

فہرست بخاری شریف مترجم جلد سوم

| باب | صفحہ | باب | صفحہ | باب | صفحہ |
|-----|------|-----|------|--|------|
| ۱ | ۲۱ | ۲۳ | ۲۸ | عشر المانی سے تلاوت کرنا۔ | ۲۸ |
| ۲ | ۲۱ | ۲۴ | ۲۹ | دوسرے کی زبانی قرآن سننا۔ | ۲۹ |
| ۳ | ۲۱ | ۲۵ | ۳۰ | قاضی سے کہنا، بس کافی ہے۔ | ۳۰ |
| ۴ | ۲۱ | ۲۶ | ۳۱ | قرآن کریم تفسیر و تفسیر میں ترجمہ کرے۔ | ۳۱ |
| ۵ | ۲۱ | ۲۷ | ۳۲ | تلاوت کرتے وقت دقت۔ | ۳۲ |
| ۶ | ۲۱ | ۲۸ | ۳۳ | دکھانے کے لیے تلاوت یا کمانے کے لیے | ۳۳ |
| ۷ | ۲۱ | ۲۹ | ۳۴ | یا غفرہ پڑھنا۔ | ۳۴ |
| ۸ | ۲۱ | ۳۰ | ۳۵ | دل و جنت سے تلاوت کرنا۔ | ۳۵ |
| ۹ | ۲۱ | ۳۱ | ۳۶ | کتاب النکاح | ۳۶ |
| ۱۰ | ۲۱ | ۳۲ | ۳۷ | نکاح کی تعریف۔ | ۳۷ |
| ۱۱ | ۲۱ | ۳۳ | ۳۸ | نکاح کس کے لیے حلال ہے۔ | ۳۸ |
| ۱۲ | ۲۱ | ۳۴ | ۳۹ | نکاح کی طائفت میں رکھے ملا ہونے رکھے۔ | ۳۹ |
| ۱۳ | ۲۱ | ۳۵ | ۴۰ | کئی بیویاں رکھنا۔ | ۴۰ |
| ۱۴ | ۲۱ | ۳۶ | ۴۱ | شادی کے لیے بھروسہ کی تو سیوا اور جہیز کا۔ | ۴۱ |
| ۱۵ | ۲۱ | ۳۷ | ۴۲ | مختص ہادی کا نکاح۔ | ۴۲ |
| ۱۶ | ۲۱ | ۳۸ | ۴۳ | اپنی بیوی کا دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا۔ | ۴۳ |
| ۱۷ | ۲۱ | ۳۹ | ۴۴ | مقبورہ یا مردہ سے نکاح کرنا۔ | ۴۴ |
| ۱۸ | ۲۱ | ۴۰ | ۴۵ | کھوری لڑکی سے نکاح کرنا۔ | ۴۵ |
| ۱۹ | ۲۱ | ۴۱ | ۴۶ | شوم وین سے نکاح کرنا۔ | ۴۶ |
| ۲۰ | ۲۱ | ۴۲ | ۴۷ | نورانی کا عرس سے نکاح۔ | ۴۷ |
| ۲۱ | ۲۱ | ۴۳ | ۴۸ | کسی حیوت سے نکاح کرنا بہتر ہے۔ | ۴۸ |
| ۲۲ | ۲۱ | ۴۴ | ۴۹ | لوٹری کو از لاک کے نکاح میں لانا۔ | ۴۹ |
| ۲۳ | ۲۱ | ۴۵ | ۵۰ | لوٹری کی از لاک کو سرقراردینا۔ | ۵۰ |
| ۲۴ | ۲۱ | ۴۶ | ۵۱ | مختص سے شادی۔ | ۵۱ |
| ۲۵ | ۲۱ | ۴۷ | ۵۲ | نکاح کی تعریف۔ | ۵۲ |
| ۲۶ | ۲۱ | ۴۸ | ۵۳ | نکاح کس کے لیے حلال ہے۔ | ۵۳ |
| ۲۷ | ۲۱ | ۴۹ | ۵۴ | نکاح کی طائفت میں رکھے ملا ہونے رکھے۔ | ۵۴ |
| ۲۸ | ۲۱ | ۵۰ | ۵۵ | کئی بیویاں رکھنا۔ | ۵۵ |
| ۲۹ | ۲۱ | ۵۱ | ۵۶ | شادی کے لیے بھروسہ کی تو سیوا اور جہیز کا۔ | ۵۶ |
| ۳۰ | ۲۱ | ۵۲ | ۵۷ | مختص ہادی کا نکاح۔ | ۵۷ |
| ۳۱ | ۲۱ | ۵۳ | ۵۸ | اپنی بیوی کا دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا۔ | ۵۸ |
| ۳۲ | ۲۱ | ۵۴ | ۵۹ | مقبورہ یا مردہ سے نکاح کرنا۔ | ۵۹ |
| ۳۳ | ۲۱ | ۵۵ | ۶۰ | کھوری لڑکی سے نکاح کرنا۔ | ۶۰ |
| ۳۴ | ۲۱ | ۵۶ | ۶۱ | شوم وین سے نکاح کرنا۔ | ۶۱ |
| ۳۵ | ۲۱ | ۵۷ | ۶۲ | نورانی کا عرس سے نکاح۔ | ۶۲ |
| ۳۶ | ۲۱ | ۵۸ | ۶۳ | کسی حیوت سے نکاح کرنا بہتر ہے۔ | ۶۳ |
| ۳۷ | ۲۱ | ۵۹ | ۶۴ | لوٹری کو از لاک کے نکاح میں لانا۔ | ۶۴ |
| ۳۸ | ۲۱ | ۶۰ | ۶۵ | لوٹری کی از لاک کو سرقراردینا۔ | ۶۵ |
| ۳۹ | ۲۱ | ۶۱ | ۶۶ | مختص سے شادی۔ | ۶۶ |
| ۴۰ | ۲۱ | ۶۲ | ۶۷ | نکاح کی تعریف۔ | ۶۷ |
| ۴۱ | ۲۱ | ۶۳ | ۶۸ | نکاح کس کے لیے حلال ہے۔ | ۶۸ |
| ۴۲ | ۲۱ | ۶۴ | ۶۹ | نکاح کی طائفت میں رکھے ملا ہونے رکھے۔ | ۶۹ |
| ۴۳ | ۲۱ | ۶۵ | ۷۰ | کئی بیویاں رکھنا۔ | ۷۰ |
| ۴۴ | ۲۱ | ۶۶ | ۷۱ | شادی کے لیے بھروسہ کی تو سیوا اور جہیز کا۔ | ۷۱ |
| ۴۵ | ۲۱ | ۶۷ | ۷۲ | مختص ہادی کا نکاح۔ | ۷۲ |
| ۴۶ | ۲۱ | ۶۸ | ۷۳ | اپنی بیوی کا دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا۔ | ۷۳ |
| ۴۷ | ۲۱ | ۶۹ | ۷۴ | مقبورہ یا مردہ سے نکاح کرنا۔ | ۷۴ |
| ۴۸ | ۲۱ | ۷۰ | ۷۵ | کھوری لڑکی سے نکاح کرنا۔ | ۷۵ |
| ۴۹ | ۲۱ | ۷۱ | ۷۶ | شوم وین سے نکاح کرنا۔ | ۷۶ |
| ۵۰ | ۲۱ | ۷۲ | ۷۷ | نورانی کا عرس سے نکاح۔ | ۷۷ |
| ۵۱ | ۲۱ | ۷۳ | ۷۸ | کسی حیوت سے نکاح کرنا بہتر ہے۔ | ۷۸ |
| ۵۲ | ۲۱ | ۷۴ | ۷۹ | لوٹری کو از لاک کے نکاح میں لانا۔ | ۷۹ |
| ۵۳ | ۲۱ | ۷۵ | ۸۰ | لوٹری کی از لاک کو سرقراردینا۔ | ۸۰ |
| ۵۴ | ۲۱ | ۷۶ | ۸۱ | مختص سے شادی۔ | ۸۱ |
| ۵۵ | ۲۱ | ۷۷ | ۸۲ | نکاح کی تعریف۔ | ۸۲ |
| ۵۶ | ۲۱ | ۷۸ | ۸۳ | نکاح کس کے لیے حلال ہے۔ | ۸۳ |
| ۵۷ | ۲۱ | ۷۹ | ۸۴ | نکاح کی طائفت میں رکھے ملا ہونے رکھے۔ | ۸۴ |
| ۵۸ | ۲۱ | ۸۰ | ۸۵ | کئی بیویاں رکھنا۔ | ۸۵ |
| ۵۹ | ۲۱ | ۸۱ | ۸۶ | شادی کے لیے بھروسہ کی تو سیوا اور جہیز کا۔ | ۸۶ |
| ۶۰ | ۲۱ | ۸۲ | ۸۷ | مختص ہادی کا نکاح۔ | ۸۷ |
| ۶۱ | ۲۱ | ۸۳ | ۸۸ | اپنی بیوی کا دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا۔ | ۸۸ |
| ۶۲ | ۲۱ | ۸۴ | ۸۹ | مقبورہ یا مردہ سے نکاح کرنا۔ | ۸۹ |
| ۶۳ | ۲۱ | ۸۵ | ۹۰ | کھوری لڑکی سے نکاح کرنا۔ | ۹۰ |
| ۶۴ | ۲۱ | ۸۶ | ۹۱ | شوم وین سے نکاح کرنا۔ | ۹۱ |
| ۶۵ | ۲۱ | ۸۷ | ۹۲ | نورانی کا عرس سے نکاح۔ | ۹۲ |
| ۶۶ | ۲۱ | ۸۸ | ۹۳ | کسی حیوت سے نکاح کرنا بہتر ہے۔ | ۹۳ |
| ۶۷ | ۲۱ | ۸۹ | ۹۴ | لوٹری کو از لاک کے نکاح میں لانا۔ | ۹۴ |
| ۶۸ | ۲۱ | ۹۰ | ۹۵ | لوٹری کی از لاک کو سرقراردینا۔ | ۹۵ |
| ۶۹ | ۲۱ | ۹۱ | ۹۶ | مختص سے شادی۔ | ۹۶ |
| ۷۰ | ۲۱ | ۹۲ | ۹۷ | نکاح کی تعریف۔ | ۹۷ |
| ۷۱ | ۲۱ | ۹۳ | ۹۸ | نکاح کس کے لیے حلال ہے۔ | ۹۸ |
| ۷۲ | ۲۱ | ۹۴ | ۹۹ | نکاح کی طائفت میں رکھے ملا ہونے رکھے۔ | ۹۹ |
| ۷۳ | ۲۱ | ۹۵ | ۱۰۰ | کئی بیویاں رکھنا۔ | ۱۰۰ |
| ۷۴ | ۲۱ | ۹۶ | ۱۰۱ | شادی کے لیے بھروسہ کی تو سیوا اور جہیز کا۔ | ۱۰۱ |
| ۷۵ | ۲۱ | ۹۷ | ۱۰۲ | مختص ہادی کا نکاح۔ | ۱۰۲ |
| ۷۶ | ۲۱ | ۹۸ | ۱۰۳ | اپنی بیوی کا دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا۔ | ۱۰۳ |
| ۷۷ | ۲۱ | ۹۹ | ۱۰۴ | مقبورہ یا مردہ سے نکاح کرنا۔ | ۱۰۴ |
| ۷۸ | ۲۱ | ۱۰۰ | ۱۰۵ | کھوری لڑکی سے نکاح کرنا۔ | ۱۰۵ |
| ۷۹ | ۲۱ | ۱۰۱ | ۱۰۶ | شوم وین سے نکاح کرنا۔ | ۱۰۶ |
| ۸۰ | ۲۱ | ۱۰۲ | ۱۰۷ | نورانی کا عرس سے نکاح۔ | ۱۰۷ |
| ۸۱ | ۲۱ | ۱۰۳ | ۱۰۸ | کسی حیوت سے نکاح کرنا بہتر ہے۔ | ۱۰۸ |
| ۸۲ | ۲۱ | ۱۰۴ | ۱۰۹ | لوٹری کو از لاک کے نکاح میں لانا۔ | ۱۰۹ |
| ۸۳ | ۲۱ | ۱۰۵ | ۱۱۰ | لوٹری کی از لاک کو سرقراردینا۔ | ۱۱۰ |
| ۸۴ | ۲۱ | ۱۰۶ | ۱۱۱ | مختص سے شادی۔ | ۱۱۱ |
| ۸۵ | ۲۱ | ۱۰۷ | ۱۱۲ | نکاح کی تعریف۔ | ۱۱۲ |
| ۸۶ | ۲۱ | ۱۰۸ | ۱۱۳ | نکاح کس کے لیے حلال ہے۔ | ۱۱۳ |
| ۸۷ | ۲۱ | ۱۰۹ | ۱۱۴ | نکاح کی طائفت میں رکھے ملا ہونے رکھے۔ | ۱۱۴ |
| ۸۸ | ۲۱ | ۱۱۰ | ۱۱۵ | کئی بیویاں رکھنا۔ | ۱۱۵ |
| ۸۹ | ۲۱ | ۱۱۱ | ۱۱۶ | شادی کے لیے بھروسہ کی تو سیوا اور جہیز کا۔ | ۱۱۶ |
| ۹۰ | ۲۱ | ۱۱۲ | ۱۱۷ | مختص ہادی کا نکاح۔ | ۱۱۷ |
| ۹۱ | ۲۱ | ۱۱۳ | ۱۱۸ | اپنی بیوی کا دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا۔ | ۱۱۸ |
| ۹۲ | ۲۱ | ۱۱۴ | ۱۱۹ | مقبورہ یا مردہ سے نکاح کرنا۔ | ۱۱۹ |
| ۹۳ | ۲۱ | ۱۱۵ | ۱۲۰ | کھوری لڑکی سے نکاح کرنا۔ | ۱۲۰ |
| ۹۴ | ۲۱ | ۱۱۶ | ۱۲۱ | شوم وین سے نکاح کرنا۔ | ۱۲۱ |
| ۹۵ | ۲۱ | ۱۱۷ | ۱۲۲ | نورانی کا عرس سے نکاح۔ | ۱۲۲ |
| ۹۶ | ۲۱ | ۱۱۸ | ۱۲۳ | کسی حیوت سے نکاح کرنا بہتر ہے۔ | ۱۲۳ |
| ۹۷ | ۲۱ | ۱۱۹ | ۱۲۴ | لوٹری کو از لاک کے نکاح میں لانا۔ | ۱۲۴ |
| ۹۸ | ۲۱ | ۱۲۰ | ۱۲۵ | لوٹری کی از لاک کو سرقراردینا۔ | ۱۲۵ |
| ۹۹ | ۲۱ | ۱۲۱ | ۱۲۶ | مختص سے شادی۔ | ۱۲۶ |
| ۱۰۰ | ۲۱ | ۱۲۲ | ۱۲۷ | نکاح کی تعریف۔ | ۱۲۷ |

| باب | مضمون | صفحہ | باب | مضمون | صفحہ |
|-----|---|------|-----|---|------|
| ۲۵ | بنا ہونے کی ضرورت ہے۔ | ۶۳ | ۷ | بادشاہ کا ولی ہونا۔ | ۸۲ |
| ۲۶ | مال میں برابری اور مفلس کا مال اور عورت سے نکاح | ۶۵ | ۸ | بالغ اور شیعہ کا اس کی رضا مندی سے نکاح کرنا۔ | ۸۳ |
| ۲۷ | عورت کی نکاح سے پہلے | ۶۵ | ۹ | بیٹی ناراض ہو تو نکاح نہیں ہوا۔ | ۸۳ |
| ۲۸ | آزاد عورت غلام کے نکاح میں۔ | ۶۶ | ۱۰ | قیم لڑکی کا نکاح کرنا۔ | ۸۳ |
| ۲۹ | پہلے سے زیادہ بیویاں نہ رکھنا۔ | ۶۸ | ۱۱ | ولی کا تعلق کی اجازت کے بغیر نکاح کرنا۔ | ۸۴ |
| ۵۰ | جو عورتیں نسب نے حرام کیں وہی رضاعت نے۔ | ۶۸ | ۱۲ | اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دینا۔ | ۸۵ |
| ۵۱ | دو سال کی عمر کے بعد دودھ پینے سے رضاعت | ۶۸ | ۱۳ | حکمی چھوڑنا۔ | ۸۵ |
| ۵۲ | ثابت نہیں ہوتی۔ | ۶۹ | ۱۴ | معتبہ دینا۔ | ۸۶ |
| ۵۳ | جس مرد کا دودھ تھا وہ شیر خواہ کار خانی باب | ۶۸ | ۱۵ | نکاح دو لیبر میں منع نہ ہوتا۔ | ۸۶ |
| ۵۴ | ہے۔ | ۷۰ | ۱۶ | عورتوں کے ہر خوشی مانگنا۔ | ۸۶ |
| ۵۵ | دودھ پلانے والی شہادت۔ | ۷۰ | ۱۷ | بغیر ہرگز ان پر حاکم پر نکاح کرنا۔ | ۸۸ |
| ۵۶ | حلال اور حرام عورتیں۔ | ۷۰ | ۱۸ | لوہے کی انگوٹھی تک ہر ہو سکتی ہے۔ | ۸۸ |
| ۵۷ | بیوی کی بیٹیاں حرام ہیں۔ | ۷۱ | ۱۹ | نکاح کی شرائط۔ | ۸۸ |
| ۵۸ | دو لڑکی بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ | ۷۲ | ۲۰ | جو شرطیں نکاح میں درست نہیں۔ | ۸۹ |
| ۵۹ | بیوی کی بیٹی یا بھانجی سے نکاح نہ کرے۔ | ۷۳ | ۲۱ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۸۹ |
| ۶۰ | بندے کا نکاح منع ہے۔ | ۷۳ | ۲۲ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۸۹ |
| ۶۱ | عورت کا اپنی جان شوہر کے سپرد کرنا۔ | ۷۴ | ۲۳ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۰ |
| ۶۲ | احرام کی حالت میں نکاح کرنا۔ | ۷۴ | ۲۴ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۰ |
| ۶۳ | مستحق نے آخر میں نکاح مستحق سے منع فرادیا۔ | ۷۵ | ۲۵ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۰ |
| ۶۴ | عورت کا ایک مرد سے نکاح کی درخواست کرنا۔ | ۷۵ | ۲۶ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۰ |
| ۶۵ | نیک آدمی سے بیٹی یا بہن کے نکاح کی دعا مست | ۷۶ | ۲۷ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۱ |
| ۶۶ | کرنا۔ | ۷۶ | ۲۸ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۱ |
| ۶۷ | نکاح کا پیغام دینا۔ | ۷۷ | ۲۹ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۱ |
| ۶۸ | نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنا۔ | ۷۷ | ۳۰ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۱ |
| ۶۹ | ولی کی بغیر اجازت نکاح درست نہیں۔ | ۷۹ | ۳۱ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۲ |
| ۷۰ | مذکورہ اس عورت سے نکاح کرنا چاہیے۔ | ۸۱ | ۳۲ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۲ |
| ۷۱ | اپنے چھوٹے بچے کا نکاح کر دینا۔ | ۸۲ | ۳۳ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۳ |
| ۷۲ | باب پنجم بیٹی کا اگر امام سے نکاح کرے۔ | ۸۲ | ۳۴ | دو لڑکیوں کو نکاح کرنا۔ | ۹۴ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|--|-----|------|---|-----|
| ۱۱۰ | ایک بیوی کو خاندان کی ناراضگی کا لہجہ ہو۔ | ۱۲۵ | ۹۵ | ولیم کرنا چاہیے خواہ ایک بچی سے ہو۔ | ۹۸ |
| ۱۱۱ | عزل کرنا۔ | ۱۲۶ | ۹۶ | ایک بیوی کا دوسری سے زیادہ دیکھ کرنا۔ | ۹۹ |
| ۱۱۱ | سفر کے لیے عورتوں میں کراہی۔ | ۱۲۷ | ۹۶ | ایک بچی سے بھی کم کا دیکھ کرنا۔ | ۱۰۰ |
| ۱۱۲ | ایک بیوی کا سوکن کو اپنی باندی دینا۔ | ۱۲۸ | ۹۶ | ولیم کی دعوت قبول کرنا چاہیے۔ | ۱۰۱ |
| ۱۱۲ | بیویوں کے درمیان انصاف کرنا۔ | ۱۲۹ | | جن نے دعوت قبول نہ کی تو اللہ عزوجل کی نافرمانی کی۔ | ۱۰۲ |
| ۱۱۲ | شیقتہ کی موجودگی میں کھادی سے نکاح کرنا۔ | ۱۳۰ | ۹۷ | | |
| ۱۱۲ | کنوڑی کی موجودگی میں شیقتہ سے نکاح کرنا۔ | ۱۳۱ | ۹۷ | سہری پالنے کی دعوت قبول کرنا۔ | ۱۰۳ |
| ۱۱۳ | ایک شخص سے مختلف بیویوں کے پاس جانا۔ | ۱۳۲ | ۹۷ | شادی کی دعوت قبول کرنا۔ | ۱۰۴ |
| ۱۱۳ | ایک شخص میں تمام بیویوں کے پاس جانا۔ | ۱۳۳ | ۹۸ | دعوت دیکھ کر عورتوں کو بچوں کو لے جانا۔ | ۱۰۵ |
| ۱۱۳ | بیمار اپنی باقی بیویوں کی بابت سے ایک کے پاس نہ سکتا ہے۔ | ۱۳۴ | ۹۸ | دعوت میں برائی بات دیکھ کر لوٹ آنا۔ | ۱۰۶ |
| ۱۱۳ | خلاد کو کسی بیوی سے زیادہ محبت ہونا۔ | ۱۳۵ | ۹۹ | دھن کا ہاتھوں کی خدمت کرنا۔ | ۱۰۷ |
| ۱۱۴ | سوکن کا دل جلانا۔ | ۱۳۶ | ۹۹ | دعوت میں نشہ نہ لے والا شریعہ پڑھنا۔ | ۱۰۸ |
| ۱۱۴ | غیر حق کا بیان۔ | ۱۳۷ | ۱۰۰ | عورتوں کے ساتھ رعایتی برتاؤ۔ | ۱۰۹ |
| ۱۱۶ | عورتوں کی غیرت کو تاراج کرنا۔ | ۱۳۸ | ۱۰۰ | عورتوں کے مستحق وصیت کرنا۔ | ۱۱۰ |
| ۱۱۷ | عورتوں کی غیرت و انصاف ہمارے کا اپنی بیٹی سے دفع کرنا۔ | ۱۳۹ | ۱۰۰ | اپنے بیوی بچوں کو جہنم سے بچاؤ۔ | ۱۱۱ |
| ۱۱۷ | مردوں کی نفرت اور عورتوں کی کثرت۔ | ۱۴۰ | ۱۰۱ | اپنی خیال کے ساتھ چار بار لڑ کرنا۔ | ۱۱۲ |
| ۱۱۸ | اگر کسی عورت کا بکواس نہ ہو تو اس میں ہاں کہتا ہے۔ | ۱۴۱ | ۱۰۱ | باب کا بیٹی کو خلاد کے بارے میں نصیحت کرنا۔ | ۱۱۳ |
| ۱۱۸ | لوگوں کے قریب کسی عورت سے چٹھنگی میں نہ کرنا۔ | ۱۴۲ | ۱۰۱ | بیوی خاندان کی اجازت سے نکل پڑے رکھے۔ | ۱۱۴ |
| ۱۱۸ | عورتوں کی مشابہت کے لیے اسے مردوں کا عورتوں کے پاس آنا منع ہے۔ | ۱۴۳ | ۱۰۱ | بیوی کا ملاض ہو کر خلاد کے بستر سے اگ ہونا۔ | ۱۱۵ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۴۴ | ۱۰۱ | خاندان کی بغیر ہاں نہ بیوی کسی کو گھر میں نہ لے جانا۔ | ۱۱۶ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۴۵ | ۱۰۱ | جنت میں مجلس اور جہنم میں عورتیں زیادہ ہوں گی۔ | ۱۱۷ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۴۶ | ۱۰۱ | خلاد کے اساتذہ فراموش کرنا۔ | ۱۱۸ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۴۷ | ۱۰۱ | بیوی کا خاندان پر حق ہے۔ | ۱۱۹ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۴۸ | ۱۰۱ | بیوی اپنے خاندان کے گھر کی گواہ ہے۔ | ۱۲۰ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۴۹ | ۱۰۱ | مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ | ۱۲۱ |
| ۱۱۹ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۵۰ | ۱۰۱ | خلاد کا اپنی بیویوں کے گھر میں نہ جانا۔ | ۱۲۲ |
| ۱۲۰ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۵۱ | ۱۰۱ | عورتوں کو کہیں تک اپنی سزا دی جاسکتی ہے۔ | ۱۲۳ |
| ۱۲۰ | عورت کا جیش کو دیکھنا جب کہ حق کے اندیشہ نہ ہو۔ | ۱۵۲ | ۱۰۱ | بیوی کا گناہ میں شوہر کی اطاعت نہ کرنا۔ | ۱۲۴ |

| باب | صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون |
|-----|------|--|-----|------|--|
| | | | | | ہائز ہے۔ |
| ۱۳۸ | | عورت اپنے خاوند کے سامنے کسی دوسری عورت کی تعریف نہ کرے۔ | ۱۳۹ | ۱۲۶ | لوڈی کی بیعت سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔ |
| ۱۳۹ | | مرد کا یہ کہنا کہ اگر میں اپنی ساری بیویوں کے پاس جاؤں گا۔ | ۱۴۰ | ۱۲۶ | لوڈی غلام کے تحت ہو تو اعتیادینا۔ |
| ۱۴۰ | | سفر سے رات کے وقت گھر نہ لوٹے۔ | ۱۴۱ | ۱۲۷ | بیمہ کے خاوند کے لیے حضور کا سفارش کرنا۔ |
| | | پارہ — ۲۲ | ۱۴۲ | ۱۲۷ | لوڈی کو خاوند کے بارے میں اختیار دینا۔ |
| ۱۴۱ | | اولاد کی خواہش کرنا۔ | ۱۴۳ | ۱۲۸ | مشترک عورت سے نکاح نہ کرے۔ |
| ۱۴۲ | | عورت کا بڑوں سے پاک ہونا حد تک ہی کرنا۔ | ۱۴۴ | ۱۲۸ | مشترک اگر مسلمان ہو جائے تو نکاح و قدرت۔ |
| ۱۴۳ | | عورتیں اپنا سنگار کس کو دکھائیں۔ | ۱۴۵ | ۱۲۸ | میں مشترک یا نصرانیہ کا مسلمان ہونا جو ذمی یا عربی کے تحت تھی۔ |
| ۱۴۴ | | جو حد بلوغ کو نہ پہنچے۔ | ۱۴۶ | ۱۲۹ | بیویوں سے ایذا کرنا۔ |
| ۱۴۵ | | نختر میں اپنی بیٹی کو مارنا۔ | ۱۴۷ | ۱۲۹ | مفقود الغیر کے اہل دیال اور مال کا حکم۔ |
| | | کتاب الطلاق | ۱۴۸ | ۱۳۰ | ظہار کا بیان۔ |
| ۱۴۶ | | طلاق کی قدرت۔ | ۱۴۹ | ۱۳۱ | طلاق اور دیگر ائمہ کے اشارے۔ |
| ۱۴۷ | | حائضہ کو طلاق دینا۔ | ۱۵۰ | ۱۳۱ | لعان کا بیان۔ |
| ۱۴۸ | | کیا مرد طلاق کے وقت بیوی کی طرف متوجہ ہو۔ | ۱۵۱ | ۱۳۲ | کہنا کہ یہ بچہ میرا نہیں ہے۔ |
| ۱۴۹ | | جس نے تین طلاقیں کو جائز بتایا۔ | ۱۵۲ | ۱۳۲ | لعان کرنے والوں کا قسم کھانا۔ |
| ۱۵۰ | | بیویوں کو اختیار دینا۔ | ۱۵۳ | ۱۳۳ | لعان میں باجرام و کسے۔ |
| ۱۵۱ | | طلاق کے الفاظ۔ | ۱۵۴ | ۱۳۳ | جس نے لعان کے بعد طلاق دی۔ |
| ۱۵۲ | | عورت کو اپنے اوپر حرام کرنا۔ | ۱۵۵ | ۱۳۴ | مسجد میں لعان کرنا۔ |
| ۱۵۳ | | حلال کو حرام کہیں کرتے ہیں۔ | ۱۵۶ | ۱۳۴ | حضور کا ارشاد کہ اگر میں گواہ کے بغیر سنگسار کرتا۔ |
| ۱۵۴ | | نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہے۔ | ۱۵۷ | ۱۳۵ | لعان کرنے والی کا سر۔ |
| ۱۵۵ | | بیوی کو بہن کہہ دینا۔ | ۱۵۸ | ۱۳۵ | لعان کرنے والوں میں سے ایک بھوٹا ہے۔ |
| ۱۵۶ | | بچہ کے تحت یا نشہ و جن میں طلاق دینا۔ | ۱۵۹ | ۱۳۶ | لعان کرنے والوں میں بھائی کرنا دینا۔ |
| ۱۵۷ | | خلع میں طلاق دینا۔ | ۱۶۰ | ۱۳۶ | بچہ لعان کرنے والی کا ہے۔ |
| ۱۵۸ | | کیا عروہ عات کے تحت خلع ہو سکتا ہے۔ | ۱۶۱ | ۱۳۷ | لانا کا دھار کا تھما سے اس حد حقیقت ظاہر ہوا۔ |
| | | | ۱۶۲ | ۱۳۷ | تین طلاقیں کے بعد دوسرے خاوند سے نکاح کیا جائے۔ |
| | | | ۱۶۳ | ۱۳۸ | اس نے ابھی ہاتھ نہیں لگایا۔ |
| | | | ۱۶۴ | ۱۳۸ | جو عروہ میں حیض سے ناگزیر ہو گئی ہیں۔ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | صفحہ |
|------|---|-----|------|--|------|
| ۱۶۸ | مرد کا اپنے اہل و عیال کی خدمت کرنا۔ | ۲۱۶ | ۱۵۱ | مادر کی خدمت و منہج عمل تک ہے۔ | ۱۹۴ |
| ۱۶۸ | مرداگر بیوی کو اپنا نفقہ نہ دے۔ | ۲۱۷ | ۱۵۲ | مطلقہ تین پاکیزہ تک خود کو روکے۔ | ۱۹۵ |
| ۱۶۹ | بیوی خاوند کے مال اور نفقہ کی حفاظت کرے۔ | ۲۱۸ | ۱۵۲ | لا طہریت تین کا قاعدہ۔ | ۱۹۶ |
| ۱۶۸ | عقدوں کو دستور کے مطابق لباس دینا۔ | ۲۱۹ | ۱۵۲ | جب مطلقہ کو خاوند کے گھر میں خورشید ہو۔ | ۱۹۷ |
| ۱۶۹ | بچے کے سسلے میں بیوی کا شوہر کی مذکرنا۔ | ۲۲۰ | ۱۵۲ | عقد میں عین اور عین کو نہ چاہئے۔ | ۱۹۸ |
| ۱۶۹ | مجلس کا اہل و عیال کو نطق دینا۔ | ۲۲۱ | ۱۵۲ | عقد کے دوران شوہر کو رجوع کا حق ہے۔ | ۱۹۹ |
| ۱۷۱ | صفت جو جس طرح نفقہ دیں۔ | ۲۲۲ | ۱۵۲ | حائضہ سے رجوع کرنا۔ | ۲۰۰ |
| | صنف کا فرمان کہ جس نے قرض چھوڑ لیا ہے چھوڑے | ۲۲۳ | ۱۵۵ | خاوند پر جائے تو عقد چھوڑ دینا ہے۔ | ۲۰۱ |
| ۱۷۲ | تو میں ذکر دار ہوں۔ | | ۱۵۶ | شوہر والی کا شوہر لگتا۔ | ۲۰۲ |
| ۱۷۳ | بچہ دہرہ دہرہ کو دہرہ دہرہ کے لیے دینا۔ | ۲۲۴ | ۱۵۶ | شوہر والی کا گھر میں قسط استعمال کرنا۔ | ۲۰۳ |
| ۱۷۳ | کتاب الالطعمہ | | ۱۵۷ | شوہر والی کا رنگ حد کڑے پیتا۔ | ۲۰۴ |
| ۱۷۳ | پاک رطبی کھانا۔ | ۲۲۵ | ۱۵۷ | خاوند پر جائے تو بیوی کی خدمت۔ | ۲۰۵ |
| ۱۷۴ | بہم اشرف حرک دہرہ باقی سے کھانا۔ | ۲۲۶ | ۱۵۸ | زائیدہ کا مردانہ کھانا فاسد۔ | ۲۰۶ |
| ۱۷۴ | ساعتی سے کھانا۔ | ۲۲۷ | ۱۵۹ | دخول کب متحقق ہوتا ہے بعد دخول دس سال | ۲۰۷ |
| ۱۷۴ | سارے برتن سے کھاتے چرنا۔ | ۲۲۸ | | پہلے طلاق کا حکم۔ | |
| ۱۷۶ | کھانا صدقہ کر کام دہرہ باقی سے۔ | ۲۲۹ | ۱۵۹ | اگر عہد کے شہ کا بیان جس کا مرد مقرر | ۲۰۸ |
| ۱۷۶ | جو پیٹ بھر کر کھائے۔ | ۲۳۰ | | نہیں ہوا۔ | |
| ۱۷۸ | اہل و عیال اور مردانہ پکلی ہر دہرہ۔ | ۲۳۱ | ۱۶۰ | کتاب النفقات | |
| ۱۷۹ | پتلی روٹی اور حواں سفر پر کھانا۔ | ۲۳۲ | ۱۶۰ | اہل و عیال پر خرچ کرنے کی نصیحت۔ | ۲۰۹ |
| ۱۸۰ | صنف اس وقت تک نہیں کھاتے تھے جب تک | ۲۳۳ | ۱۶۱ | اہل و عیال کو نفقہ دینا واجب ہے۔ | ۲۱۰ |
| ۱۸۰ | معلوم نہ ہو جائے کہ کیا کھانا ہے۔ | ۲۳۴ | ۱۶۲ | بیویوں کو سال بھر کی خوراک دینا اور وہ اسے | ۲۱۱ |
| ۱۸۱ | ایک کا کھانا دے کہ یہ کھانا کتنا ہے۔ | ۲۳۵ | ۱۶۲ | کس طرح خرچ کریں۔ | |
| ۱۸۱ | مومن آنا کھانا ہے کہ ایک کتنا ہے۔ | ۲۳۶ | ۱۶۲ | عورتیں بیکو کر دے سال دہرہ پلوئیں۔ | ۲۱۲ |
| ۱۸۱ | کارانا کھانا ہے کہ سب کتنے بھر جائیں۔ | ۲۳۷ | ۱۶۲ | اس عورت کا نفقہ جس کا خاوند عاقل ہو جائے | ۲۱۳ |
| ۱۸۲ | ایک لاکھ کھانا۔ | ۲۳۸ | ۱۶۵ | ادھرتے کا نفقہ۔ | |
| ۱۸۲ | بچہ جو گوشت کھاتا۔ | ۲۳۹ | ۱۶۷ | عورت کا خاوند کے گھر میں کام کا حق کرنا۔ | ۲۱۴ |
| | | | | عورت کے لیے خاوند رکھنا۔ | ۲۱۵ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|--|-----|------|---|-----|
| ۱۹۶ | ہمارا کھانا۔ | ۲۶۷ | ۱۸۳ | نیزہ کا کھانا۔ | ۲۴۸ |
| ۱۹۶ | جڑواں کھانا | ۲۶۸ | ۱۸۴ | پنیر اور مین | ۲۴۹ |
| ۱۹۷ | دو کھجوریں مل کر کھانا | ۲۶۹ | ۱۸۵ | چاند اور جو | ۲۵۰ |
| ۱۹۷ | گڑی | ۲۷۰ | | گوشت کو ہاتھوں سے نوچنا اور ہڈی سے نکال کر کھانا۔ | ۲۵۱ |
| ۱۹۷ | کھجور کی برکت | ۲۷۱ | ۱۸۶ | دستی کا گوشت جھانکنا۔ | ۲۵۲ |
| ۱۹۷ | دو کھانے ایک ساتھ کھانا | ۲۷۲ | ۱۸۷ | گوشت چھری سے کاٹنا۔ | ۲۵۳ |
| ۱۹۷ | دس دس آدمیوں کو بٹھا کر کھانا کھانا۔ | ۲۷۳ | ۱۸۸ | حضور نے کبھی کس کھانے کی بُرائی نہیں کی۔ | ۲۵۴ |
| ۱۹۸ | اسناد بدبودار چیزوں کی کڑاہٹ۔ | ۲۷۴ | ۱۸۹ | جو کے آٹے میں پھونکیں مارنا۔ | ۲۵۵ |
| ۱۹۸ | پیلو کا پیل۔ | ۲۷۵ | ۱۹۰ | حضور اداپ کے صحابہ کی کھاتے تھے۔ | ۲۵۶ |
| ۱۹۹ | کھانے کے بعد کھلی کرنا۔ | ۲۷۶ | ۱۹۱ | پہننے | ۲۵۷ |
| | ممال کے ساتھ پو پھنے سے پہلے انگلیوں کو چھیننا۔ | ۲۷۷ | ۱۹۲ | شرید | ۲۵۸ |
| ۱۹۹ | کھانا | ۲۷۸ | ۱۹۳ | بھٹی ہوئی بکری نیز دستی اور پہلو کا گوشت | ۲۵۹ |
| ۲۰۰ | کھانے سے فارغ ہو کر کیا پڑھے۔ | ۲۷۹ | ۱۹۴ | اسلاف کھانے وغیرہ کا کتنا ذمہ رکھتے تھے۔ | ۲۶۰ |
| ۲۰۰ | خادم کے ساتھ کھانا۔ | ۲۸۰ | ۱۹۵ | خمس | ۲۶۱ |
| ۲۰۰ | شکر گزار کھانے والا اور صاحبِ مروت کا طریقہ ہے | ۲۸۱ | ۱۹۶ | چاندی کے طبع کردہ برتنوں میں کھانا۔ | ۲۶۲ |
| | جس کی دعوت کی جانتے اگر وہ کسی اور کو بھی ساتھ لے آئے۔ | ۲۸۲ | ۱۹۷ | کھانے کا بیان | ۲۶۳ |
| ۲۰۰ | شام کا کھانا آجائے تو نماز عشاء کی جلدی نہ کرے۔ | ۲۸۳ | ۱۹۸ | سبزی اور دانی | ۲۶۴ |
| ۲۰۱ | دعوت کھا کر چلے جانا چاہیے۔ | ۲۸۴ | ۱۹۹ | سینٹی چیز اور شہد | ۲۶۵ |
| ۲۰۲ | کتاب الحقیقہ | ۲۸۵ | ۲۰۰ | گند | ۲۶۶ |
| ۲۰۲ | بچے کا نام رکھنا اور تحنیک کرنا۔ | ۲۸۶ | ۲۰۱ | اپنے بھائیوں کو کھلانے میں تکلف کرنا۔ | ۲۶۷ |
| ۲۰۵ | حقیقہ کر کے بچے کی تکلیف دہ کرنا۔ | ۲۸۷ | ۲۰۲ | دوسرے کو دعوہ کر کے خود کسی کام میں مشغول ہو جانا | ۲۶۸ |
| ۲۰۵ | ادنیٰ کا پہلا بچہ جو قبول کے لیے ڈر کر گیا جائے | ۲۸۸ | ۲۰۳ | شور بہ | ۲۶۹ |
| | رجب میں جو بھوتوں کے نام پر قربانی دی جائے۔ | ۲۸۹ | ۲۰۴ | سکھایا ہوا گوشت۔ | ۲۷۰ |
| ۲۰۶ | | ۲۹۰ | ۲۰۵ | دستر خوان پر دوسرے کو چیز پیش کرنا | ۲۷۱ |
| | | ۲۹۱ | ۲۰۶ | تازہ کھجوریں گڑی کے ساتھ کھانا | ۲۷۲ |
| | | ۲۹۲ | ۲۰۷ | کھجوریں تقسیم کرنا۔ | ۲۷۳ |
| | | ۲۹۳ | ۲۰۸ | ترارہ خشک کھجوریں | ۲۷۴ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۲۲۲ | نقد، مضبوط اور محترم کرنا مکرم ہے۔ | ۳۱۳ | ۲۰۷ | پارہ — ۲۲ | |
| ۲۲۲ | مُرع | ۳۱۴ | ۲۰۷ | نور محمد شکار پر رسم اشد ہے۔ | ۲۱۹ |
| ۲۲۲ | گھوڑے کا گوشت | ۳۱۵ | ۲۰۷ | نور سے ملنا بھلا شکار | ۲۲۰ |
| ۲۲۲ | پالتو گھوڑوں کا گوشت | ۳۱۶ | ۲۰۸ | تیر کے دوسرے سر سے ملنا بھلا شکار | ۲۲۱ |
| ۲۲۵ | دانتوں والا ہرندہ حرام ہے۔ | ۳۱۷ | ۲۰۸ | کمان سے شکار کرنا | ۲۲۲ |
| ۲۲۶ | مردار کی کھال | ۳۱۸ | ۲۰۸ | دھڑے اور گولیاں | ۲۲۳ |
| ۲۲۶ | مضک | ۳۱۹ | ۲۰۹ | شکار اور لڑائی کے سوائے پالنے کا حکم | ۲۲۴ |
| ۲۲۷ | غورگوشت | ۳۲۰ | ۲۰۹ | اگر کن شکار میں سے کھائے | ۲۲۵ |
| ۲۲۸ | گہ | ۳۲۱ | ۲۱۰ | جو شکار دو تین دن بعد ملے | ۲۲۶ |
| ۲۲۸ | بٹہ ہوئے یا بٹے والے گھوڑے میں چربا کرنا۔ | ۳۲۲ | ۲۱۱ | جب شکار کے پاس دوسرا آئے۔ | ۲۲۷ |
| ۲۲۹ | چوسنے پر منع یا نشان لگانا | ۳۲۳ | ۲۱۱ | شکار کے احکام | ۲۲۸ |
| ۲۲۹ | مشترک مال قیمت میں سے الگ ایک آدمی کو | ۳۲۴ | ۲۱۲ | پھاڑی شکار | ۲۲۹ |
| ۲۲۹ | جانور کو ذبح کر کے۔ | ۳۲۵ | ۲۱۲ | دیباہ شکار حلال ہے۔ | ۳۰۰ |
| ۲۳۰ | بھاگے ہوئے اور نہ کو اس قوم کا کوئی فرقہ | ۳۲۶ | ۲۱۳ | مڑی کھانا | ۳۰۱ |
| ۲۳۰ | سے شکار کر کے۔ | ۳۲۷ | ۲۱۴ | جڑیوں کے رتن اور مردار | ۳۰۲ |
| ۲۳۰ | حالیہ اضطرار میں کھانا۔ | ۳۲۸ | ۲۱۴ | جو ذبح ہو پر مال و جھکر رسم اشد ہے۔ | ۳۰۳ |
| ۲۳۱ | کتاب الاضاحی | ۳۲۹ | ۲۱۵ | جو تھانوں پر اندھوں کے لیے ذبح کیا گیا۔ | ۳۰۴ |
| ۲۳۲ | قربانی کی حالت ہے | ۳۳۰ | ۲۱۶ | حضور نے فرمایا ہے کہ اشد تعالیٰ کا نام لے کر | ۳۰۵ |
| ۲۳۲ | لام نے دو گزوں قربانی کا گوشت تقسیم کیا۔ | ۳۳۱ | ۲۱۷ | ذبح کرنا چاہیے۔ | |
| ۲۳۲ | مسافر و مالدار حنتوں کی قربانی | ۳۳۲ | ۲۱۸ | جو چیز خون بہا دے اس سے ذبح کر۔ | ۳۰۶ |
| ۲۳۲ | قربانی کے زندہ گوشت کھانے کی خواہش | ۳۳۳ | ۲۱۹ | حسنت اور لوثی کا ذبیحہ | ۳۰۷ |
| ۲۳۲ | جس نے کہا کہ قربانی صرف حید کے زندہ ہے | ۳۳۴ | ۲۱۹ | دانت ہونے والی جانور کے ذبح کر دیا جائے۔ | ۳۰۸ |
| ۲۳۲ | قربانی اور نہ حید گاہ میں | ۳۳۵ | ۲۱۹ | جاہلوں کا ذبیحہ | ۳۰۹ |
| ۲۳۵ | حضور نے دو بیگنوں کے ذبح کی قربانی دی | ۳۳۶ | ۲۲۰ | اپنی کتاب کا ذبیحہ اور حید و جیوا کا | ۳۱۰ |
| ۲۳۵ | ابوہریرہ کے لیے چھاپے ہوئے بچے کی بابت | ۳۳۷ | | جو جانور بھاگ جائے وہ وحشی کے حکم میں | ۳۱۱ |
| ۲۳۶ | قربانی کا جانور جو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے۔ | ۳۳۸ | ۲۲۰ | ہے۔ | |
| ۲۳۶ | جو ذبح کرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے۔ | ۳۳۹ | ۲۲۱ | نحر اور بروج | ۳۱۲ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|--|-----|------|---|-----|
| ۲۵۱ | کھڑے ہو کر پینا | ۳۵۸ | ۲۳۷ | قربانی نماز کے بعد کی جائے | ۳۳۷ |
| ۲۵۲ | انوش پر سوار ہونے کی حالت میں پینا | ۳۵۹ | ۲۳۷ | نماز سے پہلے قربانی دی تو وہ مضبوط دے | ۳۳۸ |
| ۲۵۲ | پیتے میں دائیں جانب والا زیادہ مقدار ہے | ۳۶۰ | ۲۳۸ | خیبر کے پہلو پر قدم رکھنا۔ | ۳۳۹ |
| ۲۵۲ | دائیں جانب والے سے اجانت لے کر بڑے | ۳۶۱ | ۲۳۸ | ذبح کے وقت بچ کر کھنا | ۳۴۰ |
| | آدھی کو پہلے پلانا۔ | | ۲۳۸ | جب ذبح کرنے کے لیے قربانی صحیح دی تو اس حاجی | ۳۴۱ |
| ۲۵۲ | چٹو سے حوض کا پانی پینا۔ | ۳۶۲ | | پر کوئی چیز حرام نہیں۔ | |
| ۲۵۲ | چوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنا | ۳۶۳ | | قربانی کا کتنا گوشت کھائیں اور کتنا جمع کر کے رکھ | ۳۴۲ |
| ۲۵۲ | برتنوں کو ٹھکانا کر رکھنا | ۳۶۴ | ۲۳۹ | لیں۔ | |
| ۲۵۲ | ٹھک کا منہ کھول کر پانی پینا | ۳۶۵ | | | |
| ۲۵۲ | ٹھک سے منہ لگا کر پانی پینا | ۳۶۶ | ۲۴۱ | کتاب الاشربہ | |
| ۲۵۵ | برتن کے اندر سانس لینا | ۳۶۷ | ۲۴۱ | شراب پینا خیطانی کام ہے | ۳۴۳ |
| ۲۵۵ | دو یا تین سانسوں میں پینا | ۳۶۸ | ۲۴۲ | انگوٹھ کی شراب | ۳۴۴ |
| ۲۵۵ | سونے کے برتن میں پینا | ۳۶۹ | | شراب کی حرمت نازل ہوئی تو وہ کی اور کئی کچھوں | ۳۴۵ |
| ۲۵۶ | چاندی کے برتن میں پینا | ۳۷۰ | ۲۴۲ | سے بنتی تھی۔ | |
| ۲۵۷ | پیالوں میں پینا | ۳۷۱ | ۲۴۲ | ریت نامی شہد کی شراب | ۳۴۶ |
| ۲۵۷ | صند کے پیالے یا برتن سے پینا | ۳۷۲ | ۲۴۳ | شراب کا ہے جو عقل کو زائل کر دے | ۳۴۷ |
| ۲۵۸ | برکت والا پانی پینا | ۳۷۳ | ۲۴۴ | دوسرا نام رکھ کر شراب کو حلال سمجھنا | ۳۴۸ |
| ۲۵۹ | کتاب المرضی | | ۲۴۵ | برتنوں اور پیالوں میں نمید بنانا | ۳۴۹ |
| ۲۵۹ | مرض کے کفارہ ہونے کا بیان | ۳۷۴ | ۲۴۵ | شراب کے برتنوں کی عمارت کے بعد صند | ۳۵۰ |
| ۲۶۰ | شدت مرض | ۳۷۵ | ۲۴۶ | نے اجازت دے دی۔ | |
| | سب لوگوں سے زیادہ انبیاء نے کلام کی آیت کش | ۳۷۶ | ۲۴۶ | کھجور کا شیرو جب تک نشہ نہ لے | ۳۵۱ |
| ۲۶۱ | پھل۔ | | ۲۴۷ | جس نے ہر نشہ لانے والے مشروب سے منع کیا | ۳۵۲ |
| ۲۶۲ | بیمار کی عیادت کرنا ضروری ہے۔ | ۳۷۷ | ۲۴۷ | کی اور کئی کچھوں کا شیرو لانے سے اگر نشہ لائے تو | ۳۵۳ |
| ۲۶۲ | بیہوش کی عیادت کرنا۔ | ۳۷۸ | | نہ ملایا جائے۔ | |
| ۲۶۳ | بیاہی مرگ کی نفیست | ۳۷۹ | ۲۴۸ | دودھ پینا | ۳۵۴ |
| ۲۶۳ | ناغینا ہونے کی نفیست | ۳۸۰ | ۲۵۰ | مینٹھا پانی تلاش کرنا | ۳۵۵ |
| ۲۶۳ | موتوں کا مردوں کی عیادت کرنا | ۳۸۱ | ۲۵۱ | دودھ میں پانی ڈال کر پینا | ۳۵۶ |
| | | | | مینٹھی چیز اور شہد پینا | ۳۵۷ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۲۷۷ | ناک میں قسط ہندی ڈالنا | ۴۰۵ | ۲۸۱ | بچوں کی حیات کرنا | ۳۸۲ |
| ۲۷۸ | چکنے کس وقت لگاتے | ۴۰۶ | ۲۸۲ | دریہا تیروں کی حیات کرنا | ۳۸۳ |
| ۲۷۸ | سفر اور حرام کی حالت میں بچنے لگوانا | ۴۰۷ | ۲۸۳ | مشرک کی حیات کرنا | ۳۸۴ |
| ۲۷۸ | جیہا کے باعث بچنے لگوانا | ۴۰۸ | ۲۸۵ | حیات کے دنوں نماز کا وقت پر جانے تو نہیں | |
| ۲۷۹ | سر میں چکنے لگوانا | ۴۰۹ | | یا کماست نماز ادا کر لیں۔ | |
| ۲۷۹ | دند شقیقہ یا مسودہ کے باعث بچنے لگوانا | ۴۱۰ | ۲۸۶ | مریض پر ہاتھ رکھنا | ۳۸۶ |
| ۲۷۹ | تکلیف کے باعث سر نہ لانا | ۴۱۱ | ۲۸۷ | مریض سے کیا کہیں اور کیا جواب دے | ۳۸۷ |
| ۲۸۰ | جو کسی کو دانستہ یا خود دانہ لگوانے | ۴۱۲ | ۲۸۸ | حیات کے لیے پردہ یا سولہ چوکر جانا۔ | ۳۸۸ |
| ۲۸۱ | تکلیف کے باعث آنکھ میں اٹھریا سر نہ لگانا | ۴۱۳ | ۲۸۹ | مریض کا کتنا کر تجھے تکلیف ہے۔ | ۳۸۹ |
| ۲۸۱ | بھام دکھانا | ۴۱۴ | ۲۹۰ | مریض کا کتنا کر میرے پاس ہے پتے جان | ۳۹۰ |
| ۲۸۱ | نق میں آنکھ کے لیے شفا ہے۔ | ۴۱۵ | ۲۹۱ | مریض بچے کو دھا کر دنانے کے لیے لے جانا | ۳۹۱ |
| ۲۸۲ | منہ میں دھا کر دینا | ۴۱۶ | ۲۹۲ | مریض کا مریض کی آرزو کرنا | ۳۹۲ |
| ۲۸۲ | بیمار کو نہ لانا | ۴۱۷ | ۲۹۳ | حیات کرنے والے کا مریض کے لیے دھا کرنا | ۳۹۳ |
| ۲۸۳ | لگے کی بیماری | ۴۱۸ | ۲۹۴ | حیات کرنے والے کا مریض کے لیے دھا کرنا | ۳۹۴ |
| ۲۸۳ | دستوں کا علاج | ۴۱۹ | ۲۹۵ | دھا اور بخار دینے جوتے کے لیے دھا کرنا | ۳۹۵ |
| ۲۸۳ | پیسٹ کو بڑے مال صفر نام کی کوئی بیماری نہیں | ۴۲۰ | | | |
| ۲۸۳ | نوشہ | ۴۲۱ | | | |
| ۲۸۵ | نوشہ دکنے کے لیے شرط جانا | ۴۲۲ | | | |
| ۲۸۵ | بخار جنم کی گڑی سے ہے۔ | ۴۲۳ | | | |
| ۲۸۶ | اسی بک سے نکلا جس کی آب و ہوا اچھی ہو۔ | ۴۲۴ | | | |
| ۲۸۶ | طاعون کے متعلق رعایتیں۔ | ۴۲۵ | | | |
| ۲۸۹ | طاعون پر صبر کرنے کا اجر | ۴۲۶ | | | |
| ۲۸۹ | قراں سے معذرتیں دینا پڑھ کر دم کرنا | ۴۲۷ | | | |
| ۲۸۹ | سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کرنا | ۴۲۸ | | | |
| ۲۹۰ | دم کرنے کے لیے چند بکریاں لینے کی شرط لگانا | ۴۲۹ | | | |
| ۲۹۰ | نظر لگنے پر دم کرنا | ۴۳۰ | | | |
| ۲۹۱ | نظر واقعی تک جاتی ہے۔ | ۴۳۱ | | | |
| ۲۹۱ | سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے پر دم کرنا | ۴۳۲ | | | |

کتاب الطب

۲۹۶ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفا اتاری

ہے۔

۳۹۷ کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کرے

۳۹۸ شفا تین چیزوں میں ہے۔

۳۹۹ شہر سے علاج۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا

ہے۔

۴۰۰ اونٹ کے دودھ سے علاج کرنا

۴۰۱ اونٹ کے پیچاب سے علاج کرنا

۴۰۲ کوئی (کاٹھن)

۴۰۳ مریض کو تلبینہ دینا

۴۰۴ ناک میں دھواں ڈالنا

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|---|-----|
| ۲۰۷ | کپڑوں کو سمیٹنا | ۲۵۶ | ۲۵۲ | پارہ ۳۳ | |
| ۲۰۷ | مٹھنوں سے نیچے جتنا کپڑا ہے وہ جہنم میں ہے۔ | ۲۵۷ | ۲۹۲ | مضروب کا دم کرنا | ۲۳۳ |
| ۲۰۷ | جواز اور مجبوز کپڑے گھسیٹنا جوا چھے | ۲۵۸ | ۲۹۳ | دم کرتے وقت شک کرنا | ۲۳۴ |
| ۲۰۸ | ماسشیہ والا تار | ۲۵۹ | ۲۹۵ | حلیف کی جگہ پر دم کرنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنا۔ | ۲۳۵ |
| ۲۰۹ | پلار | ۲۶۰ | | | |
| ۲۰۹ | قیس پینا | ۲۶۱ | ۲۹۵ | خودت کا مرد پر دم کرنا | ۲۳۶ |
| ۲۱۰ | قیس کا سینے کے پاس گرنا | ۲۶۲ | ۲۹۵ | دم کر کے | ۲۳۷ |
| ۲۱۱ | بوسہ میں تنگ ستیوں والا جگر پھینے | ۲۶۳ | ۲۹۶ | مٹھوں لینا | ۲۳۸ |
| ۲۱۲ | جہاد میں کوئی جگر پھینا | ۲۶۴ | ۲۹۶ | فال لینا | ۲۳۹ |
| ۲۱۲ | جہاد میں کوئی مرد و عورت پھینا | ۲۶۵ | ۲۹۷ | ہاتھ کوئی چیز نہیں | ۲۴۰ |
| ۲۱۲ | خوبیاں | ۲۶۶ | ۲۹۷ | کھانا کھانا | ۲۴۱ |
| ۲۱۲ | شکاریاں | ۲۶۷ | ۲۹۸ | جادو | ۲۴۲ |
| ۲۱۳ | جہاد میں دیکھنا | ۲۶۸ | ۳۰۰ | شرک اور جادو کا کون سے والی چیزیں ہیں | ۲۴۳ |
| ۲۱۳ | کپڑے اور سر اور دم کو دھو کر پینا | ۲۶۹ | ۳۰۰ | کیا جادو کا کوڑا کیا جائے۔ | ۲۴۴ |
| ۲۱۵ | خود کا استعمال | ۲۷۰ | ۳۰۱ | مضروب پر جادو کیا گیا | ۲۴۵ |
| ۲۱۵ | ساحر والی جادو اور قتل | ۲۷۱ | ۳۰۲ | جادو کے اثر کا بیان | ۲۴۶ |
| ۲۱۷ | جادو جادو کی بات کہیں | ۲۷۲ | ۳۰۲ | جادو کا جہاد کھجور سے کیا جاتا ہے | ۲۴۷ |
| ۲۱۸ | کپڑے میں خوف جھک جیتنا | ۲۷۳ | ۳۰۲ | ہاتھ کوئی چیز نہیں | ۲۴۸ |
| ۲۱۹ | ایک ہی کپڑے میں خوف ہو جانا | ۲۷۴ | ۳۰۳ | مرد کوئی چیز نہیں | ۲۴۹ |
| ۲۱۹ | کالا کپڑا | ۲۷۵ | ۳۰۳ | مضروب کو زبردیا کیا گیا | ۲۵۰ |
| ۲۲۰ | سبز کپڑے | ۲۷۶ | ۳۰۴ | زبردیا اور اس سے اپنے خوف کا علاج بنانا | ۲۵۱ |
| ۲۲۱ | سفید کپڑے | ۲۷۷ | ۳۰۵ | گدھی کا جادو | ۲۵۲ |
| ۲۲۱ | ریشم پینا اور پھینا کتنا ہمارا ہے | ۲۷۸ | ۳۰۵ | اگر تین میں کھن کر جائے | ۲۵۳ |
| ۲۲۲ | ریشم کو چھوٹا | ۲۷۹ | ۳۰۶ | کتاب التلباس | |
| ۲۲۵ | ریشم کو بستر پھینا | ۲۸۰ | | | |
| ۲۲۵ | مصری ریشم کپڑا پینا | ۲۸۱ | ۳۰۶ | زینت کو اللہ نے سوا ل کیا ہے | ۲۵۴ |
| ۲۲۵ | مرد کو خاشاک کے سبب ریشم کی بات | ۲۸۲ | ۳۰۶ | جو بے اختیار ازراہ لکھا ہے | ۲۵۵ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۳۳۰ | بار مستعار لینا | ۵۱۱ | ۳۳۶ | عورتوں کے لیے ریشمی کپڑے | ۴۸۳ |
| ۳۳۰ | ہالیاں | ۵۱۲ | ۳۳۶ | حصوں کا لباس اور بستر کے بارے میں احتیاط | ۴۸۴ |
| ۳۳۰ | بچوں کے بار | ۵۱۳ | ۳۳۸ | نیا کپڑا پہنتے وقت کیا دیکھ کرے | ۴۸۵ |
| ۳۳۱ | عورتوں کی مشابہت کرنے والے مرد اور مردوں | ۵۱۴ | ۳۳۹ | مردوں کے لیے زعفرانی رنگ | ۴۸۶ |
| | کی مشابہت نہ کرے دل عورتیں۔ | | ۳۳۹ | زعفرانی رنگ کے کپڑے | ۴۸۷ |
| | عورتوں کی مشابہت کرنے والے کو گھر سے | ۵۱۵ | ۳۳۹ | شرع رنگ کے کپڑے | ۴۸۸ |
| ۳۳۱ | کھال دینا۔ | | ۳۳۹ | شرع رنگ کے کپڑے | ۴۸۹ |
| ۳۳۲ | موٹھیں کترانا | ۵۱۶ | ۳۳۹ | بال صاف نہ ہونے کا حال کے جوئے | ۴۹۰ |
| ۳۳۲ | ناخن کھانا | ۵۱۷ | ۳۴۰ | پیشے دانا ہوتا پینے | ۴۹۱ |
| ۳۳۲ | دوسروں سے ملنا | ۵۱۸ | ۳۴۱ | پیشے ہالیاں ہوتا تاکہ | ۴۹۲ |
| ۳۳۲ | بڑھاپے کے بارے میں | ۵۱۹ | ۳۴۱ | ایک جتنا پس کر نہ چو | ۴۹۳ |
| ۳۴۲ | صحاب | ۵۲۰ | ۳۴۲ | جستے میں ایک یا نقد سے ہونا | ۴۹۴ |
| ۳۴۲ | گھٹی یا بے بال | ۵۲۱ | ۳۴۲ | چڑھے کا سرعہ تیر | ۴۹۵ |
| ۳۴۶ | بالوں کو گوند سے جمانا | ۵۲۲ | ۳۴۲ | چٹائی وغیرہ پر بیٹھنا | ۴۹۶ |
| ۳۴۷ | ہانگ کھانا | ۵۲۳ | ۳۴۲ | سوئے کے بلن | ۴۹۷ |
| ۳۴۹ | گیسور رکھنا | ۵۲۴ | ۳۴۲ | سوئے کی انگوٹھیاں | ۴۹۸ |
| ۳۵۰ | بال چھوٹے ہونے کا | ۵۲۵ | ۳۴۵ | چاندی کی انگوٹھیاں | ۴۹۹ |
| ۳۵۰ | حوریت کا اپنے ہاتھ سے شوہر کو خوشبو لگانا | ۵۲۶ | ۳۴۵ | سوئے اور چاندی کی انگوٹھی پھینکنا | ۵۰۰ |
| ۳۵۱ | سواہر کا سر میں خوشبو لگانا | ۵۲۷ | ۳۴۶ | انگوٹھی کا نگینہ | ۵۰۱ |
| ۳۵۱ | لکھی کرنا | ۵۲۸ | ۳۴۶ | لوہے کی انگوٹھی | ۵۰۲ |
| ۳۵۱ | مانعہ کا اپنے شوہر کے سر میں لکھی کرنا | ۵۲۹ | ۳۴۷ | انگوٹھی کے نقش | ۵۰۳ |
| ۳۵۱ | مرد کا سر میں لکھی کرنا | ۵۳۰ | ۳۴۷ | چمکلی انگلی میں انگوٹھی پہننا | ۵۰۴ |
| ۳۵۱ | نیشک کے بارے میں | ۵۳۱ | ۳۴۸ | مہر لگانے کے لیے انگوٹھی کا استعمال | ۵۰۵ |
| ۳۵۲ | بہتر خوشبو لگانا | ۵۳۲ | ۳۴۸ | جو ہتھیلی کی جانب انگوٹھی کا نگینہ رکھے | ۵۰۶ |
| ۳۵۲ | جو خوشبو رو دے | ۵۳۳ | ۳۴۸ | مضمون نے فرمایا ہے کہ انگوٹھی نقش نہ کرے | ۵۰۷ |
| ۳۵۲ | حشر لگانا | ۵۳۴ | ۳۴۹ | انگوٹھی پر تین سطحوں میں نقش کرانے | ۵۰۸ |
| ۳۵۲ | فروغ دینی کے لیے ساتوں کو کشتہ دینا | ۵۳۵ | ۳۴۹ | عورتوں کے لیے انگوٹھی | ۵۰۹ |
| ۳۵۲ | بالوں کو جڑنا۔ | ۵۳۶ | ۳۴۹ | عورتوں کے ہار اور کپڑے | ۵۱۰ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|--|-----|------|--|-----|
| ۳۶۳ | والدین کی بغیر اجازت جہاں پر رہ جائے | ۵۵۹ | ۲۵۲ | عقدوں کا چہرے کے بال صاف کرنا | ۵۳۷ |
| ۳۶۴ | کوئی بہتے والدین کو گالی نہ دے | ۵۶۰ | ۲۵۳ | بال چھوڑنے والی | ۵۳۸ |
| ۳۶۴ | والدین کے ساتھ نیکی کرنے والے کی دعا تیروں ہوتی ہے۔ | ۵۶۱ | ۲۵۵ | گود سنے والی | ۵۳۹ |
| ۳۶۶ | والدین کی باغی کی کیر و گنہ ہے | ۵۶۲ | ۲۵۶ | گود سنے والی | ۵۴۰ |
| ۳۶۶ | مشترک باپ سے صلہ رحمی | ۵۶۳ | ۲۵۶ | تصویریں رکھنا | ۵۴۱ |
| ۳۶۷ | عورت کا اپنی ماں سے خاوند کی موجودگی میں صلہ رحمی کرنا۔ | ۵۶۴ | ۲۵۶ | قیامت کے روز تصویر بنانے والے کو عذاب ہوگا۔ | ۵۴۲ |
| ۳۶۷ | مشترک بیٹائی کے ساتھ صلہ رحمی | ۵۶۵ | ۲۵۸ | تصویریں توڑ دینا | ۵۴۳ |
| ۳۶۷ | صلہ رحمی کی نفیست | ۵۶۶ | ۲۵۸ | جو تصویریں بچھائے یا لٹکانے | ۵۴۴ |
| ۳۶۸ | رشتہ دہی توڑنا گنہ ہے۔ | ۵۶۷ | ۲۶۰ | جو تصویر پر میٹھا نا پسند کرتا ہے | ۵۴۵ |
| ۳۶۸ | صلہ رحمی کے با صفت ہونے میں خراہی | ۵۶۸ | ۲۶۰ | نمان کے وقت تصاویر کی موجودگی | ۵۴۶ |
| ۳۶۹ | پورے رشتہ داروں پر رخصتے بعد اس سے خوش ہو کر | ۵۶۹ | ۲۶۰ | تصویر بنانے مگر رحمت کے فرشتے نہیں آتے | ۵۴۷ |
| ۳۶۹ | گا۔ | ۵۷۰ | ۲۶۱ | جو تصویر بنانے مگر میں خاص ہو | ۵۴۸ |
| ۳۶۹ | رشتہ دہی مسمومیت کی ترس سے بھی توڑتی ہے۔ | ۵۷۱ | ۲۶۱ | جس نے معتبر پر لعنت کی | ۵۴۹ |
| ۳۷۰ | بیلہ دینے والا صلہ رحمی کر سنے والا نہیں ہے۔ | ۵۷۲ | ۲۶۱ | معتبر سے قیامت میں کیا چلے گا کہ اب اس | ۵۵۰ |
| ۳۷۰ | جس نے حالت شرک میں صلہ رحمی کی پھر مسلمان ہو گیا۔ | ۵۷۳ | ۲۶۱ | میں شہید ہو کر | ۵۵۱ |
| ۳۷۰ | دوسرے کے بچے کو کھینے دینا، اُسے بوسہ دینا اور اُس سے ہنستا ہوں۔ | ۵۷۴ | ۲۶۱ | کس کے پیچھے سواری پر بیٹھا | ۵۵۲ |
| ۳۷۱ | بچے سے پیار کرنا، اُسے بوسہ دینا اور گلے لگانا۔ | ۵۷۵ | ۲۶۱ | ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا | ۵۵۳ |
| ۳۷۲ | اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سوا حقے کہنے ہیں۔ | ۵۷۶ | ۲۶۱ | سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا | ۵۵۴ |
| ۳۷۲ | اللہ کو اس طرح سے حق کرنا کہ اس کے ساتھ کھائے گی۔ | ۵۷۷ | ۲۶۱ | حضرت کا حضرت کا اپنے پیچھے بٹھانا | ۵۵۵ |
| ۳۷۳ | بچے کو گود میں لینا | ۵۷۸ | ۲۶۱ | سواری پر عورت کا ہونے کے پیچھے بیٹھنا | ۵۵۶ |
| ۳۷۳ | بچے کو ران پر بٹھانا | ۵۷۹ | ۲۶۱ | چت لیٹ کر ایک پاؤں دوسرے پر رکھ لینا | ۵۵۷ |
| ۳۷۴ | وعدہ پورا کرنا ایمان کا حق ہے | ۵۸۰ | ۲۶۱ | کتاب الادب | ۵۵۸ |
| | | | | والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ | |
| | | | | حسب سلوک کا لوگوں میں سب سے مستحق کون ہے۔ | |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۲۹۰ | محببت کا پیرائی | ۲۴ | ۲۷۴ | یقین کی پھر ش کرنے کی فضیلت | ۵۸۰ |
| ۲۹۱ | حضور نے فرمایا کہ انصار کے بہترین گھرانے | ۲۴ | ۲۷۵ | بیواؤں کے لیے سنت کرنے والا | ۵۸۱ |
| ۲۹۱ | حق بخوار ہے | | ۲۷۵ | مساکین کے لیے محنت کرنے والا | ۵۸۲ |
| | مفسدوں اور مشرکوں کے متعلق پیش کیجئے | ۲۴ | ۲۷۵ | آدمیوں اور جانوروں پر ترس کھانا | ۵۸۳ |
| ۲۹۱ | کیا کہا جاسکتا ہے۔ | | ۲۷۷ | پھوس کے حق میں دیکھ کر کہنے والا | ۵۸۴ |
| ۲۹۲ | چنل کھانا کبیرو گناہوں سے ہے | ۲۵ | | ہمسائیگی اور رسانی سے اس کا ہمسایہ بنے غوث | ۵۸۵ |
| ۲۹۲ | پسین خودی کی پیرائی | ۲۶ | ۲۷۷ | نہیں ہے۔ | |
| ۲۹۲ | چھوٹی بات کہنے سے بچو | ۲۷ | ۲۷۸ | کوئی عورت اپنی پردہ کی حقیر نہ کرے | ۵۸۶ |
| ۲۹۲ | دو زلی بات کرنے والے کے متعلق | ۲۸ | | جہاد اور قیامت پر ایمان رکھنا ہے وہ اپنے | ۵۸۷ |
| ۲۹۲ | کون کی بات سن کر اپنے ساتھی سے جھگڑنا | ۲۹ | ۲۷۸ | ہمسائے کو درست نہ کرے۔ | |
| ۲۹۲ | کیسے تعریف کرنا پسندیدہ ہے | ۳۰ | | ہمسائیگی کا حق و مداروں کی زندگی کے مطابق | ۵۸۸ |
| ۲۹۲ | اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جو علم میں ہے | ۳۱ | ۲۷۹ | ہے۔ | |
| ۲۹۲ | اللہ تعالیٰ حد کا احسان لا کر دیتا ہے۔ | ۳۲ | ۲۷۹ | نیکی کا ہر کام ہی صدقہ ہے۔ | ۵۸۹ |
| ۲۹۵ | حدود حبس کا مانعہ | ۳۳ | ۲۷۹ | اچھی طرح گفتگو کرنا | ۵۹۰ |
| ۲۹۵ | ہنگامی سے بچو | ۳۴ | ۲۸۰ | ہر مسئلے میں مذکور کے کام لینا | ۵۹۱ |
| ۲۹۶ | کیا گناہ کی جاسکتا ہے۔ | ۳۵ | ۲۸۰ | مسلمانوں کا ایک دوسرے کی مدد کرنا | ۵۹۲ |
| ۲۹۷ | مومن اپنے گناہوں پر پشیمان نہ کرے | ۳۶ | ۲۸۲ | چارہ — ۲۵ | |
| ۲۹۷ | تکبر | ۳۷ | | | |
| ۲۹۷ | قلعہ کلام | ۳۸ | ۲۸۲ | اچھی یا بُری سفارش کرنے والا بھی مقصود ہے | ۵۹۳ |
| ۲۹۹ | تا قیامت کرنے والے سے ترک ملاقات | ۳۹ | | حضور غرض گو نہ تھے اور نہ غرض گوئی کے قریب | ۵۹۴ |
| | کیا دوست سے رفقاء نہ صحیح دشام ملاقات | ۴۰ | ۲۸۲ | پہنچتے تھے۔ | |
| ۲۹۹ | کو ہے۔ | | ۲۸۲ | غشی اخلاق اور سخاوت | ۵۹۵ |
| ۳۰۰ | ملاقات کرنا اور اس کے پاس کھانا | ۴۱ | ۲۸۵ | آدمی اپنے گھر والوں میں کیسے ہے | ۵۹۶ |
| ۳۰۰ | و خودی خاطر کو رخصت کرنا | ۴۲ | ۲۸۶ | محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت ہے۔ | ۵۹۷ |
| ۳۰۰ | اخوت اور دوستی | ۴۳ | ۲۸۶ | اللہ کے لیے محبت کرنا | ۵۹۸ |
| ۳۰۱ | جسم اور ہفتا | ۴۴ | ۲۸۶ | ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑانا | ۵۹۹ |
| ۳۰۵ | بچوں کے ساتھ رہو | ۴۵ | ۲۸۷ | گالی دینا اور لعنت کرنا منع ہے | ۶۰۰ |
| ۳۰۵ | اچھا چال چلیں | ۴۶ | ۲۸۹ | لوگوں کا ذکر کس طرح کرے | ۶۰۱ |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
|------|---|------|-------|------|
| ۴۲۸ | لفظ اَرْغَمُوا کے بارے میں | ۴۵۰ | ۴۱۶ | ۶۲۶ |
| ۴۲۸ | لفظ وَنَادَہ کے متعلق | ۴۵۱ | ۴۰۶ | ۶۲۸ |
| ۴۲۲ | نہا سے جسد کھنے کی مثال | ۴۵۲ | | ۶۲۹ |
| ۴۲۲ | کوسٹ اُغْشَاؤ دُودھ چھو جانا کھنا | ۴۵۳ | ۴۰۷ | ۶۲۹ |
| ۴۲۲ | کسی کو مزہ نہنا | ۴۵۴ | | ۶۳۰ |
| ۴۲۵ | لوگوں کو اس کے باپ کا نام لے کر بولنا جانے گا۔ | ۴۵۵ | ۴۰۸ | ۶۳۰ |
| ۴۲۶ | کوئی یہ کہے کہ میرا نفس نبیٹ ہو گیا۔ | ۴۵۶ | | ۶۳۱ |
| ۴۲۶ | نہانے کو بڑا نہ کو | ۴۵۷ | ۴۰۹ | ۶۳۱ |
| ۴۲۶ | مخلص ہو قیامت کے روز مخلص ہو | ۴۵۸ | ۴۱۱ | ۶۳۲ |
| ۴۲۷ | کسی سے کہنا کہ تجھ پر میرے اس باپ قربان | ۴۵۹ | ۴۱۲ | ۶۳۳ |
| ۴۲۸ | کسی سے کہنا کہ اللہ مجھے آپ پر قربان کرے | ۴۶۰ | | ۶۳۴ |
| ۴۲۸ | اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام | ۴۶۱ | ۴۱۲ | ۶۳۵ |
| | حضور نے فرمایا کہ میرا نام رکھو لیکن میری کنیت | ۴۶۲ | ۴۱۲ | ۶۳۶ |
| ۴۲۸ | نہ رکھو۔ | | ۴۱۵ | ۶۳۷ |
| ۴۲۹ | حق نام رکھنا | ۴۶۳ | ۴۱۶ | ۶۳۸ |
| ۴۲۹ | نام بعد از اس سے اچھا نام رکھنا | ۴۶۴ | ۴۱۷ | ۶۳۹ |
| ۴۳۰ | یوحنا کے نام کے ناموں پر نام رکھے | ۴۶۵ | ۴۱۷ | ۶۴۰ |
| ۴۳۲ | ولید جو ولید کا نام | ۴۶۶ | ۴۱۷ | ۶۴۱ |
| ۴۳۲ | اپنے کا نام لکھنا کر لینا | ۴۶۷ | ۴۱۹ | ۶۴۲ |
| ۴۳۳ | پیدا کنش سے پہلے بچے کی کنیت رکھنا | ۴۶۸ | ۴۲۰ | ۶۴۳ |
| | دوسری کنیت کی موجودگی میں ابو تراب کی کنیت | ۴۶۹ | | ۶۴۴ |
| ۴۳۴ | رکھنا۔ | | | ۶۴۵ |
| ۴۳۴ | جو نام اللہ تعالیٰ کو سب سے ناپسند ہے۔ | ۴۷۰ | ۴۲۰ | ۶۴۶ |
| ۴۳۵ | مشرک کی کنیت رکھنا | ۴۷۱ | ۴۲۱ | ۶۴۷ |
| ۴۳۷ | صراحت سے بات نہ کرنا جھوٹ میں داخل نہیں | ۴۷۲ | ۴۲۲ | ۶۴۸ |
| | یہ کہنا کہ یہ کوئی چیز نہیں اس سے مراد یہ ہے کہ | ۴۷۳ | ۴۲۵ | ۶۴۹ |
| ۴۳۸ | یہ جگہ نہیں ہے۔ | | ۴۲۷ | ۶۵۰ |
| ۴۳۸ | آسمان کی جانب نہ دیکھنا | ۴۷۴ | ۴۲۷ | ۶۵۱ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۲ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۳ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۴ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۵ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۶ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۷ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۸ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۵۹ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۰ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۱ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۲ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۳ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۴ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۵ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۶ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۷ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۸ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۶۹ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۰ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۱ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۲ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۳ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۴ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۵ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۶ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۷ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۸ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۷۹ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۰ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۱ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۲ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۳ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۴ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۵ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۶ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۷ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۸ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۸۹ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۰ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۱ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۲ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۳ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۴ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۵ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۶ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۷ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۸ |
| | | | ۴۲۷ | ۶۹۹ |
| | | | ۴۲۷ | ۷۰۰ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۴۶۲ | جب کسی آدمی کو بلیا جاسے تو کیا وہ بھی اجازت | ۶۹۸ | ۴۴۹ | ہانی اور مٹی میں گڑی ملنا | ۶۸۵ |
| ۴۶۲ | طلب کرے۔ | | ۴۴۹ | اپنے ہاتھ سے کسی چیز کے ساتھ زمین گریں | ۶۸۶ |
| ۴۶۲ | بچوں کو۔ ہکٹا | ۶۹۹ | ۴۵۰ | تعب کے وقت بخیر و بیخ کننا | ۶۸۷ |
| | مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو | ۷۰۰ | ۴۵۱ | گھڑی چھیننے کی ممانعت | ۶۸۸ |
| ۴۶۲ | مسلم کرے۔ | | ۴۵۱ | چھیننے والا الحمد للہ کے | ۶۸۹ |
| | جب کوئی بوجھ کر کوں ہے تو جواب میں کہہ دینا | ۷۰۱ | ۴۵۱ | چھیننے والا الحمد للہ کے تو اس کا جواب | ۶۹۰ |
| ۴۶۲ | کہ میں ہوں۔ | | | چھیننے کے وقت کیا پسندیدہ ہے اور حجاب | ۶۹۱ |
| ۴۶۲ | جواب میں طہیلت الاسلام کتنا | ۷۰۲ | ۴۵۱ | کے وقت کیا ناپسند ہے۔ | |
| ۴۶۲ | جب کوئی کہے کہ فلاں آپ کو مسلم کہتا ہے۔ | ۷۰۳ | ۴۵۲ | جب کوئی چھیننے تو اسے کیا جواب دیا جائے | ۶۹۲ |
| | ایسی مجلس کو مسلم کہنا جس میں مسلمان اور مشرک | ۷۰۴ | | مگر چھیننے والا الحمد للہ کے تو جواب دے | ۶۹۳ |
| ۴۶۵ | بیٹھے ہوئے ہوں۔ | | ۴۵۲ | دیا جائے۔ | |
| | جس وقت تک گاہ کے ترکب کو مسلم نہ کرے | ۷۰۵ | ۴۵۲ | جہاں آئے تو سر پر ہاتھ رکھ لینا چاہیے۔ | ۶۹۴ |
| ۴۶۶ | اور وہ جواب دے جب تک وہ توہرہ نہ کرے۔ | | ۴۵۳ | کتاب الاسلام | |
| ۴۶۶ | فریوں کے سہاں کا جواب کس طرح دیا جائے۔ | ۷۰۶ | | مسلم کی ابتدا کرنا | ۶۹۵ |
| ۴۶۷ | جو ایسے خط کو دیکھے جس میں مسلمانوں کے علاوہ | ۷۰۷ | ۴۵۳ | بہر اجازت دوسرے کے گھر میں نہ جائے | ۶۹۶ |
| | کے خلاف لکھا ہو تاکہ صحت حال واضح ہو | | ۴۵۳ | اسلام اللہ تعالیٰ کے ناموں سے ایک نام ہے | ۶۹۷ |
| | جائے۔ | | ۴۵۴ | تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں | ۶۹۸ |
| ۴۶۸ | الہیاب کہنے کے خط کس طرح لکھا جائے۔ | ۷۰۸ | ۴۵۴ | سور پیدل چلنے والے کو سلام کرے | ۶۹۹ |
| ۴۶۹ | خط کی ابتدا کی لفظوں سے کیا جائے۔ | ۷۰۹ | ۴۵۴ | چلتے والے خطے ہونے کو سلام کرے | ۷۰۰ |
| | مضمون نے لکھا کہ اپنے سرور کے لیے کھڑے | ۷۱۰ | ۴۵۸ | چھوٹا بچہ کو سلام کرے | ۷۰۱ |
| ۴۶۹ | چھوٹا بچہ۔ | | ۴۵۸ | سلام کا پھیلا | ۷۰۲ |
| ۴۷۰ | معاذ کرنا | ۷۱۱ | ۴۵۸ | واقف لفظ واقف سب کو سلام کرنا | ۷۰۳ |
| ۱۶۰ | دونوں ہاتھ پڑنا | ۷۱۲ | ۴۵۹ | پد سے کی آیت | ۷۰۴ |
| ۴۷۲ | پارے — ۲۹ | | ۴۶۰ | اجازت لینے کا حکم اس لیے ہے کہ نفرد | ۷۰۵ |
| ۴۷۲ | ساتھ ان اور دوسرے کا راج پوچھنا | ۷۱۳ | | پڑے۔ | |
| ۴۷۳ | جو جواب میں قیامت کی نشانیوں کے | ۷۱۴ | ۴۶۱ | شرکاء کے سوا دوسرے سے معاذ کا کرنا | ۷۰۶ |
| ۴۷۴ | کوئی کسی کو اس کی نشست سے نہ اٹھائے | ۷۱۵ | ۴۶۱ | سلام کرنا اور میں ہمارا اجازت ملے گا | ۷۰۷ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|---|-----|
| ۴۸۵ | افضل استغفار | ۴۳۹ | ۴۸۱ | اجلاس کے قرآنِ آداب | ۴۱۶ |
| ۴۸۶ | حضور کا روزانہ دن و رات میں استغفار کرنا | ۴۴۰ | ۴۸۳ | غیر اجازت مجلس سے کھڑے ہونا | ۴۱۷ |
| ۴۸۷ | توبہ کرنا | ۴۴۱ | ۴۸۵ | گھنٹوں کو یا تھوڑے کے حق میں لے کر بیٹنا | ۴۱۸ |
| ۴۸۸ | دائیں کروت لینا | ۴۴۲ | ۴۸۵ | جو اپنے ساتھیوں کے سامنے ٹیک لگا کر بیٹھے | ۴۱۹ |
| ۴۸۸ | طہارت کی حالت میں رات گزارے | ۴۴۳ | ۴۸۵ | جو کسی حاجت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلے | ۴۲۰ |
| ۴۸۹ | سوئے وقت کیا پڑھے | ۴۴۴ | ۴۸۶ | اتخت پر نماز | ۴۲۱ |
| ۴۹۱ | دائیں اتر کر دائیں رخسار کے نیچے رٹے | ۴۴۵ | ۴۸۶ | جس کو تکبہ پیش کیا جائے | ۴۲۲ |
| ۴۹۱ | دائیں کروت پر سونا | ۴۴۶ | ۴۸۷ | نماز جمعہ کے بعد قیود کرنا | ۴۲۳ |
| ۴۹۰ | رات کو جاگ اٹھے تو یہ دعا پڑھے | ۴۴۷ | ۴۸۷ | مسجد میں قیود کرنا | ۴۲۴ |
| ۴۹۲ | سوئے وقت خیر و شر میں پڑھنا | ۴۴۸ | ۴۸۸ | جو کسی قوم کے پاس گیا اور وہاں قیود کیا | ۴۲۵ |
| ۴۹۲ | سوئے وقت، تھوڑا اور کچھ قرآن مجید سے | ۴۴۹ | ۴۸۹ | جس میں آسانی ہوگی طرح بیٹھنا۔ | ۴۲۶ |
| ۴۹۲ | پڑھنا۔ | ۴۵۰ | ۴۸۹ | جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے | ۴۲۷ |
| ۴۹۲ | بستر جہاز کر سونا | ۴۵۱ | ۴۸۹ | چنت بیٹنا | ۴۲۸ |
| ۴۹۲ | آدمی رات کے وقت کی دعا | ۴۵۲ | ۴۸۹ | نیمسے کو چھڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں | ۴۲۹ |
| ۴۹۳ | بیت اللہ میں جانے کے وقت کی دعا | ۴۵۳ | ۴۸۹ | راز کی حفاظت کرنا | ۴۳۰ |
| ۴۹۳ | صبح اٹھنے پر کیا پڑھے | ۴۵۴ | ۴۸۹ | جب بھی سے زیادہ ہوں تو آہستہ بات | ۴۳۱ |
| ۴۹۳ | نماز میں پڑھنے کی دعا | ۴۵۵ | ۴۸۹ | کرتے اور سرگوشی کرنے میں حرج نہیں۔ | ۴۳۲ |
| ۴۹۵ | نماز کے بعد کی دعا | ۴۵۶ | ۴۸۹ | دیر تک سرگوشی کرنا | ۴۳۳ |
| ۴۹۶ | جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے دعا کرے | ۴۵۷ | ۴۸۹ | سوئے وقت گھر میں لگ جلتی ہوئی دھڑو | ۴۳۴ |
| ۴۹۸ | دعا میں قافیہ اگر لائی اچھی نہیں | ۴۵۸ | ۴۸۹ | رات کو دعا پڑھے بند کر لیتا | ۴۳۵ |
| ۴۹۸ | یقین کے ساتھ دعا مانگے کیونکہ خدا پر کسی کا | ۴۵۹ | ۴۸۹ | بڑا ہونے پر حق نہ کرنا اور بھل کے بان | ۴۳۶ |
| ۴۹۸ | جاؤ نہیں ہے۔ | ۴۶۰ | ۴۸۹ | اکھاڑنا۔ | ۴۳۷ |
| ۴۹۸ | جلد بازی سے کام نہ لے تو بندے کی دعا | ۴۶۱ | ۴۸۹ | ہر وہ کھیل باطل ہے جو اللہ کی اطاعت سے | ۴۳۸ |
| ۴۹۸ | قبول ہوتی ہے۔ | ۴۶۲ | ۴۸۹ | روکے | ۴۳۹ |
| ۴۹۹ | دعا میں ہاتھوں کا اٹھانا | ۴۶۳ | ۴۸۹ | خاتون کے بارے میں | ۴۴۰ |
| ۴۹۹ | دعا میں جلد نہ ہونا ضروری ہے | ۴۶۴ | ۴۸۹ | کتاب الدعوات | ۴۴۱ |
| ۴۹۹ | قبلہ ہو کر دعا کرنا | ۴۶۵ | ۴۸۹ | دعا مانگنے کا حکم | ۴۴۲ |
| ۵۰۰ | حضور کا اپنے خادم کے لیے پسینہ تراویح | ۴۶۶ | ۴۸۹ | | |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۵۱۲ | خدا ہی میں اترتے وقت دعا کرنا | ۷۸۸ | | مال بڑھانے کی دعا کرنا۔ | |
| ۵۱۲ | سفر کا ارادہ کرتے وقت اور واپس پر دعا کرنا | ۷۸۹ | ۵۰۰ | تکلیف کے وقت کی دعا | ۷۹۳ |
| ۵۱۲ | دو لکھا کے لیے دعا کرنا | ۷۹۰ | ۵۰۰ | سخت مصیبت سے پناہ مانگنا | ۷۹۵ |
| ۵۱۲ | چونکہ پاس آکر کیا دعا کرے | ۷۹۱ | ۵۰۱ | حضور کا رفیق اعلیٰ سے ملنے کی دعا کرنا | ۷۹۶ |
| ۵۱۲ | حضور نے دنیا کی بے لگائی کے لیے دعا کی | ۷۹۲ | ۵۰۱ | جوت اور زندگی کی دعا کرنا | ۷۹۷ |
| ۵۱۲ | دنیا کے تقصیر سے پناہ مانگنا | ۷۹۳ | | پتھوں کے لیے برکت کی دعا کرنا اور ان کے | ۷۹۸ |
| ۵۱۲ | بار بار دعا کرنا | ۷۹۴ | ۵۰۲ | نہر پر ہاتھ پھیرنا۔ | |
| ۵۱۵ | مشترکین کے خلاف دعا کرنا | ۷۹۵ | ۵۰۲ | حضور پر درود پڑھنا | ۷۹۹ |
| ۵۱۶ | مشترکین کے لیے دعا کرنا | ۷۹۶ | ۵۰۲ | کیا صلوات کے سوا اور درود پر درود بھیجے؟ | ۸۰۰ |
| ۵۱۶ | حضور نے اپنے لیے دعا کی منفیت کی | ۷۹۷ | | حضور نے دعا کی کہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے | ۸۰۱ |
| ۵۱۷ | جمہور کا خاص مساعف میں دعا کرنا | ۷۹۸ | ۵۰۳ | کفار اور جنت بنادے۔ | |
| ۵۱۷ | حضور نے فرمایا کہ یہود کے خلاف ہمارا دعا | ۷۹۹ | ۵۰۳ | تقویٰ سے پناہ مانگنا | ۸۰۲ |
| ۵۱۸ | مقبول ہے اور ہمارے خلاف ان کی مقبول | | ۵۰۵ | لوگوں کے غالب رہانے سے پناہ مانگنا | ۸۰۳ |
| | نہیں۔ | | ۵۰۶ | غلاب تر سے پناہ مانگنا | ۸۰۴ |
| ۵۱۸ | آمین کہنا | ۸۰۰ | ۵۰۷ | زندگی اور موت کے تقصیر سے پناہ مانگنا | ۸۰۵ |
| ۵۱۸ | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کی فضیلت | ۸۰۱ | ۵۰۷ | گناہ اور قرض سے پناہ مانگنا | ۸۰۶ |
| ۵۱۹ | سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے کی فضیلت | ۸۰۲ | ۵۰۷ | خود راہ سستی سے پناہ مانگنا | ۸۰۷ |
| ۵۲۰ | اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت | ۸۰۳ | ۵۰۸ | بخل سے پناہ مانگنا | ۸۰۸ |
| ۵۲۱ | لَا تُحِبُّوا دُنْيَاكُمْ وَلَا دُنْيَاكُمْ | ۸۰۴ | ۵۰۸ | بہت ہی ضعیفی کی عمر سے پناہ مانگنا | ۸۰۹ |
| ۵۲۱ | اللہ تعالیٰ کے تالے سے نام ہیں | ۸۰۵ | ۵۰۹ | دعا و دعا مصیبت کو دفع کرنے کی ہے | ۸۱۰ |
| ۵۲۱ | وہ دعا کہنے کے ساتھ ہونا | ۸۰۶ | | بہت ہی ضعیفی کی عمر اور اللہ تعالیٰ کے تقصیر | ۸۱۱ |
| ۵۲۲ | کتاب الرِّفَاق | | ۵۰۹ | سے پناہ مانگنا۔ | |
| | رقی کے بارے میں اور یہ کہ زندگی تو آخرت | ۸۰۷ | ۵۱۰ | دولت مندی کے تقصیر سے پناہ مانگنا | ۸۱۲ |
| ۵۲۳ | کی زندگی ہے۔ | | ۵۱۰ | منفلی کے تقصیر سے پناہ مانگنا | ۸۱۳ |
| ۵۲۳ | آخرت میں دنیا کی زندگی کی مثال | ۸۰۸ | ۵۱۱ | کبر و مال اور برکت کی دعا کرنا | ۸۱۴ |
| | حضور نے فرمایا کہ دنیا میں ایک غریب مسافر | ۸۰۹ | ۵۱۱ | استخوان کے وقت دعا کرنا | ۸۱۵ |
| ۵۲۳ | کی طرح رہو۔ | | ۵۱۲ | خود کے وقت دعا کرنا | ۸۱۶ |
| | | | ۵۱۲ | خدا ہی پر چڑھتے وقت دعا کرنا | ۸۱۷ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|--|-----|------|---|-----|
| ۵۲۷ | صور نے فرمایا کہ جو میں جانتا ہوں اگر تم یہ سناؤ | ۸۳۳ | ۵۲۳ | امید اور افسوس کی نسبت | ۸۱۰ |
| ۵۲۸ | تو کہہ بیٹھے اور زیادہ بدستے۔ | ۸۳۴ | ۵۲۴ | جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس | ۸۱۱ |
| ۵۲۸ | جہنم شہوتوں سے ڈھاپی گئی ہے | ۸۳۵ | ۵۲۵ | کا عذر قبول نہیں کرے گا۔ | ۸۱۲ |
| ۵۲۸ | جنت اور جہنم جوتے کے قسم سے بھی تمہارے | ۸۳۶ | ۵۲۶ | جو عقل و فہم سے الٹی سب سے نیا جہنم | ۸۱۳ |
| ۵۲۸ | نیا بد نزدیک ہیں۔ | ۸۳۷ | ۵۲۷ | دنیا کی چمک دمک اور اس کی جانب راغب | ۸۱۴ |
| ۵۲۸ | اُس کی طرف دیکھو جو تم سے مفلس ہے اور جو | ۸۳۸ | ۵۲۸ | ہونے سے پہنچا۔ | ۸۱۵ |
| ۵۲۹ | تم سے مالدار ہے اُس کی طرف نہ دیکھو۔ | ۸۳۹ | ۵۲۹ | دنیا کی زندگی نہیں دھوکا دے دیتے | ۸۱۶ |
| ۵۲۹ | جو نیک یا بد کا کارنامہ کرے | ۸۴۰ | ۵۳۰ | نیک لوگوں کا چلے جانا | ۸۱۷ |
| ۵۲۹ | جو گناہوں کو مقرر سمجھنے سے بچا | ۸۴۱ | ۵۳۱ | جو مال کے نقصان سے بچا جائے | ۸۱۸ |
| ۵۲۹ | اس کا کاروبار دھار دھار کرتے پرستے اللہ جوتے | ۸۴۲ | ۵۳۲ | مضمر نے فرمایا کہ مال میں تانگی اور سنگاس بہت | ۸۱۹ |
| ۵۳۰ | سے ڈرتا رہا۔ | ۸۴۳ | ۵۳۳ | جو راہ خدا میں خرچ کر دیا وہیں ملے پنا ہے | ۸۲۰ |
| ۵۳۰ | بُرائے ساتھیوں سے بچنے کے لیے تنہائی | ۸۴۴ | ۵۳۴ | زیادہ مال جمع کرنے والے کم نیکیوں والے | ۸۲۱ |
| ۵۳۰ | میں راحت ہے۔ | ۸۴۵ | ۵۳۵ | ہوتے ہیں۔ | ۸۲۲ |
| ۵۳۱ | امانت داری کا اٹھ جانا | ۸۴۶ | ۵۳۶ | مضمر کو یہ پسند نہ تھا کہ آپ کے پاس کو باجوہ | ۸۲۳ |
| ۵۳۱ | دکھاوت اور شہرت کے لیے | ۸۴۷ | ۵۳۷ | کے برابر سونا چھڑا۔ | ۸۲۴ |
| ۵۳۱ | جو اللہ کی طاعت میں مشقت کرے | ۸۴۸ | ۵۳۸ | اصل تو نیکوں کی پنا ہے | ۸۲۵ |
| ۵۳۱ | تواضع اختیار کرنا | ۸۴۹ | ۵۳۹ | فقر کی نیست | ۸۲۶ |
| ۵۳۱ | مضمر اور قیامت ساتھ ساتھ ہیں | ۸۵۰ | ۵۴۰ | مضمر اور آپ کے اصحاب نے دنیا سے | ۸۲۷ |
| ۵۳۱ | قیامت اپنا تک آئے گی۔ | ۸۵۱ | ۵۴۱ | کھار گشہ کر کے زندگی گزری | ۸۲۸ |
| ۵۳۱ | جو سچ سے ملتا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے | ۸۵۲ | ۵۴۲ | جو میں میانہ روی اور جھجک جو | ۸۲۹ |
| ۵۳۱ | چاہتا ہے۔ | ۸۵۳ | ۵۴۳ | امید بھی خوف کے ساتھ رہے | ۸۳۰ |
| ۵۳۱ | موت کی سختی | ۸۵۴ | ۵۴۴ | اللہ تعالیٰ کی حرام فحاشیوں سے بچنا | ۸۳۱ |
| ۵۳۱ | پارہ ۲۷ | ۸۵۵ | ۵۴۵ | جو توکل کرے اُس کے لیے اللہ کافی ہے | ۸۳۲ |
| ۵۳۱ | فیض مسدود | ۸۵۶ | ۵۴۶ | سیکارتیں و قاتل پسندیدہ ہے۔ | ۸۳۳ |
| ۵۳۱ | اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے ہی قبضے میں کرے گا | ۸۵۷ | ۵۴۷ | روبان کی مخالفت کرنا | ۸۳۴ |
| ۵۳۱ | حشر کی طرح ہوگا۔ | ۸۵۸ | ۵۴۸ | اللہ کے خوف سے روتا | ۸۳۵ |
| ۵۳۱ | قیامت کا لڑلڑ بہت بڑی چیز ہے | ۸۵۹ | ۵۴۹ | اللہ سے ڈرنا | ۸۳۶ |
| ۵۳۱ | | ۸۶۰ | ۵۵۰ | کناہوں سے بچنا | ۸۳۷ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|---|-----|
| ۵۹۲ | وہی سیف پہنچتا ہے جو اللہ نے لکھی | ۵۷۳ | ۵۶۳ | عدیہ (زیر ہوتا) | ۸۵۳ |
| ۵۹۲ | علاوہ ایت نہ دیتا تو ہم راہ نہ پاتے | ۵۷۵ | ۵۶۴ | قیامت کے روز تعاضل کیا جائے گا | ۸۵۴ |
| ۵۹۵ | کتاب الایمان والاندور | | ۵۶۵ | جس کے حساب کی پڑتال ہوئی وہ حساب میں گیا۔ | ۸۵۵ |
| ۵۹۵ | لغو قسموں پر ممانعت نہیں | ۸۷۹ | | جنت میں ستر ہزار بغیر حساب داخل ہوں گے۔ | ۸۵۶ |
| ۵۹۷ | حضور کا ایم اللہ فرماتا | ۸۷۷ | ۵۶۷ | | |
| ۵۹۷ | حضور کس طرح قسم کھاتے تھے | ۸۷۸ | ۵۶۸ | جنت اور دوزخ کا حال | ۸۵۷ |
| ۶۰۲ | آپا و اجداد کی قسم نہ کھاؤ | ۸۷۹ | ۵۷۷ | الغیر اٹھ جہنم کے آؤ پرین ہوگا | ۸۵۸ |
| ۶۰۵ | امت و قرنی اور قبول کی قسم نہ کھاؤ | ۸۸۰ | ۵۸۰ | حرف کوثر کا بیان | ۸۵۹ |
| ۶۰۵ | ہر کسی چیز کی قسم کھائے حالانکہ قسم نہیں لگئی۔ | ۸۸۱ | | کتاب اللہ | |
| ۶۰۶ | جو اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھائے | ۸۸۲ | ۵۸۵ | | |
| ۶۰۶ | جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں یہ نہیں کہنا چاہیے۔ | ۸۸۳ | ۵۸۵ | تقدیر کے بارے میں | ۸۶۰ |
| ۶۰۷ | سخت قسمیں کھانا | ۸۸۴ | ۵۸۶ | علم الہی کے حضور قسم خشک ہو گیا ہے | ۸۶۱ |
| ۶۰۷ | جو اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر قسم کھائے | ۸۸۵ | ۵۸۶ | اللہ تعالیٰ ہر ایک کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ | ۸۶۲ |
| ۶۰۸ | اللہ عزوجل کا حمد | ۸۸۶ | ۵۸۷ | | |
| | اللہ کی عزت، اُس کی صفات اور اس کے | ۸۸۷ | ۵۸۸ | اللہ کا حکم ایک مقررہ اعجاز سے پر ہے | ۸۶۳ |
| ۶۰۹ | گلات کی قسم کھانا۔ | | ۵۸۹ | ایمان کا پورا پورا خاتمہ پر ہے | ۸۶۴ |
| ۶۰۹ | لغو قسم کے لغو سے قسم کھانا | ۸۸۸ | | بنا نظر کو تقدیر سے گزرنے والے گزرتے | ۸۶۵ |
| ۶۱۰ | لغو قسموں پر ممانعت نہیں | ۸۸۹ | ۵۹۱ | گناہ سے بچنے کی حالت اور عبادت کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے۔ | ۸۶۶ |
| ۶۱۰ | جو بھول کر قسم کے لغو ہو سکے | ۸۹۰ | ۵۹۱ | بچنا ہے جس کو اللہ بچائے | ۸۶۷ |
| ۶۱۲ | ہاں بوجہ کہ بھولی قسم کھانا | ۸۹۱ | ۵۹۱ | خدا کے فیصلے کو کوئی نہیں بدل سکتا | ۸۶۸ |
| ۶۱۲ | بھولی قسم سے دنیا کا مال کھانا | ۸۹۲ | | جو خوب تمہیں دکھایا وہ لوگوں کی آسائش کے لیے تھا۔ | ۸۶۹ |
| ۶۱۶ | ایسی چیز کی قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو | ۸۹۲ | ۵۹۲ | | |
| ۶۱۶ | کسی سے بات نہ کرنے کی قسم کھانا | ۸۹۳ | ۵۹۲ | ہار کا وعدہ دہی میں آدم و حوا کی بحث | ۸۷۰ |
| | جس نے قسم کھائی کہ اس ماہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائوں گا۔ | ۸۹۴ | ۵۹۳ | اللہ سے تو کوئی روکنے والا نہیں | ۸۷۱ |
| ۶۱۷ | جس نے قسم کھائی کہ مجھ سے نہیں پیوں گا۔ | ۸۹۵ | ۵۹۳ | پر بختی اور بڑی تقدیر سے پناہ مانگنا | ۸۷۲ |
| | | | ۵۹۳ | آؤ میری اور اس کے دل کے درمیان حائل ہونا | ۸۷۳ |

| باب | صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون |
|-----|------|---|-----|------|---|
| ۸۹۶ | ۹۱۷ | جس نے قسم کھا کر سامن نہیں کھاؤں گا | ۹۱۷ | ۹۱۷ | قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینا۔ |
| ۸۹۷ | ۹۱۹ | قسم میں نیت | ۹۱۹ | ۹۱۹ | قسم میں نیت |
| ۸۹۸ | ۹۲۰ | جو نذر یا تو یہ قبوں ہونے پر اپنا مان تسربان کرے۔ | ۹۲۰ | ۹۲۰ | جب کھانے کی کسی چیز کو کوئی اپنے اوپر حرام کر لے۔ |
| ۸۹۹ | ۹۲۱ | نذر پوری کرنا | ۹۲۱ | ۹۲۱ | نذر پوری نہ کرنے کا گناہ |
| ۹۰۰ | ۹۲۱ | نذر پوری نہ کرنے کا گناہ | ۹۲۱ | ۹۲۲ | طاعت میں نذر دینا |
| ۹۰۱ | ۹۲۲ | طاعت میں نذر دینا | ۹۲۲ | ۹۲۲ | حاصل کفر میں کسی آدمی سے نہ بولنے کی نذر دینا |
| ۹۰۲ | ۹۲۲ | حاصل کفر میں کسی آدمی سے نہ بولنے کی نذر دینا | ۹۲۲ | ۹۲۲ | یا قسم کھا کر پھر مسلمان ہو گیا۔ |
| ۹۰۳ | ۹۲۲ | یا قسم کھا کر پھر مسلمان ہو گیا۔ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | جو مرجائے اور اس نے نذر دینا ہو |
| ۹۰۴ | ۹۲۲ | جو مرجائے اور اس نے نذر دینا ہو | ۹۲۲ | ۹۲۲ | ایسی نذر ماننا جس پر قدرت نہ ہو یا اس کا |
| ۹۰۵ | ۹۲۲ | ایسی نذر ماننا جس پر قدرت نہ ہو یا اس کا | ۹۲۲ | ۹۲۲ | کنا گناہ ہو۔ |
| ۹۰۶ | ۹۲۲ | کنا گناہ ہو۔ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | جو کچھ دونوں کے درمیان سے رکھ کر ان کے |
| ۹۰۷ | ۹۲۲ | جو کچھ دونوں کے درمیان سے رکھ کر ان کے | ۹۲۲ | ۹۲۲ | اور ان میں قربانی اور عید کا دن کہے۔ |
| ۹۰۸ | ۹۲۲ | اور ان میں قربانی اور عید کا دن کہے۔ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | قسموں میں کیا چیزیں داخل ہیں۔ |
| ۹۰۹ | ۹۲۲ | قسموں میں کیا چیزیں داخل ہیں۔ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | قسموں کے کفارے |
| ۹۱۰ | ۹۲۲ | قسموں کے کفارے | ۹۲۲ | ۹۲۲ | کفارہ اور کرنا فرض ہے |
| ۹۱۱ | ۹۲۲ | کفارہ اور کرنا فرض ہے | ۹۲۲ | ۹۲۲ | کفارہ سے دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ |
| ۹۱۲ | ۹۲۲ | کفارہ سے دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | وہ قریبی ہوں یا غریب کہے۔ |
| ۹۱۳ | ۹۲۲ | وہ قریبی ہوں یا غریب کہے۔ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | صالح کفارہ کا وزن |
| ۹۱۴ | ۹۲۲ | صالح کفارہ کا وزن | ۹۲۲ | ۹۲۲ | غلام آزاد کرنا |
| ۹۱۵ | ۹۲۲ | غلام آزاد کرنا | ۹۲۲ | ۹۲۲ | کفارہ سے میں مذکور اہم و اہم کا تہہ اور وادارنا |
| ۹۱۶ | ۹۲۲ | کفارہ سے میں مذکور اہم و اہم کا تہہ اور وادارنا | ۹۲۲ | ۹۲۲ | کو اس نہ کرنا۔ |
| ۹۱۷ | ۹۲۲ | کو اس نہ کرنا۔ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | کفارہ سے میں مذکور اہم و اہم کا تہہ اور وادارنا |
| ۹۱۸ | ۹۲۲ | کفارہ سے میں مذکور اہم و اہم کا تہہ اور وادارنا | ۹۲۲ | ۹۲۲ | قسم میں افشاء اور شہرت کا گناہ |
| ۹۱۹ | ۹۲۲ | قسم میں افشاء اور شہرت کا گناہ | ۹۲۲ | ۹۲۲ | قسم میں افشاء اور شہرت کا گناہ |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون |
|------|--|------|---|
| ۶۵۱ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۲ | ولایت اس کے بارے میں کیا لکھا ہے |
| ۶۵۲ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۳ | ساجدہ کی میراث |
| ۶۵۳ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۴ | نظام آغا کا روضہ کے خلاف کرے کرکے ہے |
| ۶۵۴ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۵ | جس کے ہاتھ پر کوئی کا فر مسلمان ہو |
| ۶۵۵ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۶ | کیا عورت و ولد کی وارث ہوگی؟ |
| ۶۵۶ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۷ | آلہ ذکر و عوام اس قوم میں شریک ہے اور |
| ۶۵۷ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۸ | بہا خیا میں |
| ۶۵۸ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۴۹ | تیسری کی میراث |
| ۶۵۹ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۰ | مسلمان کا ترکہ اور کا فر مسلمان کا ترکہ نہیں |
| ۶۶۰ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۱ | نصرانی عوام اور مسلمان کی میراث |
| ۶۶۱ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۲ | جو کسی کا بھائی یا جھینڈا ہو سنے کا دعویٰ کرے |
| ۶۶۲ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۳ | جو کسی غیر کو اپنا باپ بتائے |
| ۶۶۳ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۴ | عورت کسی کے متعلق دعویٰ کرے کہ بیاس کا |
| ۶۶۴ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۵ | بیاس ہے |
| ۶۶۵ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۶ | تیسرا مشناسی |
| ۶۶۶ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۷ | کتاب الحدیث |
| ۶۶۷ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۸ | شراب نہ پی جائے |
| ۶۶۸ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۵۹ | شراب کی پٹائی کے بارے میں |
| ۶۶۹ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۰ | جس نے گھر کے اندر حد کی چیزیں لگائے کا |
| ۶۷۰ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۱ | کلمہ دیا |
| ۶۷۱ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۲ | چھڑوں اور جوتوں سے مارنا |
| ۶۷۲ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۳ | جس نے شرابی پر لعنت کی حالت کو اسام |
| ۶۷۳ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۴ | سے خارج نہیں ہے |
| ۶۷۴ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۵ | بہار شہید چوری کو ہے |
| ۶۷۵ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۶ | نام ایسے غیر چارہ لعنت کرنا |
| ۶۷۶ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۷ | حد و تقاضہ چلی |
| ۶۷۷ | مدینہ منورہ کی آبادی اور عمارت اور شہر کا انتظام لیا | ۶۶۸ | حیا حق کے سامنے کی چیز محفوظ ہے |

| باب | صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون |
|-----|------|--|------|------|---|
| ۹۷۹ | ۹۹۱ | کیا امام اقرار کر لینے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ تم نے چھوایا ایشادہ کیا ہوگا۔ | ۹۹۱ | ۹۹۱ | تقریر اور ادب کے لیے کتنی مزا ہے؟ |
| ۹۸۰ | ۹۹۲ | اقرار کرنے والے سے امام کا پوچھنا کہ کیا تم شادی شدہ ہو؟ | ۹۹۲ | ۹۹۲ | جس نے بغیر ثبوت کے بے حیائی و آلودگی کا مظاہرہ کیا اور تہمت لگائی۔ |
| ۹۸۱ | ۹۹۳ | لڑکا کا احترام | ۹۹۳ | ۹۹۳ | شادی شدہ عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا |
| ۹۸۲ | ۹۹۴ | شادی شدہ عورت کو سنگسار کرنا جواز نہ ہے | ۹۹۴ | ۹۹۴ | عالموں پر تہمت لگانا |
| ۹۸۳ | ۹۹۵ | حادثہ ہوئی۔ | ۹۹۵ | ۹۹۵ | کیا امام کسی کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی عدم موجودگی میں کسی کو قتل کر دے۔ |
| ۹۸۴ | ۹۹۶ | بغیر شادی شدہ مرد اور عورت کو دوسرے کے گھر سے نکال دینا | ۹۹۶ | ۹۹۶ | کتاب الہیات |
| ۹۸۵ | ۹۹۷ | جانیں۔ | ۹۹۷ | ۹۹۷ | جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے |
| ۹۸۶ | ۹۹۸ | ابن مسعود اور عتقہ بن ابی ریحان سے نکال دینا | ۹۹۸ | ۹۹۸ | جو مسلمان کی جان بچا لے۔ |
| ۹۸۷ | ۹۹۹ | امام کے سوا کسی کی عدم موجودگی میں جو حد قائم کرنے کا حکم دے۔ | ۹۹۹ | ۹۹۹ | تیسرا صفر مریض ہے۔ |
| ۹۸۸ | ۱۰۰۰ | جو آزاد عورت سے نکاح کرے اور حاملہ ہو جائے۔ | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | حقان سے اقرار کرنے تک سوال کرنا اور حد میں اقرار ضروری ہے۔ |
| ۹۸۹ | ۱۰۰۱ | جب نوڈی زنا کی ترکیب ہوئی۔ | ۱۰۰۱ | ۱۰۰۱ | جب کسی کو پتھر یا دھن سے قتل کیا گیا ہو |
| ۹۹۰ | ۱۰۰۲ | نوڈی اگر زنا کرے تو اسے عاصی نہ کہی جائے | ۱۰۰۲ | ۱۰۰۲ | قصاص کا قرائنی مطالبہ |
| ۹۹۱ | ۱۰۰۳ | اللہ نہ ہو دھن کیا جائے۔ | ۱۰۰۳ | ۱۰۰۳ | جس نے چتر سے مار ڈالا |
| ۹۹۲ | ۱۰۰۴ | ذہب کے احکام کو شادی شدہ کو زنا کے بدلہ | ۱۰۰۴ | ۱۰۰۴ | جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا گیا تو اسے دونوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔ |
| ۹۹۳ | ۱۰۰۵ | امام کے روبرو پیش کرنا۔ | ۱۰۰۵ | ۱۰۰۵ | جو تاحق کسی کو قتل کرنا چاہے |
| ۹۹۴ | ۱۰۰۶ | جب کوئی شخص اپنی عورت یا دوسرے کی عورت پر زنا کی تہمت لگائے تو کیا امام اس عورت کے پاس کسی آدمی کو دیانت کرنے کے لیے بھیج سکتا ہے؟ | ۱۰۰۶ | ۱۰۰۶ | قتل خطا کو مرنے کے بعد صاف کر دینا |
| ۹۹۵ | ۱۰۰۷ | سلطان کے ملاوہ جو اپنے گھر والوں اور مردوں کو ادب سکھانے۔ | ۱۰۰۷ | ۱۰۰۷ | مسلمان جان بوجھ کر دوسرے مسلمان کو قتل نہیں کرتا۔ |
| ۹۹۶ | ۱۰۰۸ | جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھ کر اسے قتل کر دے۔ | ۱۰۰۸ | ۱۰۰۸ | جب ایک بار اقرار قتل کر لیا تو اسے قتل کیا جائے گا۔ |
| ۹۹۷ | ۱۰۰۹ | تقریریں کے بارے میں | ۱۰۰۹ | ۱۰۰۹ | عورت کے بدلے مرد کو قتل کرنا |
| ۹۹۸ | ۱۰۱۰ | | ۱۰۱۰ | ۱۰۱۰ | مردوں اور عورتوں کے درمیان فتنوں کا قصاص |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | باب | مضمون | صفحہ |
|------|--|------|------|--|------|
| ۷۳ | کتاب استنباتہ الترمین | ۶۹۰ | ۱۰۶۰ | یو پنا حق خود حاصل کرے یا سلطان کی اجازت کے بغیر قدامت سے بیٹھے۔ | ۱۰۶۰ |
| ۷۴ | شک ظلم عظیم ہے | ۶۹۱ | ۱۰۶۱ | جب کوئی ہجوم میں مر جائے یا قتل کر دیا جائے | ۱۰۶۱ |
| ۷۵ | مرتد و بدعتیہ و کافر کا حکم | ۶۹۱ | ۱۰۶۲ | جب کوئی غلطی سے اپنے آپ کو قتل کر بیٹھے | ۱۰۶۲ |
| ۷۶ | جو زانیہ قبول کر لے سے انکار کرے وہ قاتل | ۶۹۱ | ۱۰۶۳ | تو اس کی دیت نہیں ہے۔ | ۱۰۶۳ |
| ۷۷ | کیا جانب نسبت کیا جائے اسے قتل کرنا۔ | ۶۹۲ | ۱۰۶۴ | جب کوئی کسی کو کاٹے اور اس کے مات | ۱۰۶۴ |
| ۷۸ | جب دوسری ذبیحہ حضور کو گال دے لیکن کھل کر | ۶۹۲ | ۱۰۶۵ | کر جائیں۔ | ۱۰۶۵ |
| ۷۹ | نہیں شفا اقامت ثابت کتا۔ | ۶۹۲ | ۱۰۶۶ | دانت کے بدلے دانت | ۱۰۶۶ |
| ۸۰ | کفار کا ایسا نہ کام سے سوک | ۶۹۲ | ۱۰۶۷ | انگلیوں کی دیت | ۱۰۶۷ |
| ۸۱ | ظالموں اور محدودوں کو جنت قائم کرنے کے | ۶۹۲ | ۱۰۶۸ | کئی آدمیوں نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو کیا | ۱۰۶۸ |
| ۸۲ | بعد قتل کر دینا۔ | ۶۹۲ | ۱۰۶۹ | اُن سب سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا | ۱۰۶۹ |
| ۸۳ | جو خوارج کو تالیف طلب کی خاطر قتل کر | ۶۹۲ | ۱۰۷۰ | قصاص | ۱۰۷۰ |
| ۸۴ | کرے اور اس سے کہہ کر لوگ اس سے نفرت | ۶۹۲ | ۱۰۷۱ | جو کسی کے گھر میں چلنے کے اور اپنی خار دس کی | ۱۰۷۱ |
| ۸۵ | کرنے لگیں گے۔ | ۶۹۲ | ۱۰۷۲ | آٹکھ چوڑی تو اس کے لیے دیت نہیں۔ | ۱۰۷۲ |
| ۸۶ | حضور نے فرمایا ہے کہ قیامت قائم نہیں ہو | ۶۹۲ | ۱۰۷۳ | حاضر | ۱۰۷۳ |
| ۸۷ | گی جب تک دو گنا آپس میں نہ لیں۔ | ۶۹۲ | ۱۰۷۴ | حدوت کا قتل | ۱۰۷۴ |
| ۸۸ | کا دوسری ایک ہوگا۔ | ۶۹۲ | ۱۰۷۵ | حدوت کا قتل | ۱۰۷۵ |
| ۸۹ | تاویل کرنے والوں کے بارے میں | ۶۹۲ | ۱۰۷۶ | حدوت کا قتل | ۱۰۷۶ |
| ۹۰ | کتاب الیوم | ۶۹۲ | ۱۰۷۷ | حدوت کا قتل | ۱۰۷۷ |
| ۹۱ | جس کو مجبور کے کفر کھلایا گیا۔ | ۶۹۲ | ۱۰۷۸ | حدوت کا قتل | ۱۰۷۸ |
| ۹۲ | جو مار کھائے اقل ہونے اور تو میں بجا شت | ۶۹۲ | ۱۰۷۹ | حدوت کا قتل | ۱۰۷۹ |
| ۹۳ | کرنے کو کفر کہہ کھنہ تر تریج دے۔ | ۶۹۲ | ۱۰۸۰ | حدوت کا قتل | ۱۰۸۰ |
| ۹۴ | بعد کا اپنے حقوق و غیرہ فروخت کرنا | ۶۹۲ | ۱۰۸۱ | حدوت کا قتل | ۱۰۸۱ |
| ۹۵ | میں دھماکے ہائے نہیں۔ | ۶۹۲ | ۱۰۸۲ | حدوت کا قتل | ۱۰۸۲ |
| ۹۶ | مجبور کا کسی کو غلام دینا یا خرید و فروخت کرنا | ۶۹۲ | ۱۰۸۳ | حدوت کا قتل | ۱۰۸۳ |
| ۹۷ | جائز نہیں ہے۔ | ۶۹۲ | ۱۰۸۴ | حدوت کا قتل | ۱۰۸۴ |
| ۹۸ | الو کرنا، گڑھ اور گڑھ ہم مستحق ہیں۔ | ۶۹۲ | ۱۰۸۵ | حدوت کا قتل | ۱۰۸۵ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|--|-----|
| ۷۲۳ | اگر عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد قائم نہیں کی جائے گی۔ | ۷۲۰ | ۷۲۰ | اگر عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد قائم نہیں کی جائے گی۔ | ۷۲۳ |
| ۷۲۴ | کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق قسم کھانا اگر یہ میر جانی ہے جب اس کے حق و غیرہ کا ذکر ہو۔ | ۷۲۰ | ۷۲۱ | نیک لوگوں کے خواب | ۷۲۵ |
| ۷۲۵ | ایک مستحیضہ | ۷۲۱ | ۷۲۲ | خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں | ۷۲۵ |
| ۷۲۶ | ایک مستحیضہ | ۷۲۱ | ۷۲۳ | اچھے خواب نبوت کے چھابیس حق میں ہیں | ۷۲۶ |
| ۷۲۷ | بشارتیں | ۷۲۱ | ۷۲۴ | ایک مستحیضہ | ۷۲۶ |
| ۷۲۸ | حضرت یوسف کا خواب | ۷۲۱ | ۷۲۵ | کتاب النحل | ۷۲۸ |
| ۷۲۹ | حضرت ابراہیم کا خواب | ۷۲۱ | ۷۲۶ | چیلے ترک کرنا | ۷۲۸ |
| ۷۳۰ | متعدد آدمیوں کا ایک ہی خواب دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۲۷ | نماز میں جلد کرنا | ۷۲۸ |
| ۷۳۱ | قیدیوں، مستحیضہ اور مشرکوں کے خواب | ۷۲۱ | ۷۲۸ | زکوٰۃ میں جلد کرنا | ۷۲۸ |
| ۷۳۲ | خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے | ۷۲۱ | ۷۲۹ | شفا یعنی بے لاکھات منع ہے۔ | ۷۲۸ |
| ۷۳۳ | رات کو خواب دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۰ | تجارت میں جلد سازی ناپسندیدہ ہے۔ | ۷۲۹ |
| ۷۳۴ | دن کے وقت خواب دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۱ | فی بھگت سے پہلی پرچھا کر رہا ہے۔ | ۷۳۰ |
| ۷۳۵ | خود توں کا خواب دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۲ | تجارت میں دھوکا دینا منع ہے | ۷۳۰ |
| ۷۳۶ | پریشان خواب شیطان کی طرف سے ہیں | ۷۲۱ | ۷۳۳ | دل کا اپنی پسندیدہ عظیم لڑکی سے نکاح کرنے | ۷۳۲ |
| ۷۳۷ | خواب میں دودھ دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۴ | اور پورا ہونے دینے کے لیے جلد کرنا۔ | ۷۳۲ |
| ۷۳۸ | جب دودھ پینے سے پہلے طرف اور بائیں | ۷۲۱ | ۷۳۵ | کسی کی مٹھری غصب کرنے کا جلد کرنا | ۷۳۲ |
| ۷۳۹ | میں بھی سیرانی دیکھنے۔ | ۷۲۱ | ۷۳۶ | حق ثابت، کرنے میں غلط بیانی نہ کہ جہانے | ۷۳۲ |
| ۷۴۰ | خواب میں قیس دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۷ | نکاح میں جلد سازی کرنا | ۷۳۲ |
| ۷۴۱ | خواب میں قیس گھسٹتی ہوئی دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۸ | عورت کا اپنے خاوند اور لوگوں کے ساتھ | ۷۳۲ |
| ۷۴۲ | خواب میں سبزی یا سبز یاغ دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۳۹ | جلد کرنا ناپسندیدہ ہے۔ | ۷۳۲ |
| ۷۴۳ | خواب میں عورت کا چہرہ کھولنا | ۷۲۱ | ۷۴۰ | طاعون کی جگہ سے بھاگنے کے لیے حیرت | ۷۳۲ |
| ۷۴۴ | خواب میں ریشمی کپڑا دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۴۱ | کرنا بڑا ہے۔ | ۷۳۲ |
| ۷۴۵ | ہاتھ میں گنیاں دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۴۲ | پہلے اور شفق میں جلد کرنا | ۷۳۲ |
| ۷۴۶ | خواب میں کسی یا حلقہ پکڑ کر لٹکنا | ۷۲۱ | ۷۴۳ | حاکم کا جلد کرنا تاکہ اسے تحفہ بھیجا جائے۔ | ۷۳۲ |
| ۷۴۷ | اپنے تکیہ کے نیچے خیمے کے ستون دیکھنا | ۷۲۱ | ۷۴۴ | کتاب التبصیر | ۷۳۲ |
| ۷۴۸ | کریب دیکھنا خواب میں جست میں داخل ہونا | ۷۲۱ | ۷۴۵ | رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دوسری | ۷۳۲ |
| ۷۴۹ | خواب میں قید ہو جانا | ۷۲۱ | ۷۴۶ | | ۷۳۲ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|-----|------|---|------|
| ۷۶۲ | پارہ ۲۹ | | ۷۶۹ | خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنا | ۱۰۸۵ |
| ۷۶۳ | کتاب النقیض | | ۷۷۰ | خواب میں آتشی پانی کنوئیں سے نکال کر تمام لوگ سیراب ہو جائیں۔ | ۱۰۸۶ |
| ۷۶۴ | فقہوں سے ڈرنا چاہیے | ۱۰۹ | ۷۷۱ | کنوئیں سے ایک ٹوکڑی یا ٹوکڑی نکال کر مرنے کے ساتھ۔ | ۱۰۸۷ |
| ۷۶۵ | حضور نے فرمایا کہ عنقریب تم میرے بھائی بنو گے۔ | ۱۱۰ | ۷۷۲ | خواب میں آرام کرنا | ۱۰۸۸ |
| ۷۶۶ | حضور نے فرمایا کہ میری امت کی ہر ہمت کم عمری سے وفور ملے گی۔ | ۱۱۱ | ۷۷۳ | خواب میں عمل دیکھنا | ۱۰۸۹ |
| ۷۶۷ | حضور نے فرمایا کہ میں شریعت میں عربوں کی نوابی سے زیادہ نیک آگیا ہوں۔ | ۱۱۲ | ۷۷۴ | خواب میں وضو کرنا | ۱۰۹۰ |
| ۷۶۸ | فقہوں کا ظہور | ۱۱۳ | ۷۷۵ | خواب میں تعبیر کا طواف کرنا | ۱۰۹۱ |
| ۷۶۹ | ہر آنے والا زمانہ آپ کے لئے بڑا ہوگا۔ | ۱۱۴ | ۷۷۶ | خواب میں اپنی ہنسی چھوٹی چیز دوسرے کو دینا | ۱۰۹۲ |
| ۷۷۰ | حضور نے فرمایا کہ جس نے میری پرستش کی وہ میری شریعت میں ہے۔ | ۱۱۵ | ۷۷۷ | خواب میں مس دیکھنا اور خوفناک ہونا | ۱۰۹۳ |
| ۷۷۱ | ایک دوسرے کی گردن اٹانے لگو۔ | ۱۱۶ | ۷۷۸ | خواب میں دایں ہاتھ چمکنا | ۱۰۹۴ |
| ۷۷۲ | ایسا لگتا ہے کہ آسمان کے آگے آگے ایک شہر ہے۔ | ۱۱۷ | ۷۷۹ | خواب میں پیادہ دیکھنا | ۱۰۹۵ |
| ۷۷۳ | کھڑے ہو کر بڑھو۔ | ۱۱۸ | ۷۸۰ | جب خواب میں کوئی چیز لڑائی ہوئی دیکھو | ۱۰۹۶ |
| ۷۷۴ | جب وہ مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے متان میں ہیں۔ | ۱۱۹ | ۷۸۱ | جب گانے ڈبکا ہوا دیکھو | ۱۰۹۷ |
| ۷۷۵ | جب جامعہ میں رہتے ہوئے تو کیا کرنا چاہیے | ۱۲۰ | ۷۸۲ | خواب میں بھونکنا | ۱۰۹۸ |
| ۷۷۶ | جو نفعہ اور عظم والوں کی کثرت کو ناپسند کرے۔ | ۱۲۱ | ۷۸۳ | جب یہ دیکھا کہ اُس نے کھڑکی سے کوئی چیز نکالی | ۱۰۹۹ |
| ۷۷۷ | کرسے۔ | ۱۲۲ | ۷۸۴ | کراہنے والی جگہ دیکھنا | ۱۱۰۰ |
| ۷۷۸ | جب رہنماؤں کا کھڑا کرنا باقی رہ جائے | ۱۲۳ | ۷۸۵ | کال حور سے دیکھنا | ۱۱۰۱ |
| ۷۷۹ | فقہوں سے بچ کر جنگل میں رہنا | ۱۲۴ | ۷۸۶ | بکھرے ہوئے ہاتھ والی عورت دیکھنا | ۱۱۰۲ |
| ۷۸۰ | فقہوں سے بچنا | ۱۲۵ | ۷۸۷ | جب خواب میں تھلہ لڑائی | ۱۱۰۳ |
| ۷۸۱ | حضور نے فرمایا کہ نفعہ مشرق سے ظاہر ہوگا۔ | ۱۲۶ | ۷۸۸ | جو جھوٹا خواب بیان کرے | ۱۱۰۴ |
| | | | ۷۸۹ | جب خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اس سے کسی سے ذکر نہ کرے۔ | ۱۱۰۵ |
| | | | ۷۹۰ | جو یہ خیال کرے کہ پہلو تعبیر بتائے وہ گمراہ ہے۔ | ۱۱۰۶ |
| | | | ۷۹۱ | بتائے تو واقع نہیں ہوتی۔ | ۱۱۰۷ |
| | | | ۷۹۲ | نماز فجر کے بعد خواب کی تعبیر بتانا | ۱۱۰۸ |

| باب | صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون |
|------|------|--|------|------|---|
| ۱۱۲۲ | ۷۸۰ | تختہ دنیا کی مروجہ مناسبات کی گئی ہے۔ | ۱۱۲۰ | ۷۸۰ | بر حکومت مانگے تو وہ اس کے حاسے کر دیا کرتا ہے۔ |
| ۱۱۲۳ | | عورت کو حکمران بنانے والے قوم بھی ظالم نہیں | ۱۱۲۱ | ۷۸۱ | حکومت کی عرصہ ناپستید ہے |
| | ۷۸۲ | پاسے کی | ۱۱۲۲ | ۷۸۱ | جو حاکم بنایا گیا لیکن بدعت کی نیر خواہی نہ کرے |
| ۱۱۲۴ | ۷۸۵ | حضرت مالک رحمہ اللہ کے ذریعے سے کائنات کی گئی۔ | ۱۱۲۳ | ۷۸۶ | جو لوگوں نے سختی کر کے اللہ سے بدعتی کر کے گا |
| ۱۱۲۵ | | جب اللہ تعالیٰ نے کس قوم پر عذاب نازل کیا ہے | ۱۱۲۴ | | راستہ چلتے ہوئے فیصلہ کن اور فتویٰ دینا |
| ۱۱۲۶ | | مفسرین نے امام حسن کے متعلق فرمایا: میرا بہنشا | ۱۱۲۵ | ۷۸۶ | ذکر ہے: حضور کا کوئی دربان نہ تھا۔ |
| | | مروط ہے، شاید اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے | ۱۱۲۶ | | امام کے ماتحت حاکم کا اس کے سامنے کسی کے |
| ۱۱۲۷ | | سنانوں کی زیر چاتوں میں سے کراوے۔ | ۱۱۲۷ | | قتل کا حکم دینا |
| | | جب کوئی لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اور وہ | ۱۱۲۸ | | کیا غصے کی حالت میں حاکم فیصلہ کرے اور |
| ۱۱۲۸ | | سے جا کر اس کے خلاف کرے۔ | ۱۱۲۹ | | فتویٰ دے؟ |
| | | قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب | ۱۱۳۰ | | قاضی اپنے علم سے بھی فیصلہ کر سکتا ہے |
| ۱۱۲۹ | | تک جبر وادب پر رشک نہ کیا۔ | ۱۱۳۱ | | مہر لگے ہوئے غلط ہو گا بھی |
| | | زمانہ رستے بدلے گا کہ لوگ بتوں کو پرہیز | ۱۱۳۲ | | کوئی فیصلہ کرنے کے قابل کب ہوتا ہے۔ |
| ۱۱۳۰ | | گئے۔ | ۱۱۳۳ | | افسوں اور گدازوں کی تنخواہ |
| | | آگ کا بھنا | ۱۱۳۴ | | جو مسجد میں فیصلے کرے اور دعائیں بھی |
| ۱۱۳۱ | | قیامت کی بعض نشانیاں | ۱۱۳۵ | | جو مسجد میں حکم دے اور مسجد سے باہر عد |
| ۱۱۳۲ | | دجال کا فک | ۱۱۳۶ | | قائم کرے۔ |
| ۱۱۳۳ | | دجال پر نہ مکتوب میں داخل نہیں ہوگا۔ | ۱۱۳۷ | | ایمان کا جھگڑنے والوں کو کھانا |
| ۱۱۳۴ | | یا جوج ماجوج | ۱۱۳۸ | | عدالت تعالیٰ کے بعد اپنے قاضی نے حاکم |
| | | کتاب الاحکام | ۱۱۳۹ | | کے سامنے ایک بات کی شہادت دی ہو تو |
| ۱۱۳۵ | | اللہ کی اطاعت کرو۔ اللہ کے رسول اور اولوال | ۱۱۴۰ | | کی اس کے مطابق فیصلہ کر سکتا ہے؟ |
| | | کی رعایت کرو۔ | ۱۱۴۱ | | والی نے دو آدمیوں کو ایک جگہ کا امیر بنایا تو |
| ۱۱۳۶ | | سربراہ مملکت قیامت سے پہلے گئے | ۱۱۴۲ | | انہیں ایک دوسرے کی شہادت دینی ہو تو |
| ۱۱۳۷ | | حکمت کے ساتھ فیصلہ کرنے والے کا اجر | ۱۱۴۳ | | کرنے کا حکم دینا۔ |
| ۱۱۳۸ | | منا کا کام نہ ہو تو امام کی بات جنتی اور | ۱۱۴۴ | | حاکم کا دعوت قبول کرنا |
| | | ماننی چاہیے۔ | ۱۱۴۵ | | حقار کے تحفے |
| ۱۱۳۹ | | جو حکومت طلب نہ کرے اللہ اس کی مدد | ۱۱۴۶ | | |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون | باب |
|------|--|------|--|------|
| ۸۲۵ | پودوں کو دفع بیعت کرے | ۸۱۲ | نومحی کو قاضی اور عامل بنانا | ۱۱۵۹ |
| ۸۲۶ | درجہ تہجد کی بیعت | ۸۱۲ | لوگوں سے معروف آدمی | ۱۱۶۰ |
| ۸۲۶ | لوگوں کی بیعت | ۸۱۲ | بلو شاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور جانے نہیں | ۱۱۶۱ |
| ۸۲۶ | بیعت کر کے واپس کرنا چاہے | ۸۱۲ | بلائی گنا گنہ ہے۔ | ۱۱۶۲ |
| ۸۲۷ | جس نے صرف دنیا کی غرض سے بیعت کی | ۸۱۲ | قائب کا فیصلہ | ۱۱۶۳ |
| ۸۲۷ | حق تو ان کی بیعت | ۸۱۲ | جس کو قاضی نے اس کے بجائی کا حق دیا تو وہ | ۱۱۶۴ |
| ۸۲۸ | بیعت تو دوسے | ۸۱۲ | بے لے کیہ کر حاکم حرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حرام | ۱۱۶۵ |
| ۸۲۹ | علیہ مقرر کرنا | ۸۱۲ | نہیں کر سکتا۔ | ۱۱۶۶ |
| ۸۳۰ | قریش سے بدعا میر ہوں گے | ۸۱۵ | کنو یحییٰ وغیرہ کا حکم | ۱۱۶۷ |
| ۸۳۱ | دشمنوں اور مشکوک لوگوں کا ظلم ہونے پر انہیں | ۸۱۵ | فقوڑے یا نیا دھن کا فیصلہ کرنا | ۱۱۶۸ |
| ۸۳۱ | گھر سے نکال دینا۔ | ۸۱۵ | لام کا لوگوں کے سال اور جائیداد کو فروخت کرنا | ۱۱۶۹ |
| ۸۳۱ | کیا لام کو حق ہے کہ جرموں اور مصداقوں کو بے گناہ | ۸۱۵ | یوں نہ کر کے بارے میں علم کے تحت یا نہ گنہ | ۱۱۷۰ |
| ۸۳۱ | کرے اور اپنے پاس آئے سے روک دے۔ | ۸۱۶ | کو بھٹکے شمار نہیں کرتا۔ | ۱۱۷۱ |
| ۸۳۲ | کتاب التمتنی | ۸۱۶ | بیعت زیان بگڑنے والا | ۱۱۷۲ |
| ۸۳۲ | تتنا گنے کے بارے میں اور شہادت کی | ۸۱۶ | جب حاکم ظالم نہ دیا الہی ظلم کے خلاف فیصلہ دے | ۱۱۷۳ |
| ۸۳۲ | تتنا۔ | ۸۱۶ | تو نہ روک دیا جائے | ۱۱۷۴ |
| ۸۳۲ | بلائی کی تتنا | ۸۱۶ | لام کا کس قسم کے پاس گناہ کی صلح کرنا | ۱۱۷۵ |
| ۸۳۲ | حضور کا نہایت بگڑا ہوا ہے متعلق پچھلے سلسلہ تھا | ۸۱۶ | کاتب کے لیے مستحب ہے کہ لاف نہ دے اور | ۱۱۷۶ |
| ۸۳۲ | جس کا بعد میں ظلم ہوا۔ | ۸۱۶ | حامل ہوا۔ | ۱۱۷۷ |
| ۸۳۲ | حضور کا فرمانہ کا حق: یوں ہوتا۔ | ۸۱۶ | حاکم کا اپنے حاکموں، قاضیوں اور امینوں کے | ۱۱۷۸ |
| ۸۳۲ | قرآن کی حکیم اور علم کی تتنا | ۸۱۶ | ساتھ نہ لگنا۔ | ۱۱۷۹ |
| ۸۳۲ | کیسے تتنا کرنا ہے۔ | ۸۱۶ | کیا حاکم کے لیے جائز ہے کہ حالات معلوم کرنے | ۱۱۸۰ |
| ۸۳۵ | یہ کہنا کہ اگر خدا دے تو ہم ہر بات پر تہہ۔ | ۸۱۶ | کے لیے ایک ہی آدمی بطور نگران کرے؟ | ۱۱۸۱ |
| ۸۳۶ | دشمن سے مقابلے کی آواز نہ کرنا مکمل ہے۔ | ۸۱۶ | حکام کے ترجمانی اور کیا ایک ترجمان رکھنا جائز | ۱۱۸۲ |
| ۸۳۶ | گروہ متجانس کی جائز ہے۔ | ۸۱۶ | ہے؟ | ۱۱۸۳ |
| ۸۳۶ | کتاب اخبار الاحاد | ۸۱۶ | لام کا اپنے مخالف کا محاسب کرنا | ۱۱۸۴ |
| ۸۳۶ | عبداللہ کی اہانت کے بارے میں | ۸۱۶ | لام کے ناز و دار اور مشیر | ۱۱۸۵ |
| ۸۳۶ | | ۸۱۶ | لام سے لوگ کس طرح بیعت کریں | ۱۱۸۶ |

| صفحہ | مضمون | باب | صفحہ | مضمون | باب |
|------|---|------|------|--|------|
| ۸۶۶ | ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور تمہیں گروہ گروہ بنادے۔ | ۱۲۱۳ | ۸۴۹ | حضور نے دشمن کی خبر نہ دینے کے لیے ایکے مقرر | ۱۰۹۹ |
| ۸۶۷ | براصل معلوم کا اصل واقعہ سے تشبیہ دے کر | ۱۲۱۵ | ۸۵۰ | حضور اپنے گھر میں کسی کو دھندلے کی اجازت نہ دی گئی | ۱۲۰۰ |
| ۸۶۸ | اس طرح حکم الہی کو بیان کر کے کرسائل کو جاننے | ۱۲۱۶ | ۸۵۱ | خبر دہانہ سے جواز ہو گا۔ | ۱۲۰۱ |
| ۸۶۹ | تواہیوں کے اجتہاد کرنے کے بارے میں۔ | ۱۲۱۷ | ۸۵۲ | حضور بھڑار و رقاصہوں کو یکے بعد دیگرے | ۱۲۰۲ |
| ۸۷۰ | حضور نے فرمایا کہ تم آگے لوگوں کے طریقوں پر | ۱۲۱۸ | ۸۵۳ | بھیجا کرتے تھے۔ | ۱۲۰۳ |
| ۸۷۱ | چلنے لگو گے۔ | ۱۲۱۹ | ۸۵۴ | حضور کا عرب کے وفد کو وصیت کرنا کہ یہ باتیں | ۱۲۰۴ |
| ۸۷۲ | مگر ابھی کی طرف بلانا یا بڑا طریقہ یہاں کرنا ہے۔ | ۱۲۲۰ | ۸۵۵ | اپنے آپ کیسوں تک پہنچا دیں۔ | ۱۲۰۵ |
| ۸۷۳ | پارہ ۳۰ | ۱۲۲۱ | ۸۵۶ | ایک عورت کا خبر دینا | ۱۲۰۶ |
| ۸۷۴ | ملائے حرمین کے اتفاق ذمہ داریاں | ۱۲۲۲ | ۸۵۷ | کتاب الہی عتصا بالکتاب والسنۃ | ۱۲۰۷ |
| ۸۷۵ | در شاہزادانی کہ تمہیں کوئی اختیار نہیں | ۱۲۲۳ | ۸۵۸ | حضور نے فرمایا کہ مجھے جوامع الکلم کے ساتھ | ۱۲۰۸ |
| ۸۷۶ | اتحاد جگر ملو ہے | ۱۲۲۴ | ۸۵۹ | مبہوت فرمایا گیا ہے۔ | ۱۲۰۹ |
| ۸۷۷ | تمہیں دھیانی امتحان بنا یا | ۱۲۲۵ | ۸۶۰ | سنت رسول کی پیروی کرنا۔ | ۱۲۱۰ |
| ۸۷۸ | مال دنیا کا حکم کا اجتہاد اگر علم کے بغیر یا خلاف | ۱۲۲۶ | ۸۶۱ | کثرت سوال اور بیکار تکلف ناپسندیدہ ہے | ۱۲۱۱ |
| ۸۷۹ | رسول ہو تو مرد و عورت ہے۔ | ۱۲۲۷ | ۸۶۲ | حضور کے امتحان کی پیروی کرنا | ۱۲۱۲ |
| ۸۸۰ | حاکم نے اجتہاد کیا تو صحیح ہو یا غلط ہو جائے گا۔ | ۱۲۲۸ | ۸۶۳ | تعلیق، علم میں جھگڑنا، دین میں غلو کرنا اور بدعت | ۱۲۱۳ |
| ۸۸۱ | اُنہی پر محبت جس نے کہا کہ حضور کے تمام احکام | ۱۲۲۹ | ۸۶۴ | نا پسندیدہ ہے۔ | ۱۲۱۴ |
| ۸۸۲ | ظاہر تھے اور جو صحابہ دور تھے وہ حضور کے | ۱۲۳۰ | ۸۶۵ | بدعت کو پناہ دینا گناہ ہے | ۱۲۱۵ |
| ۸۸۳ | دریکھنا اور امور اسلام سے پوری ناخبر نہ تھے۔ | ۱۲۳۱ | ۸۶۶ | راستے کی ترمیم اور قیاس میں تکلف کرنا | ۱۲۱۶ |
| ۸۸۴ | جس کا خیال ہے کہ حضور کا انکار نہ کرنا تو محبت | ۱۲۳۲ | ۸۶۷ | ہام بخاری کے نزدیک حضور بھی اپنی رائے اور | ۱۲۱۷ |
| ۸۸۵ | ہے لیکن دوسرے کا نہیں ہے۔ | ۱۲۳۳ | ۸۶۸ | قیاس سے کچھ نہیں فرماتے تھے۔ | ۱۲۱۸ |
| ۸۸۶ | وہ احکام جو رسول سے پہچانے جاتے ہیں۔ | ۱۲۳۴ | ۸۶۹ | حضور نے اپنی امت کے مردوں اور عورتوں | ۱۲۱۹ |
| ۸۸۷ | حضور کا ارشاد کہ اپنی کتاب سے کچھ نہ پوچھو | ۱۲۳۵ | ۸۷۰ | کو اپنی رائے اور تمہیں سے نہیں بلکہ اللہ کے | ۱۲۲۰ |
| ۸۸۸ | اختلاف میں کراہیت ہے۔ | ۱۲۳۶ | ۸۷۱ | سکھانے کے مطابق تعلیم دی | ۱۲۲۱ |
| ۸۸۹ | حضور کا منع فرمانا تحریم کے باعث ہے اسکا | ۱۲۳۷ | ۸۷۲ | حضور نے فرمایا کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ | ۱۲۲۲ |
| ۸۹۰ | اُنہی کے میں کامیاب ہو نا بتایا گیا ہو اسکا | ۱۲۳۸ | ۸۷۳ | غائب رہے گا۔ وہ حق پر رہتے رہیں گے اور | ۱۲۲۳ |
| ۸۹۱ | آپ کے اوپر حکم ہے۔ | ۱۲۳۹ | ۸۷۴ | وہ اہل علم ہیں | ۱۲۲۴ |

| باب | مضمون | صفحہ | باب | مضمون | صفحہ |
|------|---|------|------|---|------|
| ۱۲۳۱ | مشورے کا حکم | ۸۸۶ | ۳۵۵ | اس وقت کہتے ہی چہرے ترقانہ ہوں گے اور اپنے رب کی طرف دیکھتے رہے۔ | ۹۱۷ |
| ۱۲۳۲ | کتاب التوحید اور قرآن مجید وغیرہ | ۸۸۹ | ۳۵۶ | ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ کی رحمت بڑی کرتی والوں سے قریب ہے۔ | ۹۲۸ |
| ۱۲۳۳ | حضور کا اپنی امت کو توحید کی دعوت دینا | ۸۸۹ | ۱۲۵۷ | ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ نے ہی آسمانوں اور زمین کو پختہ سے روکا ہوا ہے۔ | ۹۲۹ |
| ۱۲۳۴ | اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے | ۸۹۰ | ۱۲۵۸ | آسمانوں پر اللہ کی پیدائش کے بارے میں | ۹۳۰ |
| ۱۲۳۵ | اللہ تعالیٰ سو مسند کھے والا اور اس جیسے والا ہے۔ | ۸۹۱ | ۳۵۹ | بیٹک ہمارا کام گز چکا ہے ہمارے بیٹے ہوسکے بندوں کے لیے۔ | ۹۳۱ |
| ۱۲۳۶ | حقیقی مالک اللہ ہے۔ | ۸۹۷ | ۳۶۰ | اللہ تعالیٰ نے بیٹک ہمارا کسی چیز سے فرمایا | ۹۳۲ |
| ۱۲۳۷ | اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے | ۸۹۸ | ۳۶۱ | خدا کے کلمے بیان نہیں ہو سکتے | ۹۳۳ |
| ۱۲۳۸ | آسمانوں اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے | ۸۹۸ | ۱۲۶۲ | خدا کی مشیت اور ارادہ | ۹۳۴ |
| ۱۲۳۹ | اللہ تعالیٰ ہی سننے دیکھنے والا ہے۔ | ۸۹۹ | ۳۶۳ | خدا کی اجابت کے بغیر کسی شے کا مستطیع نہیں | ۹۴۰ |
| ۱۲۴۰ | اللہ تعالیٰ ہی قدرت والا ہے | ۹۰۱ | ۳۶۴ | خدا کا کام فرمایا | ۹۴۲ |
| ۱۲۴۱ | دلوں کا پھرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ | ۹۰۱ | ۱۲۶۵ | اللہ تعالیٰ اپنے علم سے نازل کرتا ہے۔ | ۹۴۳ |
| ۱۲۴۲ | اللہ تعالیٰ کے تانوسے نام ہیں۔ | ۹۰۱ | ۳۶۶ | کلام اللہ | ۹۴۴ |
| ۱۲۴۳ | اسما الہیہ کے ساتھ سوال کیا اچھا ہوا مانگا | ۹۰۲ | ۳۶۷ | کلام اللہ کے دلال اللہ تعالیٰ کا نبی کے کلام | ۹۴۵ |
| ۱۲۴۴ | اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کا ذکر | ۹۰۴ | | دنیوی سے کلام فرمایا۔ | ۹۵۰ |
| ۱۲۴۵ | اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذات سے لے آتا ہے | ۹۰۵ | ۳۶۸ | اللہ تعالیٰ نے حق باتوں سے کام فرمایا | ۹۵۲ |
| ۱۲۴۶ | خدا کی ذات کے ساتھ ہر چیز قافی ہے | ۹۰۵ | ۳۶۹ | اللہ تعالیٰ کا الہی جنت سے کلام فرمایا | ۹۵۷ |
| ۱۲۴۷ | خدا کی آنکھ سے ہوا اس کا علم ہے۔ | ۹۰۶ | ۳۷۰ | اللہ تعالیٰ حکم کے ذریعے بندوں کو یاد کرتا ہے | ۹۵۸ |
| ۱۲۴۸ | پیدا کرنے والا اور مست کرنے والا اور معرفت | | | پندے اور احکامات کا علم ہوا اس کے احکام کی | |
| ۱۲۴۹ | پندے والا معرفت خدا ہے۔ | ۹۰۷ | | حقیقت کو کے یاد کرتے ہیں۔ | |
| ۱۲۵۰ | خدا کے ساتھ سے ہوا اس کا دست ہے | ۹۰۷ | ۳۷۱ | ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ خدا کا شریک نہ ٹھہرائی | ۹۵۸ |
| ۱۲۵۱ | نہ سے زیادہ کوئی غیر اللہ نہیں۔ | ۹۰۸ | ۳۷۲ | بہنوں کا خدا کے حلقہ گہن | ۹۵۹ |
| ۱۲۵۲ | خدا کی گواہی سب سے بڑی ہے | ۹۱۱ | ۱۲۷۳ | اللہ تعالیٰ ہر روز اپنی شان کا اظہار کرتا ہے | ۹۶۰ |
| ۱۲۵۳ | خدا عرش عظیم کا رب ہے۔ | ۹۱۱ | ۳۷۴ | اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ ہے۔ | ۹۶۱ |
| ۱۲۵۴ | فرشتوں اور روح کا کسی کی طرف چڑھنا | ۹۱۵ | ۱۲۷۵ | اللہ تعالیٰ دلوں کے مجید بھی جنت ہے۔ | ۹۶۱ |

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا باہتمام بخشش جو کتاب ہے، خدا ان کے بدلے پر فیض ماحر ہر سلسلے سے نماندہ نہیں ہو سکتی

لَهُ يَشْرُونَ شَاءَ وَمَسَاكِينًا مَلَأَ مَرَجَعُ قُلُوبِهِمْ لَمْ يَكُنْ
تَحْسِبْ رَأْيِي مَا كُنْتَ تَرْقِي قَالَ لَا مَلِكَ تَدِينُ إِلَّا
بِأَمْرِ الْكِبَادِ قُلْنَا لَا تُحْدِثُوا شَيْئًا مَعِيَ نَأْيَ أَوْسَالِ
الَّذِي عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلُوا وَسَلُّوْا فَنَقَضْنَا مَا الْوَدَّ يَسْتَدْكُرُونَ
بِطَائِنِ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلُوا فَقَالَ وَمَا كُنْ يَدَارِيهِمْ أَنَهَا
مَقِيَّةٌ فَهَرُوا وَأَضْرِبُوا إِلَى بَيْتِهِمْ قَالَ عَصَوْا حَتَّى نَأْ
فَبِئْسَ الْوَادِعَاتُ كُنْتُمْ تُكَلِّمُونَ كَذِبًا كَذِبًا كَذِبًا
كَذِبًا قُلْ مَقْبَلَتِي مِنْ رَبِّكَ مَنْ أَمَرَ بِالسُّجُودِ فَلْيَسْجُدْ

ملوکر پہنچے ہیں۔ مستحق اس سے دم کرنا ہے۔ پس اس نے
 دم کیا اور وہ درپردہ کا چھو گیا۔ سردار نے اس کو سینے کر لیا
 دینے کا حکم دیا۔ وہیں صلیب پر آجیب رو واپس فرما تو دم نے اس سے
 کہہ کیا آپ کا چھو باز دم کرتا سنا تھے ہیں یا کیا آپ دم کیا کہ تھے یہ بڑا دل
 کا اندیشہ میں نے دم تو دیا کیا، اس لئے اس کے سوا فاقہ تو میری جھلک تھی۔
 ہم نے تے کیا کہ اس بارے میں جیسا کہ نہیں کہنا چاہیے جسب تک دم نہ کرنا
 صلیب پر صلیب کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کرتے رہیں۔ یہی جب ہم
 عزیز سزا دینے کے لیے تھے تو ہم نے نبی کریم صلیب پر صلیب کے حضور میں اس کا ذکر
 کیا تو آپ غصہ دیا۔ اس کے بعد صوم برائے اس پر ہو کر دم کیا جاتا ہے۔ بہر حال
 کچھ بڑا جتن لیا گیا۔ میرا بھائی جسے عمر فقیر تھا، اس پر شام کو کھینچ لیا
 لے گیا اس کا جتن نہ سید خدا کے عطا کیا گیا۔

فتاویٰ قرآن مجید کی سب سے بڑی سمجھ و بصیرت ہے۔ اس کے شہرہ پائیش رکھنا، اللہ تعالیٰ ہی آئیں یہ ہر ہزار ایک سوا کیسے اٹھائے
اس کا ہمیں ہزار ہا نفع ہو سکتا ہے، میں دعا کرتا ہوں کہ قرآن پھر دنیا سے
اس سمجھ کی آیت کا ہم آیت بکری ہے جو بڑی فیصلہ دہی آیت ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو ہر زمین خاں کے بعد جانی
آیت بکری پڑھنا اپنا معمول بنائے تو اس کی موت اور جنت میں داخلے کے درمیان کوئی فاصلہ اور وقفہ نہیں ہوگا۔ جہاد کے گوشہ اس آیت کے
پڑھنے کے بعد جہاد جہاد کی مخالفت میں ہے۔ گناہ تلافی راستہ جہاد سے اس کے اہل خاں کو شیطان، جنت، جہاد اور مری جانور
دو غیر کے حشر سے محفوظ رکھے گا۔ واسطہ قرآن الہم۔

۱۰۔ سورۃ البقرہ کی تفسیر

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تمنا کر کے حضرت
سید عالم نے فرمایا: میں نے سات تیس پڑھیں۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ
عنہ سے روایت ہے کہ جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے سورۃ
بقرہ کو آٹھ صد اسی مرتبہ پڑھا تو وہ اس کو کفایت کر دی گی۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے مجھ کو حدیث حدیث کے آٹھ ہزار ترقیہ کے حفاظت پر متفق
فرمایا۔ ایک شخص نے آیا اللہ خدا کی میں سے کب ہو کرے جانے ملا تو
میں نے اسے بڑھایا اس کا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں لے جاؤں گا۔ پس اس نے حدیث حدیث سے کہنے لگے
جو کہ جب تم سنے کہ تمنا کر کے پڑھا کرے کہ تو صبح کی اللہ

باب فضل البقرة

[illegible]

ایں اہمۃ بصر اکتی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رات کو جب میں جاگم مع حضرت عیسیٰ علیہ السلام، چہ ستر پر آرام فرما جوتے تو اپنی طرف بڑھیں کہ تم کہہ لو کہ میں پرستار اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ اس پر کہہ دیتے۔ پھر صبح اپنے صاحبہم اطہر پاک جیسے تھے۔ میں تکبیر کرتی۔ آپ اپنے سر اندر اور چہرہ مبارک سے جہنم اراتے اور صبح اللہ کے سامنے کے حق پر عرض فرماتے۔ مرتبہ آپ جاگتے۔

حکومتِ قرآن کے وقت سکینہ اہل فرشتوں کا نزول
 اور نبیؐ بن سدرے گا۔

محمد بن ابراہیم نے حضرت اسماعیل بن حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ

[illegible]

عَلَيْكُمْ فَاَسْبِغْ يَدَيْكُمْ وَكُلُوا وَشَرِبُوا

وَحَدَّثَنَا تَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ
عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ أُمِّ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ إِذَا دَخَلَ إِلَى كُرْسِيِّهِ
قَالَ لِلْمَلَكَةِ تَعْلِيمٌ ثُمَّ لَفَفَتْ فِيهِمَا فَنَفَرَا فِيهِمَا قُلُ
هَوَامِلُهُ أَحَدُهُمَا قُلُ أَهْلُهُ يَوْمَ الْقِيَامِ وَقُلُ أَهْلُهُ يَوْمَ
النَّارِ ثُمَّ لَفَفَتْ فِيهِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَدِّهِمَا
مِمَّا خَلَى بَرَأئِهِمَا كَرِيمَهُ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَدِّهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ
كُلَّ مَرَّةٍ -

بَابُ تَرْوِيلِ الْكَلْبَةِ وَالْمَلَكَةِ
عِنْدَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَكَأَلِ الْبَيْتِ

١٠- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

أَبْرَاهِيمَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ حُضَيْرٍ ذَا بَيْتٍ هُوَ يَمُوتُ مِنْ أَهْلِ
سُورَةِ الْقُرْآنِ وَفِي سَهْمِهِ مَرْبُوطٌ عَبْدٌ لَا يُدْعَى لِقَاتِ الْفَرَسِ
فَلَمَّا تَلَمَّتْ لَمَّا أَهْلًا لِقَاتِ الْفَرَسِ فَتَلَمَّتْ فَكَلَسَتْ
الْفَرَسُ ثُمَّ تَلَمَّتْ أَهْلًا لِقَاتِ الْفَرَسِ فَتَلَمَّتْ فَكَانَ ابْنُ
يَحْيَى قَدِيمًا مَعَهَا فَاشْفَقَ أَنْ يَصِيبَهُ مَلَكًا مُخْتَرَةً
رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَى مَلَكًا مُخْتَرَةً
الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَرَأَيْتَ ابْنَ حُضَيْرٍ
إِذَا يَأْتِي ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَاشْفَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ
تَقَالَ يَحْيَى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيبًا فَتَلَمَّتْ رَأْسِي فَكَالَمْتُ
إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا امْتَلَأَتْ نِيهَا
أَمْثَالَ النَّصَائِمِ فَخَرَجْتُ حَتَّى لَدَا أَرَاهَاتٍ لَوْ
مُدُّ رِجْلِي مَا ذَاكَ قَالَ لَا قَالَ يَدُكَ الْمُعْتَمِلَةُ وَتَلَمَّتْ
بِهِوَتِكَ وَتَلَمَّتْ لَدَا صَبْحَتْ يَنْظُرُ قَائِمٌ بِهَا
لَا تَوَارِي مِنْهُدَلْ ابْنُ الرَّهْأَوِ وَخَدَّيْ هَذَا
الْحَدِيثُ حَدَّثَنَا اللَّهُ ابْنُ خُبَابٍ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ حُضَيْرٍ

عن أسيد بن خضير -
باب من قال أكرهك النبي صلى

وَنَحْنُ حَقُّكَ قَالُوا لَا تَنْتَ إِذْ نَحْنُ أَفَرِحْنَا بِكُفْرِكَ وَرَحِمْنَا رَحِيمًا
ثَلَاثٌ

باب الوصایہ بکتاب اللہ عز وجل

۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَا مَالِكٌ
بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا طَالِقُ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ عَنِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي ذَرٍّ أَوْ مَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا تَقْلُتُ لَيْفًا كَتَبَ عَلَى النَّاسِ الْوَفِيَّةَ أَمْرًا بِمَا
كُلُّهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَدُلِّي بِكِتَابِ اللَّهِ

باب مَنْ لَمْ يَتَّعِ بِالْقُرْآنِ وَقَوْلُهُ
تَعَالَى أَوَلَمْ يَكْفُرْهُمْ أَنَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ
يَتْلُو عَلَيْهِمْ

۱۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِيفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي
عَنْ عَمْرِو بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَأْذِنُ اللَّهُ لَشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِي
عَلَى اللَّهِ عَسِيْدٌ وَسَلَّم يَتَّقِي بِالْقُرْآنِ فَقَالَ صَلَاحٌ لَهُ
بِرَبِّهِ يَجُوزُ بِهِ

۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ
الْأَحْمَرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَوْزَنَ اللَّهُ لَشَيْءٍ
مَّا أَوْزَنَ لَشَيْءٍ أَنْ يَتَّقِيَ بِالْقُرْآنِ قَالَ سُفْيَانُ فَتَسْبِيحُ
يَسْتَعْفِي بِهِ

باب اغتباط صاحب القرآن

۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ
الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَدَدَ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعْتُ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اسْتِغْنَاءٍ رَجُلٍ أَتَى
اللَّهُ الْكِتَابَ وَقَامَرَهُ أَتَى الْبَيْتَ وَرَجُلٌ أُعْطِيَ
اللَّهُ مَا لَا يَحْصِي حَقُّهُ أَتَى الْبَيْتَ وَالْمَقَامَ

کیا جو حق کا جس نے نہیں اس سے کہہ کر جو کہ جس کو دہشت
نہیں، عزلیہ، تو یہ سب افضل ہے میں کو چاہوں عطا فرماؤں۔

قرآن کے مطابق وصیت کرنا۔

حضرت محمد بن مسلم نے حضرت عبداللہ بن ابی ابی اسلمہ
عمر سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی
تھی: میں نے جواب دیا: میں انھوں نے پوچھا کہ میرے دل کو
وصیت کا حکم دیا گیا ہے یا کسی طرح فراموش ہوا ہے آپ نے
وصیت فرمائی۔ انھوں نے جواب دیا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پر
جو قرآن پر اکتفا نہ کرے۔

ارشاد ربانی ہے: کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں کہ ہم نے تمہارے
ادب پر کتاب نازل فرمائی جو ان پر کافیت کی جاتی ہے۔

ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ روایت کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے لئے کیا
اللہ کو میری وصیت نہیں فرمائی ہے؟ محمد بن مسلمہ مصطفیٰ کی جانب
توجہ فرماتا ہے جبکہ ابن ماجہ کے ساتھ قرآن کریم پڑھتے ہیں۔ ان
اصحاب ابو ہریرہ کے ایک دست سے کہا کہ اس سے ان
کی مراد نماز سے پڑھنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ کیا
چیز کی وصیت نہیں فرمائی؟ جس شخص کے ساتھ تمہارے نماز کے قرآن پڑھنے
کی وصیت فرماتا ہے۔ سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں کہ تفسیر میں
کتابہ کرسم کے باوجود آدمی دوسری چیزوں کے سب سے زیادہ ہر روز
قرآن کی پڑھنا اور شکر اکرنا۔

حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میرے لئے
اللہ تعالیٰ جو وصیت فرماتا ہے میرے لئے کہ دو آدمیوں کے ساتھ
کسی پر جس کے ساتھ نہیں، ایک شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرب کر لیا
اللہ اس کے ساتھ دو آدمیوں کو قیام کرتا ہے اللہ دوسرے شخص کو اللہ
تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس میں سے رات دن راہِ خدا
میں حریص رہتا رہتا ہے۔

یَوْمَ الْاَشَدِّ نَصِيبًا مِنَ الْاَمَلِ فِي مَقْلَبِهَا۔

۲۷۔ بِاَنَّ الْقَضَاءُ عَلَى الْاَبَدِ۔

۲۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَاهِمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَزَوَّجَ مِنْ نَسَبٍ وَهَذَا يَكُنْ اَكْبَرُ رِجَالِهِ سَوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔

۲۹۔ بِاَنَّ تَعْلِيمَ الصِّبْيَانِ الْقُرْآنَ۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى عَنْ اَسْعَدِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سُوَيْبِ بْنِ خُبَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَزَوَّجَ مِنْ نَسَبٍ وَهَذَا يَكُنْ اَكْبَرُ رِجَالِهِ سَوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔

۳۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَاهِمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَزَوَّجَ مِنْ نَسَبٍ وَهَذَا يَكُنْ اَكْبَرُ رِجَالِهِ سَوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔

۳۲۔ بِاَنَّ رِجَالِ الْقُرْآنِ وَهَلْ يَقُولُ نِسْتِ اَبَدًا كُنْ اَوْ كُنْ اَوْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى سَعْدٌ لَكَ كَلَّا كُنْتُ اِلَّا مَاتَ كَمَا اَلَّهُ۔

۳۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَاهِمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَزَوَّجَ مِنْ نَسَبٍ وَهَذَا يَكُنْ اَكْبَرُ رِجَالِهِ سَوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔

۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَاهِمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَزَوَّجَ مِنْ نَسَبٍ وَهَذَا يَكُنْ اَكْبَرُ رِجَالِهِ سَوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔

۳۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَاهِمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَزَوَّجَ مِنْ نَسَبٍ وَهَذَا يَكُنْ اَكْبَرُ رِجَالِهِ سَوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔

کرہاگ جانے میں کوئی سے بھڑکانا تیر ہے۔
صدا کی پر تلاوت کرتا۔

حضرت۔ بوقتہ بن مفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ علی کرم کے ہاتھ
پہن سوار کی پرستہ، الفصح کا کلاہت پرارہے تھے۔

بچوں کو قرآن مجید سکھانا۔

ابو ہریرہ سعید بن جبیر سے روایت کہ جب کہ قرآن کریم
کے احباب تھے کہ تم مفسر کہتے ہو وہ تمہارے۔ ان کا بیان ہے
کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت میری عمر دس سال تھی اللہ ہی
حکم سے وہیں چڑھ چکا تھا۔

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
کہ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سیدک ہانڈ کے اندر
حکم سے وہیں چڑھ چکا تھا۔ پس ان سے کہا گیا کہ تم سہری
کرن میں ہی تمہاری نے کہا کہ میں کو مفسر کہا جاتا ہے۔

قرآن پڑھ کر قبول کیا۔

کیا یہ کہ میں نے انہیں قبول کیا ہوں۔ اللہ ربانی ہے۔
عزیز امیر کے کلمہ میں اللہ کے گرجا میں ہے۔

حضرت مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کو
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہری میں پڑا کریم پڑھتے ہوئے
میں کو فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دم فرمائے کہ اس سے بھڑکانا
صحت کی نواں نواں آئیں یاد کروادیں۔

عمر بن عبد العزیز سے روایت کہ جب کہ
نواں صحت سے جو صحت کی نواں نواں۔ اس طرح علی
شیر۔ صحت سے روایت کہ جب کہ۔

حضرت مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کو
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہری میں پڑا کریم پڑھتے ہوئے
میں کو فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دم فرمائے کہ اس سے بھڑکانا
صحت کی نواں نواں آئیں یاد کروادیں۔

قَالَتْ مِمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ بَالِغٍ فَقَالَ يَزِيدُ اللَّهُ لَقَدْ أَذَلَّنِي كَذَا وَكَذَلِكَ الْآيَةُ كُنْتُ أَنْسِيَهَا مِنْ سُورَةٍ وَكَذَلِكَ الْآيَةُ

۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو نَعْبُوحَةَ تَابَ عَنْ سَفِينٍ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي قَابِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَسَمِعْتُ آيَةَ كُنْتُ وَكُنْتُ سَمِعْتُ

۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو نَعْبُوحَةَ تَابَ عَنْ سَفِينٍ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي قَابِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَسَمِعْتُ آيَةَ كُنْتُ وَكُنْتُ سَمِعْتُ

۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو نَعْبُوحَةَ تَابَ عَنْ سَفِينٍ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي قَابِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَسَمِعْتُ آيَةَ كُنْتُ وَكُنْتُ سَمِعْتُ

۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو نَعْبُوحَةَ تَابَ عَنْ سَفِينٍ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي قَابِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَسَمِعْتُ آيَةَ كُنْتُ وَكُنْتُ سَمِعْتُ

قرآن کریم پڑھتے ہوئے سہا تو فرمایا کہ بنے ٹھک اس نے بے غلوں غلوں آتیں جو غلوں غلوں سے تھک کر ہیں یاد کروادی چھا جو بے سہارا کی گئی تھیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص یہ سہ کے کر میں غلوں غلوں آتیں چھوٹی چھوٹی ٹھک کر میں سے کر میں سہا دیا گیا ہو۔

سورۃ البقرہ وغیرہ کتنا اور یوں کتنا غلاں صورت

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص رات میں سورۃ البقرہ کی آیتیں پڑھ لے تو وہ اس کے لیے کعبہ کی طرح کی رات بسر اس کی حفاظت کے لیے کافی ہے۔

مسند بن عمر رحمہ اللہ عبد الرحمن بن عبد القاری رحمہ اللہ کا یہ ہے کہ انہی نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں جہنم کے حکم میں حرام کو سورۃ العرقان پڑھتے ہوئے سنا۔ پس میں نے ان کی فرمائش کو خود سے متا تو وہ اس کے اکثر حروف اس طرح پڑھ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح غلوں چھانے تھے۔ عرب شاہ میں نماز پڑھتے ہوئے بھی انہیں پڑھنا دیکھ کر میں نے سوچا کہ انہیں کیا اور پھر ان کی گردن میں جہنم کی آگ میں سے جو تھمے سنا یہ سنت اس طرح کسی نے پڑھا ہے؟ انہی نے جواب دیا۔ ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔ میں نے اسے کہا کہ تم صورت پر تھے جو کوئی خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورت تو مجھے بھی پڑھا ہے۔ لہذا میں انہیں کیسے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سے گیا اور عرض کر دیا۔ یا رسول اللہ میں نے یہی سورۃ عرقان حدیثی پڑھتے

وَقَفَّيْتُمْ مَبْشُرًا عَلَيْهِ وَكَانَ يُعَزِّمُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ الْمَلَأُ
الْأَيَّةَ الَّتِي فِي لَأِ أَفْسَحَ يَدَهُ الْيَمَامَةُ لَا تَحْرُكُ رِجْلَهُ
يَسْأَلُكَ تَتَعَبَلُ بِهِ أَنْ تَكُنْ لَحْمُهُ وَقَدْ رَأَى مَلَكًا
مُرَاوَنًا فَتَأْتِيهِ قُرْآنُهُ كَرَاهًا أَنْزَلْنَا لَهُ نَاسِئَةً ثَمَرًا
عَلَيْنَا نَاسِئَةً قَالَ إِنَّ عَيْنَنَا أَنْ يَكُنْ بِسَائِكَ قَالَ
وَكَانَ إِذَا نَاسِئَةً جَبْرِيلُ أَطْرَقَ مُرَدًّا أَفْهَبَ ثَمَرًا لَهَا
وَقَدْ كَا الشَّاءُ

باب من قال القرآن آية

۳۹ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ
بِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

۴۰ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ
كَثِيرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ قُرْآنُ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَالٍ كَانَتْ مَعَالٍ لَكُمْ أَجْسِدُ اللَّهِ
وَكَيْفَ لَكُمْ لَكُمْ

باب الترجيع

۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمَ بْنُ أَبِي أَيَّاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ أَبِي أَيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْسَى قَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ
قُلْ تَقَاتِلْهُ أَوْفَعِيهِ وَهِيَ تَسْتَرِيهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ
الْفَتْحِ وَفِي سُورَةِ الْفَتْحِ قُرْآنُهُ لَيْسَ يَقْرَأُ وَهُوَ
يَرْجِعُ

باب حسن الصوت بالقراءة

۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرٍ الْإِمَامِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
بَرْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْدِيَا أَبِ مُوسَى حَدَّثَنَا

کرمی نظر آئی تھی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفتح کی یہ آیت نازل
فرمائی: قُمْ يَدْعُوكَ كَيْفَ تَدْعُوكَ فِي حَرْفِ كَ سَمِعْتُ أَبِي زَيْنًا كَرِهُتُ
رَدَّهُ - بے شک اس کا صبر نہ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے
ترجمہ: ہم اسے پڑھیں تو اس وقت اس پڑھے ہوئے کی
اجتناب نہ کرنا آیت ۱۸۱۶ میں جب ہم اس کو نازل کریں تو صبر سے
سنو۔ ہم اس کا بیان کرنا ہمارے ذمہ۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ اللہ نے
فرمایا: جسے ہمارا دھرم ہے اسے تمہاری زبان سے بیان کرو اور یہی وہ فرشتہ
تلاوت کے وقت اللہ کا ادا کرنا

ترجمہ: وہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ
منہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے بارے میں دریافت
کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ خوب کھینچ کر پڑھا کرتے
تھے۔

ترجمہ: وہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے بارے میں دریافت
کیا تو انہوں نے فرمایا کہ صبر کھینچ کر پڑھا کرتے تھے۔ جتنا صبر
انہوں نے ہم اللہ عزوجل سے پڑھیں تو ہم اللہ کو مبارکباد، الرحمن
کو مبارکباد اور ہم کو مبارکباد

ترم از اس سے تلاوت کرنا۔

صوت میں تدریس تھیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے
فتح مکہ کے روز، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ
اپنی اونٹنی یا اونٹ پر سوار تھے وہ چل رہی تھی اور آپ
سورۃ الفتح کی یا سورۃ الفتح سے تلاوت کر رہے تھے۔
آپ کا پڑھنا نرم آواز میں تھا اور ترجیع کے ساتھ
پڑھ رہے تھے۔

خوش الحانی سے تلاوت کرنا۔

ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے
فرمایا: اے ابو موسیٰ! بے شک تمہیں آلِ داؤد کی خوش الحانی
اللہ تعالیٰ کا طرف سے رحمت منمائی گئی

لَقَدْ نُنِيتُ وَمُرَّمَّتْ أَيْقُنُ مَزَامِيرِ الْإِنْسَانِ ۝
بَابُكَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْمَعَ الْقُرْآنَ

۴۳۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

إِنِّي مَخْشِي

فَقَالَ قَرْنٌ كُنْتُ أَتْرَاهُكَ وَمَنْ نُكَالُ الْإِنْسَانِ أَنْ نَسْفَعَهُ مِنْ قَبْرِي

باب قول القري في سقاري جسدك
محمدا كذا محمد بن يوسف بن عبد السلام

فَإِنَّ الرَّحْمَنَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

[illegible]

لَمْ يَمُوتْ شَهِيدًا كَالْحُسَيْنِ إِلَّا كَانَتْ ثَمَرَاتُ

بَابُ فِي كَيْفَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَقَوْلُ اللَّهِ

۳۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَقْلَمُ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ مَعَكَ لَا يَسْعَى لِأَحَدٍ أَثَرٌ

سَمِعْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ حَيَّةٌ فِي بَيْتِهِ، فَلْيَتَوَضَّأْ بِهَا».

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ ۖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

٣٩ سَخَدْنَا مُوسَىٰ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ

دوسرے کی زبانی قرآن سننے کو پسند نہ

حضرت محمدؐ کی مسودہ دستخطہ تھانہ کابینہ ہے کہ
 کہتے ہیں کہ اس دستخطہ کو سلم نے فرمایا ہے قرآن کریم پر

کرسٹن: میں جتنی گوارا ہمارے خیر! میں پڑھوں جبکہ راکن جیدو
کچھ پر تاروں کو لایا گیا ہے۔ اس قدر ہمارے بے شک مجھے ہوس

ہے کہ اگرچہ گزشتہ ایڑے سہی۔
 قاری سے گستاخیں کاتی ہے۔

حضرت مہتاب نے فرمایا: اے عقیقہ چاہے کہ مسافر ہو یا نہ ہو

آپ پر نازل فرمایا گیا ہے۔ اختلاف چھوڑیں، آپ دیکھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا۔

یہی ہے کہ وہ استاد پرچوں کا درجہ ہی اس ایت پر پہنچا دے کہ
 نصیحتیں اب ہر گرجیب ہم پر امت سے ایک گروہ انہیں ہوا ہے

میں نے اس کی سب پرکھ کر دیکھا تھا اس کی ذات ام اللہ ہے۔

میں نے اس پریم سے دلوں میں سک رہے
میں نے خود کو اس سے چھوڑ دیا اس میں ہے آسان جہ

میں نے اس بات پر خود کیا کہ ایک دن کو کم از کم کتنے قرآن مجید پڑھیں

کون سا کلمہ ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر ہنسے؟

جیت آئے مملوین کہ ہے تھے۔ پس انہوں نے ذکر کیا کہ تہ
کر مملوین نے فرما ہے کہ میں نے اس کے رات کے وقت

سچا بھروسہ رکھو کہ اسی نیک آیتیں پڑھ کر میں تمہیں اس کی بے گناہیت
کراؤ گی۔

سفر بہ حج و عمرہ کے ارادہ سے پہلے

مُعَبَّرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَرَمَى ثَابِتًا
وَأَسْأَلُكَ ابْنِي إِسْمَاعِيلَ وَأَنَا حَسْبُكَ لَكَ بِمَا عَصَيْتَ
كَتَبَ نَبِيُّهَا مَنْ بَعَثَهَا فَقُولُ بِمَا عَصَيْتَ جَلَّ مِنْ
رَجُلٍ لَمْ يَهْلِكْ كِرَامًا ذَلَّ بِمَنْشَرٍ سَأَلَ كَفَّ مَسْأَلَةً
أَتَيْنَا وَمَلْنَا طَالَ ذَاكَ فَلْيُؤَدِّ لَكَ بِطَبِئِي فَسَلِّ
أَمَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَتْ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو فَلْيَقْبَلْهُ
فَقَالَ لَيْتَ لَوْ كُنْتُ نَالَ لَمْ يَزِدْ قَالَ وَكَيْفَ خَلَّيْ
قَالَ لَمْ يَكُنْ قَالَ مُسْمِي عَنْ شَهْرِ ثَلَاثَةِ ذَا أَفْرَ
الْقُرْآنِ فِي حَقِّهِ شَهْرٌ كُنْتُ أَطْلُقُ أَكْثَرُ مِنْ دِيكَ
قَالَ فَمَنْ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِي لِحُصْنَةٍ كُنْتُ أَطْلُقُ أَكْثَرُ
مِنْ ذَاكَ قَالَ أَطْلُقُ يَوْمَ مَسِيٍّ وَصَلُّوا بِمَنْ ثَابِتٌ كُنْتُ
أَطْلُقُ الْخُرْمِ مِنْ ذَاكَ ثَابِتٌ فَصَلُّوا مَعَهُ اسْمُ مَوْصُوفٍ
ذَا أَفْرَ صَبَاحَ يَوْمٍ ذَا أَفْرَ يَوْمٍ ذَا أَفْرَ فِي تِلْكَ كُنْتُ
نَالَ مَرْفَعَةٍ فَلْيَكُنْ قَبْلَتْ مَرْفَعَةٍ مَرْفُوعَةٍ مَعَهُ مَلِكٌ
أَمَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَتْ وَذَلِكَ أَنَّى كُنْتُ مَوْصُوفٍ لَكَ
يَقْرَأُ عَنْ نَفِيسٍ أَهْلِيهِ فَلْيَكُنْ مِنَ الْقُرْآنِ يَا شَهْرُ
كَالْقُرْآنِ يَنْفَعُ ذَا يَنْفَعُكَ مِنَ الْكُفَّارِ بِنُفُوزٍ نَحْفَ
مَلِكِيهِ بِأَيْلٍ وَذَلِكَ أَنَّى يَنْفَعُكَ أَطْلُقُ مَا ذَا أَهْلِي
وَمَا مَرْفَعَتِهِمْ كَرَاهِيَةً أَنْ يَكُونَ شَيْئًا نَذَرِي
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي تَسْمِيَةِ ذِي حُمَيْسٍ وَذَلِكَ مَعَهُ فِي سَجْدَةٍ
۴۲ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ
يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لِي ابْنُ عَمْرٍو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَتْ
فِي كَلْبٍ نَصْرًا الْقُرْآنَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ
أَخْبَرَنَا عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَا حُسْبِي مَنْ
تَمِيعَتِ أُنَامُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَتْ أَتَرَأَى الْقُرْآنَ

طالعہ ایک حسب سبب و محنت کے بعد میرا یاد رکھو اچھا بہر حال
چلے اس کے لئے رہا کرتے تھے ایک دفعہ اس کے ساتھ گئے میرے
مستحق پر پورا اس کے لئے نہ تھا تو بہت اہلک پر گریہ کرتے تھے
میرے بہتر سے کہ تم میرے لئے گریہ کر رہے ہو ایک بھائی بچے کا زور کے
بہنوں کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
پس ایک بھائی بچے کا کرم کھینچ رہا تھا اس کے سر میں کھینچ رہا تھا
لو ایک تم سنو کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
تم کہتے ہو یہی ہے وہ کہ ۔ یہاں سے تم کہتے ہو ۔ مشاعرہ یہ ہے
تم یہ سنو کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
اسی سے یہ نہ پڑا کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
کہ یہ کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
مذکورہ سے کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
تو کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
کیونکہ تو یہ کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
مذکورہ سے کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
پڑھتے ہیں کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
مذکورہ سے کہ اس کے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
میرے ہر روز کھینچ رہا تھا اس کا منہ لگا کر اسے کھینچ رہا تھا
تم کہتے ہو یہی ہے وہ کہ ۔ یہاں سے تم کہتے ہو ۔ مشاعرہ یہ ہے

حضرت میر غلام محمد صاحب قزوینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ
میر صاحب نے قرآن مجید میں کلمہ علیہ وسلم نے صیانت فرمائی کہ تم
کلمہ علیہ وسلم میں قرآن کریم پڑھتے ہو؟ ۔ دوسری روایت
میں حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ تم نے قرآن کریم پڑھا ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ ایک ایسے میں
قرآن مجید علم کیا کرو۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ میں اپنے اللہ اس
۔ یہ زیادہ طاقت دیکھتا ہوں ۔ تم قرآن مجید صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ سات دن میں قرآن کریم پڑھ کر لیا کرو

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ مِثْلَ مَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ إِنَّكُمْ تَعْلَمُونَ
 ٥١. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ
 عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَكِيمِ
 التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
 الْجُدِّي رَوَاهُ أَنَّهُ قَالَ مِيعَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْدُمُ بَيْنَهُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُهُنَّ صَلَاتُهُمْ
 صَلَاتُهُمْ قَوْمٌ يَأْكُلُونَ مِمَّا يَمْلِكُونَ وَعَمَلُهُمْ مَعَ عِبَادِهِمْ
 وَيُقِيمُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَارِدُ خَاجِرُهُمْ يُمَرُّونَ بِهِ
 أَسَدِيَّ كَمَا يَمُرُّونَ السَّهْمَ مِنَ الزَّوِيَّةِ يَخْرُفُ فِي التَّصَلِّ
 فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَطُفُّ فِي الْفِتَنِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ
 فِي الرِّبَاسِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيُنَادِي فِي الْفُوقِ -

من کو قتل کرتے ملا قیامت کے بعد ثواب پائے

حضرت اوسید محمد رحمہ اللہ فرمایا ہے کہ میں نے رسول
خداؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ایک ایسا قوم
ہوگا جو اپنی قوم ان کا مخالف کے مقابلے میں اپنے رسول
کو ان کے رسول کے مقابلے میں ادا نہ کرے
ان کے مخالف کے مقابلے میں غیر جانبدار نہ ہو۔ یہ قرآن پر چھوٹے
لیکن وہ ان کے حق ہے۔ ان کے مخالف کے مقابلے میں اس طرح
ہاں میں ہے جیسے خدا سے تم نکال جا رہے ہو۔ یہاں میں دیکھ
تو کہ نظر آئے، اگلا کو دیکھ تو کہ نظر آئے، پھر کو
دیکھ تو کہ نظر آئے البتہ مسعود کو دیکھ کر شک
گرتا ہو۔

فت: حدیث ۵۰ اندر ۵۱ کے اندر جن لوگوں کا بیان ہے کہ خود کو میر کی طقت ہے جس کا نام بڑوس بن کر میر تھا احمد
تجد کہ پہلے والا تھا۔ ان لوگوں کا ذکر اتفاق کی کئی جہتی کے ساتھ اسی جگہ کی حدیث ۱۰۹۵، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲

اگر ان میں کوئی ہے جو صدقہ پانسنے میں آم

وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْوِمُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

پر طعن کرتا ہے۔

(0419)

اسی نفعاً کو پیرو کے بارے میں نازل ہوئی تھی جس نے حضرت سے حدیث ۱۰۹۵ کے مطابق یا رسول اللہ! خدا کا تھا۔ حدیث ۱۴۴۴ کے مطابق کہا تھا: یا عبدی یا رسول اللہ!۔ اور حدیث ۲۲۸۲ کے مطابق اُس نے حضور سے کہا تھا: یا مُحَمَّدُ اَللّٰہُ! میں اسے محمد! اللہ سے فہم۔ کتنی بھیاں کج صریح تھی اُس کی! — کیا ایمان خدا و پیغمبر تھا اُس کا! — کتنی بے باک و گستاخ تھی اُس کی! — تعظیم شان رسالت سے وہ کس درجہ محروم تھا! — ادب و احترام کے تقاضوں سے وہ کتنا نا آشنا تھا! — جانے غصے کہ کون کون سا مسلمان کہلا کر وہ ایسا کر کے تھا جسے پورے کرب و تقایا کفر کے، غلامانِ رسول کے کبھی شمشیر نہ کر رہا تھا یا دشمنانِ رسول کے؟ اُس کا سینہ اللہ کے محبوب کی محبت سے مریخ تھا یا گستاخانے سے وہ نہ کہہ سالتے کہ لب و احترام کا پیکر تھا یا توہین و تنقیص کا مجسمہ؟ صلیبِ کرم اُس کی اس جنگجو سے خوش قسمت یا اُسے غیظ و غضب کے اُن کے سینے پھینکے گئے تھے؟

کے اُن کے سینے پھٹنے لگے تھے؟
جو کہ اُن رند ہمدانی آج بھی ہمدانی ہے۔۔۔ جس طرح سینے اس رند خدا ترن و سیر کی جرات اور گستاخانہ زبان و سالت پر
پختہ اُسی طرح آج بھی پختہ رہے ہیں۔۔۔ فرق صرف یہ ہے کہ اُس وقت گستاخانانہ رسولِ چند تھے اور آج بے شمار۔۔۔ اُس
وقت چپے رہتے تھے اور آج دندنا ہے یہی۔۔۔ اُس وقت منہ چھپاتے تھے آج آنکھیں دکھاتے ہیں۔۔۔ اُس وقت
اُن کا میلان حلیہ مرکز مسجد ارقم میں کی برادری کے بعد مرادہ میں مرکوز قائم ہوا لیکن آج بھی کے مرکز کا کئی شمار ہی نہیں ہے۔۔۔ بلکہ غیر

تھی سوچنے پر مجبور ہو جائیگا کہ ہر مسلمان اپنے ہی کا ایک کرتا ہے خواہ وہ عالم برز یا نہ۔ یہ لگ اپنے ہی کے دھرم پر ہے اور جبکہ
خیر مسلمان سے بھی بڑھ کر گستاخی نہیں اس کے باوجود اپنی ترقی کیوں کر گئے ہیں؟ — ہر ملک میں کیوں اتنے پیچھے چلے
ہیں؟ — ہر نسل اور وقت میں الہی حق سے کیوں بے نیاز گئے آگے نظر آتے ہیں؟ — سوچنے والے سوچتے ہی رہ جاتے ہیں
اور حاصل یہ ہے کہ اہل اسلام کو طبعاً خیر مسلمان کہے لیے جسے کام کی جیسے ہے خیر مسلمان کا حق ہی اسلام دشمنی کے باعث
افسوساً انھوں پر مجبور دیتی ہیں کیونکہ ان کے دلی سے وہ مسلمانوں کو ایمان کی عظمت سے محروم کرنے کا کام لیتے ہیں۔ خیر مسلمانوں
سے محبت نہیں بلکہ ان کی ایمانی قوت سے نفرت ہے کیونکہ ان کی قوت ایمانی کے مقابلے پر ان کی جہل نہیں جاتی ان کی جہل کی قوت اس
سارے سامان کی فراوانی میں انھیں تباہی اور فساد سے بچا دیتی ہے۔ اس کے برعکس اگر مسلمانوں کے پاس ایمان کی قوت ہے تو انھیں
کوئی طاقت اور کوئی ساز و سامان ضرور نہیں کر سکتا۔ ایمان تو اللہ اور صلہ کی محبت ہی کا تمام ہے۔ جب صلہ پر ایمان ضرور رکھتا
و صلہ کی مثال کے منکر ہونے اور صلہ کو جو مقام دیا اس کا انکار دینے اور صلہ کی اپنی جہل کی کاستام تو میں کرنے کے خود کو پراپنا
یہ اللہ اور صلہ پر اللہ اور صلہ سے محبت ہے جس سے مسلمان بچے رہے۔ جس کا یہ ایمان ضرور ان کے لیے کھلی ہوئی ہیں۔ اور ان کے
لے کر نفرت اور محبت کی دوا کی گئی ہے جب اللہ اور صلہ سے صلہ کی محبت ہو تو ایمان کہاں رہتا ہے۔

اگرچہ ایسے ملک کہ جہاں اللہ اور صلہ پر ایمان کے باوجود بھی ہر سال کے صلہ کے خلاف اپنے زیادہ دلی کر رہا ہو اسکا
سمجھ میں اس لئے نہیں کہ وہ خیر مسلمان اس کے باعث اس کے لیے میں صلہ کا طوق پڑا تھا جہاں وہ گوارہ نہ ہو جس سے
پائے کا خاکین بھی کی قرین کرنے پر کیا بدلتی ہے اسے کوئی قاعدہ دیا؟ ان کی ایک مذہب گستاخی کرنے پر سارے جہاد میں گستاخ
کے دو پر پیکر کر دی جاتی ہیں۔ جو ہر جہاد میں گستاخی کر اپنے دین مذہب کی سب سے بڑی کجی اور احقر بنائے رکھتے ہیں۔ ان کی جہاد میں

انھیں کیا فائدہ پہنچا سکیں گے؟ کیا وہ بارگاہِ خدادادی میں قبولیت کا حق حاصل کر سکیں گے؟
صلہ اور صلہ سے صلہ علم نے جو لوگوں کا ایمانی عبادت گاہ کی کجی کرتے ہوئے اسی وقت کے اہل اسلام یعنی طوالت
معاذ بہ کام سے فرمایا تھا۔ — تم اپنی تعداد کو جن کی نافرمانی کے مقابلے پر اللہ اپنے وعدوں کو ان کے وعدوں کے مقابلے
پر خیر ہونگے۔ یہ قرآن مجید پر صمد کے لیکن وہ جن کے حق سے بچے نہیں آتے وہ گنہگار ہیں سے لیے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار
سے نکل جاتا ہے اور ہر دایہ میں آتا۔ — یہ ضرور متعدد دشمنوں میں وارد ہوئے ہیں۔ یہ ہیں ان میں خاص طور پر قابلِ توجہ ہیں
یعنی: —

۱۔ وہ اسلام کے دشمن سے ابھرنے والے ہوں گے۔
۲۔ اہل اسلام کی طرف سے وہ نہیں نہیں آئیں گے بلکہ اپنے جہل اسلام میں ہی کو اہل اسلام متانے پر اپنی توانائیاں صرف کرتے
رہیں گے۔

۳۔ اہل مسلمانوں کی نسبت زیادہ مباحثہ گزار ہوں گے۔
اسلام ہر اکبر بن لوگوں کے چلنے چلنے کی ایک جہاد ہے ہر اکبر اہل مسلمانوں کی نسبت زیادہ مباحثہ گزار ہوں گے جس کی وجہ
یہ ہے کہ مسلمان انھیں دین کے اہل خیر خواہان کہ جن کے ساتھ جتنے چلے جائیں گے۔ ان کی ترقی اور ترقی کے دوسرے خیر مسلمان کی حمایت و
امانت ہر اکبر جس کے باعث انھیں ہر ملک میں پیر چلنے اور صلہ چلنے چلنے کے مواقع ملتے رہیں گے۔ متحدہ ہندوستان پر جب
انگریزوں کی حکومت تھی تو برٹش گورنمنٹ نے اس قدر کی دلی میں تم بڑی کجی دیاں صرف تھیں جتنے تھے جن کو جہاد مذہب

بر غیری کہتے ہیں اور ان کے علاوہ غرض میں انکے برابر شہید حضرت تھے۔ باقی جتنے فرقے نظر کر رہے ہیں یہ فرض گورنمنٹ کی اسلام دشمنی کے ناپاک ثمرات ہیں جنہیں آج کل پاک و ہند میں جن لوگ جنت کے میوے تیار کرنے گئے ہیں حالانکہ قیام پاکستان سے پہلے ان کے کرتا و حرکت حضرت برحق گورنمنٹ کو پسند نہ تھا ان کو ان کے حضور ہی سرسودہ تھے اور جب ہندوؤں میں ہر لحاظ سے مان پرکھ تو ان کے اکثر بزرگ اور اہل مال و ثروت سے بیک بیٹے کی خاطر اپنے بٹا کا مدھی کے بھجوری بن گئے اور ٹھیکہ اکٹھا کرنے کی خاطر ان میں ان حضرات نے ہنسی سے چوٹی تک کا ہنسا لگایا کہ اپنے گاہدھی ہی پر راج کی سگورن تک کا ہنسا لگایا۔ مسلمانوں کو چھوڑ کر، اپنا سامان مسلمانوں کے گھر سے میں ڈال دیا۔ ان کے صرف دو تین مسلمان قیام پاکستان کے مادی ہریکے حدیثی ساریسے کے سامنے نہ گھر میں شامل ہو کر گاہدھی کا آمد میں نہ رہے ہر رہے تھے۔ امتہ تھان سب مسلمانوں کو سچی ہدایت نصیب فرماتے تھے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 کہ تھوڑے عرصے میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان ایمان کر کریم
 رخصت سے اور اس کے مطابق عمل کرے تو اس کی مثال سنگسار سے
 جس دامن سے اچھا اور خوشحال ہو جائے۔ جو اس فرض کی طاعت
 نہ کرے بلکہ اس کے مادی عمل کرے تو اس کی مثال گھوڑے پر چڑھ کر
 دھنڈا اچھلے بلکہ خوشحال نہیں ہوتی۔ سنا ہے جو قرآن کریم پڑھتا ہے
 اس کی مثال گھوڑے پر چڑھ کر اس کی خوشبو تو پھیلتی ہے۔ بلکہ
 دھنڈا کر رہے اور منہ حق جو قرآن مجید میں پڑھتا اس کی مثال انما ان دتہ۔
 جیسے جس کا ہنڈا کر لیا اور اب ہوتا ہے اور اس کی ہڈی کڑوی ہوتی ہے
 ولی رغبہ سے تلاوت کرتا۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 کہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہر ایک اس وقت تک پڑھا کہ
 جب تک تم ادا دل کر رہے اور جب تم ادا دل نہ چاہے تو پڑھا
 چھوڑ دیا کر۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 کہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن مجید کو تلاوت
 اس وقت تک کیا کر جب تک تم ادا دل نہ چاہے اور جب
 دل بھٹا جو جانے تو پڑھا بلکہ اس کے گھر سے جو بایا کر۔ اسی طرح
 حدیث بن حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ
 بلکہ جو تلاوت نہیں ہے۔ حدیث بن حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ
 نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔ ابن
 حذیفہ بن یمان، حدیث بن حذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت کریم صلی اللہ تعالیٰ

۵۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ
 قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا الْإِسْلَامَ الْيَقِينُ
 يَقْبَلُ بِهِ كَالْإِسْحَاقِ طَبِيبٍ وَرَبِّ يَخْطُبُ طَبِيبٌ
 الْتَمِسُوا الْإِسْلَامَ لَا يَتَرَأَّى الْقُرْآنَ وَيُفَسِّرُ بِهِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقْرَأُ
 طَبِيبٌ وَلَا يَزِيدُ رُفْدًا وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَقْرَأْ الْقُرْآنَ
 كَأَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتٍ طَبِيبٌ وَفِيهِ مَوْزُونٌ مَبْنِيٌّ
 لَا يَزِيدُ الْتَمِسُوا الْإِسْلَامَ كَالْإِسْحَاقِ طَبِيبٍ وَرَبِّ يَخْطُبُ
 طَبِيبٌ يَخْلُقُ مَوْزُونًا.

باب اقْرؤ القرآن ما ائتلفت قلوبكم
 ۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ
 هُرَيْرَةَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ بَرٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرؤُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَفَتْ قُلُوبُكُمْ
 فَإِذَا ائْتَفَتْ قُلُوبُكُمْ مَوَاضِعًا.

۵۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
 هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ بَرٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اقْرؤُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا ائْتَفَتْ قُلُوبُكُمْ
 لِقَوْلِ مَوَاضِعًا. قَالَ بَعْضُ الْحَاضِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا
 ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ عَمَلٍ أَوْ لِقَوْلِ مَوَاضِعًا فَإِنَّ سَمْعَهُ وَكَلَمَهُ
 وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 قَوْلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَدْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

إِلَى اللَّهِ دُرُّ سُوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ
هَاجِرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يَمِينُهَا أَرَادَ أَنْ يَنْكِحَهَا فَهَاجِرَةٌ
إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.

ترجمہ: یہ بخاری میں جس کی حدیث ۱۵۹۲ اور ۱۵۹۳ کے اندر بھی ہے اور بخاری میں صرف ایک حدیث میں ہے۔ یہ حدیث
اس کی کاربہر کہتی ہے اس سے صحت واضح ہے کہ جو ہم میں خرفہ کے تحت کیا جانے لگا اسی کے مطابق وہ شمار ہو گا جیسا کہ اس
حدیث میں ہجرت کی مثال یہاں فرما کر واضح کر دیا گیا ہے۔

اس سے معلوم ہو گا کہ جو مناسب علم ماست و خطابت یا علمی یا تفسیری یا تصنیف گر اوقات یا دولت کا نئے کے
لیے کر رہا ہے تو یہ دنیا کا کام اس کا روبرو ہی شمار ہونے لگے یا شہرت اور ناموری کے لیے کر رہا ہو تو اسی لیے شمار ہونے لگے اب اگر
کلاں کی سر ہندی اور اپنے حلقہ و ملک کو خوش کرنے کے لیے کر رہا ہے تو ان کا سودا کی حیثیت پر کہے گا۔ نہ کہ وہ تیز
صورتوں میں جو ایک جیسا ہیں یہ کہ شہرت یا دولت کے لیے کیا ہو ایک کام۔ صرف منافع ہو جائے ہے کہ اس امر کا
کام اس سے ہے۔ ایک کام پوری طرح وہی ضرور ہوتا ہے جو علم و فنیت سے کیے جاتے ہیں یعنی شہرت یا دولت کا مقصود ہر ایک
مال کا نئے کو خرفہ سے کیا جانے لگا مقصود صرف مقصد ہی ہو۔ رہا ہے الہی کے لیے کلاں کی سر ہندی میں بسا ہر کر شہرت و دنیا ہر مسلمان
کے لیے ضروری ہے اور قرآن میں سب کو خرفہ سے نیک کے ساتھ ایک کام کی قرین ہے اور اسے کام میں پہنچنے دینا۔

مفسر قاری کا نکاح

اس باب میں حضرت حسن بن سہد نے خود سے روایت کی ہے۔
حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بھاری میں جا کر رہے تھے اور ہمارے پاس
دو تین تھیں تو ہم عرض کر رہے تھے۔ یا رسول اللہ کیا ہم اپنے
آپ کو طعن کر لیں؟ تو آپ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع
فرمادیا۔

اپنی بھری کا دوسرے مسلمان بھائی سے نکاح کرنا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اس کو روایت کیا ہے۔
حمید بن عوفی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب ہجرت کر کے حضرت عبدالرحمن بن
عوف آئے تو میری بھری اور علیہ وسلم نے ان کے ہر حضرت عبدالرحمن بن
عوف کے درمیان اخوت قائم فرمادی۔ حضرت سعد بن ابی وقاص
یوں ہی تھے۔ انہوں نے ان سے کہا کہ ایک بھری اور وہ حال سے بیٹھے ہیں
تو انہوں نے ان سے کہا کہ آپ کا بل و عیال اور مال میں حرکت دینے والے

بَابُ تَزْوِجِ الْمُحْصَنَاتِ مَعَ الْقُرَّانِ
وَالْبُيُوتِ مِنْهُنَّ سَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۶۴۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَزْمٍ
إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي كَيْسُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ
كُنَّا بَعْدَ مَعِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا
بِسَاءَةٌ فَلَقْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا لَسْتُمْ تَهْتَكُنَا نَهَانَا مَنْ
ذَا الْبُيُوتِ

بَابُ تَزْوِجِ الْوَجَلِ لِأَخِيهِ أَلَمْ يَزَلْ
تَزْوِجُ شَيْئًا حَتَّى أُنْزِلَ لَكَ عَنْكَ رَدَّ الْوَجَلِ
الْوَحْنِ بْنِ عَوْفٍ

۶۵۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
حَمِيدٍ بْنِ الْوَحْنِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ
قَالَ لَمْ يَزَلْ يَزْوِجُ الْوَحْنِ بْنِ عَوْفٍ مَا أَخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعِيدِ بْنِ التَّرْبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَ
عَمْدِ الْأَنْصَارِيِّ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَ عَلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ
أَهْلُهُ وَمَالُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

عَنْ ذَالِكَ أَوْ ذَمَّرَ -
سَبَّاحُ النِّكَاحِ الْإِسْلَامِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ نَشَأَ مُحَمَّدٌ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِّ غَيْرِكِ -

۶۸ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو سَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْجَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذَاتُ مُحَمَّدٍ لَوْ
وَدَّيَا دَبِيحَةً شَجَرَةً قَدْ أَكَلَ مِنْهَا وَجَدْتُ شَجَرًا لَأَكُلُ كُلَّ
شُعْطَانِي أَيْهَا كُنْتُ تُرْبِعُ بِغَيْرِكَ فَإِنْ فِي لَدِيٍّ لَمْ يُوْرَعْ
بِذَلِكَ تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتْرُكْ
بِكُلِّ غَيْرِكِ -

۶۹ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْجَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْبُكُمْ فِي النَّسَاءِ مَرْثُجِينَ أَوْ
تَحُولُ يَمِينُكُمْ فِي سَمْتِكُمْ خَيْرٌ مِنْ تَحُولِ هَيْدِ أَنْفَرَاتِكُمْ
مَا كُنْتُمْ تَأْذَاهُنَّ أَتِ تَأْذُلُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ
جِنْدِ اللَّهِ يَنْصِبُهُ -

بَابُ النِّسَاءِ وَقَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْرِضُنَّ
عَلَى بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ -

۷۰ - حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ سَالَمٍ
عَنِ ابْنِ شُبَيْطَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَقَبَّلَ مَعَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَاتِهِ فَتَقَبَّلَتْ عَلَى
بُعَيْرِي فَتَلَوْنِ فَلَحِقَنِي رَأْسٌ مِنْ خَلْفِي فَتَحَسَّرَ
بُعَيْرِي بَعْدَ مَا كَانَتْ مَعَهُ فَأَنْطَلَقَ بُعَيْرِي كَأَجْوَدٍ
مَا أَنْتَ كَرَاهٍ مِنَ الْإِبِلِ فَأَوَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ مَا يُعْجِزُكَ قُلْتُ كُنْتُ حَدِيثَ هَلْدٍ بَعْدَ مِنْ
قَالَ بَكَرًا ثُمَّ قُبْتُ ثَبْتُ قَالَ فَلَمَّا جَرِيَتْ تَدْبِيرُهُ
وَلَمَّا مَبْتُ قَالَ لَمَّا أَهْبَأْنَا سُدَّ خَلْفِي قَالَ أَهْلُوا لِحَقِي

دے کہ اگر تم ملک ہوگی جب تمہاری بیوی پر ہے آپ کو بھی کر دینا کہ
کنواری لڑکی سے نکاح کرنا۔

ابن ابی شیبہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے حضرت عائشہؓ سے
سے کہا کہ حضورؐ نے آپ کے سوا کسی کنواری لڑکی سے نکاح نہیں کیا۔

مروہ بن ابی جریج سے حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ

کہا ہے کہ میں عرض گزار ہو رہا ہوں یا رسول اللہ! اگر آپ ایسی لڑکی میں تیرا
جیوا بہت سے طرف ہوں لیکن ان کے پتے مجھے یوں لگے ہوں اللہ
ایک بہت آپ میں ہیں میں جس کیسے چلائے نہ لگے ہوں تو
آپ اسے اوٹ کو کس درخت سے چرائیں گے؟ فرمایا اس درخت
میں جس کے پتے چرائے نہیں گئے۔ حضرت صدیقؓ کی عمارت میں کہ رسول اللہؐ
صلی اللہ علیہ وسلم سفار کے سوا کسی کنواری لڑکی سے نکاح نہیں کیا تھا۔
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے وہ مرد جسے جواب میں
دیکھا کہ کسی شخص سے ایسی لڑکی میں اٹلائے ہوئے کہ وہ اس کے
چاپ کی عدم سطویہ۔ جب میں نے پڑا ہوا کسی قوم میں
میں نے کہا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو ایسا
میں کہتا ہوں۔

خوم ویدہ سے نکاح کرنا۔

حضرت ام حبیبہؓ کا بیان ہے کہ حضورؐ نے فرمایا: ایسی بیویاں اللہ نہیں
میرے نکاح میں دینے کے لیے پیش نہ کرے۔

حضرت عمار بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرماتے ہیں کہ مجھے
کہا کہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوا ایک فرسہ سے واپس آ رہے تھے اللہ
میں اپنے مسست اوٹ کو تیرے سے پہلے کہ کو شعلہ کی (خاک
ایک حوالے سے میرے پیچھے سے اگر میرے اوٹ کو تیرے مجھو یا جس
کے باعث میرا اوٹ ایسا تیرے پیچھے لگا جیسا آپ نے کسی تیرے اوٹ
کو دیکھا ہو۔ دیکھا تو وہ خود ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ ارشاد فرمایا
تم میں سے عورتوں کو کہہ دو: عورتوں کو کہہ دو کہ یہی ساری عورتوں سے
فرمایا کنواری یا خوم ویدہ سے؟ میں نے عرض کیا کہ خوم ویدہ سے۔ اور تو فرمایا
نور عورتوں کے شاملہ کیوں نہ کہ آپ سے کیجئے اللہ وہ تمہارے ساتھ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے۔
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر خواست
بیوی، گھر اور گھوڑا (دین چھینروں میں سے ہو سکتی)

ہے۔

حرب ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور لوگوں سے خواست کا ذکر کیا تو نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر خواست کسی چیز میں ہے
تو وہ گھر، عورت اور گھوڑا ہے (یعنی ان میں سے کوئی چیز
منجوس ہو سکتی ہے)۔

حضرت حسن بن سعد مامدکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منسوب کیا اگر
خواست کسی چیز میں ہے تو گھوڑا، گھر اور مکان میں
ہو سکتی ہے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد
کوئی فقہ ایسا باقی نہیں رہا جو لوگوں پر عورت کے حق
سے زیادہ نقصان دہ ہو

آزاد عورت غلام کے نکاح میں۔

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُذْرَةَ وَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ
عُمَرَ عَنْ حُذْرَةَ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوْذَرْتُ فِي الْمَرْأَةِ وَانْتَاوِرْتُ
فَالْعَرَبِيَّ -

۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ حُذْرَةَ ابْنِ
زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُذْرَةُ بْنُ يَحْيَى الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا الشَّرْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عَشْرُ
فِي شَيْءٍ وَفِي الْبَتِّ أَيْدِ الْمَرْأَةِ وَالْفَرْسِ -

۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ
بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ وَفِي الْفَرْسِ
وَالْمَرْأَةِ وَالسَّكَنِ -

۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرَبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ كَيْسَانَ
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ أَبَا عَثْمَانَ التَّهْدِيَّ عَنْ أَبِيهِ
بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كُنْتُ
بَعْدَ نَبِيِّ فِتْنَةٍ أَصْرَحَ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ -
۸۸۔ بَابُ الْعَرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْعَبْدِ -

نوٹ: اللہ تعالیٰ اپنے محبوب سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہم سب کو جملہ نعمتوں سے عطا فرمائے،
آمین۔ — حق ہے کہ میں جو مذہبی اور اجتماعی زندگیوں کو تباہی و بربادیت میں مبتلا کرنے والوں نے تمام سلامتیوں
کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل سے بچا دیا ہے ان میں سب سے بڑے حقے ہیں۔ ایک حدیث کا فقرہ اور دوسرا
دولت کا فقرہ — اور قرآن ہے کہ ہر گنہگار کے پاس قادیان کی دولت، برائیاں اور عوارض ہیں کہ اگرچہ اللہ کا کھانا جیسے آئے اللہ
نکاح میں کے سامنے پر ہاں نا ہاں۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان کے بموجب عورت کا فقرہ اپنے نقطہ عروج کو چھو رہا ہے۔ عورت ہی وجہ
مردوں کے اعصاب پر وار برہم کی ہے کہ ہر میدان میں اور ہر مقام پر عورت نظر آ رہی ہے۔ مسلم برتا ہے کہ یہاں اگر ہمارے
منکر و فسادات کی گائیاں یا تو بچکر ہو گئی ہیں یا پھر بھڑک رہی ہیں۔ یہ خود ہی اتنا زیادہ ہے کہ ان طریقوں کی آوازیں دھڑکن
کے کاٹوں تک پہنچنے سے قاصر رہ جاتی ہیں۔ محنتوں کا ثمرہ ہوں کہ میں اپنے غم کو اپنا ہمارا ہمارے ہر چہم جیتا دیکھ رہی ہے اور
خون کے آنسو بہا رہی ہے۔ — دیدہ حیرت منور کی ہے کہ یہ اخلاق و کردار کا خبریں اسی طرح دہر دہر رہتا ہے گا؟

جسکے ساتھ فریاد کا غمزدہ مظلوم رہینہ ہے ساقی

| | | | |
|-------------------------|-----------------------|----------------------|-----------------------|
| ہر دو لب گلام ہے | تہذیب کا پیغام ہے | طیرت کا یہ پیغام ہے | نیکو صلے نام ہے |
| حرب جو ایں پرگت ہے | تہذیب حاضر الاماں | نیکیں گھولنے سے بیاں | اپنے دین سے جنگ ہے |
| لب لب بھائی سب گن | طریقہ کا جملہ گن ہے | سب پناہ مانگ ہے | کچھ دل میں بگڑاں ہے |
| گھر پر ہیں سب چمکے فریڈ | تہذیب حاضر الاماں | پہ پی زمین د آسمان | جیٹ کے تھے بلائے فریڈ |
| ہنس ہنس پٹائی بام جو | یہی محمدی کے نبوت | اسکں کر کے ہر جن !! | نکلنے سے ہیں پیام جو |
| سیچے پٹے بیگار یہا | تہذیب حاضر الاماں | ان میں تہذیب کہاں ہے | فریڈ ہی پٹے ہیں بلدی |
| کہہ دی جہاں آپیں ہاں | دشمنی کے جملہ فریڈ | اتق کے ہی آئے فریڈ | یہ محمدی کھنچاں |
| ایں لود کاں میں نہیں | تہذیب حاضر الاماں | میلادی سبیل فرکبیاں | اگلے کو بھی بیاں نہیں |
| | ہنس ہنس پٹائی بام جو | باہر ہیں ہر شام جو | |
| | تہذیب حاضر الاماں | یہ ہیں ہر لہریشیاں | |
| | دل کس کس جگہ گریں | اتھ کھڑی بازو میں | |
| | تہذیب حاضر الاماں | بے منزلوں کے کھدیاں | |
| | خود باب بھائی یا بیاں | یہ مردوں کے ڈھنڈاں | |
| | تہذیب حاضر الاماں | دیکھے قاشا اک جہاں | |
| | سب کچھ تو ہے فساد | طاقل میں بکھڑکی جنین | |
| | تہذیب حاضر الاماں | پینا ہے بے اباں | |

۞ هَذَا لِمَا عَصَىٰ آدَمُ بْنُ يَوسُفَ أَنْ يُخْبِرَ نَارَكَ
 مِنْ دَرَجَةٍ ۚ إِنَّ أَبِي غَبَرُ الرَّحْمَنِ عَنِ الْعَالَمِينَ ۚ كَذَّبَ
 عَنْ مَا أُخْبِرَهُ ۚ قَالَتْ كَانَ فِي نَجْوَىٰ تِلْكَ أُسْرَةٍ
 مُنْقَتَةٍ ۚ خَبَرَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْوَلَاءُ لِمَنْ أَمَّنَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُبُومَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي قُرَيْبٍ النَّبِيِّ خَبَرًا وَدُومٌ بَيْنَ أَذْيِ الْبَيْتِ فَقَالَ لَهَا أَمَّا التَّرْمَةُ فَبَقِيْلٌ لِحَسْبِ لَمْتَدِي عَلَى بَرْدَةٍ وَأَنْتِ لَا تَأْكُلِ الْقَدَمَةَ دَلَى حَوْ عَلَيْهِمَا صَدَقَ ذَلِكَ أَمَّا هَذِيكَ

۸۸۔ بابُ لَا يَتَرَدَّدُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعٍ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى مَثْنَى وَكُنْتُ وَدُومٌ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ كُنْتُ أَوْ دُومٌ بَاءً وَ قَوْلُهُ جَلَّ وَكُنْتُ أَوْ لِي أَجْنَحَةٌ مَثْنَى وَكُنْتُ وَدُومٌ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ كُنْتُ أَوْ دُومٌ بَاءً

۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّنَ عَلَى مَالِهِ وَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ فَهُوَ كَقَدَحٍ فِي مَائِهِ لَا يَلْبَسُ دُومٌ مَا طَابَ لَهُ مِنَ الْبَيْتِ وَهَذَا مَثْنَى وَكُنْتُ بَاءً

۹۰۔ بَابُ وَأَمَّا تَرَدَّدُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى مَنْ أَمَّنَ عَلَى مَالِهِ وَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ فَهُوَ كَقَدَحٍ فِي مَائِهِ لَا يَلْبَسُ دُومٌ مَا طَابَ لَهُ مِنَ الْبَيْتِ وَهَذَا مَثْنَى وَكُنْتُ بَاءً

۹۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّنَ عَلَى مَالِهِ وَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ فَهُوَ كَقَدَحٍ فِي مَائِهِ لَا يَلْبَسُ دُومٌ مَا طَابَ لَهُ مِنَ الْبَيْتِ وَهَذَا مَثْنَى وَكُنْتُ بَاءً

۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّنَ عَلَى مَالِهِ وَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ فَهُوَ كَقَدَحٍ فِي مَائِهِ لَا يَلْبَسُ دُومٌ مَا طَابَ لَهُ مِنَ الْبَيْتِ وَهَذَا مَثْنَى وَكُنْتُ بَاءً

اور اگر کشت کی یا اندکی چو لے پر کئی ہوئے تھی لیکن حنفیہ کے ساتھ مدنی اور کمر کا سامن پیش کیا گیا۔ پس آپ نے فرمایا کہ اندکی کا گوشت لڑ نہیں آتا۔ عرض کی کہ اگر وہ ایسا گوشت ہے جو زبرد کو صدمہ دیا گیا تھا۔ جبکہ آپ صدمے کا گوشت متلا نہیں فرماتے۔ ارشاد فرمایا کہ جس کے لیے صدمہ صدمہ کے لیے ہر یہ ہے۔

حاری سے زیادہ جو یاں تر رکھنا۔

محل پر سمین کا بیان ہے کہ دو دو، تین تین اور چار چار مواد ہیں، ان کا مجموعہ مواد نہیں بلکہ شاپورائی ہے کہ فرشتے دو دو، تین تین مادہ چار چار پر ملے ہیں یعنی نو پندوں و تین پندوں یا چار پندوں واسطے۔

۹۰۔ حضرت جعفر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے میں سے ارشاد فرمائی ہیں میں نے اپنے آپ کو تھوڑا سا کھانا کھا لیا ہے اس کے بارے میں نہ رات کی گئی۔ تو وہ اگر یا سمین لڑاں کے بارے میں ہے جو اپنے دل کے پاس جو ہر وہ اس کے دل کے باعث اس سے نکاح کے لیکن اس سے صحت کو تاراج کرنے اور اس کے دل میں بھلائی دیکھ کر اس کو بھلائی کر اس کے صدمہ کی صدمہ میں سے صدمہ کی تین یا چار چار سے نکاح کرے۔

جو عمر میں نسبت حرام کیں وہی رضا صحت حرام کی ہیں۔

۹۱۔ حضرت عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حلوہ الہفہ تھے کہ انہوں نے ایک مادی کی آواز کی جو حضرت عائشہ کے کمر میں آنے کی علامت تھی کہ وہ آیا تھا، ان کا بیان ہے کہ میں اس کو لے کر چلی۔ یا رسول اللہ! کوئی آپ کے کمر میں آنے کی بھرت تھی کہ ہے۔ اس پر حکیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہے حلوہ میں یہ غلام نہیں ہے جو عائشہ کا رخصتی چاہا ہے۔ حضرت عائشہ عرض کر رہی ہیں کہ اگر میں شمس زلمہ جو تا جو میرا رخصتی چاہتا تو میرا دس آدینا؟ فرمایا: جی، اور عاصمت سے بھی وہی سہشتہ حرام ہو جاتے ہیں جو عاصمت سے عظیم ہوتے ہیں۔

۹۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کریم صلی

تَعَيَّرَ وَجْهَهُ كَمَا كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَيْحَى
مَقَالَ الطُّفُولِ مِنْ إِخْوَانِنَا إِنَّا الرِّضَاءُ مَعَهُ
السُّجَاعَةُ -

۹۴ - بَابُ لَبْنِ الْفَعِيلِ -

۹۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
عَنِ ابْنِ لَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَا شَرَفَ
أَنَّ أُمَّكُمْ أَخَا أَبِي الْفَعِيلِ سَخَّرَ بَيْتَهُ وَهُوَ
مَعَهَا مِنَ الرِّضَاءِ بَعْدَ أَنْ تَزَوَّجَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ
أَنَّ ابْنَ لَهَابٍ أَخْبَرَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِأَلَدِي مَعَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ
أَذْنُ لَهَا -

۹۵ - بَابُ شَهَادَةِ الْمَرْضَعَةِ -

۹۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي مُسَيْبٍ
قَالَ حَدَّثَنِي مُسَيْبُ بْنُ أَبِي مُرَيْدٍ عَنْ مُعَبَّدِ بْنِ الْحَارِثِ
كَانَ وَقَدْ مَنَعَتْهُ مِنْ حَقِّهَا بَكْتِي بَعْدَ بَيْعِ مَيْسِرٍ
بِحَقِّهَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِهَا امْرَأَةٌ مُرَوَّعَةٌ
فَقَامَتْ امْرَأَتُنَا فَنَاقَشَتِ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَسَمَتْ تَزَوَّجْتُ فَلَمَّا بَدَأَ بِهَا نَهَى تَنَا
امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَقَالَتْ لِي إِنْ تَنَا مَنَعْتُمَا وَهِيَ
كَأَنَّهَا فَالْتَمَسَتْ فَاتَّيْتُ مِنْ قَبْلِ وَجْهِهِ ثَلَاثَ
أَيَّامٍ كَأَنَّهُ قَالَ لَيْفَ بِهَا وَقَدْ مَنَعْتُهَا فَتَنَا
أَيَّامَ مَنَعْتُمَا مَنَعْتُمْ وَأَشَارَ الْفَعِيلُ بِأَصْبُعِهِ
إِلَى بَابَتِهِ فَالْتَمَسْتُ بَكْتِي أَيُّوبُ -

۹۶ - بَابُ مَا يَحِلُّ مِنَ النِّسَاءِ وَمَا يَحْرُمُ
وَقَوْلُهُ تَعَالَى حَرَّمَ عَلَيْكُمْ أَنْ تُنكِحُوا أُمَّهَاتِكُمْ
وَأَخَوَاتِكُمْ وَهَذَا تَكْرَارٌ لَكُمْ وَبَيَّنَّ الْأَخْرَجُ
وَبَيَّنَّ الْأَخْرَجُ إِنْ أَخْبَرْنَا بِشَيْءٍ إِنْ قَوْلُهُ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا قَالَ أَسَى وَأَخْبَرْتُ

چہے کہ ایک جگہ گویا یہ بات آپ کو یاد گری۔ ۹۴ - حدیث بخاری
میں ہے کہ تیسرا اور چارواں ہے فرمایا، دیکھو تو سب سے پہلی کہ
ہی، اگر کسی عورت کو اس وقت بہت جتن ہوتا ہے جب کہ کوئی اور عورت سے
میں اور وہ مرد جو وہ شیر خوار کا رضائی باپ ہے۔

۹۵ - حدیث بخاری میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
پرسے کا حکم دیا کہ عورت کے بعد ابو الفعیس کے ساتھ آنے
نے بعد آنے کے بہت دیر جہان کے رضائی جی جیتے تھے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسٰی بہت دینے سے انکار کر دیا جب
اس نے عیسٰی سے عیسٰی کو حکم فرمایا کہ اسے اور جی نے کیا تھا وہاں
کہہ دیا کہ بے حکم دیا کہ اسی اہدیت سے دینا۔

۹۶ - بَابُ مَا يَحِلُّ مِنَ النِّسَاءِ وَمَا يَحْرُمُ

۹۶ - حدیث بخاری میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
پرسے کا حکم دیا کہ عورت کے بعد ابو الفعیس کے ساتھ آنے
نے بعد آنے کے بہت دیر جہان کے رضائی جی جیتے تھے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسٰی بہت دینے سے انکار کر دیا جب
اس نے عیسٰی سے عیسٰی کو حکم فرمایا کہ اسے اور جی نے کیا تھا وہاں
کہہ دیا کہ بے حکم دیا کہ اسی اہدیت سے دینا۔

۹۷ - بَابُ مَا يَحِلُّ مِنَ النِّسَاءِ وَمَا يَحْرُمُ

۹۷ - حدیث بخاری میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
پرسے کا حکم دیا کہ عورت کے بعد ابو الفعیس کے ساتھ آنے
نے بعد آنے کے بہت دیر جہان کے رضائی جی جیتے تھے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسٰی بہت دینے سے انکار کر دیا جب
اس نے عیسٰی سے عیسٰی کو حکم فرمایا کہ اسے اور جی نے کیا تھا وہاں
کہہ دیا کہ بے حکم دیا کہ اسی اہدیت سے دینا۔

مِنْ النِّسَاءِ ذَوَاتِ الْأَرْوَاحِ الْحُرِّاتِ حُرّاً مَالاً
مَا مَلَكَتْ أَيْتَانِ لَوْلَا بَيِّنَاتُ بَنَاتٍ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْوَحْلُ
جَاهِلِيَّةً مِنْ عُنْدِهِمْ وَقَالَ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ
حَتَّى يُؤْمِنُوا مِنْكُمْ قَالِ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا نَحْنُ إِلَّا رُفْعٌ
فَهُوَ حُرٌّ لَمْ يَكُنْ مَكْرُومًا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخُوهُ وَقَالَ لَسْتُ
أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَتْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مِنْ النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنْ الْبَقُولِ سَبْعٌ
قَوْلُ كَرِهُتُمْ مَيْلَكُمْ أَمْفَلَكُمْ الْإِيذَاءُ وَجَعَلَكُمْ
عِنْدَ اللَّهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ
عَلِيٍّ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ هُوَ
الْكُفْرُ فَكُلُّهُ كُفْرٌ لَا بَأْسَ بِهِ وَجَعَلَهُ الْحَسَنُ
بَيْنَ الْفُحْشِ بَيْنَ عَمَلٍ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي نَيْلِهِ وَلَكِنْ هُوَ
جَاهِلِيٌّ لَا يَنْبَغُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْبَغُ لِمَنْ يَتَزَوَّجُ مِنْهُ
قَالِي كَرِهُتُمْ قَوْلُ قَائِدِ الْإِيذَاءِ قَالِي جَعَلَهُ
ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا لَقِيَ بِأَخِي إِسْرَافًا لَمْ يَكُنْ مُعْتَبَرًا
أَمْوَائِهِمْ وَبَيِّنَاتُ بَنَاتٍ الْكُفْرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ
ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَنْصَبُ بِالْحَقِّ إِنْ أَوْفَقُوا مَالًا
وَلَوْ جَعَلُوا أُمَّةً وَكُنْصِي هَذَا أَمْرٌ مَلَكٌ فَعَلِ ابْنُ عَبَّاسٍ
عَلَيْهِمْ وَقَالَ وَلَوْ مَلَكٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذَا لَقِيَ بِأَخِي
لَمْ يَكُنْ مُعْتَبَرًا أَمْوَائِهِمْ كَرِهُتُمْ حَتَّى يَلْقَى بِأَخِي
فَتَأْتِي حَرْمَهُ وَابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
وَبْنِ عَبَّاسٍ وَبَيِّنَاتُ بَنَاتٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
جَاهِلِيٌّ نَزَّهَ الْفُحْشُ وَبَقِيَ الْفُحْشُ الْفُحْشُ الْفُحْشُ
عَنْهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا تَحْرُمُ حَتَّى يَلْقَى بِأَخِي
يَقْبُضُ بَجَائِزِهِمْ وَخَوَرَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْصِي وَ
الزَّهْرِيُّ قَالَ الزَّهْرِيُّ قَالَ يَنْبَغُ لَأَنْتُمْ وَهَذَا
مَرْسَلٌ
- بِأَمْرِ نَزَّهَ الْفُحْشُ الْفُحْشُ الْفُحْشُ الْفُحْشُ

مرحہ نہیں لگتا خصوصاً انہوں نے کہ اس کے غلام خاندان سے عیسوی
مذہب کا خاندان ہے کہ شرک و فسق سے نکال دے کہ جب تک
ایک مذہب میں نہ ہو۔ حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ پھر سے نکاح
اس طرح حرام ہی جیسے اگر کہ بچی اور بنو حنیفہ ابن عباس سے
مذہب ہے کہ مانتے تھے نسب سے خصوصاً مسلمان سے غلام
ہی، پھر حنیفہ نے تربیت جملہ اس کاظم دال سورۃ النساء کے آیت ۲۴
پر مبنی۔ حضرت عبد اللہ بن عباس نے حضرت علی کا بیٹی اور علی کو
اپنے نکاح میں لیا کیا۔ ابن عباس کا قول ہے کہ اس میں کوئی مرعہ نہیں
حقن نہیں ہے ایک دفعہ سے کہہ کر دیا، پھر کہ اس میں کوئی مرعہ
نہیں، حسن بن حسن ہی نے ایک حدیث میں دو چار روایتوں کو
جمع کیا ہے۔ یہ وہی ہے جو آپ نے قطع رحم کے باعث کر کے
فرمایا لیکن یہ غلام نہیں ہے، جیسے کہ اس نے فرمایا ہے۔
ابن عباس کے صاحبزادے میں تم پر ماحول میں سورۃ النساء آیت ۲۴
کو سننے کے بعد انہیں اس کا قول تو یہ کہ جب کوئی بیٹی نکاح سے
نکال دے تو اس میں اس پر غلام نہیں ہوگی۔ نیز کہ اس نے جس کو جو کچھ
سے حدیث کہ ہے کہ اگر کوئی شخص باغی ہو سکے ہے لاف کہ
وہ حامل جو جائے اس کے جس سے نکاح نہیں کی جاسکتا پھر دیکھ کر
معلوم نہیں ہے کہ اس کے دوسرے نفس کے جزائی نہیں کہ اگر
نے حضرت ابن عباس سے عیادت کہ کہ اگر کوئی نکاح سے نکال دے
تو اس کو بیوہ اس پر عیادت میں لے کر جاسکتا ہے کہ اگر کوئی نکاح
میں کے نکاح سے نکال دے کہ اس پر غلام جو جائے کہ اگر کوئی نکاح سے
ابن عباس سے نکاح عیادت میں ہے۔ مگر بنو حنیفہ ابن عباس
نہیں، حسن بن حسن سے بھی ایسا ہی ہے کہ اس سے کہ غلام جو جائے کہ
وہ حضرت جو بیوہ کا نکاح ہے کہ غلام نہیں ہوگا جب تک اس کے
مادر باجست نہ کرے۔ سعید بن جبیر، ابوہریرہ کے سنے
اس کو جائز دیکھا ہے۔
نہر کے حضرت علی کا قول بیان کیا کہ غلام نہیں ہوگا جبکہ
یہ قول مرسل ہے۔
جو کہ اس میں غلام نہیں۔

طیس ہے کیونکہ میرا راضی ممتبی ہے۔ اچھا وہ اس کا نتیجہ ہے
 اللہ عزوجل یا قاضی ہے جو پرہیزگاروں کو ہشام دیکھا
 کیونکہ یہ ممتبی یا عبا بنی سے نکلا ہے۔

قسم کا یہ ہے کہ میرے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے
 ہونے سے کہ نہ۔ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کہ جنتی اللہ جانی
 کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس طرح دائرہ بن جابر نے
 قسمیں سے، انھوں نے حضرت جابر پر یہ دینی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 بابت کہ ہے۔

حضرت امیر المومنین علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ
اس کی جتنی یا اس کی بھانجی کو بیچ نہ کرے

لکھنؤ میں مذہب نے حضرت ابوہریرہؓ کو حضرت قتادہؓ کو فرقت
 دے دیا کہ تم کو کرم علیہ السلام سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص
 اپنی بیوی کی موجودگی میں اس کا متعلق سے نکاح کرے یا اس کی بیانی
 سے۔ پس ہم (مذہب) اس شخص کے حوالہ کا بھی یہی حکم سمجھتے ہیں بلکہ عروہ
 نے حضرت عائشہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حدیث کی
 ہے کہ روایت ہے کہ ان دشمنوں کو سلام کر دینی ہے جو نسب
 کو سمجھنے کے حلال ہیں۔
 بدلتے کا نکل۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چارے کے ٹھارے سے منع
فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا اس مشرود پر نکاح کرے کہ
وہ اپنی بیٹی کا اس سے نکاح کر دے اللہ حد میں میں مشرود
رکھا جائے۔

حکومت کا اپنی جان شیر کے سپرد کرنا۔
 خدا کا بین ہے کہ قلم جسے حکیمان صدق میں سے ہیں جس
 نے اپنی زندگی کو ہر گم صحت علیہ السلام کے لیے پیش کیا تھا۔ اسی پر

لَمَّا نَسُوا نَوَافِلَهُمْ فِي حُجَّتِهِمْ مَا جَاءَهُمْ فَأَمَلَتِ الْيَهُودُ وَالنَّاصِرَةُ أَنْ يَنْصُرُوهُمْ وَأَسْفَاهَا لَئِنْ لَمْ يَنْجُ السَّاعِدِينَ لَقَدْ أَنْجَاكَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتَ تَدْرِكُ الْيَوْمَ الْغَدَاقَ الْغَدِيقَ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ أُولَئِكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا

٥٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَوْلَانَا
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْجَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَمْعَ
بَيْنَ كُفْرَةٍ وَفِعْيَةٍ وَلَا بَيْنَ أَسْرَافٍ وَمَعَاتِفٍ.

١٠٠ - أَحَدُ شَرَاهِدِ الْخَبَرِ تَعْبُدُ اللَّهُ قَالَ الْخَبَرِيُّ
يُونُسُ بْنُ الْأَكْثَرِ قِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي
أُمَةَ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَنْ سَلَّمَ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَتِهَا أَوْ الْمَرْأَةَ وَحْدَهَا
يَكُونُ مَا كَالِهَ أَبَيْهَا بَنِيكَ الْمَرْءُ لَوْلَا أَنَّ مَرْءًا حَدَّثَنِي
عَنْ أَبِيهِمْ قَالَ تَعْبُدُ مَا مِنْ الرَّمَامَةِ مَا يَحْضَرُ
وَمِنْ النَّبِيِّ

[illegible]

مَا يَكُنْ مِنْكُمْ خَلْقٌ مُنْجٍ ۚ وَإِن تَدْعُوا إِلَىٰ عِزِّ اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَهُمُ اللَّهُ ۚ وَنُفِخَ فِي السُّنْبُوتِ ۚ

يَسْمَعُكَ مِنَ الْقَوْمِ -

بَابُ مَنْ فِي الْإِبْرَاءِ أَبْنَتُهُ أَوْ ابْنَتُهُ
عَنِ أَهْلِ الْخَيْرِ -

۱۰۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي
بِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَهْلِ الْخَيْرِ
عَنِ ابْنِ تَابُتٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ
حَدَّادٍ الشَّافِعِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَاتُرًا بِأَلْمَدِينَةِ فَقَالَ
عَمْرٍو الْعَطَابُ أَتَيْتُ مَعْنَانَ بْنَ عَمْرٍو بَعْرَمَتِ
عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ أُمِّرْتُ فَبَيَّضْتُ
لِيَابِي لَمْ يَبْقَ لِي فَقَالَ قَدْ بَدَى لِي لَأَعْرِضَ كَيْدِي
هَذَا قَالَ عَمْرٍو فَتَبَيَّنْتُ أَنَّ لِي لِقْدِي فَقُلْتُ إِنَّ
بَيْنِي وَبَيْنَ حَفْصَةَ بِنْتِ عَمْرٍو فَفَعَلْتُ بِمَنْزِلِي بِرَجُلٍ
إِلَى شَيْئًا وَكُنْتُ أَوْجَدُ عَلَيْهِ بَنِي عَلَى مَعْنَانَ فَتَبَيَّنْتُ لِيَابِي
لَمْ يَبْقَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ لِيَابِي
لَقِيْتُمْ أَبَوَيْكُمْ فَقَالَ لَسْتُ وَجَدْتُ عَلَى حَبِيبِ بْنِ عَمْرٍو
عَنِ حَفْصَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لِيَابِي طَبِيبًا قَالَ عَمْرٍو بَيْنَ نَفْسِي
قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ إِنَّ أَرْجَمَ رَأْيٍ بِمَا كُنْتُ
عَلَى إِلَّا أَنِّي كُنْتُ طَبِيبًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ دَلَّهَا فَمَنْ أَلَّنَ لِقْدِي يَسْرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَوَكَّلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَبَيَّضْتُهَا -

۱۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ تَابُتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي
بِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ تَزِيحُ دُرَّكَارَ
بَيْنَ ابْنِي سَعْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَيْرٌ كَرِيمٌ جَانِبُهُ كَيْدُ تَجْدِيسِ كَالْمَكِ جَانِبًا -

نَيْكَتِي سَمِيَّةً يَابِسَ كَيْدُ تَجْدِيسِ كَالْمَكِ جَانِبًا -

حضرت ابو تابت بن محمد بن سعد بن عوف بن عبد العزیز بن عبد اللہ عن محمد بن
ابراہیم بن سعد عن عمرو بن کیسان عن ابی بہاب قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن سعد بن
عبد اللہ بن عمرو عن محمد بن عمرو عن اہل الخیر عن ابن تابت عن حفصہ بنت عمرو عن حبیب بن
حداد الشافعی وکان من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تواترًا بالمدينة فقال
عمرو العطاب اتیت معن بن عمرو بعمرمت علیہ حفصہ فقال سالت عنہ امیرت فبیضت
لیابی لم یبق لی فقال قد بدی لی لاعرض کیدی هذا قال عمرو فتبینت ان لی لیدی قلت ان
بینی و بین حفصہ بنت عمرو ففعلت بمنزلی برجل الی شئیًا وکنت اوجد علیہ بنی علی معن فان تبینت لیابی
لم یبق لی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یبق لیابی لقیتم ابویکم فقال لست و جدت علی حبیب بن عمرو
عن حفصہ فقال رجُلٌ لیابی طیبًا قال عمرو بین نفسی قال ابو بکر کرم اللہ وجہہ ان ارجم رأی بما کنت
علی الا انی کنت طیبًا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد دللها فمن ألن لیدی یسر رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ولو توکلنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبیضتھا -

رَضِیَہُ بِنْتُ عَمْرٍو كَوْحُورُهَا عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَيْسَانَ
عَنِ ابْنِ تَابُتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي
بِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَمْرٍو عَنْ أَهْلِ الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ تَابُتٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ
حَدَّادٍ الشَّافِعِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَاتُرًا بِأَلْمَدِينَةِ فَقَالَ
عَمْرٍو الْعَطَابُ أَتَيْتُ مَعْنَانَ بْنَ عَمْرٍو بَعْرَمَتِ عَلِيهِ حَفْصَةُ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ أُمِّرْتُ فَبَيَّضْتُ
لِيَابِي لَمْ يَبْقَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ لِيَابِي لَقِيْتُمْ أَبَوَيْكُمْ فَقَالَ لَسْتُ وَجَدْتُ عَلَى حَبِيبِ بْنِ عَمْرٍو
عَنِ حَفْصَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لِيَابِي طَبِيبًا قَالَ عَمْرٍو بَيْنَ نَفْسِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ إِنَّ أَرْجَمَ رَأْيٍ بِمَا كُنْتُ
عَلَى إِلَّا أَنِّي كُنْتُ طَبِيبًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَلَّهَا فَمَنْ أَلَّنَ لِقْدِي يَسْرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَوَكَّلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّضْتُهَا -

ایک یہی تھیں کہ جن کے ستر میں خود جھرتے تو وہی آجاتی تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد اللہ تعالیٰ مطہرات میں سے صرف یہی تھیں جن کے ستر ستر جبریل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں فرض گزارا جس نے کراخیں میرا سلام کہہ دیجئے۔ جب ان پر بہت لگائی گئی تو یہ وہ دگر عالم نے قرآن مجید میں ان کی پاکدامنی کی گواہی دی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی میں جن کی گردن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حوالہ ہوا۔ وہ سیدہ فاطمہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی کا بھروسہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تائید تک قیام کا وہ بنا جس میں گنبد ہزار ہر وقت ستر ہزار فرشتے صلوٰۃ وسلام کے پھول چھانک رہے ہیں اور ہر مسلمان ستر کو ان دو کلموں سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدموں میں پہنچے اللہ تعالیٰ انہ کی برکت کے لیے کسیے تڑپا کہہ رہا ہے۔ خدا کے ذوالکرم نے ہر شخص کو یہ کلمہ سکھایا جس سے کوئی اپنے محبوب و دوست و خادم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقدس قدموں میں پہنچائے لہذا صلوٰۃ وسلام فرض کرنے کی سادہ و سہل فراموشی نہ کریں۔

عاجز اور شہنشاہ کا درخشاں درخشاں

کہہ تو دیجو کہ کبھی کبھی

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! میں اس لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں کہ اپنا نفس آپ کے لیے قربان کر دوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف نظر فرمایا اور اسے نیچے ٹکڑے ہو رہا دیکھا اور پھر ہاتھ مبارک جھکایا۔ جب اس شخص نے دیکھا کہ اس کے پاس سے میں کوئی عیب نہیں فرمایا گیا تو وہ جھگڑا کہ پھر آپ کے صاحب سے ایک آدمی نکلا جو کہ عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی حاجت نہیں ہے تو اس کا میرے ساتھ نکاح کر دیجئے۔ پس آپ نے فرمایا کہ کیا تم اس آدمی کو کوئی چیز ہے جو عرض گزار ہو کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم! میں اسے کوئی چیز نہیں دے سکتا۔ اس نے عرض کیا کہ ہاں! اور دیکھو یہ کونسی چیز جس میں تم ہے۔ وہ جو گویا اور جب وہ اس سے تفرق کرے گا تو اس کا دل بکھر جائے گا۔ یا رسول اللہ! خدا کی قسم! مجھے تو کوئی چیز نہیں ملی۔ فرمایا اور دیکھو تو میں خواہ صاحب کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ پس وہ پھر گیا اور وہ اس کے پاس عرض کیا کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم! اسے کسی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ اور یہ شخص کہہ رہا ہے کہ میں اس سے تفرق کرے گا تو اس کے پاس چادر بھی نہیں

چنانچہ اس نے کہا کہ یہ آج اس شخص کے لیے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پر تھمنا کیا ہے کہ اگر یہ تم کو اس کے لیے دے گا تو اس کے لیے وہاں پر تھمنا کرے گا تو تم سے وہاں پر تھمنا کرے گا پس وہ آدمی

۱۳۳۰ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لُحَيْثُ بْنُ رَزْزَاقٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ تَدْعُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لَأَهْبِ لَكَ نَفْسِي فَطَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَّقَ النَّظَرَ لَهَا وَصَوَّبَهَا ثُمَّ قَالَ طَارَ أَسَدًا فَتَمَاتَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهَا لَمْ يَفُضْ فِيهَا شَيْئًا جَسَدًا فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ أَصْحَابِهَا فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَكَ لَهَا حَاجَةٌ فَدُرْ جِئْتُهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْهَبُ إِنْ أَهْبَيْتُ مَا نَظَرْتُ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا مَذْهَبًا ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ أَنْظِرْهُ نَوْحًا ثُمَّ مَنِ حَيْثُ يَذْهَبُ لَكَ رَحِمٌ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَافَتْهُ مِنْ حَبِيبٍ وَلَا يَكُنْ هَذَا إِنْ أَرَادَ قَالِ هَلْ قَالَتْ بَرَدًا فَجَاءَهَا بِصُفْتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ يَا نَارُكَ إِنَّ لَيْسَ لَكَ يَكُنْ عَيْنُهَا عَيْنًا شَوْقًا وَإِنْ لَيْسَ لَكَ يَكُنْ عَلَيْكَ شَوْقٌ فَتَحَسَّنْ لَوْ جَعَلَ خَلْقُ طَالٍ يَجْلِسُ ثُمَّ قَامَ فَرَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتًا مَا مَرِبَ مِنْهُ فَمَاتَ قَالَ مَا أَفْعَتْ مِنَ الْعَنَانِ قَالَ

[illegible]

جاءها مني الامان الذي هو المذهب فخطب
المؤمنين بن فقهه امر المؤمنين في الناس بها
فامرهم لا يزوجوا وقال عبد الرحمن بن ميمون
لا يزوجكم بنت فليطالعكم اميرك الى فانك
لمير فقال قد تزوجت وقال عطاء بن رباح
قد تزوجت او ليا امر رجلا من مشركه فقال
سئل في امير الايشي على الله عليه وسلم
احب اليك نفسي فقال رجل يا رسول الله وان
لم تكن لك بها حاجة قد زوجتها.

١١٨ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
إِنَّ اللَّهَ يُفْتِكُ بَيْنَهُنَّ فِي الْعَمَلِ الْأَيْمَنِ وَالْكَذِبِ
الْبَيْعَةِ تَكُونُ فِي حَبْلِ الزَّجْرِ فَمَنْ شَرَحَتْ فِي مَالِهِ
فِي مَسْأَلَتِهَا أَنْ يَكْرَهَهَا وَيَكْرَهَ أَنْ يَكْرَهَهَا فَرَأَى
فَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِهِ لَهَا فَتَاهَا هُوَ عَنْ ذَاتِهَا -

١١٩ - هَذَا مَا أَصَدَّ مِنَ الْمَدَامِ حَسْبُكُمْ
سَيُفْنِي خَلَا أَيْضًا يَزِيدُ حَقًّا سَهْلٌ أَيْ سَهْلٌ كَمَا
عِنْدَ الَّذِي عَلَى اللَّهِ فَلْيَقْدِرْ سَيُفْنِي خَلَا أَيْ
أَمْ لَا تَعْرِضُ لَهَا عَلَيْهِمْ فَتُفْنِي خَلَا أَيْ
فَكُلُّهُنَّ كَمَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ يَكُونُ
أَشْوَى لَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ يَكُونُ
وَلَا حَاسِبًا مِنْ حَيْثُ يَكُونُ وَلَا حَاسِبًا مِنْ حَيْثُ يَكُونُ
أَشْوَى لَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ يَكُونُ
كُلُّهُنَّ كَمَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ يَكُونُ
مَعَهُ وَهُوَ يَكُونُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ يَكُونُ

اس کے بارے میں کہیں سے نہ مل سکا تو نے دیکھ کر پر حیران رہ گیا۔ اپنے
پیر خدو کا شہبازی اس کا رویہ کہہ کے سنا کہ یہ تیرا منہ
کھل کر اس کی طرف سے نکلا ہے۔ یہ دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔ اس
نوع میں وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا کہ اس کا منہ خود بخود کھل گیا
جیسے کہ خود اس کا منہ سے نکلا کر نکال دیا ہے۔

حضرت شیخ بن شعبہؒ نے ایک حدیث کو بیان کیا جو پہلے بیان نہیں کی گئی تھی۔
سب سے پہلے فرمایا کہ: "فما حدیثی علیہ" آگے کر حکم دیا کہ اس سے
عن ابی ہریرۃؓ عن حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے کہ تم حکیم جنت
فاروقؓ سے کہہ دو کہ تم مجھے اپنا اعتقاد دینا چاہو اس نے ابی ہریرہؓ سے یہ جواب
دیا کہ تم سے روایا میں جو تم سے ایسی نہ ملے گی جس سے تم پر عمل ہو۔

عقد کا خاتمہ ہو گا کہ اس کے ساتھ ساتھ کچھ نئے تجربے کی ضرورت ہے کہ اس کے علاوہ ہمارے عقیدہ ہیں۔ حضرت علیؓ کی سبکیاں چاہیے کہ
یہ اگرچہ مسلمانوں کے لیے ایک نئے تجربے کی ضرورت ہے کہ اس کے علاوہ ہمارے عقیدہ ہیں۔
تو اس کے علاوہ ہمارے عقیدہ ہیں۔ حضرت علیؓ کی سبکیاں چاہیے کہ
یہ اگرچہ مسلمانوں کے لیے ایک نئے تجربے کی ضرورت ہے کہ اس کے علاوہ ہمارے عقیدہ ہیں۔

[illegible]

جہ کہ حاجت میں پہنچے ہوئے تھے ایک مسعد سے لکھ پڑا ایک کچھ
کھیر میں کہ اپنے نظر ڈالو کہ دیکھو اور پڑو کہ صاحبِ حرمت و منزلی
آپ نے آپ کا صاحبِ عیسیٰ کی قسم جو خداوند ہے یہ پڑھا اور اٹھا
اس کا ہر حصہ کھانے لگا۔ غرض کہ اس نے اس کئی چیزیں :

چونکہ وہ بدستور ہے اس لئے کہ اس میں جو چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے
جو چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے جو چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے
اس میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے جو چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے
اس میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے جو چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے
اس میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے جو چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے لئے

۱۲۰ - بِأَنَّ النِّكَاحَ الرِّجْلُ وَلَدَاءُ الصَّغَارِ لِقَوْلِهِ
تَعَالَى وَالَّذِي لَمْ يَحْضُرْ لَجَعْلَ عِدَّتِهَا ثَلَاثَةً
أَشْهُرَ قَبْلَ الْبُرْءِ -

۱۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
هشام بن عمار عن أبيه عن عائشة عن النبي صلى الله عليه
وسلم تزوجها وهي بنت سبع سنين وأدخلت عليه
وهي بنت تسع فمكثت مبيتاً يسيراً -

اپنے چھوٹے بچے کا نکاح کر دینا
مرفوعہ روایت ہے۔ امام احمد بن حنبل نے اس کو اس میں ضعیف نہیں آیا۔ لیکن بالغ چھوٹے
بچے سنت میں بھی ہے۔

خود ابن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت
کی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا تو ان کی عمر چار
سال تھی۔ جب ان سے نکاح کیا گیا تو عمر نو سال تھی اور یہ آپ کے
پاس نو سال رہی۔

نوٹ: یہ مسلمین اسی جہلک حدیث ۱۲۱ اور ۱۲۲ میں بھی موجود ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح چھ سال کی عمر
میں ہوا۔ رحمتی کو سال کی عمر میں اور ان سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال کے وقت ان کی عمر صرف اٹھارہ سال تھی۔ ان کا دوسرا نکاح
دوسرا سال اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حجاز سے تشریف لے جانے کے بعد ان کی ماں قریینہ نے ان کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے اسے
مستحکم کر لیا۔ اس حدیث کی روایت میں ابی ہریرہ اور زید بن اسلم سے بھی روایت ہے۔ ان کے ساتھ دیگر روایات بھی ہیں۔

۱۲۱ - بِأَنَّ نَزْوِجَ الزَّوْجِ ابْنَتُهُ مِنَ الْإِمَامِ
رَبِّهَا - ۱۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ
وَأَشْهُرَ قَبْلَ الْبُرْءِ -

۱۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ
وَأَشْهُرَ قَبْلَ الْبُرْءِ -

۱۲۲ - بِأَنَّ الشُّطْرَانَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوْجًا لَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْفَرَانِ -

۱۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُفَيْتُ
مِنْ نَفْسِي فَقَامَتْ لِيُؤْمِلَ فَقَالَ رَجُلٌ رَوَّحْنِيهَا إِنَّ
لَمْ تَكُنْ نَفْسُهَا حَاجَةً قَالَ حَلَّ بِمَنْدَلٍ مِنْ شَوْبِ
فَصَبَّهَا قَالَ مَا عَيْدِي إِلَّا أَنْ أَرَى مَقَالَ بِنِ أَعْطَنِيهَا
رَأَيْتُهَا فَكُنْتُ لَا أَرَاكَ نَفْسُ شَيْءٍ فَقَالَ مَا لِي بِهَا

باب انبی بیٹی کا اگر امام سے نکاح کرے۔
حضرت تحریر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے سے نکاح کیا ہے
پیام دیا تو انہوں نے اس کا آپ سے نکاح کر دیا۔

خود ابن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت
کی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا تو ان کی
عمر چار سال تھی۔ جب ان کے ساتھ نکاح فرمایا تو عمر نو سال تھی۔ ہشام
بیان ہے کہ بچے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ حضور کے پاس نو سال
رہی تھیں۔

بادشاہ کا ولی ہونا۔ حضور نے فرمایا کہ تمہارے قرآن جاننے
کے باعث میں نے اسے تمہارے نکاح میں دیا۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگی کہ میں نے اپنا
نفس آپ کو بیہ کر دیا۔ پھر وہ کانی دیکھ کر کہی تو ایک آدمی عرض کر دیا
مرا۔ حضور ان کتاب کو حاضر میں تو اس کا نکاح میرے ساتھ کر
دیجئے۔ فرمایا۔ کیا تمہارے پاس اسے دینا ہے؟ کہ بچے کو چھو
عرض کر دیا۔ میرے پاس تو صورت ہی تھی۔ فرمایا۔ اگر تم یہ اسے
دے دو گے تو تمہارے عروم ہی بیکار ہو گے۔ لکن اس خبر کا حق کد عرض کیا

وَإِذَا تَنَالَ لِلنَّوِي زَوْجَتِي فَلَا تَكُ فَعَلْتُكَ سَاعَةً
أَوْ قَالَ مَا مَعَكَ فَقَالَ مَعِيَ كُنَا الْوَلَدُ أَوْ بَنَاتُهُمَا
فَدَجَّيْتُمَا لَوَجْهِهِ بِزَيْنِهِ سَمَلٌ مِنَ الْيَتِي صَلَّي
إِلَهُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٢٤ - حَكَكَ كَفَا أَبُو آيسَانَ خُذُوا شَعِيبَ بْنَ النُّجَافِ
وَقَاتِلُوا حَتَّى تَقْتُلُوا مِنْ أَبِي شَيْهَابٍ وَخُذُوا
مَرْوَةَ بِنْتُ الرَّبِيعِ ثُمَّ سَأَلَ مَا بَيْنَهُ مِنْ نِسَاءٍ أَمْثَلَهُ
وَأَنْ جَعَلَهُ لَا يُفْطِرُ إِلَى الْقِيَامِ إِلَى مَا مَنَعَكَ يَمَانُ
فَأَنْتَ مَا بَيْنَهُ سَأَلَ أَخِي هَذِهِ الْبَيْتُ يَكُونُ فِي
خَجِرٍ وَبَيْتٍ مِثْلِهِ فِي جَدِّهِ وَفِيهِ دُيُوبٌ
أَنْ يَنْقُصَ مِنْ قَدِّهَا مَقْعُورٌ عَنْ يَمِينِهَا إِلَّا
أَنْ يُفْطِرُ النَّفْسُ فِي الْبَيْتِ الْقَدِيمِ وَفِيهِ دُيُوبٌ
فَمِنْ هَاهُنَا مِنْ نِسَاءٍ فَأَنْتَ مَا بَيْنَهُ اسْمُكَ
الْبَاقِي دُونَ مَنْ مَضَى إِلَيْهِ وَاسْمُكَ نَفْسُكَ وَاسْمُكَ
فَأَنْتَ الْبَيْتُ وَتَسْتَفِيزُكَ فِي نِسَاءِ إِلَى تَرْفَعُونَ
لَا تَزَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقْدِرُ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ الْبَيْتُ
إِذَا كَانَتْ ذَاتُ مَالٍ وَحَسَابٍ رَفِيعُ إِلَى تَجَاهِدَ وَنِسَاءٍ
كَالْقَدِّ إِلَى تَوَادُّ كَانَتْ مَرْفُوعَةً لَهَا فِي بَيْتِهَا الْبَيْتُ وَالْعَمَلُ
تَزَلُّوْهَا وَاحِدٌ وَآمِيرُهَا مِنَ النِّسَاءِ فَتَلْتُ وَحَسَابُ
يَتَرَكُونَهَا حِينَ يَرْفَعُونَ حَتَّى يَسِيرَ لَهَا أَنْ تَسِيرَ
إِذَا رَفِيعُهَا إِلَّا أَنْ يُفْطِرُهَا وَتَقْطُرُهَا لَهَا
الْأَذَى مِنَ الْقَدِّاقِ -

هَاتِك إِذَا قَالَ الْحَاطِبُ لِلْوَلِيِّ تَرَوْحَنِي
فَلَا تَقَالَ تَقَرَّحْتُكَ بَلَدًا أَوْ كَذَا حَبَاةَ
الْبِكَامِ وَإِنْ كَرِهْتَ بِلَدْرُجِ ارْمَيْتَ أَوْ بَلَدَكَ
١٢٨ - حَمَّاشُ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي رَزِينٍ
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُرَيْلٍ أَنَّ أُمِّ لَأَةَ ابْنَتَ الشَّيْخِ حَسَنَةَ
اَللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَزَّضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَ مَا لِي
الْيَوْمَ فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ دَخَلَ يَدْرُسُ لِمَا

گرفتیں اس کے متعلق بتاؤں گا۔ پھر آپ نے قیامت تک کے لیے حساب غیری سے دیکھا یہی اور قیامت کے روز کیا کچھ ہوگا
سب کچھ اس کے ہاتھ سے بتا دے گا۔ یہ بتا دیا تھا میں سے احادیث مطہرہ کے دفتر جوئے پڑے ہیں۔ وہ اس کی تک کاظم مطافراتے
گئے تھے اسی لیے آخری دی ہیں۔

اس کے بعد یہ بات سننے پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان بچوں سے فرمایا کہ یہ بات چھوڑ دو اور وہی باتیں کہہ رہے
ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ شاید اپنے سامنے قرین پسند فرمائی۔ یا ممکن ہے بچوں کی زبان سے صحیح سے
کہا نہ کہ بات جو کہ دوسرے سے سنا تھا فرمائی ہو۔ یا ہو سکتا ہے کہ اظہار مشرت کہتے ہوئے منہ بیکار قضا کے ایک
بازگشتے کو چیز نامناسب شمار نہ فرمایا ہو۔ عیاں ہوتا رہتا ہے کہ روکنے کی اصل وجہ کیا ہے مگر یہ بات بالکل نہیں ہے
کہ خود کہ بات نہیں جانتے تھے پہلا بچہ تو یہ کہنے سے روک دیا کہ ہمیں ایسے ہی تشریف فرما ہیں جو کہ بات جانتے ہیں۔
بعض لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جو یہ کہہ رہے تھے علم ضابطہ خدا نے ان کے شرک و کفر رکھتے ہیں۔ خدا ان کا دھوکہ ہے
کہ اپنے عزیزوں کا علم غلط ہے کسی کو نہیں بتایا اللہ بتائے گا۔ ان کو منافق کہتے ہیں کیونکہ یہ خط کے ساتھ ہی غلامی میں آئے
کے دوسرے کے لیے ان کا اثبات کرنا کفر و شرک ہے۔ ان ہر بات کا یہ دعویٰ درست نہیں ہے۔ انھوں نے پسند نظر
نہا تھا اس شریف کی اس عیسیٰ جلد ۱۵۰۶ اور ۱۵۰۷ کی جگہ پر کہ ان کے ہیٹ میں کچھ جیب ہار لہ کا ہوا ہے کہ اس کے لڑکھائی
ایک فرشتہ مقدر فرماتا ہے کہ اس کے متعلق ہر باتی کہتا ہے۔

۱۔ اس بچے کو کتابت دیا جائے گا۔

۲۔ کئی عورتوں کے ہاتھ سے متاثر ہوگا۔

۳۔ اپنی زندگی میں کبھی ملے گا۔

۴۔ وہ شقی ہے یا سیدہ لیں بیٹھو یا بیٹھی۔

ہائے خدا ہے کہ یہ ہادیوں میں علم ضابطہ خدا سے متعلق رکھتے ہیں۔ اس کا اللہ تعالیٰ اس فرشتے کا علم دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے دیے
ہوتے نہیں کہ وہ یہ کہہ رہا ہو۔ یہ سب وہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں دیا ہے۔ یہ ہادیوں میں فرشتوں کی تائیں
اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔ مگر غیب کے علم کا علم خدا ہی سے نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کہہ رہا ہے کہ بتا دیا ہے کہ یہ بات غلط ثابت ہو گئی کہ کوئی
کچھ بتاتے ہیں انسان سمجھنے میں سب کے متعلق یہ ہر باتی اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی تائیں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔ اگر مصلحتوں
کے لیے ان کا علم تعلیم ان کے ساتھ ہی شرک ہوتا تو کیا بتائے فرشتوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کچھ بتا دیا تھا ہرگز اس نے کسی
کو کچھ بتا دیا اللہ تعالیٰ نے تعلیم ان کے ساتھ ہی شرک ہوتا تو کیا بتائے فرشتوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کچھ بتا دیا تھا ہرگز اس نے کسی
اللہ تعالیٰ نے علم ضابطہ خدا تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہی شرک ہوتا تو کیا بتائے فرشتوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کچھ بتا دیا تھا ہرگز اس نے کسی
کے لیے میں علم کو ان میں سے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بتائے کہ شرک و کفر رکھتے ہیں۔ اس روایت کی
کی صورت میں اس میں کوئی حرج و مرجع نہیں ہے۔ اس کے پاس ہے جس کے اللہ تعالیٰ نے علم ضابطہ خدا تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہی شرک ہوتا تو کیا بتائے فرشتوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کچھ بتا دیا تھا ہرگز اس نے کسی

حضرت احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن
عوف نے ایک گھٹلی کے برابر جوتے کے لیے ایک عورت سے

۱۱۳۴۔ **حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ خَدَّابٍ عَنْ شُعْبَةَ**
عَنْ عَبْدِ الْقُورَيْشِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ خَدَّابٍ
عَنْ عَبْدِ الْقُورَيْشِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ خَدَّابٍ

بَنِي عَمْرِو بْنِ لُؤَيٍّ أَمْوَالُهُ لِي وَوَلِيَّ نَوَاقٍ لُؤَيٍّ ابْنُ النُّعْمَانِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاشَتِهِ الْخُرْسِيُّ فَكَانَ لُؤَيُّ بْنُ
نَوَاقٍ حَتَّى أَصْلَحَ عَلَى وَرَبِّ نَوَاقٍ وَفَعَلَ فَتَنَادَاهُ عَنْ
أَبْنَيْهِ أَنْ يَحْبِسَ الْخُرْسِيَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ لُؤَيٍّ أَمْوَالُهُ لِي
وَوَلِيَّ نَوَاقٍ مَنِ ذَهَبَ -

باب الثَّوْبِ عَلَى الْفُتُورِ وَبِغَيْرِ
صَدَاقٍ -

۱۳۵ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمِيرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ
سَمِعَ أَبَا خَالِدٍ مَرْثُومًا يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ فِي بَنِي الْقَوْمِ عُمَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَوْ أَمَّا نَسَبُ أَمْوَالِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْوَالُهُ قَدْ وَصَّيْتُ
نَفْسَهُ بِكَ فَرَبِّهِ رَأَيْتَ كَيْفَ وَصَّيْتُ نَفْسَهُ بِكَ قَالَتْ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْوَالُهُ قَدْ وَصَّيْتُ نَفْسَهُ بِكَ قَالَتْ
وَأَيْتَ لَمْ يَجْعَلْ خَلْفًا لَكَ أَلَيْسَ لَكَ نِسَاءٌ فَقَالَتْ
قَدْ وَصَّيْتُ نَفْسَهُ بِكَ فَرَبِّهِ رَأَيْتَ كَيْفَ وَصَّيْتُ نَفْسَهُ بِكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي خَلْفٌ مِنْ خَلْفِي فَقَالَتْ
لَوْ كَانَ أَذْهَبَ مَا حَسَبْتَ وَلَوْ كَانَ مِنْ خَلْفِي مَا حَسَبْتَ
لَكُنَّ لِرَجُلٍ كُنَّ لِمَا أَهْلُكَ لَكُنَّ لِرَجُلٍ كُنَّ لِمَا أَهْلُكَ
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضَعُ لَهَا
مِنْ أَثَرِ نَفْسِهِ

باب الثَّوْبِ عَلَى الْفُتُورِ وَبِغَيْرِ صَدَاقٍ

۱۳۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمِيرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ
سَمِعَ أَبَا خَالِدٍ مَرْثُومًا يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ فِي بَنِي الْقَوْمِ عُمَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَنِي عَمْرِو بْنِ لُؤَيٍّ أَمْوَالُهُ لِي وَوَلِيَّ نَوَاقٍ لُؤَيٍّ ابْنُ النُّعْمَانِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاشَتِهِ الْخُرْسِيُّ فَكَانَ لُؤَيُّ بْنُ
نَوَاقٍ حَتَّى أَصْلَحَ عَلَى وَرَبِّ نَوَاقٍ وَفَعَلَ فَتَنَادَاهُ عَنْ
أَبْنَيْهِ أَنْ يَحْبِسَ الْخُرْسِيَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ لُؤَيٍّ أَمْوَالُهُ لِي
وَوَلِيَّ نَوَاقٍ مَنِ ذَهَبَ -

نکاح کیا۔ جب ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر شادی کی نشانی
عظمیٰ امیر خاندان کے متعلق روایت فرمایا۔ وہ عرض کر رہے تھے
کہ میں نے ایک عورت کے ساتھ نکاح کیا ہے جس نے پر نکاح کیا ہے
فقدوم نے حضرت اس سے روایت کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف
نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے جس نے ان کے بعد نکاح کیا۔

بغیر مہر آن پڑھنے پر نکاح کر دیتا

جو ہمدان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سہل بن سعد سے
روایت کی ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
میں محمد بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
حضرت محمد بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
نہت کی آپ کے پیچھے کر دیا، اب مجھے آپ کی مرضی۔ آپ سے ملنے
جوبہ نہا۔ پھر وہ کہہ کر کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
میں نے اپنا مرضی آپ کے لیے کر دیا، اب مجھے آپ کی مرضی۔ آپ سے
اے کوئی جوبہ مرضی دے دیا، اب مجھے آپ کی مرضی۔ آپ سے
جون کر رہے ہیں، اب مجھے آپ کی مرضی۔ آپ سے
ہو۔ اس نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
نکاح میں سے سہل بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
یہ ہے ہ مرضی نہیں۔ فرمایا، جلد سے نکاح کر، خواہ وہ بوجہ
کی کوئی ہو۔ چنانچہ وہی نکاح کر دیا، پھر سہل بن سعد سے روایت کی ہے
کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
جو ہے کی انکوئی ملک میں ہو سکتی ہے۔

جو ہمدان نے حضرت سہل بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے
کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے کہ میں نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے

نکاح کی شرطیں۔

حضرت محمد سے روایت کیا کہ حق کا دارا ان شرطیں پوری کرنے پر
روزانہ حضرت محمد کا بیان ہے کہ میں نے ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا کہ ایک عورت کو نکاح کرنے کے لیے سہل بن سعد سے روایت کی ہے

مَنْ تَعْلَمُ دَوْرَ عِدَّتِي مُنْجِي لِي۔

١٤١- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ جَاهَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا الْيَلْبُوتُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ سَالٍ أَحْمَدَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَأَمَّا الْوَلِيدُ فَهُوَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

بِهِ الْفُرُوجُ -
يَا أَيُّهَا الشُّرَطُ الْتَحِي لَوْ تَحِيلُ فِي الْبَاحِ وَ
قَالَ أَيْ مَشْعُورٌ لَا تَكْشُرْ طَا الْمَرْأَةَ طَلَا لِي أَخِيهَا -
١٣٨ - حَدَّثَنَا عَائِشَةُ امْرَأَتُ رَسُولِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ كَوْنِ
أَيُّ فِي زَيْنَبَ أَنَّ سَيْدِي بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لِي سَمِعْتُ
مَوْلَى ابْنِ حُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ
لَوْ تَحِيلُ بِمَرْءٍ نَسَأَ طَلَا لِي أَخِيهَا لِيَسْتَفْرِغَ حَسَنَتَهَا
فَالْمَا لَهَا مَا كُنِيَ مَرْءًا -

باب القسرة المستمرة ودوامها في الزمان
ابن عزيق عن النبي صلى الله عليه وسلم -
١٣٩- حدثنا محمد بن المولى يوسف بن عبد الملك
عن سعيد بن أبي نضلة عن أنس بن مالك أن عبد الرحمن
بن عوف جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
بها كرسرة فساله رسول الله صلى الله عليه وسلم
فأجبهه أنه سرورهم أمراؤا من الأنصار قال كم
سقت إليها قال خمسة ثوايا ومن خصي قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم أولئك كويشاة.

باب
١٣٠ - كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ مَا بَعَثَ مِنْ خَلْقٍ
مِنْ أَنْبِيَائِهِ أَوْ أَلْعَايِقِ إِلَّا عَلَّمَهُ مَا سَأَلَ
وَمَا يَنْتَظِرُ فَأَوْفَى السُّؤَالِ خَيْرًا أَفَعَزَّ مَا تَتَكَبَّرُ
فِي الْأَرْضِ رَبُّنَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ فَتَبْلُغُ أَرْضَ كَرِّمٍ
تَبْلُغُ أَهْلُهَا أَصْوَاقَ النَّارِ يَوْمَ يُخَالَفُ
بَيْنَ يَدَيْهِ أَلْفُ سَاجِدٍ أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ
يُخَالِفُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
وَاللَّهُ يَخَالِفُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
وَاللَّهُ يَخَالِفُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

نہایت زیادہ گریہ کرنے لگا کہ یہ سچ کر لکھا ہے جو میرے ساتھ ہوا کیا ہے نہ کیا ہے
 "نہایت نصیبی" کا معنی خدا تعالیٰ سے حمایت ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت گریہ کر کے ان شرطوں کا پورا کرنا ضروری ہے کہ ان کے
 ان شرطوں کا پورا کرنا ضروری ہے کہ ان کے ان شرطوں کا پورا کرنا ضروری ہے کہ ان کے
 یہ شرطیں ہیں جو حق ہیں۔

جن فرطوں کا نکاح میں نکاح اور دست نہیں۔
 حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کثیر نے فرطوں کا نکاح
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عیادت کے لیے کوئی کرم عمل
 تشبیہ کے لیے فرمایا اسکی عیادت کے لیے انہی سلطان بن کثیر
 کا مطالبہ کیا جا رہا نہیں ہے تاکہ اس کا حق بھی اسی کو مل جائے
 حالانکہ اس کو وہی ملے گا جو اسی کی قسمت میں ہے۔

دو لے کا نذر رنگ استعمال کرنا

حضرت عبدالرحمن بن حنظل نے اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضور عبدالرحمن بن حنظل جیسا کہ جو اسے اللہ ان کے ہر نیک و نیکو کار سے ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس سے جو چاہا، انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ہے جو اس کی ایک گھنٹی کے برابر ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں
 میں کہہ دوں گا، ایک بکری ہی میرا ہے۔
 دعوتِ ولیمہ۔

حضرت امیر محمد تقیؑ نے منہ فرماتے ہیں کہ انجیل کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ریشم کا ریزہ کیا اور بہت سے مسلمانوں کو گمراہ کر دیا اس کے بعد آپ صاحب مہول ہمارے نکلے اور اقامت انورین کے عجوبے پر دیکھ کر ہلاک و تشریف لے گئے۔ آپ نے انہیں امانیٰ آپ کو ملنے کے بعد کہ جب آپ واپس نظر پڑنے کے قریب آویسے کو بچھڑے ہیں آپ واپس جھٹکے۔ لہذا یاد نہیں رہا کہ ان کے بارے میں

دولہ اور دعاوت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میسر بن عوف پریشانی کے نشانات دیکھ کر فرمایا: یہ کیا ہے ہم حق گزار ہوئے کہ میں سے ایک عورت کے ساتھ غسل کے برابر ہونے کے لئے نکاح کر رہا ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، اللہ اور میری طرف سے، خواہ ایک بڑی ہی میسر آئے۔

دوسرے نئے وال عورتوں کا دامن کو دعا میں دینا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فریاد نہایت بشتا اور میری والدہ ماجدہ مجھ کے ماتھے میں سے کٹائیں، یہ وقت کا فائدہ اٹھانے کے لئے اٹھ اٹھ کر عورتوں میں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا: خیر و برکت ہو اور اللہ اچھا نصیب کرے۔

جہاد سے پہلے دولہا دامن کی خلوت۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے پیوں میں سے ایک نبی نے جہاد کیا، پھر اپنی قوم سے فرمایا: میرے ساتھ وہ شخص جہاد میں شریک نہ ہو جس نے اس کی شادی کی ہو۔ اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہو لیکن اس کی صحبت نہ کی ہو۔

نوسالہ بیوی کے ساتھ خلوت کرنا۔

حدیث کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تو وہ پچھ سال کی تھیں جب ان کے ساتھ خلوت فرمائی تو وہ نو سالہ تھیں اور وہ نو سال آپ کی خدمت میں رہیں۔

مسفر میں دامن سے خلوت کرنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر احمد بنہ بنہ کے درمیان (دو لہا پر) آمین پڑھ دیا۔

۱۴۱۔ بِأَبِ كَيْفٍ يُدْعَى بِلِسْتَرْوَج۔

۱۴۱۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هُرَايْرَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَلَمَ مَضْرُوعَةٍ تَالِ مَا هَذَا تَالِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرَثَةٍ تَوَالِي مِنْ ذَهَبٍ تَالِ بِأَنَّكَ اللَّهُ تَالِ أَوْلَدُ وَلَكِ بَشَاءٌ۔

۱۴۲۔ بِأَبِ الدَّعَاءِ بِلِسَانِ اللَّاحِ يُدْعَى بِلِسَانِ الْعَرُوسِ وَالْعَرُوسِ۔

۱۴۳۔ حَدَّثَنَا زُكْرَةُ حَدَّثَنَا مَعْنَى بْنُ مُسْأَبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَنِي أُمِّي مَاءً وَخَسَنِي الدَّادُ كَرَادًا نَسُوًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ نَقَلْنِ عَلَى الْحَبِيرِ وَأَبْرَحَةَ وَعَلَى خَيْرِهَا بَر۔

۱۴۴۔ بِأَبِ مَنْ أَحَبَّ الْبُنَاءَ قَبْلَ الْغُرُ۔

۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْبَارِكِ عَنْ مَعْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَالِ عَزَائِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ يَقْرَأُهَا لَا يَسْتَعِينِي رَجُلٌ فَلَمَّ بَعْضُ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُدْعِي أَنْ يَكُنِي بِهَا وَلَدِي بِنِ بِنِ۔

۱۴۶۔ بِأَبِ مَنْ بَنَى بِأَمْرٍ أَوْ وَهَى بِنْتِ قَسِيمٍ بِنْتِ بِنِ۔

۱۴۷۔ حَدَّثَنَا نَبِيصَةُ بْنُ نَفِيعَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ تِسْعٍ وَكَانَتْ بِنْتُ تِسْعٍ۔

۱۴۸۔ بِأَبِ الْبِنَاءِ فِي السَّغِيرِ۔

۱۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسٍ تَالِ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حادثہ میں درج ذیل نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مدد کی۔
 ۱۔ روایت کی ہے کہ انہوں نے ایک عورت کا نکاح کسی
 انصاری کے ساتھ کر دیا۔ یہی وہی کرم سہل اللہ علیہ السلام ہے
 فرمایا: یہ عائشہ انصاریہ کی پوتی تھیں۔ یہی وہی
 کے لیے کوئی چیز نہیں جس کے انصاریہ کو پسند

فَلْيَسِّرْ لِي يَرْحَمُكَ

بَابُ اسْتِعَارَةِ الثِّيَابِ لِلْعُرُوسِ

وَلَمْ يَرْحَمْنَا

وَمِنْهَا
١٣٩ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ بْنِ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا عَنْ سَامَةَ
بْنِ جَهْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْثُودَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ
مِنْ أُمِّهَا قَلْبَةً فَهَلَّتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ لِيُطِيبُوا نَازِلَتَهُمْ
فَقَالُوا نَفْسُوا بِغَيْرِ رُضْوَةٍ فَتَأْتَى الْوَيْلُ حَسْبِي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكُوا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَخَرَلَتْ أُمُّهُ
اَنْتَبَهَوْا مَا لَأُسَيْدِ بْنِ حَفْصٍ جَرَّارِكِ اللَّهُ خَيْرُ
لَكُمْ أَلَمْ تَأْتِلْ بِكَ أَمْ قَطَرُ الْأَحْقَلِ اللَّهُ لَكُمْ مِنْهُ
فَمَنْ جَاءَ أَحْقَلَ لِلْمَسْرُورِينَ فِيهِ بَرَكَةٌ .

اور اشد حق فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان کو ان احکام و آیات سے (ابراہیمؑ)

دلہن کے لیے کپڑے اور زیور مستعار لینا

حضرت علیؓ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے روایت کی ہے کہ انھوں نے حضرت عباسؓ سے بارِ مستعار لیا۔
جب تک تم بتو یا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے تلقین
میں مدد نہ کیا، جب انھیں وہاں نماز کا وقت ہو گیا تو انھوں نے
بغیر وضو کے نماز پڑھی۔ جب یہ حکیم صلی اللہ علیہ وسلم کی
بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انھوں نے اس کی آپ سے شکایت
کی پس حکیم کی آیت نازل ہو گئی۔ اس پر حضرت مسیح بن حمر
نے کہا:- اللہ تعالیٰ آپ (حضرت حبیب) کو جیسے خود چاہے کرے گا
قسم آپ کی زحمت سے کون سی خفت نہیں آئی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے فیض
کو حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے کہ خود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت کا رشتہ مالِ شریف حاصل کیا ہے۔

۴۴ آسان ذرا رکھنا ہے مسلمان کے لیے ہاں رکھنا ہوا۔

ف۔ مگر اسلام نے مکمل میں ایسی جگہ پر چل دیا جہاں پانی نہیں ہے۔ مدت کا وقت ہے مسلمانوں کے پاس پانی ختم ہو چکا ہے۔ ایسے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا وہ لہو لگم بھرا گنا ہے جو انھوں نے اپنی جڑی بن حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مستعار لیا تھا۔ اس کو کاٹ کر نہ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بعض آدمی بھیجے لیکن لہو نہ کاٹا اور لشکر اسلام کو بھڑا اسی جگہ پر ٹھہرنا پڑا۔ آخر کار رخصت کا وقت بڑھا گیا ہے اور پانی ممانہ کر لیا کہ پاس ختم ہو چکا ہے اور کہیں سے دستیاب بھی نہیں ہے۔ اس عہد رسا کے وقت میں آیت ترمیم کا نزول جاتا ہے۔

بعض لوگوں کو اس واقعہ سے یہ عجیب بات سمجھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ السلام کو قرآن میں اس کا پتہ ہی نہ ملا۔
 لہذا آپ خیب نہیں جانتے تھے۔۔۔ ممکن ہے ایسی باتیں کر کے وہ لوگ خوشیاں مناتے ہوں کہ انھوں کی بڑی خدمت کو یہ ہے
 میں اللہ تعالیٰ کے جہنم کے بندہ کہ جس سے یہی ممکن بات نہیں ہے۔ وہ حضرت عائشہ یا عائشہؓ پر اپنی جانوں پر ظلم کر
 رہے تھے کیونکہ یہ دنیا کی خدمت ہے لہذا عقیدہ قریم کی سرچھی بکھر جانے کی رسالت کے حالات حجاز آ کر آئی ہے لہذا اس واقعہ
 نظر کے باعث خواہ ایسا آدمی ہر گز کہتے ہی اپنے مقام پر فائز ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن وہ ایمان کی دنیا سے
 غور نہ کرتا ہے۔

مردم پر جانتے۔
 اس واقعے میں پروردگار عالم کی مرضی یہی تھی کہ لشکرِ اسلام بھی بے ادب لکھن میں ٹھہرا رہے۔ نادر کا وقت آجائے، پانی کے
 لے کر قیچہ ڈالنا۔ اس کے ساتھ ساتھ کاسٹر عام ہو جائے۔ زمین صوبہ دہلی میں آجیو تھیں۔ کاسٹر کے بعد اس ساری صوبہ دہلی کے
 پھیلنے آئے ہیں۔ لہذا کہ شہر کی جان بچی رہی تھی۔ ————— اگر ارہا دیا جاتا تو، حوروں کا جاننا کہ لشکرِ اسلام میں پڑھا اور آیت

عزیر سلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کر لیا اور اسی آزاد کی کولن کا سر قرار دیا اور انہیں کے ساتھ ان کا ولیمہ کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک نوجوان مہترہ کے ساتھ خلوت منساہ تو آپ نے مجھے بھیجا کہ لوگوں کو کھانے کے لیے بلاؤں

ایک جوئی کا ولیمہ دوسری سے زیادہ کرنا۔

نور بن ثابت کا بیان ہے کہ حضرت زینب بنت جحش کے نکاح کا ذکر حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماس جواز انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ مہترہ کا ایک ولیمہ دیا جیسا اس کا تھا۔ ان کا ایک بکری کے ساتھ ولیمہ کیا گیا تھا۔

ایک بکری سے بھی کم کا ولیمہ کرنا۔

حضرت صفیرت شیبہ رضی اللہ عنہ کی عہد فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض اہواج مہترات کا ولیمہ قدر مد جو کے ساتھ کیا تھا۔

ولیمہ کی دعوت قبول کرنی چاہیے۔

سات بعد تک ولیمہ کرنے کا حکم اللہ حضور نے ایک یا دو دن کی مدت مقرر نہیں فرمائی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کھانے کے لیے بلایا جائے تو اسے چاہیے کہ حاضر ہو جائے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیدی کو پھر رہا کرو، دعوت کرنے والے کی دعوت کو قبول کیا کرو اور ہمیشہ کی پھر رہا کیا کرو۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْنَى صَبِيحَةً وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ مَتْنَهَا صَدَاقَهَا وَأَذْلَحَ عَلَيْهَا يَحْيَى.

۱۵۶۔ حَدَّثَنَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُهَا فَإِنَّ سَلَمَةَ لَمْ تَذَلَّ بِرَحْمَتِ اللَّهِ إِلَى الطَّعَامِ.

۱۵۷۔ حَدَّثَنَا ثَنَا مَسَدٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ ذَكَرْتُ تَزْوِيجَ نَرِيضَةَ بِنْتِ جَدِّهَا أَنَسٍ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْلَحَ عَلَى عَمَلٍ قَبْلَ بَسَائِهِ مَا أَذْلَحَ عَلَيْهَا أَذْلَحَ بِشَاةٍ.

۱۵۸۔ حَدَّثَنَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَعِيَةَ عَنْ أُمِّهِ صَبِيحَةَ بِنْتِ شَيْمَةَ أَنَّ أَذْلَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِكَاحِهِمَا مِنْ شَعِيرٍ.

۱۵۹۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَعِيَةَ عَنْ أُمِّهِ صَبِيحَةَ بِنْتِ شَيْمَةَ أَنَّ أَذْلَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِكَاحِهِمَا مِنْ شَعِيرٍ.

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَعِيَةَ عَنْ أُمِّهِ صَبِيحَةَ بِنْتِ شَيْمَةَ أَنَّ أَذْلَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِكَاحِهِمَا مِنْ شَعِيرٍ.

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَعِيَةَ عَنْ أُمِّهِ صَبِيحَةَ بِنْتِ شَيْمَةَ أَنَّ أَذْلَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِكَاحِهِمَا مِنْ شَعِيرٍ.

۱۶۲۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَعِيَةَ عَنْ أُمِّهِ صَبِيحَةَ بِنْتِ شَيْمَةَ أَنَّ أَذْلَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِكَاحِهِمَا مِنْ شَعِيرٍ.

وَفَإِذَا رَآهٖ فَسَبَّحْتَ بِحَمْدِ اللَّهِ فِي الْبُيُوتِ وَالْجَمَاعِ
۱۴۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ
الْحُجَّابِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى
بْنُ عُقْبَةَ عَنْ قَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَسَـ
رٍ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ
وَالنَّبِيُّ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ كَانَ
عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَفِي الْعَزْرِ
وَهُوَ مُسَلِّمٌ۔

بَابُ ذَهَابِ النِّسَاءِ وَالْعَبِيَّاتِ
إِلَى الْعُرْسِ۔

۱۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْبَارِقِ عَنْ
عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ رَدَّ قَالَ أَبْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً
وَمُهَيِّبَاتٍ مُتَقَبِّلِينَ مِنْ عُرْسٍ نَقَامٌ مِمَّنْ نَقَلَ اللَّهُ
أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّسَاءِ إِلَيَّ۔

بَابُ هَلْ يَرْجِعُ إِذَا لَمْ يُمْسِكْ فِي
الدَّعْوَةِ وَرَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ مَوْرِدًا فِي الْبَيْتِ
فَرَجَعَهُ فَذَكَرَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ الْأَدَبَ فَرَأَى سَبْعَ
الْبَيْتِ سَبْعًا عَلَى الْجِدَارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَبِثْنَا
عَلَيْهِ النِّسَاءَ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَخْشَى عَيْبُكَ
أَنْ أَخْشَى عَلَيْكَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُ نَفْسًا مَرَجَعًا
۱۴۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ
ثَلَاثٍ مِنَ الْقَاءِ بِمِ ابْنِ حَسْبٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ
مَرْأَةً فِيهَا نَسَاءٌ وَبِزْنَانَا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ مَرَّةً
فَجِئْتُهُ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوْبُ إِلَى
اللَّهِ وَكَرْمَلِي مَاذَا أَدْبَتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذَا الشَّرْقَةِ قَالَتْ فَقُلْتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تمہاری دعوت کی
جائے تو اس (دعوت) کو قبول کر لو مگر وہ ان (مناخ) کا
بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ روزہ دار
ہونے کے بارے میں دعا کی دعوت پر وہ دعوتوں میں
تشریف لے جایا کرتے تھے۔

دعوتِ ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانا۔

عبداللہ بن عمرؓ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عورتوں
اور بچوں کو دعوتِ ولیمہ سے واپس آتے ہوئے دیکھا تو آپ
جوشِ مسرت میں کھڑے ہو گئے اور فرمایا۔ خدا کا شکر ہے کہ تم مجھے
لوگوں میں سب سے پیارے ہو۔

دعوت میں بڑی بات دیکھ کر لوٹ آنا۔ حضرت ابن مسعودؓ نے
مگر یہ تصویر دیکھی تو وہاں پہنچ گئے۔ حضرت انسؓ نے حضرت ابوالیوب
انصاریؓ کو کہا کہ انہوں نے مگر یہ دیکھا ہے کہ وہاں پہنچ گئے
کہ عورتوں نے جہنم کو دیکھا ہے۔ حضرت ابوالیوبؓ نے کہا مجھے
دعوت سے تو اس بات کا خطرہ تھا لیکن آپ کے متعلق یہ خبر نہ
تھا۔ خدا کی قسم اب میں آپ کو کھانا نہیں کھاؤں گا اور واپس لوٹ گئے
تاکہ میں بن محمدؓ کو کہیں کہ انہیں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ
عبداللہ بن عمرؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک گداغریا
جس پر تصویریں تھیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے
دیکھا تو آپ اللہ داخل ہوئے مگر وہاں سے پرہیز کرتے رہے۔ میں
نے ہر اس کی کو آپ کے مبارک چہرے سے پہچان لیا۔ پس میں عرضی
گو کہ بھائی۔ یہ رسول اللہؐ اس اللہ اس کے رسول کی بارگاہ میں
تو یہ کہتی ہوں، مجھ سے کیا گناہ سرزد ہو گیا ہے؟ چنانچہ رسول اللہؐ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا۔ اس گناہ سے کیا مطلب ہے؟ وہ کہتی تھیں

نہ کتاب زیادہ استیعاب کر کے کتابِ صحتِ عائشہ کے پس تشریف لے گئے۔ آپ کو یہ کہ صحتِ عائشہ جو گورہ ہو جس پر بارِ علیہ السلام نہ آئے۔
 قریب بیس ہجری میں وہ اپنے محلہ کے کسی شخص سے نکاح کر لیں۔ یہاں پر وہ ایک سال تک رہیں۔
 ابھی استیعاب نہ کر سکے ہیں۔ فرمایا۔ یہاں استیعاب نہ کر سکا ہے۔ ۶۰۰
 بوی خانہ کی اجازت سے نکاحی روزہ رکھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے عائدہ کی موجودگی میں عورت روزہ نہ رکھے مگر اس کی اجازت سے۔

بوی کا اندام جو کراہت بھر خاوند کے بستر سے الگ ہوئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی اپنی بوی کو اپنے بستر پر بلائے پس وہ آنسو سے اندک کرے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عورت اپنے عائدہ کے بستر پر آنسو سے اندک کرے تو اس پر فرشتوں کی لعنت برپا رہتی ہے حال تک کہ وہ پس لوث آئے۔
 خاوند کی بغیر اجازت بوی کسی کو گھر میں نہ آنے دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لیے یہ محل نہیں ہے کہ اپنے عائدہ کی موجودگی میں (نکاحی) روزہ رکھے مگر اس کی اجازت سے اور کسی کو اس کے گھر میں آنے کی اجازت نہ دے مگر اس کی اجازت سے اور اگر وہ خاوند کی اجازت کے بغیر مل خراب کرے گی تو اس کے ایک حصہ کی نذر ہوگی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ سے روزہ سے

وَيُشْرُونَ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَأَكُونَ مِنَ الْمُتَكَلِّمِينَ
 فَأُولَئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ تَوَكُّلٌ
 فَالَّذِينَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ فَلَا يُضِلُّهُمْ أَصْحَابُ السُّرُورِ لَئِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَوْلِيَاءِ الَّذِينَ هُمْ يَكُونُ عَدُوًّا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْإِزَامِ وَالْحَبِيبِ إِذَا جَاءَكُمْ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّرُورَ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لَكُمْ وَالْحَبِيبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَزْوَاجُ وَالْأَوْلَادُ وَالْأَقْرَبُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّرُورَ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لَكُمْ وَالْحَبِيبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَزْوَاجُ وَالْأَوْلَادُ وَالْأَقْرَبُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّرُورَ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لَكُمْ وَالْحَبِيبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَزْوَاجُ وَالْأَوْلَادُ وَالْأَقْرَبُونَ

بَابُ صَوْمِ الْمَرْأَةِ بِإِذْنِ زَوْجِهَا تَطَوُّعًا

۱۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدُ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ بِلَا إِذْنِ زَوْجِهَا

بَابُ إِذَا أَبَاتِ الْمَرْأَةُ مَهْرًا جَزَاءً فَرَّاشَ مَرْوَجَهَا

۱۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ يَخْرُجَ لَهَا فَمَنْعَهَا السُّلُوكَ حَتَّى تَقْبَلَ

۱۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِيُؤْتِيَنَّ اللَّهُ عِيْسَى وَكَسَلَهُ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مَهْرًا جَزَاءً فَرَّاشَ مَرْوَجَهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا سُلُوكٌ حَتَّى تَرْجِعَ

بَابُ لَا تَأْذَنُ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا

لَا حَبِيبَ إِلَّا بِإِذْنِهِ

۱۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ جَرْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَفِيهَا شَأْنُهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَعْلَقُ مِنْ بَعْضِهِ مَنْ فَيُرَاجِعُ فَإِنَّهُ يُؤْذِي إِلَيْهِ شَطْرًا وَلَا تَأْذَنُ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُتَكَلِّمِينَ

روزہ سے نہ کرنا اور نہ ہی بوی کو گھر میں نہ آنے دینا۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کو اپنے بستر پر آنسو سے اندک کر کے روزہ نہ رکھنا۔

باب ۱۸۱

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ
أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قُلْتُ عَلَى نَافِيَةِ الْجَنَّةِ مَكَانَ مَنَافَةِ مَنْ دَخَلَهَا
وَالْمَسْكُونِينَ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ مَغْبُورُونَ فَوَاقٍ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ قَدْ أُخْبِرُوا بِمَعْرِفَةِ النَّاسِ وَكُنْتُ عَلَى نَافِيَةِ النَّاسِ
قَرَادُ أَمَانَةٍ مَنْ دَخَلَهَا الْإِسْلَامَ

جنت میں مغسول آدمی اور جہنم میں عذاب میں زیادہ ہوں گی۔
حضرت اسلم بن زید رضی اللہ عنہ نے منہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں
اسلام کی راست میں لوگوں میں داخل ہونے والے، توبہ کرنے والے، توبہ کرنے والے
اور اللہ کے فضل سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے
جہنم میں جہنم کے کھلم میں ہو گئے ہیں اور میں اللہ کے فضل سے ہونے والے
لوگوں میں تو میں داخل ہونے والے ہوں اور میں اللہ کی رحمت سے ہوں۔

حضرت اسلم بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں
اسلام کی راست میں لوگوں میں داخل ہونے والے، توبہ کرنے والے، توبہ کرنے والے
اور اللہ کے فضل سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے
جہنم میں جہنم کے کھلم میں ہو گئے ہیں اور میں اللہ کے فضل سے ہونے والے
لوگوں میں تو میں داخل ہونے والے ہوں اور میں اللہ کی رحمت سے ہوں۔

حضرت اسلم بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں
اسلام کی راست میں لوگوں میں داخل ہونے والے، توبہ کرنے والے، توبہ کرنے والے
اور اللہ کے فضل سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے
جہنم میں جہنم کے کھلم میں ہو گئے ہیں اور میں اللہ کے فضل سے ہونے والے
لوگوں میں تو میں داخل ہونے والے ہوں اور میں اللہ کی رحمت سے ہوں۔

باب ۱۸۲

۱۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ
أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قُلْتُ عَلَى نَافِيَةِ الْجَنَّةِ مَكَانَ مَنَافَةِ مَنْ دَخَلَهَا
وَالْمَسْكُونِينَ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ مَغْبُورُونَ فَوَاقٍ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ قَدْ أُخْبِرُوا بِمَعْرِفَةِ النَّاسِ وَكُنْتُ عَلَى نَافِيَةِ النَّاسِ
قَرَادُ أَمَانَةٍ مَنْ دَخَلَهَا الْإِسْلَامَ

جنت میں مغسول آدمی اور جہنم میں عذاب میں زیادہ ہوں گی۔
حضرت اسلم بن زید رضی اللہ عنہ نے منہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں
اسلام کی راست میں لوگوں میں داخل ہونے والے، توبہ کرنے والے، توبہ کرنے والے
اور اللہ کے فضل سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے، اللہ کی رحمت سے ہونے والے
جہنم میں جہنم کے کھلم میں ہو گئے ہیں اور میں اللہ کے فضل سے ہونے والے
لوگوں میں تو میں داخل ہونے والے ہوں اور میں اللہ کی رحمت سے ہوں۔

بَقِيهَا تَشَوُّرًا أَوْ امْتِرَاضًا كَأَنَّهُ جِيءَ الْمَرْءُ بِتُكْوُنٍ
عَيْنِهِ الْمَرْجُلُ لَا يَسْتَلْزِمُ مِنْهَا شَيْءٌ وَلَا تَهَاوُتُهُ
فِيهَا تَقُولُ لَهَا أَمْسِكِي وَلَا تَطْبِقِي لَعَلَّكَ رَجَعْتَ
فِيهِ قَدْ نَأْتَتْ بِي جِلْدٌ مِنَ السَّلَاقَةِ عَلَى مَا لَيْسَ بِقَوِيٍّ
فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَلَا خَتَامَ عَلَيْهِمَا أَن يَصُلُحَا
بَيْنَهُمَا صِلَاؤُ الْقَلَمِ خَيْرٌ -

بِأَمْرِ الْعَلَلِ -

۱۹۲ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفَّيْنَا
الْحَبْلَ عَلَى حَبْلٍ الْبَقِيَّةِ عَلَى الشَّيْءِ وَكَلَّمَهُ وَسَلَّمَ -

۱۹۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرٍ
قَالَ حَفَّيْنَا وَخَبَّرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفَّيْنَا
الْحَبْلَ عَلَى الْخَبْلِ وَخَبَّرَنِي عَنْ جَابِرٍ وَخَبَّرَنِي عَنْ
جَابِرٍ قَالَ حَفَّيْنَا الْحَبْلَ عَلَى الْخَبْلِ وَخَبَّرَنِي عَنْ
جَابِرٍ وَخَبَّرَنِي عَنْ جَابِرٍ وَخَبَّرَنِي عَنْ جَابِرٍ -

۱۹۴ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرٍ
عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفَّيْنَا
الْحَبْلَ عَلَى حَبْلٍ الْبَقِيَّةِ عَلَى الشَّيْءِ وَكَلَّمَهُ وَسَلَّمَ -
قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ لَتَعْمَلُونَ يَا لَهَا لَتَعْمَلُوا مِنْ تَسْمِيَةِ
كَأَنَّ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْوَجْهَ كَأَنَّ بِي -

بِأَمْرِ الْعَلَلِ الْخَبْرُ بَيْنَ الْخَبْرِ الْخَبْرُ

۱۹۵ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرٍ
عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفَّيْنَا
الْحَبْلَ عَلَى حَبْلٍ الْبَقِيَّةِ عَلَى الشَّيْءِ وَكَلَّمَهُ وَسَلَّمَ -
قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ لَتَعْمَلُونَ يَا لَهَا لَتَعْمَلُوا مِنْ تَسْمِيَةِ
كَأَنَّ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْوَجْهَ كَأَنَّ بِي -

آیت ۱۹۲ کے بارے میں فرمایا کہ اس حدیث کے بارے میں
ہے جو ایسے شخص کے پاس ہو کہ اسے رکھنا چاہے بکرا سے
ظہان دے کر دھر کا حصہ سے نکال کر چاہے اس وقت

حدیث اس سے کہ کہ آپ بھی اپنے پاس رکھیں، مطلقاً نہیں ایچ
دھر کا حصہ سے نکال کر بھی رکھیں اور یہ بیان غلط ہے بکرا میں سے
کے ہوں اس لیے اللہ تعالیٰ نے یہ بیان حتمی پر گناہ نہیں کہ آپ بھی
حرف لگنا۔

عطاء نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی
کہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حرف لگنا
کرتے تھے۔

عطاء کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب قرآن کریم نازل ہو رہا تھا تو ہم حرف
لیا کرتے تھے۔ دھر کا حصہ میں سے کہ حضرت جابر رضی اللہ
عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کہ زمانہ میں ہم
حرف لیا کرتے تھے حالانکہ قرآن مجید نازل ہو رہا تھا۔

ابن جریر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ میں نے فرمایا کہ عطاء (جنہیں لڑکی غلام یا بیٹی)
تو ہم حرف لیا کرتے تھے۔ ہم نے اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ تم کیا کہتے ہو ایسی
عصا کہیں جو قیامت تک اسے والی ہو مگر وہ مرد
اگر ہے گی۔

جب سفر کا ارادہ ہو تو محلوں میں قرعہ اندازی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم جب سفر پر جاتے تو ان دنوں چار سطلات کے درمیان قرعہ
ڈالتے۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ
کے ہم قرعہ نکل آیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیدہ عاتر
تھی کہ جب رات کو سو کر گئے تو حضرت عائشہ کے ساتھ سو چڑھ
گفتگو رہے۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ آپ میرے اونٹ پر سوار

[illegible]

۱۹۶- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ
عَنْ هِشَامٍ عَنْ تَيْمٍ مَوْلَى أَبِيهِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ كَانَ يَوْمًا لَا يَأْكُلُ مِنْ
لَحْمٍ وَلَا يَشْرَبُ مِنْ خَمْرٍ وَلَا يَلْبَسُ مِنْ
ثِيَابٍ وَلَا يَسْكُنُ مِنْ بَنَاتٍ وَلَا يَسْكُنُ مِنْ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنذِرْ ۚ
إِنَّا تَتَّبِعُونَ الْأَقْدَامَ ۖ فَمَنْ جَاءَهُمْ
يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنذِرْ ۚ

١٤٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُدَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ خَالَةَ عَنْ
أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي نَسْرِ بْنِ نَوْسٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
أُمِّهِ مَعْلُوفَةَ وَسَلَمَ وَكَفَرُ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَرَوْهُمُ يَسْرُدُكُمْ
فَمِنْهَا سُنَّةٌ وَإِذَا تَرَوْهُمُ الْيَسْرُ إِذَا تَمَّ بِمَدَدِ الْيَسْرِ.

بِأَبٍ إِذَا تَرَدَّدَ الْيَتِيمُ عَلَى الْبُكَوِ
 ١٩٨ - حَكَى مُنَايُوسُ بْنُ مَرْثَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ
 مِنْ كُفَّيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قِيلَانَةَ عَنْ
 أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا تَرَدَّدَ الْيَتِيمُ عَلَى الْبُكَوِ
 أَنْتُمْ مِنْهَا يَتِيمٌ وَأَمَّا إِذَا تَرَدَّدَ الْيَتِيمُ عَلَى الْبُكَوِ
 أَقَامَ بَيْنَهُمَا فَتُفْقَمُ فَإِنَّ أَبَا يَتِيمَةٍ وَتَوَيْتُ
 نَفْسُ ابْنِ أَسَا تَرَفَعَهُ إِلَى الْيَتِيمِ فَسَلِّ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَقَالَ عَبْدُ الرَّسَّاقِ أَخْبَرَنَا سَمِيانُ عَنْ أَبِي يَتِيمٍ عَنْ أَبِي
 قَالَ خَالِدٌ وَتَوَيْتُ فَتُفْقَمُ إِلَى الْيَتِيمِ فَسَلِّ
 إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

جو جانیں اللہ میں آپ کے لوٹ پر سوار ہو سکتی ہیں، آپ کے لیے
وہ تحقیق رہی اللہ میں آپ کو دینی رحمتوں اور انہوں نے جواب دینے
ہست اچھا۔ پس وہ سوار جو تمہیں اللہ کی رحمت علیہ السلام۔

صحت مندر کے لوٹ کا جواب: اے بندہ! برصغرت عظیمہ میں تھیں، میں نے
 انہیں دو ٹکڑے بنائے۔ جب کراچی پہنچے تو حضرت سائمن نے حضور کو بلا لیا۔
 جب سیمہ دیکھی تو انہوں نے اپنے حلقہ میں پروگرام میں شراکت کی۔

ایک آدمی کا اپنی باری سونگ کر رہے دینا۔

عمرہ کی زیارت سے حضرت عقیل رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ
 دعا کی ہے کہ اگر اہل ایمان حضرت عمرہ بخت نہ دے گا،
 ہر کسی سے کہے کہ اگر وہ دعا کرے، یہ دعا ہے کہ جس نے یہ دعا
 پڑھی ہے وہ دعا ہے کہ اگر وہ دعا کرے، یہ دعا ہے کہ جس نے یہ دعا
 پڑھی ہے وہ دعا ہے کہ اگر وہ دعا کرے، یہ دعا ہے کہ جس نے یہ دعا
 پڑھی ہے وہ دعا ہے کہ اگر وہ دعا کرے، یہ دعا ہے کہ جس نے یہ دعا

شیشہ کی موجودگی میں کھانا کھانے کی سہولت سے نکال کر دیا۔

تو اس نے حضرت امیر المومنین علیؑ سے فرمایا کہ اگر میں
جاؤں تو تم ملے ہو کہ یہ حدیث رسولؐ سے لیکن میں ہی کہتا ہوں کہ
حکمت یہ ہے کہ جب کبھی دشمن سے ملے تو اس کے پاس نہ
جائے بلکہ جب قیام دعوہ دیا ہے تو اس کے پاس نہ
جائے بلکہ کبھی کبھی ملے تو اس کے پاس نہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں پہنچے تو ان کے ساتھ ایک اونٹنی تھی جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے۔ ان کے پاس سات گھوڑے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں پہنچے تو ان کے ساتھ ایک اونٹنی تھی جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے۔ ان کے پاس سات گھوڑے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں پہنچے تو ان کے ساتھ ایک اونٹنی تھی جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے۔ ان کے پاس سات گھوڑے تھے۔

• بَابُ مَنْ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي خُسْفٍ

قَاحِلًا -

۱۹۹- حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي خُسْفٍ قَاحِلًا -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي خُسْفٍ قَاحِلًا -

• بَابُ مَنْ خَذَلَ الرَّجُلُ عَلَى نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

۲۰۰- حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَذَلَ عَلَى نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَذَلَ عَلَى نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

إِذَا انْفَرَجَتْ مِنَ الْخُسْفِ وَخَلَّ عَنْ نِسَائِهِ فَبَدَأَ نِسَاءً مِنْ

أَحَدٍ لَمْ يَكُنْ مَدَّخِلَ كُلِّ حَفْصَةٍ فَاحْتَسَبَ أَحَدُهَا

مَنْ يَحْتَسِبُ -

• بَابُ إِذَا اسْتَأْذَنَ الرَّجُلُ نِسَاءَهُ فِي

أَنْ يَسْأَلَ فِي بَيْتِ بَعْضِهِنَّ فَأُذِنَ لَهُ -

۲۰۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَسْأَلُ نِسَاءَهُ فِي بَيْتِهِمْ فَأُذِنَ لَهُ -

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَأَلَ فِي

بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

فَإِذَا اسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ فِي الْيَوْمِ فَكَانَ يَسْأَلُ فِي بَيْتِ نِسَائِهِ فِي الْيَوْمِ

جو ایک غسل سے اپنی مختلف بیویوں کے پاس جا کر

فتوہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تعلق فرماتے

حیث کہ ہر ایک صلیت حال میں گاہے ایک یا دو

مراتب تمام روزی طہارت کے پاس سے جایا کرتے تھے یہ کہ ان

دنوں کے واسطے طہارت تھی۔

ایک دن میں اپنی تمام بیویوں کے پاس جاتا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرماتا ہے کہ ایک روز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر صبح صبح ہو کر اپنی تمام اندراج

طہارت کے پاس گئے ہر ایک کے پاس حوضی پر ٹھہرے

لیکن جب آپ حضرت صفورہ کے پاس آئے تو نہ گئے تو ان

کے پاس نسبت کچھ زیادہ دیر ٹھہرے۔

بہار اپنی باقی بیویوں کا جانتا کہ ایک یوگا کے پاس دیکھا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرماتا ہے کہ ایک روز

صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرضی رسول میں حیالت لیا کرتے تھے میں

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر کے پاس ہوتا ہوا کہ میرا کمر

عائشہ سے جو جب یہ دعوت مہمانی سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور عرض کی تو آپ تبسم فرما کر فرماتے:

لو کن کادری جلانا اور غلط بیانی سے کام لینا

حضرت اسامہ بن زیدؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعوت دے کر کہ آپ کے ساتھ ہوں اور میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں ایک سوکن ہے کیا کہ نہیں؟ اور فرمایا: میں نے زیادہ سے زیادہ نفع دیا تا کہ میں جو سامعہ ملے دیتا ہے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز سے اللہ کساری ہے اسے ایسا ہے جیسے کوئی مرد فریب کا نہیں ہیں۔

غیرت و بیانی۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا نام نہ کر سکا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے زیادہ سے زیادہ نفع دیا تا کہ میں جو سامعہ ملے دیتا ہے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز سے اللہ کساری ہے اسے ایسا ہے جیسے کوئی مرد فریب کا نہیں ہیں۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا نام نہ کر سکا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے زیادہ سے زیادہ نفع دیا تا کہ میں جو سامعہ ملے دیتا ہے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز سے اللہ کساری ہے اسے ایسا ہے جیسے کوئی مرد فریب کا نہیں ہیں۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا نام نہ کر سکا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے زیادہ سے زیادہ نفع دیا تا کہ میں جو سامعہ ملے دیتا ہے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز سے اللہ کساری ہے اسے ایسا ہے جیسے کوئی مرد فریب کا نہیں ہیں۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا نام نہ کر سکا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے زیادہ سے زیادہ نفع دیا تا کہ میں جو سامعہ ملے دیتا ہے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز سے اللہ کساری ہے اسے ایسا ہے جیسے کوئی مرد فریب کا نہیں ہیں۔

وَسَلَّمَ رَأْيَا هَذَا يَزِيدُ مَا أَشَقَّ مَا قَضَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَمَ

بَابُ التَّشْتِيمِ بِمَا لَمْ يُبَيِّنْ وَمَا يُشْهِى

مِنْ التَّخَارُفِ الصَّرْفِ

۲۰۳ - حَدَّثَنَا سَيْدَانُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا خُفَّاءُ بْنُ

زَيْدٍ عَنْ حُشَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَّيْهِ مَوْطَأَةً مِنْ أُمَّيَّاءَ أَنْ يَمُرَّ قَاتِلُ يَأْتِ سُرُورُ

إِسْوَاءٍ لِي صَرَفَ رَأْيَا عَلَى حُشَامٍ إِنْ خَفَعْتُ مِنْ مَدِينِ

عُكْرُ الْوَدَى يَفْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التَّشْتِيمُ بِمَا لَمْ يُبَيِّنْ تَطْلُبُ ثَوَابِي وَمَدِينِ

بَابُ التَّخَارُفِ الصَّرْفِ

قَالَ سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ مَا أَشَقَّ مَا قَضَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَّيْهِ مَوْطَأَةً مِنْ أُمَّيَّاءَ أَنْ يَمُرَّ قَاتِلُ يَأْتِ سُرُورُ

إِسْوَاءٍ لِي صَرَفَ رَأْيَا عَلَى حُشَامٍ إِنْ خَفَعْتُ مِنْ مَدِينِ

عُكْرُ الْوَدَى يَفْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التَّشْتِيمُ بِمَا لَمْ يُبَيِّنْ تَطْلُبُ ثَوَابِي وَمَدِينِ

بَابُ التَّخَارُفِ الصَّرْفِ

قَالَ سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ مَا أَشَقَّ مَا قَضَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَّيْهِ مَوْطَأَةً مِنْ أُمَّيَّاءَ أَنْ يَمُرَّ قَاتِلُ يَأْتِ سُرُورُ

إِسْوَاءٍ لِي صَرَفَ رَأْيَا عَلَى حُشَامٍ إِنْ خَفَعْتُ مِنْ مَدِينِ

عُكْرُ الْوَدَى يَفْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التَّشْتِيمُ بِمَا لَمْ يُبَيِّنْ تَطْلُبُ ثَوَابِي وَمَدِينِ

بَابُ التَّخَارُفِ الصَّرْفِ

قَالَ سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ مَا أَشَقَّ مَا قَضَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَّيْهِ مَوْطَأَةً مِنْ أُمَّيَّاءَ أَنْ يَمُرَّ قَاتِلُ يَأْتِ سُرُورُ

إِسْوَاءٍ لِي صَرَفَ رَأْيَا عَلَى حُشَامٍ إِنْ خَفَعْتُ مِنْ مَدِينِ

عُكْرُ الْوَدَى يَفْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التَّشْتِيمُ بِمَا لَمْ يُبَيِّنْ تَطْلُبُ ثَوَابِي وَمَدِينِ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے پوچھا کہ میں نے تم کو کس چیز سے بھیج دیا ہے؟

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے پوچھا کہ میں نے تم کو کس چیز سے بھیج دیا ہے؟

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے پوچھا کہ میں نے تم کو کس چیز سے بھیج دیا ہے؟

خادم کے چادر پر کچھ ملا جس سے وہ لاپرواہ کر گئے۔
پس اس طرح میں منہ پھینک گیا۔
اس کے کمرے میں کچھ ملا جس سے وہ لاپرواہ کر گئے۔

اسی غیبت کاٹا ہے پھر آپ نے خادم کو قہر کیا، یہاں تک کہ میں مدح و مہر کے گھر میں آپ تشویش فرماتے ان سے آپ نے حج عالم راہی سنگہ گران کے گھر واپس بھیج دیا تھا بعد ازاں کہی ملائی ان کے گھر میں رکھ دی جنہوں نے وہ توڑی تھی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث ہے کہ
 جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا یا میں جنت
 میں گیا تو میں نے ایک عمل دیکھا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کس کے لیے ہے؟
 انہوں نے کہا: حضرت عربِ حبشہ کے لیے۔ پس میں نے
 اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا۔ پس مجھے روکے والی اللہ کوئی چیز
 نہ تھی مگر اس کے کہ تمہارا غیرت پرے دم میں تھی۔ حضرت
 عربِ حبشہ میں لوگوں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر بیان کیا
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہ اس وقت جبکہ ہم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو یا ہوا تھا تو میں نے جنت میں
 دیکھا کہ ایک عمل کے گھس گھسے میں کوئی مرد ۲۰۰ ذوق کر رہا ہے۔ میں
 نے پوچھا کہ یہ عمل کس کا ہے؟ جواب دیا: یہ حضرت عمر کے لیے ہے۔
 پس مجھے ان کی غیرت یاد آئی اس لیے میں اس وقت آیا یا اس پر
 حضرت محمد نے مجھے اذکار میں مقرر فرمایا۔ پھر عرض فرمادے ہوئے
 یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر غیرت کھلے گا۔

فتا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق یہ جواب اسی جہد کی حدیث ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳ میں بھی مذکور ہے معلوم ہوا کہ یہ باقر قادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ شیخی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت میں ان کا مکان میں داخلہ فرمایا ہے۔ یہ باقر قادق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے بیت بٹے محسن ہونے میں۔ اسلام آباد مسلمانوں کو ان سے بڑی محبت پہنچی۔ کفر کو سرکڑی میں بن کا جواب نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے وقت کی تعلیم طاقتوں میں تعمیر و کسری کا مقام بھی خاک میں ملا دیا تھا۔ اللہ کی ہر دیگر بات کے لئے اللہ شہر فتح کرتے چلے گئے تھے۔ ان کے انفرادی فلسفہ اسلامی دنیا کو سہرا بنا دیں گے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی ہر بات کا علم لٹکا تھا۔ ان کا دور مسلمانوں کے یہ ایک حکم تھا کہ انہوں نے اپنے پیغام اعلیٰ تھا۔ ان کی جہاد سے انہیں بھی عزت کی کا تھا۔ ان کی روایت ہے کہ اے عمر! شیطان بتائے سامنے سے بھی ڈٹنا ہے۔ یہاں شہر دلائے خدا تعالیٰ میں ہمیشہ یہ باقر قادق اعظم

الرَّجُلُ الْوَاحِدَ تَبِعَهُ أَمْرٌ بَعُونَ امْرَأَتِهِ
يَلْتَدَنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ -

۲۱۵- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَسَّانٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَسَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَوْ خَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا
تَبِعَتْهُ مِنْ تَمَسُّولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَجَّهَتْكُمْ
بِهِ لَعَدَا يُخْرِجُ نَبِيًّا تَبِعَتْهُ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَسْرَاطِ السَّالِفَةِ أَنْ يُزَوِّجَ الْعِلْمَ وَيُزَوِّجَ
الْعَمَلُ وَيَكُنَّ الرِّجَالُ وَيَكُنَّ نِسَاءُ مَعْنَى يَكُونُ لِكُلِّ نَبِيٍّ
الرِّجَالُ وَيَكُنَّ لِكُلِّ نِسَاءٍ مَعْنَى يَكُونُ لِكُلِّ نَبِيٍّ
امْرَأَةٌ الْقِيَمَةُ الْوَاحِدَةُ -

بَابُ لَا يَخْنُوكَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا ذُو
مَحْرَمٍ وَالذُّخُولُ عَلَى النِّسَاءِ -

۲۱۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ
يُحْيَى بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي الْحُبَيْرِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَمْرِو
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا السُّعَدِيُّ
فِي النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَأَيْتَ
الْحَسْرَةَ قَالَ الْحَسْرَةُ النَّوْثُ -

۲۱۷- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ
مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ مُثَنَّى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْنُوكَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَهُ ذُو
مَحْرَمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا ابْنُ مُثَنَّى فَخَرَجَتْ
خَاتَمَةُ النَّبِيِّ فِي خُدْرَةٍ فَقَالَ إِذَا جَعَلَ خُدْرَتُ
مَعَهُ امْرَأَتَهُ -

بَابُ مَا يَجُوزُ أَنْ يَخْنُوكَ الرَّجُلُ
بِالْمَرْأَةِ عِنْدَ النَّاسِ -

۲۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَسَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَعَتْهَا فَقَالَ قَامَتْ إِنَّ كُنَّ لَا تَعْبُ

ہو کے جیسے چالیس عورتیں تھیں ان میں سے کسی ایک کو چاہا میں نے اس کی
کی قلت اور عورتوں کی کثرت کے باعث ہو گا۔

فتاح سے حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی
سے ایک ایسی حدیث بیان نہ کرے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے صحابی سے حدیث ہے تو اس حدیث کو تم سے کوئی بیان نہیں کر
سکتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی
فتاح میں سے یہ صحیح ہے کہ علم اللہ جائے گا، جہالت بھول
جائے گی۔ راء اللہ غریب پیسے کی کثرت ہو جائے گی، مرد لکھتے جائیں
گے، عورتیں بڑھ جائیں گی، بیان تک کہ چالیس عورتوں کی دیکھ بھال
کرنے کا صرف ایک مرد ہو گا۔

آؤ، کس حدیث کے پاس تنہائی میں جاسکتا ہے۔

جبکہ شوہر کم ہو جائے اور نہ ہو۔

حضرت عبید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا عورت لانا محرم اس کے پاس جانے
سے پرہیز کر۔ انصار سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ
ویر کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟ فرمایا، دیوتا
محبت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تنہائی میں کوئی شخص کسی عورت کے
پاس نہ جائے کہ اس کے ذی محرم کے ساتھ۔ پس ایک شخص نے
کہا کہ جو کہ جن کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
انہیں نام نہاد خرد، میں کہہ بیٹھا ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہ ملتا ہوں
اپنی بیوی کے ساتھ کہہ۔

لوگوں کے قریب کسی محبت سے علیحدگی میں باقی کرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار ایک
محبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو پہلے اس کے
ساتھ علیحدگی میں باقی گئے اور منہ سرایا کہ خدا کا قسم، تم
انصار، مجھے تمام لوگوں سے زیادہ پیارے ہو۔

انہیں آپ نے نصیحت فرمائی۔ آخرت یا دنیوی اور غیرت کرنے کا حکم دیا۔ پس میں نے انہیں دیکھا کہ اپنے کانوں اور گھونٹوں کی جانب ہاتھ مار رہی تھیں اور راتے دیو رات حضرت جلال کے سپرد کر رہی تھیں پھر

کہہ دے حضرت جلال گفتہ نہیں برآگئے اپنے ساتھی سے شبہ کفاف گزرنے کے

متعلق پوچھنا اور غصے میں اپنی بیٹی کو مارنا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت ابوبکر کو کچھ پر غصہ آیا اور وہ اپنا ہاتھ میری کوکب پر مارنے لگے لیکن میں نے دبا حرکت نہ کی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ران پر اپنا سسر بہا رک رکھ کر آتا ہوا تھا۔

کتاب الطلاق

اس کے ہم سے شروع ہر جہاں حدیث ترجمہ کرنے والے ہیں

طلاق کی حدت

اسے نبی یا جب تم مردوں کو طلاق دو تو ان کو عورت کے وقت پر اس میں طلاق دیا اور حدت کا قیام رکھو (سورۃ الطلاق آیت ۱)۔
اجتہاد میں نے یاد رکھا، مجھے نے شمار کیا طلاق کا سنت طلاق ہے کہ کرایے طبعی طلاق سے عورت میں جنم تک یا اس وقت تک کہ عورت کے بطن سے نکلے۔
آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک نعل میں اپنی جوتی کو طوق سے دی جبکہ وہ جائزہ تھیں۔ میں اس بندے میں حضرت عربیہ انصاریہ کے نعل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے دیکھو اور خبردار کہنے کا حکم دو بار شہرہ سے پہلے تک کہ کپکپ ہو جائے۔ پھر عین کے پیراں پر جانے اب اگر چاہو تو دیکھنا اور طلاق سے دو ٹوک سے بات نہ کرنے سے پہلے۔ پس میں نے یہ کہہ کر جس کا اللہ تعالیٰ سے حکم فرمایا ہے کہ مردوں کو اس طرح طلاق دی جائے۔

تَحْلِبُ وَتَمْدُ يَدْخُلُ إِذَا تَأَنَّى إِتَامَةً ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَّظَهُنَّ وَنَهَى عَنْهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالْعَدَةِ فَوَأْيَهُنَّ يَتَوَدَّعْنَ إِيَّيَّ إِذَا رِهْنَهُنَّ فَخَوَّوهُنَّ يَتَوَدَّعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ أَرْتَعَمَ حَوْلَ بِلَالٍ إِلَى نَيْبِهِ

بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لِمَا جَاءَهُ مِنْ شَرِّهِ
الْبَيْتَةِ وَالْعَيْنِ الرَّجُلِ ابْنَتُهُ فِي النِّسَاءِ مَرَّةٍ عِنْدَ الْعَتَابِ

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَتِيمَةَ قَالَتْ خَاسَنِي أَبُو بَكْرٍ وَجَعَلَ يَطْعُمُنِي يَدِي فِي خَدِّ مَرِي فَمَا يَسْتَعْنِي مِنَ التَّحْرِكِ إِلَّا كَانَ مَرَحِلِي اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ عَلَى نَحْيِي

کتاب الطلاق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ وَلَا تَحْصُوا الْعِدَّةَ لِحُكْمِنَا وَحَفِظْنَا وَعَدَدُنَا لَا تَكُونُ طَلَّقَ النِّسَاءَ أَنْ يَطْلِقَهَا طَاهِرًا مِنْ فَيْزِ جَنَابِمْ وَ يُشْهَدُ شَاهِدَيْنِ

۲۳۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خُتِبَ مَالِكٌ عَنْ نَاجِجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِمَّا بَيْنَ الْعَتَابِ طَلَّقَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَلَمَ مَرَّةً فَمِنْ أَيْدِيهَا ثُمَّ لَبَسَهَا عَشِي تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِضُ ثُمَّ تَطْهَرُ ثُمَّ إِنْ شَاءَ امْسَكَ بَعْدَ وَرَأَى شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ نَتِجَ الْعِدَّةَ الَّتِي أَمَرْتُهُ أَنْ تَحِضَ بِهَا النِّسَاءُ

جب کوئی بڑی عکے کے کہ میں کو سے جدا ہو گیا میں نے مجھے نصیحت کیا تو اب
خالی سے اور ملک میں اس قدر سے سے خلق مولیٰ جانے کے تو اس کا کھسارہ رک
نیت ہے یہ وہ فتویٰ دیا کہ میں نے یہ اس کو سے جدا کر دیا (الاحزاب)
میں نے یہ کہ میں نے یہ اس کو سے جدا کر دیا (الاحزاب)

أَوْ قَالُوا هُوَ بَشَرٌ مِثْلُكُمْ فَقَالَتْ أَلَمْ تَكُنْ آيَةً قَبْلُ
مَنْ لَمْ يَكُنْ آيَةً لِكُلِّ شَيْءٍ فَاعْلَمُوا أَنَّ أَبَا قَلْبُشَ
يَكْفُرُونَكَ يَا مَعْشَرَ الْفَاجِرِينَ -

١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢
 ٤٨٣
 ٤٨٤
 ٤٨٥
 ٤٨٦
 ٤٨٧
 ٤٨٨
 ٤٨٩
 ٤٩٠
 ٤٩١

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْزَمُوا مَا آخَلَ أَسْمَاكُمْ
 وَحَدَّثَ كُنَى الْمَسْنِ الْيَتِيمَ بِسَمِ الْأَسْمِ
 الْيَتِيمَ وَحَدَّثَ كُنَى الْمَسْنِ الْيَتِيمَ بِسَمِ الْأَسْمِ
 الْيَتِيمَ وَحَدَّثَ كُنَى الْمَسْنِ الْيَتِيمَ بِسَمِ الْأَسْمِ

کتاب چنان کہ شمس کے درختوں میں پھرتا ہے
 شمس کے درختوں میں پھرتا ہے
 ہر دم جوتہ کا منور ملک کے بہت سے جوتہ ہیں
 محبت کا اپنے آپ پر جام کر لیتا

[illegible]

نفل کو عوام کیوں کہتے ہیں
سید ہدیر کا بیٹا ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اس نے جسے شاکر جب کوئی شے
اپنی ہوتی ہے کہے کہ تو میرے لیے مسموم ہے تو اس کا یہ کہنا فضول ہے

[illegible]

٢٢٠ - حَدَّثَنَا سُحَيْبُ بْنُ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَنَا سَالِحُ بْنُ
عَنْ يَحْيَى ابْنِ الْكَلْبِ عَنْ عَنْ مَوْحُومَةَ أَنَّ أُمَّ هَانِئَةَ مَرْثِيَةً
إِلَى هَذَا وَقَالَ تَرَى مِنْ عَدُوِّكَ كَيْفَ كَانَ الْقَوْمُ مِنْ تَهْلُوكِ
يَطْلُبُونَ قَتْلَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَلْحَانَ مِنْ خَالِئَةٍ مَوْحُومَةَ
مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ فَوُتِمَ قَتْلُهَا وَفِيهَا ابْنُ أَبِي تَيْمَةَ
مَنْ مَوْحُومَةَ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَمْرًا لَمَّا
بَيْنَ تَيْمَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّتْ بِي
رَسُولُ اللَّهِ إِلَى الْوَلَدِ عَلَى شَأْنِي فِي يَوْمِي وَرَسُولُ اللَّهِ
لَمْ يَكُنْ يَقُولُ لِمَنْ قَالَ لِمَنْ قَالَ لِمَنْ قَالَ لِمَنْ قَالَ لِمَنْ
لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ لَمْ يَكُنْ.

٥٥٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ
 حَدَّثَنَا كُرْدُ الْأَنْدَلُسِيِّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الْبُحْرَيْنِ شِجَارَةٌ تَسْجُدُ لِلرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الْبُحْرَيْنِ نَاقَتٌ تَحْمِلُ ثَمَرًا كَبِيرًا
وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الْبُحْرَيْنِ نَاقَتٌ تَحْمِلُ ثَمَرًا كَبِيرًا
وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الْبُحْرَيْنِ نَاقَتٌ تَحْمِلُ ثَمَرًا كَبِيرًا

[illegible][illegible][illegible]

یہ ہے جو کہ ایک نیا کتاب ہے جو کہ ایک نیا کتاب ہے
یہ ہے جو کہ ایک نیا کتاب ہے جو کہ ایک نیا کتاب ہے
یہ ہے جو کہ ایک نیا کتاب ہے جو کہ ایک نیا کتاب ہے

يَقُولُ لَقَدْ اِمَّا اَحَدٌ مِّنْهُنَّ، فَدَسَّ بِفَعْلِكَ كَلَامًا -

یا ایک قول اللہ تعالیٰ - یٰٰدین یٰٰؤتوت
من نساءکم فتر بعضاً ربعة اشهر ایا قولہ
مبین بلیم۔ فان فاعدا رجعوا۔

۲۶۸۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اَدِيسٍ عَنْ اَخِيهِ
عَنْ سُبَيَّانَ عَنْ حَبِيبِ الطَّوِيلِ اَنَّ اَجْعَرَ اسْتَسْجَنَ
مَا بَ يَحْمِلُ اِلَى رَسُولِ اَسْتَسْجَنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نِسَاءً وَكَانَتْ اَسْتَسْجَنَ مَحَلَّةً مَا تَقَرَّبَ حَتَّى رَأَى
رَسُولَ دُبَيْرِ بْنِ كُثَافَةَ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اسْتَسْجَنَ
فَقَدْ اَمَّا اسْتَسْجَنَ دُبَيْرِ بْنِ كُثَافَةَ۔

۲۶۹۔ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا اَبِيكَ عَنْ مَالِكِ
اَنَّ ابْنَ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ فِي الْاَوَّلَةِ اَللّٰهُ
مَعِيَ اَللّٰهُ اَوْ يَحْمِلُ يُوْحَىٰ بِهٖ اَلْوَحْيُ اَلَا اَنْ يُّبَيِّنَ
بِاَصْرِهِ اَوْ يَحْمِلُ بِاُتْلَاقٍ لِّكَ اَمَّا اسْتَسْجَنَ مِنْ
فَقَالَ لِي اِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَا بَ عَنْ اَبِي اَبِي
عَسْرًا اَمَّا اسْتَسْجَنَ اَرْبَعَةَ اشْهُرٍ يَوْمَ حَتَّى يَطْلُقَ وَلَا
يَنْتَزِعُ نِيَّةَ الطَّلَاقِ حَتَّى يَطْلُقَ۔ فَيَدَّ كَعَرْدِهِ عَنْ
عُثْمَانَ وَبَنِي قَالِي الدَّهْلَوِيَّةَ وَقَائِشَةَ مَا شَأْنُ مَسْرُ
مَرَجَلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۷۰۔ حَدَّثَنَا اَبِي بَكْرٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ اَبِيهِ
قَالَ ابْنُ اَسْتَسْجَنَ اِذَا فَعَلْتُ الطَّلَاقَ يَكُونُ
مَرَّتَيْنِ اَمْرًا سَنَةً۔ وَاشْتَرَى ابْنُ سَمُرَةَ جَلِيَّةً
وَالْتَمَسَ صَاحِبَهَا سَنَةً۔ فَمَرَّ بِهَا وَفَقَدَ مَحَلَّةً
يَعْلَى الَّذِي هَعْدَا لِي رَحِمَيْنِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ
فَلَا اَنْتَ قَالَ هَكَذَا اَنَا فَعَلْتُ اِيَّا مَلْعُوقَةً قَالَ
الْمَرْءُ عَمِّي اَلَا سِيرَ بِطَلْقِ مَكَانَهُ لَا تَتَرَدَّدُ اَمْرًا
وَلَا يَنْتَزِعُ مَالَهُ اِنْ اَوَّلَ اَلْتَقَطَ حَبْنٌ سَنَةً
اَلْمَقْذُودُ۔

۲۷۰۔ حَدَّثَنَا اَبِي بَكْرٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ اَبِيهِ

بیت کر رہا ہے۔

یہ یوں کہنے سے ایلا اور کتا

جو لوگ اپنی بیویوں سے ایلا کرتے ہیں تو عقوبت کو جاننے کے بارے
میں استحدک کی حد میں ہیں۔ فان فاعدا اگر رجوع کریں
تو یہ طلاق سے خارج ہیں جو تک رہیں اس حد سے کہ
فرط سے سونے سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس حد سے
کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی و اگر آپ کے یہ یہ کہ جس میں ہے اگلی۔
یہ کہ آپ نے جانے میں یہ تین تین تک کیا پھر یہ ہے جب آپ اس سے
ایک تو آپ سے کہ گاہ کہ رسول اللہ آپ نے تو ایک جیسے کہ قسم کھائی تھی
لہذا اگر ایسا نہیں کریں تو اس کا بھی برکت ہے۔

۲۶۸۔ کہ بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
اللہ تعالیٰ نے ایلا ہم تک ہے اس کے بارے میں فرمایا کہ نہ کہ
حسرت نہ جانے کے بارے میں کہنے کے لئے طلاق نہیں ہے کہ وہ
کے مطابق روک رہے ہیں طلاق کا ارادہ کرے جیسے کہ اللہ تعالیٰ
نے حکم فرمایا ہے اس کے حضرت ابن عمر سے روایت کیا ہے
کہ جب ہمارے گھر میں تو استحدک سے پہلے تک کہ طلاق سے
اور نیز طلاق سے طلاق دانی نہیں ہوتی اور اس کا حضرت عثمان
حضرت علیؓ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عائشہؓ وغیرہ بیان کر رہے
تھے کہ انہی نے ایلا ہم تک ہے اور اس کے بارے میں

مفقودہ الخیر کے اہل و عیال اور مال کا حکم
ہو جب کہ قول ہے کہ جب کو ۱۹۸۸ کے فقہاء میں سے حکم ہوتا ہے
تو اس کی بری ایک مایہ تھا کہ حضرت ابو سعید نے ایک لڑکی کو
حد ایک سال تک اس کے تک کو کاٹ کر کیا لیکن وہ ایسا کم ہوا
پس ایک حد وہ ہم نے نہ کیا کرتے اور کہنے کہ اس کے اہل و عیال کے
طرف سے ہیں اور اس کی قیمت میرے لئے ہے اور فرماتے ہیں اگر کو

ہم نے اس کے تک کو کاٹ کر نہ کیا تو اس کی بری کا حکم ہوتا ہے
حد ہر ایک اس کی بری حد اس کی بری کا حکم ہوتا ہے اس کی کوئی غیر
نہ کہ اس کے اہل و عیال کے بارے میں اس کے اہل و عیال کے
میں اس کے اہل و عیال کے بارے میں اس کے اہل و عیال کے

أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَيِّ خِيَلَتُمْ
وَقَالَتْ أَسْمَاءُ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْكُفُوفِ تَقَلَّتْ لِعَائِشَةَ مَا شَأْنُ النَّبِيِّ وَهِيَ
تَقُولُ: فَأَوْمَاتُ جَرَأَتْهَا إِلَى الشَّمْسِ، فَقُلْتُ: أَيْتَهُ
فَأَوْمَاتُ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعْمَ. وَقَالَ: نَسْ أَوْمَاتُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهَا إِلَى أَيِّ بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَوْمَاتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِرَأْسِهَا لَا حَدِيثَ. وَقَالَ أَبُو تَالُوتَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّبِّ لِلْمُحَرَّمِ: أَحَدًا
فَنَسِيَ أَحَدًا أَنْ يَحْمِلَ يَكْفِيهِ أَوْ أَتَى بِلَيْلَةٍ تَابَلَا
لَا تَكُلْ نَعْمَ لَكُمْ.

۶۵۱ - حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ
نَاصِرِ بْنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ
مَنْ يَكْفِيهِ مِنَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: طَلَفَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ كَانَ كَمَا أَنَّ
مِنْ اسْتَوَى أَشَارَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ. فَقَالَتْ: قَدْ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَخْرُجُ مِنْ رُؤُوسِهِمْ وَنَحْوِهِمْ
شَلَّ طَلَفًا وَفَقَدَ يَحْتَسِبُ.

۶۵۲ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُغَفَّلِ
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُنْكَدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِي أَجْمَعَةٍ سَمِعَهُ لَوْ كُنَّا أَهْلًا مَبْلُغَاتُ بَيْتِهِ يَحْسَبُ
بَنَاتُ بَنَاتِهِمْ أَوْ أَهْلًا كَمَا: قَالَ مَدِينَةُ وَفَضْلُ
نَسَبَهُ عَلَى نَسَبِ رَسُولِي وَنَحْوِهِمْ قَدْ يَزِيدُهَا
وَقَالَ: لَا دَيْنَ حَتَّى نَكُونُوا رَهْبَةً مِنْ نَحْوِهِمْ عَنْ حَبِيبَةَ

بِالْجَنَاحِ مِنْ هَتَامِ رَسْمٍ مِنْ أَنْسَافِ مَابِثَاتٍ لِي
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَهْمٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي جَاهِلِيَّةٍ فَحَدَّثَ مَا كَانَتْ فِيهَا وَرَهْمُ رَأْسِهَا
لَا تَنَافُسُ أَهْلُهَا رَحْمَتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ

نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری جانب اشارہ کیا کہ اگر میں چہرے اور
صورت سے اس کا قول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورہ
کو جس کے وقت نازل ہوئی۔ میں نے حضرت عائشہ سے کہا کہ وہ کہیں وہ
سے تفرقہ دے دیں وہ انہوں نے اپنے سر کے ساتھ صوبہ کی طرف
اشارہ کیا میں نے پوچھا کہ کوئی لڑائی ہے، انہوں نے اپنے سر کے
اشارت میں اشارہ کیا۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ میں نے اپنے ہاتھ سے
صورت پر کرکھانے کے بعد اس کا اشارہ کیا کہ صورت میں عباس کا قول کہ حضرت
پہلے اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا کہ کوئی صورت نہیں ہے۔ ابو قتادہ
کا قول ہے کہ حضرت نے احرام دہانے کے ٹکڑے کی باجٹ فرمایا کہ کیا تم میں
کے کسی نے اسے حکم یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا۔ لوگوں نے انکار کیا
نور پاک محمد بن حنفیہ

مگر اسے صورت میں عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اوپر پر سورہ کرکھانے
کی اور عیب آپ کو (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس آئے تو اس کی جانب اشارہ
کے کہ اگر کچھ صورت عیب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا جو کہ وہ جو کہ وہ اور اس میں اشارہ کیا
کہا ہے اور انکشاف ہلکے مبارک سے آپ نے اسے کہ طوطا
بتایا کہ اشارہ۔

کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
کی ہے کہ اب اتنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے بعد ایک
اس مامت پر کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
گو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے حد اخراج یا کسی پھر اپنے
اپنے اشارہ سے فرمایا میں نے اشارہ کی انگلی اور انگلی کے وسط
میں ہونے کے کہ کہ کوئی لوگوں کی حالت کو ظاہر فرماتا ہے۔ چشم
بن کر میں صورت اس میں حکم رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھ میں کسی ہودی نے
ایک ٹکڑے ٹکڑے کی جن پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اور اس کا کہ کوئی یا میں اس کے گھر دے آئے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اشارہ میں حاضر ہو گیا کہ وہ منکر کے آگے

فَإِذَا جِئْتُمْ بِهِ فَقَدْ أُفْتِيَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ تَفْلِكَ لَكُلِّي، يَقْسِرُ الْإِنْسَانُ
 تَفْلَهُ إِذَا شَارَكَ بِهَا صَاحِبَهَا أَنْ يَقَالَ فَقَالَ لِيُجِيبَ دَعْوَةَ
 خَيْرِ لَيْلَى قَالَتْ مَا شَارَكَتُكَ لِي، فَقَالَ فَقَالَ لِيُجِيبَ دَعْوَةَ
 مَا شَارَكَتُكَ أَنْ تَعْمُفَا مَرْبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَرَّ مَرَّةً بَيْنَ بَنِي تَجْمُوتَيْنِ -

۴۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْ عَنِ ابْنِ

مرتبہ میں داخل ہو کر خدمت فرما رہی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 اس سے فرمایا کیا تمہیں خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ تم نے اس کے ساتھ
 اپنی کھال کا حصہ لٹکا رکھا ہے؟ اس نے کہا ہاں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 اس کے ہاتھ سے اس کی کھال کا حصہ لٹکا کر دیکھا تو فرمایا کہ اس نے اس کے ساتھ
 جو کچھ تیرے پاس تھا اس کا حصہ لٹکا کر دیا۔ اس کے بعد اس نے اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کا بیان ہے کہ میں

يَا أَيُّهَا إِخْلَافُ أُمْلَاءِ عَيْنِ -

عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ رُسُلِ
قَدْرَانِ إِسْرَأَتْهُ وَأَخَذَهَا الشَّيْءُ مِنْهُ فَمَيِّدٌ ذَكَرَهُ
تَعْرِيقُ بَيْنَهُمَا.

٢٨٢ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو
عَبْدِي عَنْ جَدِّهِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ جَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدَفَ
أَصْرَاقَهُ فِي يَدَيْهِ فَهَبَّهَا رَأْسَهُ حَتَّى أَصَابَ اللَّهُ عَيْنَهُ وَكَرِهَ
يَقُولُ: إِنَّ أُمَّةً يَعْلَمُونَ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَادِبٌ فَلَا مَسَاسَ
بِهِ، ثُمَّ قَرَأَ مِنْ شَهَادَتِهِ.

٢٠٠ هـ - حَكَمَ الْإِمَامُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا يَقُولُ عَنْ
 أَبِي شِهَابٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ ابْنَ أَبِي قُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ مَرْثِي
 الْفَخْرَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ مَرْثِي بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْفَخْرَ بْنَ خَالِدٍ
 يَا فَاطِمَةُ أَرَأَيْتِ بِجَلَدٍ فَعَدَّ مَعَهُ إِسْرَائِيلُ رَجُلًا أَيْتَمَهُ
 فَتَتَلَوْنَهُ أَمْ كَيْفَ يَقُولُ؟ سَلِ ابْنَ فَاطِمَةَ عَنْ ذَلِكَ
 فَسَأَلَ فَاصْبِرْ يَقُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنْ
 ذَلِكَ فَكُلُّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ بِ
 وَقَالَ بِهَا حَتَّى كُفِّرَ عَلَى فَاطِمَةَ فَاصْبِرْ مِنْ رِثْوَانِ رَسُولِ
 اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ رُجِعَ فَأَمَرَهُ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ
 مُؤَيَّرٌ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ فَاصْبِرْ يَقُولُ لِي لَوْ أَنَّ ابْنَ خَالِدٍ
 تَدَاكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ ابْتَدَى
 مَا أَنَّهُ عَلَيْهَا فَقَالَ مُؤَيَّرٌ وَبِهِ لَا أَمْرَ حَتَّى أَكُنْ عَنْهَا
 مَا قَبِلَ مُؤَيَّرٌ حَتَّى جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَحَدًّا

نہیں ہے کہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی بات کہہ چھوڑی ہے
 پسند کی ہے اس پر حضرت کو میرے کہ خدا کی قسم میں تو اس وقت
 تک باز نہیں آتا جب تک کہ حکمِ حرم نہ کر لوں میں حضرت کو میرا دل یہ
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات میں لوگوں کے دھبہ ہی جاپیے اور

فَيَقُولُ ذَكِّرْهُمْ بِأَيُّ يَوْمٍ هَؤُلَاءِ
يَأْتُونَ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْفُ
بُرْءَانِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

٢٩١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَا يَكُ قَدْ
حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا مَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ مَا شِئِيَ مِنْ ذَلِكَ مَا نَفَرَتْ
بَيْنَهُمَا فَالْحَيُّ الْوَلَدُ بِهَا الْمَرْأَةُ -

۶۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ
وَالْأَشْعَثِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ

بَيْنَ يَدَيْ مَنْ يَخْبِي أَيْ يُمْنِي عَلَى أَخْبَرِي مَعًا تَحْتِ
أَيْ ابْنُ الْقَارِئِ الْقَارِئِ مَنْ تَحْتِ مَنْ يَخْبِي مَنْ يَخْبِي
وَكَبَّرَ التَّلَامِيذَ وَتَرْتِيلَ الْعَمَلِ بِالْمَعْنَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَامَ مِنْ مَدِينَةٍ فِي دَائِرَةِ قَوْلِهِ تَحْتَ الْعَمَلِ مَنْ
مَرَّ مِنْ قَوْمِهِ مَسْجُودًا أَنَّهُ وَجَدَهُمْ إِسْرَافًا
مَرَّ مِنْ قَوْمِهِمْ قَاتِلًا بِهَذَا الْوَسْطِ وَتَقْوَى
فَدَخَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرَهُ
بِالَّذِي وَجَدَهُمْ إِسْرَافًا وَكَانَ ذَلِكَ إِسْرَافًا
مُتَعَدِّدًا لَيْلًا لِلْعَمَلِ مَسْجُودًا وَكَانَ الَّذِي خَبَّرَهُ
عِنْدَ إِخْلَافِهِ خَدَّيْكَ الْخَبْرُ حَقًّا قَطْعًا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ خَبَّرَنِي
مَوْضِعَ بَيْتِهَا بِأَنْزِلِ الدَّيْنِ وَكَذَلِكَ خَبَّرَهَا أَنَّهُ
دَخَلَ عِنْدَهَا - فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قَيْسٍ فِي الْأَنْحُسِ هِيَ النِّسَاءُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَعْتُ لَعَلَّ
يَمْرُوتَةَ لَرَجَعْتُ هَدِيمَ مَعَا بَيْنَ قَيْسٍ وَشَيْبَةَ
إِمْرَأَتُكَ كَأَنَّ ظَهْرَ الشَّوْءِ فِي الْوَسْطِ

بَابُ إِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَزَوَّجَتْ بَعْدَ
الْإِعْدَاةِ فَرَوْحًا فَيَرَى قَوْلَهُ يَسْتَهَا -

٢٩٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ فِيهَا وَمَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ فِيهَا وَمَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ فِيهَا

اسکاتلینڈ کے ایک شہر کے نام پر

چمکہ لعلین کرنے والی کتاب ہے

انہی نے حضرت عباسؓ اور رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وفات کی ہے۔
 محمد بن کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم فرمایا کہ اس کی قبر کے چھینے
 سے منع کیا تو مرد نے اُسی عرصہ کے بچے کا انکار کر دیا۔ چنانچہ اُن دونوں
 کو جہاد کر دیا گیا اور بڑے عرصہ کے بعد گیارہ۔

امام کا وہا نکرنا کسے اللہ حقیقت ہی پر گواہی

[illegible]

تین ہفتوں کے بعد دوسرے غلام سے نکاح کیا اور
اُس نے ابھی ہاتھ نہیں لگایا۔

عمر و مہل یکتی، جسام، غرود ہی زیرِ حضور عاشقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جس کی طرف سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

مذہب سے بھی رکھتے کو کئی گنی درجن تک صفہ چل رہا ہے اور درمیان میں نہ سحری ہے نہ انظار۔ محاذ کلام بھی ایسا کر سنے گئے ہیں تو انہیں ازراہ مشققت دنگ دیا جاتا ہے۔ پھر بھی جس صورت حال کے صفہ سے رکھے سے دڑ کے اور غری گنہگار بنے گا تا، آپ بھی تو عزم وصال رکھتے ہیں۔ اور شاد فرمایا:۔ اَیُّکُم یَقِیْنُ یَطِیْعُ یُنِیْ سَیِّئٌ وَ یَقِیْنُ یَقِیْنُ۔ تم میں جو بیباکوں ہے؟ بلکہ تمہارے سب کو تا اور چتا ہے۔ صَدَقْتُ یَا سَاسُوْنَ اَللّٰہُ رَاغِبٌ حَمْدٌ جِیسا اس کائنات بارہی و مادی میں نہ تو مشرقاں نے کوئی ایک بھی فرد پیدا فرمایا ہے اور کبھی پیدا فرمانے کا۔ اتنا اونچا مقام اور عزت ہی جو کہ مدنی نافرمان کے ساتھ تھا، سبحان اللہ!

کل جہاں تک اور جو کہ روٹی غذا:

اس شکر کا قاصد یہ دکھوں سلام

رحمت دو عالم سے مشرق تائی علیہ وسلم چاہتے تو سنے پامنی کے مکانات میں رہتے اور دنیا جہاں کہ ہر نعمت و راحت قدریں میں دست بستہ موجود ہوتی لیکن وہ زندگی پسند نہ فرمائی۔ سرکاس نے سیکھوں کی طرح زمین گزرا پیر فرمایا۔ اتنا اس لیے کہ دنیا اور اس کا مال و متاع اس قابل نظر نہ آیا کہ اُسے منہ لگا جائے۔ تا یا اس لیے کہ بے سرو سامانی کی زندگی میں راحت نہواہ ہے کیونکہ کسی مسافر کے پاس جتنا سامان زیادہ ہوگا اتنا ہی اُسے تنگی اور پریشانی کا زیادہ سامان کہنا پڑے گا، لہذا اس میں دیا ہے

خوش اس راہی کہ سامانے نگیرد

تا تا اس لیے یہ زندگی اختیار فرمائی کہ امت میں اکثریت طریقہ کی برگ۔ وہ اپنی بے سرو سامانی کو دیکھ کر احساس کمتری میں مبتلا نہیں ہوں گے۔ اُن کی غربت، غصے تر پائے کی سی بیکہ دیکھیں گے کہ ہمارے اور ملکی کائنات کے سردار، محبوب پر مددگار سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض الہیہ کے مالک اور نماز الہیہ کے قاصد جوتے ہوئے اسی طرح زندگی گزار دی اور اَلْفَتْحُ فُتِحَ۔ فرمایا۔ لہذا امت کے خداداد ہی غریبی ماننے سے سرور ملانی اور تنگی کسی کو محسوس نہیں گے۔ مبرور کائنات کے بیکہ بن جائیں گے اور اختیاری طور پر اُٹانے میں طرح زندگی گزری اُس کا اعتقاد ہے ہی کیا پکارا نہیں گے۔

ہم غریبوں کے اُٹا پہلے حد و حد

ہم فقیروں کی خدمت پر دکھوں سلام

خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس وقت ہر گز و سکون علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سب سے جنتی ماحرہ ای ہیں۔ علامہ زکریا نے جنہیں بتا کر وہ نظام بخشا کہ تمام مہتر حد قول کی سردار بنائیں لیکن دنیاوی حالت یہ ہے کہ زندگی بالکل سرور و کرم میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرح گزار دی تھیں۔ اپنے اختصار سے بچی بیست تھیں، جس کے باوجود مقدس اقدار میں چھلے میں پڑ جاتے تھے۔ کیا اہل بیعت و طہار کی بہت کا دعویٰ کہ۔ ان رشتہ کے لیے اس میں کوئی حرج نہ تھا؟ کیا سوجھ بوجھ مسلم عورتیں اُن کی طرح زندگی سے کوئی سبق حاصل نہیں کر سکتیں؟۔ ان دنوں، دیکھئے شاعر مشرق، ذاکر محمد امجد علی مرعوم بن کی تان میں کیا فرما گئے ہیں:-

مریم ایک رشتہ جیسی عزیز

اور شہ نسبت عالمہ نہ مرا عزیز

وہ چشمِ بد و قیامِ حسین

آں دمِ اذہین و آخرین

باشہ اُن غنّی فقی مشکل کشا

مرقعہ برادری، تحیر غما

ماقرہاں مرکو پر کارہ مشق ماہر آں قباغہ ملاہ مشق

۱) یہی مسئلہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیہوشی پر آیا کرتی تھیں اور ان کو یہی چاہئے پڑے جسے کہ ان کے والد محترم یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ روٹی کا ٹکڑا لایا جس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ روٹی کھو"۔ یہ روٹی کھو کر کھانے کی چیز بن گئی۔ یہی مسئلہ ہے کہ فاطمہ زہراؓ کو عروسی کی دولت ملنے میں سرکار کردہ پاکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے منہا کھانسی کا قصہ بنا کر بیان کیا۔ انہی قصہ و بیان سے روٹی کا ٹکڑا تقسیم کرنے کے بعد ان کے دولت خانے پر تشریف لے گئے اور اپنی اتنی چیزیں مانجوا دی کہ ایک روٹی یا ٹکڑا میں مرحمت نہ فرمایا۔ تشریف نہ لے گئے بلکہ فرمایا: "میں ایسے عورتوں اور غلاموں نے ان لوگوں کو دیے ہیں جن کے آپ جانوں میں حصہ لیتے"۔ اس نے اپنی جائیں قرآن کریم کے تحت چھوڑ دیں اور یہ ہے لہذا انہی کا حق نہیں بتا۔ اس میں مکرانوں کے لیے کتابت الہی ہے۔

۲) جس ایسا وظیفہ بتا دیا اس میں چھوٹے سے روٹی کا ٹکڑا ہے جب تک کہ اسے گوشت ۲۲ دھڑ سببان اللہ ۲۲ دھڑ دھڑ اللہ ۲۲ دھڑ اللہ اکبر پڑھ دیا کرو۔ اس روٹی کے کام سے صحیح فاطمہ زہراؓ کا بچا ہے۔ حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کے گھر سے پڑھتے دیکھے اس کا فائدہ ہونے دیا جیسا کہ ان کی حدیث میں مذکور ہے۔ صحیح مسلم بتانے کے قابل ہے۔

۳) یہ روٹی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بارگاہ میں ہر مسلمان کو ہر روز تھوڑی حد تک ملتی رہتی کرنا چاہیے۔

فہم غیر ملکی سے ہے جن کا غیر
ان کہ ہے لکھ لکھت ہے لاکھوں سلام
اس تہلہ نگر ہوا مسئلہ
جلوئے تھکے منہ ہے لاکھوں سلام
جس کا آٹھل ڈر دیکھا دہرے
اس بھانے نرا بہت ہے لاکھوں سلام
سیدہ زہراؓ، فاطمہؓ، علیؓ
یا ان احمد کی طاعت ہے لاکھوں سلام

حدیث کے لئے خلاصہ رکھنا

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سے حدیث کے لئے خلاصہ رکھنا
کہ ہے کہ حضرت فاطمہؓ زہراؓ سے اس لئے کہ ان کی خدمت میں سے حدیث کے لئے خلاصہ رکھنا
کی خدمت میں حاضر ہو کر اس سے حدیث کے لئے خلاصہ رکھنا
نے فرمایا کہ میں نہیں اسکا جزو بنادوں جو تم سے اس سے ہوتا ہے
تم سے وقت تجسّس مرتبہ بیان اللہ تعالیٰ تعالیٰ سر رہ
اللہ تعالیٰ اور جو تجسّس سر رہ اللہ تعالیٰ اکبر علیہ السلام
حضرت مسلم نے فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد
ہر عمل کبھی نہیں چھوڑا۔ پوچھا گیا کہ کیا آپ نے صحیفہ کی حدیث
میں اس سے نہیں چھوڑا تھا؟ یہ فرمایا کہ جگہ صحیفہ کی حدیث

باب غلام النکاح

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ غَالِبٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ بِجَاهِدٍ أَسْمَعَ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ
بْنِ أَبِي نَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهَا السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ
خَالِدًا مَقَالًا أَلَا أُخْبِرُكَ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ بِمَنْ
أَمَنَهُ مَسْجِدًا سَلَا شَأْنًا لَيْسَ لَكَ مِنْهُ وَتَحْمِلُ مِنْ أَمَلِهِ
سَلَا شَأْنًا وَتَحْمِلُ مِنْ أَمَلِهِ أَمْرًا بَعْدَ ثَلَاثِينَ
قُرْبًا قَالَ سَيِّئًا رَحِمَهُ اللَّهُ أَمْرًا بَعْدَ ثَلَاثِينَ قُرْبًا
تَرَكْتُمَا بَعْدَ بَيْتٍ وَلَا لَيْلَةَ وَفِيهِ قَالُوا لَا

بھی بڑے چھوڑے

اسو دین پر میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

باب ٢١٤ خَدَمَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ -
 ٣٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُتَيْبَةَ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ
 يَرْبُودٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا كَانَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ فِي مَهْرَجِهِ
 أَهْلُهُ نَادَا أَسْمِعِ الْأَذْنَ خَرَجَ -

مردان اپنی بیوی کو پرفقہ نہ دے

بَابُ إِذَا الْمَرْءُ تَرَكَ الْمَرْأَةَ
أَنْ تَأْخُذَ بِغَيْرِ عِلْمِهِ مَا يَكُونُ فِيهَا وَوَلَدُهَا
بِالْمَعْرُوفِ -
٣٣٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلِيِّ حَدَّثَنَا بِحَيْفٍ
مَنْ هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ
بِنْتَ مَتْنَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمَا سَفِيَانِ رَجُلٌ
فَتَحِيحٌ فَلَيْسَ يَعْطِيَنِي مَا يَكُونُ فِي وَلَدِي أَوْ مَا
أَعْدَمَتْ رِيَّةً وَهَوَاؤُهُ يَعْلَمُ فَقَالَ حَدَّثَنِي مَا يَكُونُ
وَوَلَدُكِ بِالْمَعْرُوفِ -

بَابُ حِفْظِ الْمَرْأَةِ تَرْجُمَانِي دَارِ
بَيْتِهَا وَالنَّمَقَةِ -

[illegible]

بَابُ كَيْفِيَّةِ الْمَرْأَةِ بِالْمَعْرُوفِ -

٣٣٣ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ مَعْتَزُ بْنُ
يُونُسَ وَهَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَبْرَأَ مِنْ نِسَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَلْيَتَزَوَّجْ مِنْ يَهُودِيَّةٍ فَإِنَّهَا تَعْلَمُ مَا يَخْفَى عَلَى الْيَهُودِ

موجود ہیں۔ چنانچہ شامی کا یہی اہم نسخہ طیب قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔
 میں نے تصانیف میں سے اس کے تحت نقل کیا ہے کہ: **مَنْ شَاءَ بَعَثْنَا مِنْ الْأَحْكَامِ (موجبہ دلیل)**
 کہ آپ میں سے کسی حکم سے چاہتے تھے اس کو فراہم کیا کرتے۔
 اہم حدیثی روایتی میں سے اس کے تحت نقل کیا ہے کہ: **مَنْ شَاءَ بَعَثْنَا مِنْ الْأَحْكَامِ (موجبہ دلیل)**
 کہ آپ میں سے کسی حکم سے چاہتے تھے اس کو فراہم کیا کرتے۔
 اس وقت یہ اختیار احکام میں سے کسی ایک کو بھیج دینا تھا۔

اس وقت (۱۳۹۹ھ) کے اپنے اپنے انفرادی مسائل، بیان افزہ تفسیر، خاص کر ان کی ایک باب میں اور خاصہ۔
 باب حبیب بن عبد مناف بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن كلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خضام بن مدرکہ بن اد بن عدنان بن ادم بن نوح علیہ السلام

مَنْ شَاءَ بَعَثْنَا مِنْ الْأَحْكَامِ (خاص کر ان کی ایک باب میں اور خاصہ۔
 میں نے تصانیف میں سے اس کے تحت نقل کیا ہے کہ: **مَنْ شَاءَ بَعَثْنَا مِنْ الْأَحْكَامِ (موجبہ دلیل)**
 کہ آپ میں سے کسی حکم سے چاہتے تھے اس کو فراہم کیا کرتے۔
 اہم حدیثی روایتی میں سے اس کے تحت نقل کیا ہے کہ: **مَنْ شَاءَ بَعَثْنَا مِنْ الْأَحْكَامِ (موجبہ دلیل)**
 کہ آپ میں سے کسی حکم سے چاہتے تھے اس کو فراہم کیا کرتے۔
 اس وقت یہ اختیار احکام میں سے کسی ایک کو بھیج دینا تھا۔

یہ مضمون طحاوی کی پیش کے ساتھ خود اسی جلد میں حدیث ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷ کے تحت بھی موجود ہے۔ چونکہ
 مسلمانوں کے لیے ایک ایسا گودہ ہی موجود ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات ایک آنکھ نہیں جاسکتے۔ وہ مہربان
 خداوند تعالیٰ (رحمۃ اللعالمین) والے زاویہ نظر کے مال ہیں۔ وہ محمد علیہ السلام کے فضائل و کمالات اور خداوند تعالیٰ کا کہاں
 سے آخر تک کسی جگہ ان کی تقریریں خود اہل حدیث کے ہاں ہی مل سکتی ہیں کہ فرقہ پرستانہ کانٹیل بت تمام ان لوگوں
 پر بھی برتاؤ ان کے نزدیک اس کے ساتھ ہی اہل حدیث کے ہاں ہی مل سکتی ہیں کہ فرقہ پرستانہ کانٹیل بت تمام ان لوگوں
 جگہ شریعت اسلامیہ کے رد سے یہ عقیدہ نشان رسالت کے انکار کا ہے اور کفر کی ہی طرف پاتا ہے۔

انگریزوں نے اپنے دور اقتدار کے اندر تو ان میں رسالت کا پروانہ کیا اور اس تحریر کی اپنی اسلام دشمنی کے تحت دلی کھل
 کر دیکھ جب اس شریعت نے زندہ کچھ اثر قدرت سے ملنے بخت کے ایک عجیب انداز پر دہلیش رسالت نام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
 دہلی شہر ۱۳۹۳ھ کو پیدا کر دیا جنہوں نے اسی ملازمت پر گستاخانہ رسول کے سارے مضمون کا ناطقہ جھگڑا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کے خداوند اختیارات ثابت کرنے کی فریاد سے انہوں نے اس واقعہ کے خلاف اپنی نام سے ایک اعلان اعلان کر دیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی باتیں اور ان کے ساتھ محراب پرستوں کے خداوند اختیارات ثابت کیے ہیں اور ثابت کر دکھایا ہے کہ
 خدا نے اپنے محبوب کو واضح ایوارڈ اور شکل کھانا دیا تھا۔

یہ بیان افزہ رسالہ ۱۳۹۳ھ میں لکھا گیا تھا اور اس ۱۳۹۳ھ میں ہی پوری صدی گزشتہ کی لیکن کسی شے سے شے گستاخ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خداوند اختیارات کا انکار کرنے والوں سے جواب میں یہ ہے کہ وہ خود
 تک جواب دے سکتے ہیں۔ اس واقعہ کے انداز میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ خود عربی مدعی کے کہنے پر ہی اہل حدیث کا یہی
 روایت علیہ وسلم فرمایا تھا۔

صحابہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ہمدانہ کی محضر پر کہنے کی یہ یاد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فَضْرَحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضَعَهُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَضَعَهُ

یہاں تک کہ وہ لڑکے بیکہ ظاہر ہوئے اور پھر لایا جا رہے تھے۔
 وہ لڑکے کو کھلا دے۔

پھر حکم میں ہم لغزینی مدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اندر سے ہند و حکم توسط طبرانی میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پیغمبر خدا ﷺ کی حوالہ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے سنہ ۔ ارشاد فرمایا:۔

دلایہ میں ہے۔ فرمایا ہے۔

۱۔ مسکن ہلداؤر دھرم ۲۔ نام این کتاب زمیر کا ہے۔

۱۱۔ امام مالک رحمہ اللہ نے بھی اسے خالص مذکورہ سے بچنے والی حدیث دہرائی۔ یعنی اس حدیث میں رسول

أَفَمَاتَ عَلَى الْكَلْبِ مِثْلُ ذَلِكَ وَ

هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْتَ مُسْرِفٌ مُبْتَدِلٌ
وَمَنْ يَتَّبِعْ أَحَدَهُمَا يَكُفِّرْ بَكُلِّهِمَا مَا كُفِّرْ بِهِ قَوْلُكُمْ حَرِيطٌ مُتَشَدِّدٌ
٣٣٤ - هَكَذَا نَا مُؤْتَى ابْنِ أَبِي سَعْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

اللَّهُ ذَا بَيْتٍ مَنْ كَانَ آخِزًا بِبَيْتِكَ يَنْفَرًا مِّنْهُ لَقَدْ اسْتَفْزَأْتُكَ الْآيَةَ وَلَا نَأْكُرُ إِلَهًا مِّثْلَكَ قَالَ حَمْدُ اللَّهِ لَأنَّ الْكُرْأَ أَدْعَتِكَ الْحَبَّ إِلَى مَنْ لَمْ يَكُنْ بِئِزِيٍّ مِّنْ حُمْدِ النَّبِيِّ -

بَابُ التَّسْمِيَةِ عَلَى الْطَعَامِ وَالْأَكْلِ بِالْيَمِينِ -

۳۲۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعَ قُتَيْبَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ فِي جَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَبَدَأَ بِالنَّخْلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي هَذِهِ شَيْءٌ يَا أُمَّامِرُ سَمِعَ اللَّهُ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَمِينُكَ ثُمَّ أَرَأَيْتَ تِلْكَ طَعْمَتِي بَعْدًا -

بَابُ الْأَكْلِ مِمَّا يَمِينُهُ وَقَوْلُ الْأَنْبَاءِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْكَوَا أَسْمَ اللَّهِ وَلِيَا كُلِّ رَجُلٍ مِمَّا يَمِينُهُ -

۳۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَرِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَدٍّ عَنْ حِلْحَلَةَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ قُتَيْبَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُوا مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ كُلُّهُ طَعْمٌ لِّكَ مَا أَكَلْتَ يَوْمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ طَعْمٌ لِّكَ مَا أَكَلْتَ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ طَعْمٌ لِّكَ مَا أَكَلْتُ يَوْمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ طَعْمٌ لِّكَ -

۳۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ كَيْسَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُوا مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ كُلُّهُ طَعْمٌ لِّكَ مَا أَكَلْتُ يَوْمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ طَعْمٌ لِّكَ -

بَابُ مَنْ تَبِعَهُ حَوَالِيَ الْقَصْعَةِ مَعَ صَاحِبِهِ إِذَا لَمْ تَعْرِفْ مِنْهُ كِرَامِيَةً -

یہی غلط ہے تینیں پڑھ کر سستے کے لئے کہا تھا حالانکہ میں قرآن کریم کا آپ سے بیان جانتے تھا نہیں جوں۔ حضرت عمرؓ کا۔ خدا کا قسم اگر میں جہلی بن کر گھر میں سے باہر آؤں ہاتھ بچے سرخ و نشوں کی دولت ہے میں زبان مغرب پر لے۔

بسم اللہ پڑھ کر وائیں ہاتھ سے کھانا

جب بنی کعبہ نے حضرت عمرؓ کو رسول اللہ ﷺ کے لئے منہ کو فرستے ہوئے سارے میں لکھنے کی حالت میں اور رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درگاہ تھا جبکہ میرا ہاتھ پیانے میں ہر طرف چلتا رہتا تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ ہر خود را بسم اللہ پڑھو اور لیکن ہاتھ سے نہ آؤ اور اپنے سامنے سے کھانا کرو۔ اس کے بعد میں اسی طرح سے کھا کر رہا۔

سامنے سے کھانا

حضرت ابن عباسؓ سے کہ یہاں کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ کا نام لے کر کھانا کرو اور اپنے سامنے سے کھانا۔

جب بنی کعبہ ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو رسول اللہ ﷺ کے لئے منہ کو فرستے ہوئے سارے میں لکھنے کی حالت میں اور رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درگاہ تھا جبکہ میرا ہاتھ پیانے میں ہر طرف چلتا رہتا تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ ہر خود را بسم اللہ پڑھو اور لیکن ہاتھ سے نہ آؤ اور اپنے سامنے سے کھانا کرو۔ اس کے بعد میں اسی طرح سے کھا کر رہا۔

جب بنی کعبہ ابوبکرؓ سے کہ یہاں کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ کا نام لے کر کھانا کرو اور اپنے سامنے سے کھانا۔

سارے برتن سے کھاتے پھرتا

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کون ہاتھ نہ لگائے۔

۳۴۶۔ حکمًا لَنَا أَنْ نَتَّبِعَهُ عَنْ مَا يَأْتِي عَنْ إِبْنِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّكَ سَمِعْتَ أَسْمَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَتْمًا طَوَّعًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَامُ مِنْهُ قَالَ أَلَسْنَا نَذْهَبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَذْهَبُ أَتَيْتُكَ يَتَّبِعُ الدُّنْيَاءُ مِنْ حُدُودِ الْفَضَائِلِ قَالَ فَلَمَّا ذَلَّ أَحَبَّ الدُّنْيَاءُ مِنْ يَدِ يَتَّبِعُ

عبد اللہ بن ابی طالعہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک روزی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لئے دیا جو اس نے آپ کے لئے تیار کر دیا تھا۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گیا میں نے دیکھا کہ حضور پائے کی ہر جانب سے کھانے کی چیزیں نکال رہے تھے اس وقت میں بھی کھانے کو تیار تھا وہ پسند کرتا ہوں

فتنہ: ایک صحابہ نے سر جو کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کی جگہ پر بیٹھنے کا کام کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی حضور کے ساتھ شریک ہوتے تھے۔ صاحب زادہ نے آپ کے لیے شربہ و لا اگر شربت پکایا تھا جس میں کھدو بھی ڈالے تھے۔ دعویٰ کسی حدیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں کھدو کر پسند بھی کرتا تھا لیکن اس مذہب میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اطہر تھے علیہ وسلم صاف پائے میں سے کھدو کے لئے خاصگیں کر کے تامل فرماتے تھے تو اس وقت میں کھدو کر بہت ہی پسند کرتے تھا۔ یہ جو محبت کا تقاضا ہے کہ محبوب اپنی پسند اور ناپسند کر بلائے لائق رکھ دیتا ہے اور اسے پسند کرنے لگ جاتا ہے میں کو اس کا محبوب پسند کرے اور ہر اس چیز کو ناپسند کرنے لگتا ہے جو اس کے محبوب کو پسند نہیں ہے۔ پس چاہیے کہ گفتار پسند کر دے میں حدیث اللہ صیرت میں، اٹھنے اور بیٹھنے میں، غرض کہ ہر معاملے میں اس محبوب کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھیں جو صریح مخلوق ہی کا محبوب نہیں بلکہ خالق و مالک کا بھی محبوب ہے اور میں کو محبوب بنانے میں ہمارا گندہ ہی نہیں ہے۔ یہ درحقیقہ عالم نے اس بارے میں فرمایا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اے محبوب! تم فرما دو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے پیچھے چلو اور اللہ تم کو پسند کرے گا اور تمہاری گناہوں کو بخشتے گا۔

ہر بات ہے۔

(۳۱۱۳)

جو کمال نصیب اللہ کے محبوب کا اتنا ہے کہ جس نے اللہ سے لڑائی کر لی اس کی نیت میں ایمان نہ رہتا ہے۔

آسان مسئلہ میں یہی کہ لیجئے:-
۱۔ اللہ تعالیٰ اسے محبوب بنائے گا۔
۲۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخشتے گا۔
۳۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت دے گا۔
۴۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔
میں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہوں کہ جو اللہ تعالیٰ سے لڑائی کر لے گا وہ اللہ تعالیٰ سے لڑائی کر لے گا۔
شیخ عبدالحی محمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (المترجم) حضرت ابوہریرہؓ نے اہل ایمان کو تلقین فرمایا ہے:-
اگر میری بیعت دنیا و متین آستند عداوی!
بدگوشی دنیا و ہر چہ می خواہی تناسک!

بِأَنَّ التَّيْمَنَ فِي الْأَكْلِ وَفِي رَأْيِ مَنْ عَمَرَ
بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ لِي أَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُلْ بِسَيْفِكَ -

۳۴۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَبِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
شَقِيءٌ مَنْ شَقَّ مِنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْرُوفٍ مِنْ بَنِي شَيْبَةَ
وَعَنْ أَبِيهِمْ قَالَتْ كَانَ أَبِي سَلَمَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَحِبُّ التَّيْمَنَ مَا اسْتَعَارَ لِي مَهْدِيًّا وَتَقِيَّةً وَتَرْجِيَةً
وَكَانَ قَالَ بِوَاسِطَةِ شَيْءٍ هَذَا فِي شَأْنِهِ كَلِمَةً -
بِأَنَّ مَنْ أَكَلَ حَتَّى شَبِعَ -

۳۴۸ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
إِذَا شَبِعَ مِنْ كَلْبٍ أَوْ مِنْ بَنِي شَيْبَةَ أَوْ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ أَوْ مِنْ
مَا وَجَدَ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لَا تَرْمِيهِمْ لَقَدْ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
فِيهِمْ أَوْ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ شَيْءٍ فَخَرَجْتُ أَقْرَأُهَا
مَنْ شَبِعَ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى جَاءَتْهُمَا فَتَبَّعْتُهُمَا فَبَعَثَ
لَهُمَا شَيْءًا حَتَّى كَرِهَ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى جَاءَتْهُمَا فَبَعَثَ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَعَثَ بِهِ
لَهُمَا شَيْءًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُعْدِ
فَقَعَهُ النَّاسُ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَلَوْ كُنْتَ حَقًّا مَقْتٌ لَعَنَ قُلُوبُ النَّاسِ
قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ مَعَهُ قَوْمٌ أَوْ نَفْسٌ أَوْ نَفْسٌ أَوْ نَفْسٌ أَوْ نَفْسٌ
حَتَّى جَاءَتْهُمَا فَبَعَثَ لَهُمَا شَيْءًا فَبَعَثَ بِهِ
فَبَعَثَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مَنْ
يَسْأَلُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ أَنْ يَسْأَلْهُ
رَسُولُهُ أَهْلُهُ

قَالَ عَائِشَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ أَهْلُ بَيْتِهِ وَرَسُولُ
بِهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ قَبْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

کھانا اور دیگر کام واپس ہٹے

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے دامن سے کھانا اگر
خارج ہو جائے تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
کھانا واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر

جو سٹ بھر کر کھائے

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے دامن سے کھانا اگر
خارج ہو جائے تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
کھانا واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے دامن سے کھانا اگر
خارج ہو جائے تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
کھانا واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے دامن سے کھانا اگر
خارج ہو جائے تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
تو اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
اسے واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر
کھانا واپس ہٹا کر اپنے دامن میں رکھ کر کھا کر

ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ ان کے خالق و مالک ہے انہیں سچ کلمہ کی تعینک فرمائے۔ اپنی حوائج میں ان کی بادشاہی پائے۔ زمین و ملک انہی
سماں و ملک کو ان کے تابع فرمان کیا۔ دوزخ و عالم میں ان کا سکہ درج فرمایا۔ انہیں اپنے ساری کائنات کا مالک و مالک ملحق و مطلق بنایا
اپنی نعمت کے حوالہ کو اپنے ہنر میں بلتھنے کے لیے انہیں قاجم مقدر فرمایا۔ سب کو ان کے لیے حکم سے وجود دی و یا ان کو کرمیت

اپنی حسرت کے لیے پینا فرمایا۔ ساری کائنات کہ جبار و ذلّ فرما کر ہوں کے در پر جمی اللہ مجھ کا ایسا نہیں صوف اپنا ہی دستِ عمر رکھا
کسی جہ سے کہ دستِ عمر نہ لایا۔ ایسا اور نہیں کہ کہ لَتَوْنَهُمْ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ۔ کاشفِ غم اللہ اپنے سے قَمْنِ تَوْنِ
تَهْنُكَ ذَلِكْ خَاوَلَيْتَ هُمَا لَعَالَيْسَ مَقُوتْ۔ بتایا۔ تُوں سے روگردانی کر لے دے غم و رنجِ عمر کے غمے میں حسرت کا طوق لگایا۔
یہ سب کچھ اسی لیے ہے کہ رب العالمین سے ہمیں رخصتِ عالمین بتایا ہے۔ کہ تا سب کچھ دیا ہے، دیتا سب کچھ دیتی ہے۔ لیکن میں
کہ دہرے ہاں کے اُغور ہاں کے دھچکے سے۔ اُن کا مافراور میں کے ہونے کہ دم سے۔۔۔۔۔ دیکھ ہمیں کہ مخلوق کہ خالق کا پتہ
اُغور نے بتایا۔ مخلوق کہ عالم کے سامنے اُغور نے مجھ کا۔۔۔۔۔ یہ عویت اللہ یہ عویت صرف میں ہی ایک ہندہ گبرنی میں ہے خالق
اللہ مخلوق کے درمیان وہی تنہا و سید و ماسٹر ہیں۔ ان کا ایک اللہ خالق کہ طرٹ ہے اللہ و ماسٹر مخلوق کہ طرٹ۔ اُدھر سے لے سب میں
اللہ اُدھر سے رہے ہیں۔ دُوبِ عالمین کے خزانوں میں کئی کد بھی ہے اللہ در رحمتِ عالمین کے دستِ گرم لٹکتے ہیں۔ دیکھ دلا سے
ہے۔ بانٹنے والا ہاں دے رہے ہیں۔ لے لے رہے ہیں۔ کہ نے دے گا دے ہی جبکہ میں دہی میں کہ کھاپی کہ انکار میں کرتے
اللہ خزانہ ہے ہیں۔ لے لے افسوس!

تیرا کما می تیرے غلاموں سے اٹھیں
ہیں مگر عجیب کھائے قرآنے لائے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعائے پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور پانچ سو مرتبہ پڑھیں یا انفساط علی کونین انہی و انکسبے اور سر یض پر کوئی صرح نہیں ہے

(مسند احمد، ج ۱، ص ۹۱)

حضرت سید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ غیر کی طرف نکلے جب ہم جیسا کہ تم

٣٥٠. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَيْبُ بْنُ عَدَنَةَ
مَنْصُورٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَكَيْلَةَ رَجُلٍ قَالَ سَأَلْتُ
الْبُخَارِيَّ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ شَيْءٍ خَلَا فِي الْأَوَّلِينَ
الْقَدِيمِ وَالْآخِرِ .

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السَّيِّئَاتِ الَّتِي كَانَتْ لِلْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَالَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يَعْلَمُونَ
عَلَى الَّذِينَ هُمْ حَرَجٌ مِّنكُمْ عَلَىٰ أَن يَكُونُوا عَالَمِينَ الْآيَةُ إِلَى الَّذِينَ هُمْ حَرَجٌ مِّنكُمْ عَلَىٰ أَن يَكُونُوا عَالَمِينَ الْآيَةُ إِلَى الَّذِينَ هُمْ حَرَجٌ مِّنكُمْ عَلَىٰ أَن يَكُونُوا عَالَمِينَ

١٥١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ
قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ سَعْدٍ إِذَا مَرَّ بِمَا يَقُولُ

بِأَنَّكَ وَحْدًا أَمْسَحَالُ بْنُ سَهْبٍ مَرَّ مَائِدَ الْبُخَيْرِ
بْنِ تَحْتَدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَدَ بَنِي سَالِمٍ دُكَّانَ بَيْنَ تَرْبُوعَةٍ
عَنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بَابُ الْأَقْطَرِ قَالَ حُمَيْدٌ جَعَلَ الْكُفَّاءُ
بَنِي الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُهُ فَاتَى
الْحَمْدُ ذَا الْأَقْطَرِ وَالشَّعْنُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ مَعْنِي
مَنْ أَلْبَسَ شَعْرَ الْبَيْتِ فَجَعَلَ الْبَيْتَ عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ

۳۶۹ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْ حَرِيمٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
قَالَ أَخَذْتُ سَاعِدًا لِي إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَجَاءَ يَدًا وَطَافَ وَتَبَّ عَرْمَةُ الْبَيْتِ مَعْنِي فَدَرَّ بِهِ
مَنْ كَانَ حَرَامًا ثُمَّ تَوَضَّعَ وَشَرِبَ الْبَيْتَ وَكَانَ دَائِمًا

بَابُ الشَّلْقِ وَالشَّعِيرِ
۳۷۰ - حَدَّثَنَا شَيْخُ الْإِسْلَامِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْقُوبُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
إِنْ لَمْ يَكُنْ خَرْمٌ مِنْ الْجَنَّةِ كَانَتْ فِيهَا نَارٌ تَحْرَقُ
أَهْلُ الْبَيْتِ فَتَحْمِلُهُ فِي قَدْرِهَا فَتَقْعَلُ فِي حَمِيمٍ
مِنْ شَعِيرٍ وَكَصَلْنَا رِثْمًا هَذَا بَنُو الْبَيْتِ وَكَانَ عَمْرُو
بَنِي الرَّحْمَةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ بَنِي سَعْدٍ وَكَانَ سَعْدِي وَكَانَ
الْأَقْطَرُ وَجَعَلَ فَرَادِيهِ هَارِيَةً وَخَرْمٌ لَا رُؤُوسَ

بَابُ التَّهْنِيسِ وَابْتِشَالِ السَّحْمِ
۳۷۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
حَقًّا وَحَدَّثَنَا أَبُو حَرِيمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ تَعَرَّقِي رُؤُوسَ الْبَيْتِ فَتَعَرَّقِي
بَيْنَ مَهْجَمٍ فَصَلِّيْ وَتَمَّ يَتَوَضَّعُ وَتَمَّ يَتَوَضَّعُ عَنْ
يَعْلَمُهُ بَنِي الْبَيْتِ بَنِي فَدَّ مَشَّكَ بَنِي سَعْدٍ تَعْمِيَةً
وَسَلَّمَ بَنِي بَنِي قَدْرِ كُلِّ مَوْضِعٍ وَتَمَّ يَتَوَضَّعُ

بَابُ تَعْمِيقِ الْعَصَدِ
۳۷۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا

تَعَمَّقَ فِي فَارِغٍ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ

بَابُ الْغَيْرِ الْأَوَّلِ
تَعَمَّقَ فِي فَارِغٍ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ

تَعَمَّقَ فِي فَارِغٍ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ

بَابُ تَعْمِيقِ الْأَوَّلِ
تَعَمَّقَ فِي فَارِغٍ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ

تَعَمَّقَ فِي فَارِغٍ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ

تَعَمَّقَ فِي فَارِغٍ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ
كَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ وَكَانَ كَيْفَ

٤٨ هـ حَكَتْهَا كَتَبَتْهُ مِنْ سِرِّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى
 عَنْ أَبِي سَازِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ عَبْدِ حَقِّتٍ
 هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّبَنَ فَقَالَ
 سَهْلٌ مَا مَآءٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّبَنَ
 مِنْ جِوْنِ أَبَعَثَهُ اللَّهُ حَقَّ مَحْضُهُ اللَّهُ قَالَ فَطَلْتُ
 هَلْ كَلَّمْتُ لَكَ فِي طَعْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَهْلًا قَالَ مَا أَفَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 طَعْدًا مِنْ جِوْنِ أَبَعَثَهُ اللَّهُ حَقَّ مَحْضُهُ اللَّهُ قَالَ
 كُنْتُ لَيْفَ كُنْتُ لَنَا أَكَلُونَ الْقَبِيرَ خَيْرَ مَقُولٍ قَالَ
 لَكُنَا نَطْعُهُ وَنَسْعُهُ بِطَيْرٍ مَا طَارَ وَمَا يَلِي مَرِيَّةً
 لَكُنَا نَأْ

١٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطَّبْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ
عَبْدَكَ وَكَافَّةً ابْنَ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَزَلٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِمُؤْمَرٍ مِنْ
النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ قَدْ دَخَلَ قَوْمًا أَنْ يَأْكُلَ قَالَ
خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا
وَلَمْ يَشْعُرْ مِنَ النَّصْرِ الشَّعِيرَ .

٣٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسودِ حَدَّثَنَا
مَعَاذُ بْنُ أَبِي يونسَ عَنْ مَعَاذٍ عَنْ الْأَسودِ
قَالَ قَالَ مَا أَكَلْتُ لَيْتِي حَتَّى ابْتَدَأْتُ بِهَا فَسَلَّمَ عَلَيَّ
يَوْمَئِذٍ وَلَا سَلَّمَ عَلَيَّ وَزَعَمُوا أَنَّهُ سُرَّقَ فَلَمَّا لَفَّتُ
عَلَيَّ مَا بَانَ لِي حَتَّى قَالَ سَلِّ عَلَى الْمَشْكِيِّ .

[illegible]

باب التَّائِبَةِ
٣٣٢ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِيمَ حَدَّثَنَا هَلَالٌ عَنْ

[illegible]

حضرت خدیجہؓ نے اپنے شوهر کے لئے ایک گناہ کرنے والی عورت کو خرید لیا۔
 اس عورت کو اپنے گھر لے کر آئے اور اسے اپنے گھر میں رکھ دیا۔
 یہ عورت ایک سال تک اس گھر میں رہی۔
 اس کے بعد اسے اپنے شوهر کے لئے بیکار کر دیا۔
 اس کے بعد اسے اپنے شوهر کے لئے بیکار کر دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ
 کہ لو کہ میری اہلی اپنے تئیں عذر و سہم کی گونہ آپ کے دربار میں
 میں آتی رہتی تو اس میں عذر و سہم میں گندم کا کھانا
 عذر و سہم ہو کر نہیں آتا بلکہ یہاں تک کہ دنیا کو غیر
 ہیکہ یاد

جس پر اس نے غصہ کیا اور فرمایا: اے خدا!

تعلیم

[illegible]

حَقَّقَ لِي عَنْ زَيْنِ شَيْهَابٍ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِذَا مَاتَ
 الْمُسْلِمُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَاجْعَلْ لِي ذَلِكَ الْيَسَاءَ وَمَنْ تَمَرَّقَ
 إِلَّا أَهْلُهَا ذَخَا حَتَّى تَهْأَنَ مَرْتَبُهَا مِنْ تَلْبِيسِ
 فَطْلِحَتْ لَمْ تَصْعَقْ تَرِيدُ فَصَبَّتِ التَّلْبِيسُ عَلَيْهَا
 قَالَتْ كُلُّنَّ مِنْهَا فَإِنِّي سَيَحُثُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْكُمْ يَقُولُ التَّلْبِيسُ مُحْتَمِلٌ لِقَوْلِهِمْ تَنْفَعُ
 بِغَيْرِ الْخَيْرِ.

بَابُ التَّعْرِيدِ

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ مُثَنَّى بْنِ
 عَمْرِو بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَكُمْ مِنَ الزَّجَالِ الْيَوْمَ لَعْنَةُ لَعْنَتَيْنِ مِنْ أَسَاءِ الْأُمَمِ
 يَذُتُ بَجْرَانِ وَأَسِيَّةُ أُمَرَاءِ يَرْثُونَ وَفَصْلٌ عَائِشَةَ عَلَى
 الْيَسَاءِ وَفَصْلٌ لِلتَّعْرِيدِ عَلَى سَائِرِ الْأَطْعَامِ
 ۳۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي
 هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَفَصْلٌ عَائِشَةَ عَلَى الْيَسَاءِ
 فَفَصْلٌ لِلتَّعْرِيدِ عَلَى سَائِرِ الْأَطْعَامِ.

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ حَبِيبٍ
 الْأَشْجَلِيِّ عَنْ حَاجِبِ بْنِ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَفَصْلٌ عَائِشَةَ عَلَى الْيَسَاءِ
 فَفَصْلٌ لِلتَّعْرِيدِ عَلَى سَائِرِ الْأَطْعَامِ.

بَابُ شَاةِ الْمُصَوِّطِ وَالْكَفِّ وَالْجَنْبِ
 ۳۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

نور محمد بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب آپ
 کے دشمنوں میں سے کسی کا انتقال ہو جاتا اور اس کے لئے قرآن
 میں پڑھیں۔ جب وہ چل جائیں اور صرف دس بار اور عامیہ میں پڑھیں
 وہ جانیں تو انہیں تین (ایک قسم کا) ایسا لگا جائے گا۔ پھر
 فرید تیار کر کے تین اُس کے اوپر لگا دیا جائے گا۔ پھر آپ فرمائیں کہ
 اے میں سے کسی کو جو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین مرتبہ کے دل کو سکون پہنچاتا ہے
 اور بعض لوگوں کو دگر کر دیتا ہے۔

فرید

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری میں سے
 بیٹے کا دل پہنچے لیکن مرد تو نہیں ہے مگر بہت عمر ان اور اسے
 ندوب فرماتے کہ سما کوئی کامل نہیں اور عاقل نہ کی تمام عمر تو نہیں
 فضیلت اس خواہے جیسے فرید کو نام کافوں پر فضیلت ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 علیہ وسلم نے فرمایا۔ عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی
 ہے جیسے فرید کی تمام کافوں پر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم کے ہوا آپ کے ایک غلام کے پاس گیا جو
 مدنی کا کام کرتا تھا۔ پس اس نے آپ کی خدمت میں فرید کا ایک
 پیو پیش کیا۔ مدنی کا بیان ہے کہ پھر وہ اپنے کام میں مشغول ہو گیا
 حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس
 میں عکس کے ٹکڑے لاش مر رہے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ یہ مدنی
 میرا ۱۱/۱۱۔ اپنے کچھ لے گا اور اس کے بعد میں نے بیٹہ

کندہ کو پھینک دیا
 بخشنی ہوئی بکری نیز دستی اور ہلو کا گوشت
 کھانے کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

يَحْيَى عَنْ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ أَبِي حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
وَعَقَّارُهُ قَاتِلُهُ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ أَبِي حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى تَبِيحًا لَمْ يَرَ أَحَدًا عَنِ ابْنِ أَبِي حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
لَا سَمَاءَ شَاةٍ سِوَهَا بَحِيثَةً قَطًا.

۳۸۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زُرَّوْشٍ
قَتِيْبَةُ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرْتَمَنُ لَتَوْنًا وَهَذَا كُلُّ يَتَرْتَمَنٍ إِلَى
الْحَصَا فِي نِقَامٍ لَمْ يَرَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَلَمْ يَرَوْهُمَا.

۳۸۸. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زُرَّوْشٍ
قَتِيْبَةُ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرْتَمَنُ لَتَوْنًا وَهَذَا كُلُّ يَتَرْتَمَنٍ إِلَى
الْحَصَا فِي نِقَامٍ لَمْ يَرَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَلَمْ يَرَوْهُمَا.

۳۸۹. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زُرَّوْشٍ
قَتِيْبَةُ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرْتَمَنُ لَتَوْنًا وَهَذَا كُلُّ يَتَرْتَمَنٍ إِلَى
الْحَصَا فِي نِقَامٍ لَمْ يَرَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَلَمْ يَرَوْهُمَا.

۳۹۰. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زُرَّوْشٍ
قَتِيْبَةُ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرْتَمَنُ لَتَوْنًا وَهَذَا كُلُّ يَتَرْتَمَنٍ إِلَى
الْحَصَا فِي نِقَامٍ لَمْ يَرَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَلَمْ يَرَوْهُمَا.

بابُ التَّحِيُّنِ

نصف میں حاضر ہوئے اور وہاں آپ کا اندیشہ بھی کھڑا تھا یا اگر کسی
چیز میں بیاد نہیں ہے کہ یہ کہیں سے تھا نہ تھا یہ وہی ہے۔
چنانچہ کہانی پر یہاں تک کہ لکھ دے کہ وہی وہی ہے اور میں نے نہیں
دیکھا کہ آپ نے کہیں سے نہ لکھا کہ کہانی ہے۔

حضرت محمد بن ابی حلیہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ
میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے پاس سے
گزر کر گھر کے دروازے پر پہنچتے تھے کہ قاری کے پاس سے گزر کر
ان کے پاس سے گزر کر مسجد میں پہنچ کر ایک جانب سے گزر کر دوسری
طرف سے گھر کے دروازے پر پہنچ جاتے۔

اسلاف کے لئے ذخیرہ کا کتاب ذخیرہ رکھتے تھے

حضرت محمد بن ابی حلیہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ یہ کہانی
ان کے پاس سے گزر کر مسجد میں پہنچ کر ایک جانب سے گزر کر دوسری
طرف سے گھر کے دروازے پر پہنچ جاتے۔

حضرت محمد بن ابی حلیہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ یہ کہانی
ان کے پاس سے گزر کر مسجد میں پہنچ کر ایک جانب سے گزر کر دوسری
طرف سے گھر کے دروازے پر پہنچ جاتے۔

حضرت محمد بن ابی حلیہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ یہ کہانی
ان کے پاس سے گزر کر مسجد میں پہنچ کر ایک جانب سے گزر کر دوسری
طرف سے گھر کے دروازے پر پہنچ جاتے۔

طبرانی

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ
عَنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَبِي حَسْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَقْدِيدٍ مَرَّ بِهِ يَتَذَكَّرُ الدُّنْيَا بِأَحْلَافِهَا
۳۱۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَحِيَّتُ
عَنْهَا عَائِشَةُ مَا قَعَلَهُ إِلَّا فِي مَعَامِرِ حَيَاةِ النَّاسِ أَرَادَ
لَنْ يَطُوعَ الْفَرَقُ الْبَقِيَّةَ قَطْرَ كُنَّا نَرَفَعُ الْكُفْرَ عَنْهُ
خَسَّ عَشْرًا تَقَامُ خَيْرُ الْخَلْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَنْ خَذَرَ بَقِيَّةَ دَمٍ قَلَا قِيَامًا

بَابُ مَنْ تَأَوَّلَ أَوْ خَدَّمَ إِلَى صَاحِبِهِ عَلَى
بِرٍّ أَوْ عَدَاوَةٍ أَوْ بَيْنَ الْبَيْنَيْنِ أَوْ تَارَكَ لَهَا مَسَاحًا
لَنْ يَمُنَّ أُولَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَا يَتَأَوَّلَ بَيْنَ هَذِهِ
الْعَاقِلَةِ إِلَى مَا يَدْرِيكَ الْخُفَى

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنِ طَاهِرَةَ أُمِّ سَيْمٍ أَنَّ
مَالِكًا يَقُولُ إِنَّ عَجَاظَ مَا تَسْأَلُونَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَطْعَمَ مِنْ صَنْعَةٍ قَالَتْ أَسْ قَدْ خَبَرْتُ
مَنْ تَسْأَلُونَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ذَلِكَ الْقَوْمَ
قَرَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَاهُمْ خَيْرًا مِنْ
شَوْبِ قَوْمٍ قَالَتْ وَفَقْدِيدٌ قَالَ قَالَ أَسْ قَدْ خَبَرْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكُنَّ الدُّنْيَا
وَمَنْ حَوَّلَ الْقَضِيَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يُحِبُّ الدُّنْيَا بِرَبِّهِ
يَوْمَئِذٍ وَقَالَ تَقَامَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَحَبُّهُ
الدُّنْيَا بَيْنَ يَدَيْهِ

بَابُ الرُّطْبِ بِالْقَاءِ

۳۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ
أَبْنِ أَبِي حَالِبٍ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

صلواتہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے حضور حضور میں گیا
جس میں کھانا اور روکھا گوشت بھی تھا لایا تھا میں نے دیکھا کہ آپ کھانے
کے لئے کھانا کھاتے فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کا گوشت، روکھا گوشت، روکھا گوشت، روکھا گوشت
لوگ جو کہ روکھے تھے وہ بکری کے پالے میں خود کھاتے تھے اور وہ
خود کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے
نے اس کے ساتھ گوشت کی روٹی متواتر پیش کی وہ کب نہیں
کھاتے۔

دستور خان پر دوسرے کے کچھ دینا

حضرت عبد اللہ بن مسعود کہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دوسرے کو پوز دینے
میں دیکھا لیکن ایک دستور خان سے دوسرے پر میں نے نہیں دیکھا۔

صلواتہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا ہے کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے کھانا کھاتے تھے اور وہ
کھانا کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے
جس میں کھانا اور روکھا گوشت بھی تھا لایا تھا میں نے دیکھا کہ آپ کھانے
کے لئے کھانا کھاتے فرماتے ہیں۔

تازہ کھجوریں لکڑی کے ساتھ کھانا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے کھانا کھاتے تھے اور وہ
کھانا کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے اور وہ کھاتے تھے
نے اس کے ساتھ گوشت کی روٹی متواتر پیش کی وہ کب نہیں
کھاتے۔

الطعام الا قليلا ما د انفس حبيدا لنزكنا
منا ويلد الا اكلنا وسوا عيونا ما اقدامنا
ولا شوقنا

باب في ما يقول اذا فرغ من طعامه

عن حبيب بن عبد الله عن ابي عبد الله عليه السلام
ان قال الله عز وجل ما اكلنا وسوا عيونا ما اقدامنا
ولا شوقنا

عن حبيب بن عبد الله عن ابي عبد الله عليه السلام
ان قال الله عز وجل ما اكلنا وسوا عيونا ما اقدامنا
ولا شوقنا

باب في الاكل مع الخادم

عن حبيب بن عبد الله عن ابي عبد الله عليه السلام
ان قال الله عز وجل ما اكلنا وسوا عيونا ما اقدامنا
ولا شوقنا

باب في الاكل مع الخادم

عن حبيب بن عبد الله عن ابي عبد الله عليه السلام
ان قال الله عز وجل ما اكلنا وسوا عيونا ما اقدامنا
ولا شوقنا

عن حبيب بن عبد الله عن ابي عبد الله عليه السلام
ان قال الله عز وجل ما اكلنا وسوا عيونا ما اقدامنا
ولا شوقنا

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر
كما جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر
كما جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر
كما جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر
كما جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

فبما جبر جبر كما جبر كما جبر كما جبر

بِأَجْلِ إِمَامَةِ الْأَدْيَانِ الصِّبْغِي فِي الْعَقَّةِ

[illegible]

٤٨٨- مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ جَبَدُ امْرِئٍ مِنْ أَهْلِ الْأَسْرِ وَحَدَّثَنَا
رَبِيعُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَيْبِ بْنِ الزُّهَيْرِ قَالَ قَالَ لَقُرْنِ
لِي سَعِيدَ بْنَ أَنَسٍ لَقُرْنِ لِي سَعِيدَ بْنَ سَيْمٍ حَبِيبِي
عَوْنَةُ مَا لَتُهُ لَقَدْ لَمِنَ سَمْرَةَ بَنِي جَدْدِمِ.

بابُ الشَّيْبِ الْفَرَسِيِّ
 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَحْمَدِيَّ
 يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

[illegible]

حقیقتہ کر کے کے کی تکلیف دہ کرنا

حضرت علیؓ نے حضرت سلمان
 بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رعایت کی کہ ٹٹکے کا عقیقہ کرنا ایسے
 باق، عقد، ایوب، قنارہ، ہشام، عیب، ابومیر، حضرت
 سلمانؓ نے نبی کریم ﷺ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی سعادت
 لی۔ ان حضرات، حاتم اور ہشام، عقیقہ بنت میر،
 باب، حضرت سلمان بن عمار رضی اللہ عنہ سے اسے نبی کریم ﷺ
 سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے رعایت کیا۔ یحییٰ بن مریم،
 ابومیرؓ نے حضرت سلمانؓ سے ان کا ارشاد نقل کیا
 ہے۔ اشج، ابی وہب، جریر بن عازم، ابی
 نعیم، ابی یوسف، حضرت سلمان بن عمار رضی
 اللہ عنہ سے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کو خیر مانتے ہوئے سنا کہ حقیقہ
 کے ساتھ ہے لہذا اس کی طرف سے عین بہاؤ اور
 سعادت کو ملے۔

جیب بن خلیل کا یہاں ہے کہ جسے محمد بن سیرین نے
 دیکھا کہ وہ اس امر کی تصدیق کرتا کہ انہوں نے حقیقت سے
 خلقِ صلیب کو کس سے لیا ہے وہ جیب بن خلیل نے کہا کہ انہوں نے
 ایک شخص سے لیا ہے جس کا نام تھا زید بن حارثہ۔

حضرت ابوبکرؓ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیروں پر چلتے ہوئے اپنے پیروں کو بچھتا ہے۔

وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْكَافِرِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا ذَرْعَ وَلَا عِتِيرَةَ وَالْفَرْعُ أَذَلُّ الْخَطَائِبِ كَلَّوْا بِمَحْوَنَةٍ
يَطْوِغِيكُمْ وَالْعِتِيرَةُ فِي ذَجِبٍ.

بَابُ الْعِتِيرَةِ

۴۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ
قَالِ الْأَهِمِّيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ النَّسِيبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا ذَرْعَ
وَلَا عِتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرْعُ أَوَّلُ بَشَاهِمٍ كَانَ يَنْتَجِرُ
لَهُمْ كَلَّوْا بِمَحْوَنَةٍ يَطْوِغِيكُمْ وَالْعِتِيرَةُ فِي
ذَجِبٍ.

فرع اونٹنی کے اُس پہلے بچے کو کہتے تھے جسے کفار عربوں کے لئے
ذبح کرتے اور عتیرہ اُس قسم بانی کہتے جو تھوک کے نام پر
رجب میں دی جاتی۔

بخاری بانی رجب میں تھوک کے نام پر دی جانے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں
ہیں۔ راوی کا یہی ہے کہ فرع اونٹنی کے اُس پہلے بچے کو کہا
جاتا تھا جس کو لوگ اپنے تھوک کے نام پر ذبح کرتے
تھے اور رجب میں دی جانے والی قسم بانی کو
عتیرہ کہا کرتے تھے۔

الحمد لله الذي جعلنا منكم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا ثُمَّ رَأَى مِنْهَا أَبُو عُبَيْدٌ
نُصْرَةً عِزًّا أَوْ مَرِيئًا فَاصْطَامَهَا جَوْعًا شَدِيدًا حَتَّى كَلَّمَا
الْحَبْلُ كَبْرَى عَيْنَيْهِ الْعَبْرُ وَالْقَلْبُ الْخَرُّ وَثَابَتَا إِلَيْهِ
فَاكْتَنَاهُ وَصَفَّ شَهْرًا قَدْ هَمَّ بِوَدَّاعِهِ حَتَّى مَلَحَتْ
أَجْسَامُنَا، قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدٌ أَحْمَقًا مِمَّنْ أَصْلَاهُمْ
فَنَصَبَهُ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ وَكَانَ بَيْنَا رَجُلٌ فَذَقْنَا
اِسْتِغْنَاءَ الْجَوْعِ لِحَرِّ ثَلَاثَ حِمَائِرٍ خُمُرُ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ
خُمُرُهَا أَبُو عُبَيْدٌ.

سوا گئی کہ وہ لڑا کر آیا۔ جب اسے اس لشکر حضرت ابو جہیدہؓ سے ملا تو ہم
فرشتوں کے تانے کا گیت میں تھے۔ پہلے میں حضرت ابو جہیدہؓ کو اس شاندار
چاروں باتیں جہیز میں لے گئے۔ میں گانے اسی لیے اسے جہیز میں لے گیا
کہتے ہیں۔ سیدنا خلیفہ چھوٹے امیر پیغمبرؐ کی بیوی حضرت زینبؓ کہتے ہیں۔ ہم
نعت پڑھتے تھے اس کا گوشت کھا لیتے تھے اس کی چربی لے لیتے تھے یہ
میں تک کہ ہمدردی سے جہیز میں لے گئے۔ رادی کا بیان ہے کہ یہ حضرت ابو
جہیدہؓ سے اس کی بیویوں میں سے ایک پہلے سے لکھ کر لکھ کر دی گئی تھی اس کے
بچے سے نکلی۔ ہم میں سے ایک آدمی آیا جو خدا جب بھی کہ ہم کو خبر کرتی تھی

ہمیں دوست فرما کر دیتا: پھر اس نے تین سو روٹ فروغ کیے، پھر اسے حضرت جوہیہ نے منع کر دیا۔

[illegible]

جب یہ عالمی مسند کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے قریب قریب نے مسند سے ایک بہت بڑی منبر نکالی ان کی طرف
 ایک ہی یہ حضرت آدم حابیب اُس کا گوشت کھاتے رہے اور اس کی پرانی سے مالش کرتے رہے جس کے باعث بھوک کی آگ
 سے جو کڑی لاش ہو گئی تھی وہ جاتی رہی اور جب چند دن ہو گئے خود کا مقام ہے کہ ایک ایک کجور کا کھا کر جواہر کے کا حرم نے
 دہستے تھے۔ حتیٰ کہ حق کے چہرے پر گوارہ اوقات ہونے لگی تھیں اب ان دو گند کے پائے استھنوں میں جنبش نہیں آتی تھی! اس طرح
 کا تکلیفیں، افکار کا مسئلہ نے وہم کہ ہم ایک پہنانے کا اہتمام کیا تھا۔ صرف یہ کہ ہم انسانوں کو خوش نہ ہیں اور ہندی انسانیت کے
 ان مسئلوں کا اجمال تھا کہ ہم سے کبھی اور وہ کا ذکر میرے اچھے دوستوں میں کر رہا تھا۔ یہاں پہلے وہ سارے انسان کی طرف سے جس سنگ
 کے مستحق تھے۔ نیز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارہ ہاں شمار اور اسی واسطے کہ انسانی عظمت ان حضرات کا حق نسبت ہے کہ ہر
 صاحب ایمان ان کے ساتھ ہی وہ وہاں کا فرش بچھائے، ان سے دلی محبت کرے اور ان سے محبت رکھنے کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی محبت ہی کا ایک حق قرار کیا جائے اور اس سے صلہ نہ کرنا اگر یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے طاعت رکھنا ہے۔
 علماء قدس اللہ عنہم، یہی ان ہندوؤں کا حق یہاں تک کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین۔

شماره ۱۰۰

باب في أصل الجراد

٨ هـ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ
أَبِي يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ
قَالَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَنْ حُذَيْفٍ أَوْ رَجُلٍ كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ لَحْمًا أَوْ قَالَ سَخِيخًا

تم نبی اکابرین کے گریہ و حسرت اور ایذا و نفرت کا حال
مناظرہ فرماتے ہوئے سن کر میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سپرد
مجراہات و حرمانت میں فرق نہ کیے اللہ ہم آپ کے ساتھ توفیق دے گا
کرتے تھے۔

قُلَيْدٌ بَعَثَ عَلَى اسْمِ اللَّهِ.

۳۹۳. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ
الْأَسَدِ بْنِ كَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سَلَمَانَ الْقَعْنَبِيِّ قَالَ
حَقَّقْنَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلِيٍّ اللَّهُ عَلَيْهِمَا سَلَامٌ أَجْزِيَةً فَلَمْ
يُؤْمِرَا بِأَنْ يَأْتِيا قَدَمَهُمَا فَخَرَا خَصِيصًا هَضْبًا قَبْلَ مَضَلَاةِ
هَذِهِ الْكَلْبَةِ وَرَأَاهُمَا لَيْكِلِي صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ أَلَيْسَ
قَدْ مَنَعَهُمَا قَتْلُ الْبَشَرِ فَقَالَ مَنْ نَبِيٌّ قَبْلَ الْبَشَرِ
قُلَيْدٌ بَعَثَ مَكَامًا آخَرَ وَمَنْ كَانَ لَعْنَتُهُ بَعَثَ عَلَى
صَلَاتِهِ فَلَيْدًا بَعَثَ عَلَى اسْمِ اللَّهِ.

بَابُ مَا أَظْهَرَ الذَّمَّ مِنَ الْقَضِيَّةِ وَالْجَوَابِ

۳۹۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ سَمِعَ أَسْمَ بْنَ كَعْبٍ بْنَ مَرْثَدٍ
ابْنَ مَرْثَدٍ أَنَّ أَسْمَ بْنَ جَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ
عَمَّا يَسْمِعُ مَا بَصُرْتُ بِشَاةٍ مِنْ عَمَلِهَا مَوْتٌ فَكَسَّرَتْ
خَفَرًا فَذَكَرْتُهَا فَكَانَ يَحْلِلُهَا فَكَانَ يَكُونُ أَحَقُّ إِلَيَّ

الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلُهُ أَفَاحَقُّ زَيْدًا لِيَمْ
مَنْ يَسْأَلُ عَمَّا فِي بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَتْ
إِلَيْيَ مِنْ عَمَلِ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُونُ.

۳۹۵. حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ سَلَمَةَ أَخْبَرَ عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ
بِأَنَّهَا بَلَغَتْ تَرْجِيَّ عَمَلَهُ بِالْجَبِيلِ قَبْلَ غِيَابِ ثَوْبٍ وَهُوَ
يَسْمِعُ فَأَوْصِيَتْ شَاةً فَكَسَّرَتْ خَفَرًا فَذَكَرْتُهَا فَكَانَ يَحْلِلُهَا
إِلَيْيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُونُ فَكَانَ أَحَقُّ إِلَيَّ.

۳۹۶. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قُضِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُرَيْقٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رَافِعٍ
عَنْ جَدِّهِ عَمَّتُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَنَا مَدَى قَالَ
مَا أَنْعَمَ لَكُمْ مَرَدُّ ذِكْرِكُمْ لَكُمْ لَيْسَ أَنْعَمَ لَكُمْ
أَقْلَ الْكَلْبِ فَمَكَدَى الْحَبَشَةِ وَأَمَّا الْبَيْتُ فَعَطْرٌ وَمَدَى

حضرت جندب بن سفیان بن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محلہ قرہانی کی تو یہاں ہمارے بعض بھائی
خاندان میں سے تھے یہاں قرہانی کو ذبح کر دیا۔ جب نبی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس محلہ میں آئے تو یہاں سے لڑنے
سے پہلے ہی قرہانیاں ذبح کر لی گئیں تو آپ سے فرمایا کہ جو یہاں سے
چھوڑ دیا کرے اسے چاہیے کہ اس کی جگہ دوسری قرہانی دے
جس نے ہمارے خاندان پر چھوڑ دیا ہے ہم ذبح نہیں کیا تو اسے طہی
کر لیا کہ اسے کھانا کرے۔

جو چیز خلع بہا ہے اس سے ذبح کرو

حضرت کعب بن جحش رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ان کی
ایک لونڈی سلع پہاڑ کے اچھریاں حواری تھیں۔ اس نے دیکھا
کہ ایک بکری قریب الگ ہے تو ایک بھرتوڑ کر اسے ذبح کر لیا
پس حضرت کعب نے اسے بکریوں سے کہا کہ اسے رکھاؤ
جب کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر معلوم
کر لوں کہ آپ کی خدمت میں کیا کھانا رکھاؤ۔ پس وہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے یا کسی کو آپ کے
پاس بھیجوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانے کا حکم فرمایا۔

جو سلع کے ایک بھرتوڑ نے حضرت عبداللہ بن کعب سے روایت
کی ہے کہ ان کے والد حضرت کعب بن مالک کی ایک لونڈی سلع پہاڑ
کی ایک بکری پر کھانا چڑھا تو ان کی ایک بکری بیمار ہو گئی یہی
اس نے ایک بھرتوڑ لایا اسے ذبح کر لیا۔ پس انہوں نے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا۔

روایت ہے کہ اس میں حضرت تابع بن خنیس رضی اللہ عنہ نے
عمر سے روایت کی ہے کہ وہ عرض کر رہے تھے۔ یا رسول اللہ ہم نے
پس چھریاں میں ہوتی تو آپ نے فرمایا کہ جو چیز خلع بہا ہے وہ کالی
ہے اور ذات بڑی ہے اس کا ایک بھرتوڑ لایا گیا۔ پس اسے بکری
لیا گیا۔ پس یہ کہہ کر ان بھرتوڑ کی روایت بھی روایت ہے

عقد بن کر اپنے حضرت مہدیؑ مدقہ رضا شہ قلعے میں
سے حمایت کی ہے کہ کہ لوگ بخیر صلا و شہادۃ کو سلم کی خدمت
میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ ہم ایسے لوگ ہیں جن کے پاس
گوشہ آگاہی سے ہر ہم نہیں جانتے کہ اس پرانے نام کیا گیا
ہے یا نہیں۔ ارشاد ہوا کہ تم اس پر مبہم اور شہد کر کہ کیا کر۔
حضرت صدیقؑ نے فرمایا کہ یہ زمانہ کفر کے قریب کی بات ہے۔

تَابِعَ وَلِيَّ عَيْنِ الدَّارِ وَمُرِيَّ حَقَائِقِهِ أَتْبَعَهَا يَدِي وَ
النُّصَايِي

اہل کتاب اور عربی کافروں وغیرہ کا فوجیہ۔

۳۱- بابت ذبیحہ اُھل الکتاب و فحومہا

امثالہ بدرکہ تعالیٰ ہے اس آج تمہارے بسے ایک چیز کی حوصلہ نہیں اور
 کہ میں کہتا ہوں کہ آج تمہارے لیے حوصلہ ہے اور تمہارا کیا ہاں کہ یہ سوال ہے
 دوسرا امثالہ (آیت ۵) رہبر کا قول ہے کہ عرب کے لئے اس کے
 دیکھ کے جوئے میں کوئی عرب نہیں اور تم سو کہ اہل عرب نے اس کے
 سانس کے نام سے کہہ کیا تو نہ تھا اور اگر تم نہ سنو تو اس نے اس
 حوالہ کا حوالہ کہیں کہ تم سو ہے اور حضرت علی سے بھی اس طرح نقل
 ہے۔ حسن بصرہ اور ابو جہم بھی کا قول ہے کہ غیر مختون کے ذبح
 میں کوئی حرج نہیں۔

مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَىٰ وَغَيْرِهِمْ وَقَوْلُهُ تَعَالَى الْيَوْمَ
 أُجِيبُكُمْ أَتَقْبِلُونَ وَطَعْنَا مَرَّةً الْيَوْمَ لَأَتُوا الْيَوْمَ
 جِيلَكُمْ وَطَعْنَا مَرَّةً جِيلَكُمْ وَقَالَ الرَّهْزِيُّ
 لَا يَأْسُ مِنْ بَيْتٍ جَدَّ نَهَارِي الْقُرْبَىٰ وَإِنْ سَمِعْتَهُ
 يَسْتَعِينُ بِغَيْرِ اللَّهِ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ لَمْ تَسْمَعْ فَقَدْ
 لَدَّكَ اللَّهُ وَعَلِمَ كَرَاهِيَهُ وَبَدَأَ كَرْعَهُ بِعَيْنِي يَوْمَ
 وَقَالَ الْحَسَنُ وَإِذَا رَأَيْتُمْ لَا يَأْسُ بِهِ يَبْهَتُهُ
 الْإِقْلَامُ .

حضرت عبد شمس بن مفضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
عقلمند و فہم کا علم رکھنے والے ہوتے تھے تو کسی شخص نے ایک کتب خانہ باہر
پھینکا جس کے اندر جہیز لکھی تھیں جن میں اسے لینے کے لیے لپکا۔ جب
میں نے اسے دیکھا تو بچہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے نزدیک
ہوئے تھے۔ پس مجھے آپ سے کیا آئی کہ ابن عباس کا قول ہے

٤١٠ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ جَدَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جَائِعِينَ فَمَرَّ حَبِيبُ بْنُ قُرَيْشٍ فَسَأَلَنَا بِحَرْبٍ فِيهِ شَحْرٌ فَتَزَوَّدَ مِنْ خُبْزٍ فَكَانَ لَنَا مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

کرنے کا مقصد ہے ان کا زیور ملے۔
جو باتوں پر ہلکے جانتے وہ وحشی کے حکم میں ہے۔

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: احْمَأْمَقُهُ ذِي بَأْسٍ عَظِيمٍ.

حضرت ابن مسعود نے اس کو ہڑکھا ہے مابین عباس کا
 قتل ہے کہ جو جلازہ تیار سے تبصے نکل کر جنگ جائے وہ شکار ہے
 اور جو بولٹ گزریں ہیں گر جائے تو جہاں سے تم اسے ذبح کر سکتے ہو
 وہاں سے کرو۔ حضرت علی، حضرت ابن عباس، حضرت عائشہؓ اور مجھے بھی
 حضرت تابع بن خنیس کی رضائے تھائی منہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے
 گز اور ہوا۔ یہ رسول اللہؐ کا دل پہلوی دشمن سے مدبیر ہو گیا اور جہاد
 پاس چمک رہا ہے۔ ہر شانہ زار یا کہ ذبح سلاہ یا پیرتے سے کہنا چاہیے
 نیز جو پیر خون جلا سے احد اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو سب کے
 لیکن دانت اور داخن سے نہ چو کہ دانت تو بڑی ہے اور داخن
 جشیوں کی چھری ہے۔ جہیں حیست میں اورٹ اور کرکریں باقاعدہ
 تھان میں سے ایک اورٹ جنگ گیا۔ پس ایک آدمی نے اسے

باب ثالث مائة من البهايم والحيوانات
الوحشية. وأما زنا ابن مسعود فقد قال ابن عبد
ما أعجزك من البهايم فيما في بينك وبينها
وفي بغير تردى في بئر من حديد قد است عليه
هذا. ورأى ذلك عني وابن عمر وعائشة.
٣٤٢. حدثنا عبد ربه عن علي بن عبد الله بن عبد
سنان حدثت أبي عن عبيدة بن رافع
عن أبيه عن رافع بن عبد رافع قال قلت يا رسول
إنا لأكره العبد وعنه أليس متعنا مدي فقال
أهل أفرأيت ما أنكر الدمار وذكر اسم الله
فكل ليس الشئ والطفر ومحدثك أقالا التي
رأى ما الظفر مدي إلى العشرة فأصبر أهلها

فَقِيلَ مَسَدًا مِنْهَا بَعْدَ مَرَّةٍ أَنْ تَجْلُ بِسَهْمٍ فَجَبَّةً
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهَا
الْإِبْلَاءَ أَقْلَبُ كَأَوْبِدِ الْوَحْشِ خَرَّ ذَا الْهَيْكَلِ مِنْهَا
لَحْمًا فَافْعَلُوا بِهِمْ هَكَذَا.

۳۰ بِأَمْرِ التَّحْرِيقِ وَالذَّبْحِ. وَقَالَ ابْنُ
عَسَاكِرٍ عَنْ عَطَاةٍ الْأَدْبَعِ وَكَأَنَّ مَسَدًا إِلَى التَّحْرِيقِ
فَلَمْ تَحْرِقْ قُلْتُ أَيْ يُحْرِقُ فِي مَا يُدَابَّرُ أَنْ تَحْرَقَ
فَقَالَ نَعَمْ ذَكَرَ لَهُ ذَبْحُ الْبَقَرَةِ هَوَاتٍ ذَبَحَتْ
نُسَيْبَةَ ابْنِ مَرْجَانٍ وَأَفْعَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَالذَّبْحُ
قَطْعُ الْأَوْدِ مِنْ قُلْتِ فَيَحْتَلِفُ الْأَوْدُ أَجْرُ حَتَّى يَقْطَعَ
الْمُخَالِمْ كَالِ لَا إِخَالَ، وَأَخْبَرَنِي نَائِلِمُ أَنَّ ابْنَ
عَسَاكِرٍ عَنْ ابْنِ عَسَاكِرٍ يَقُولُ يَقْطَعُ مَاءً وَنَ الصَّيْرِ
فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ حَتَّى حَمَرَتْ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَ إِذْ
قَالَ مُؤْمِنُ يَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَا مَرْكُومٌ أَنْ تَذْخَرُوا
بَعْدَهُ. وَقَالَ فَذَبْحُهَا وَمَا كَادُوا يَعْلَمُونَ
وَقَالَ سَمِعْتُ عَيْنَ ابْنِ حَبَّاسٍ، أَلَا هَكَذَا

لِي الْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ. وَقَالَ ابْنُ مَسْرُورٍ ابْنُ عَسَاكِرٍ
وَأَخْبَرَنِي إِذَا قُطِعَ الرَّاسُ فَلَا بَأْسَ

۳۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ مُرَّةٍ قَالَ أَخْبَرَنِي كَلْبَةُ بِنْتُ كَعْبٍ
أُمُّ أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ
عَمْرُوًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَسًا
فَأُكْلِمَتْ.

۳۲ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
عَلِيٍّ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ دَخَلْنَا عَلَى نَبِيِّهِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَسًا وَكُنَّا بِالنَّوْمِ
فَأُكْلِمَتْ.

۳۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ بِأَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ

تیر مار کر رک گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طیر کو سلم
نے فرمایا کہ ان لا تھل میں بھی بعض جگہ جانوروں کی طرح دھتتی
ہیں لہذا جب وہ تھکے تھکے سے تھل کر باگ جائیں تو ان کے
ساتھ میں پا کر۔

۳۴ احذر الخ۔ ابن جریر نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح کا
خود دست نہیں مگر حق اور بیعت پر۔ میں نے کہا کہ ذبح کرنے والے
بجائے کہ اگر میں سرگردن تو کیا یہ جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان۔
مشرقتانے نے گائے ذبح کرنے کا ذکر فرمایا ہے لہذا اگر تم کو کوئی
طاعے جانور کو ذبح کر دے تو جائز ہے جبکہ غیر سے نزدیک زیادہ
پسندیدہ ہے ذبح سق کے گدوں کو کاٹنے کا نام ہے۔ میں نے کہا
کہ کیا اگر میں مجھ کو باغی پھانسی کو عام منور کا واسطے الی
کو میں سے مناسب نہیں سمجھتا اس لئے نے مجھے بتایا کہ حضرت ابن
قرطہ عام منور کو کاٹنے سے منع فرمایا ہے نہ فرمایا کہ اسے کہہ
میں کہ اگر مجھ کو یا کہ یاں تک کہ جانور مر جائے اسے شاربہ
قہا ہے۔ اور جب اس نے اپنی ارم سے فرمایا کہ خدا نہیں
حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر کے اسے البزہ کہتے ۲۷

۳۵ احذر الخ۔ احذر الخ کہتے معلوم نہ ہوتے تھے اے اے سعید بن جبہ
میں کہ تو کہہ کہ ذبح سق کہہ کہ میں ہے ابن عمر بن عباس
میں ابن عمر کہ ان کا ایک سرور ظاہر سے کہتے تھے بتایا کہ
حضرت اسرار سے ابو جریر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جبکہ میں
میں میں سلم کے عہد میں کہ میں نے ایک گھنٹے کا فرمایا اور
پھر اسے میں نے کیا۔

۳۶ ظاہر سے مندر کا بیان ہے کہ حضرت اسرار رضی اللہ عنہ
منانے فرمایا کہ میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبک
میں میں نے گھنٹے کا فرمایا اور میں نے عہد میں میں نے فرمایا
لے کیا۔

۳۷ حضرت اسرار سے ابو جریر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں کہ میں نے گھنٹے کا فرمایا

۳۸ احذر الخ۔ احذر الخ کہتے معلوم نہ ہوتے تھے اے اے سعید بن جبہ

قَالَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى بَنِي قَابِثٍ قَالَ يَمُوتُ قَبْلَهُمْ
بَنُو يَزِيدَ مِمَّنْ بَنِي قَابِثٍ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَكَلَّمَ اللَّهُ نَحْرَ عَيْنٍ
الْكُفَّةِ وَالْمُثَلِّفِ

باب السجائر

۳۸۱ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَبَّانَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رُوَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَدِيٍّ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَدِيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَدِيٍّ

۳۸۲ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ
حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ
عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ

قَالَ أَدْنُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ تَأْتَيْتَ أَكْلَ كَيْفَا فَقَدْ رَأَيْتَ
فَعَلَيْتَ أَنْ تَأْكُلَهُ فَقَدْ رَأَيْتَ أَكْلَ كَيْفَا فَقَدْ رَأَيْتَ

إِنْ أَتَيْتَ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَمْعٍ مِنْ
الْأَشْرَافِ مِنْ قَوْمِ الْقَبِيلَةِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ
لَقَدْ رَأَيْتَ الْقَوْمَ الْقَبِيلَةَ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ

وَقَدْ رَأَيْتَ مَا عَنِدَ عَمَّا أَحْبَبْتُمْ عَلَيْهِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ
فَلَوْ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبِيبٍ مِنْ أَهْلِ هَذَا أَيْنَ
الْأَشْرَافِ مِنْ قَوْمِ الْقَبِيلَةِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ

فَقَدْ رَأَيْتَ مَا عَنِدَ عَمَّا أَحْبَبْتُمْ عَلَيْهِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ
فَلَوْ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبِيبٍ مِنْ أَهْلِ هَذَا أَيْنَ
الْأَشْرَافِ مِنْ قَوْمِ الْقَبِيلَةِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ

فَقَدْ رَأَيْتَ مَا عَنِدَ عَمَّا أَحْبَبْتُمْ عَلَيْهِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ
فَلَوْ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبِيبٍ مِنْ أَهْلِ هَذَا أَيْنَ
الْأَشْرَافِ مِنْ قَوْمِ الْقَبِيلَةِ وَهُوَ لَقَدْ رَأَيْتَ

وہی ہوتا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت پڑے
تو آپ نے کوئی دھوکا دینا نہیں دیا۔

مرغ

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مرغ
کا گوشت کھا رہے تھے۔

نہم کہ بیان ہے کہ ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے
سنا ہے کہ جبکہ ہم نے اس سے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے کبھی مرغ کھا ہے۔

یہ کہہ کر حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر آپ
کو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغ کا گوشت کھاتے
ہوئے دیکھا ہے۔

ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا

ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا

ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا

ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا
ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کا گوشت کھا

هَارِي غَيْرَ هَاجِرٍ مِّنْهَا إِلَّا آتِيَةً إِلَيَّ هَوْتِيرٌ
وَتَحَلَّتْهَا.

باب ۳۱۵ لَحْوِ الْخَيْلِ

٤٨٥ م حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ
حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَاطِقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَرَأَ لِي فِي عَهْدِ رَسُولِي أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَكْبَرْنَا.

٨٨٧ م حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ رِفْدٍ
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَاقِلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَمْرِو اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا خَيْرٌ عَنْ لُحْمٍ مِنْ أَفْخَمٍ وَدَخَسٍ فِي
لُحْمٍ مِنْ أَفْخَمٍ .

بَابُ تَعْوِذِ الْعَمَلِ الرَّئِيسَةِ، فِيهِ ثَلَاثُ مَلَمَعَاتٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

هَدَمَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَنِ
جُنَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَالْبِرِّ عَنْ زَيْدٍ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي النَّهْشِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي النَّهْشِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

الْعَمَلُ الْإِسْمِيُّ الْأَعْلَى الْإِسْمِيُّ

رَحِمَهُمُ اللَّهُ شَتَا مَشْتَا مُحَمَّدٌ كُنَّا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ
 اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُجْرَةِ الْحَبْرَةِ الْأَهْلِيَّةِ شَتَا بَعَثَ
 إِلَيْنَا الْمُبَاحِلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ أَبُو
 أَنَسٍ مَتَّعَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ

٣٨٤ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّمَهُ
كَأَنَّ نَبِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ
أَنْتَهُ عَامَ حَيَاتِهِ وَلَمْ يَحْزَنْ حُزْمًا إِلَّا نِسِيَةً.

۱۸۸۸ مکتبہ اعلیٰ اسلامیہ، بن کریم، مدینہ منورہ

کے خدمت میں واپس لوٹے اور عرض میں جوئے کرنا اور سونا سنا ہم نے آپ سے
سورہ کے لیے جہاز لگاتے تھے آپ قسم کھانی تھی کہ میں تمہیں جانے دے گا
مگر ڈرے کا کوشش۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام سے منشا فرمائی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ہم نے کھوٹا لایا کیا اور پھر جوڑنے کے لئے کھایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خیر کے مدد گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑے کے گوشت کی رخصت (اصابت) امر حمت فرمائی۔

پالتو گدھوں کا غرشت۔ اس بارے میں حضرت سلمہ نے بکرم
صہبہؓ سے روایت کیا ہے۔

تالیق نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ یہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبر کے روزہ جیسے مہر علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ سے منع فرمایا۔

—

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمر فریادگوں کے گروشت سے متغیر فرمایا ہے۔ (اسی طرح عبداللہ بن مبارک، عبید اللہ بن نفیع، ابوجابر، اسامہ، عبید اللہ بن سالم سے روایت کی ہے۔)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے سال متفقہ کرنے اور گھر لیر گھر صحران کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (آج متفقہ کا جواز ہمیشہ کرنے والے مضمض اپنی نفسانی خواہش کی تسکین کا سامان کرتے ہیں)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے:

میں نظر آتا ہے تو بیویوں والی صحبت کی اختیار کریں اور قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَدَنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ الْبَيْعَةِ تَابَهُ يُرْسُ وَمَعْرُ وَابْنُ عِيَيْنَةَ وَالْمَاجِشُونُ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافٍ.

باب جلود الميتة

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَفَّانٍ عَنْ أَبِي بَرَّاهٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عَتَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَيْتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَشَفَّكُمْ بِأَهَابِهَا خَالِئُ رَحْمَتِ اللَّهِ قَالَ لَا إِنَّمَا حَرَّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ.

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَبْرِ عَنْ ثَابِتٍ بْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ ابْنَ جَبْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَيْتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى أَهْلِهَا أَنْ يَتَكَفَّرُوا بِأَهَابِهَا.

باب المسلم

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ خُرَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْرُومٍ يُكْفَرُ فِي اللَّهِ بِرُكْبَاءِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلِمَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَوْنٌ دَمٍ وَتَبَرُّعٌ بِرُكْبَاءِهِ.

۴۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْلَمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي بَرَّةٍ عَنْ مَوْسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابی نعیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائری سے بھاڑ کر کھانے والے ہر دم کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ اس طرح یونس، سم، ابن عبید، ماجشون نے رہبر کی روایت کی ہے۔

مردار کی کھال

ابن شہاب کو عبید اللہ بن عبد اللہ نے خبر دی کہ انہیں حضرت عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گورہ ایک مری ہوئی بکری کے پاس سے ہوا تو آپ نے منع فرمایا۔ تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا، لوگ مرض گورہ ہوئے کہ یہ تو مردار ہے، پر اب اگر اس کا کھانا حرام نہ فرمایا ہے۔

عبید بن جبر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری کے پاس سے ہوا کو فرمایا اس کے ہاتھ کو کیا ہو گیا ہے؟ ہاں اس کی کھال سے نفع اٹھانا۔

مشک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو براہ خدا میں زحمت کی جائے وہ قیامت کے دن اس حالت میں حاضر ہوگا کہ اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے اور بے صاحب کی مثال مشک والے اور بھٹی دھونکنے والے جیسی

باب الضب

۳۹۹. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزُ بْنُ مُسَيْبٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
سَمِعْتُ زَيْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: يَتَوَلَّى حَتْرُوهَ
يَعْلَمُ وَرَسُولُ اللَّهِ لَسْتُ أَكُلُهُ وَلَا أُشْرِكُهُ
مِنْ رَحْمَتِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَنْ يَكُنْ
عَيْنُ أَبِي وَتِلْكَ أَبِي أَعْلَمَةُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ
حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنُوتٌ
فِي مَنَةِ طَائِفِي بِحَبِيبٍ فَتَوَلَّى لَهُ وَابْنُ أَبِي رَجْلٍ
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَدِينَةِ لَقْلَقٍ جَعَلَ الْيَسْرُ وَالْخَيْرُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَدِينَةِ لَقْلَقٍ
فَرَضْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَضْتُ مَدِينَةَ لَقْلَقٍ أَحْرَامًا
مَوْلَا رَسُولِ اللَّهِ أَهْلًا وَلَا ذَلِكُنْ تَوَكَّلْتُ يَا نَبِيَّ
قَوْمِي فَاجْعَلْنِي أَعْلَى فَجَعَلَ حَالَهُمْ مَدِينَةَ لَقْلَقٍ
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

بِأَمْرٍ إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَاتُ فِي السَّنَةِ
الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

۵۰۱. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا
الْزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَمْرٍو يُحَدِّثُهُ عَنْ جَبْرِ
بْنِ مَرْثَدَةَ وَفَعَلْتُ فِي سَنَةِ فَعَلْتُ فَعَلْتُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَتَالِ الْقُرْآنَ فَتَالِ الْقُرْآنَ
فَعَلْتُ لِسْمِائِيلَ فَإِنْ مَعَهُ أَحَدٌ مِنْهُ جَدُّ الزُّهْرِيِّ عَنْ
سَيْفِ بْنِ السَّيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَمِعْتُ
الزُّهْرِيَّ يَقُولُ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو
فَمَنْ مَنَعَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ
سَيِّئُهُ وَمَنْ يَرَاهُ

۵۰۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

کہ

عبداللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر
رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں نے خود کو کھانا نہیں اور نہ اسے حرام قرار
دیتا ہوں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت خالد بن ولید
رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ
حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے آپ کی خدمت میں ایک
بھینس کو لے کر پیش کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف
دیکھا اور مسو بہک بڑھایا اس وقت بھی سفینات نے کہا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو تارینا پڑے کہ وہ کس چیز کے کھانے کا ہوا فرما رہے ہیں۔
پس وہ عرض کر دی کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ آپ نے اپنا
دست مبارک بڑھایا میں حضرت خالد نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یہ برا ہے؟ فرمایا نہیں لیکن یہ میری قوم کے ہاتھ میں پائی میں جاتی
تھی میں اس سے عورت کرتا ہوں حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میری قوم نے
اسے اپنی جانب کھینچ لیا اور کھانے کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

منجھ یا بچے اسے گھی میں چھڑا کرنا

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ ایک چرواہا گھم میں گر کر مر گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
اس کے ہاتھ میں دعا دیا کہ کیا یہ پسینہ نے چھڑا کر اسے (چھڑا کر)
اور اس کے لہو کے گھی کو کھانے کے لیے چھڑا کر چھڑا کر چھڑا کر چھڑا کر
سفینے سے کیا گیا کہ مرقہ زہری اور سفید بن مسیب کے واسطے سے
اسے حضرت عبید بن جراح سے روایت کرتے ہیں تو انہوں نے
جواب دیا کہ میں نے تو زہری سے صرف اس سفید بن مسیب سے
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ساتھ
ہے اور اسے ان سے بدتر ہے۔

یونس نے زہری سے اس جانور کے ہاتھ میں جو

يُرْسِلُ مِنَ الرُّسُلِ عِندَ الْبَيْتِ قَصُوفَ فِي الرُّبُوعِ
وَالْثَمَنِ وَهُوَ جَاهِدُ الْأَعْلَى جَاهِدُ الْفَتَاوِ أَوْ
عَدُوَّهَا أَلَّا يَلْقَاكَ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمْرًا فَإِذَا قَامَتْ فِي سَمْعِي مَا مَرَّ بِكَ
وَمَا كُنْتُ بِمَعْنَى أَهْلٍ عَنْ حَالِي عَنْ عَيْنِي الشُّرُوبِ
عَيْنِي اللَّهُ

٥٠٣. هَذَا كُنَّا عِنْدَ الْعِزِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا
مَالِكُ بْنُ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
عَلِيٍّ بْنِ عَتَا مِمَّنْ مَهْمُومَةٌ رَجَعُوا إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَتْ
سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَارِ سُدَّةٍ
فِي سَبْعِينَ حَقًّا الْقُرْآنَ أَعْمَلُوهَا فَحُكِّمُوا
بِأَنَّهُ لَا يُؤْتَى فِيهَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَالْعَدْلِ -

[illegible][illegible]

باب ٣٢٢ إِذَا أَصَابَ قَوْمٌ غَلِيْمَةً فَذَنْبٌ
بِعَنْتِهِمْ عَقَمًا أَفْلَوْكُ بِغَيْرِ أَمْرٍ أَصْحَابُهُمْ نَسُوا
قَوْلَهُمْ يَحْيَىٰ رَأَيْتُمْ إِيَّاهُ الَّذِي هُوَ اللَّهُ عَسَىٰ
تُكْفَرُوا عَنْهُ وَقَالَ سَأَوْكَ عَنْ عِلْمِي فِي فَرْيَحَةٍ
الَّتِي بِي، (طه ٢٢٢).

٥٠٠. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسَرَّرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ
عَنْ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ

[illegible]

عبدالغنی بن عبداللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
منہاجہ ہدایت کا ہے کہ ہم انورین صحت کسیر نہ دینی شرف حاصل
منہاجہ فرمایا کہ یہ کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چہرے کے نامہ
میں پر پکارتیا برقع میں گر جائے۔ اور شاہ فرمایا کہ اسے احمد اس کے
لادگہ کے گیسے کو نکال کر باقی کو بچاؤ۔
چہرے پر دایہ یا نشان لگانا۔

ساتھ کا ہیں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما چاہے
 پر نفع نہ ملے مگر تاہم ہر گز ہر گز نہ تھے۔ حضرت ابن عمر رضی
 اللہ عنہما کے کہہ کر ہم صلی اللہ علیہ وسلم نے (چوتھوں پر) ہنس دیا
 (۱۱)۔ حضرت قتادہ کی روایت میں غزوت کی جگہ غزوت
 المصونہ ہے۔

ہشام بن زید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے اپنے گھر کے اس کی تصنیف کرانے کے لیے
نہ آج صبح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں آپ اذن فرمادیں
تاکہ میں تمہارے پاس بیٹھ کر کلام اللہ پڑھ سکوں

مشرکوں کی نفیست میں سے ایک ایسی آدمی کسی جانور کو ذبح کرنے کے لیے جانور کا گوشت نہیں کھا چاہیے جیسا کہ حضرت صالح نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہدایت کی ہے۔

حضرت رابع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے دشمن سے مقابلہ کیا ہے لیکن تاج، ہتھیار اور اسباب جنگ

الَّذِي صَلَّى إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَا سَقَرُ لَعْنَةٍ وَعَدَا
وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى هَذَا مَا أَهْلُ الْقَدَمِ وَنُصِرْتُمْ
اللَّهُ وَكُلُّ الْعَالَمِ يَكُونُ قَطْرًا وَسَاحَةً تُكْفَرُ عَنْ
ذُنُوبِ أَهْلِ الْبَيْتِ قَطْرًا وَأَهْلُ الْقَطْرِ قِمْدٌ فِي الْحَبَشَةِ
وَتَقْتَدِمُ سُرْعَانُ النَّاسِ وَأَصَابِرُ الْأَعْيَانِ

وَالَّذِي مَلَىٰ أَنفُسَهُمْ فَيَسْأَلُوهُنَّ عَنِ ظُهُورِهَا
قُلْ ظُهُورُهَا لِلَّهِ يَبَيِّنُ لَهُنَّ فَعَلَهُنَّ وَاللَّهُ
بِغَيْبِ قُلُوبِهِمْ شَافٍ ۚ وَمَقَعُ الَّذِينَ يُدْرِكُونَ
آيَاتِنَا لِيَكُنَّ مَعَهُمْ حُجُجٌ فَرَمَّا نَجَلَ بِهِمْ
وَعَسَىٰ أَن يَكُونَ لَكُمْ فِي هَٰذِهِ السُّرَّةِ أَعْلَامٌ
فَقُلْنَا إِنَّا بَعَثْنَا فِي هَٰذِهِ السُّرَّةِ أَوَّلَ رُوحٍ
مِّنْ أَمْرِنَا هَٰذَا فَتَعَالَىٰ أَمْرُنَا هَٰذَا

باب ۳۲ اذ انزلنا من السماء ماء فاصلاحهم فوجاً
يخرجون من بين ايديهم فاصلاحهم فوجاً
يخرجون من بين ايديهم فاصلاحهم فوجاً
يخرجون من بين ايديهم فاصلاحهم فوجاً

عَلَيْهِمُ الْقَضَاءُ لِيَقُولَ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ قَبِيَّةَ
بْنِ يَزِيدٍ عَنْ جَدِّهِ سَافِعٍ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ الْكُتَابَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ فَكَانَ بَعْضُ مَنْ الْأَيْدِ قَالَ قَرَأَ مَا نُحَلِّقُ بِسَمِ
لَعَبَةٍ أَقَالَ وَتَرَكَ أَنْ يَأْتِيَ الْوَلَدَ كَأَدَايِدِ
الْوَحْشِ كَمَا لَعِبَ بِيَدَيْهَا فَأَصْغَرُ بِهِ فَكَذَلِكَ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الْقَفْرِ وَنَلْتَصَابُ
خَيْرِيهِ أَنْ تَدْبِرَ فَلَا تَكُونُ مَعِي ذَلِكَ أَيْدِي مَا
فَقَرَأَ أَوَّلَ الْقُرْآنِ فَدَكَّرَ ثُمَّ أَلْفَظَ اللَّهُ فَكُنْ حَسْبُكَ
الْبَيْتِ وَالْأُصْرُوفِينَ الَّذِينَ عَطَّرُوا وَالْأُطْرُفُ مَسْنَدُ
الْحَبَشَةِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَ يَنْهَى عَنْهَا آبَاؤُكُمْ وَآبَاءُكُمْ وَمَنْ يَعْلَمِ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَأْتِ بِهِ إِلَى رَسُولِهِ يُعْلَمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

وہ لوگوں کے لیے، چھڑی میں ہے۔ سزا یا جو چیز ختم ہونے پر اس پر مشرک کا نام لیا گیا ہو تو اسے کہا جائیگا کہ اسے ختم کر دیا جائے۔ اس بارے میں بتانا چاہتا ہوں کہ دانت توڑ کا ہے اور دانت چھڑی کا چھڑی ہے۔ پھر کوئی دانت سے چھڑی کا ہے اور اسے قیمت کے جانور کے لئے۔ یہی کریم صلی اللہ

حقانی طریقہ پر اپنے نظروں کے ساتھ تھے۔ جنوں نے خود ماحولہ فریج کے کے
 اہمیتیں پیش کیں ہیں، پکا حکم سے انہیں ملنا پڑا، ان لوگوں کے وہ بیان
 انہیں تقسیم کیا گیا، چونکہ وہی بکریاں کو ایک دھڑ کے برابر رکھ لیا۔ پس، اگلے
 نوگروں کے پاس سے ایک دھڑ بل کر نکال دیا، ان کے ساتھ کوئی گھر مودہ نہ تھا
 پس ایک آدمی نے اس کو تیرا ہوا دھڑ لے لیا، اسے دھڑ دیا۔ اس وقت
 لایے جانے والی دھڑی سیدھی دھڑ کی طرح ساگ جاتے ہیں، جناب کوئی
 بھاگے ہوئے لڑکے کو کوئی آدمی تیرے شکلہ کہے۔ اگر
 صحت کا دار، ہر تو جائز ہے جیسا کہ حضرت داؤد نے حکیم علی علیہ
 علیہ السلام سے دریافت کیا ہے۔

حضرت داؤد بن فریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
سورس میں چار گروہ مل کر ایک چھوٹے بھڑے کو اور دونوں میں سے
ایک دھرت جھک کر اچھا سا نرہاتے ہیں کہ ایک آدمی نے اس
کو تیرا انا لہو لہو کر لیا۔ حضور نے فرمایا کہ ان جانوروں میں بھی
دوستیاں ہوتی ہیں۔ پس جو تمہارے
عالم سے باہر ہو جائے تو اس کے ساتھ چلا گیا کہ وہ نرہاتے ہیں کہ
میں جڑی گلد ہوا۔ یا رسول اللہ! ہم جاننا کہ سفر میں ہیں۔ پس ہم
چاہتے ہیں کہ جانور ذبح کر میں لیکن چاہتے ہیں کہ ہماری نہیں ہے۔
فرمایا کہ اس چیز سے ذبح کرو جو خون بہا ہے اللہ اس پر اللہ کا نام
بیگی ہو تو اسے کھاؤ، ماسوائے دانت اور اظہار کے کیز نہ کھاؤ
تو ذبح ہے اور اظہار جیشوں کی جھڑک ہے۔

حالتِ اضطراب میں کھانا۔ چنا چر اور شادابی کا ہے۔
 اسے ایمان مانو اکلے۔ جس کی جوئی سستی پر تیریں اور اس کے
 ہزار گراں کی حدت کہتے ہو۔ اس سے بھی تم پر حرام کیے ہیں۔

الْمَيْمَنَةِ وَالشَّامِ فَتَعْمَرُ الْخِيَزْمَةَ وَمَعَ أَهْلِهَا
يُفَيْرُ الشَّوْقَ أَطْطَرَّ خَيْرٌ بِأَمْرٍ وَلَا عَمَلٌ غَيْرُ
عَلِيٍّ وَقَالَ فَمَنْ أَطْطَرَّ لِي مَخْصَصَةٌ فَيَرْجِعَ
يَوْمَئِذٍ قَوْلِي وَفَكَرْتُ أَيْتَادَ كَرَامَتِهِ عَلَيْهِ
لَكُمْ يَا بَنِي مُوسَى وَمَا لَكُمْ أَنْ لَا تَأْكُلُوا

[illegible]

کتاب الضاعی

— بِأَمْرِ سِتَّةِ الْأَخْرَجَةِ. وَقَالَ ابْنُ مُرَرٍ

ہی سنیہ و معروف

وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الْهَوَىَّ فَيُضِلُّكُمْ كَثِيرًا

جَلَلْتُ شَعْرَةً عَنْ رُؤُوسِ الْأَكْبَامِ عَلَى الطُّغَمَاءِ

المجلد الثاني - العدد ١٦٦ - سنة ٢٠١٤

مَجْرَاهُ الْغُيُوبِ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ

وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا بَدَأَ بِهِ فِي يَوْمِ مَسْأَلَةِ الْغَنِيِّ لَمْ

رَحِمَ لَسَعْرَمَنْ لَعَلَهُ فَقَالُوا لَا مَشَاوَرَمِنْ

ذَٰلِكَ قَوْلُ مَن أَعِزَّتِ نَفْسَهُ لِيُكَفِّرَ بِهِ إِذَا طَرَأَ عَلَىٰ عِزِّهِ خَرَابٌ

الملك في شؤهم مقامه لغيره في الدنيا بعد وفاته

فَقَالَ إِنَّ عَيْنِي جَدْعَةٌ فَقَالَ إِذْ بَعْثُوا وَلَنَ يُخْرِجَنِي
عَنِ احْمِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَطْلُوبٌ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ
فَنَزَلَتْ فِي اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَنَسَمَ مَنْ ذَا بَعَثَ بَعْدَ الصَّلَاةِ
كَفَرُوكُمْ وَأَصَابَتْ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ.

یہاں پر بھی افسر قاتانی علیہ وسلم کے خصوصی احادیث و اقوال ثابت کرنے کی غرض سے امام احمد قاضی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جو ایمان افروز، علم پرست، صالح الامین و اکمل کے نام سے کھا تھا اس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصوصی اقوال و احادیث متدرجہ انداز میں مسطور ہیں۔ مثلاً وہی مائیں رسول کے اندر اسی حدیث پر بحث کرتے ہوئے افضل نے تحریر فرمادیا ہے : ————— یہ صحیحین میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ہے کہ ان کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور افسر قاتانی نے نماز عید سے پہلے قرآن کریم پڑھا جب معلوم ہوا کہ یہ کوئی نہیں تو عرض کیا یا رسول اللہ! ارشاد تو فرما کر بچا، اب میرے پاس چھ بیٹے کا بکری کا بچہ ہے مگر مال جبر ملے گا مجھے ۔ فرمایا :-

اُس کی جگہ اسے کریمہ احمد ہنگامہ اتنی ملے گی
 محرومیت سے بعد وہ سرے کی قربانی میں کافی نہ ہوگی۔

يَجْعَلُهُ مَكَانَةً وَكَانَ تَجْنِيفٌ عَنْ أَحَدٍ
يَعْنِي ٢٠

ارشاد الہدیٰ شریف مجھے بخاری میں اسی حدیث کے نیچے ہے ۔۔۔
 مَخْصُوصِيَّةً لِّہٖ لَا تَكُوْنُ لِغَيْرِہٖ ۖ اِذَا كَانَ
 لَہٗا مَتَلٰی اِلٰہُ تَعَالٰی قَلْبِہٖ وَحَسَنَہٗ اَنْ یَّغْفِرَ
 مَنۡ شَاءَ یَسَّحِّرُہٗ مِنَ الْاَحْکَامِ ۔
 یہ اُن (حضرت ابو بکر) کو خصوصیت بخشش میں
 میں دوسرے کا حصہ نہیں ، اس لیے کہ یہی کہیم علی اللہ تعالیٰ
 طہرہ وسلم کو اختیار تھا کہ جسے چاہیں میں حکم سے چاہیں خاص
 فرمادیں ۔۔۔

[illegible]

شیخ محقق اشعۃ الہیات شرح مشکوٰۃ میں اسی حدیث کے نیچے فرماتے ہیں:۔ "احکام منکرین پر جو ہے علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برزق میں"۔۔۔۔۔ اسی حدیث کا یہ مضمون الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ ہی ہندک حدیث ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۶، ۵۲۷ کے اندر بھی موجود ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

٥٠٩. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْلَامُ بْنُ

٥١٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْغُبَارِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَابْنِ أَبِي

عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رَجُلًا يَجِيءُ
بِالْهَدْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ وَيُخْبِرُ فِي الْبُصْرِ فَيُرْوِي عَنْهُ
مَدَنِيَّةً فَلَا تَزَالُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ مَعَهُ مَا حَقَّ بِجَوْلِ
النَّاسِ قَالَ فَصَوَّغْتُ خَصِيصَةً مِنْ ذَرَاةِ الْحَبَابِ
فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَقْرَبُ فَلَا أُعَدُّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ اللَّهِ عَزَّ
وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجِيءُ هَدِيَّةً إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا
يُحْذَرُ عَلَيْهِمْ مَنَعَهُ لِلزَّهَالِ مِنْ أَهْلِهِمْ حَتَّى يَخْرِجَ
النَّاسَ.

۵۳۰۔ بِأَنَّكَ مَا يُؤْكَلُ مِنْ دُحُومِ الْأَضَاحِيِّ وَمَا
يَتَقَدُّ مِنْهَا

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ
قَالِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ سَعِيدٍ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا سَرَقَدُ دُحُومِ الْأَضَاحِيِّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي الْقَدِيمَةِ
فَقَالَ سَرَقَدُ دُحُومِ الْأَضَاحِيِّ.

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَبَابِ أَخْبَرَنَا
أَنَّ سَوْمَ الْبَلَسِيِّ رُوِيَ عَنْكَ أَنَّكَ كَانَ ذَرْبًا قَدِيمًا
فَقَدَّرَ مَا كَيْفَ يَحْمَرُّ قَالَ وَهَذَا مِنْ دُحُومِ الْأَضَاحِيِّ
فَقَالَ أَخْبَرُوا وَلَا أَذْوَغُهُ قَالَ سَرَقَدُ دُحُومِ الْأَضَاحِيِّ
حَقَّقَ ابْنُ أَبِي نَافْعَةَ لَا كَانَ أَحَدًا وَلَا قَوْمًا فَحَكَاتُ
مَذَابِهَا خَدَّكَ ذَلِكُ لَنَا فَكَانَ إِنَّهُ فَتَدَّ حَدَّثَكَ
بَعْدَكَ أَخُو

۵۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَسِيدٍ
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْبَرِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ إِنَّهُ
حَكِيمٌ وَسَمٌّ مَنْ خَسِرَ مِنْكُمْ فَلَا يُعْبِدُ بَعْدَهُ
تَمْلِيقُهُ فِي بَيْتِ رَمْلَةٍ شَيْءٌ فَتَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْبَاقِي
فَأَنَّ يَارَسُولَ اللَّهِ. فَفَعَلَ كَمَا فَعَلْتَ لَعَنَ الْمُنَافِقِينَ
فَلَمْ يَكُنْ كَمَا وَأَطِيعُوا ذَا وَخَيْرُ ذَاكَ

کوئی کعبہ کی طرف اپنی قربانی بھیجتا اور اپنے شہر میں بیٹھ رہتا ہے پھر
وہ وصیت کر دیتا ہے کہ اس کے گھسے میں قلندر ڈال دیا جائے اس
کے بعد وہ اس وقت تک حالتِ احرام میں رہتا ہے جب تک
دوسرے لوگ احرام نہیں کھوتے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے پردے
کے پیچھے سے قادی کی آواز سنی پھر زبا بگڑی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی قربانی کے گھسے کا چٹختی تھی۔ پھر اپنی قربانی کو آپ کعبہ کی
طرف روانہ فرماتے لیکن آپ پردہ چھڑ بھی حرام نہ ہوئی جو مردوں پر
اپنی جو بول کے جلسے میں حلال ہے، ایسا تک کر لوگ ٹوٹا کرتے۔
قربانی کا کتہ گوشت کھائیں اور کتا جمع کر کے رکھ لیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے عذرا کو بیان کرتے ہوئے
ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سبک میں قربانیوں کا گوشت دینا
میں سے کچھ تک کے لیے جمع کر لیا کرتے تھے۔ کئی مرتبہ انہوں نے
نورسہ الاضاحی کی جگہ کو گھوم لیا تھا۔

ابن حباب نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ام سیدہ خدیجہ
رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں باہر گیا ہوا تھا۔ جب
طاسیہ یا تو میر۔ اسے گوشت لگا گیا اور بتایا کہ گوشت ہمارے
قربانیوں کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے ہٹاؤ میں اسے اتار بھی
تھیں مگر اس کو پس وہ باہر نکلے اور اپنے بھائی ابوتامہ کے پاس
پہلے جو ان کے ان بھائی کے بھائی تھے۔ پس میں نے اس
بات کو سن کر مذکور کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بات تمہارے
بعد پیدا ہوئی ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے مذکور سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانیوں کے گوشت میں سے قربانی کر کے
تیس سو روپیہ اس کے گھر میں قربانی کا گوشت نہیں ہونا چاہیے
جب ان کو اس کا ایک روگ عرض گزار ہوئے۔ ا۔ یہ رسول اللہ! کیا
اس طرح کریں جیسے پہلے سال کیا تھا اور شاد فرمایا کہ کھادو کھادو
لہذا میں نے کر کے کہ وہ سال گزریں پر تنگی کا تھا تو میرا ارادہ ہوا

الْعَامِرُ كَانَ يَأْتِيهِمْ جَهَنَّمُ فَأَرْذَلَتْهُنَّ خَيْرًا مِنْهُمَا
 ۵۳۳ . حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
 أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو
 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ
 كَأَنَّ النَّبِيَّ كُنِيَ بِمَعْنَى مَعْنَى فَقَدْ مَرَّ إِلَى
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ كَا
 تَأْكُلُوا الْإِبْرَاقَ أَتَاكُمْ . فَلَيْسَتْ بِغَيْرِ خَيْرٍ وَلَوْ أَنَّ
 أَرَادَ أَنْ يُطَوِّعَ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

۵۳۴ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْوَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ
 قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ الرَّهْوَيْ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ
 عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي أَرْهَرٍ أَنَّكَ مِنْهُ الْوَحْدُ يَوْمَ
 الْاَصْحَرِ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ
 قَبْلِ الْعَطَاءِ كُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَقَاكُمْ
 عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ
 فَهَرِ كُمْ مِنْ حَبِيبِ كُمْ . وَأَقْدَامُ الْغُرِّ قَوْمٌ تَأْكُلُونَ
 قُسُكَكُمْ قَالَ أَبُو عَمْرٍو كُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ
 فَقَالَ كُنْ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُفَى فَهَلْ قَبْلَ الْعَصَا
 كُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ
 أَتَيْكُمْ تَكْرِيهُ حَبِيبِ كُمْ فَكُنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْجِلَ لَكُمْ
 مِنْ أَهْلِ الْقَوْمِ فَكُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ فَكُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ
 أَذِنْتُ لَكُمْ قَالَ أَبُو عَمْرٍو كُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ فَكُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ
 أَبِي طَالِبٍ فَهَلْ قَبْلَ الْعَصَا كُنْتُ حَظَبَ النَّاسِ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَقَاكُمْ
 تَأْكُلُوا الْغُرَّ كُسُكَكُمْ قَوْمٌ تَأْكُلُونَ . عَنْ مَعْمَرِ بْنِ
 الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ

۵۳۵ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا
 يَعْقُوبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

کاس میں تم ایک دوسرے کی مدد کرو۔
 مومنت مبارک میں کہیں ہے کہ خیر کے ساتھ مدد دیتے
 ہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا کو دینے کے لئے اللہ تعالیٰ کے لئے
 میں تک کہ کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں
 کی خدمت میں پیش کیا کرتے۔ آپ فرماتے کہ میں وہی سے
 لاکھ لاکھ یا کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں
 قریب حق آگے اللہ تعالیٰ سے جانتا ہے۔

ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ بن ابی حنیفہ کہیں ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے
 مدد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدد کرو۔
 میں حاضر ہوں۔ پس خطبے سے پہلے نماز پڑھی، پھر انہوں نے لوگوں کو
 طہنیہ جوئے فرمایا۔ اسے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں
 میری طرف سے تمہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کے لئے مدد کرو۔
 منع فرمایا ہے۔ ابن میں سے ایک تو تمہارے مددوں کی انتہا
 کہوں ہے کہ وہ سے مدد نہ لے لیا ہی تو نہیں لگوا دیتے کہتے ہیں۔

ابو حنیفہ کہیں ہے کہ میری حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
 عنہ کے ساتھ نماز میں لال ہوا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تھا۔ پس خطبہ
 سے پہلے نماز پڑھی پھر انہوں نے طہنیہ دیتے ہوئے فرمایا۔
 اسے لکھا ہے کہ وہ سے مدد نہ لے لیا ہی تو نہیں لگوا دیتے کہتے ہیں۔
 ہوشیار بن مالک سے جو کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں
 جو وہیں ہوا خطبے سے لے کر اسے یہاں لایا دینا چاہئے۔ ابو حنیفہ کا
 بیان ہے کہ میری حضرت عثمان بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ
 ساتھ نماز میں داخل ہوا انہوں نے بھی خطبے سے پہلے نماز
 پڑھائی پھر انہوں نے طہنیہ دیتے ہوئے فرمایا۔ اسے لکھا ہے کہ
 اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں
 یہ کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ چکے ہیں۔

مقام نے حضرت مبارک بن عمر رضی اللہ عنہ کے لئے فرمایا کہ تم قرآنی کا
 حدیث کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآنی کا
 گوشت میں دن تک کھا سکتے ہیں۔ حضرت مبارک بن عمر رضی اللہ عنہ

نہا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تانی نہا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا
شرابی خراب پیتے وقت مومن نہیں ہوتا، چودھویں کہتے وقت
مومن نہیں ہوتا۔ ابن شہاب، عبدالملک بن ابی بکر بن مبارک
بن حارث بن ہشام سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر سے حضرت
ابو ہریرہ سے روایت کر کے فرماتے: حضرت ابو بکر ان باتوں
کے ساتھ یہ بھی فرماتے کہ جو شخص دن رات ڈاکہ ڈالے اور
گھاسے ڈاکہ ڈالتے ہوئے دیکھو بھی روہے ہوں تو اس
وقت وہ مومن نہیں ہوتا۔

الغور کی شراب۔

ملک بن نوفل نے تابع سے روایت کی ہے کہ
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ الغور کی
شراب اس وقت حرام ہوئی جب دینہ سندھ میں اس کا
نشان بھی نہ تھا۔

ثابت بن کابین سے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ ہم پر شراب حرام ہوئی جب بھی ہوئی لیکن ہم
دینہ سندھ میں اس وقت اس کی شراب بہت کم پاتے تھے۔
اس وقت کئی ادب کی کھجوروں کی مشروبات حرام
تھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت
عمر سے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: انا بعدا شراب کی حرمت
نازل ہوئی اور وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے۔ الغور کی کھجوروں کی
خمر کہ گندھم کی اور جوگی۔ غر (شراب) وہ ہے جو عقل و خرد
کو بہتے ہلاک۔

شراب کی حرمت نازل ہوئی تو وہ کئی ادب کی کھجوروں سے
تیار ہوتی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

فہلب قال انما جری یونس عن ابن شہاب مثالی
سعیتم ابا سلمة عن عبد الرحمن وابن السائب
یقولون قال ابو ہریرة رضى الله عنه ان النبي صلى
الله عليه وسلم قال لا يبيح الله خمر مؤمن ولا يشرب
المؤمنون يشربها كخمر مؤمن ولا يشرب المشرك
حين يشرب وهو مؤمن خال ابن شہاب وكنه
عبد السائب بن ابي بکر بن عبد الرحمن بن الحارث
بن هشام ان ابا بکر كان يحدثه عن ابي هريرة
قوله قال ابو بکر بن ابي حقيق مطلق ولا يشرب قلة
وات شرف يرفع للامم اليه ايضا رخص فيها
حين يكتسبها وهو مؤمن.

باب ۳۳ الخمر من العنب

۵۴۰۔ حدثنا الحسن بن عتيار حدثنا محمد
بن سائب حدثنا مالك بن عمار بن مقلد عن ثاب
عن ابن عمر رضى الله عنهما قال لقد خيرت الخمر
وما بالمؤمنين منها شي.

۵۴۱۔ حدثنا احمد بن يونس حدثنا ابو شهاب
عبد بن عبد بن زاذير عن يونس عن ثابت السلمي
انس قال خيرت علينا الخمر حين خيرت حما
نجد يعني بالمؤمنين خمر الاعقاب الا قليلا و
حامة خمر البسر والشمر.

۵۴۲۔ حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن ابي
حسان حدثنا عمار بن ابي حمزة رضى الله عنهما
قاهم عن ابي عبد الله قال اما بعد نزل خمر مؤمن
وهي من خمسة العنب والمشمي والفيل والخطرة
والخمر والخبث ملأها من العقل.

۵۴۳۔ نزل خمر الخمر وهي من
البسر والشمر.

۵۴۴۔ حدثنا اسماعيل بن عبد الله قال

وَمَا كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ بِشُرَكَائِهِمْ كَمَا قَالَ مُشْرِكُ أَهْلِ الْبَيْتِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكُرَ تَكُونُ حَرَامًا وَحِينَ
الرَّهْبِ قِي قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْنِيكَ ذَا لِي اللَّهِ تَأْكُلِي لِي
فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَكْنِي مَعَهَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

بَابُ ثَمَانٍ مِمَّا جَاءَ فِي أَنَّ الْخَمْرَ مَا خَالَهَا
الْعَقْلُ مِنَ الشَّرَابِ

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي نَجَّاهٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
حَنٍّ أَبُو حَتَّانَ التَّحَنُّي عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ
عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَعْرِيفُ الْخَمْرِ وَهُوَ
مِنْ كَمْسَةِ أَشْيَاءِ الْعَيْبِ وَالْخَمْرِ وَالْخَمْرُ وَالْخَمْرُ
وَالْعَقْلُ وَالْخَمْرُ مَا خَالَهَا مَوَاقِفُ وَفَلَانَتْ وَفَلَانَتْ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِيفًا يَقُولُ
يَعْنِي الْإِسَاءَةَ الْعَدَا الْخَمْرُ وَالْخَمْرُ وَالْخَمْرُ
أَبْرَابِ ابْنِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَمِيٍّ وَكَيْفَ يُصْنَعُ
بِالنَّسَبِ مِنَ الرَّبِّ قَالَ وَاللَّهِ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَمَلِي ابْنِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى عَمَلِهِمْ وَقَالَ
يُحَاكِمُ مَنْ جَاءَهُ مِنْ ابْنِ حَتَّانَ كَانَ الْجَنْبُ الرَّبِّ

۵۳۹۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَسَّانٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الشَّيْخِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ ابْنِ
حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ
الرَّيْبِ وَالْخَمْرِ وَالْخَمْرُ وَالْخَمْرُ وَالْخَمْرُ

بَابُ ثَمَانٍ مِمَّا جَاءَ فِي أَنَّ الْخَمْرَ مَا خَالَهَا
يُسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ
حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ يَرْبُودٍ عَنْ بَعْضِ رِجَالِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَلْبٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ
بَعْضِ رِجَالِهِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي

وَعَلَى بَنِي إِسْرَافِيلَ كَرِهَ شَرِبَ بَرَزَ عَلَيْهِ الْحَرَامُ هـ حضرت
آنس بن مالک سے حدایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جس کے قریب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خلوت یا شرب بھی نہ بنایا کرو اور حضور
آجروہ اس کے ساتھ ظلم اللہ بغیر بھی کر کے دین شرب کے مذ
ہ قول کے (زیادہ)

شرب وہ ہے جو عقل کو زائل کر دے اس سے عقل
محذوف ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ حضرت عمرؓ نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بنی رخصہ بیتہ ہوئے فرمایا کہ شرب کی
حرامت نازل ہو چکی ہے اللہ یہ پانچ چیزوں سے تید ہوا ہے انہوں
کچھ کہ ہم انہوں سے اللہ شرب وہ ہے جو عقل کو زائل کر دے
میری یہ لا بشر حق کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک ہم سے
جائز ہوں جب تک میں انہوں کی پوری پوری عصمت نہ لراؤں
جانا اللہ اللہ اللہ کے عاشق ابو حنیفہ نے شیخ سے پوچھا کہ
اے ابو ہریرہ! سند میں بعض لوگ چاروں سے شرب بتاتے
ہیں؟ فرمایا کہ جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سبک منہ میں نہیں
جی نہیں یا حضرت میرے علم حالات میں دھبی۔ مجھے انہوں نے
ابو حنیفہ سے انجسہد کہ اگر انہیں نہ لفظ حدایت کا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے
ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ شرب پانچ چیزوں سے
تید کی جاتی ہے یہ عقل، کچھ، گندم، جوہر اللہ

در سرائیام رکھ کر شرب کو حلال سمجھا۔
بخام بن عبد، صدق بن خالد، عبدالرحمن بن یزید بن جابر،
علیہ بن عیسیٰ لابی، عبدالرحمن بن قیس الحنفی، ابو ہریرہ ابو مالک اشجری
رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حدیث میں جو حدیث نہیں آتی، میں نے
نہا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے کہ اگر میری امت
میں سے منہ کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو نہا رحیم اللہ

أَبُو عِيَّازٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَوَى اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ قَالَ
لَمَّا تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَسْقِيفِ
قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ
يُحِبُّ سِقَاءَ فَرْخٍ لَمْ يَلِ الْفَرْخُ غَيْرَ الْمَرْفَقِ
۵۵۴ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي عَمْرِو اللَّهِ عَنْهُ تَوَلَّى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَالْمَدِينَةِ
۵۵۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ
يَعْلَانَ

۵۵۶ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَكِيمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ
يَعْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ الْمَرْفَقَ قَمَازٌ أَنْ يُسْتَبَدَّ فِيهِ وَكَذَلِكَ تَمَّ
قُلْتُ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ حَسْبُكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ وَبِهِ قَالَ قَدْ نَافَى ذَلِكَ
أَهْلُ الْبَيْتِ أَنْ يُسْتَبَدَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قُلْتُ
أَمَّا كُنْتُ الْجَدُّ وَالْحَنَمُ قَالَ رَأَيْتُمَا أَحَدَهُمَا مَا
سُيِّغَتْ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ أَمْتَع

۵۵۷ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ حَمْدَ اللَّهِ
بْنَ أَبِي آدَى رَوَى اللَّهُ عَنْهُ عَنْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَبَرِ الرَّحْمَنِيِّ قُلْتُ أَلَمْ يَرْبِ
فِي الْأَسْجَلِ قَالَ لَا

بِأَمْرٍ يَقْبَعُ الْقَمَرُ مَا لَمْ يُسْكِرْ

۵۵۸ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَمْرِو اللَّهِ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ
سَمْلَةَ بْنَ مَدْرٍ أَنَّ أَبَا أُسُودَ الشَّاعِلِيَّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَعْرَبَنَّ فَمَا تَأْتِيكُمْ مِنْكُمْ
يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الصُّرُوفُ فَقَالَ مَا قَدَرْتُ أَنْ تَقْعُدَ

میں نبی جگہ سے منع فرمایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے
میں عرض کی گئی کہ ہر شخص کو مشک میسر نہیں ہے۔ پس آپ نے
لاکڑی کے ہوتے برتنوں کے سوا باقی کی اجازت مرحمت
فرمادی۔

حدیث بن سہیب سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتہہ کے توبے
لکھ لکھی برتن کے استعمال سے منع فرمایا۔

ظہن، جویر نے احمق سے مذکورہ حدیث
کی روایت کی ہے۔

ابراہیم بن علی کا بیان ہے کہ میں نے اسحاق بن یزید سے
پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت علقمہ صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
سے بات نہ یاقت کی کہ کون سے برتنوں میں بیض بنانا مکروہ
ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، میں عرض کر رہا تھا کہ اسے ام المؤمنین
سیدنا برتنوں میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیض جانے
سے منع فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضور نے ہم ابی بیت کو کتہہ
کے توبے لکھ لکھی ہوتے برتنوں سے منع فرمایا، میں نے ان سے پوچھا
کیا حضور نے علی بن ابی طالب کا ذکر میں فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہر
شیان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی
آدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ فرماتے ہیں کہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہر شے کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔
میں نے کہا کہ کیا ہم سفید چلی میں پی بیا کریں؟ منع فرمایا
کہ نہیں۔

کعبہ کا خیر جب تک نشہ نہ لائے۔

جو عازم کاہین ہے کہ میں نے حضرت سل بن سعد
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ حضرت ابواسید مادی نے
اپنے دامبر کی دعوت میں شرکت کرنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے التماس کی، اسی وقت ان کی اہلیہ حترہ حالت عورت
میں سیرانی کے شرطن انجام دے رہی تھیں۔ وہیں نے کہا،

الْبُخَارِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّبِيعِ وَالتَّمِيمِ
وَالْبُسْرِ وَالْطَّبِيعِ .

۵۶۱۳۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ شَيْخَيْهِمَا عَنْ أَنَسٍ عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
أَبِيهِ كَانَ رَقِيَ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ
بَيْنَ النَّفَرِ الرَّهْرِ وَالشَّيْرِ الرَّبِيعِ وَالتَّمِيمِ عَنْ
وَأَجِدَ يَنْهَضَانِ عَلَى جِدْوٍ .

بَابُ
فِي
الْبُخَارِيِّ

۵۶۱۴۔ حَدَّثَنَا شَرِيفُ الْمَدِينِ وَكَوْزِلُ اللَّهِ وَكَالِيُّ بْنُ
بَكْرِ بْنِ مُرَّةٍ وَدُرَيْمُ بْنُ حَالِصٍ سَائِلِينَ السَّائِلِينَ .

۵۶۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يُوسُفَ بْنِ النَّخَعِيِّ عَنْ جَدِّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ
نَحْوَهُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَيْ تَسْأَلُونَ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَأَلْتُمْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

۵۶۱۶۔ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ وَشَيْخُيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ
عَمْرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
أَبِيهِ كَانَ رَقِيَ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ
بَيْنَ النَّفَرِ الرَّهْرِ وَالشَّيْرِ الرَّبِيعِ وَالتَّمِيمِ عَنْ
وَأَجِدَ يَنْهَضَانِ عَلَى جِدْوٍ .

۵۶۱۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يُوسُفَ بْنِ النَّخَعِيِّ عَنْ جَدِّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ
نَحْوَهُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَيْ تَسْأَلُونَ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَأَلْتُمْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

مطلق، بکلی گھوڑی، غشک اور تازہ کھجور کے خیرہ کو کھانے
کے منع فرماتے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکلی اور اسی کی کھجوریں نیز بکلی
کھجوریں اور مطلق کے خیرہ کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔
پس ان میں سے ہر ایک کے خیرہ کو پیوند نہ کیا
جائے۔

دودھ پیتا۔ (امام شافعی سے ہے)۔ گو برادران کے پیچ
میں خاص دودھ کھانے سے منع فرماتے ہیں والوں کے لیے خاص مطلق
سید بن لیث کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ سے منع فرماتے ہیں کہ مرد کے
دند لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
کی خدمت میں دودھ کا پیالہ اور شراب کا پیالہ
پیش کیا گیا۔

غیر مطلق ام الفضل کا بیان ہے کہ حضرت ام الفضل
رضی اللہ عنہا نے مناسبت فرمایا کہ مرد کے دند لوگوں کو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے دند کے متعلق شک ہوا۔ پس میں نے
ایک برتن کے اندر آپ کی خدمت میں دودھ بھیجا تو آپ نے
نوش فرمایا۔ سفیان کا بیان ہے کہ جب لوگوں کو مرد کے
دند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دند سے میں شک ہوا تو
حضرت ام الفضل نے آپ کی خدمت میں دودھ بھیجا۔ جب
اس سے کہا جا کر یہ حدیث سونے سے تو فرماتے کہ یہ تو حضرت ام الفضل سے ہے
ابو سنین کا بیان ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ تھا
منہ لے کر آیا کہ یثیع کے مقام سے ابو سعید ایک دودھ کا پیالہ
لے کر حاضر ہوا کہ ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے
فرمایا اس سے ڈھانچا کیوں نہیں! کچھ نہ سہی تو اوپر کھڑا
ہی رکھ لیتے۔

امش کا بیان ہے کہ میں نے ابو صالح کو بیان کرتے رہے
جو میرے خیال میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ تھے مجھ سے حدیث

قَرِيبَ لَنَا وَأَنَّا لَنَعْلَمُ مَا أَتَيْتُمُوهُ بِمَوْلَا
لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْ مُرْغَمَاتِنَا وَلَئِنْ
فَعَلْتُمْ عَنْ إِيَّائِهِ أَلْوَيْكُمْ لَعَنَّا عَنْ عَيْنَيْنِ أَمْرِي حَاطَ
بِأَعْرَافِي فَخَلَّهُ كُفْرُ قَالِ الْأَيْتَنَ فَأَلْدَمَنَ .

[illegible]

فَمَا كُنَّا قُرَابَ الْخُلُوعِ وَالْعَسَلِ وَقَالَ
الْأَعْرَابِيُّ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ الْإِسْلَامِ
شَيْئًا يَكُونُ كَالَّذِي كَانَ بَيْنَهُمَا
الْأَهْلِيَّةَ. قَالَ أَفَأَنْتَ مَسْكُورٌ فِي أَعْيُنِ أَهْلِ
كُنْ يَجْعَلُ اللَّهُ كَرِيمًا خَيْرَ عَيْتِكُمْ.

٥٤٣. حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ شَرِبَ
مِنْ مَاءٍ بَرٍّ طَهُرَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَاءً
مِنْ ثَلَاثٍ مِنْهُ مَاءٌ مِنْ بَيْتِي وَمَاءٌ مِنْ يَدِي
وَمَاءٌ مِنْ حَوْضِي عَمَّا بَيْنَ ذَلِكَ يَكْفِيهِ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ لِي فَشَرِبَ مِنْ يَدِي
فَمَنْ شَرِبَ مِنْ يَدِي فَكَأَنَّهُ شَرِبَ مِنْ يَدِي
وَمَنْ شَرِبَ مِنْ حَوْضِي فَكَأَنَّهُ شَرِبَ مِنْ حَوْضِي
وَمَنْ شَرِبَ مِنْ بَيْتِي فَكَأَنَّهُ شَرِبَ مِنْ بَيْتِي
وَمَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرٍّ طَهُرَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِلَّا مَاءً مِنْ ثَلَاثٍ مِنْهُ مَاءٌ مِنْ بَيْتِي
وَمَاءٌ مِنْ يَدِي وَمَاءٌ مِنْ حَوْضِي عَمَّا
بَيْنَ ذَلِكَ يَكْفِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ
لَمَّا جَاءَهُ عَلَى بَابِ الرَّحْبَةِ شَرْبَ قَائِمًا هَكَذَا

میں نے بھی وہ چکر لڑائیں گے جو کرم صلائے علیہ السلام کے لیے پائی نکال رہی
آج کے پیر سے کھدو لڑائی لڑایا۔ حضور کے بائیں جانب حضرت ابو بکر اور
دائیں جانب ایک امرا لڑی تھے۔ یہی پچا ہوا تھا کہ آج امرا لڑ کر مرے تھے
اور اعداد ہوا کہ بائیں جانب چھ زیادہ حق مارے۔

سید بنی حدیث کا بیان ہے کہ حضرت خوارزمی ہندوستان فرما کر
 قادیان پہنچے اور ان کا خیال یہ تھا کہ یہاں ایک ہندوستانی کے پاس
 قطریہ نیرا جو ہے اس کا آپ کے ساتھ ایک ہندوستانی کے پاس ہے
 صلوات علیہ وسلم نے ہندوستانی سے فرمایا کہ اگر تم سے پاس
 کا کسی پانی ہے تو میں پاس دے دوں گا کہ میں ہندوستانی کے پاس
 اور ہندوستانی اس وقت اپنے ہاتھ کو پانی دے رہا تھا۔ ہندوستانی
 ہے کہ ہندوستانی عرض کیا کہ ہندوستانی ہندوستانی پاس
 اسی کو جو ہے آپ صبر و تحمل کی طرف تشریف لے جائیں۔ ہندوستانی
 بیان ہے کہ وہ ہندوستانی کے لیے۔ ایک ہندوستانی میں ہندوستانی
 اس میں ہی کا ہندوستانی۔ ہندوستانی کا بیان ہے کہ ہندوستانی
 صلوات علیہ وسلم نے اسے خوش فرمایا اور پھر اس شخص نے پانی جو آپ کے
 پاس تھا۔

میشی جیگر اور شہر مینا۔ نہ ہی کاغذ ہے کہ سنت خدمت میں
میں آکر کاغذ پنا محل میں گھر کا ایک ہے اور اس طرح ہے
میں آکر ایک مہر کے تہہ سے ایک چیز میں محال کی ہیں۔ اپنی
کاغذ اور چیزوں کے ہرے میں آکر ہے کاغذ کاغذ کے تمام
چیزوں میں تہہ سے یہ شہر میں رکھی ہے۔

عقود کا زیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مناسی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حشی چیز لے کر لہند کو بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔

کھڑے ہو کر بننا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خدمت میں پانی پیش کیا
 گی جیکہ بابِ رحمت کے پاس تھے تو انہوں نے کھڑے کلبہ
 پانی نوش فرمایا اعداد شد ہوا اگر کوئی آدمی کھڑا ہو کر پانی

فَمَنْ يَكْفُرْ أَفْسَسَ. وَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
الَّتِي كَفَرُوا لَهَا كَانَتْ عَمْرُؤَ هَمَزُومِيَّةً.

بَابُ تَعْطِيبَةِ الْإِنَاءِ

۵۸۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ مَعْنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا احْتَضَرَ
جُفَاءً أَيْلَ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكَلِمَاتُكُمْ أَوْصِيَاءُكُمْ فَإِنْ
الْكَلَامُ مِنْ تَلْفِيزٍ جَنِيْدٍ فَإِذَا أَهَبَ سَأَلْتُمْ مِنَ
الْأَيْلِ فَحَسْرَتُهُمْ وَأَعْلَمُوا الْأَنْبَاءَ وَأَذْكُرُوا
اللَّهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلْعَنُ نَابِيَهُمْ لَعَنًا وَأَذْكُرُوا
قُرْبَكُمْ وَأَذْكُرُوا الشَّمَّ اللَّهُ وَحَبْرُ الْإِيْتِ كَمُ
وَأَذْكُرُوا الشَّمَّ اللَّهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا
وَأَطِيعُوا مَعَايِجَكُمْ

۵۸۴. حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ حَدَّثَنَا
عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَنِ النَّبِيِّ قَالَ طَلَبُوا النَّبِيَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ
فَحَبْرُ الْأَنْبَاءِ وَأَذْكُرُوا الْأَيْلِيَّةَ وَحَبْرُ الْإِيْتِ
وَالْأَنْبَاءِ وَأَحْبَبُ قَلِيلٌ وَلَوْ يَمُودُ لَعَرَضَتْ عَلَيْهِ

بَابُ اخْتِثَابِ الْأَسْقِيَةِ

۵۸۵. حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ
الرُّهْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ سَعِيدَ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِثَابِ الْأَسْقِيَةِ
يَعْنِي أَنْ تَكُونَ أَهْلًا فَتَكُونَ بِهَا.

۵۸۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَيْلِيَّةَ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ
يُنْصَرِفُ اللَّهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَيْلِيَّةَ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ
مَنْ حَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہم کہیں نہ سمجھ سکتے کہ اس کی شہرت ہوئی ہوگا تو حیرت سے نہ تھیں
میں کہیں نہ سمجھ سکتے معنی یہ کہ میں نے یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس نے ہونے
پر توفیق کو چاہا ہے کہ نہ تھا۔

علاء نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے
سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بیعت کی ہے کہ میں نے
یا شام جو بولے تو چاہئے کہ اس کو گھر تک ورنہ کو شہر میں اس وقت
پہنچے ہوئے ہوتے ہیں کہ وہ جب ایک گھنٹہ رات گزر جائے تو کہیں
کہ چھوڑ دو اب اس کا نام ہے کہ وہ وہاں کر بند کر دو کہ کوئی شہر میں
بند نہ ہو کہ وہیں کہہ لے اور اس کا نام ہے کہ اس کا ایک ملک کا بند
کہ وہ اس کا نام ہے کہ اپنے بھائی کو دھک دے اور اس کا بند
میں ہی ان کے اور کوئی چیز رکھ جائے اور اپنے
پر اس کو بھادو۔

+

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے سنا کہ تو اپنے بھائی کو بھادو
اور وہ وہاں کر بند کر دو اور اس کا نام ہے کہ اس کا ایک ملک کا بند
کہ وہ اس کا نام ہے کہ اپنے بھائی کو دھک دے اور اس کا بند
میں ہی ان کے اور کوئی چیز رکھ جائے اور اپنے
پر اس کو بھادو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا
کہ ملک کا بند نہ چھوڑ کر اس سے پانی پیا
جائے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ اس کا ایک ملک کا بند
کہ وہ اس کا نام ہے کہ اپنے بھائی کو دھک دے اور اس کا بند
میں ہی ان کے اور کوئی چیز رکھ جائے اور اپنے
پر اس کو بھادو۔

الْخَبَائِثِ الْاَسْعِيَّةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ مَعْنَى اَوْ
خَيْرُهُ هُوَ الشَّرِبُ مِنْ اَكْوَاهِهَا.

باب الشرب من خمر التفاح

۵۸۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُثَيْبُ السُّنَّانِ
حَدَّثَنَا الْوُزْنُ قَالَ لَنَا عِكْرِمَةُ الْأَخْبَرُ كَعْرَابِيَا
وَقَعْبَاءُ حَدَّثَنَا بِهَا أَبُو هُرَيْرَةَ. تَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرِبِ مِنْ خَمْرِ التِّفَّاحِ اَيْطَفَاءُ
فَلَا يَمْنَعُ حَرَارَةً لَوْ تَغَيَّرَتْ حَشَبَةً فِي جَوْفِهِ.

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ
الْزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرَيْرَةَ رَجُلٍ عَنْهُ
الْبُخَارِيُّ اَوْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَجُلٍ عَنْهُ
عَنْ قَالَ تَعْنِي الْبُخَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ

باب الشرب من في التفاح

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَزِيدَ
عَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ اَبِي نَجْدَةَ رَوَاهُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبْتَ اَحَدَكُمْ
فَلَا يَكْتَسِبُ فِي الْاِنَاءِ فَاِذَا اَمَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْتَسِبُ
ذَكَرًا يَبِيحُهُ فَاِذَا اَصْبَحَ مَعَهُ كَمْرٌ فَلَا يَكْتَسِبُ

باب الشرب من فسد في اوقاف

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ وَابُو ثَعْلَبَةَ قَالَ لَنَا
عَزْرَةُ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ اَخْبَرَنِي كُثَيْبُ بْنُ خَدِاجَةَ
قَالَ كَانَ اَكْبَرُ يَكْتَسِبُ فِي الْاِنَاءِ مَعْرُوفِينَ اَوْ فَلَاحًا
وَرَجَعَانِ الْاَيُّهُنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْتَسِبُ
بِلَاغًا.

باب الشرب من ائمة للذهب

پانی پینا ہے۔

مشک سے منہ لگا کر پانی پینا۔

ابو بکر کا بیان ہے کہ قرآن کے تلاوت کرنا یہاں نہیں ہے
پھر آئیں دیکھیں جو مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
سے بتائیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے ساتھ
منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا اور اس بات سے بھی منع فرمایا
ہے جو اپنے بڑے کو اپنی دیکھیں کہ نہیں سمجھتے دیکھو۔

قرآن سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے منہ
کے منہ سے منع فرمایا ہے۔

عمرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک
کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا
برتن کے اندر سانس لینا۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے
کوئی پانی پئے تو برتن میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے
کوئی پیٹاب کہے تو ذکر کر کہ اے اللہ یا اے اللہ یا اے اللہ
کہا ہے تو عیاں اے اللہ نہ لگایا ہو۔

دو یا تین سانسوں میں پانی پینا۔

امام ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
تھے منہ برتن سے پانی پیتے وقت دو یا تین سانس
لیتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
تین سانس لیا کرتے تھے۔

سولہ کے برتن میں پینا۔

ابن ابی نعلی کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملائین میں تھے تو انہوں نے پانچ لاکھ تو ایک سو پانچ لاکھ پائے میں ان کے بے پان لکھا۔ انہوں نے اسے بھیک دیا اور فرمایا کہ اسے نہ بھیک مانگے یہ شخص منع کرنے کے باوجود نہ آیا حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میں رشیم اور دیباچہ پہنے، نیز سونے اور چاندی کے تزیین میں پہنے کے منع فرمایا ہے اور انہوں نے فرمایا کہ دنیا میں یہ چیزیں ان کا نذرانہ کے لیے ہیں اور آخرت میں تمہارے لیے ہیں۔

چاندی کے برتن میں پینا۔

ابن ابی نعلی کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نکلے تو انہوں نے ذکر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پینا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ چیزیں دنیا میں ان کا نذرانہ آگے تھے جن اور آخرت میں تمہارے لیے ہیں۔

میدان شہر بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق نے حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو چاندی کے برتن سے پئے وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔

— — —

حضرت بابر علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا۔ آپ نے ہمیں بیمار کی عیادت کرنے، چاندی کے ساتھ کھانے، چمکھٹے والے کو جواب دینے، حرکت کرنے والے کی دعوت کو قبول کرنے، شام کو بیٹھنے، معلوم کی عورت کو دیکھنے والوں کی قسم کو پھانسی دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اور شہر کے انگوٹھی، چاندی میں پینے یا نہ پینے کا حکم چاندی کے برتن میں پینے

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقُرَيْشِ عَنْ أَبِي نَعْلٍ قَالَ كَانَ حَدِيثُهُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَبَعَتْ فَاتَاكَ وَهَقَّ بِتَدْرِجٍ مِصْبَحَ قَوْمَاءَ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِضُ بِهِ إِلَّا فِي حَلِيَّةٍ فَلَوْ لَمْ يَنْتَوِ وَذَلِكَ لَيَقْبَلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِئَةً عَلَيْهِنَ وَآلِهِنَّ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ وَ الشُّرْبِ فِي أَيْمَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُوَ لَكُمْ فِي الشُّرْبِ وَفِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ.

— — —

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقُرَيْشِ عَنْ أَبِي نَعْلٍ قَالَ كَانَ حَدِيثُهُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَبَعَتْ فَاتَاكَ وَهَقَّ بِتَدْرِجٍ مِصْبَحَ قَوْمَاءَ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِضُ بِهِ إِلَّا فِي حَلِيَّةٍ فَلَوْ لَمْ يَنْتَوِ وَذَلِكَ لَيَقْبَلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِئَةً عَلَيْهِنَ وَآلِهِنَّ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ وَ الشُّرْبِ فِي أَيْمَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُوَ لَكُمْ فِي الشُّرْبِ وَفِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ.

۵۹۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقُرَيْشِ عَنْ أَبِي نَعْلٍ قَالَ كَانَ حَدِيثُهُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَبَعَتْ فَاتَاكَ وَهَقَّ بِتَدْرِجٍ مِصْبَحَ قَوْمَاءَ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِضُ بِهِ إِلَّا فِي حَلِيَّةٍ فَلَوْ لَمْ يَنْتَوِ وَذَلِكَ لَيَقْبَلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِئَةً عَلَيْهِنَ وَآلِهِنَّ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ وَ الشُّرْبِ فِي أَيْمَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُوَ لَكُمْ فِي الشُّرْبِ وَفِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ.

۵۹۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقُرَيْشِ عَنْ أَبِي نَعْلٍ قَالَ كَانَ حَدِيثُهُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَبَعَتْ فَاتَاكَ وَهَقَّ بِتَدْرِجٍ مِصْبَحَ قَوْمَاءَ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِضُ بِهِ إِلَّا فِي حَلِيَّةٍ فَلَوْ لَمْ يَنْتَوِ وَذَلِكَ لَيَقْبَلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِئَةً عَلَيْهِنَ وَآلِهِنَّ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ وَ الشُّرْبِ فِي أَيْمَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُوَ لَكُمْ فِي الشُّرْبِ وَفِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ.

برکت والا پانی پیتا۔

سلام بن ابوالجعد نے حضرت حارث بن عبدقدر رضی اللہ
 تعالیٰ عنہما سے منگوہ حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے یہ حدیث
 حضرت علیؓ کی حدیث میں دیکھی کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 چہرے کے ساتھ کچھ تھا، جو ایک ہفتن میں چھٹ کر کے ابی کریمؓ میں چھو گیا، لیکن خدا نے
 پیش کیا، جس سے ہندوستان میں ایک اور یہ حدیث بھی روایت ہوئی ہے
 میں نے کھل دیں، مگر خدا نے فرمایا کہ تم کو خدا نے انہی حدیث کی بابت
 سے قلم اٹھایا، پس میں نے خود کیا کہ ان آپ کا مشق ہے، میں نے کہا کہ
 حضرت علیؓ کی حدیث ہے۔ پس منگوہ نے فرمایا کہ پانی پیا، چنانچہ
 میں نے اپنی حدیث حضرت علیؓ میں کوئی گستاخانہ نہ لکھی کہ میرے نزدیک حارث
 بن ابی سلمہ نے ابی سلمہؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے چہرے میں چھو لیا کہ
 اس حدیث کے ساتھ ہے، انہی حدیث کے ساتھ ہے، انہی حدیث کے ساتھ ہے
 ابی سلمہؓ نے فرمایا کہ اس حدیث کے ساتھ ہے، حسین بن علیؓ نے فرمایا کہ
 خدا نے حضرت علیؓ کے ساتھ ہے، خدا نے حضرت علیؓ کے ساتھ ہے، خدا نے
 خدا نے حضرت علیؓ کے ساتھ ہے، خدا نے حضرت علیؓ کے ساتھ ہے۔

سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدِيمُ فَشَرِّهَا صِنْفُهُ. قَالَ ثُمَّ اسْتَفْهَمْتُ
عَنْ بَنِي عَبْدِ الْعِزِّ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ حَكِيمٍ فَوَهَبَهُ لَهُ .
هـ هـ سَحَابُكَ أَصْبَرَ مِنْ مُدْرِيكَ قَالَ سَمِعْتُ
يَعْقُوبَ بْنَ حَكِيمٍ إِذَا حَدَّثَنَا بِأَيِّ مَرَأَةٍ عَنْ عَائِشَةَ الْأَمْوَلِيِّ
قَالَ رَأَيْتُ قَدْرَ الْبَيْتِ عَلَى ابْنَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمْدُ
أَبِي بَنِي مَالِكٍ وَكَأَنَّ قَدْ أَصْبَحَ مُسْتَلَكُ بِصِغْتِهِ
قَالَ وَهَمْدُ قَدْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مِنْ بَيْتِهِ ذَلِكَ وَنَافِلُ
لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا
الْقَدِيمَ الْكَثِيرِينَ كَذَا وَكُنَّا قَالُوا قَالَ أَمْ يَسْمَعُونَ
كُلَّ يَوْمٍ مَخْلُفَةً مِنْ سَبِيحَةٍ وَأَمَّا فَاسْنِ ابْنَ يَجْعَلُ
مَكَانَ مَخْلُفَةٍ مِنْ وَهَبِ الْقَوْمِ فَقَدْ لَنَا مَرْجُوعَةٌ
لَا تُقِيمُ عَلَى مَا صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعْتُ عَمْرَةَ

• مات شرب العذبة ولما لم يتركه

[illegible]

اٹکے ہم سے شیعہ جبر و اسراران مذہبیت دم کہہ رہا ہے۔

مرکزیتوں کا بیان

مریض کے کھانا پونے کا بیان

ارشاد ربانی ہے۔ جو یہ کلام کہے اس کا بدلہ دیا جائے گا۔
 علی بن ابی طالب سے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 عنانہ جو تم کو گمراہ کر رہی تھیں تم نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی سبب ایسی نہیں جو کسی مسلمان کو پہنچے
 مگر اس کا وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخشتا ہے۔
 یہاں تک کہ اس کا نئے سے بدے ہو جائے۔

عطار بن یسار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ

اور حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا۔ مسلمان کو پہنچنے والا کوئی
نیک، تکلیف، غم، غل، اذیت اور دکھ ایسا نہیں، خواہ
اس کے پیروں کا نشانہ ہی پہنچے مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ
اس کے حق میں کو صاف فرما دیتا ہے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے ملنے کے بعد حضرت علیؓ سے ملے۔

جس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کی مثال کھیت کے
کے پھول ہیں ہے جنہیں ہر اکہی اندر اسر جھپکتی اور کھول دیتا
کر دیتی ہے اور منافق کی مثال سویر کے درخت ہے جس سے ہر بیشہ
ایک صحت می جاتا ہے اور ہر ایک پودہ اس کے نیچوں سے
لنگر چھیک دیتی ہے۔ — نگرا، سعد، ابن کعب، حضرت کعب
بن لکھ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح، صلوات کی ہے۔

عطار بن یسار نے حضرت ابی بکرؓ رضی اللہ عنہ سے حدیث

کہ ہے کہ رحمت اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کو مثال مومن کے پہنچا دیں ہے ، جب ہمارا حق ہے تو اسے ایک تائب جیلاوتی سے اور جب رک بات ہے تو مسیحی عجم جانا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مكتبات الرضى

بِأَنَّهُ مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ الْمَرَضِ وَقَوْلِ
اللّٰهُ تَعَالَى مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِمِ

١٠٠. حَدَّثَنَا أَبُو الِإِسْمَٰئِيلِ الْعَدَنِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ
عَلِيٍّ بْنِ الرَّطْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ الْمَكِينِ
أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا نَذَرَتْ لِلَّهِ حَتَّى إِذَا مَلَكَهَا
وَمَلَكَهَا الْمَوْتُ قَالَ نَزَلَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا مَلَكَهَا
فَأَمِنَ الْحَبِيبُ الْمُسْلِمَ الْأَنْفَرُ اللَّهُ بِمَا نَذَرَتْ
حَتَّى الْمَوْتِ بِمَا كَفَى.

١٠٠. حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْقَيْسِ بْنُ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مَعِينٍ عَنْ عُثْمَانَ
بْنِ عَمْرِو بْنِ حَذَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي
مَسِيْنَةَ الْعَدَنِيِّ فِي رُءُوسِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ
عَنْ عَالِيَةَ وَمُسْنَدُ قَالَ مَا يَصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ خُصْبٍ
وَلَا قُصْبٍ وَلَا هَيْعٍ وَلَا خُرْنٍ وَلَا أَدَمٍ وَلَا فُلْجٍ حَشَى
عَلَيْهِمْ لَوْ يَتَفَكَّهُوا إِلَّا أَكْثَرَانَهُ بِمَا جَاءُ مِنْ خَطَايَاهُمْ.

٩٠٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى عَنْ سَهْلٍ
عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ
وَالرَّحْمَةُ عَلَيْهِمَا التَّيْمُ مَرَّةٌ وَكُنَّا نَهَاكُمُ أَنْ
تَكُنُ الْمَنَافِقُ كَالْمَرْءِ لَا تَدْرِي أَلَمْ يَكُنْ يَكُونُ أَيْضًا
مَرَّةً وَاحِدَةً. وَقَالَ زَكَرِيَّا بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ
كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَعْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
٩٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّ لَيْسَ
بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ

مَنْ لَمْ يَتَزَوَّجْ مِنْ نَحْوِ الْخَامَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَكُونَ
الْبَيْتُ كَمَا قَدْ جَاءَ، أَعَدَّتْ تَلْقَاءَ السَّلَامَةِ وَالْعَاجِزِ،
فَلَا تُزَوِّجُ صَنَاءً مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْبَلَهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ.
۶۴۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ أَحْمَدَ بْنَ
مَالِكٍ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
صَعْقَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ الْكَلْبِيِّ
يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَزِيحُ مَا لَمْ يَزِيحْهُ الْيَهُودُ يَهُودِيَّةً.

۱۔ بَابُ رِثَاةِ الْمَرُوضِ

۶۵۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَتْ اسْفِيَانُ عَنْ
الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ سُرْقٍ
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا
أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
۶۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْقَزْوينِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ
سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا الشَّيْخَ
عَلِيَّ بْنَ عَمْرِو بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ
عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ لَتَوْعَلَّكَ دَعَاكَ شَيْءٌ وَكَأَنَّكَ
إِنْ ذَرَيْتَ لَكَ أَحَدَ بَيْنَ قَوْمٍ قَالَ أَعْلَمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ
يُضَيِّبُهُ آذَى إِلَّا حَلَّتْ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَاتُ مَا كَسَا
تَعْلَمُ وَرَمَى الشَّجِيرَ.

یہ بلا سے محفوظ رہتا ہے اور دیگر آدمی کا قتال منسوب کے دوست
جیسی ہے جو اگر کسی سید عالم کو ملتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ
پہنچتا ہے تو اسے حج و عمرہ سے لکھا کر رکھتا ہے۔

محدث بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن
ہریرہ، سعید بن یسار، ابو الہریب نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کیا
تھانے سے کہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں کے ساتھ ہجرت کرنے والوں کا انوارہ فرماتے تو اسے
تکالیف میں مبتلا کرتا ہے۔

شدت مرض

امرواکی نے سورتی سے روایت کیا ہے کہ تم مریضین
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے منہ سے منہ دیا کہ میں
نے کبھی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھانے میں دیکھ کر اس کے زانو ہڈی میں مبتلا
ہوا ہو۔

حدیث میں سورہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی ملاقات کے بعد ان آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت
آپ کو سنت بخار چڑھا ہوا تھا میں عرض کر رہا تھا کہ حضور کو تو بخار
سنت چڑھا ہے، فرمایا اس وجہ سے ہے کہ آپ کے لیے
دو گنا اجر ہے۔ لہذا اگر اسی طرح کو سہلانایا نہیں کر اسے
تکلیف پہنچے تو اس کے ثواب اس طرح بڑھ جاتا ہے جیسا کہ
کے پتے جڑتے ہیں۔

فتاویٰ تکالیف سے متعلق یہ بات اسی جلد کی صفحہ ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱ اور ۷۲ میں بھی موجود ہے۔ انہی صفحات اور دیکھو
سب کچھ یہ دو گنا ہر مال کی طرف سے ہے۔ وہ انہی حالت سے نواز کر احاطہ صحت پہنچا کر شکر کا امتحان لیتا ہے اور مصائب میں مبتلا کر کے
اپنے بندوں کا صبر کوکھاتا ہے۔ اگر تکالیف کو بندہ اپنے ایک کی طرف سے جان کر صابر و شاکر رہے اس کا شکر وہ کرے تو خدا تعالیٰ نے
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

کے مطابق اپنے خالق و مالک کی محبت کو حاصل کر لیتا ہے۔ میت یہی ہے کہ وہ اپنے اُس بندے سے خوش ہوتا ہے اور اُسے اپنے
نزدیک سے لاتا ہے۔ ہر تکلیف اور مصیبت پر اس کی اذیت کے مطابق وہاں ہجرت ہے اور ایسی وقت ہوتا ہے جیکہ اُسے اپنے
مالک کا انعام سیکر کر قبول کرے اور صبر سے کام لے۔ ہر حقیقت مصائب و تکالیف اللہ تعالیٰ کے خالق بندوں کا صبر و شاکر ہوتی ہے

خود پر اٹھائے کہ ہم کو ملحق تھی اور وہی ان سے نطفہ نطفہ ہوتا جانتے تھے۔ ولادت کے خود پر ادھیڑ اور کبھی انہوں سے حشر
 لگتا ہے۔ ہمارے اور ہمدانی کا ثبات کے آثار ملنا سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گدوں نے تمام انبیائے کرام سے زیادہ
 اذیتیں پہنچائیں۔ یہاں تک کہ گدوں نے آپ پر پتھر برسائے لیکن آپ نے دعائیہ ہی دی۔

ابن عمر فرماتے ہیں: نطفہ کے کھینچنے پر

ابن عباس فرماتے ہیں: والدہ جنین پر

نابا ۱۹۵۵ یا ۱۹۵۶ء کی بائیسویں صوفیہ کے رشتہ داروں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو شہداء علیہ السلام کے رشتہ داروں
 سے رشتہ داروں (الترک) سے (۱۹۵۶ء) پرناک کی وجہ سے رشتہ داروں کو نکال دیا تھا کہ وہاں دنیا کی طرف سے ہی دوسروں کے لئے ہوا کرتی
 ہوئی ہوا جس میں تحریر تھا: "مروان بن ابی لہب، شیک، عربی، تھامس سے بیٹے نیک، گدوں کی دواؤں کی برکت سے رشتہ داروں نے
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا ہوا۔ میں اس قاتل کہاں ہوں کہ رشتہ داروں کے لئے ہونے والے ہونے والے چیزیں تو اس کے خاص ہونے والے ہوتے ہیں؟"۔
 صہبائے کرام

سراچہ قت کے حکیم لکھناں گھوٹا حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ (۱۹۵۶ء) سے اپنی اسی طرح کے حکمت کو
 دیکھتے ہیں رشتہ داروں کے لئے مکتوب گرامی بھیجا جس کے بعد یہ بھی تحریر فرمایا۔

"مقبول انداز سے جو ہمارے مرنے کی رضا پر آمین ہے جو اپنی رضا کا تابع ہے وہ اپنے نفس کا بندہ ہے بندہ کو
 چاہیے کہ ملک اگر اس کے لئے پرچہ ہی ہوئے تو شاہین و فرماں ہے اللہ اکبر کے اسی نعل کی پرچہ مرنے والے۔
 اگر سارا رشتہ داروں کی جانب سے کراہت پیدا ہوئی یا دل نے شکی محسوس کی تو یہ آئیں جنگی کے غلام اور راندے گاو
 مرنے اور ناہے (مکتوب بائیسویں صوفیہ) (مکتوب ۸۸)

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ کو جب کچھ لکھنے سے رانی ملنا کی طرف سے مکتوب کے ساتھ رہنے کی ہدایت کی گئی۔ قرآن کی
 اس کیفیت کے دوسرے اُس مروجہ آگاہ نے اسے تمام ناموں کے ساتھ ساتھ اللہ اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ لکھنے کی ہدایت
 کی تھی اُس میں یہ بھی تحریر فرمایا۔

آرام جس میں جب اپنی ناکامی اللہ سے انتہا کرنا کہ دیکھتا ہوں تو مجھ نطفہ انشاء اللہ لا نفق ہوتا ہوں۔ ان کو ہم وہ
 راستہ میں وقت گزرنے والے مصیبت زدگان کے تدبیر کو کامیاب اور اُس کی مصیبت کے جہاں کا کیا اور کیا کہیں۔
 بچوں کی لذت مشائی میں خسران ہے اور میں نے کئی کی لذت پانی پر وہ اسے ایک نمک کے بے نہیں خریدتا۔ (مکتوب ۸۸)
 مکتوب سوم (مکتوب ۸۸)

ہاں ہے شہی مصطفیٰ بنی ہاشم کے خدا

جس کو ہر خدا کا ناز و علاوہ اٹھائے کیوں

صہبائے کرام سے زیادہ انبیائے کرام کو تکالیف پہنچیں۔
 پھر وہ بھی مصیبت کے مطابق تھیں۔

حضرت بن عباس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
 قاتلے سے سعادت کہہ کر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا مِنْ شَيْءٍ أَشَدَّ النَّاسَ بِلَاءً إِلَّا يُدْيَاكُمْ شَرُّ
 الْكَوَلِ قَالُوا

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَلَاءٌ أَشَدَّ النَّاسَ بِلَاءً إِلَّا يُدْيَاكُمْ شَرُّ
 الْكَوَلِ قَالُوا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں بیمار پڑ گیا، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اند حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میری عیادت کے لیے پیدل تشریف لائے۔ انہوں نے مجھے بے ہوشی کی حالت میں پایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ کھایا اور فرمایا: اے میرے ابو بکر! تو مجھے بے ہوشی آگیا۔ میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔ میں عرض کر رہا تھا: یا رسول اللہ! میں اپنے مال کی تقسیم کس طرح کروں؟ میں اپنے مال کا نیکو کو کھوں؟ آپ نے مجھے کمالِ جہاد مرحمت فرمایا۔

مُجِيبِي بَشَرِي حَقِّي نَزَلَتْ آيَةُ الْيَمِينِ
مِنْكَ فَصَلِّ مَنْ يُغِيظُكَ مِنَ الرَّبِّ
٦١١ حَتَّى تَكُونَ مَسْمُومًا حَتَّى تَكُونَ عَنْ

[illegible]

١١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَنْ سَمِيعِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ بَيْتًا مِنْ بَيْتِي فَسَمِعَ قُرْآنًا مِنْ قُرْآنِي فَلْيَسْمَعْهُ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُ بِهِ أَجْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

[illegible]

بِأَهْلِ عِيَالَةٍ الْيَسَارِ الرَّحَالِ وَقَعَتْ أُمُّ
الْمُنْذَرِ آدَمُ بَعْلًا مِنْ أَهْلِ الشَّجَرِ مِنْ كَنْعَانَ

[illegible]

کہ میٹھ کی آہیت۔ عالی جی۔

ریاضی سرگرمی کی تفصیلات۔

مطابق الہدایہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مقامی خطاط نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں جتنی ضرورت ہو دیکھاؤں گی
 حضور اسے کہا کہ اگر کوئی نہیں۔ فرمایا کہ یہ کمال حدت ہے کہ کریم علیہ السلام
 نے عین عیدِ مسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض فرمادہ ہو کہ جسے میری
 وفات ہو اور میرا ستر بھی کھل جاتا ہے، اپنی اشد غمناقی سے میرے
 حق میں دعا کیجئے۔ فرمایا کہ اگر تم چاہو تو میری دعا میں جس سے
 دعا کرو اگر تم چاہو تو میں اشد غمناقی سے تمہارے لیے دعا کروں گا
 تمہیں تعددِ ست فرما سے بعدِ حدت عرض فرمادہ ہو کہ میرا ستر
 پڑے اس کے لیے دعا کروں گا۔

عقار کا بیان ہے کہ انھوں نے آجیڈ فریڈلنگ کے لئے
دو طرح کی طاقتیں سیاہ رنگ تھیں ان کے پتوں
کے پاس رکھنا۔

اسا جوئے کی فضیلت۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے کسی بندے کو کھانسی کی چیزوں کے
بھیجے گا تو اسے چھوڑ دے اور انھیں پی تو ان کے بدلے میں اسے
نفع دیتا ہوں۔ اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے
انس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک روایت کی ہے۔

محققوں کا رویوں کی علامت کرتا۔

انم دعا آئے مسجد میں رہنے والے ایک انصاف کی حیثیت کے۔
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرزبان بنے تو صفہ میں بیٹھا
فرزہ جوڑنے کو حضرت ابو جراح حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
جو بیٹا آئے گا۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں بعض صورت کے پاس

وَلَا يَخْرُجُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الرَّحْمَاءُ.

۳۸۳ عِبَادَةُ الْأَعْرَابِ

۹۱۱. حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو

بْنِ عَدْتَارٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي خَالٍ

ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَلَى أَعْرَابِ يَهُودَ فَقَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ عَلَى مِرْصَفِهِ يَهُودَ فَقَالَ لَنْدَ كَالْبَلَسِ

فَقُلْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ فَهَوَّ شُكْرًا بَلَّ بَلَّ

حَتَّى تَقُولُوا أَوْ تَقُولُوا عَلَى شَيْءٍ لَيْسَ بِمَوْجُودٍ فَالْقَوْلُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَوَّ إِذَا

۳۸۴ عِبَادَةُ الْمُشْرِكِ

۹۱۲. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي خَالٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو

بْنِ عَدْتَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لِيَهُودَ كَانَ يَهُودُ مَرَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَمَرَّ مِنْ هَؤُلَاءِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ كَا

فَقَالَ أَسْلِمُوا فَاسْلِمُوا فَقَالَ مَعِيذٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ

۳۸۵ إِذَا عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْهُ إِلَّا

فَصَلَّى بِرَأْسِهِ

۹۱۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْمَدِينَةِ فَاصْبِرْ عَلَى مَا فِيهَا وَاصْبِرْ عَلَى مَا فِيهَا

وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا

وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا

وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا

وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا

وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا وَصَبْرٌ عَلَى مَا فِيهَا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

فَرَأَى كَرِيمًا

ذَٰلِكَ فَاسْتَبِطَ الْمُسْلِمُونَ وَالشُّرُكُوتُ قَاتِلَهُوهُ
حَقِّكَ مَا مَدَّ يَدَيْكَ وَأَمَّا قَوْلُكَ فَلَمَّا نَزَلَ إِلَيْكَ حَتَّى أَتَى
عَلَيْكَ وَاسْلُوكَ عَلَى سَكَنًا حَرَكِبَ إِلَيْكَ حَتَّى أَتَى اللَّهَ عَلَيْهِ
وَمَسَّكَ دَامَتْهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ بَيْنَ مَيْمَنَةٍ وَبَيْنِ
لَهُ أَمَّا سَعْدُ الْأَنْصَارِ فَمَا قَالَ أَبُو حَبِيبٍ يُرِيدُ عَبْدَ
الْمَدِينَةِ أَيْ قُلْ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْبُدْهُ وَ
بِصْفَةِ دِينِهِ أَعْطَاكَ اللَّهُ مَا أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اجْتَمَعَ
أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ أَنْ يَتَوَخَّوهُ وَيَحْضَرُوهُ فَتَنَازَعُوا
ذَلِكَ بِالْحَقِّ لَيْسَ لِي لَعْنَةُ الشُّرِكِ بِذَلِكَ فَذَلِكَ هُوَ
فَعَلَهُ بِمَا نَأَيْتُ .

۶۲۴ . حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ
الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ بِي إِلَهٌ بَدَلِي وَلَا يُرَدُّ لِي
بِأَمْرٍ قَوْلُ النَّبِيِّ إِلَيَّ وَرَجِعْ أَدَاوَاكُمَا
أَدَاؤُكُمْ بِي الْوَجْهَ وَقَوْلُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ لِي مَتْرُكِي الْحَزْرَ وَأَمَّا أَرْحَضُ
الزَّاجِعِينَ .

۶۲۵ . حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ
أَبِي حَبِيبٍ وَابْنِ كُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْفِدْتُ نَحْسًا لِي
فَقَالَ الْيَوْمَ لَكَ هَوَاتِمُ لَيْلِكَ فَتَنَتْ نَفْسَكَ فَدَعَا
الْحَقْلَ مَخَفَةً فَكَلَّمَ أَمْرًا بِالْبَدَا .

۶۲۶ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبُو زَيْدٍ لِيُوَافِقَ لَحْنًا
سُيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ
الْقَاسِمَ بْنَ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ لَيْسَ لِي شَيْءٌ وَلَا مَاءٌ
عَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَلِيلُ كُرْ
كَانَ وَأَنَا حَقٌّ فَاسْتَعْمِرْتُكَ وَأَدْعُوكَ لِي فَتَقَاتَلَتْ

ہیکری، جس پر بہت پسند ہے۔ اس پر مسلمانوں، مشرکوں اور
یہودیوں میں توڑ میں میں ہونے لگی اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہونے
لگے قریب تھے۔ جب تک وہ خاموش ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ
وعلہ وسلم نے آخر میں فرمایا کہ میری کلمہ پڑھنا کہ پانچ بار پڑھ کر حضرت
سعد بن ابی حذافہ کے پاس پہنچ گئے اور ان سے فرمایا: اسے سنا لیا تم نے بہت
سنی جو عجیب یعنی مبدعین اپنے کہے سے بہت سدا سن کر کہہ سکتے
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال سے ملکر فرمایا کہ یہ کلمہ ایک
کلمہ ہے جس میں بنیاد ہے۔ اُسے کہے کہ اس شریک کے لیے جو اس کو کلام
پڑھ کرنا چاہتے تھے کہ سوا کہ کہہ کر ہی اس کلمہ پر کہیں لیکن اس کو کلمہ
فعلیہ ہوتا ہے جس کو تم نے جو کہہ کر کہہ رہے تھے وہی کہہ کر کہہ لیا ہے۔

ابن النضر کا بیان ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مزاج پر کسی کے لیے قہرین
ہو سکتے ہیں نہ آپ خبر پر سوا تھے اللہ نہ ٹھنڈے پر۔

مرضی کا کہنا کہ جسے تکلیف ہے یا اللہ تعالیٰ نے اس کا سیرا میں بھیجی
جیسا کہ حضرت ابوبکر علیہ السلام نے کیا کہ جسے تکلیف لاحق ہے
اللہ ترسب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

مبارک بن عبد الرحمن بن ابی حنیفہ کا بیان ہے کہ حضرت کعب بن
عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے
پاس سے گزرے تھے تو میں نے ان کا سنبھالنا چاہا مگر اللہ تعالیٰ نے آپ
سے فرمایا: کیا یہ جو میں تمہیں تکلیف دیتی ہے! میں عرض کر دیا
کہ ہاں۔ پس آپ نے ایک حکم کو فرمایا جس نے میرا سر سنبھال لیا
اللہ میرے لیے نذر مینے کا حکم فرمایا۔

قاسم بن محمد کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ فی اللہ رضی اللہ
عنہا نے کہا: اے سر پرست! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کاش! میری زندگی میں جیسا کہ تم میں سے کسی کے لیے استعانت کرنا
اللہ دعا لگتا۔ حضرت عائشہ مرضی گدہ پر تھیں۔ اُسے مصیبت
حوالہ قسم کیا میں یہ کہنے کوں کہ آپ میری صحت چاہتے ہیں لہذا فرمایا

عَنْ مَعْمَرٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ
الْمُرَّادِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُزَنِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَتَايَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
لَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي قَبِيلِ
بَجَالٍ وَبِهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْتُ لَكَرْكَبَ بَا لَرَضِيْلُو أَبْعَدَهُ فَقَالَ
عُمَرُ إِنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ
الْوَجَمُ وَغَدَا كَرُ الْفَرَّانِ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاسْتَقْدَمَ
أَهْلَ الْبَيْتِ فَاسْتَعْمَرُوا حَتَّى مَن يَقْرُبُ كَيْفَ بَرَأ يَكْتُبُ
لَكُمْ الْيَقِيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَا لَرَضِيْلُو أَبْعَدَهُ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا فَلَكَ عُمَرُ قَدْ غَلَبَ الْوَجَمُ الْفَرَّانِ
وَلَا يَخْتَلِفُ جَمْعُهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا مَوَاضِيًا
حَبِيبُ اللَّهِ كَانَ أَعْلَى عَتَايَةَ يَقُولُ إِنَّ الرِّبَايَةَ
كُلَّ الرِّبَايَةِ مَا سَلَكَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَنْ أَنْ يَكْتُبَ لَكُمْ ذَلِكَ أَيْ كِتَابُ
مِنْ اسْتَبْلَا بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَاءً مِنْ دَهَبٍ بِالصُّبْحِيِّ الْمَرْيُومِ
لِيُنَادِيَ عَلَيْهِ

۶۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ حَسَنٍ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ
هُوَ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ كَثِيرَ
يَقُولُ إِذْ هَبَّتْ فِي كَهْلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَعْلَى
فَجِئْتُكُمْ مَا يَجْعَلُ دَعَا لِي بِالْبِرْكَ يَكْتُمُ قَوْمًا
عَشِيْرَتِي مِنْ قَوْمِي وَفَسَتْ خَلْقٌ ظَلَمُوا مَسْجِدِي
إِلَى خَلْقِ الْبُزْزَةِ يَكْتُمُ بَرَكَةَ الْعَبْدَةِ

۶۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ حَسَنٍ وَحَدَّثَنَا
نَائِمٌ عَنْ أَبِي عَتَايَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قال معمر بن زید کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہاں
کا وقت قریب آیا اور کافرانہ انداز کے اندیشہ سے عزت
تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی موجود تھے۔ پھر کرم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے کاسا بن اکر دنا کر میں
اسی قریر کہ وہاں جس کے اہل بیت میرے بعد بھی گمراہ نہیں ہو
گے۔ حضرت عمر نے کہا کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہ
کہ شدت میں ایسا فرما رہے ہیں جہاں کون کویا ہوا قرآن
کرم تمہارے پاس ہے اور اللہ کے کتاب جاسے سے کالی
ہے۔ اس پر اہل بیت اللہ نے اتفاق کیا۔ ان کا خیال وہاں
بات پر تھاکر بعض تک کہتے تھے کہ کھنے کھانا لادیا جائے
پھر کرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی قریر کہہ ایں گے کہ ان کے بعد ہم
کبھی کراہ نہ ہو سکو اور بعض وہ کہتے تھے جو حضرت عمر نے کہا۔ جب
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور بیکر کلام اللہ مجروح ہونے لگی
تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے
پاس سے بچے جاؤ۔ عبید اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس
فرمایا کہ یہ کتنی بڑی مصیبت پیش آئی کہ لوگ اتفاق اللہ ان کا
معرض ہوئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے پانی ہو گیا۔

معرض ہوئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے پانی ہو گیا۔

عبید بن مبارک کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ بن
عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری خانہ بچے سے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو میں اللہ عرض کہ
یا رسول اللہ میرے بعد لے کر تکلیف ہے۔ پس حضور نے دست
فطحت میرے سر پر میرا اللہ میرے لیے برکت کا دعا کی۔ پھر
کچھ ضرور لیا جس کے ہونے پالے بچے چاہا چنانچہ اس کا بچہ کھڑا ہوا
تو میں نے فرحت کہ آپ کے حلقہ کھڑے کے درمیان لیگا جو میرے
سر پر ہا سمت ہی آگئے ذکر تھا۔

حضرت عائشہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کئی شخص تکلیف کے باعث جو

قَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَسَلَّ بَيْنَ
 أَحَدِكُمْ لِمَوْتٍ مِنْ حَتَّى أَسْأَلَهُ فَإِنْ كَانَ كَلَامًا
 قَائِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَخْبِرْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا
 لِي وَفَرَّقْنِي إِذَا كَانَتْ الزَّوَالَةُ خَيْرًا لِي

۳۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مُرْجَانٍ الْخُضَيْدِيُّ عَنْ يَسِيرِ بْنِ
 أَبِي أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ بَنِي أَبِي حَازِمٍ مَرُّوا بِمَنْزِلٍ
 عَنْ حَتْمٍ كَتَبَ لَوَدِدْتُ وَقَدْ أَكْرَمْتُ سَبْعَةَ كِلَابٍ كَلْبِي
 إِنَّ أَهْوَائِي الْبُذُنُ سَفَلُوا مَعْتَرُوا وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ
 الْمُنْبَأُ إِذْ لَمْ أَصْبِرْ أَصْلًا فَجَدُّهُ مَوْجُوعًا بِأَلَمِ
 الْفَرَاسِ وَلَمْ يَلَمْ أَنْ الْبُذُنُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَحْنُ أَنْ نَدَّ مَوْجُوعًا لِمَوْتٍ لَدُنْهُ بِكَلَامٍ أَهْلًا
 مَرَّةً الْفَرْسُ وَهُوَ يَنْوِي حَالًا لَمْ يَكُنْ لَوَدِدْتُ لَمْ
 يَكُنْ حَرْفِي كُلِّ شَيْءٍ يَنْفَعُنِي إِلَّا فِي شَوْءٍ يَجْعَلُنِي
 هَذَا الْفَرْسُ

۳۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْأَنْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ
 الرَّحْمَنِ قَالَ لَمَّا بَرَّ بَنُو عَتِيدٍ قُرْبَ عَتِيدِ الرَّحْمَنِ
 بَيْنَ عَوْفٍ أَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَدْخُلُ أَحَدًا
 عَسَلَهُ الْجَنَّةُ فَالْوَاوِلَةُ أَنْ يَأْتِيَنَّ سَوَّلَ الْبَيْتِ لَا
 وَلَا تَأْتِي إِلَّا أَنْ يَتَعَدَّى فِي اللَّهِ بِغَضَلٍ وَرَحْمَةٍ لِيَتَمَّ
 فَعَارِ كُيُودًا يَكْتُمُونَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا إِذَا خُصِمَا
 فَطَعَلَهُ أَوْ شَرَّ أَوْ خَرَّ أَوْ إِذَا مَيَّيْتُ الْفَعْلُ أَنْ
 يُسْتَعْتَبَ

۳۳۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
 أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
 رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْتَعْتَبُ إِذَا
 خَرَّ أَوْ أَلَمَتْهُ الْغِيظُ فَاذْكُرْنِي وَالْبَيْتُ
 بِالْمَقْدُونِ

اسے اپنے موت کی آندھ دیکھ کر اور اگر ایسا کرنے کے سوا چارہ
 نظر نہ آئے تو یوں کہے۔ اسے ایشرا بھیجیں وقت تک نہ
 کہتا جب تک دیکھ کر میں سہاڑی سے دیکھنے لگتا دینا جب
 میرے بے موت میں جلائی ہو۔

تیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ جب یہ حضرت نبی
 بنی مرہ رحمہ اللہ سے منہ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے تو
 انھوں نے ساتھ ساتھ گھاسے کھائے۔ یہاں سے لڑا۔
 ہرے جو ساری مٹا سکا (مرہ میں) کہا کہ کھانے لیا ہے اب
 کے اچھے کچھ میں نہیں کھاتا اللہ نے مال پر اسے جو زمین
 میں ہی کھا دیا کہ اسے انداز کریم میں نہ کھائے میں
 موت کی آندھ دیکھنے سے منع نہ لیا کہ تاؤ میں اس کے بعد
 کتا میرے حور کی مرتے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ
 اپنے باغ کی دیوار بتا رہے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ مسلمان کو
 اس چیز کا ابدان ہے جو کھانے کے واسطے اس کے جوارہ اسی
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص
 کا عمل اس کو جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ وہ ایک عرس کر رہے
 کر یا رسول اللہ! آپ کا سب سے بڑا مرضی، یہ بھی نہیں کر رہا
 اللہ تعالیٰ اپنی آفریں فضل و رحمت میں نفع دے۔ یہی تم
 انھوں کے ساتھ مل کر اللہ سوانہ کی امتیاز کر رہے ہو گئی تم
 میں سے موت کی آندھ دیکھ کر وہ ایک ہی کیوں نہ ہو شاید اس
 کی جگہ میں اسناد ہو جائے اللہ عز و جل کا حکم یہ کیوں نہ ہو
 کہ اگر ہو سکتا ہے کہ وہ ناب ہو جائے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ
 میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ
 آپ نے میرے ساتھ جب کبھی پہلا تھوڑا سا ایشرا کھا
 حضرت فرما کہ یہ پرہیزگار اللہ کے رشتہ کے ساتھ

بَابُ دَعَاءِ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ وَقَالَتْ
عَائِشَةُ يَدْتُ سَعْدًا عَنْ أَبِيهَا كَذَبْتُمْ أَشْفِيَهُ
قَالَ التَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُصَوِّبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُسْرَقٍ
عَنْ سَائِشَةَ رَجَوِ اللَّهَ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَلَى مَرِيضًا أَوْ أَلَى يَمٍ قَالَ
أَلْهِبِ النَّفْسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ وَأَمْتِ عَشَائِي
لَا تُفَكِّرْ إِلَّا شِفَاءً لَكَ شِفَاءٌ لَا يَجَادِرُ مَقْتًا خَلَّ عَمْرُو
بْنُ أَبِي لَيْسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُصَوِّبٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَلَى الصَّبِيِّ إِذَا أَلَى بِالنَّبِيِّ أُنْقَلَبَ
جَبَرُوتٌ عَنْ مُصَوِّبٍ عَنْ أَبِي طَالْحَةَ وَحَدَّثَنَا إِدْرِيسُ
أَلَى مَرِيضًا

بَابُ دَعَاءِ الْوَسْوَءِ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ الْمُنْكَدِمِ قَالَ سَمِعْتُ
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَجَوِ اللَّهَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
التَّيْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا مَرِيضٌ فَتَرَمَّشًا
فَصَبَّ عَلَى أَوْ قَالَ صَبَّوْا عَلَيْهِ فَفَلَّتْ فَفَلَّتْ لَا
يَرْتَدُّ إِلَّا كَلَالَةً فَكَيْفَ الْمِرْمَرُ فَفَلَّتْ أَيْ
الْمَرِيضُ

بَابُ مَنْ دَعَا بِرَفْعِ الْوَسْوَءِ وَالْحَقِّ

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَجَوِ اللَّهَ
عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَسْتُ بِمَرِيضَةٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِّي أَبْرَأُكَ فَيَلَالُ قَالَتْ فَدَعَا
عَلَيْهَا فَفَلَّتْ أَيْ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ وَبِإِلَالٍ كَيْفَ
يَجِدُكَ؟ أَيْ لَمْ يَكُنْ أَلَى نَكِيرًا إِذَا أَحَدَتْهُ النَّفْسُ
يَقُولُ

عیادت کرنے والے کا مرضی کے لیے دعا کرنا۔

عائشہ بنت سعد کے اپنے والد جابر سے روایت کی
کہ حضور نے دعا کی: اے اللہ! اس کو شفا عطا فرما۔

مسروق سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے
پاس تشریف لے جاتے یا کسی مریض کو آپ کی خدمت میں
لایا جاتا تو کہتے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما
میں نے اللہ شفا دینے والا کہہ دیا۔ شفا، یعنی گرتی شفا دہی
شفا مرحمت فرما جو بیماری کا نشان نہ چھوٹے۔ مردن اور
قیس ابراہیم بن طہمان، مصنف ابراہیم اور ابو اسفل سے کہا کہ
جب کسی مریض کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا ہے۔ یا جابر
میں، ابو اسفل اکیلے نے کہا کہ جب آپ کسی مریض
کے پاس تشریف لے جاتے۔

عیادت کرنے والے کا مرضی کے لیے دعا کرنا۔

محمد بن المنذر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر
بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں بیدار
تھا۔ نبی آپ نے دھڑکے میرے اور پانی پھر لایا یا فرمایا
کہ اس پر پانی چھڑک۔ چنانچہ مجھے چھڑک دیا تو میں مرضی گرا رہا
تھا کہ اس کے سوا میرا کون بچاؤ نہیں ہے لہذا میری میراث
تجھے تقسیم ہوگی! پس میراث کی آیت نازل ہو گئی۔

وہا اللہ بھلا دے دے کے یہ دعا کرنا۔

عمرہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں
موجود ہوئی تو حضرت ابو جبر اللہ حضرت بلال کو بھرا لے لگا۔
حضرت صدیقہ کا بیان ہے کہ میں دونوں حضرات کی خدمت میں
حاضر ہوئی اور کہا: اے اباجان! آپ کے مزاج کیسے ہیں؟
اور اسے حضرت بلال! آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ اور حضرت
ابو جبر کو جب بتا دیا تو فرمایا:۔

صَلُّوا أَمْرًا مُصَنَّبًا فِي أَهْلِهِ

وَالسُّؤْمُوتُ أَدْنَى مِنْ شَيْءٍ إِلَيْكُمْ

وَكَانَ يَلَالُ إِذَا الْخَلْقُ عَنْهُ يَرْخَضُ عَقْدَ مِرَّةٍ
فَيَقُولُ -

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي خَلَّ أَيْتَرُ لَيْلَتَا

يَوْمَاحٍ وَخَرْنِي إِخْخَرُ ذِي جَلِيلٍ

يَهْلُ أَيْدِي يَوْمًا مِيَاةً مَعْبُورَةً

وَهَلْ تَبْدُوْنَ لِي شَامَةً وَمَلِيْلَةً

قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ، فَبَدَتْ رَسُولَ اللَّهِ سُرُورُهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَبَدَّتْ فَقَالَ اللَّهُ لَكُمْ حَقَّتْ لَيْلَتَا

الْمَسَاءِ وَالنَّهَارِ أَوْ أَمْسَدَ وَمَسَتْ مِنْهُ دَوَابُّ

لَيْلَتَايَ صَابِغًا وَمَعِي هَآؤُا أَتَقُلُّ حُمَاهَا فَالْبَسَتْهَا

بِأَلْوَانِهَا فَاسْتَبَدَّتْ فَاسْتَبَدَّتْ فَاسْتَبَدَّتْ

يَسِيرُ الْفَلَكُ كَمَا يَسِيرُ الْفَلَكُ

کتاب الطب

بَابُ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ

شِفَاءً

۶۳۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السُّنْدِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

أَحْمَدَ التَّرْبِيعِيِّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي

حَسْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ

هَرِيرَةَ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ

شِفَاءً

بَابُ مَا يُلَادِي الرَّجُلَ الْمَرَدَّةَ

أَوْ الْمَرَأَةَ الرَّجُلَ

۶۳۹ حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

بْنِ الْمُنْكَثَرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عُقُوبِ بْنِ عَصَاةٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہر داء کے شاد دوا، دوا دیاں ہے

ملا کر دیتا ہے قرآن اس کے فلاح

اور حضرت جلال کا جب بیمار تھا تو نبی دوا دیتے ہیں گراہتے

کاش کہ میری دوا میں عزادوں ایک شب

اور نہایت بیل اذکار کا تھک رہا ہے

یہ کہہ رہا ہوں آپ مجھے پرہیز

کیا طفیل و شہر کی ہوگی زیادت میں

عقوب بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ سے فرمایا کہ میری

سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر

مروت حال آپ کے حضور عرض کی تو آپ نے فرمایا کہ

اسے شفا دینے کے لئے جس چیز میں عطا فرما دے گا شفا

ہوگا جس چیز میں عطا نہیں فرما دے گا شفا نہیں ہوگی

لہذا کہ ہم سے شروع ہو کر ہر ایک کو شفا دے گا کہہ رہا ہے

طب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری تباری اس کی شفا بھی تباری ہے۔

عطار بن ابی ربیع سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری تباری اس کی شفا بھی تباری ہے۔

کے شفا بھی تباری ہے۔ (یعنی دنیا میں ہر

بیماری کے لیے سلام شفا موجود ہے)۔

کیا مروت کا یا عورت مرد کا علاج ہے۔

عقوب بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری تباری اس کی شفا بھی تباری ہے۔

کے شفا بھی تباری ہے۔ (یعنی دنیا میں ہر

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَسْبِی النَّوْمَ وَنَحْنُ نَحْمَدُہٗ
نیز شہیدوں اور ذمہ داروں کو دینہ منجورہ پہنچاتی تھیں۔

وَمِنْہٗ الْقَتْلِ وَالْجَوْرِ إِلَى الْمَعَادِ

فت: حضرت ربیع بنت مضر بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا یہ بیان کہ ہم مجاہدین کے ساتھ جا کر مجاہدین کو پانی پلاتیں اور ان کی میت کیا کرتی تھیں نیز شہیدوں اور مجرموں کو مرنے سے پہنچایا کرتی تھیں، پر دوسرے کا حکم نارول ہونے سے پہلے کی بات تھی۔ پر دوسرے کا بھیج نارول ہونے کے بعد بھی مسلمان محمد بن عباس رضی اللہ عنہما نے شمال جوئی اور اللہ نے غیر عزم مردوں کی خدمت کی۔ آج کل جو ایسی امانت کو ہم مردوں کی بے ہوشی اور بے رحمی کے لیے دلیل بناتے ہیں وہ اس کی جہت سے ہے اور ایسے مرد اور ایسی عورتیں اس قسم کی امانت سے اپنی بے رحمی اور ذمہ داری کو امانت کر سکیں پہنچانے کا کوشش کرتے ہیں اس تو بہ شکن قتلے نے مسلمانوں کے دین دین ایمان میں آگ لگائی ہوئی ہے۔ ہمارے ذوالسن اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عدتے مسلمانوں کو دین دینت کی

دائرہ دینت تقویٰ و غیرت سے سرزد کر کے پرہیز گار بناتے دَمَا ذَلِکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

معلوم ہونا چاہیے کہ پر دوسرے کا حکم نارول ہو جانے پر مسلمانوں کی غیرت کا پورا پورا اہتمام کر دیا گیا تھا۔ محمد بن کو تاکید کی دی گئی تھی کہ ان کے ظاہری سنگھڑ تو ہے ایک طرف وہ اپنے چچے ہرے سنگھڑ کی گھروں میں رہتے ہوتے جھنگار بھی نہیں روک سکتے نہ پہنچتے دیں۔ تاہم مردوں کو دیکھنے اور انہیں اپنا آپ لکھانے کا ممانعت کر دی گئی۔ مسلمان مردوں کو بتا دیا گیا کہ تم چلے غار ہو جس محل پر گزرتے ہو۔ فرادیا گیا تھا کہ اب کوئی مسلمان عدت نیز شرعی ضرورت اور حاجت ضرورت کے اپنے گھر سے باہر نہ جائے چنانچہ صاف صاف حکم الہی آ گیا تھا کہ کھول کر نہ دیا تھا۔

اللہ اپنے گھروں میں شری ہو اور اللہ سے پرہیز
رہے جسے اگلی جاہلیت کی بے ہوشی تھی۔

وَقَدْ تَرٰی بَعْدَہٗ یُحْکَمُ وَتَبَرَّجْنَا فَتَبَرَّجْ

الْبَاحِیَّةِ لِأَوَّلِ (۳۱، ۳۲)

ماح محمد پر اہتمام کر کے مسلمان عدت کر رہا گیا تھا۔

قبول ہوا دیناں شرعی دہر۔

کو چاہو شش چھترے مجری۔

شقاہت میں چیزوں میں سے ہے۔

بَابُ الشَّخَائِرِ فِي تِلْكَ

سید بن جبر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا اس شقاہت میں چیزوں میں سے ہے یعنی غلط پینے اور کھانے کے لیے ہوائے سے نوشنے میں لیکن میں اپنی امانت کو دامن سے منع کرتا ہوں۔ اس حدیث کو مرفوعاً نہیں روایت کیا گیا ہے۔
حدیث، عبادہ حضرت ابن عباس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عہد اللہ بچپنوں کی روایت کی ہے۔

۶۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا أُوْحِيَ ثَلَاثَةٌ شَرِبَ بَيْنَهُمَا عَسَلٌ وَشَرْطِيَةٌ عَجَبٌ ذِكْرُهُ تَابِعًا لَهَا مَتَعَةً مِنَ الْحَيَاةِ سَادَةً لِمُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ الْإِسْنَدُ عَنْ تَيْبٍ عَنْ صَحَابَةٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدِيمِ وَالْحَدِيثِ

۶۴۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا أُوْحِيَ ثَلَاثَةٌ شَرِبَ بَيْنَهُمَا عَسَلٌ وَشَرْطِيَةٌ عَجَبٌ ذِكْرُهُ تَابِعًا لَهَا مَتَعَةً مِنَ الْحَيَاةِ سَادَةً لِمُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ الْإِسْنَدُ عَنْ تَيْبٍ عَنْ صَحَابَةٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدِيمِ وَالْحَدِيثِ

محمد بن عبدالمعز، سراج بن یونس ابو الحداد

مَرْثُومٌ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الْحَاجَةِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ ابْنُ
ثَعْلَبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْقِيَامُ بِفَضْلَةٍ لِي مُرْطَبَةٌ وَهَجِيرَةٌ أَوْ شَرِبَتْ حَسْبِي
أَوْ كُنْتُ بِهَا بِرَاقَةً أَوْ كُنْتُ بِهَا بِرَاقَةً

يَا مَرْثُومُ الْإِسْلَامُ وَالْعَسَلُ وَكَوْلِ الْمَوْعَا
فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

۴۴۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَبِي
أَسَدٍ عَنْ أَبِي جَرْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُشْفِيهِ الْعَسَلُ وَالْعَسَلُ

۴۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو تَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْحَكِيمِ عَنْ فَالَسِ بْنِ خُزَيْمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ إِنْ كَانَ فِي شَوْءٍ مِنْ
أَذَى وَبَرَكَةٍ أَوْ كَرَاهٍ أَوْ شَيْءٍ مِنْ أَذَى وَبَرَكَةٍ فَيَنْفِثُ
فِيهِ عَسَلًا أَوْ شَرِبَتْ حَسْبِي أَوْ كُنْتُ بِهَا بِرَاقَةً

۴۴۴ - حَدَّثَنَا حُثَيْبُ بْنُ أَبِي الْمَرْثُومِ حَدَّثَنَا
أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي تَيْمٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي جَرْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْقِيَامُ بِفَضْلَةٍ لِي مُرْطَبَةٌ وَهَجِيرَةٌ أَوْ شَرِبَتْ حَسْبِي
أَوْ كُنْتُ بِهَا بِرَاقَةً أَوْ كُنْتُ بِهَا بِرَاقَةً

يَا مَرْثُومُ الْإِسْلَامُ وَالْعَسَلُ وَكَوْلِ الْمَوْعَا

۴۴۵ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا
سَلَامُ بْنُ يَسْكٍ حَدَّثَنَا قَاتِبٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ
قَاتِبِ بْنِ يَسْكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ قَاتِبِ بْنِ يَسْكٍ

مروان بن خباز، مسلم الانصاری، سعید بن جبیر
حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو شخص صبح سویرے اپنے منہ میں عسل لے کر رکھے اور اسے دھو کر
چھوڑ دے اس کا دل صاف ہو جائے گا، عسل کا دھو کر رکھنے سے دل صاف
ہو جائے گا اور اس سے دل صاف ہو جائے گا۔

در شکر بانی ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔
عمر بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عسل
کھا کرتے تھے اور اس سے دل صاف ہوتا تھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں
کچھ عسل یا شہد یا دواؤں میں کوئی چیز ہے تو پچھنے
کو کہے یا شہد پچھنے یا عسل پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز
پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز
پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں
کچھ عسل یا شہد یا دواؤں میں کوئی چیز ہے تو پچھنے
کو کہے یا شہد پچھنے یا عسل پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز
پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز
پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز

نابیت نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر تمہاری دواؤں میں
کچھ عسل یا شہد یا دواؤں میں کوئی چیز ہے تو پچھنے
کو کہے یا شہد پچھنے یا عسل پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز
پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز پچھنے یا دواؤں میں کوئی چیز

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَلْقَ
 الْحَبَّةِ الشَّوَدَاءِ شِعَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا مِنْ السَّامِ
 قُلْتُ وَمِنْ السَّامِ قَالَ الْمَوْتُ.
 ۶۴۸. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا الْبَيْهَقِيُّ عَنْ
 عُثَيْلِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرَكَةَ
 سَعِيدَ بْنَ السَّيِّبِ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ
 سَمْعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ
 الْحَبَّةَ الشَّوَدَاءِ شِعَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ
 ابْنُ شَهَابٍ وَالتَّامُّ وَالْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ الشَّوَدَاءُ
 الْقَوْنِيذُ.

باب التَّالِيْنَةِ لِلرَّيْضِ

۶۴۹. حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ
 اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُثَيْلِ بْنِ أَبِي
 شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 كَانَتْ تَأْمُرُ بِالنَّخْلِ بِالرَّيْضِ وَتَقُولُ مَنْ مَنَعَ
 النَّخْلَ فَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ سَبَّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّالِيْنَةَ تَحْمِلُ
 كَوَاكِبَ الرِّيحِ وَكَذَلِكَ هَبَّ رِيحٌ فَخَفَّتْ
 ۶۵۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا الْبَيْهَقِيُّ عَنْ
 عُثَيْلِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
 أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالنَّخْلِ بِالرَّيْضِ وَتَقُولُ هُوَ الْخَيْضُ
 الشَّالِي.

باب الشَّعْطِ

۶۵۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
 حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ وَأَخَذَ
 لِحْيَتَهُ بِأُخْرَى وَاسْتَعْطَفَ
 ۶۵۲. بَابُ الشَّعْطِ بِالْقَسَطِ الْهَنْدِيِّ
 الْبَحْرِ وَهُوَ الْكَسْتُ مِثْلُ الْكَوْثَرِ وَالْكَافُورِ

سنہ کہ یہ کاسے دانتے سام کے علاوہ ہر چیز کا مضر ہی۔
 میں (علاقہ بن سعد) نے کہا کہ سام کیا چیز ہے؟ انور و طباشیر
 نے کہا کہ موت۔

ابن شہاب کا بیان ہے کہ انیس ابوسلمہ اور سعید بن مسیب
 نے بتایا کہ ان دونوں کو حضرت ابوبررہ رضی اللہ عنہ نے منہ سے
 بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑکے ہوئے
 سنہ کہ کاسے دانتے میں موت کے ہوا ہر چیز کے لیے
 شفا ہے ابن شہاب کا بیان ہے کہ سام سے مسوار
 موت ہے اللہ کا داد دلا کر ہی کو سکتے ہیں۔

مریض کے لیے حریر بنانا۔

ابن شہاب نے عروہ بن زبیر سے روایت
 کیا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے منہ سے
 اور دمک ہونے والے غزو کے لیے جینے تیار کرنے
 کا حکم فرمایا کہیں اور خراشیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کو قسم کو قسم سے ہاتھ سے سنایا
 کہ جینے مریض کے دل کو راحت دے گا ہے۔ اور
 غزو کو دیر کرتا ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ
 رضی اللہ عنہا منہ سے تیار کرنے کا حکم
 فرمائی کہ وہ (مریض کا) ہاتھ سے لے کر بغیر
 کتا ہے

ناک میں حوالی ڈالنا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے منہ
 سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
 کیا ہے کہ آپ نے پچھنے گواہ اور مجاہد کو
 اس کی نزدیکی مٹا کر اپنی ناک میں دوا ڈالی۔

ناک میں قسط پرندہ کی ڈالنا۔
 یہ دوا پانی ہوتی ہے، اسے کتہ بھی کہتے ہیں جیسے کانچہ

مِثْلُ كُفُوطٍ. نَزَعَتْ وَوَرَأَعِيْدُ اِنَّهُ قَبِيْطٌ
 ۶۵۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ اَسْبَلٍ اَخْبَرَنَا
 عِيْنَةُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ
 اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ يَحْمَنٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الثَّوْبِ الْهَذَا
 فَإِنْ دَنِيَ سَمِعَهُ أَشْيِيْعَةً يُسْتَعْطَى بِهِ مِنْ
 الْعُدُوِّ وَدُوْدَيْهِ مِنْ قَابِ الْجَنْبِ وَوَحَلْتُ
 عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي لِي لَوْ يَكُنْ
 لَمَنْ مَرَّ بِهَذَا عَيْنِي وَكَذَلِكَ مَا أَفْرَسَ عَلَيْهِ
 بِأَسْبَلٍ أَيْ سَاعَةً يَحْتَجِرُ وَاحْتَجِرُ
 أَبُو مُؤْمِنٍ لَيْلًا

۶۵۳. حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ
 حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ اَبِيْ عَتَابٍ قَالَ
 احْتَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَائِرُ
 بِأَسْبَلٍ الْحَبْوِيَّ الشَّكْرَ وَالْإِحْرَامِيَّ لَهُ
 ابْنُ عَجِيْنَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۶۵۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ
 عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ عَتَابٍ قَالَ
 احْتَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَيْرُ
 بِأَسْبَلٍ الْحَبَامَةِ مِنَ الدَّاءِ

۶۵۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ
 اَخْبَرَنَا اَبُو سَعْدٍ الطُّوَيْطِيُّ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ
 عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّةَ ابْنِ مَسْرُوقٍ وَأَطْعَمَهُ صُلَافِيٍّ مِنْ طَلْحَمٍ
 كَلَّمَ مَوَالِيَهُمْ لَعَنَهُ وَقَالَ إِنْ أَشْبَلَ مَلَأْتُ أَوْيَتِي
 بِوَالْحَبَامَةِ وَفَطَسْتُ الْعَرِيفَ وَقَالَ كَانَتْ سَوِيًّا
 يَسْبَأُكُمْ رَأْسُهُ مِنَ الْعَدَاةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقَبِيْطِ
 ۶۵۶. حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ تَيْسَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
 وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَازِرَةَ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ

قَاتِلِي جِبَّةَ تَحْتِ بَنِي سَعْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ام قیس بنت یحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے لیے عود نکلا
 کا استعمال ضروری ہے کہ اگر تم یہ ساتہ بیاریوں میں مفید ہے لہذا
 عنایت میں طلق کے بد میں سٹھائی جاتی ہے اور نث البوی
 انور میں چائی جاتی ہے۔ وہ اس حضرت ام قیس فرماتی ہیں کہ
 میں اپنے خیر خواہ کے کوسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں حاضر ہوئی تو اس نے آپ کے ہر پریشاب کو باہر پس اپنے
 پانی سٹھایا اللہ اس پر ہادیا۔

پچھنے کس وقت گوارا ہے۔
 حضرت ابو موسیٰ نے رات کے وقت پچھنے گوارا ہے۔
 تحریر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
 عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے گوارا ہے
 صلا نکھاپ روزہ دار تھے۔
 سفر اور اہرام کی حالت میں پچھنے گوارا ہے۔
 اس کی ابن تیمیہ نے حضور سے روایت کیا ہے۔
 عطاء کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
 عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے گوارا ہے
 آپ اہرام باجمہے ہوئے تھے۔
 بیکہ لکے باعث پچھنے گوارا ہے۔

طیبر الطول کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جہم کی زندگی کے ہمسے میں پرچا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے گوارا ہے اور ابو ہریرہ نے آپ کو پچھنے
 پانچہ آپ کے اسے دو صاع دانج مرحمت فرمایا اللہ اس کے
 حکم سے لشکر کی ترانوں نے اس کے کام میں تخفیف کر دی
 نیز فرمایا کہ بنی مزین کے ساتھ تم علاج کرتے ہو ان میں بہتر
 پچھنے گوارا ہے اور قسطی کا استعمال ہے اور اپنے بچوں کو گوارا
 ہام بن عمر نے کہا کہ بیان ہے کہ حضرت جابر
 بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عنہا متعین کی مہلت

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ مِنْكُمْ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ لَهُمْ نَصِيرًا.

باب في الجهاد على الرأس

١٥٨ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أُمِّ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ مِنْكُمْ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ لَهُمْ نَصِيرًا.

١٥٩ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أُمِّ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ مِنْكُمْ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ لَهُمْ نَصِيرًا.

١٦٠ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أُمِّ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ مِنْكُمْ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ لَهُمْ نَصِيرًا.

١٦١ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أُمِّ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ مِنْكُمْ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ لَهُمْ نَصِيرًا.

کے لیے تعریف سے آتے اور مشرکوں میں اس وقت تک نہیں جاتے گا جب تک آپ نے نہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرستے ہوئے سنا کہ اس میں شک ہے۔

سر میں پہننے گوانا۔

فقیر کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لی جن کے مقام پر جوڑ کر کر کے دے دیے ہیں اس کے دریاں تھکے کے تھکے پہننے والے ملک آپ حالت احرام میں تھکے تھکے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔

حدیث فقیر یا سر دیکھ کے باعث پہننے گوانا۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔

حضرت کعب بن جابر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔
حضرت کعب بن جابر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔
حضرت کعب بن جابر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گوانے۔

كَتَبَ هَذَا لَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ بَنِي هَاشِمٍ وَأَنَا أَوْقَدْتُ نَارَ بَرْقَةٍ
وَالْتَمَلْتُ بِقَتْلِ شَرِّهِمْ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلْتُ فَقَالَ خَلِّوْهُ وَصَمِّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ طَبِّخُو
بَشْتَةً أَوْ أَمْلِكُوا فَبَشْتَةً قَالَ الْبُزْجُ لَا أَدْرِي
بِأَيِّهِمْ بَدَأَ

بِأَيِّهِمْ بَدَأَ
بِأَيِّهِمْ بَدَأَ
بِأَيِّهِمْ بَدَأَ

۱۶۶۱ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّهُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيِّمَانَ بْنِ الْفَيْسَلِ حَدَّثَنَا
هَرَجُ بْنُ الْحَمْرِ بْنِ كَعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ الْأَنْبَرِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي نَفْسٍ قَوْلٌ
أَوْ بِرَيْتُكُمْ شَيْئًا فَبِئْسَ شَرْطُهُ وَمَعْجَرُهُ أَوْ لَدَعِي
بِكَأَمْرٍ وَمَا أَجِبْتُ أَنْ أَلْتَوِي

۱۶۶۲ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّهُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيِّمَانَ بْنِ الْفَيْسَلِ حَدَّثَنَا
هَرَجُ بْنُ الْحَمْرِ بْنِ كَعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ الْأَنْبَرِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي نَفْسٍ قَوْلٌ
أَوْ بِرَيْتُكُمْ شَيْئًا فَبِئْسَ شَرْطُهُ وَمَعْجَرُهُ أَوْ لَدَعِي
بِكَأَمْرٍ وَمَا أَجِبْتُ أَنْ أَلْتَوِي

مَعْلَمُ الرُّهْطِ وَالْقَبْرِ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَ لِي
سَوَادٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هَذَا لَيْسَ هَذَا قِيلَ
هَذَا مَوْسَى رَفَعُوهُ قِيلَ انْظُرْ إِلَى الْأَمْرِ قَبْلَ الْمَوَدِّ
لَيْسَ الْأَمْرُ مَقْرُونٌ لِي انْظُرْ هَذَا وَهَذَا أَمْرٌ
الْمَسَاءُ فَإِذَا سَوَادٌ قَبْلَ الْأَمْرِ قِيلَ هَذَا هَذَا
فَعِيدَ حُلِّ الْعَبْدَةِ مِنْ هَذَا وَتَبَيَّنَ أَنَّهَا تَبَيَّنَتْ
مَكَرُوحٌ وَتَبَيَّنَ مِنْهُمْ ذَلِكَ فَاحْضَرِ الْقَوْمَ مَرَّةً تَوَاصَلُوا
أَلَدَيْنَ أَمَّا بَانُوهُ وَتَبَيَّنَتْ لِسُورِهِ فَضَحُّهُمْ أَوَّلًا لَمَّا
الْبَدِينِ دَلِيلَهُ رَجُلًا يَسْلَمُ مَرَّةً وَدَلِيلَهُ فِي الْجَبْرِ

تشریف لائے اور اس وقت میں ہانڈی کے پیچھے آگ جلا رہے
تھا۔ اور میرے سر سے جو میں میری حقیر فدا کر کے نکال رہا تھا
میں نے عرض کی، ہاں فدا کر رہا ہوں اور میں نے اسے نکال دیا تو میری
ٹوکھا ہو گیا ایک قرانی کر رہا۔ اور جب ملائی کا بیان ہے کہ یہ ان
امور کی ترتیب یاد نہیں رہا۔

جو کسی کو لالچ لگائے یا خود داغ لگوائے اور داغ نہ لگوانے کی
فصلیت

عاصم بن قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمار
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لالچی ہواؤں میں سے کسی
کے اندر کہہ دے تو پہنچے لگوانے یا آگ سے
داغ لگوانے میں ہے لیکن میں داغ لگوانے کو پسند
نہیں کرتا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا
کہ کوئی عظم نہیں کر نظر بد یا زہر پلے ہانڈی کے لگائے گا۔
میں میں احسین راوی اسے سعید بن جبیر سے اس کا ذکر کیا تو
انہوں نے فرمایا کہ یہ ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہما نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: میرے پر امتیں پیش کی گئیں۔ پس ایک نبی یا قدنی کو یہ
اور ان کے ساتھ لوگوں کی جماعت تھی اور ایک نبی ایسے تھے کہ
ان کے ساتھ کوئی نہ تھا، بیان تک کہ ایک بہت بڑی جماعت
ملکانی تھے۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ کیا میری امت ہی ہے؟
یہ گیا کہ یہ حضرت موسیٰ میں انسان کی قوم۔ پھر کہا گیا کہ ان کی
جانب دیکھئے۔ تو ایک ایسا دیکھئے، جماعت نظر آئی جس نے
ان کی کو ہوا ہوا تھا۔ ہر ایک کو ہوا ہوا تھا، ان کی کہ جب دیکھیے، نیکیت
اس جاسوس نے ہر طرف سے ان کو ہوا ہوا تھا، کیا یہ ہوا ہوا ہے
شری کو ہوا ہوا تھا، یہ وہی ہیں کہ ہر طرف سے ان کی ہوا ہوا تھا
نہ کہ ان کی ہوا ہے۔ چنانچہ وہ ہوا ہوا کے کھم دیکھ کر ہوا ہوا ہوا

عَلَاكَ خَا، فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُ كَلْبًا بِرَدَّةٍ إِلَّا
اسْتَبْلَا قًا، فَقَالَ مَا كَانَ اللَّهُ وَكَذَّبَ بَنُو إِجِيلٍ
تَابَعَهُ الْمُضَرُّ عَنْ شُعْبَةَ.

بَابُ ۳۲۰ لَا صَبْرَ دَهْوَدَ إِلَّا بِأَخِي أَخَذَهُ الْبَطْنُ

۶۷۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ
أَخْبَرَنِي أَبُو سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَّابٍ أَنَّ
هُوَ مَرَّ بِهِ دَفِيقٌ مِنْهُ عَنَّةٌ قَالَ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ سَمِعَ
أَنَّهُ مُعَذِّبٌ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَدَّ دَعَاكَ صَفَرٌ وَلَا
هَامَةٌ فَقَالَ أَعَزَّ بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَابُ الْإِبِلِ
تَكُونُ فِي التَّمِيدِ كَمَا تَقِي الْوَيْبَاءَ قِيَا فِي الْبَعِيدِ لَا جُرْبُ
لِيَدَا حُلِّ بَيْنَهَا لَمْ يَخْبِرْ بِهَا فَقَالَ لَنْتُ أَعْدَى
الْأَوَّلِ مَرَّاهُ الْكُرْهِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَهَذَا نَبِي
أَبِي سَلَمَةَ.

بَابُ ۳۲۱ ذَاتُ الْجَنْبِ

۶۷۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَثَابٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْوَيْهَقِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي
يُونُسَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ كُرَيْشَ بْنَ مَعْقِلٍ وَكَانَ مِنْ
أَهْلِ جَدِثِ الْأَوَّلِ الْإِلَاقِيَّ يَخْبُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أَحَدُ عَشْرَةَ عُشْرًا مِنْ مَعْصِيَةٍ
أَخْبَرَتْ أَنَّهَا أَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِأَمْرِ اللَّهِ فَدَعَلْتَنِي عَلَيْهِ مِنْ الْعَدَاةِ فَقَالَ
لَقَدْ أَلَّفَ اللَّهُ عَلَى مَا تَدْعُوَنَ لَوْلَا فَكَّرْتُ هَذَا الْإِلَاقِيَّ
عَلَيْكُمْ هَذَا الْعَرُودُ الْإِسْدِيُّ قِيَا فِيهِ سَعَةٌ لَيْسَتْ
مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسَّةَ يَعْنِي الْقُسْطَ
قَالَ وَهِيَ الْفَرْجُ.

۶۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَرِئَ
عَلَى الْكُوفِ مِنْ كُتُبِ أَبِي قِلَابَةَ مِنْهُ مَا لَحَقَتْ بِهِ
وَمِنْهُ مَا قَرِئَ عَلَيْهِ وَكَانَ هَذَا إِلَى الْبَيْتِ ابْنِ هُنَّ

اے شہ جو یا لیکن دست لہر چو گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
نے چم مرایا اللہ تعالیٰ سے جہاں کا ہیٹ چھوٹا ہے۔ اس طرح
نظر نے شعبہ سے روایت کی ہے۔

ہیٹ کو کھڑنے والی صغیر نام کی کوئی بیماری نہیں۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن دیرہ کو بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ نہ کوئی پھرت کی بیماری ہے نہ نہ کوئی ہیٹ کی بیماری اللہ تعالیٰ

۴۰۰ حصہ ہے سبک ابراہیم بن محمد جو کہ یارسول اللہ میرے

اوتھوں کا کھانگہ ہے جو بیت میں ہر وقت کا طرح پختے ہیں؟ میں نے

تاریخ ہیٹ اگر دوسرے اوتھوں میں داخل ہوتا ہے اللہ

سب کو طارخی بنا دیتا ہے۔ آپ نے منہ دایا کہ

پھر پیسے کہ طارخی کس نے طائی؟ میں نے کہا

تھے جو اس کی ابوسلمہ اللہ سبحان بن ابوسلمان سے

روایت کی ہے۔

نویس (پسلی کا لہو)

حیدر اللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ام قیس بنت

حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو اسد غزیرہ سے ہونے کا بیان

اسدیر اللہ سب سے پہلے ہجرت کرنے والی عورتوں سے ہیں

اور جیسی کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی اللہ یہ حضرت

عکاشہ کی بہن ہیں انہوں نے بتایا کہ یہ اپنے بچے کو سنے کر کھڑا

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، امی کا لگے کی بیماری

خاک کے سبب انہوں نے سرور و بار یا تھا۔ پنا پر جو کہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا۔ شمس کے ذریعہ تم اپنی اطوار کو تار دیا کر تکلیف

دیا کرتی ہو؟ تمہیں چاہیے کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روکھو گھاس کے

اندیشات بیماریوں کے لیے شمسہ امین میں سے نہوینا چاہیے۔

اٹھنے کے علاوہ کھڑا ہے اللہ یہ لفظ صلی اللہ علیہ وسلم استعمال ہوتا ہے۔

تار کا بیان ہے کہ اگر جب کے سامنے ابو قلابہ کا کتاب پر

گو۔ اس میں بعض حدیثیں تھیں جو انہوں نے بیان کیں اب بعض

حدیثیں جو اس کے سامنے تھیں تو تھیں۔ اسی کتاب میں حضرت انس رضی

أَتَى أَنْ يَأْخُذَهُ وَأَنَسَ مِنَ التَّعْصِ كَوَيَاةً وَكَوَاةً
أَبْطُحَتْهُ مَيْدَامٌ وَقَالَ قَبَادِثُ مَنْ مَضْرُوبٌ عَنْ
قُرْبٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ إِذَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَلْهَدْ مَيْدَامًا
أَلْفَصَايَانِ يَرْتَوِئَانِ الْعُسْمَةَ وَالْأَقْبَ قَالُوا
كَيْفَ يَمُوتُ قَالَتْ أَلْحَبُّ وَمُتَّعَ اللَّهُ حَسَنَ لَتَعْتَبِي
وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ فِي بَيْتِهَا وَأَنَسَ مِنَ التَّعْصِ وَتَمَدَّدَ
فَأَبَتْ وَبَعَثَتْهُ كَوَاةً بِحَبِّ سَمِيعٍ مَرَّافٍ

[illegible]

٦٤٤ مُحَمَّدٌ بْنُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ
وَلِيهِ قَالَ سَمِعْتُ قِيلَ مَا بَكَ عَنْ تَابِطِ بْنِ
عَلِيٍّ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْخَشْيَ مِنْ قِيَمِ رَبِّكُمْ مَا طَبَّعَهَا الْمَاءُ قُلْ
تَائِبٌ وَمَنْ عَنِ اللَّهِ يُقُولُ الْكَيْفَ عَنِ الْيَزِيدِ
٦٤٥ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَنْ
أَبِي الْيَزِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ذِي الْحِجَّةِ بْنِ
يَسْتَبْطِ الْأَمْرَ بِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَا كَانَتْ إِذْ أَلَيْسَتْ بِالْمَرْءِ
قَدْ كَانَتْ تَدَاوَرُ أَلْفَاكُ الْخَدَّيْنِ الْمَاءَ وَلَمْ يَسْتَبْطِهَا

اور قلعہ حیدر سے روایت ہے کہ حضرت ابو حمزہؓ حضرت انسؓ بن مالکؓ نے
انہیں داغ لگایا اور حضرت ابو حمزہؓ نے انہیں ایچا خور سے داغ لگایا۔
عبد بن مسعودؓ، ابوبکرؓ، ابو طلحہؓ، حضرت انسؓ، حبیبؓ رضی اللہ تعالیٰ
عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے خاصاں کے گرد و پیش
زیر پیرے ہاتھوں والے کے کاٹے ہوئے گھنٹوں کے دم کی اہڑت مرحمت فرمائی۔
حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ کوفہ کے باعث مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی حالت مبارک عید داغ لگائی اور میرے پاس حضرت ابو حمزہؓ حضرت انسؓ بن مالکؓ
ابو طلحہؓ نے لگایا۔

خون روکنے کے لیے ٹاٹ جوتا۔
 جو ملازم کا بیان ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ مدنی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک
 کا خون قریب رہ گیا، پھر اللہ تعالیٰ اوروں کو بھی اندر لے لے لے کر نہ لگا
 صبراً شہید کر دے گا تو حضرت سہیل نے کہا میں اپنی قبر کو ہتھوڑ
 اللہ حضرت خاتم النبیین کے چہرے پر ہے غریب رحمتی رہی۔ جب
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے چہرے پر ہاتھ
 قریب جو یا اللہ اس کا راکھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر
 یہ جبر کہ تو طلاق بنے سے بند ہو

بغداد موسم کی گرمی سے ہے۔

حضرت ابن عربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طاعت ہے کہ
حکیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عباد جنم کا شوق ہے فذلک
ان سے بھجایا کہ۔ نافع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عربی
فرماتے ہیں۔ ہم سے مذکور کو پہلے جانا۔

فخرت منہ فخر میں ہے کہ جب حضرت اسرار بنت
ہو کر حضرت اللہ تعالیٰ کے پاس گئے اور اللہ تعالیٰ کو دعا کرنے
کے لیے آیا تو آپ ان سے کہ اس کے گناہان میں ڈال دیا
وہی کہ فراموش کر رہے تھے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم

س ۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي
عَدْنَةَ أَنَّ أَبَا جَرِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حکیمہ وسلم قال السبطون شہیدہ وقتلتمون
شہیدہ

باب ۳۲۶۰ آخر القباہ فی القباہ

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَنٍ
أَوْ بَنُو أَبِي الْقُرَاطِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَنْشُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ
عَلِيٍّ وَاسْمُ امْرَأَتِهِ أَهْلَ الْهَاسِ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُ عِدِّ النَّاسِ عِدِّ
الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَدَا
يُحِبُّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَفْأُوهُ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ مَعَهُ
وَالْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ يَهْتَمُّ الْكَافِرُ بِمَنْ كُنْتُ
فِي الْهَلَاكِه صَاحِبُهَا أَيْ كَرَامَتُهُ لَنْ يُؤْمِنَهُ إِلَّا مَا
كُتِبَ اللَّهُ لَهُ الْأَصْحَانِ لَمْ يَمُتْ أَحَدٌ إِلَّا بِمَا كُتِبَ
لَهُ مِنْ دَالِدٍ

باب ۳۲۶۱ الرقي بالقرآن والحقائق

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُسْلِمٍ
عَنْ مَعْبُورٍ عَنِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَتْلُو عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرْحِلَةِ الْقُرْآنَ وَمَاتَ
بَعْدَ مَا تَلَا مَاتَ كَمَا تَقُولُ كُنْتُ أَنَا عَنْ عَائِشَةَ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ كُنْتُ أَلْفَ الْوُجُوهِ
كَيْفَ يَنْفَعُ قَالَ كَانَ يَتْلُو عَلَى نَفْسِهِ الْقُرْآنَ

باب ۳۲۶۲ الرقي بالقرآن والحقائق

أَبُو حَبِيبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۶۸۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مَنْشُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَزْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُوا عَلَى نَفْسِهِمْ

مرنے والا شہید اور ظالموں کی بیلہ کا سے مرنے

ظالمین پر جو کرنے والے کا اجر

یہی بن کر رہا ہے کہ انہیں حضرت عتہ صدیقہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا رحمہ اللہ کی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ظالموں کے بارے میں
دیانیت کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ یہ ایک
مذہب ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے جنت میں رکھے گا لیکن
اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لیے اسے رحمت بنا دیا ہے پس
کھانا کھا کر یا کسی کو ظالموں کی بیڑی کا پھیلے اور اپنے شر
میں صبر کر کے بشارت ہے یہ جانتے ہوئے کہ اسے کوئی
تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے حکم
دی ہے تو اس کے لیے شہید کے برابر ثواب ہے۔ اسی
طریقہ انھوں نے ملازم سے عطا کیا ہے۔

قرآن سے معذرتیں وغیرہ پڑھ کر دم کرنا۔

حدیث بن زید نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے
عطا کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس مرض کے
آخر میں آپ کو صلا بنا سوخت پڑھ کر اپنے اور دم کیا
کہتے تھے۔ جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں جس پڑھ کر
آپ پڑھ کر کیا کرتے اور بابرکت ہونے کے باعث آپ کے
دست اور آپ کے جسم اطہر پر پڑھ کر تے ہیں اور مرنے
ذہر کا سے پڑھ کر کس طرح کیا جائے تھا؟ انہوں نے کہا کہ
اپنے دھڑکے ہوئے پر پڑھ کر کہتے اور پڑھیں یہ پڑھ کر پڑھ کر
سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کرنا۔

اس بارے میں حضرت ابن عباس نے حضور سے روایت کیا ہے۔

جو التوحید نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

مرنے سے عطا کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب

میں سے کہہ حضرت قبائل عرب میں سے ایک شخص کے اندر

گئے تو انہوں نے اس کی صیانت نہ کی اسی شخص نے ان کے سر

پارہ ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضور کا دیکھنا

عبدالغفور کا بیان ہے کہ میں اونٹنات دونوں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حضرت میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ ثابت نے کہا کہ اسے ابو عمرو! میں یہاں ہو گیا ہوں۔ حضرت انس نے فرمایا کہ کیا میں تمہارے ابو عمرو وہاں چلا کر دم نہ کر دوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم نہ کر دیا کرتے تھے۔ عرض کی کہ میں نہیں، انہوں نے کہا کہ اسے اللہ کوئی کسب و کار کوئی نہ کرنے دے، بلکہ شفا کے لیے کہہ کر شفا دینے والا کہے، آپ سے ہر کوئی بھی شفا پٹہ والا نہیں بلکہ شفا ملتا ہے۔

بِأَذْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۖ
۶۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ كُنَّا بِكَ يَوْمَ أُحُدٍ إِذْ كُنَّا فِي حَرْبٍ فَقَالَ
أَنَسُ: أَفَأَنْقِضْتُ بِرُفْقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ: أَفَأَنْقِضْتُ النَّاسَ مِنْ حَيْثُ وَجِبَ
النَّاسُ أَشْعَبَ أَنْتَ الْمَشَافِي الْأَشَافِي إِلَّا أَنْتَ وَشَعْلُكَ لَا
يُفَادُكَ سَنَتٌ -

نسب: قرآن مجید میں خود اللہ رب العزت نے فرمایا ہے:-
وَنُفِخَ بِالسُّنْبُوتِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ شِعَارُهُمْ قَدْ خَسَفَهُ
بَلَسْمُهُمْ مَبِينٌ وَلَا يُؤْمِنُ بِالْغُلِيِّينَ إِلَّا خَسَاؤًا -

(۸۲: ۱۶)

اس سے معلوم ہوا کہ کلام الہی کے اللہ شفا دہی ہے اور ایسا ہی وہی کے لیے رحمت بھی ہے۔ یہ شفا اللہ تعالیٰ دینی بھی ہے اور دنیاوی بھی۔ ایسا ہی ہے اور اخلاقی بھی، اور مالی بھی، اور صہبائی بھی، دنیا بھی ہے اور فردی بھی۔ اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی قرآن مجید کی آیات یا دعائیہ کلمات پڑھ کر دم نہ فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس حدیث میں اپنا عمل بتایا نیز وہی بخاری شریف کی متعدد احادیث کے اللہ یہ واقعہ موم دے کہ ایک سر یہ کا کسی قبیلے کے پاس سے گور ہوا ترانہ و گولے بن بڑ گولہ کی جہاں فوٹری سے، نکار کر دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ اس قبیلے کے سر رہا کر سانپ یا چمڑے نے ڈس دیا اور کسی مدبر سے اتفاق نہ ہوا تو ایک آدمی ان حضرات کے پاس آکر عرض دینا کرتا ہے۔ مجاہد کرم ہی سے ایک نے جا کر سونے فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا اس قبیلے والوں نے انہیں تیش بکریاں بطور انعام دی جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بادشاہ میں حاضر ہوئے انہوں نے آپ کے حکم سے تقسیم کی بلکہ حضور نے یہاں تک فرمایا کہ میرا حقہ بھی نکالنا۔ اگر امرانہ یا دم ہوا کا کرنا شائبہ ہی دوسرے۔ یہ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے۔

مروانہ نے حضرت مالک رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جب کوئی زبردست منظر ہو جاوے

۶۹۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا مَعْنَانُ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ حَدَّثَنَا عَنْ جَسَدٍ عَنْ

تَسْمُدِي عَنْ عِلَّيْتِهِ نَدِي اَضَعْنَهَا اَنْ اَلَيْسَ مَلِكُ
الْمُتَمَلِّكِي سَمُوكَان يَمْلِكُ بِهَذِهِ الْهَرَمِ يَسْمُدِي وَيَدُو
الْيَمْنِي وَيَقِيلُ اَللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَلْجُودِ اَنْتَ اَنْتَ
الْمُتَمَلِّكُ اَنْتَ الْمَلِكُ اَلْجُودُ اَلْجُودُ اَلْجُودُ اَلْجُودُ
لَا يَبَاوِدُ سَمَا حَالُ صَفِيَانِ حَكَاتُ بِهِ مَنُحُونَا
فَحَكَتُ مِنْ اَبْرَاهِيمَ مِنْ تَسْمُدِي عَنْ عِلَّيْتِهِ نَدِي
٦٩٥- حَكَتُ مِنْ اَسْمَدِي اَنْ رَجَاو حَكَتُ
اَلْجُودُ مِنْ اَسْمَدِي مِنْ عِلَّيْتِهِ قَالَ اَحْبِرْنِي اَيُّ عَنْ عِلَّيْتِهِ
اَنْ رَسُوْلُ اَسْمَدِي اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ
اَمْسِجْ اَبَايَ رَبِّ النَّاسِ وَيَدَاكَ الْمُسْلِمَةُ لَا كَاثِبُ
لَهُ اَلَا اَمْتُ .

٦٩٦. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قُسَيْبٍ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ هُرَيْرَةَ
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ يَقُولُ يَنْتَرِي عِيسَى يَوْمَ اقْتُلَ بِهِ أَسْرَافُنَا
يُرِيقُهُ بَعْضُنَا يُشَلُّ سُلُوكُنَا بِأَذْيَانِنَا
٦٩٧. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُصَيْبِ أَخْبَرَنَا
أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ فِي التَّوْبَةِ تَرْبَةً أَرْضُنَا وَرُبْقَةً بَعْضُنَا
يُشَلُّ سُلُوكُنَا بِأَذْيَانِنَا.

باعتب التفت في الرقية.

٤٩٨- حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا
سَيِّمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذُّكُيَا مِنَ الْفُلُوحِ وَالْفُلُوحُ مِنَ
الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْذِبُهُ عَلَيْهِ نَوَيْتُ
بِحَبْلِ يَسْتَنْقِظُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَتَعَرَّضُ مِنْ شَرِّهَا
لَهَا لَا تَحْزَنُوا وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَرَأْتُ حِكْمَتِي

ہرگز نہیں تو انور چھوڑ چکا وہاں ہاتھ ان کے چھوڑنے سے اسی کی وجہ سے
 سے اللہ! اللہ کے سبب ہا کہیں کہہ دے کہ گئے ہمارے ان سے شکار
 کیونکہ شکار میں وہ لاکھ سے، شکار میں ہرگز ہی شکار، انہیں شکار
 لہذا ہر جگہ ہی ہاتھ نہ رہنے سے۔ اسی طرح سنیوں کے انصاف
 اور ایم، مسروق نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا ہے۔

مردہ ہیں تو میرے حضرت ماسک ہوئے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
 سے مدایت کے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب دم
 کرتے تو کہا کرتے۔ تکلیف کو شام سے پہلے تو گھڑ کے رب
 شفا ترے دست قدرت میں ہے۔ جس کی مشکوک آستانہ کرنے
 والا تیرے بڑا اور گناہ نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مریض سے فرمایا اگر تم نے اللہ کے نام سے شروع، چارویں نبی کی قسم میں سے بعض کے حقوق کے ساتھ ہے یہاں تک کہ شفا دیتی ہے یہاں تک کہ حکم ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے تھا
 سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دم گھونٹے وقت
 فسر دیا کرتے تھے۔ ہماری زبانیں کھلی اور ہم میں سے
 بعض کتاب دہی اچھین کے ذریعے اپنے سر پر لٹکا دیتے تھے
 یہ ہماری پروردگار کے حکم سے

دم کرتے وقت تشکرات

حضرت ابوالفتح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ باتیں ہیں کہ میں نے
 ابوالکریم منہاجی علیہ وسلم کو فرمایا کہ تم نے سنا کہ اچھا خواب
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے
 یہ تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ پسند کرے کہ
 اللہ تعالیٰ سے ہو تو میں وہ نعمت قبول کروں گا اگر کسی کے شر سے ہو تو نہ مانگوں
 وہ اسے کوئی فضاہ نہیں پہنچائے گا۔ ہر سلسلہ کی باتیں ہیں
 یہ میں نے نہ کوئی ایسا خواب دیکھا کہ اس سے میرا دل ہلے

خَرَجْتُ عَلَى الْأَمَمِ فَبَعَثَ مَعِيَ اثْنَيْ مَعًا فَتَلَعْتُ
وَالِثْنَيْنِ مَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالِثْنَيْنِ مَعَهُ الرَّهْطَانِ
لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ ذُنَابَتِ سَوَادٌ أَكْثَرُ اسْدَ الْأَمَمِ
فَدَجُوتُ أَنْ يَكُونَ أَمَتِي فَقِيلَ هَذَا أَمْرِي وَ
قَوْمُهُ، ثُمَّ بَدَأَ يُنَظِّرُ فَمَرَّ بِتِ سَوَادٍ أَكْثَرًا
سَدَ الْأَمَمِ فَقِيلَ لِي أَنْظِرْ هَكَذَا وَهَكَذَا فَمَرَّ بِتِ
سَوَادٍ أَكْثَرُ اسْدَ الْأَمَمِ فَقِيلَ هَذَا أَمَتِي
وَمَعَهُ هَذَا لَدِي مَبْعُوتُ الْفَارِسِيِّينَ الْجَنَّةُ بِطَبِيعِ
جَنَابِ فَتَلَعْتُ النَّاسَ وَتَعَرَّيْتُ لَهُمْ، فَتَدَاكَكَ
أَعْيَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَمَا نَحْنُ
كَمُؤَيَّدِي النَّبِيِّ وَنَحْنُ أَمَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَلَكِنْ هَذَا لَدِي هُمْ أَهْلُ دُنَا، فَلَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَتَحَدَّثُونَ وَلَا
يَسْتَلُونَ وَلَا يَكْنُفُونَ وَعَلَى بَرِيهِمْ بَقُولُ
مَقَامَ عَمَّا مَنَّهُ نَحْنُ نَحْصِنُ فَقَالَ أَمَتُهُمْ يَا رَسُولَ
اللَّهِ قَالَ هُمْ، مَقَامَ أَخْبَرْتُ فَقَالَ أَمَتُهُمْ أَنَا، فَقَالَ
مَسْجِدُكُمْ هِيَ كَمَا مَنَّهُ.

بَابُ الطَّيْرِ.

٤٠٢ - حَكَ شَيْءٌ عَمْدًا عَمْرًا لِحَقِّهَا حَدَّثَنَا
عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي نُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
عَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَّ لِي وَلَا بَاطِلَ وَلَا تَسْؤُمُ
فِي ثَلَاثٍ أَيْ الْمَكَاوِلَ وَالْمَوَارِدَ وَالْمَوَالِيَّةَ

٥٠٥ - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَبْرِ أَنَّ
عُثْمَانَ ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَ وَلَا بَحِيرَ وَلَا نَمْلَ وَلَا
فَاعَالَ قَالَ الْكَلْبُ الصَّالِحُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

بِأَدَبِ الْفَخَّالِ *

تھے کہ ان کے ساتھ کوئی شخص نہ تھا۔ یہ سارے کہانے ایک ہی جگہ بہت بڑی
جماعت کھائی گئی۔ میں نے ایک خاوند پریری است ہوئی۔ کہا گیا کہ یہ
حضرت مسیح میں اس کی قوم پھر کہا گیا کہ ان کی جانب دیکھیے۔
تو ایک ہی کثیر جماعت نظر آئی جس نے ان کو بھڑاڑا تھا۔ کہا گیا
کہ یہ آپ کی صاحبزادی ہیں۔ شہر پر بغیر صلیب کے بوقت
میں داخل ہوئے گئے۔ لوگ باوجود اصرار کے اسی آپ سے ملنے
نہ پڑا کہ وہ لوگ ہونگے۔ چنانچہ لوگ کہنے لگے کہ وہ ہم پر ہونگے
اگرچہ ہم نے نہ سنا کہ وہ یہاں آئے لیکن اتنا احساس کے
رہا کہ وہ یہاں آئے ہیں یا پھر وہ ہماری اولاد ہیں جیسا کہ با
ہم کریم نے اتنا بتایا ہے۔ وہ سلم تک پہنچی تو آپ باپ سے
تشریف لے آئے اور کہا کہ وہ جماعت ان
لوگوں کی ہے جو بد شگون لیں، نہ خیر کریں، نہ برا لگوں۔
میں نے سب کو ہر دہ کریں۔ پھر ملائی میں نہیں کھڑے ہوتے
اور حضرت کی کہ یا رسول اللہ! کیا میں بھی
ان لوگوں میں سے ہوں! اللہ ہاں۔ ہر ایک اور
صحابی سے عرض کر دیا کہ کیا میں بھی ان میں ہوں یا نہیں
کہ وہ ختم پر بوقت پہلے گئے ہیں۔

شکریہ

اسی مقرر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "جملہ کافر گناہ کو پیسہ نہیں اور لشکر بیکار پیسہ نہیں۔" نو سو تین پیسوں میں ہوتی ہے: ۱۔ حرمت کھانا کھانی کا مال۔

حضرت جوہر علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روانے جوئے سنا کہ ظلوں لینا کوئی چیسندہ نہیں۔ اس بارے میں علی بن ابیہر ہے۔ لوگوں نے پوچھا کہ ظن کیا چیسندہ ہے فرمایا کہ وہ اچھا لفظ جو تم میں سے کوئی نہ سمجھے۔

فلا بد

حضرت مائتہ شریفہ علیہ السلام کی خدمت فرمائی جس کی وجہ سے اس نے
 مائتہ شریفہ علیہ السلام پر خدا کی ایک ترپا کی وجہ سے اس کی تعریف کرنے کے لیے
 کہ جو خدا کی مخلوق کے اس پر ہے۔ وہ ایک کتب خیرہ ہے۔ خدا کے
 سید ہیں۔ دوں ہیں۔ یہ سب یہاں پر جو خدا کی طرف سے ہیں۔ وہ سب ہیں۔
 ہے۔ چنانچہ ایک نے فرمایا کہ اسے مائتہ کی تم جانتی ہو کہ جو چریں ہیں۔ وہ سب ہیں۔
 وہ جی مائتہ شریفہ نے بتا دی ہے کہ یہ ہے۔ اس نے انھیں دیکھے۔ انھیں دیکھے۔
 ایک میں سے اس نے خدا کی طرف سے اس کی تعریف کی ہے۔ اس نے اس کی تعریف کی ہے۔
 فرماتا ہے۔ اس نے خدا کی تعریف کی ہے۔ اس نے خدا کی تعریف کی ہے۔
 کیا کہ ہیں۔ یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔
 جو بنی ترقی کا ایک فرد ہو۔ یہ اس کی تعریف کی ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔
 میں جانتا ہوں کہ یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔
 یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔
 خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔ یہ خدا کی ایک ہے۔

مَنْ شَرَّكُمْ شَأْنًا، قَالَ دَابَّ، قَالَ فِي حَقِّ طَلْعَةٍ
فَكَرِهْتُ حَتَّى رَوَيْتُهُ فِي يَوْمٍ خُذْنَانِ قَالَتْ فَلَقِيَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً لِحَقِّهِ اسْتَعْرَجَهُ فَقَالَ
هَذِهِ الْكِبْرُ الْكَبِيرُ أُرِيْتُمَا ذَكَاتٌ مَّا مَعَهَا نَفْسَانِ
يُجَاهُ ذَكَاتٍ مَعَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَ مَا اسْتَعْرَجَ
قَالَتْ خُذْنِي - أَفَلَا أُرِي تَنَكَّرْتَ فَقَالَ أَمَا وَدَّعْتُ
فَقَدْ بَقِيَ لِي وَاحِدَةٌ لَنْ أَتِيَّ بِهَا عَلَى أَحَدٍ مِنْ
بَنِي آدَمَ شَيْئًا -

باب الثمانون

۱۹۰ - سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْبُرُ عَنْ خَلْقٍ مِنْ بَنِي آدَمَ
أَبْرَأَ سَائِمَةً مِنْ وَثَامٍ مِنْ آيَمِهِمْ قَالَتْ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَفَرَ بِمَا كَفَرَ
فِي حَقِّهِ لَمْ يَكُنْ مِنْ بَنِي آدَمَ وَمَا مَعَهُ أَهْلٌ إِذَا
كَانَ قَامَتِ يَوْمَ قِيَامِهِمْ قَالَتْ فَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ
قَالَ أَصْحَابُ يَوْمَ قِيَامَتِهِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ آتَانِي فِيهِمَا
اسْتَفْتَيْتُهُ رُبُّهُ قُلْتُ وَمَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ جَاءَنِي رَجُلَانِ وَجَلَسَ أَحَدُهُمَا يَدُنَا رُفُوفٍ
وَالْآخَرُ يَدُنَا رُخْوٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِمَا جِئْنَا بِهِ
الْمَلَكُ قَالَ مَطْهُوبٌ قَدْ وَفَّقَ هَبْهُ قَالَ لَيْسَ
بِمَنْ أَكْفَرُ مِنَ الْفُجُورِ أَيْ كَفَرِي مِنْ رُفُوفٍ قَالَ فِيمَا كَفَرَا
قَالَ فِي مَسْجِدٍ مَقَامُهُ فَمَجُورٌ خَلَسَ وَكَفَى - هَذَا
قَابِلٌ هَبْ قَالَ فِي يَدِي أَرْقَانِ قَالَ قَدْ هَبَ
إِلَيْهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آتَانِي قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَهُ
فَلَمْ يَكُنْ يَتَكَلَّمُ لِي بِمَا فَخَرْتُهَا لَعَلَّ كُفْرَهُ يَجْعَلُ فِي
عَاقِبَتِهِ هَذَا قَالَ وَاللَّهِ لَكُنْ مَكَرًا نَفَعَهُ الْخِيَارُ
فَلَمَّا كَانَ مَعَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَمَا خَرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَاقَبَ اللَّهُ
فَتَعَفَّيَ وَخَوَّيْتُمْ أَنْ أَتِيَّ عَلَى النَّاسِ يَوْمَ تَنْشُرُ
فِي أَمْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

طیو مسلم اس کو کہیں بڑا شرف ہے کہ یہ ایک کلمہ چھوڑ کر کہیں
یہ کہنے لگا کہ میں نے اس کو بے گناہ پایا تھا۔ اس کو نہیں پانی :
جس کے لئے کہ اس کو فرار خاص اس کی بگمبختی کے لئے کہ اس کے لئے
خیر کے لئے کہ اس کو بے گناہ پایا تھا کہ یہ نہیں نکلا گیا۔
حضرت عقیقہ فرماتی ہیں کہ میں عرض گزار ہوں کہ آپ نے اس
کو مشہور کیا کہ اس کی فریاد کہ اس کی قسم، مجھے
شہادت ہے کہ اس کا حال یہ ہے کہ اس میں ہرگز نہیں کہ
کہ اس کی آواز میں ہرگز نہیں کہ

باب الثمانون

۱۹۱ - سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْبُرُ عَنْ خَلْقٍ مِنْ بَنِي آدَمَ
أَبْرَأَ سَائِمَةً مِنْ وَثَامٍ مِنْ آيَمِهِمْ قَالَتْ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَفَرَ بِمَا كَفَرَ
فِي حَقِّهِ لَمْ يَكُنْ مِنْ بَنِي آدَمَ وَمَا مَعَهُ أَهْلٌ إِذَا
كَانَ قَامَتِ يَوْمَ قِيَامِهِمْ قَالَتْ فَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ
قَالَ أَصْحَابُ يَوْمَ قِيَامَتِهِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ آتَانِي فِيهِمَا
اسْتَفْتَيْتُهُ رُبُّهُ قُلْتُ وَمَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ جَاءَنِي رَجُلَانِ وَجَلَسَ أَحَدُهُمَا يَدُنَا رُفُوفٍ
وَالْآخَرُ يَدُنَا رُخْوٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِمَا جِئْنَا بِهِ
الْمَلَكُ قَالَ مَطْهُوبٌ قَدْ وَفَّقَ هَبْهُ قَالَ لَيْسَ
بِمَنْ أَكْفَرُ مِنَ الْفُجُورِ أَيْ كَفَرِي مِنْ رُفُوفٍ قَالَ فِيمَا كَفَرَا
قَالَ فِي مَسْجِدٍ مَقَامُهُ فَمَجُورٌ خَلَسَ وَكَفَى - هَذَا
قَابِلٌ هَبْ قَالَ فِي يَدِي أَرْقَانِ قَالَ قَدْ هَبَ
إِلَيْهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آتَانِي قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَهُ
فَلَمْ يَكُنْ يَتَكَلَّمُ لِي بِمَا فَخَرْتُهَا لَعَلَّ كُفْرَهُ يَجْعَلُ فِي
عَاقِبَتِهِ هَذَا قَالَ وَاللَّهِ لَكُنْ مَكَرًا نَفَعَهُ الْخِيَارُ
فَلَمَّا كَانَ مَعَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَمَا خَرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَاقَبَ اللَّهُ
فَتَعَفَّيَ وَخَوَّيْتُمْ أَنْ أَتِيَّ عَلَى النَّاسِ يَوْمَ تَنْشُرُ
فِي أَمْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤِيدُكَ مُرِيدٌ عَنْ
مُؤِيدٍ قَدْ أَنْهَكَكَ بِرُوحِهِ خَلَايَا الدَّلِيلِ قُنُتَا
الْكُرْبَى حُدُوثُ أَخِي لَعْنَةُ دُفَى قَدِظَ بِلْمِ بَيْتِهِ قَدِ
أَبْصَلْتَهُ فَسَارَ بَيْتُهُ بَيْتِي حَوِيثًا حَيْرَةً -

بَابُ دُفَى لَا عُدَا دُفَى

۷۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفْرِ قَالَ حَدَّثَنِي
أَبْنُ وَكَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شَرَفٍ قَالَ أَخْبَرَنِي
عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَثْقَةَ أَنَّ عَمَّادَةَ بْنَ عَمْرِو
بَعِيَّ اللَّهِ عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا عُدَا دُفَى وَلَا عُدَا دُفَى لَكُمْ الشُّرْمُ فِي كَلْبِ
فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْكَارِ

۷۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَلِيٍّ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْفَرَسُ دُفَى - قَالَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْفَرَسُ دُفَى - فَقَامَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي
كَثُرٍ فِي الْقَوْمِ أَمْكَالُ الْفَرَسِ فِيهَا أَنْبَاءُ
الْأَجْرِيَّةِ فَجَرَّبَ قَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَنْ أَحَدِي الْأَوَّلِ -

۷۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَفْرِ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفْرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَفْرِ عَنْ أَبِي
مُؤَيَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا عُدَا دُفَى وَلَا عُدَا دُفَى لَكُمْ الشُّرْمُ فِي كَلْبِ
الْفَرَسِ قَالَ كَلْبَةُ عَلَيْهِ

بَابُ دُفَى مَا يَحْدُثُ فِي تَرْفِ الْبَيْتِ

کھانہ میں نہ جاکر اور نہ ہیروں کے پہن پہن کا لکھ کر یا ہم
نے کہا کہ ایک گھوڑے کی بابت نہیں کی کہ چھوڑ کی یاد کی کہ چھوڑ
نہیں تو انہوں نے جی نہیں میں کہ کہ جو سدا کا یہ ہے کہ میں نے
نہیں دیکھ سکتا اس کے سوا کوئی اور ہیٹ جسے بری

حدوثی کوئی چھوڑ نہیں

شرح مولانا شبیر رحمن رحمہ اللہ اس سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طبعہ وسلم نے
نہیں کیا۔۔۔ چھوڑ کی یاد کی کوئی چھوڑ نہیں اور وہ
مشکوٰۃ کہ ہے۔۔۔ چھوڑ کو سب تین چھوڑوں میں
ہے یعنی گھوڑا، عورت اور گھری

شرح ابو ہریرہ رحمہ اللہ اس سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ ایک سے
دوسرے کو یاد کی گناہ فرما رہا ہے۔۔۔ شرح ابو ہریرہ رحمہ اللہ
اس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طبعہ
وسلم نے فرمایا۔۔۔ یہاں آؤں کہ تم سب ان لوگوں کے پاس
نہیں جاؤ۔۔۔ شرح ابو ہریرہ رحمہ اللہ اس سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ ایک
سے دوسرے کو یاد کی گناہ فرما رہا ہے۔۔۔ چنانچہ ایک عراقی کھڑا
ہو کر عرض کر رہا کہ تم فرماؤ کہ اگر تم میری یاد کی گناہ ہو تو میں
بیٹھتا ہوں میرے پاس ایک خاتون کوئی آتا ہے تو سب کو غلطی
کہتا ہے۔۔۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ہے کہ
یہاں کسی نے ظالمی نہیں۔

شرح اس میں ایک روایت ہے کہ
اس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ ایک سے
دوسرے کو یاد کی گناہ فرما رہا ہے۔۔۔ شرح ابو ہریرہ رحمہ اللہ
اس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ ایک سے
دوسرے کو یاد کی گناہ فرما رہا ہے۔۔۔ چنانچہ ایک عراقی کھڑا
ہو کر عرض کر رہا کہ تم فرماؤ کہ اگر تم میری یاد کی گناہ ہو تو میں
بیٹھتا ہوں میرے پاس ایک خاتون کوئی آتا ہے تو سب کو غلطی
کہتا ہے۔۔۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ہے کہ
یہاں کسی نے ظالمی نہیں۔

مختصر کو زیر واکس

اللہ عنہ من الیقین قتل اللہ علیہ وسلم قال من
 تَعَدَّى مِنْ جَبَلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ لَمْ يَدْرِ لِمَا يَجْرِي
 بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَالِدٍ اَمْحَدَ اَيْنَهَا اَمَدَا وَمَنْ كَفَى
 سَبًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَسَمْتُ لِي يَدْرِي بِتَحْتِ فِي تَابِ
 جَرْمِهِ خَالِدٍ اَمْحَدَ اَيْنَهَا اَمَدَا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ
 يَدْرِي وَمَنْ يَدْرِي لِي يَدْرِي بِتَحْتِ فِي تَابِ
 فِي تَابِ جَرْمِهِ خَالِدٍ اَمْحَدَ اَيْنَهَا اَمَدَا
 اَبُو سَكْرَةَ اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو
 ابْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي بَكْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 يَقُولُ اِنَّ عَمَلَكُمْ يَسْكُرُ بَقُولِ اَمِنْ اَصْلَابِهِمْ يَسْكُرُ
 عَمَلُهُمْ تَوْبَةً فَاُولَئِكَ اَيُّهُمْ تَمُوتُ وَلَا يَحْيَا

باب فی بیان الاثین

۶۲۷ و سَمِعْتُ شَرِيحَ بْنَ مَخْمُودٍ حَدَّثَنَا
 سَعْيَانَ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ اَبِي اَدْرِيسٍ النَّخَعِيِّ عَنْ
 اَبِي تَهْمَةَ الْخَثْعَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ قَتْلَ تَقِيٍّ السَّيِّئِ
 قَتَلَ لَمْ يَدْرِ وَسَمِعْتُ مَنْ اَحْكَمُ كَلِمَةٍ قَاتِلُ تَابِ قَتَلَ
 السَّيِّئِ قَالَ اَنْتَ هِيَ لَمْ يَدْرِ سَمِعْتُ مَتَّى اَتَيْتُ اَشْطَرَّ
 عَمَلًا اَلَيْكَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ
 قَسَمْتُ لَكَ اَنَّكَ تَمُوتُ اَوْ تَحْتَرِبُ اَبَاكَ اَلَا تَرَى
 هَرَارَةَ الْقَتْلِ اَوْ اَنْوَاعَ الزُّبُلِ قَالَ قَدْ كَانَ اَكْثَرُ
 بَلَدًا اَمَدًا لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ
 الْاَثْنَيْنِ فَقَدْ بَلَغَتْ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَمَّ مِنْ لَحْمِهِ مَا تَمَّ مِنْ لَحْمِهِ عَنْ اَبِيهِمَا اَمْرُو
 تَمَّ مَا تَمَّ رَأَيْتُ اَقْبَحَ قَالَ اَيْنَ شَيْبَابِ اَتَعْرِفُنِي
 اَبُو اَدْرِيسٍ السَّعْلَانِيُّ اَنَّ اَمَّا تَمَّ لَمْ يَدْرِ اَخْبَرَهُ
 اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّ مِنْ لَحْمِهِ
 قَاتِلُ تَابِ قَتَلَ السَّيِّئِ

باب فی الذواقہ الذی یأبى فی الزکامہ

اُس میں کریم ہے گا اور اس میں جوش ہے گا۔ ہرگز ہر کس
 اپنے آپ کو ختم کرے تو وہ زیر و زرخ کے اندر اس کے
 اند میں ہوگا جسے زرخ میں کسا تا ہرگز اور جوش
 اس میں ہے گا۔ جو لوگ کے بنیاد سے اپنے آپ
 کو قتل کرے تو وہ جہاں اس کے اند میں ہوگا جسے زرخ
 کے آگ کے اند میں ہے اپنے ہیٹ میں رہتا ہے گا اور
 جوش میں کے اند میں ہے گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 کا یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا کہ جو شخص کو فرماتے ہوئے تھا کہ جو شخص جس کے
 ساتھ ہو گا وہی کھائے گا اس کو زرخ آگہ نام اور ہر
 شخص میں ہونا ہے۔

گدگد کا انداز

۶۲۸ و سَمِعْتُ شَرِيحَ بْنَ مَخْمُودٍ حَدَّثَنَا
 سَعْيَانَ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ اَبِي اَدْرِيسٍ النَّخَعِيِّ عَنْ
 اَبِي تَهْمَةَ الْخَثْعَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ قَتْلَ تَقِيٍّ السَّيِّئِ
 قَتَلَ لَمْ يَدْرِ وَسَمِعْتُ مَنْ اَحْكَمُ كَلِمَةٍ قَاتِلُ تَابِ قَتَلَ
 السَّيِّئِ قَالَ اَنْتَ هِيَ لَمْ يَدْرِ سَمِعْتُ مَتَّى اَتَيْتُ اَشْطَرَّ
 عَمَلًا اَلَيْكَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ
 قَسَمْتُ لَكَ اَنَّكَ تَمُوتُ اَوْ تَحْتَرِبُ اَبَاكَ اَلَا تَرَى
 هَرَارَةَ الْقَتْلِ اَوْ اَنْوَاعَ الزُّبُلِ قَالَ قَدْ كَانَ اَكْثَرُ
 بَلَدًا اَمَدًا لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ لَمْ يَدْرِ
 الْاَثْنَيْنِ فَقَدْ بَلَغَتْ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَمَّ مِنْ لَحْمِهِ مَا تَمَّ مِنْ لَحْمِهِ عَنْ اَبِيهِمَا اَمْرُو
 تَمَّ مَا تَمَّ رَأَيْتُ اَقْبَحَ قَالَ اَيْنَ شَيْبَابِ اَتَعْرِفُنِي
 اَبُو اَدْرِيسٍ السَّعْلَانِيُّ اَنَّ اَمَّا تَمَّ لَمْ يَدْرِ اَخْبَرَهُ
 اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّ مِنْ لَحْمِهِ
 قَاتِلُ تَابِ قَتَلَ السَّيِّئِ

گدگد میں مکمل کر جانے

۲۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي نَجْمٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ أَبِي نَجْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ
فِي زَانَتِهِ أَوْ فِيمَا يَنْتَبِهُ مِنْهُ فَكُلْهُ بِطَرَحَةٍ فَإِنَّ فِي
أَخْرَاجِنَا حَتْمًا وَشِفَاءً قُلُوبِ الْأَعْمَى إِذَا

بِكِتَابِ الْبَيِّنَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى
رَبِّهِ أَنْ يَقُولَ أَحَدٌ مِنْ عِبَادِهِ حَقًّا كَمَا تَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمًا وَلَا تُكْرَهُ وَلَا يُسَوِّدُ وَتَصَدَّقُوا
فِي غَيْرِ زَانَةٍ وَلَا فُجُورٍ. وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شِئْتُ وَالْبَسَ مَا شِئْتُ مَا أَطْعَمْتُ
لِشَيْءٍ سَوِيَّةٍ أَوْ خِيَرَةٍ

۲۹- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَنْ تَائِبٍ وَهَبِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: لَا يَطْرُقُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ قَوْلَهُ خِلَافًا

بِأَمْرِ مَنْ جَرَّ زَانَةً وَنَظَرَ خِلَافًا

۳۰- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَيْدُ
حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ جَرَّ زَانَةً فَيُخْلَعُ مِنْ ظِلِّ اللَّهِ إِلَيْهِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ أَحَدًا شَعَى
لِزَانَةٍ يَسْتَرْحِي إِلَّا أَنْ أَعَا هَذَا ذَلِكَ وَنَهَى فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ وَمَنْ يَصْنَعُهُ
يُخْلَعُ

۳۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
عجب تم میں سے کسی کے ہاتھ کے اندر کچھ نہ ہو جائے کہ اسے
بھڑکے اور غصہ سے اسے اور جسے چھینک دے کہ نہ
اس کے کپڑے میں شیخا اللہ وہ سب سے ہیں یہاں
پر ہے۔

بِأَمْرِ مَنْ جَرَّ زَانَةً

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرما کہ ہم میں سے کسی کے ہاتھ سے

نہایت کو اللہ تعالیٰ سے حلال کیا ہے

وہاں ہے کہ ہم میں سے کسی کے ہاتھ سے نہایت کو اس نے اپنے
بندوں کے لئے نکالی (سورۃ الاحزاب، آیت ۱۳۲) ابی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر اور جس پر اندیشہ نہ ہو کہ بغیر ظنوں
کو چھوئے اور کچھ نہ ہو جس کا ظن ہے کہ جو چاہے اس کا پر اور چھوئے
یہاں وہ ظنوں سے کہ بغیر ظنوں کو چھوئے اور کچھ نہ ہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو کچھ کے ہاتھ سے کچھ نہ ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے طرف
فرمایا نہیں فرمایا گا۔

بِأَمْرِ مَنْ جَرَّ زَانَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
ہے کہ ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو کچھ کے ہاتھ سے کچھ نہ ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے طرف
نظر نہیں فرمایا گا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک سزا ہے کہ اس پر کچھ نہ ہو۔
اس نے اس کے کہ ہدایت ہو مرنے والوں۔ ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
ظن و ظن نے فرمایا کہ ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو کچھ کے ہاتھ سے
ہیں کہ نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

يَوْمَ تَنْفَخُ فِي السُّبُحِ نَفْثًا
تُجَارِعُونَ فِيهَا الْأُتْقَانُ
الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ
وَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِ
أُولَئِكَ فِي عَذَابٍ مُتَسَاوِينَ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
يُجَارِعُونَ فِيهَا الْأَبْرَارَ
وَالَّذِينَ سَاءُوا فِي الْأَعْمَالِ
يُجَارِعُونَ فِيهَا الْفَاسِقِينَ

بِأَمْرِكَ الْغُثُورِ فِي الْكِتَابِ
٤٣٧- شَكَرْتُكَ يَا رَحْمَنُ أَخْبَرْنَا بِأَنْ تَكْمِلَ لَنَا عَمَلَنَا
عَمَلِنَا الْوَلَدُ أَخْبَرْنَا عَنْكَ بِنَ الْوَلَدِ حَجَّيْنَا
فَنَ الْوَلَدِ الْوَلَدِ فَتَالِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
يَعْنِي عَمَلِنَا كَمَ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
فَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
سُؤَالِنَا بَيْنَ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ

بِأَنَّهُمْ مَا أَصْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ قُلُوبُهُمْ
فِي التَّكْوِينِ

وَمِنْكُمْ أَيُّكُمْ أَخْبَىٰ إِلَى اللَّهِ فَتُكَذِّبُوا بِحَبْلِ اللَّهِ لَمَّا قِيلَ لِيِزِيلَ آلَ كُثَيْبٍ وَيُنَادِيَهُمْ أَصْحَابُ الْمُنَافِقِ إِنَّهُمُ الْمَكِيدُونَ

بِأَمْرِ اللَّهِ مِنْ جَرِّ قَوْمِكَ مِنَ الْخَيْلِ لَكُمْ.
 ٢٣. كَمَا كُنَّا عِنْدَ اللَّهِ بَنِي يُوسُفَ أَحِبُّنَا
 نَالِكٌ مِّنْ أَبِي الدُّنْيَا دَعَا عَيْنَ الدَّخْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْطُرُ
 اللَّهُ رُفْعَ الْقِيَامَتِي إِلَى مَنْ جَرَّ أَرْأْسَهُ يَكْفُرًا.

٣٥. حَكَمْنَا اَدَمَ حَقْدَنَا مُطَهَّرَةً حَكَمْنَا
مُطَهَّرَاتٍ رِيَا اِيْمَانٍ مَوْتِ اَبَا هَريرةَ يَقُولُ قَالَ
النَّبِيُّ اَوْ قَالَ ابُو النْعَامِ مَرَّ اِنَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ بَيْنَهُمَا
مَجْلِسٌ يَشْرِي فِيهِ حُلُوٌّ مِثْلُكُمْ نَفْسُكَ مَرَّةً حَبَّتْ

کپڑوں کو نمینا

حضرت محمد بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر جن نے
حضرت جہن کو دیکھا کسانے اسے نہیں پہنچا گا لایا۔ پھر نادر کیلئے
الصلوات علیہ من لا حول ولا قوۃ الا باللہ علیہ السلام لایطہر
واسم اللہ یعنی اللہ سے چھٹے ہوسے قرآن پاک سے آئے
اللہ آپ سے یزید کی طرف منہ کر کے دُور رکھے اور نہ چاہی اور
میں نے لوگوں اور جانوروں کو دیکھا کہ وہ آپ کے ساتھ نہ گئے
میں کو یزید کے گروہ کی طرف سے۔

مفتوں سے نیچے جو کڑا بسودہ جہنم میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایات ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ اللہ کا جتنا حصہ تم لوں گے یہی
 وہ تمہارا حصہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف سے جس کے بعد ظہر میں نہیں نماز پڑھے گا جہنم میں داخل کر دیا جائے گا۔

حضرت پروردگار تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ کے نبی ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی آدمی جو اللہ کے رسول کو دیکھے اور اس کو نہ مانے اور نہ ماننے والوں میں سے نہ ہو تو اس کا اجر جہنم ہے اور اس کا اجر جہنم ہے اور اس کا اجر جہنم ہے

میں دفعتاً ہی چائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی زمین میں اپنی ازار کو گھسٹتا چڑھا دے گا کہ دھنسا دے گا اور قیامت تک وہ زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔ اسی طرح جو کس نے زہری سے روایت کی ہے لیکن عجیب نے حضرت ابو ہریرہ سے ملوث روایت نہیں کی۔

خبر برہنہ لکھا ہے کہ میں عالم ہی جس کا اندر
 بن کر کے ساتھ ان کے گھر کے دروازے پر غنائ
 انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت محمد بن عبد اللہ
 کو اس حد سے ادا نہیں کی ہے کہ وہ اس حد سے علیہ
 وسلم ہے ایسا ہی مسئلہ۔

شہد کا یہ حال ہے کہ میں شہد بن دہشدر (قاضی گند) سے مل گیا۔ وہ
 گھوڑے پر سوار ہو کر صلیب کی طرف جا رہے تھے، تو میں نے اُن
 سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا ابھی نے کہا کہ میں نے
 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا
 کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص
 شجر پر چڑھ کر صلیب کے چاروں طرف سے گزرتا ہے اس کی حق
 عمر میں فرماتے کہ میں نے کتاب سے پوچھا کہ کیا انہوں نے اللہ
 کا ذکر کیا؟ فرمایا کہ انہار پتھروں کی ٹھیسوں میں کی۔ جس سے بنی ٹھیس
 زبردست اسلام اور بدین صمد اللہ، حضرت ابن عمرؓ نے نبی کریم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔ —
 یث، الف نے حضرت بن عمرؓ سے اسی طرح روایت کی ہے۔ —
 موسیٰ بن عقبہ، عربی ثقہ، محمد بن یحییٰ، سالم، حضرت ابن عمرؓ
 نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی کہ
 جو شخص شجر پر چڑھ کر صلیب کے چاروں طرف سے گزرتا ہے اس کی حق عمر میں فرماتے کہ میں نے کتاب سے پوچھا کہ کیا انہوں نے اللہ کا ذکر کیا؟ فرمایا کہ انہار پتھروں کی ٹھیسوں میں کی۔ جس سے بنی ٹھیس زبردست اسلام اور بدین صمد اللہ، حضرت ابن عمرؓ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔ —

والشيد الى بلاد

[illegible]

۴۴۔ سَحَابُ لَيْلِي عِنْدَ الْوُجُوهِ كَمَا هُوَ حَقٌّ شَأْنٌ
ابْنُ حَرِيْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرَبٍ عَنْ قَوْمِهِ جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ
كُنْتُ مَعَ سُلَامٍ بْنِ قَتَادَةَ الْوُجُوهِ كَمَا هُوَ حَقٌّ شَأْنٌ قَارِعٌ
فَقَالَ مَرِضْتُ أَكَاكِبِي رُبَّمَا تَرَوْنَ الْوُجُوهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَحْمَةً -

٢٨٨. حَدَّثَنَا مُطَرِّبُ بْنُ الْعَصْلِيِّ حَدَّثَنَا
شُهَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ لَقِيتُ مُحَمَّدًا بْنَ
وَتَارِقًا قَرِيبًا وَهُمَا فِي مَكَانَةٍ الَّتِي يَقَعُ فِيهَا
لَهَا لَتُهُ مِنْ هَذَا الْخَدِيقِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ
مَوَدَّتْ مَعَهُ اللَّهُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرًا يَعْمَلُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ
كُتُبَهُ بِخِصَّةٍ تَحْتَ كَتِفَيْهِ لَمْ يَلِدْ يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ
فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ مَا خَطَرَ أَرَادَ
وَلَا قِيَصًا تَابَعَهُ جَبَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَفَيْدَةُ
أَسْلَمَ وَزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ النُّعْمَانِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْسَ عَنْ تَائِبٍ عَنْ
أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَهُ. وَتَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَعَمْرُو
بْنُ مَعْمَرٍ فَقَدِمَا مَعَ مُوسَى عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي
عَمْرٍو بْنِ النُّعْمَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ كُتُبَهُ
بِأَيْدِيهِ إِلَّا زَارَ التَّهْدِيبَ. وَوَيْدَكَ
عَنِ النَّهْزِيِّ وَابْنِ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ

الحسين بن خالد بن عمن أبي هريرة قال قال ضرب
رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلين عليهما جثتان من
والمتصليين كمثل رجلين عليهما جثتان من
عليهما في ذلك الموضع الذي فيها في ذلك الموضع
تساقطت فبجعل المتصليين كمثل جثتين
بعضهم (بسطت عنه على نفسه) أما والله
وتمسوا أكثره، ويجعل النجس كلها هرة يمسكها
فأصرفت وأحدث كل خلقه يسكنها، قال
أبو هريرة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسأله يقول يا حيي هو هكذا في جنبه مقدرا رأيت
يحييهم ولا تموتهم، تابعه ابن خالد بن عمن
أبيه وأبو الزناد في الأخرج في المحدثين، وقال
خطبه يوفيت خالدات سمعت أبا هريرة يقول
جثتان، وقال جعفر بن الأخرج جثتان.

وَأَصْحَابُ الْمَكَّةِ مِنْ أَسْوَاقِ الْكَافِرِينَ
الَّذِينَ فِي أَلْسِنَتِهِمُ الْقَوْلُ
يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَالَّذِينَ هُمْ يَأْتِيهِمُ الْبَيْعُ
فَيَكْفُرُونَ بِهِ يَأْتِيهِمْ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ فَيَكْفُرُونَ
بِهِ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَالَّذِينَ هُمْ يَأْتِيهِمُ الْبَيْعُ
فَيَكْفُرُونَ بِهِ يَأْتِيهِمْ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ فَيَكْفُرُونَ
بِهِ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

٢٥٤ هـ - حَكَرَ مَنَا أَيْسَ بْنَ خُصْبٍ حَدَّثَنَا جَدُّنَا هَذَا
عَدَّ مَنَا الْأَحْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَتَّاهِ قَالَ حَدَّثَنِي
مُصَرِّفٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُخَبَّرِ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ
الْحَقُّ الْبَاقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئَهُ مُنْجَرٌ
أَقْبَلَ فَتَلْعَمَهُ بِسَاقِهِ فَتَوَضَّعَ عَلَيْهِ رُجَّتُهُ شَايِبَةً
فَلَبَّطَهُ مَخَنٌ وَاسْتَشَقَّ وَغَسَلَ وَجْهَهُ فَذَاهَبَ
يَعْلَمُ مَنْ يَكُونُ مِنْ كَيْفِهِ فَكَانَا مَعْتَوَيْنِ فَأَخْرَجَ
يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْبَيْتِ فَغَسَلَا وَمَسَحَا بِرَأْسِهِ
وَعَنِ الْحَمْدِ

بَابُ حُبِّهِ الطُّوفِ فِي الْقَرْوَةِ

٢٦ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَيْسَانَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ

اللہ عزوجل نے جو یہودیوں نے فرما دیے تھے کہ ہمیں یہودیوں اور
ان کے دشمنوں اور چنے کے ساتھ لگے ہوئے ہیں، ہمیں تم پر آمنا رہی۔
جب یہودیوں نے کہہ دیا کہ تم نے انہیں اپنی جگہ پر چاہی ہے کہ یہودیوں
کی انہیں پر چاہی جائے اور انہیں کو مخاطب کرتی ہے کہ یہودیوں کی یہ
نیز کہ کہنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی توبہ کا یہ حقدار ہیں جس کے
سنت پر چاہیے حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی گفت باتے
میں دیکھ اپنے گریبان میں ڈال کر بتاتے ہوئے دیکھا
کہ اگر تم دیکھو کہ وہ اپنی انگلیوں کو کشادہ کرتا ہے
تو کہہ بیٹھا ہوتا۔ اسی طاسوں، طاسوں، اور انہیں
اس کے ہے اسی طرح روایت کرتے ہوئے نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہ کو
کہہ دیا کہ تم نے اسے کہہ دیا۔ جملہ اس کے کہنے
ہے بخوبی کہ ہے۔

جو مغرب میں تنگ آئینوں والا جڑ پھنسنے لگا۔

حضرت منیرؒ سے فقیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قندیل
رحمت کے لئے نازل ہوئے تھے۔ جب آپؐ اپنا شرف
لے کر میں پانی لے کر حاضر ہو گیا ہوا علم آپؐ لے
و خورشید اور آپؐ نے سنا ہی بہت پہنچا ہوا
مقتدا پس آپؐ نے گل کی ٹاک میں پانی لیا مبارک
چوہا پر آپؐ اچھڑا کر اپنی باتیں سننے لگے تھے خود ملک
نیں چاہا کہ آپؐ خود کوئی اور جتھے کے پیچھے نکلتے اور آپؐ
دعویٰ پھر ملے مندوں پر مسیح کیا۔

جہاد میں اُردو کی غیر منفرد

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کو ایک حد میں نہ کر کے اشد تعذبات طبع و دماغ کی عذوبت میں موجد تھا پس آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس پانی ہے میں نے کہا ہاں

بَابُ الْعَمَائِكِ

شلواریں

17

حضرت عبدالمطلبؑ فرمادیں اللہ تعالیٰ نے تمہارا نسل
میں ایک ایسی لکھن جو ہو کہ جس میں گوارہ ہو گا کہ اللہ
تعالیٰ ہر حرام کی حالت میں ہوں تو آپ میں کیا بائیں
پہننے کا حکم فرماتے ہیں؟ ارشاد فرمایا کہ فیض ہر شہور
حاصل ہوئی اور محمدؐ سے پہنکا کہ جس آدمی کے پاس جنت نہ
ہو وہ محمدؐ سے ہے۔ پس کہ وہ شخصوں سے بچے رہیں۔
اور کہ کپڑا از خرمین یا دس سس سے رنگا جو ہو اس سے نہ
پہنا کہ۔

ماتھے کی گتیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 احذر ام الکلیس، عناقہ، مشلولہ ثوبی، استھالی نہ
 کرے اور نہ اس کا پڑا اپنے عزیز عزیز یا حدس سے نہ لگا
 جو ہوا حد نہ موندے پہنے مگر حبس کو چمکے قسرت نہ ہو
 اگر چمکے نہ ہو تو موندی کو کات لینا چاہیے تاکہ نہ
 سنبھولے۔ صحیح ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلَيْنِ وَفِي بَيْتَيْنِ
 عَنْ الْمَلِكِ وَأَمَّا بَدْوِي الْأَبِيهِ وَالْمَلِكِ مَنْ
 التَّحْلِي تَوْبَتِ الْخَيْرِ بِبَدْوِي بِالْبَيْتِ أَوْ بِأَيِّ قَارِعٍ لَا
 تَوْبَتِ الْخَيْرِ بِبَدْوِي أَوْ الْخَيْرِ بِبَدْوِي أَنْ يَتَيْدَ الْخَيْرِ
 إِلَى التَّحْلِي تَوْبَتِ الْخَيْرِ بِبَدْوِي الْأَخَرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 خَلَّتْ بَيْتُهُمَا عَنْ قَبْرِ طَبِيعَةٍ لَا تَكُونُ وَالْبَيْتَيْنِ
 رَيْتُهَا الْقَمَارِ وَالْقَمَارِ أَنْ يَتَيْدَ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 أَحَدًا قَاتِلِيهِ وَفِيهِ فَأَحَدٌ يَتَيْدَ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 وَالْبَيْتِ الْأَخَرِ رَيْتُهَا تَوْبَتِ الْخَيْرِ رَيْتُهَا
 لَمْ يَكُنْ قَاتِلِيهِ وَفِيهِ

بِأَيِّ قَارِعٍ الْخَيْرِ بِبَدْوِي تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 ۴۶۶ حَكَاتُهَا رَيْتُهَا قَاتِلِيهِ قَاتِلِيهِ قَاتِلِيهِ
 عَنْ أَبِي الْقَمَارِ وَالْقَمَارِ مَنْ أَوْ خَيْرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ قَاتِلِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 وَفِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 أَمَّا بَدْوِي تَوْبَتِ الْخَيْرِ بِبَدْوِي الْأَخَرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 بِالْبَيْتِ الْأَخَرِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 بِالْبَيْتِ الْأَخَرِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا

۴۶۷ حَكَاتُهَا رَيْتُهَا قَاتِلِيهِ قَاتِلِيهِ قَاتِلِيهِ
 أَحَدًا قَاتِلِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 عَنِ الْقَمَارِ وَالْقَمَارِ مَنْ أَوْ خَيْرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ قَاتِلِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 وَفِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 أَمَّا بَدْوِي تَوْبَتِ الْخَيْرِ بِبَدْوِي الْأَخَرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 بِالْبَيْتِ الْأَخَرِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا

۴۶۸ حَكَاتُهَا رَيْتُهَا قَاتِلِيهِ قَاتِلِيهِ قَاتِلِيهِ
 أَحَدًا قَاتِلِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 عَنِ الْقَمَارِ وَالْقَمَارِ مَنْ أَوْ خَيْرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ قَاتِلِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 وَفِيهِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا
 أَمَّا بَدْوِي تَوْبَتِ الْخَيْرِ بِبَدْوِي الْأَخَرِ تَوْبَتِ الْخَيْرِ
 بِالْبَيْتِ الْأَخَرِ رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا رَيْتُهَا

تو جس اندر مایه می مرغ فرمایا۔ جس تو یہ ہے کہ ایک
 اولی در سرے کے پلے کردت یا اول میں چلے اس
 کے سائلے ملک کرد ویکے اندر مایه می ہے کہ ایک
 ایک دوسرے پر پڑا پیکے اندر مایه می پر پیکے۔ میں ہی ان کی
 حیدر مایه می ہے جس میں غریبے کا دل اندر مایه می کا
 سے دوسرے میں ایک اشتغال مایه می ہے۔ مایه می کو کجے
 میں کہ کوئی شخص اپنے ایک کتبہ پر اس طرح پڑا اڑاں سکے
 دوسرے مایه می سے اندر مایه می سے کجے مایه می کے
 کجے پڑاں مایه می در۔ دوسرے مایه می مایه می کجے مایه می میں
 دوسرے کجے مایه می مایه می مایه می کجے مایه می

ایک کی کجے میں مایه می
 حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
 منع فرمایا ہے ایک کجے کوئی ملک ایک ہی کجے میں میں فرج پڑے
 کرے کہ اس کی فرج پر کجے کا کجے مایه می دوسرے کجے
 کجے فرج اپنے ایک کجے پر لانا کہ دوسرے کجے
 نہ ہو اور مایه می مایه می کی مایه می سے مایه می

جیسے مایه می مایه می حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے مایه می و سلم نے کجے کے ساتھ بیٹھ کر مایه می
 ایک کجے کو مایه می سے مایه می اندر ایک کجے میں
 اس طرح پڑے کہ مایه می کہ اس کی مایه می
 پر کجے کا کجے مایه می مایه می

جو یہ مایه می مایه می حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے مایه می کجے میں کجے مایه می میں کجے مایه می
 کجے مایه می مایه می مایه می کجے مایه می

کِتَابُ هُدًى وَنَهْیٍ مَعَ عِبَادِهِ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَدْرِیْ سِرَّاتِ
أَنْتَ مَعْلُومٌ اللَّهُ مَعْلُومٌ اللَّهُ مَعْلُومٌ اللَّهُ مَعْلُومٌ اللَّهُ مَعْلُومٌ
لَا تُكَلِّمُهُمْ وَلَا تُكَلِّمُهُمْ وَلَا تُكَلِّمُهُمْ وَلَا تُكَلِّمُهُمْ
قَالَ رَبِّیُّمَ عِلْمًا أَنْتَ بَدِیْ الْأَعْدَاءِ

۴۴۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ
عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا هَمَّزٌ
وَنَهْیٌ بِأَدْرِیْجَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَهَبَ مِنْ كَسْبِ خَيْرِ شَيْءٍ كَمَا كَتَبَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِعَ بِنْتُ رَحْمَتِ الرَّحْمَنِ وَالشَّاهِدُ

۴۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَتَبَ مَعَ هَمَّزٍ كَتَبَ
لَنَا هَمَّزٌ بِأَدْرِیْجَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَرَ قَالَ لَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ يَكُنْ
فِي الْآخِرَةِ وَنَهْیٌ

۴۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ
عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ كَتَبَ لَنَا هَمَّزٌ
وَنَهْیٌ بِأَدْرِیْجَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَرَ قَالَ لَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ يَكُنْ
فِي الْآخِرَةِ وَنَهْیٌ

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ
عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ كَتَبَ لَنَا هَمَّزٌ
وَنَهْیٌ بِأَدْرِیْجَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَرَ قَالَ لَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ يَكُنْ
فِي الْآخِرَةِ وَنَهْیٌ

۴۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ
عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ كَتَبَ لَنَا هَمَّزٌ
وَنَهْیٌ بِأَدْرِیْجَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَرَ قَالَ لَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ يَكُنْ
فِي الْآخِرَةِ وَنَهْیٌ

جیکہ ہم شہید بن کر خدا کے ساتھ آئیں گے تو ہمیں پتہ چلے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کیا فرمایا ہے اس سوال کے لئے کہ
اور اگر شہید بن جائیں تو ان کی دعا کے ساتھ اللہ کی مدد سے
یہی ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ ہیں اور اللہ کے ساتھ ہیں

۴۴۹۔ ہم کہیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۵۰۔ ہم کہیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۵۱۔ ہم کہیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۵۲۔ ہم کہیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۵۳۔ ہم کہیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

٤٤٥. حَدَّثَنَا صِدِّيقُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ تَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ الْخَيْرُ فِي الدُّنْيَا مَعَهُ يَلْبِسُهُ فِي الْآخِرَةِ.

٨٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
عَنْ أَبِي وَبَّانٍ خَلِيفَتِهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنَ الْمُعَلِّمِ
يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ لَبَسَ الْكِرْبُورَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكْسَهُ فِي الْآخِرَةِ وَ
قَالَ يَا أَبَوْمَعْرٍ حَدَّثَنَا هَذَا الْوَارِثُ عَنْ يَمْرِودٍ
قَالَتْ مَعَاذَكَ أَخْبَرَنِي أُمُّ قُتَيْبَةَ وَهِيَ قَبِيلُ الْهَذَلِ
سَمِعَتْ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٤٨١ - حَدَّثَنَا زَيْدٌ مَحْمُودٌ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ عَدَاةِ
عُمَاةٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ وَهَّابِ بْنِ سَعْدَانَ قَالَ سَأَلْتُ
عَائِشَةَ عَنِ الْخَيْرِ يُرْفَعُ لِقَاءِ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَتْ
قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ قُصَيْبٍ
ابْنَ كَعْبٍ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ وَمِنْ كَعْبٍ ابْنِ
الْحَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَكُمْ يَلُحُّنَّ الْخَيْرُ بِلِي الدَّنَاسِ مِنْ لَحْلَاقِهِ لِي
الْأُخْرَى فَقُلْتُ مَتَى وَمَا كَذَّبَ أَبُو جَعْفَرٍ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ
عَمْرُو بْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ
حَدَّثَنَا وَهَّابُ بْنُ كَعْبٍ وَهَّابُ بْنُ كَعْبٍ -

بِأَمْرِكَ كَتَبْتُكَ الْخَدِيعُ مِنْ خَيْرِ كَتَبْتُ
قَدْ بَدَأَ فِيهِ وَعَيْنُ الدَّيْخِ فِي عَيْنِ الدَّهْرِ فِي عَيْنِ
أَسْمَاءَ عَيْنِ الْيَتِي مَعْنَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٤٨٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْدِي

۴۔ کیا یہاں ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا جو غبطہ دیتے ہوئے فرماتے تھے کہ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: جو دنیا میں بیشم بچے گمارے آخرت میں نہیں ملے گا۔

عبداللہ بن زبیر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت
 عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم دیا کہ تم سے لڑنا کہ
 نبی کریم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو
 دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔
 ابو سعید، عبداللہ بن زبیر، اسحاق، ابو حمزہ، جابر بن عبد اللہ
 عبداللہ بن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 نے نبی کریم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی
 طرح روایت کیا ہے۔

[illegible]

یہ حکم کو چھوڑنا البتہ میرے لیے سب سے
 اس کا شریعتی ذریعہ اس شخص سے قطعاً غیر مشروع و حرام و مذکورہ
 حضرت براہین مستطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کی نصیب میں رہیں کیونکہ اللہ کے فضل پر پیش کیا گیا ہے۔
ہم اسے چھوٹے اور خوب کرنے لگے۔ بن کریم علیہ السلام
علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی ہے جو اسے چھوٹے کیا، ان
کو ایک جہت میں سے دوسری جہت کے بدلے میں بہتر نہیں۔

لَبَّيْكَ يَا رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنُكَ حَيْدَرٌ يَجْعَلُنَا
مُتَوَكِّلِينَ وَتَقْدِيرُكَ مِنَّا فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا أَهْلًا كُنَّا نَعْمَ قَالَ مَكَادِيلُ
سَقَدَارِ بْنِ مَعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

فتنہ: ہر وہ کون دیکھیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صورت میں اپنے کے طور پر کسی نے کوکب لٹری کیڑا پیش کیا جو اسے اٹھائے اور اٹھائے
بعض صحابہ کرام نے اس سے چڑھ کر دیکھا تو اس کے آستان میں ہر وہ قائم ہوئے پر تعجب کرنے لگے۔ روضۃ الصالحین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
انہیں مخاطب کر کے فرمایا کہ تم اس کیڑے پر تعجب کرتے ہو حالانکہ جنت میں سے سب سے زیادہ کے بدلے میں اس سے بہتر ہیں۔ جہان شہداء
قرآن ہائیں جو ہر وہ پروردگار کے نگاہوں پر چھوئے نہ دیکھ لیا کہ حضرت سعد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنتی ہیں۔ (۲) حضرت
سعد بن مسعود کہ جنت میں کیا نصیب ملی ہوئی ہیں۔ (۳) حضرت سعد بن مسعود کے جنت میں عدل بھی دیکھ لیے اللہ جان یا کہ وہ اس
لٹری نہیں کیڑے سے بھی نہیں۔ ماضی اور بہتر ہیں۔ یہ سب کچھ زمین پر رہتے ہو اور دیکھا اور جنت کے اندر دیکھا، ماضی و آسانی،
ان سے بہتر ہے۔ یہ سب کچھ زمین پر رہتے ہو اور دیکھا اور جنت کے اندر دیکھا، ماضی و آسانی،
ان سے بہتر ہے۔ یہ سب کچھ زمین پر رہتے ہو اور دیکھا اور جنت کے اندر دیکھا، ماضی و آسانی،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بلیک
اللہ تعالیٰ نے ہر وہ سب سے زیادہ زمین کے پر سے انہما
میں دیکھا ہے۔ دیکھا ہے اور اس میں کیا ہے
نیک ہونے والا ہے اسے جس جیسے اپنا اس میں نہیں
کر دیکھا ہوں۔

کھاٹہ کیوں پیش آئی جبکہ آپ نے خود فرمایا ہے۔
عَنْ حَبِيبِ الشَّوْهَرِيِّ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَرَّمَ وَفَرَ
لِي الدُّنْيَا قَاتَا أَنْظَرُ لِيهَا وَالْأَمْرُ
فَمَا كَانَ مِنْهَا لِي يَكُنْ الْوَجْهَ كَمَا كُنَّا الْكَلْبُ
إِنْ كُنَّا مِنْهَا - اِبْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَابْنُ أَبِي بَرَكَةَ، وَابْنُ أَبِي

لکھنؤ میں میوزیم کتابیں کتب احادیث سے ہیں جبکہ حقیقی کتب سیرت کی ہے جو میں نقد مختلف امام اور طبیب قسطلانی رحمۃ
اللہ علیہ کی انتہائی قابل احترام، ایسے ہزاروں ایمان افروز تصنیف ہے۔ کتنے ہی بزرگوں نے اس کتاب کی تعریف فرمائی۔ امام قسطلانی رحمۃ
اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ نام سے بھاری شریعت کی حدیث شان کے ساتھ مانے ناز شریعت بھی ملتی تھی۔ نگاہیں سے اس کا علم بتانے والی
اسی حدیث کی صحت مستند ہے۔ معلوم ہوا کہ نگاہیں سے بے حدیثی حدیث کی جگہاں تھی۔ جس کی طرح ماضی اللہ مستقبل کے حالات و
واقعات بھی نظر آتے تھے۔ حضرت سعد بن مسعود کے جنت میں وہ مال بھی اس نگاہ کے سامنے نہ دیکھ سکی ہوئی چیز کی طرح تھے ایسی
بے لگن کا حال بیان فرمایا۔ ماننے والوں نے اس وقت بھی مان لیا اچانک بھی مان رہے ہیں اللہ عزوجل ان سے عرض گزار
ہیں کہ حَسْبُكَ قَدْ يَا رَسُولَ اللَّهِ - جب کہ دانستے ہوں نے نہ اس وقت مانا اور آج مان رہے ہیں جبکہ دوسرے
مام انسانوں کی طرح اللہ کے محبوب کو بھی بے خبر ہے اختیار بتانے میں خاص لطف و قدرت محسوس کرتے ہیں اور اس غایت
دین و دیانت حرکت سے ان مہربانوں کے دلائل کو سرور آتا ہے۔ حالانکہ اہل ایمان تو ہمیشہ سے ہی عرض کرتے آئے ہیں کہ یہ رسول اللہ
اللہ کی غیب کیا تم سے بہتر ہو گا
جب دنیا ہی چھپا تم پر کھڑی ہو گا

یا فاطمہؑ (فخریہ) اکتویہ و قال عینہ
مور کتبہ

۸۳۱۔ حکا کتا منی حدیثا و کتب ابن جریہ
حکا کتا انی قال یومئذ اب ان یکتب عن مجاہد
عن ابن ابی یحیی عن حدیث یوسف بن اشعث قال
نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نلک منہ
لیرتد الدنیا و لیرتد و ان ما کتبتہا و کتبت
کتب العبد و الدنیا و ان نلک منہ

یا فاطمہؑ کتب النبی و قال عاصم
عن ابی ہریرہؓ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لیا بک انتن انکم اومین و کتب مصلحتہ
یومئذ یکتب فیہا انک انکم یومئذ و انکم یومئذ
انکم یومئذ یکتب فیہا انکم یومئذ و انکم یومئذ
یکتب فیہا و قال عاصم عن ابی ہریرہؓ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکتب فیہا و کتب

فیہا العبد و انکم یکتب فیہا و کتب
ابو عبد اللہ علیہ السلام انکم یکتب فیہا و کتب

۸۳۳۔ حکا کتا منی حدیثا و کتب ابن جریہ
حکا کتا انی قال یومئذ اب ان یکتب عن مجاہد
عن ابن ابی یحیی عن حدیث یوسف بن اشعث قال
نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نلک منہ
لیرتد الدنیا و لیرتد و ان ما کتبتہا و کتبت
کتب العبد و الدنیا و ان نلک منہ

یا فاطمہؑ کتب النبی و قال عاصم
عن ابی ہریرہؓ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۸۵۔ حکا کتا منی حدیثا و کتب ابن جریہ
حکا کتا انی قال یومئذ اب ان یکتب عن مجاہد

رشی لکھنا

جیسے کہ کہلے کر پختہ کر کے

ابن ابی یحییٰ نے کہا کہ حضرت عاصم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابی ہریرہؓ
اشد کتا منی حدیثا و کتب ابن جریہ
حکا کتا انی قال یومئذ اب ان یکتب عن مجاہد
عن ابن ابی یحیی عن حدیث یوسف بن اشعث قال
نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نلک منہ
لیرتد الدنیا و لیرتد و ان ما کتبتہا و کتبت
کتب العبد و الدنیا و ان نلک منہ

مصری لکھنا

ماہر لکھنا کے لئے حضرت عاصم نے فرمایا کہ ابی ہریرہؓ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابی ہریرہؓ
اشد کتا منی حدیثا و کتب ابن جریہ
حکا کتا انی قال یومئذ اب ان یکتب عن مجاہد
عن ابن ابی یحیی عن حدیث یوسف بن اشعث قال
نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نلک منہ
لیرتد الدنیا و لیرتد و ان ما کتبتہا و کتبت
کتب العبد و الدنیا و ان نلک منہ

۸۳۳۔ حکا کتا منی حدیثا و کتب ابن جریہ
حکا کتا انی قال یومئذ اب ان یکتب عن مجاہد
عن ابن ابی یحیی عن حدیث یوسف بن اشعث قال
نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نلک منہ
لیرتد الدنیا و لیرتد و ان ما کتبتہا و کتبت
کتب العبد و الدنیا و ان نلک منہ

مردوں کو لکھنا کے سبب لکھنا کی اجازت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

انہی نے فرمایا کہ میں نے حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے کہ
مردوں کو لکھنا کے سبب لکھنا کی اجازت
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

میں اپنے محبوب کو اتنا عقیدہ و محبت فرمادیا تھا کہ میں شرعی حکم سے اپنے جس اسحق کو چاہی مستثنیٰ قرار دے دیں۔ اسی اختیار کے تحت
تو نے مجھ پر اپنے ان فعل کا ثار مجاہد کو مار گھسی کے باعث ریشی کپڑے پہنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔ ملاحظہ

۱۔ نہ نم۔

شُعْبَةُ عَنْ مَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى
فِي كُنُسِ الْحَدِيدِ بِمَكَّةَ يَتِمُّ

بِأَمْرِ النَّبِيِّ الْحَدِيدِ لِلْيَسَاءِ

۴۸۶۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
لُكَيْمُ بْنُ قَعْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ
زَيْدِ بْنِ دُرَيْمٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ خَرَجَ
فِيهَا فَمَدَّ يَدَهُ إِلَى الْعَصَبِ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقَهَا بَيْنَ

نِصْفَيْهَا

۴۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ تَرَى حُكْمَهُ يَكُونُ لَهُمَا عَرَفَاتُ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَبْتَعْتُمَا نَفْسِي بِمَا يُلَوِّقُونَ ذَا النُّوْلِ
فَأَجْتَمَعَتْ قَالَ إِنْ كُنَا يَكُونُ هَذَا مِنْ كَلَامِي
لَمْ يَكُنْ لِي مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ
فَوَيْلَ لِي مِنْ حُكْمِهِ سُبْحَانَ عَزِيدٍ كَسَاهَا إِيَّاهُ
لَقَدْ كُنْتُ كَسُوْتُ بَيْنَهُمَا وَكُنْتُ سَمِعْتُكَ تَعُولُ فِيهَا
مَا قُلْتُ فَقَالَ لَمْ أَبْعَثْ لِيكَ يَتِيمًا أَوْ
تَكْثُرُهَا

۴۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ
رَأَى مَنَى أُمِّ كَلْبٍ مِمَّا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرْدَ حَدِيدٍ مِثْلَ رَأْدٍ

بِأَمْرِ النَّبِيِّ مَا كَانَ الْكَلْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

میں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زید بن
حزام اللہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کو ریشم پہنے کی اجازت مرحمت

فرمائی کہ وہ دونوں حضرات کو خدشہ تھی
موتوں کے لئے ریشمی کپڑا

زید بن عوف کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے سرخ ریشم
جو سنہ ۱۰۰ میں عیب آئے ہیں کہ باہر نکال دیا
میں آپ نے سب ریشم چھوڑے پر ہمارے گل کے آثار
دیکھے، پتا چلے میں نے اسے چاڑھ کر اپنی عمروں میں
تقسیم کر دیا۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت عمرؓ کو کسا ایک سرخ ریشمی عذہ یک رہا کہ عمرؓ نے
بسم اللہ پڑھا اور کاش ایک لے کر پڑھیں تاکہ دلوں کے آئے
بعد جمعہ کے روز پنا کرے۔ فرمایا کہ ایسی چیزیں وہی پنا کر لے
جس کا انصاف میں کوئی حقد نہ ہو، پھر اس کے بعد نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ کے پہنے کے لئے
ایک سرخ ریشمی عذہ عید فرمایا کہ آپ مجھے پہنانے میں
حاکم میں آپ عمرؓ کے بارے میں میں چکا ہوں، آپ نے
فرمایا۔ ارشاد ہوا کہ میں نے اس کے بارے میں واسطے پہلے کہ اسے
پنا کر لیں حضرت کو پہنا دو۔

زہری کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے آٹھ کھڑوں علیہا السلام بیعت رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے اوپر سرخ
ریشم چادہ تھی۔

حضور کا لباس اور بستر کے بارے میں قناعت فرمایا

بِأَمْرِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٤٩٦. حَكَّمَ بَيْنَنَا مَسْكَدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَخْرُجُ مِنَ الرَّجُلِ ٤

باب الثوب المدغفر

٤٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَافِيَانُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَلْعَمَ الْخَيْرِ
أَقْرَبَ أَهْلَهُمْ مِنْهَا يَوْمَئِذٍ أَفَرَأَيْتُمْ أَنَّهُ

باب في الثوب الأحمر

٩٣. فَرَحَلْنَا أَبْرَارَ الْأَرْضِ بِحُكْمِكَ سُبْحَانَكَ أَيْ
وَسُخَّرَ قُلُوبُ الْبَرِّ لِعَزَمَةِ اللَّهِ عَنْهُ بِقَوْلِ كَانِ الَّذِي
فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَكَ بِهَذَا قَوْلًا لَا يَتَّبِعُ فِي حُكْمِهِ
أَحَدٌ مِمَّا يَأْتِي سُبْحَانَكَ أَحْسَنَ مِنْهُ .

بَابُ الْوَيْبِ قَوْلُ الْعَمَلِ

٥٩٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَعِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
اللَّهِ عَنْ قَالَ أَمْرًا إِلَى حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَنَسَمَ بِهِ
عِيَادَةُ الْمُرَيْضِينَ وَلَا تَبَاهُ الْهَيْئَةُ بِمَوْتِهِمْ أَلَا لَيْسَ
وَسَهَابًا عَنْ كُثَيْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَابْنُ أَبِي
عَمْرٍاءَ

هَامِشَةُ الْعَالِيَةِ الْوُجُوهَةِ وَغَيْرِهَا

٤٩٤ - حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ بْنُ عَبْدِ رَحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يُحْيَى ابْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَسَاءَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُونَ لِي نَعْلِي قَالَ نَعْفُو
٤٩٥ - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُدْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَسَاءَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُونَ لِي نَعْلِي قَالَ نَعْفُو

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ

مسلک و مہم لاریہ، عبد العزیز نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضور انور کے پیروں پر چھو کر نجات ملے گی۔

حضرت غفران ملک کے پڑے

حضرت امیر محمد رضا اللہ تعالیٰ علیہ اجمعین فرماتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے احرام باندھنے والے
کو حد سس اور نہ خضران سے رنگا بواکلا پہننے سے منع
فرمایا ہے۔

سرخ رنگ کے کپڑے

ابن اسحاق کا بیٹا ہے کہ میں نے حضور ہمایوں علیہ السلام
افسوس کے ساتھ دیکھا کہ وہ بیمار تھے اور ان کے پاس
دو مہینے کے اندر میں نے آپ کو مرنے والے میں دیکھا کہ
جنگل میں آپ نے صبح نماز پڑھی۔
مرنے تک کے لئے۔

فقیہ و مفسر کا یہ ہے کہ حضرت علیؓ

تو نے جس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیوں سے
 باقی کا حکم فرمایا ہے :- یہی دیکھ کر ہر ایک کو کہنا چاہیے کہ
 چھوٹے دھارے کو جواب دینا اللہ میں رہنمائی دینا ہے، انتہائی اللہ
 سے انتہائی کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

بلکہ صاف کہ ہونی کمال کے ہوتے

سید احمد کا یہ ہے کہ میں نے حضرت صاحبزادے کو اپنے
 قتل کے وقت کہا کہ میں تم کو اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔
 یہ کہہ کر مر گیا۔

جیسے یہ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا ہے کہ آپ کو ہمارے ایسے کام کے لئے دیکھا ہے آپ کے ساتھ ہیں جو وہ مومنوں کو کہتے ہیں کہ وہ نہیں دیکھا ہے کہ اس کے نزدیک اور یہ ہیں جو عرض کی کہ میں نے آپ کو دیکھا

لَا تَقُلْ كَذِبًا لِّتُكُونَ مِمَّنْ آذَىٰ نَفْسِهِمْ فِي سَفَرٍ ۚ
فَاذْكُرُوا اَللَّهَ الَّذِي فِي تَعَالٰی وَفَرِّقُوا
بَيْنَ الْكَافِرِ وَالْمُؤْمِنِ ۚ

۸۰۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرٍ ۚ
فَاذْكُرُوا اَللَّهَ الَّذِي فِي تَعَالٰی وَفَرِّقُوا
بَيْنَ الْكَافِرِ وَالْمُؤْمِنِ ۚ

باب ۱۵۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرٍ ۚ

۸۰۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرٍ ۚ
فَاذْكُرُوا اَللَّهَ الَّذِي فِي تَعَالٰی وَفَرِّقُوا
بَيْنَ الْكَافِرِ وَالْمُؤْمِنِ ۚ

یا اللہ! یہ ہے۔
جو تھے میں وہ تھے میں ایک ہوا تھو۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا بہک میں نہ
تھو تھے۔

یعنی یہ کہانیاں کابھی ہیں کہ حضور اس میں ہک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ جانتے ہیں کہ اس میں کہ شریف ہو
جو میں وہ وہ تھے نہ کہ تھے کہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
عید علم کے نہیں بہک ہیں۔

چوتھے کا شرح قیام

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ چڑھے
کے سر پہ جب میں اٹھ کر بیٹھ گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دھوکا پہاڑا لائے کر کہے
تو کہ دو سو تھان کر اس کی سوس ایک دوسرے پر بیٹھتے جاوے
تھے کہ کہل جانا وہاں پہنچے پہنچے میں اس میں سے نہلا
وہاں پہنچے کے اٹھ کر ہی پہنچے ہلا کر رہا۔

یہاں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دھوکے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
تھے کہ ایک طرف پہنچے ہیں کہ وہ دھوکے کے شروع میں پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
کی بات تھی کہ حضرت عمارہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دھوکے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
بشر تعالیٰ علیہ وسلم کے دھوکے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
کہنے کی فہم رسالت کا ہر دھوکے کے دھوکے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
دو بار قطرے میں کوئی گھونٹا آتھوں پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
یکے ٹرا تھو پہنچے ہائے کہ اس سے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
قیامات کے طہر ہائے کہ اس سے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں

کیا ایسا کرنے کا اصرار ہے کہ وہ دھوکے کے دھوکے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
کہ کون سی حدت کی آیت میں ہے؟ اگر ایسا کرنے کا اصرار ہے کہ وہ دھوکے کے دھوکے پہنچے ہائے کہ اس سے پہلے ہی کہ وہ دھوکے کے شروع میں
بشر تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تھا تو واضح طور پر یہ حکم قرآن مجید

حکم واضح طور پر قرآن مجید میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر حکم دیا ہی نہیں ہے۔
اس کے بارے میں جو حدیثیں ملتی ہیں وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔

تو اگر کوئی شخص اپنے دل سے یہ کہے کہ
اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔

یہی تو وہ شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔
اس کے بعد وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔

ثابت ہوا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے
اصل حاصل نہ کرے اس کا حکم نہیں ہے۔

نہایت اہم ہے کہ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حکم دیا ہے۔ اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے

چنانچہ وہی شخص ہے

اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

۸۰۶۔ سَلَّمَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْغَيْبِ
الَّذِي فِيهِ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقَالَ الْيَتِيمُ
هَذَا الَّذِي كُنْتُ فِيهِ
مَلَأْتُ كَلْبِي مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَكُمْ فِي آيَاتِهِ حِكْمَةٌ لَكُمْ فِي حِكْمَتِهِمْ آيَاتُ

۸۰۷۔ سَلَّمَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْغَيْبِ
الَّذِي فِيهِ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقَالَ الْيَتِيمُ
هَذَا الَّذِي كُنْتُ فِيهِ
مَلَأْتُ كَلْبِي مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَكُمْ فِي آيَاتِهِ حِكْمَةٌ لَكُمْ فِي حِكْمَتِهِمْ آيَاتُ

الْمَسَامِي يَتَوَبُّونَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ
فَيُصَلُّونَ بِحُضْرَتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ حُجَّتًا مِّنَ الْأَعْمَالِ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَعَالَى وَرَبُّ الْعَالَمِينَ
اللَّهُ مَا حَاطَ قَوْلُ قَدَّ

بِأَرْكَسِ الْمَدَنِيِّ بِالذَّهَبِ وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمِيْرَةَ عَنْ أَبِي عَمِيْرَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
أَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَعَالَى وَرَبُّ الْعَالَمِينَ
اللَّهُ مَا حَاطَ قَوْلُ قَدَّ
أَقْبَبَهُ مَرْثِيَةً بِمَا مَدَّ هَبَّ يَدَيْهِ قَدَّ هَبَّنَا
فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ أَذْهَبَ إِلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ فَقُلْتُ أَذْهَبَ إِلَيْكَ تَرْتَوَى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
يَعْنِي بِمَا قَوْلَهُ وَجَدْتُهُ فِي مَنْزِلِهِ
فَرَأَيْتُ بِالْذَّهَبِ فَقَالَ يَا جَبْرَتُ هَذَا أَهْلَانَا
لَكَ مَا ضَرَّاهُ رِيَاءَهُ

بِأَرْكَسِ حُجَّتًا مِّنَ الْأَعْمَالِ

۸۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي عَمِيْرَةَ عَنْ أَبِي عَمِيْرَةَ عَنْ أَبِي عَمِيْرَةَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
تَعَالَى وَرَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُ مَا حَاطَ قَوْلُ قَدَّ
أَقْبَبَهُ مَرْثِيَةً بِمَا مَدَّ هَبَّ يَدَيْهِ قَدَّ هَبَّنَا
فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ أَذْهَبَ إِلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ فَقُلْتُ أَذْهَبَ إِلَيْكَ تَرْتَوَى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
يَعْنِي بِمَا قَوْلَهُ وَجَدْتُهُ فِي مَنْزِلِهِ
فَرَأَيْتُ بِالْذَّهَبِ فَقَالَ يَا جَبْرَتُ هَذَا أَهْلَانَا
لَكَ مَا ضَرَّاهُ رِيَاءَهُ

مجھے بدلتا کہیں کہ تھلا کافی بڑھ گئی تو ان کی جانب متوجہ ہو کر
آپ نے فرمایا۔۔۔ وہ اعلان اختیار کر دو جو کہ کرنے کی تہلیل سے
اندھاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں کہتا کہ ایک تم کہ اندھا
اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پیارے اعمال وہ ہیں جو پچھلے کی
جائے اگرچہ وہ حق سے ہیں۔

سونے کے ثمن

بیش بہن ابی بلک نے حضرت مسیح بن یسوع سے دعا کی کہ اگر
وہ فرماتے کہ میں نے فرمایا۔۔۔ اسے یہ اچھے معلوم ہونے کیونکہ
میں اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم کے لیے آپ کی باتیں کہیں وہ قسم فرما
رہے ہیں جبکہ تم مجھے ساتھ چلو پس ہم باہر نکلتے ہیں اور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو لو کہ اس کا شافعی ہو یا۔۔۔ انہوں
نے فرمایا کہ اسے بیٹے ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہ اس کے
سے آؤ میں نے اسے گنتی شہاد کی اور میں نے اسے گنتی شہاد
میں شہاد میں اس کو آپ کے پاس رکھ کر اسے اس کے پاس رکھ دیا
مگر فرور مجھے نہیں ہیں۔ پس میں نے کہا کہ چاہے آپ اب اس کے
لے لے کر آپ کے پاس رکھ دیا کہ ایک تہی میں اس کے پاس رکھ دیا
تو یہ بھی ہے بلکہ اسے اس کے پاس رکھ دیا کہ اس کے پاس رکھ دیا

سونے کی انگوٹھیں

ملائی یہ گوہر بہانہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور
برکاتِ مہربانہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے دیکھا کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے فرمایا۔۔۔
سرنے کی انگوٹھیں سرنے کا چھو، ریشم، اسٹری، اور پتھر
سرخ گند، ریشم اور پتھر کے برتنوں سے ملے
نہر لایا ہے اور ملے باتوں کا میں حکم دیا ہے۔ میں
بہار کی مٹا دی ہے کہ انہوں نے کہہ دیا، چھوٹے واسے کہ
محب دینا، اس کا جواب دینا، روح کو کہہ دینا، قسم کو کہہ دینا
کہ انہوں نے حکم کی حد کیا۔

بیش بہن ایک نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے دعا پت کہ ہے کہ نبی کریم

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١

[illegible][illegible]

باب ثانی
۸۱۔ تَحْمِلُ لَيْلَةُ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَسْلَامَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَبْرِ الْمُدِينِيِّ عَنْ مَرْثَدَةَ بْنِ
يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقِي
الْمَاءَ فِي الْوُجْهِ فَقَالَ لَا الْبَيْسَةَ ابْنَةَ عَمْرِو بْنِ
يَسَارٍ حَرَامٌ عَلَيْهَا

٨. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَزِنُ حَبًّا وَلَا ذَرَّةً إِلَّا رَأَى اللَّهَ فَهِيَ كَالَّذِي رَأَتْهُ وَنُسَخَتْ بِهَا قُرْآنَهُ

علاوہ اُن کے علاوہ علیہ وسلم نے اپنے
 کی طرف سے بھی فرمایا ہے۔ عروہ، شعبہ، قتادہ
 نے اپنے بھائیوں کے ساتھ اس طرح
 دعا کی ہے۔

حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دعا یہ ہے
 ہے کہ اللہ سے دعا ہے کہ میں اللہ کی رضا سے ہمیشہ رہوں اور اس کی رضا سے ہمیشہ رہوں
 میں اللہ سے دعا ہے کہ میں اللہ کی رضا سے ہمیشہ رہوں اور اس کی رضا سے ہمیشہ رہوں
 میں اللہ سے دعا ہے کہ میں اللہ کی رضا سے ہمیشہ رہوں اور اس کی رضا سے ہمیشہ رہوں
 میں اللہ سے دعا ہے کہ میں اللہ کی رضا سے ہمیشہ رہوں اور اس کی رضا سے ہمیشہ رہوں

[illegible]

سو نے اور جانتی تھی انگوٹھیں پہننا
عبد اللہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھیں پہن لیکن پھر ایک دی اور فرمایا کہ
جو میں لب پہن نہیں پسند گا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں
تھک دیں۔

ایسا خُدا ہوا کہ جس نے کہ حضرت خضرؑ کو ایک رشتہ لائے تھے
نے کہ جسے میں نے کہا کہ جس نے خضرؑ کو ایک رشتہ لائے تھے
خضرؑ کی طبع و سلم کے دست ہند کی چاندی کی ایک ڈگری

و یکسے نوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیں خرید کر میں لیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے منگوش چھیکڑی نوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیں چھیکڑی میں لیں۔ یہ سب اہل بیت علیہم السلام سے

ایک خوش فہم کا نتیجہ

چنانکہ یہ ہے کہ حضور خیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے
 مگر کہ جس کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ؟ انھوں نے
 فرمایا کہ ایک حدیث حضور نے نازل فرمائی تھی کہ جو کسی نے انگوٹھی پہنی
 پہلے پہلے اسے تشویش و غم پہنچے اور گمراہی میں آپ کی انگوٹھی ہمارے
 کی ہمارے کو نبی بھی دیکھ سہجوں ہمارے ہمارے ایک تو نازل فرمایا کہ جو کسی نے انگوٹھی
 چنانکہ تم انتظار میں رہو گے اس وقت تک کہ تم نازل ہو جاؤ۔

اے کہ دھن اٹھ کے گھن، گھن کے تنہ، تنہ کے یاد

عقیدہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا کی کہ جسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر کسی سیارک چاندی کی قوسی اور اس میں محمد جیوں تعالیٰ یکنے والی ہے، عقیدہ، حضرت انس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے طریقے کو سچا۔

بأدب خاتم الخوفا

[illegible]

الْحَسَنُ بْنُ قَبِيْلٍ يَشْتَرِي وَفِي غَنَقِهِ السَّخَابُ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَذَكَّرُ هَكَذَا
فَقَالَ الْحَسَنُ يَتَذَكَّرُ هَكَذَا، قَالَ لَمْ تَرَوْهُ فَقَالَ
أَلَمْ تَرَ حَذْرِي أَيْ جِسْمِي فَأَجِبْتُهُ وَأَجِبْتُ مَنْ يَجِبُ
فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا كَانَ أَحَدُ أَصْحَابِي مِنَ الْحَسَنِ
يَوْمَ قُبَيْلٍ يَتَذَكَّرُ مَا قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَذَا

کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے
مبارک پسو کو : سہا یا کہ اپنے : امام حسنؑ سے بھی واقع
پسہ کر کہ اپنے چہنچہا پنے نہیں بیٹے سے لکھ کر کیا ہے۔
اسے اللہ تعالیٰ سے بہت کر کہیں پس تو میں اس سے بہت فریاد
اخذ اس سے بہت کر کہ اس سے بہت کر ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے
ہیں کہ اس وقت سے کہ اللہ کے رسولؐ کی اس سے زیادہ اور نہیں رہا
سے رسول اللہؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرمایا۔

۱۱ امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شہادت ہے کہ مجھ پر رسول اللہؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فائزہ بہت
حقیرا کہ اس حدیث سے واضح ہے۔ رسول اللہؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ کہنا کہ اسے اللہ تعالیٰ نے اس سے بہت سکھایا میں نے اس
اس سے بہت فرمایا اس سے بھی بہت کر اس سے بہت کر ہے۔ اس سے یہ بھی واضح ہے کہ اس سے بہت کر اس سے بہت کر ہے۔
تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا تھا۔

بِأَسْفَافِ الْمَشْرِقِ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ
الْمُنْشِقَاتُ بِالْزَّجَالِ
۸۲۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي
هَبَابٍ قَالَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْشِقَاتُ مِنَ الزَّجَالِ
بِأَسْفَافِ الْمَشْرِقِ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ
لَتَأْتِيَهُمْ فَتُرَاخِبُكَ شَقِيَّةٌ

عورتوں کی مشابہت کرنے والے مردانہ مردوں
کی مشابہت کرنے والی عورتوں میں
تکبر کا یہ کہ حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے فرمایا کہ رسول اللہؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان
مردوں پر لعنت لکھی ہے جو عورتوں کی طرح قطعاً
کریں اللہ تعالیٰ عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی طرح قطعاً
اپنی۔ مردوں پر لعنت لکھی ہے جو اس طرح عداوت کی ہے
جس سے عورتوں کی ہے۔

بِأَسْفَافِ الْأَخْدَاجِ الْمُنْشِقَاتُ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ
وَالْبُحْرِ
۸۳۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
وَسَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي هَبَابٍ قَالَ
لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْشِقَاتُ مِنَ
الزَّجَالِ وَالْمُنْشِقَاتُ مِنَ الْأَخْدَاجِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ
وَيْلٌ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ قَالَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمَّا مَا أَخَذَ مَسْرُوقًا

عورتوں کی مشابہت کرنے والے کو گھر
سے نکال دینا
تکبر کا یہ کہ حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
منہا نے فرمایا کہ نبی کریمؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
نہی فرمایا کہ عورتوں کو لعنت لکھی ہے جو مردانہ مردوں کی طرح قطعاً
کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مردانہ مردوں کی طرح قطعاً
سے نکال دیا کہ وہ عورتوں کی ہے کہ نبی کریمؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے لکھی کہ اور حضرت عمرؓ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لکھی۔

۸۳۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَةَ أَنَّ مَرْوَةَ أَخْبَرَهُ

نہی فرمایا کہ عورتوں کو لعنت لکھی ہے جو مردانہ مردوں کی طرح قطعاً
کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مردانہ مردوں کی طرح قطعاً
سے نکال دیا کہ وہ عورتوں کی ہے کہ نبی کریمؐ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے لکھی کہ اور حضرت عمرؓ کی شان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لکھی۔

أَنَّ النَّبِيَّ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ
أَخْبَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ
فِي الْبَيْتِ تَحْتَهُ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ أَخِي أَفَرَسَلْتَهُ
يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّكُمْ تَكُونُونَ الْخَلَائِفَ فَإِنِ ادْرَكَ
عَلَى رَأْسِ غِلَاظٍ فَارْتَمَا تَغْيِلُ بِأَرْبَعٍ وَتَسْتَدِيرُ
بِأَتَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
يَدْعُونَ هَذَا وَهَذَا عَلَيْكَ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَغْيِلُ
بِأَرْبَعٍ وَتَسْتَدِيرُ بِأَتَانٍ أَرَبَهُ عَلَيْكَ بِطَرَفَيْهِ تَغْيِلُ
بِأَتَانٍ وَتَقُولُ رَدَّ رَدَّ بِأَتَانٍ فَيَسِيءُ أَهْرَافُ هَدِي
الْعَمَلُ الْكَارِهُ لَهَا بِأَتَانٍ تَقُولُ بِأَتَانٍ وَتَقُولُ
قَالَ قَالَ بِأَتَانٍ تَقُولُ بِأَتَانٍ وَتَقُولُ بِأَتَانٍ
الْكَارِهُ لَهَا وَتَقُولُ لَدُنَّ تَقُولُ لَدُنَّ أَهْرَافُ
بِأَتَانٍ تَقُولُ الشَّارِبُ وَكَانَ عَمْرُو

يَعْنِي شَارِبَهُ عَلَى يَنْظُرُ إِلَى بَيْتِهَا وَنَظَرُ
يَأْخُذُ هَذِينَ يَعْنِي بَيْنَ الشَّارِبِ وَالْيَقِينَةِ
۸۳۶. حَكَكَ كُنَّا أَلْفَا أَلْفَا وَبَرَّاهِيمُ مَن حَطَّو
مَنْ تَأْتِيهِ قَالَ أَهْوَ بَيْنَ الْكَلْبِ مَن الْكَلْبِ مَن الْكَلْبِ
اللَّهُ مَعَهُمَا مَن النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مِنَ الْوُطْدَةِ قُصِّ الشَّارِبُ

۸۳۷. حَكَكَ كُنَّا عَلَى حَدِّ كُنَّا سَفِيَانِ قَانَ
الَّذِي فِي حَدِّ كُنَّا عَنْ سَفِيَانِ الْمَسْتَدِ قَانَ
مَرْبُوعَ رَوَايَةِ الْوُطْدَةِ حَسَنٌ وَحَسَنٌ مِنَ الْوُطْدَةِ
الْحَسَنُ وَالْوُطْدَةُ حَسَنٌ وَحَسَنٌ الْوُطْدَةُ وَتَقْدِيمُ
الْأَطْفَالِ قُصِّ الشَّارِبُ

بِأَتَانٍ تَقُولُ الشَّارِبُ
۸۳۸. حَكَكَ كُنَّا أَحْمَدُ كُنَّا فِي رَجَاءِ حَدِّ كُنَّا
لِأَهْوَ مَن سَلَمَانَ قَالَ سَلَمَانَ حَطَّو مَن تَأْتِيهِ
مَنْ تَأْتِيهِ مَن رَجَاءِ اللَّهِ مَعَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْوُطْدَةِ حَكَكَ أَلْفَا

تھا ہے طیبہ و سلم مسیدے ہاں موجود تھے
اور مگر جن ایک وقت میں تھا جس نے حضرت آدم علیہ السلام کے چنانچہ
حضرت ہود علیہ السلام کہا۔ اسے خدا کا اگر تم نے طاعت کر
لی تو میں تمہیں دوزخ میں رکھاؤں گا یا اگر تم نے طاعت کر
لی تو میں تمہیں جہنم میں رکھاؤں گا۔ پس نبی کریم علیہ السلام نے طاعت
و سلم سے فرمایا کہ ایسے افراد کو پہنچاؤ جس حد تک وہ
کرے۔ ہم جہنم میں رکھنا چاہتے ہیں کہ تمہیں پکار رہے۔
پس کچھ لوگوں میں مراد میں ہیں کہ ان کے ساتھ
آئی ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں سے تمہیں لوگوں کے ساتھ مراد میں ہیں
پہلوں کو گھر سے جہنم میں رکھیں کہ وہ مل جائے ہیں۔ اسی حد
تک کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کہا اور اطراف کا واحد کسبہ اسی
بے غایتہ اطراف نہیں کہتے۔

موتوں کی خبر دینا

حضرت عمرانی مومنین اہل کورائے کہ طبع نظر سے لگی حقیر و زاری
اور مومنین کے حوالہ میں لکھا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے طبع
و سلم نے فرمایا:۔ مومنین کا کوراء نظر میں
داخل ہے۔

سید بن العتب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ حضرت ابی ہریرہ میں یا ابی ہریرہ بن نفیع
کے قاضیوں میں ہیں یعنی قاضی کوراء، جس نے زیر قاضی
مکرم، بنوں کے اہل کوراء، انہی کو کوراء اور مومنین سے
کہا۔

تاخیر کوٹنا

تاخیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے طبع
طیبہ و سلم نے فرمایا:۔ طبع کے کاموں میں سے میرے
زیر قاضی کا حق کرنا، تاخیر کا کوراء اور مومنین کا پست

کتاب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیٹا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو غصہ سے پہلے سنا کہ میرا لاشی پانچ ماہ میں میں غصہ کروا دے، مومن نے یہ بات کی غصہ نہ کرنا، مومنیں کشتہ دہن سے سنا اور نبی کے بال نکالنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کی طاقت کرو اور ان کی بڑھاپا مومنوں کو گوارا اور حضرت ابن مسعود جب ہنگامہ میں کہتے تو اپنی والدہ کو کٹھن میں پھرتے اور جن پرانے ہوتے اسے کٹھا دیتے۔

دراصلی فرماتا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مومنیں پست کرو اور دراصلی فرماتا (زیرِ محبت رسول کا اٹھا کر لیں) ہے۔

بڑھاپے کے بارے میں

عمر بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آپ کو غصہ آئے تو ایک بیت کو لے کر

مہلت گزریاں ہے کہ حضور اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غصہ کے بارے میں پہچان کیا تھا اور نے فرمایا کہ غصہ کی طرف سے نہیں تھے اگر میں پہچان گیا ہوں تو دراصلی بزرگ کے غصہ کو لے کر لے سکتا ہے۔

اسی طرح کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بار اپنے والد سے

روایت کیا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوُطْدُ كَخَمْسٍ، الْخَيْشَانُ قَالُوا: شَيْءٌ عَدُوٌّ لِلشَّارِبِ وَقَوْلُهُمْ أَكْطَعَارُ كَسَقَبِ الْكَأَمِاجِ.

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَابٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوُطْدُ كَخَمْسٍ، الْخَيْشَانُ قَالُوا: شَيْءٌ عَدُوٌّ لِلشَّارِبِ وَقَوْلُهُمْ أَكْطَعَارُ كَسَقَبِ الْكَأَمِاجِ.

باصحاب (عشاء الدلی)

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهَكَذَا الشَّوَارِبُ وَاعْقُوا إِلَيْهَا.

باصحاب ما یبذل کفر فی الشرب

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوُطْدُ كَخَمْسٍ، الْخَيْشَانُ قَالُوا: شَيْءٌ عَدُوٌّ لِلشَّارِبِ وَقَوْلُهُمْ أَكْطَعَارُ كَسَقَبِ الْكَأَمِاجِ.

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهَكَذَا الشَّوَارِبُ وَاعْقُوا إِلَيْهَا.

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهَكَذَا الشَّوَارِبُ وَاعْقُوا إِلَيْهَا.

٨٣٣. فَقَالَ نَبِيُّ الرَّسُولِ مَا لَاحِدٌ نَبِيٌّ يَدْعُو
بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْ رُبِّيَّةٍ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّخْلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَةَ
وَلَا يَنْصَبُ عَلَيْهِمْ وَلَيْسَ بِالْأَنْبِيَاءِ الْأَمْهَنِي وَلَا يَسُبُّ الْيَهُودَ
وَلَيْسَ بِالْأَنْبِيَاءِ وَلَا يَسُبُّ الْيَهُودَ وَلَا يَسُبُّ الْيَهُودَ وَلَا يَسُبُّ
رَأْسَ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سَنَاتٍ
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سَنَاتٍ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ
سَنَةً وَلَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِهِ وَلَيْسَ بِعَشْرُونَ سَنَةً بِيَعْنَاهُ
٨٣٣. فَقَالَ نَبِيُّ الرَّسُولِ مَا لَاحِدٌ نَبِيٌّ يَدْعُو

إِسْرَآءِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ تَمَنَّتْ الْمَرْءُ يَقُولُ أَمَا
لَأَيَّتْ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلْمِهِ حُمُرًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى
أَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ عَلِيٍّ بْنِ
مُتَةَ تَطْرِبُ قُرَيْبًا وَنَاصِيئُهُ قَدْ أَبْغَضَ إِسْحَاقَ
مِنْهُ بِحُذُوكِ عَيْرِ مَرَةٍ مَا حَلَمْتَ بِهِ نَظَرَ لَا مَنِيكَ
تَابَعَهُ شُحْبَةٌ مُعَيَّرَةٌ يَلْمُ شُحْبَةَ أَدْنَاهُ

[illegible]

۸۴۶. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ حَدَّثَنَا
عَلَمٌ حَدَّثَنَا أَمَّا دَعَا حَدَّثَنَا أَمَّا دَعَا أَنْ أَلْقَى عَلَى يَدَيْهِ
عَلَيْهِ سَلَامٌ وَأَنْ يَخْبِرَ بِنَفْسِهِ مَا كَانَ عَلَيْهِ

۸۲۷۔ حَکِّمْنَا مَرْيَمَ ابْنَتَ إِسْمَاعِيلَ هَبْكَ حَتَّى تَكُنَا
 هَامًا مَعْنَى تَحَادَّةً عَنْ أَيْدِيكَ لَأَنْ يَهْدِيكَ قَسْرُ الْيَمِينِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكُونِ مَكِينَةً ۝

۸۳۸ - حَدَّثَنَا فِي عَمْرٍو عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهَا
قَالَتْ بَيْنَ جَوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ
كَانَتْ مَرْثَا بَنِي رُوَيْحَةَ أُمُّهُ كُنْتُ رُوَيْحَةَ
أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ
أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ
أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ أُمُّهُ كُنْتُ

۸۴۹- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَرِيرٌ عَنْ

[illegible]

کہ جس کو بھی کیم مل جائے اس کو عید و رسم کی جگہ سے ہٹا کر
 قمار خانے میں رکھ دینا جس سے قمار خانے میں ہرگز

قدتہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت
 لے لی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سے اطہر
 و درجہ ہوگا۔

تقدیر کو بیان ہے کہ میں نے حضرت امیر میں ایک خوش نشان
 جو ہے دوسری نشانی ملتا ہے طبع و سلم کے گیسو کے مبارک کے
 بارے میں سوانح کیا تھا انہوں نے قسم یاد کیا کہ دوسری نشانی
 علی اللہ لکھا ہے طبع و سلم کے گیسو کے امیر
 ان کی جیسے ہے حضرت امیر کی نگاہ کے گیسو کے
 ان کی نگاہ کے گیسو کے گیسو کے گیسو کے

قادر اکبریہ کے لئے جس شخص نے شہنائی بجاتی ہو

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
قَالَا أَخْبَرَنَا جَدُّهُمُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اتَّقَى اللَّهَ أَتَى اللَّهُ أَجْرَهُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً
لَا تَنْفِي بِكَ لَدَيْكَ ثَلَاثِينَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْوَالِيَّ لِلْعَمَلِ لَكَ وَالْمَلِكُ
لَا تُشْرِيكَ لَكَ كَأَنَّهُ يَوْمَ تَخْلُكُ أَوْ تَكُلُّهَا مَاتَ
۸۵۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا جَدُّهُمُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
عَنِ الْكَافِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا تَسْرُ الْفُجُورَ لِمَا لَهَا مِنْ حُلَا طَعْمٍ وَأَوْ كَرْتٍ لِمَا لَهَا
بَيْنَ مَرْثُومٍ قَالَ لَوْ أَنِّي كُنْتُ رَأَيْتُ فَكُنْتُ حَدَّثُ
فَكُنْتُ حَدَّثُ أَحْمَدَ

بَابُ الْقُدْرَةِ

۸۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا جَدُّهُمُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
عَنِ ابْنِ قَبَائِلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ تَقَى اللَّهَ أَتَى اللَّهُ أَجْرَهُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً
لَا تَنْفِي بِكَ لَدَيْكَ ثَلَاثِينَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْوَالِيَّ لِلْعَمَلِ لَكَ وَالْمَلِكُ
لَا تُشْرِيكَ لَكَ كَأَنَّهُ يَوْمَ تَخْلُكُ أَوْ تَكُلُّهَا مَاتَ
۸۵۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا جَدُّهُمُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
عَنِ ابْنِ قَبَائِلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ تَقَى اللَّهَ أَتَى اللَّهُ أَجْرَهُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً
لَا تَنْفِي بِكَ لَدَيْكَ ثَلَاثِينَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْوَالِيَّ لِلْعَمَلِ لَكَ وَالْمَلِكُ
لَا تُشْرِيكَ لَكَ كَأَنَّهُ يَوْمَ تَخْلُكُ أَوْ تَكُلُّهَا مَاتَ

۸۵۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا جَدُّهُمُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
عَنِ ابْنِ قَبَائِلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ تَقَى اللَّهَ أَتَى اللَّهُ أَجْرَهُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً
لَا تَنْفِي بِكَ لَدَيْكَ ثَلَاثِينَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْوَالِيَّ لِلْعَمَلِ لَكَ وَالْمَلِكُ
لَا تُشْرِيكَ لَكَ كَأَنَّهُ يَوْمَ تَخْلُكُ أَوْ تَكُلُّهَا مَاتَ

حضرت جہاں رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے سنا کہ
اللہ تعالیٰ عید و مسلم کو گوندے بل جا کر پڑھتا ہے جسے
شعبہ نے یہ میرے لئے لکھا ہے، اسے ان میں سے
مالوں میں سے ہے مگر یہ ہے مگر یہ ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے
میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
جو کہ یہ ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے

حضرت جہاں رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے سنا کہ
اللہ تعالیٰ عید و مسلم نے فرمایا۔۔۔ میں عرض کرتا
ہوں کہ یہ ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے
جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے
جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے

حضرت جہاں رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے سنا کہ
اللہ تعالیٰ عید و مسلم نے فرمایا۔۔۔ میں عرض کرتا
ہوں کہ یہ ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے
جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے
جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے

حضرت جہاں رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے سنا کہ
اللہ تعالیٰ عید و مسلم نے فرمایا۔۔۔ میں عرض کرتا
ہوں کہ یہ ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے
جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے
بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے
جسے میں نے لکھا ہے بل جا کر پڑھتا ہے جسے میں نے لکھا ہے

اہل بیت کی یہ قربانیاں ہے کہ وہ ہر وقت محراب کی یاد میں مشغول رہتے ہیں۔ دل میں یا ہے تو محراب کی زبان پر ذکر
نہیں۔ کہ تو محراب کی زبان پر ذکر نہایت ہے۔ کہ تو محراب کی زبان پر ذکر نہایت ہے۔ کہ تو محراب کی زبان پر ذکر نہایت ہے۔
محراب کے دشمنوں سے۔ فرمادہ کہ محراب کا پروردگار ہے۔ محراب کا دشمن وہ ہے جس کی نگاہ
پر۔ محراب کا دشمن وہ ہے جس کی نگاہ پر۔ محراب کا دشمن وہ ہے جس کی نگاہ پر۔

جیسے اس حدیث میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی کی چمک کو اب بھی دیکھ رہی ہوں یا جیسے اس جلد کی حدیث ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰ اور ۸۲۳ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی انگلی کی چمک کو اب بھی دیکھ رہا ہوں۔ سبحان اللہ! حقیقت یہ ہے کہ خالق عالم نے اپنے محبوب کو نمایاں ایسا صاحب جمال کمال ہے کہ ان کے احسن کے مترادف اور سربا ہے اقدس کا خیال آتے ہی آج بھی اہل معرفت کے رُکن درود و سلام کے ہزاروں پیش کرنے لگتے ہیں:-

| | |
|-----------------------------------|----------------------------------|
| شیخ بزم ہدایت ہے لاکھوں سلام | مصلحت جان و رحمت ہے لاکھوں سلام |
| اُس سرتاجِ رخصت ہے لاکھوں سلام | جس کے آگے میرے سواں محسوس ہیں |
| مالک کی استقامت ہے لاکھوں سلام | بیلہ ابقہ میں مطلعِ انجیر حق |
| اُس جبینِ سعادت ہے لاکھوں سلام | جس کے راستے شفاعت کا سہارا |
| اُن جھوٹی کی لطافت ہے لاکھوں سلام | جس کے ہمسے کو کرب کسب بھی |
| نک آگئی مباحث ہے لاکھوں سلام | چاند سے خیر پہاڑاں درخشاں صدد |
| اُس نگاہِ عنایت ہے لاکھوں سلام | جس طرف آنکھ کئی دم میں دم آگیا |
| آنکھ والوں کی ہمت ہے لاکھوں سلام | کس کو دیکھا یہ مری سے پہلے کوئی |
| لونچہ بچی کی برکت ہے لاکھوں سلام | پہلی آنکھ کو شرم دیا ہے صدد |
| کابنِ بل کا مست ہے لاکھوں سلام | قلعہ و زنجیر کے سننے والے وہ کلن |
| اُن کے قد کی شرافت ہے لاکھوں سلام | اُن کے قدم کی سہولت پہلے صدد |
| ظہنی مدد و لاف ہے لاکھوں سلام | تہذیبِ سلیم کے سایہ رحمت |
| اس کی ناقہِ مکر ہے لاکھوں سلام | وہاں جس کو سب کُن کی نہیں کہیں |
| اُن شعلوں کی تربت ہے لاکھوں سلام | جن کے گچھے سے لپٹے بزمِ نرد کے |
| اُن لمبوں کی خاک ہے لاکھوں سلام | پہلی پہلی گلِ عدس کی پتیوں |
| اُس جہنم کی مادہ ہے لاکھوں سلام | جس کی لکیریں صدمتے ہوئے ہیں نہیں |
| وہ نسیمِ ابابت ہے لاکھوں سلام | وہاں ہی ہر جن پہلے رہیں |
| اُس کے نیچے کی صفت ہے لاکھوں سلام | اس کی باتوں کی لالت ہے صدد |
| اُس زلالیِ طاعت ہے لاکھوں سلام | جس سے کدوئی کوئی شیر ہاں ہے |
| جنرہ ہر رحمت ہے لاکھوں سلام | ملکِ گرم دہن وہ چل آتا ہیں |
| جلدِ مہرِ رحمت ہے لاکھوں سلام | یہیں روشِ منورِ رحمت دلی |
| کھڑے ہر رافت ہے لاکھوں سلام | وہ گرم کی گستاخیوں کے ملک سا |
| چشمہ علم و حکمت ہے لاکھوں سلام | وہ دہن جس کی ہر بات حق و عسل |
| اُس کی حق برات ہے لاکھوں سلام | ہیثم باغ حق میں شمع کا فرق |

اُن کی آنکھوں پر دوساے انگن چڑھ
 ایک بدی مزگیوں پر برسے وہ
 جس سے تار یک بدل جگہ سے گئے
 محل برکتش ہے جس سے شانِ خیر
 جس کو ہر دوسالم کی پڑا نہیں
 کھڑے دین و ایمان کے دونوں ستوں
 ہاتھ میں سمست آفا ختم کر دیا
 جس کے ہر خط میں ہے سورۃ نور کرم
 نیک کے پیشے ہر ایک، دیا نہیں
 حیدر شکر کفائی کے چکے چال
 رہے آئینہ مسلم ہشت مند
 جو ہو کہو کہو صباں و دل
 رہے دگر بہالت پر ارفع دود
 دل تھر سے دیا ہے مگر یوں کیا
 جو کہ عزم شامت پر کھینچ کر بند
 گل جہاں یک لہر ملک دین خدا
 انبیاء پر کریں زائر اُن کے حشر
 ساقِ اسبل قدم، شاخِ نخل کرم
 کھائی کرآن کے خاکہ مقرر کی قسم
 اطراد نہ نیچنے کی پھین
 الزم اُن کے ہر پڑے لکھوں وعد
 جیسے نیک کے قدی کہیں ہاں رہا
 محیطے ماہِ رحمت پر لکھوں سلام

گیسو رکھا

یا مہدی الدّٰوایی

۸۵۸۔ حَکِّمْتَ عَلَیْ بَنِ کَلْبٍ اَمَّا حَکِّمْتَ عَلَی الْقَضَکِ
 بَنِ عَکْبَسَ اَمَّا حَکِّمْتَ عَلَی الْاَبْرِیْکِ وَحَکِّمْتَ
 حَکِّمْتَ عَلَی الْاَبْرِیْکِ عَلَی الْاَبْرِیْکِ عَلَی الْاَبْرِیْکِ

سید بن مریم کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
 نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے خالہ بنی امیہ رضی اللہ عنہا
 کو بتایا کہ آپ نے اپنے خالہ بنی امیہ رضی اللہ عنہا کے پاس گزاری اور اُن

و مسلم نے لکھا ہے۔ نبی اکرم کا ہر حق اس کے اپنے ہے
اسوائے روزے کے کہ وہ میرے (خدا کے) اپنے ہے اور
اس کا بدلہ میں خود دیتا ہوں اور روزہ عباد کے شکر کے برابر اللہ تعالیٰ
کو شکر کی خوشبو سے نواہ رہتا ہے۔

بہترین خوشبو لگانا

عمرہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنا نے فرمایا کہ میں ہی کریم علیہ السلام کے لیے
کے اہرام کی حالت میں خوشبو لگایا کرتا جو بہترین قسم کی ہے
و تباہ ہوئی تھی

جو خوشبو روزہ کرے۔

نعمان بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے جو خوشبو کو روزہ نہیں کیا کرتے تھے اللہ کب
کرتے کہ نبی کریم علیہ السلام نے جو خوشبو کو روزہ
نہیں فرمایا کرتے تھے۔

عمل لگانا

عمرہ بن زبیر اور عکرم بن کثیر دونوں حضرات کا
بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا
میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب اہرام کے تھوڑے بچے
۱۰-۱۵ سے بھر دیا، اہرام کے بغیر اور اہرام کی
حالت میں۔

نہیں ضرورت کیلئے دانتوں کو کشادہ کرنا

ماتر بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا
کہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے
کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے
جسے وہی برکت شکر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نہایت عرصے میں
بیکہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانتوں کو کشادہ کرنے کے لیے

بالوں کو توڑنا

حمید بن عبد الرحمن بن حوف کا بیان ہے کہ میں نے حضرت صفیہ

رضی اللہ عنہا سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مَنْ شَا أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَصِلْ إِلَى اللَّهِ بِمَا شَاءَ
وَلْيَكُلْ مِنْ ثَمَرِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ لَبَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ عَمَلِهِ
وَلْيَسْقِ مِنْ عَمَلِهِ

بأطيب ما يستحب من الطيب

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْسٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا
وَسَامٌ عَنْ عُمَانَ بْنِ مَرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ لَا حَرَامَ بِهِ يَا طِيبُ مَا أَحْبَبَهُ

بأطيب من لوزبند الطيب

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْسٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا
ثَابِتُ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ
أَسْبَدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ كَانُ لَا يُرَكُّ الطِّيبَ حِينَ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُ لَا يُرَكُّ الطِّيبَ

بأطيب الذرير

۸۷۱۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبْرِ أَنَّ اللَّهَ
مَرَّةً مَرَّةً وَالْقَادِمُ يُجِيرَانِ عَنْ مَا يَشَاءُ قَالَتْ
كَلِمَتُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ يَكُونُ يَكُونُ
فِي حَبَّةِ الْوَدَّاعِ يُجِيلُ وَالْإِحْدَامِ

بأطيب المتفرجات للخصين

۸۷۲۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
مُعَاذِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ لَا حَرَامَ
بِهِ يَا طِيبُ مَا أَحْبَبَهُ

بأطيب الوصل في الشعير

۸۷۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَمَرْتُ أَحِبَّ مَنَّمَا أَحْبَبْتَ وَاصْبِرْ مَا صَبَرْتَ
شَعْرَةً وَأَوَّلَهَا نَدَحْتَهَا أَمَا حَبْلُ فَمَنْهُ؟ فَقَالَ لَنْ يَكُنَّ
أَوَّلَ حَبْلَةٍ وَأَوَّلَ حَبْلَةٍ

۸۸۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۸۸۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

انگوئیں کہ اس کے اس کے ہر ٹکڑے جو کہ میں نے اس کا کٹا کر
کسیا ہے ہر ٹکڑے میں اس کے بال بڑھ رہے ہیں اور اس کے ہر ٹکڑے میں
جملہ کے بال بڑھ رہے ہیں اور اس کے ہر ٹکڑے میں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بیان کے مطابق
کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے
گھڑے والے، بال بڑھانے والے اور بال بڑھانے والے
حدیث پر اس حدیث پر اس حدیث پر اس حدیث پر اس حدیث پر

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ
بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے گھڑے والے،
گھڑے والے، چمبے کے بل بوتے پر گھڑے والے اور چمبے کے بل
بوتے پر گھڑے والے حدیث پر اس حدیث پر اس حدیث پر اس حدیث پر
یہ حدیث صحیح ہے اور اس حدیث پر اس حدیث پر اس حدیث پر

۸۸۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

ابن ہشام نے بیان کیا ہے کہ میں نے اپنے والد ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

خود ہی فرماتے ہوئے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ

[illegible]

وہیں ملائی کے ہاٹے ستم ہوتے ستم یہ کہ تھوڑی کی جا سوز تھوڑی ہی بغیر اور سوز سے کا حد بن گئی ہیں۔ وہ دروازے تھوڑی کی تصویر
وہاں سے اور سامان میں تاپے گانے والی تھوڑی کی تصاویر ہی تصاویر اور کثیر ایسے نفاذ میں کہ دین و دنیا میں تھوڑی و بڑا ہر جگہ کے
تھوڑی میں آگ لگا دیتی ہیں۔ اس آگ کو جبر کاٹنے سے تو عجب جہاں جگہ کو سہہ ہے۔ ہر جگہ کی بے حد ہر جگہ میں بچا جتا ہے ہی ہیں
اس آگ کو بجھانے والا ایک بھی نہیں اشد عقیدہ اس صیغہ کی فیرت کا جانا نہ ٹھکر رہا ہے لیکن اس ستم طریقہ پر آئندہ یہاں کے والا ملال و درد کا
جلا دیا کہ بے والا اس بھروسے ہونے سے بڑا کاسا ستم کے والا ایک ہی دروازے میدان ملتے نہیں آتا۔ اسی پر تو شاعر شرق میں نوکریاں
بھرتے تھے اور

مستاجرین و دانش لٹ گئے اصراروں کی
یہ کس کفر کا فخر؟ حق بیعت ساقی

٨٩٢- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا
اَبُو بَكْرِ بْنُ عَمِيْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ خُذُوهُمُ
قَدْ بَوَّنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَمْمُوا مَا خَلَقْتُمْ

انہی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اپنی تصویریں کرتے ہیں قیامت کے روز انہیں منقلب کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے بنائی ہیں ان میں سے جان ڈالو۔

تصویریں اور روشا

عمر بن خطابؓ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ پر رضی اللہ

بِأَمْرِ نَقِصِ الطُّورِ
٨٩٣- حَمْدُنَا مُعَاذِينَ فُصَالَةَ عَدَنَانَا

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

بَابُ ۵۲ كَدْرُ هَيْكَةِ الصَّلَاةِ فِي التَّحَاوُّدِ
۸۹۹- حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ قَوْمٌ يَتَّبِعُونَ هَيْكَةَ صَلَاتِ
رَبِّهِمْ حَاجِبِينَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيُّ هَيْكَةٍ هِيَ فَإِنَّهُ لَا تَدْرِي تَعْبَادُ وَرَبُّكَ تَعْبُدُ مَنْ فِي
هَيْكَلٍ أَوْ لَا؟

بَابُ ۵۳ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ

۹۰۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمِ
بْنِ أَبِيهِ قَالَ وَقَدْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَرَيْنِ
فَرَأَى هَيْكَةَ أَحَدِهِمَا رُشْدًا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَلَّمَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّيْتُهُ
بَلَاكًا إِلَهُيًّا وَجَدَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ أَوْ حَكِيمٌ

بَابُ ۵۴ مَنْ كَرِهَ دَخَلَ بَيْتًا فَبَدَّ مَوَدَّةً
۹۰۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أَخْبَرْتَنِي أَنَّهَا
رَأَتْ جَنَرَيْنِ فَبَدَّ بَيْنَهُمَا تَعْبَادًا وَرَبُّنَا لَهَا رَسُولٌ أَتَى
عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا عَلَى الْأَمْرِ فَبَدَّ بَيْنَهُمَا
فِي وَجْهِهِمَا أَنْكَرَ هَيْكَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَيْسَ هَذَا
الْعَبْدُ إِلَى رَسُولِهِ أَمَّا الَّذِي كُنْتُ؟ قَالَ مَا بَالُ هَذَا
الْمَسْئَلَةِ؟ فَقَالَتْ رَأَيْتُهُمَا يَتَعَبَّدَانِ عَلَيْهِمَا وَيَتَوَسَّلَانِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ
هَذَا وَالْقَرَرِ يَتَعَبَّدُونَ لِرَبِّهِمَا الْقِيَامَةَ يَقُولُ لَهَا
بَقِيَّتُهَا مَا تَسْأَلُ فَقَالَ إِنَّ نَبِيَّكَ تَرَى نَبِيَّكَ

اسی طرح مطابقت کی ہے۔

تمارے وقت اُتار دینا کی وجوہ

عمر ویزیری شیب کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ حضرت عائشہ صدیقہ کے کاٹنا انھیں
کے ایک جانب من کا ہر دو ٹک رہا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اسے ہٹا دو
کیونکہ اس پر وہ کی تصویریں مناز میں مہر سے ملنے
ہوتی ہیں۔

تصویریں من لکھیں رحمت کے فرشتے نہیں آتے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دعا کی کہ میں لوگوں کے گناہ
میں دیر ہو کر توبہ باج نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر گناہ گندہ
چلا کر آپ باہر نکال دے آئے اور وقت طاعت ان سے شکایت
کی کہ وقت مقرر ہو کر گناہ آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں
عرض گزار ہوئے کہ ہم اس گناہ میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر
ہو۔

جو تصویر من لکھیں داخل نہ ہو۔

حاکم بن محمد کا بیان ہے کہ انھیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتایا کہ میں نے لوگ
گناہ میں داخل ہیں تصویر میں ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے دیکھا تو وہ آپ پر کھڑے ہو گئے اور اندر داخل نہ ہوئے۔
میں نے آپ کے چہرہ ان پر کراہ کے ان کو بچھڑا۔ عرض گزار ہوئے
کہ یا رسول اللہ! میں اللہ اس کے صحن کی جانب متوجہ ہوں ہوا
مجھ سے کیا گناہ سرزد ہو گیا؟ فرمایا کہ اس گناہ کا کیا صلہ ہے؟ عرض
کی کہ میں سنہ سے آپ کے پیچھے ایک ٹکٹہ لکھنے کیلئے خرید رہا ہوں
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والوں
کو توبہ سے کسب و طلب نہ ہو جائے گا اس سے کہ باج گناہ میں نہ آئے
۹۰۲- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ وہ گناہ جس کے اندر تصویریں ہوتی ہیں

الْقَوْمِ لَا تَدْعُهُ إِلَّا إِلَيْكَ ۖ

بِأَرْبَعٍ مَنْ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ ۖ

۹۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا
عُفَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَجْرَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ إِشْرَافًا فَلَمَّا حَجَّ مَا مَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَعْيِنِ الدَّمَ وَتَعْيِنِ
الْكَلْبِ وَتَعْيِنِ الْوَيْحِ وَلَعَنَ أَيْلَ الْوَيْحِ وَتَعْيِنَ
الْوَيْحِ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْمُتَوَرِّدَةَ

بِأَرْبَعٍ مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ كَلْبٍ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفَعَهُ فِيهَا الدَّمُ وَلَا يَنْفَعَهُ يَوْمَ

۹۰۳۔ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ قَطَاةٍ قَالَ سَمِعْتُ

نَافِعَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ كَلْبٍ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفَعَهُ فِيهَا الدَّمُ وَلَا يَنْفَعَهُ يَوْمَ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

بِأَرْبَعٍ الْإِذَاؤُفَ عَلَى الدَّائِبَةِ ۖ

حرف کے فرقے داخل نہیں ہوتے۔

جس نے تصویر پر لعنت کی

صنوعہ ہو تو فی حدیث اللہ تعالیٰ جزا دے گی کہ میں نے ایک

نوحہ کر دیا جو فرما دیا کہ میں نے ایک کہ جس نے ایک

دوسرے سے کہا کہ میں نے ایک کہ جس نے ایک

سے منع فرمایا ہے نیز سود کھانے والے، سود کھانے والے

کو دے گا، بالوں کو برتنے والے اور تصویر بنانے والے

پر لعنت دے گا۔

مختصر سے قیامت میں کہا جائے گا کہ اب اس میں

روح نہیں

قائد کے ہوتے ہیں کہ میں نے ایک کہ جس نے ایک

منزل کے بعد میں نے ایک کہ جس نے ایک

اس سے کہ میں نے ایک کہ جس نے ایک

رہے تھے یہ سب کہ جس نے ایک کہ جس نے ایک

میں نے ایک کہ جس نے ایک کہ جس نے ایک

جو شخص دینی تصویر بنائے گا اس کے دوزخ میں لے جایا جائے

گناہ میں جو دوزخ میں لے جائے گا اس کے دوزخ میں لے جائے گا

خوس کے لئے ساری پریشانی

عزیز میرے حضرت امیر مومنین و مومنین

کی ہے جنہاں سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

طیب و مسلم ایک گھر سے پر سار ہوئے جس پر نیک کی

بنی ہوئی چادر پڑی ہوئی تھی اور آپ نے حضرت امیر کو اپنے

پچھلے

ایک جاہل پر عین آدمیوں کا سوا رہا

کھڑا کر دیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

نے ایک ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

سے کہ تو ہی بہا طلب کے چھلے چھلے پڑے ہیں آپ کے

استقبال کرتے ہیں آپ نے ایک ایک کو اپنے لئے اس قدر

کو اپنے لیے بنایا۔

پسے وقت چہرہ خدا عرض کی کہ چہرہ کو نسا و فریاد کہ چہرہ خدا کی کے ساتھ نیکی
اور عرض کی کہ چہرہ کو نسا و فریاد کہ خدا کی عباد میں چہرہ کی ان کو دیکھ
کے کچھ سے کہہ سنے ہی چیز یہ خدا کی فرمائیں اگر میں عباد پر چہرہ خدا
نہ خدا سے کہہ سنے۔

يَا دَاوُدُ عَنْ أَحَقِّ النَّاسِ بِحُسْنِ الْعَصَمَةِ
 ۹۱۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِرٌ
 عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَامِ بْنِ شُرْمَةَ عَنْ أَبِي سَرَاخَةَ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ
 أَحَقُّ بِحُسْنِ عَصَمَتِي قَالَ أَقْدَقُ قَالَ شَرُّ مَنْ
 قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَمْ مِنْ قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَوْنُ مَنْ
 قَالَ كَثْرَةُ بَرِّكَ وَقَالَ ابْنُ شُرْمَةَ وَبِعِيْنِي بَنِي إِدْرِيسَ
 حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَشَيْكُهُ

يَا دَاوُدُ لَا يَجَاهِدُكَ إِلَّا بَاذِنُ الْكَبَوْنِ
 ۹۱۲ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
 سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جُنَيْدٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي
 الْقَعْقَاعِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَاهِدُكَ هَذَا قَالَ لَكَ أَجَاهِدُ
 قَالَ تَعَقَّقْ فَإِنَّهُمْ هَذَا وَهَذَا

يَا دَاوُدُ لَا تَسْبُتِ الرَّجُلَ وَالِدَايَهُ
 ۹۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ
 عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ كَبِيرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ
 عِبَادِ اللَّهِ مِنْ عِبَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ تَكْبَاهِي أَنْ
 تَلْعَنَ الرَّجُلَ وَالِدَايَهُ فَيَكْفُرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ
 الرَّجُلَ وَالِدَايَهُ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلَ أَبَا الرَّجُلِ
 كَيْسَبُ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ

يَا دَاوُدُ إِجَاهِدْ دُعَاءَ مَنْ بَعَثَ إِلَيْكَ
 ۹۱۴ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي مُرَيْكَةَ حَدَّثَنَا
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَائِقُ
 عَنْ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَتَانَا ثَلَاثَةٌ فَمَرَّتْ بَيْنَنَا فَمَرَّتْ بَيْنَنَا

حسن سلوک کا لوگوں میں سب سے زیادہ مستحق کوئی ہے
 ہندو کا یہ ہے کہ حضرت پیر محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
 فرمایا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدنامی میں حاضر
 ہو کر عرض کر اے رسول اللہ امیرِ مومنین سلوک کا سب سے بڑا
 مستحق کون ہے؟ فرمایا کہ باری والہ۔ عرض کی کہ پھر کون ہے؟ فرمایا
 کہ تمہاری والدہ۔ عرض کی کہ پھر کون ہے؟ فرمایا کہ تمہاری
 والدہ ہے۔ عرض کی کہ پھر کون ہے؟ فرمایا کہ تمہاری
 والدہ ہے۔ اس طرح اس نے تینوں کو یہی جواب دیا کہ تمہاری
 والدہ ہے۔

والدین کی بغیر اجازت جہاد پر نہ جائے
 مسدد بخاری، سنن اور شعبہ، صحیح ابی الدانیا۔
 عبد بن کبیر، سفین، صحیح ابی الدانیا۔ حضرت عبد اللہ
 بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی
 نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی کہ کیا میں جہاد
 کروں؟ فرمایا کہ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ عرض کی ہاں تو فرمایا
 تو ان کی اجازت کر لی تو جہاد کر۔

کوئی اپنے والدین کو گالی نہ دے
 حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
 کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب
 تم کسی بڑے کو جہاد میں لے کر جاؤ تو اپنے والدین پر
 لعنت کرے۔ یہاں تک کہ کہے کہ کوئی اپنے والدین پر کہیں
 طعن لعنت کرے؟ فرمایا کہ آدمی دوسرے کے
 والد کو گالی دے کر کہے کہ اس کے باپ اور اس کی ماں
 کو گالی دے۔

والدین کے ساتھ ٹکی کرنے والے کی حالت اول موتی سے
 حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی جہاد سے
 نہیں جاتے جن میں سے ایک بڑے کی خدمت میں چپکے سے غارت
 پر یا اس کے گھر سے ایک بیت بڑا چھوڑا اور وہ جہاد پر گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعُوا فَتُكْفَرُوا عَنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

٩١٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ
بِأَنَّ عَمْرُوَ ابْنَ الْوَالِدِ يُنَوِّنُ الْكُتُبَ

۹۱۶ - حَكَمًا لِّمَنْ رِضِيَ رِضَايَ حَقَّتْ نَاحِيَةٌ أَمَّا رِضَايُ

عَنِ الْمَدِينَةِ قِيَمَتِ عَيْنُ الْمَدِينَةِ مِنْ أَفَى بَيْتِهِمْ هِيَ أَيْمُهُ
رَبِّهِمْ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَلَا أَيُّكُمْ هَذَا كَيْدُ الْكُفْرِ بِمَا عَمِلَ بَنِي يَسْرُورَ أَمْ يَسْرُورُ
قَالَ الْأَنْصَارُ لَا يَسْرُورُ هُوَ مَقْرُوفٌ الْوَالِدُ بَيْنَ وَكَانَ مَتَكِنًا
فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الْمَدِينَةِ وَشَهَادَةُ الْمَدِينَةِ لَا
وَقَوْلُ الْمَدِينَةِ وَشَهَادَةُ الْمَدِينَةِ بِنَا لَأَلْ يَقُولُ كَمَا حَقَّ
عَلَيْكَ لَا تَكُنْ كَذِبًا

٩١- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ بْنِ أَسْبَغَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَبِيْلَةُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَسْبَغَ بْنَ سَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هُوَ كَرِيْمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَكْرًا وَرَأَى سُوَيْدَ بْنَ أَسْبَغٍ فَقَالَ أَتَشْرِكُ بِاللَّهِ وَتَقُولُ أَنَّهُ مُشْرِكٌ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ فَقَالَ لَا أَتَشْكُمُ بِأَكْبَرِ أَيْكَا يُرْقَى قَالَ قَوْلُ النَّبِيِّ وَقَالَ شَهَادَةُ الْغُفْرِ قَالَ شُعْبَةُ وَكَأَنَّهُمْ عَلَيْنِ إِنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ النُّورِ

بأمره صلى الله عليه وآله وسلم إلى أبي بكر
عنه صلى الله عليه وآله وسلم إلى أبي بكر
عنه صلى الله عليه وآله وسلم إلى أبي بكر

بے فکر میں غیہ غوغا مچا رہا تھا کہ نے کب ان رشتہ داروں کو پہنچا دیا ہے اُسے کھول دے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن کے سامنے

یہ پھر شہباز کی والدین کی تفریق کی وجہ سے ہے۔

حضرت عبید بن جراحؓ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فاضل کی تائید کی تم پر
حرمِ رانی جغیرہم خروستہ کی قبر پر لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فاضل کی تائید کی
اللہ تعالیٰ نے فاضل کی تائید کی تم پر لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فاضل کی تائید کی
اللہ تعالیٰ نے فاضل کی تائید کی تم پر لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فاضل کی تائید کی

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر کو
 اللہ تعالیٰ کا عہد سلیم لے لیا۔ کہ میں تمیں سے جسے کہو
 کہ نہ بتاؤں۔ تم عرض کرو مجھے کہ یا رسول اللہ! میں نہیں۔ سو کہ
 اللہ کے ساتھ شریک کی مانند اللہ کی ہمتوں کے اس وقت آپ شریک
 ماننے کہتے تھے کہ اٹھ بیٹے اور فریاد۔ خجوا را اور جھوٹی بات
 جھوٹی گوی۔ یہ جھوٹی بات اور جھوٹی گوی۔ چنانچہ آپ بلوریں
 فرماتے سچو میں تک کہ میں نے دل میں کہا کہ آپ شاید غلطی
 نہیں ہو گئے۔

جیدانہ ہیں اور اگر کہیں سے کہیں نے حضورؐ کو دیکھا
 دیکھ لیا کہ وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ خدا تعالیٰ علیہ
 وسلم نے مجھ کو بھی اس کا ذکر فرمایا۔ آپ سے مجھ کو کتب میں
 میرے لیے بھی لکھا گیا کہ خلیفہ یا رسول اللہ کے ساتھ شریک نہ ہو، کسی
 جہن کو قتل نہ کر، اور دوسری کئی باتیں ہیں۔ پھر فرمایا کہ کتب میں
 مجھ کو لکھا ہے کہ میں نے اپنے چچا کو دیکھا ہے کہ وہ فرمایا ہے کہ میں نے اپنے چچا کو دیکھا ہے
 گواہی۔ شیعہ کا کہنا ہے کہ میرے چچا نے کہا ہے کہ میں نے اپنے چچا کو دیکھا ہے
 نے چچا کو دیکھا ہے۔

مشترک باب سے جملہ رمعی :
 عودہ بنی تہر کرانین کہ حضرت جہاد بنجبہ اور جگر بنی شافعی
 جنہ فراتی میں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ میں میر
 میرا دھرم میرے پاس تائیں جو مسلمان نہ تھیں۔ پس میں نے ہی کیا

لَا جِبَّةَ فِي هَذَا لِبَنِي إِسْرَءِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّأَتْ
الْبَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهَا ؟ قَالَ نَعَمْ
قَالَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَتَرَكْنَا اللَّهَ تَعَالَى فِيهَا لَا يَبْقَى كَرَمٌ
إِلَّا هَبَّ الْوَيْلُ لَهَا فَرَفَعْنَا كُرُورِي الْوَيْلِ

بِأَعْيُنِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهَا قَسَّأَتْ
قَالَ الْكَافِرُ حَكَمَ تَلَّى هَذَا عَنْ مُبَرِّقَةٍ عَنْ
أَمَّا قَوْلُ قَالَ قَدِ مَاتَ أَمِيٌّ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي حَرْفِهَا
كَمُشْرِكَةٍ قَدْ مَاتَ رَجُلٌ إِذَا هَذَا وَالْبَنِي صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيرُهُمَا قَا سَلَفَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنْ أَمِيٌّ قَدِ مَاتَ
وَمَنْ بَلَغَتْ قَالَ نَعَمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَنٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ عُقَيْبِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي رَافٍ عَنْ مُبَرِّقَةَ ابْنَةِ مُبَرِّقَةَ عَنْ
بَنِي إِسْرَءِيلَ أَخْبَرُوا أَنَّ أَبَا سَفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هَذَا
أَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَقْبَلُ الْبَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِأَعْيُنِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَمٌ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ
بِأَعْيُنِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَمٌ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ مُبَرِّقَةَ ابْنَةِ مُبَرِّقَةَ عَنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَيَعْلُو بْنُ أَبِي رَافٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَفْيَانَ قَسَّأَتْ
يَوْمَ أُحُدٍ كَرَمٌ إِذَا هَذَا كَرَمٌ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ
هَذَا مَنْ لَا حَرْفَ لَهُ قَالَ أَمِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَنْ بَلَغَتْ قَا رَسَلَ إِلَى كَرَمٍ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ
قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ

وَحَبَسَهَا فِي بَيْتِهَا أَوْ كَسَتْهَا قَا رَسَلَ إِلَى كَرَمٍ
إِنْ أَمِيٌّ كَرَمٌ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ قَسَّأَتْ

بِأَعْيُنِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَمٌ قَسَّأَتْ
۹۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ جانتا ہے کہ اس کے

اِنَّكَ تَهْتَكُهُ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَقْتَلًا لَفِي اَكْبَرِ كُنْهٍ
وَحَيْثُ

مطلب یہ کہنا تھا کہ ہمارے اعدا اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں
کہ ہمارے کیا کہے۔

جو شہید داری جوڑے خدا اس سے خوش ہو کر ملے گا
سید یہ کہنا تھا کہ ہمارے اعدا اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

کہ یہی کریم صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص نے
طعن کر دیا کہ اگر جب اس کی توفیق سے ہم راہ ہوتے ہوں تو اس

کی بارگاہ میں عرض کر دوں۔ یہ تمام اس کے جہت سے ہوتے ہیں
عمر یہ کہ جب سے سنار رہیں کیا اس سے ہم سزا پر نہ لکھیں

جس سے ہم اس سے تعلق جہتوں اور جہت کے لئے ہم اس سے
تعلق توڑ دے عرض کیا کہ حسب کلام میں فرمایا کہ کچھ فرمایا

وہ کہ خدا صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہم راہ ہوں تو اس
کی بارگاہ میں عرض کر دے کہ اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

یہ تمام اس کے جہت سے ہوتے ہیں اور جہت کے لئے ہم اس سے
تعلق توڑ دے عرض کیا کہ حسب کلام میں فرمایا کہ کچھ فرمایا

وہ کہ خدا صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہم راہ ہوں تو اس
کی بارگاہ میں عرض کر دے کہ اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

یہ تمام اس کے جہت سے ہوتے ہیں اور جہت کے لئے ہم اس سے
تعلق توڑ دے عرض کیا کہ حسب کلام میں فرمایا کہ کچھ فرمایا

وہ کہ خدا صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہم راہ ہوں تو اس
کی بارگاہ میں عرض کر دے کہ اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

یہ تمام اس کے جہت سے ہوتے ہیں اور جہت کے لئے ہم اس سے
تعلق توڑ دے عرض کیا کہ حسب کلام میں فرمایا کہ کچھ فرمایا

وہ کہ خدا صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہم راہ ہوں تو اس
کی بارگاہ میں عرض کر دے کہ اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

یہ تمام اس کے جہت سے ہوتے ہیں اور جہت کے لئے ہم اس سے
تعلق توڑ دے عرض کیا کہ حسب کلام میں فرمایا کہ کچھ فرمایا

وہ کہ خدا صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہم راہ ہوں تو اس
کی بارگاہ میں عرض کر دے کہ اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

یہ تمام اس کے جہت سے ہوتے ہیں اور جہت کے لئے ہم اس سے
تعلق توڑ دے عرض کیا کہ حسب کلام میں فرمایا کہ کچھ فرمایا

وہ کہ خدا صلا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہم راہ ہوں تو اس
کی بارگاہ میں عرض کر دے کہ اس کی عمر سزا پر نہ لکھیں

يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَهِيَ حُرْمَةٌ لِّكَ

۹۲۵۔ حَتَّىٰ يَكُنَّ يَدَايَاكَ مَبْرُورَتَيْنِ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْيَهُودُ

اَلْحَبْرَاءُ مَعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي سُرَيْجٍ

بْنِ يَسَّافٍ يَخْبَرُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ اَبِي بَكْرٍ صَدِيقِ

اَللّٰهِ عَلَيْهِ سَلَامُ قَالَ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ عَنِ اَلْحَقِّ عَنِ

اَبَا اَلْمَدَنِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ قَالَ لَمَّا كُنَّا فِي اَمَامِ اَلْعَاقِبَةِ

بَلَدٍ مِّنْ اَلْقُرْبَىٰ قَالَ لَمَّا كُنَّا فِي اَمَامِ اَلْعَاقِبَةِ اَنَّ اَوَّلَ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَهِيَ حُرْمَةٌ لِّكَ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْيَهُودُ

قَالَ قَوْلُكَ ۚ قَالَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِمَا سَلَامٌ ۚ قَالَ لَمَّا كُنَّا فِي اَمَامِ اَلْعَاقِبَةِ اَنَّ اَوَّلَ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَهِيَ حُرْمَةٌ لِّكَ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْيَهُودُ

قَالَ قَوْلُكَ ۚ قَالَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِمَا سَلَامٌ ۚ قَالَ لَمَّا كُنَّا فِي اَمَامِ اَلْعَاقِبَةِ اَنَّ اَوَّلَ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَهِيَ حُرْمَةٌ لِّكَ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْيَهُودُ

قَالَ قَوْلُكَ ۚ قَالَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِمَا سَلَامٌ ۚ قَالَ لَمَّا كُنَّا فِي اَمَامِ اَلْعَاقِبَةِ اَنَّ اَوَّلَ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَهِيَ حُرْمَةٌ لِّكَ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْيَهُودُ

يَقُولُ الرَّحْمَنُ الْكَافِي. قَالَ مُحَمَّدٌ فِي كِتَابِ تَهْذِيبِ جَنَابِ
بِشَارِ. تَهْذِيبُ بَابِ يَاءٍ زَيْدٌ لِيَقِي اللَّهَ وَحَسْبُ
الْمُتَمَسِّكِينَ. تَزَادَ حَبِيبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَدُّهُ قَاتِلُ
حَنْ قَاتِلِ عَنْ مَوْلَى بْنِ الْأَمِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُنْ لَمْ يَزَلْ رَجُلًا أَبْلَهًا
يَبْلَاهُ يَتَمَنَّى أَوْلَاهُ يَمْلِكُ مَا

بَابُ كَيْفَ لَيْسَ الْأَوَّلُ بِالْمُكَافِي
۹۲۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ
عَنْ الْأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو وَفِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَنْ قَبِيْلَةَ عَنْ مَوْلَى بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
الْأَعْمَشَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعَهُ
حَسَنٌ وَفِيهِ عَنْ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَيْسَ الْأَوَّلُ بِالْمُكَافِي وَفِيهِ عَنْ الْأَوَّلِ الْأَوَّلِ إِذَا
قَطَعَتْ رَجُلًا وَصَلَتْ

بَابُ مَنْ وَمَنْ وَصَلَتْ رَجُلًا فِي الْوَسْطَةِ
كَمَا أَسْكَنَهُ

۹۳۰. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ
حَكِيمَ بْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَلَا يَتَأَمَّنُّ أَكُنْتُ أَتَحَدَّثُ بِهَا فِي الْمَجَامِعِ وَمِنْ
وَصَلَتْ رَجُلًا قَدْ صَدَّقَهُ هَلْ لِي فِي قَتْلِهِ وَنَاسِجٍ
قَالَ حَكِيمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسَلَّتْ حَتَّى مَا سَلَمَتْ مِنْ خَيْرٍ وَيُقَالُ أَيْضًا
عَنْ أَبِي الْيَمَانِ أَتَحَدَّثُ وَقَالَ مَعْمَرٌ وَصَالِحٌ
قَالَتِ الْمَسَائِدُ أَنَّ جَدَّكَ لَمْ يَزَلْ رَجُلًا أَبْلَهًا

الْقَبْرُ وَتَابَتْ رَجُلًا عَنْ أَبِيهِ
بَابُ مَنْ مَنْ شَرِكٌ حَبِيبَةُ عَمْرٍو

تَلْعَبُ بِهِ أَوْ قَبْلَهَا أَوْ قَدْ رَجَعَتْ
۹۳۱. حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

نہیں، میرا دل تو اٹھتا ہے ہے اور ایک مسلمان میں جس کی
مددیت میں اتنا یاد ہے۔ ہر انہوں نے عبد اللہ اور اس کی
حضور مروان انہوں نے کہا کہ میں نے ہی کریم علیہ السلام
کے طبع و سلم سے متاثر۔ وہ میری ان کے ساتھ شرف
دار کا ہے جس میں قری کے ساتھ نہایت ہی بدست
طری کے ایک جلدی کر کے ہیں۔

بدست لکھنے والا جلدی کر کے نہ والا نہیں ہے
آتش، جس میں مروان بن الحارث نے کہا ہے کہ میں نے
خبروں نے حضور عبد اللہ بن مروان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے
مغنیہ کا بیان ہے کہ آتش کے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
بھی عرفا روایت نہیں کیا بلکہ اس اور طرف سے ہی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی عرفا روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ جلدی
والا جلدی کرنے والا نہیں بلکہ جلدی کرنے والا وہ ہے کہ جب
اس سے رشتہ لگا جائے تو اس کے لئے ہے۔

جس نے عاتق شریک میں جلدی کی پھر مسلمان ہو گیا

مروان بن الحارث کا بیان ہے کہ انہیں حضرت حکیم بن جریم رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ وہ عرض گزار ہے کہ رسول اللہ ان
کاہلوں کے بارے میں حضور کا کیا خیال ہے جو میں نے عاتق میں کیا
کہ جیسے جیسے میں، ظہور آکر کر اور عاتق دینا کیا میں کالجی گذار
ہے کہ حضرت حکیم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا۔ تم اپنی ساری باتوں کے سبب میں عاتق و عاتق سے شریک
ہو۔ یہ میں نے بیان کیا کہ ابو الیمان سے آتش مروان سے۔
مروان، عاتق، ابن مسافر نے آتش کہا ہے۔ ابن مسافر کا
قول ہے کہ آتش سے مروان کی کتاب ہے اس طرح چشم ہے بعد

باجہ سے عاتق کی ہے جو
ظہور کے کے کو لکھنے دینا ان کے برسر دینا اور

اُس نے عاتق کو لکھا
حضور نے عاتق سے مروان کی کتاب ہے اس طرح چشم ہے بعد

عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي خَدِيَّ
لِيَقُودَ بِي عَلَى قَلْبِي وَأَدْبَعُكَ الْحَسَنَ عَنِ فَخْرٍ
الْأَخْذِي ثُمَّ يَهْتَمُّ بِمَا تَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا
وَأَرْحَمْنَا وَقِنَ عَيْنِي قَالَ حَدَّثَنَا آدِثُ بْنُ
مُسَيْمَاتٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ الْتَمَّيْتُ فَوْقَهُ فِي تَلْبِي
وَنَهَيْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَذَّبَ بِي كَذَا وَكَذَا أَمَّا
أَمْرُهُ مِنْ أَبِي عُمَانَ فَتَنَظَّرْتُ فَوَجَدْتُهُ يُؤَدِّي
مَكْتُوبًا فِيهَا مِثْقَلُ

بِأَرْبَعِ حُسْنِ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ
۹۴۲ - حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ وَشَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خَوَاجَةٍ
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ عَهْدِي بِفَلَاحٍ يَبْنِي لِي
كُنْتُ أَسْتَمِعُهُ يَكُ كُتْمًا وَلَقَدْ أَمَرْتُ رَبَّهُ أَنْ يَبْتَرِحَهَا
بِئْسَتْ بِنْتُ الْإِسْلَامِ مِنْ قَضَبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَحْرًا
ثُمَّ تَجَدَّى فِي خَلْقِهَا وَنَهَا

فت: یہ مضمون اس حدیث ۳۴۳۲ اور ۳۴۳۳ میں بھی موجود ہے۔ محبت کا یہ جو تقاضا ہے کہ محبوب کو اگر قرینہ
کے ساتھ کثرت سے نہاں پر آئے ہے اور محبوب کی وفات کے بعد بھی اسے بھلایا نہیں جاتا کہ یہ محبت کا تقاضا ہے کہ آدمی محبت
کے پابندی سے بھی پیار کرتا ہے اور کسی سلوک کے وقت اس میں دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ محبت کے یہ تمام تقاضے ہوتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی پہلی زوجہ مطہرہ اور سنت محمدی کی ازمنہ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتنی محبت تھی جنہ
کی رہاں سوانح سے اکثر ان کی قرینیں منہا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے باعظمت رنگ تھا کیونکہ اپنے وقت میں یہ
محبوب پروردگار کی زہرہ تھی۔ ولت قسمل املو یث یثیر متن یثا ۵۵۵۵ والنعنیل النوطیہ

بِأَرْبَعِ حُسْنِ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ
۹۴۲ - حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ وَشَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خَوَاجَةٍ
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ عَهْدِي بِفَلَاحٍ يَبْنِي لِي
كُنْتُ أَسْتَمِعُهُ يَكُ كُتْمًا وَلَقَدْ أَمَرْتُ رَبَّهُ أَنْ يَبْتَرِحَهَا
بِئْسَتْ بِنْتُ الْإِسْلَامِ مِنْ قَضَبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَحْرًا
ثُمَّ تَجَدَّى فِي خَلْقِهَا وَنَهَا
بِأَرْبَعِ الشَّامِ عَلَى الْإِسْلَامِ

پھر دونوں کو اپنے ساتھ چٹا لے لے دیا کہتے:۔ اے اللہ
تو دونوں پر رحم فرما۔ کیونکہ میں بھی ان پر رحم کرتا ہوں۔
میں کا یہاں ہے کہ میرے دل میں یہ خیال گزرا کہ
میں نے ابو عثمان سے ان دونوں حدیثیں سنی ہیں یہ کہیں
یہ حدیث تو نہیں سنی۔ جب میں نے اپنی بیاض
دیکھی تو اس میں یہ حدیث اسی طرح لکھی ہوئی دیکھی
جیسے تھی۔

دوسرا قول اگر ایمان کا حصہ ہے
مرا یہ ترجمہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنہا نے اپنے لہجہ میں کہنے لگے کہ اگر وہ ہمارا رنگ نہیں آتا
تو اسے حضرت صدیق اکبر کا رنگ نہ سمجھو کہ اس سے بھی سنا
ہوئے رات آگے نہیں۔ کیونکہ میں حضور کو اکثر ان کا ذکر کرتی
ہوں کہ سنی پر حضور کو آپ کے پہلے مسلم نہ دیکھا کہ
انہیں جنت میں مونی کے مل کی بخلت سے وہ ادھیض
مرا یہ ترجمہ ہے کہ ان کی جنت میں سے بھیجے۔

فت: یہ مضمون اس حدیث ۳۴۳۲ اور ۳۴۳۳ میں بھی موجود ہے۔ محبت کا یہ جو تقاضا ہے کہ محبوب کو اگر قرینہ
کے ساتھ کثرت سے نہاں پر آئے ہے اور محبوب کی وفات کے بعد بھی اسے بھلایا نہیں جاتا کہ یہ محبت کا تقاضا ہے کہ آدمی محبت
کے پابندی سے بھی پیار کرتا ہے اور کسی سلوک کے وقت اس میں دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ محبت کے یہ تمام تقاضے ہوتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی پہلی زوجہ مطہرہ اور سنت محمدی کی ازمنہ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتنی محبت تھی جنہ
کی رہاں سوانح سے اکثر ان کی قرینیں منہا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے باعظمت رنگ تھا کیونکہ اپنے وقت میں یہ
محبوب پروردگار کی زہرہ تھی۔ ولت قسمل املو یث یثیر متن یثا ۵۵۵۵ والنعنیل النوطیہ

بِأَرْبَعِ حُسْنِ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ
۹۴۲ - حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ وَشَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خَوَاجَةٍ
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ عَهْدِي بِفَلَاحٍ يَبْنِي لِي
كُنْتُ أَسْتَمِعُهُ يَكُ كُتْمًا وَلَقَدْ أَمَرْتُ رَبَّهُ أَنْ يَبْتَرِحَهَا
بِئْسَتْ بِنْتُ الْإِسْلَامِ مِنْ قَضَبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَحْرًا
ثُمَّ تَجَدَّى فِي خَلْقِهَا وَنَهَا
بِأَرْبَعِ الشَّامِ عَلَى الْإِسْلَامِ

نہایت اعلیٰ

اسی جلد کی حدیث ۹۵۲ اور ۲۲۳ میں نسخہ طور پر موجود ہے کہ جو حد کے بعد ہی پر دم نہی کرتا اس پر بھی دم نہیں کیا جائے گا اور حدیث ۹۵۴ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی دفعہ خدا کی قسم کہا کہ میرا کہہ کر وہ آدمی مسلمان نہ بنے جس کا مسابہ اس کی اپنا سال سے ہے نہ عورت نہ مرد۔ اور قتال میں اسے مسلمان نہ بنائیں گے کیے مل باریعت و باعدیہ تکبیر نہائے۔ آمین۔

۹۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو أُمُورٍ وَاحِدٌ شَا أَبُو مُرَّةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مَشْرُوعٍ عَزَمَ قَدْرًا مَا حَاجَلَ مِنْهُ لِنَسَانٍ أَوْ حَاجَبَهُ إِلَّا كَفَّاتَ لَهُ مَدَنَةٌ.

حدیث اس میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان درخت لگا دے اور اس سے کوئی مسلمان یا جانور کھائے تو لگائے والے کے طرف سے وہ حدیث غار بن جائے۔

۹۵۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَبْرِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَزِمَ عَمَلَهُ لَدَيْهِ عَمَلٌ بِأَجْبَسَ الْأَصَابِعَ يَأْكُمُ يَدَهُ كُلَّهَا ثُمَّ قَالَ: فَأَعْبَدُوا اللَّهَ وَلَا تَكْفُرُوا بِهِ طَبَقًا وَلَا يَأْتُوا الْبُيُوتَ إِلَّا عَسَا نَالُوا كَوْلَهُمْ كُنْتُ أَلْفَ خُزُرٍ.

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر دم نہیں کرتا اس پر بھی دم نہیں کیا جائے۔

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي أَيُّوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمْرٌ كَرِيهٌُّ لَكُمْ مَعَكُمْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ يُوحِي بِي جِبْرِيلُ بِالْجَبَابِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِرُكَ.

حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جیسے بے حساس کے پاس سے میں دھنک کر سے رہے ہیں تک کہ مجھے خیال آئے کہ شاید اسے اس کا دل نہ تار دیا جائے۔

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَابٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا حَرْوَنُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ يُوحِي بِي بِالْجَبَابِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِرُكَ.

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام جیسے بے حساس کے پاس سے میں دھنک کر سے رہے ہیں تک کہ میں نے خیال کیا کہ حقیر پر اسے اس کا دل نہ تار دیا جائے گا۔

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي أَيُّوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ يُوحِي بِي بِالْجَبَابِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِرُكَ.

حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جیسے بے حساس کے پاس سے میں دھنک کر سے رہے ہیں تک کہ میں نے خیال کیا کہ حقیر پر اسے اس کا دل نہ تار دیا جائے گا۔

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَابٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا حَرْوَنُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ يُوحِي بِي بِالْجَبَابِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِرُكَ.

حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جیسے بے حساس کے پاس سے میں دھنک کر سے رہے ہیں تک کہ میں نے خیال کیا کہ حقیر پر اسے اس کا دل نہ تار دیا جائے گا۔

۹۵۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي أَيُّوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ يُوحِي بِي بِالْجَبَابِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِرُكَ.

حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جیسے بے حساس کے پاس سے میں دھنک کر سے رہے ہیں تک کہ میں نے خیال کیا کہ حقیر پر اسے اس کا دل نہ تار دیا جائے گا۔

۹۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَابٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا حَرْوَنُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ يُوحِي بِي بِالْجَبَابِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِرُكَ.

حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جیسے بے حساس کے پاس سے میں دھنک کر سے رہے ہیں تک کہ میں نے خیال کیا کہ حقیر پر اسے اس کا دل نہ تار دیا جائے گا۔

مُتَّفِقًا ۛ

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي وَثِيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، قَامَتِ لَكَ يَوْمَئِذٍ قِيَامَتُكَ وَأَنْتَ لَا تَدْرِي لَدَيْكَ مِنْ حَبَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ الْغَدِيُّ لَدَيْكَ مِنْ حَبَارَةِ بَنِي إِسْرَءِيلَ، ثَابِتُكَ شَبَابَةُ وَأَسَدُ بْنُ مُوسَى وَهَلَالُ حَبِيبُ بْنُ الْأَسودِ وَعُمَاسُ بْنُ حَمْرٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ عَتَايَاشٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي وَثِيْبٍ عَنِ الْمُطَهَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُرَیْرَةَ ۛ

بَابُ دَلِيلِ كَاتِبِ خَيْرَاتِ جَارَةِ ۛ

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا هَبْشَةُ ابْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنِ بْنِ كَالٍ كَانَ الْكَلْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا نَسَاخُ الْمَسْلُكَاتِ لَا تَخُوفُ جَارَةُ الْكَلْبِ تَقَامُ وَتَقْرَأُ مِنْ شَايٍ ۛ

بَابُ كَاتِبِ مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ جَارَةَ ۛ

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي سَوِيْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ جَارَةَ، وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ حَبِيبَهُ، وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ قَلْبَهُ خَيْرًا أَوْ لِيْسَ خَيْرًا ۛ

۹۵۷۔ حَدَّثَنَا هَبْشَةُ ابْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُطَهَّرِيِّ عَنْ أَبِي شَكْرٍ الْعَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَأَبَا بَكْرٍ حَبِيبَايَ جِلْمَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُتَّفِقًا ۛ

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ابْنِ أَبِي وَثِيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، قَامَتِ لَكَ يَوْمَئِذٍ قِيَامَتُكَ وَأَنْتَ لَا تَدْرِي لَدَيْكَ مِنْ حَبَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ الْغَدِيُّ لَدَيْكَ مِنْ حَبَارَةِ بَنِي إِسْرَءِيلَ، ثَابِتُكَ شَبَابَةُ وَأَسَدُ بْنُ مُوسَى وَهَلَالُ حَبِيبُ بْنُ الْأَسودِ وَعُمَاسُ بْنُ حَمْرٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ عَتَايَاشٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي وَثِيْبٍ عَنِ الْمُطَهَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُرَیْرَةَ ۛ

بَابُ دَلِيلِ كَاتِبِ خَيْرَاتِ جَارَةِ ۛ

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا هَبْشَةُ ابْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنِ بْنِ كَالٍ كَانَ الْكَلْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا نَسَاخُ الْمَسْلُكَاتِ لَا تَخُوفُ جَارَةُ الْكَلْبِ تَقَامُ وَتَقْرَأُ مِنْ شَايٍ ۛ

بَابُ كَاتِبِ مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ جَارَةَ ۛ

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي سَوِيْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ جَارَةَ، وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ حَبِيبَهُ، وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْخِرُ قَلْبَهُ خَيْرًا أَوْ لِيْسَ خَيْرًا ۛ

۹۵۷۔ حَدَّثَنَا هَبْشَةُ ابْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُطَهَّرِيِّ عَنْ أَبِي شَكْرٍ الْعَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَأَبَا بَكْرٍ حَبِيبَايَ جِلْمَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ مِمَّنْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلْيُكْرِمُوا حَارَّةً، وَمِمَّنْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ فَلْيُكْرِمُوا ضَبْفَةً جَائِدَةً قَالَ وَمَا جَائِدَةٌ
يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ بَدْرٌ وَنَيْبَةٌ وَالدُّنْيَا فَتَةٌ
فَلَمَّا مَنَّ الْيَوْمَ فَمَّا كَانَتْ ذَاكَ لَيْلًا مَرَّ صَدَقَةٌ
عَلَيْهِ، وَمِمَّنْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلْيُقَلِّدْ خَيْرًا أَوْ لِيَعْمَلْ

بِأَدَبِهِ حَقُّ الْجَوَارِيفِ فَذَرِبِ

الْأَنْبِيَاءُ
۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَنَحْنُ فِي حَدِيثِنا مُشْتَبِهَةٌ
قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُ طَلْعَةَ هَنْتِ
بَحْمُشَةٍ فَالْتَقَيْتُ يَارَسُولَ اللهِ (يَا حَارِجِي)
قَالَ أَرَأَيْتَ أَهْلِي قَالَ إِنْ أَفْقَرْتُ رَحِمًا وَبَلَدًا
يَا بَنِي

بِأَدَبِهِ كُلُّ مَعْرُوفٍ حَقٌّ
۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَنَحْنُ فِي حَدِيثِنا مُشْتَبِهَةٌ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ حَقٌّ

۹۶۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَنَحْنُ فِي حَدِيثِنا مُشْتَبِهَةٌ
قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُ طَلْعَةَ هَنْتِ
بَحْمُشَةٍ فَالْتَقَيْتُ يَارَسُولَ اللهِ (يَا حَارِجِي)
قَالَ أَرَأَيْتَ أَهْلِي قَالَ إِنْ أَفْقَرْتُ رَحِمًا وَبَلَدًا
يَا بَنِي

ہے اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کی مصیقت کمرے اور جو اسے
اور بھائی پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کی عزت
و سحر کے مطابق کمرے۔ حضرت کی گئی کہ رسول اللہ
و سحر کیا ہے اس لیے کہ ایک دن ایک دن یہاں میں وہ
کچھ ہے اور جو اس کے علاوہ سحر ہے۔ نیز جو اس کے
قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اس کے بھائی پر ایمان رکھے
رہتا ہے۔

ہماری کافری دوزخوں کی نیک کی مطابق ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں
کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں
میں۔ پس میں ان میں سے کس کے بچے کو چھو کر دیکھوں اور
کہ ان میں سے جو سحر کے لفظ سے کہہ دے نہ ہو

نیک کامی صدقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں
کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں
کیا جائے وہ صدقہ ہے (ابن اسیر) کا سحر کی طرح کہ اب
قائم ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر سال کے
صدقہ ضروری ہے۔ لوگ عرض گزار ہیں کہ اگرچہ کا ہر کر کے
تو اس لیے کہ اپنے حق کے کام کرے، جس سے اپنی ذات
کو قائم بنیائے اور سحر کرے۔ لوگوں نے عرض کی کہ اگر
کہ حق نہ ہو ایمان نہ کر سکے تو اس لیے کہ ضرورت مند اور
حق کی حد کرے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اگر ایسا نہ کر سکے
تو اس لیے کہ حق کی حد کرے یا اس لیے کہ حق کی حد کرے
اگرچہ یہ کہ حق نہ ہو ایمان نہ کر سکے تو اس لیے کہ ضرورت مند اور
حق کی حد کرے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اگر ایسا نہ کر سکے

اپنی طرح کھنکھاتا

تھا۔ حضرت سعید کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے دیوار کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو محفوظ کرنا ہے۔ پھر آپ نے انگشت اوسط مبارک کو آپس میں جوڑت کر کے بتایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی سواں کرنے یا کسی حاجت کا طالب ہو کر آیا تو آپ نے چہرہ اخضر جلدی عرف چہرہ کو فرمایا: "مناظرہ کر۔" کہ نہیں کر رہے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے ہی کی زبان پر جواب دے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

一、
 二、
 三、
 四、
 五、
 六、
 七、
 八、
 九、
 十、

باب ۹۹۵۔ حُصَيْنَ الْخُنُقُ وَابْتِخَارُهَا
يَكْنَى مَيْتَ الْبَيْتِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا
يَكُنُّ فِي رَمَضَانَ، وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ لَمَّا بَعَثَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخِيْبُهُ إِرْكَابُ
إِنِ هَذَا الْوَادِي قَامَتْ مِنْ قَوْلِهِ فَجَعَلَ فَقَدْ
رَأَيْتُهُ يَا مَرْيَمُ كَأَنَّمَا الْخَلْقُ

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ
عَنْ أَبِي رَيْثٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ آبَائِمْ وَأَجْوَدَ لَنَا
وَأَشْجَعُ النَّاسِ، وَلَقَدْ قَدَّرَ أَهْلُ السِّيَرَةِ ذَلِكَ
بَنِيَّةٍ فَتَطَلَّعُوا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَاسْتَفْهَمُوا
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسُ إِلَى
الْمَوْتِ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي تَرَاخَوْتُ تَرَاخُو، وَ
هُوَ عَلَى قَرْنَيْنِ لِي فِي طَلْعَةِ هُدًى مَا عَلَيْهِ مَرَجُ
فِي حَبِيْبِهِ سَيْفٌ فَقَالَ: لَقَدْ رَجَدْتُ بَعْدَ أَدْوِ
إِنَّهُ لَسَحَرٌ

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ الْمُسَكِّدِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ شَيْءٍ نَهَى عَنْهُ لَمْ يَكُنْ

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخِي عَنْ مَرْثُورٍ قَالَ كُنَّا
جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا قَالَ:
لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ
قُلَامًا مَسْحُومًا، وَأَمَّا كَانَ يَقُولُ: إِنِّي جِئْتُكُمْ
أَحْيَا سَلَامًا خَلَدًا

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا
أَبُو عَتَايَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ مَهْدِي بْنِ

حُصَيْنِ الْخُنُقِ وَابْتِخَارُهَا

یہاں کا قول ہے کہ حضور تمام لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے
اور رمضان میں آپ کی سخاوت اور بڑھ جاتی۔ جب ابو ذر نے
حضور کے بیوت پر ہونے کی خبر سنی تو اپنے ساتھی سے کہا کہ
سوار ہو کر اسی وادی میں جاؤ اور اس شخص کی باتیں سنو
جب وہ واپس لوٹا تو اس نے کہا: میں نے اسے اپنے
اخلاق کا گم دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ بات کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نام لوگوں سے بڑھ کر حسین سب
سے زیادہ سخی و سہ سے زیادہ بخشنے ایک رات اہل بیت
کو عطرہ محسوس پر تو لوگ عطراب آتی سر عطرہ دہندے تو
اسی کی پریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے ہوئے سے جو سام
لوگوں سے پیسے و انکے عطرہ چاہتے تھے اور آپ فرما رہے تھے
کہ خدمت اور آپ حضرت ابو طلحہ کے گھوڑے کی ٹانگی چھو
پر بغیر اس کے سوار ہو کر گئے تھے اور خود آپ کی گھوڑی میں
الکھ رہے تھے۔ پھر فرمایا کہ میں نے اسے (گھوڑے کی) دو دیا پایا
و اس کو بدل لیا تو دیا ایسی ہے۔

محمد بن المنکدر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر
رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے جب بھی کوئی سوال کیا گیا تو آپ نے کبھی نہ
نہی فرمایا کہ نہیں۔

تشریف کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو بن ابی سلمہ
رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ انہوں نے ہم سے حدیث
بیان کرنے ہوئے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخر گواہ
حسن کوئی کے قریب پہنچنے والے نہ تھے اور حضور فرمایا
کرتے کہ غریب سب سے بزرگ لوگ ہیں جن کے خلاق
سب سے اچھے ہیں۔

ابو حازم کا بیان ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: ایک عرصہ چاند نے کرمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں

تَعْبُدُ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ اِیْ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ بِمَدَنَةٍ فَقَالَ سَكُنْ بِقَوْمٍ اَتَدْنَعُ مَا
الْبَرْقَاءُ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ شَعْبَةٌ فَقَالَ سَكُنْ هُنَا

قَالَتْ تَسْتَوِيهِ فَيُهْجَرُ عَنْهَا وَتَقَاتِلُ يَا رَسُولَ
اَللّٰهِ اَلَمْ تَرَ هَذِهِ فَاَلَمْ تَرَ هَا النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ فَتَجَاوَزَ اِلَيْهَا فَلَمَّهَا اَلَمْ تَرَ هَذِهِ تَجِدُ
وَمِنَ الْقَصَابَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اَللّٰهِ مَا احْسَنَ خَلْقًا
كَالسُّنْبَةِ فَقَالَ نَحْنُ فَلَمَّا قَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَنَ اَصَابَهُ قَالُوا مَا احْسَنَتْ
بِحَبِیَّتِ نَأْتِی النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا
فَتُجَابِ اِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلَهُ اَتَمَّهَا وَقَدْ خَرَجْتَ اِنَّهُ
لَا یُسْنُ شَيْئًا مِّمَّا نَعْمَةٌ فَقَدْ رَجَعْتَ بِرَكَّتَاجِیْنِ
بِیْنَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اَكْبَرُ
یَهَا۔

۹۷۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَلْاِیْمَانِ اَحْمَدُ بْنُ شُعْبَةَ
عَنِ الرَّهْزَوِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِي حَبِیْبُ بْنُ قَبِیْطٍ
اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ اَبْتَقَارُبُ الرِّمَاقِ وَیَلْطَمُ اَصْلُکَ وَیَلْیَقُ
الشَّعْرَ وَیَلْکُمُ الْهَرَجُ قَالُوا وَمَا الْهَرَجُ قَالَ
اَلْقَتْلُ الْقَتْلُ۔

۹۷۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو سُوَیْبٍ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ سَمِیْعٍ
سَلَّمَ عَنْ اَبْنِ وَثِیْقٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا یُزَیْرَ حَدَّثَنَا
اَنَّ رَضِیَ اَللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَخَذْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سَنَیْنٍ فَمَا قَالَ لِيْ اَوْفَ وَلَا لَمْ
فَتَعْبُدْ وَلَا اِلَّا فَتَعْبُدْ۔

۹۷۶۔ کَیْفَ یَكُوْنُ الرَّجُلُ فِیْ اَهْلِهِ
۹۷۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ اَبْنِ حَبِیْبٍ عَنْ سَعْدِ
عَنِ اَلْحَكَمِ عَنْ اَبْنِ اُمِّ اَبِیْهِ عَنِ الرَّسُوْلِ قَالَ سَأَلْتُ
عَارِضَةً مَا كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ

عافز بنی حضرت اس نے دوسرے حضرات سے کہا کیا آپ جانتے
ہیں کہ عافز کیسی ہے وہ سب حضرات نے جواب دیا کہ یہ خلیل
ہے حضرت اس نے کہا کہ یہ ایسی خلیلہ ہے جس کے عافز سے ہوتے

ہیں وہ عافز گزرا ہوا ہے کہ رسول اللہ میں سے آپ کے ہونے کی خاطر
لحق ہیں یہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود قبول فرمائی اور آپ کو صورت
بھی تھی اس لئے کہ عافز اس کا چہرہ تھا کہ اس میں سے ایک شخص کے لئے
آپ کے جسم اطہر کا عافز وہی گزرا ہوا ہے کہ رسول اللہ سے تو ہوتی تھی
سے سزا دینے پر نہ ہوتے تھے بلکہ عافز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
محافل میں نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ کا چہرہ تھا کہ اس میں سے ایک شخص کے لئے
دیکھ دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول فرمایا اور آپ کی فریفت بھی
سہانے ملا جو پیشوی بکسل اور آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ سب ایک سوال
کیا ہے تو آپ کا دوسرا فرشتہ اس صحابی سے کہا کہ میں کی بکرت کا سیدھا بکرا
کو کھول کر دیکھ کر تم طرح کے کافر کا من ہو گیا ہے سزا دی جا رہی
کامی میں کہنی دیا جا رہا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لہذا قریب ہو تا جلسے کا عمل گھٹ
جلسے کا عمل سہا ہے گا اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی۔
لوگوں نے پوچھا کہ ہرج کیا ہے؟ فرمایا کہ قتل
قتل۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے
دس سال تک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت
کا شرف حاصل کیا لیکن آپ نے مجھ سے آفت تک نہ
کی اور نہ یہ کہا کہ یہ کام تم نے کیوں کیا اور فلاں کام
لہذا کیوں دیکھا۔

آؤ اس لئے گھر و در میں کیسے رہے۔
اسناد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے گھروالوں کے پاس
کیا عمل ہوتا ہے؟ فرمایا کہ حضور اپنے گھروالوں سے کام میں

فِي أَهْلِهِ، قَالَتْ كَانَتْ فِي مَهْمَةٍ أَهْلِيهِ كَيْدَ الْحَيْثُ
الْمَدَّةُ قَامَ إِلَى الْمَدَّةِ.

باب ۵۹۷: يُبْعَثُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى

۹۷۷- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ عَنْ
كَافِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا أَحْتَمَلَ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جَبْرَيْلَ بْنَ أَبِي
يُحْيَى فَلَا تَأْخُذْهُ فَيُجِبُهُ جَبْرَيْلُ قِيَاوِي جَبْر
فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنْ اللَّهُ يُحِبُّ فَلَا تَأْخُذْهُ
فَيُجِبُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ رَفِي
أَهْلِ الْأَرْضِ.

باب ۵۹۸: الْحُبُّ فِي اللَّهِ

۹۷۸- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ
عَنِ ابْنِ عُيَيْنٍ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْدُ أَحَدٌ حَلَاوَةَ أَرْضِيَا
حَقِّي حُبِّ السَّوْدَةِ لَا يُجِبُهُ إِلَّا بِوَقْعَةٍ أَنْ تَقَعَتْ
فِي النَّارِ أَحْمَدُ الْيَوْمِ مِنْ أَنْ تَهْجُوهُ إِلَى الْبَطْرِ بَعْدَ
إِذَا الْقُدَّةُ اللَّهُ، وَحَقِّي يَكُونُ اللَّهُ قَسَمُهُ أَحَبُّ
إِلَيْهِ مِمَّا سَوَاهَا.

**باب ۵۹۹: قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا قَوْمًا يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُوقِنُونَ قَوْمٌ هَلَكُوا
تَحْكَوُنَا خَبِيرًا وَمَنْ هُمْ إِنْ قَوْمُهُ فَأَوْكِرَتْ
هُمَا الظَّلَامُونَ**

مشغول رہتے وہ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو نہ رکے رکے
کھڑے ہو جاتے۔

محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے
محبت کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ اللہ فلاں
بندے سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو حضرت جبریل
بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور حضرت جبریل آسمان والوں
میں مادی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے لہذا تم بھی
اس سے محبت کرو تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر
زمین والوں کے دھرم میں بھی اس کی محبوبیت دکھادی جاتی ہے۔
اللہ کے لئے محبت کرنا۔

حضرت ابن ابی انکب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی کریم تک ایمان کی لذت نہیں پائے گا
جب تک اس کا کسی آدمی سے محبت نہ کرے حضرت اللہ تعالیٰ کے لئے رکھو وہ
جب تک اس میں جھجک دیا جاتا ہے کہ کئی طرف سے نہادہ بند
نہ ہوا کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے کلمات دیئے ہیں اور جب تک
اللہ وہ اس کا رسول اسے ان کے سوا دوسروں سے زیادہ
محبوب نہ ہوں۔

ایک دوسرے کا خلاق نہ اڑانا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنِّیْ وَرِثَیْہٖمُ مَرْوٰی کَاہِلَیْہٖ
اِیْمٰنِیْ۔ محب نہیں کہیں کا مگر انی اڑیا جائے وہ ان سے بھرتوں
(سورۃ الحجرات آیت ۱۱)۔

وقت: انیسویں اجلاس پر نصیبی کر آج کئے ہی مسلمان کہلانے دواں کر اثر احمد بریل سب سے زیادہ محب دوسرے زندگی میں کہتے
ہی واقع ایسے اے ہی بکر آج کے مسلمان اللہ تعالیٰ کے دافع الحکامات کر یک طرفہ دیکھ کر ان کے خلاف دوسروں کے کہے پر عمل
کرتے ہیں کہ کئی دھرت میٹھنے کے نہیں ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ رسول کے احکام کی پادرا ہی نہیں کرتا کہ نہ نبی آدمی
میں اللہ تعالیٰ کے کہلانے سے کہنے کوئی تفریق باری کہ ماری میں اتنا مٹا ہے کہ کہنے کے خلاف باتوں کر ہیں اسلامی مانت کرے
میں شب و روز کوئی ہے اس کے خلاف اللہ تعالیٰ رسول کے مروت کی پروا نہیں کرتا کہ مسلمانوں کو مٹا دینے کے خاطر مسلمان
کہاں کہانے لگا کہ اللہ تعالیٰ دوسروں نے ہی دی مرایا ہے۔ ہمارے خلاف اسے کہانے کوئی وہ ہے جو سیاسی پیشروں کی خلاف باتوں کر

فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور سے فتنہ کرنا
کفر ہے۔ غنیمہ نے بھی شجرہ سے اسی طرح بدولت
کی ہے۔

ابوالسود اودہلی کا بیان ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی وہ سر سے کو فسق کے ساتھ درگزر کے ساتھ منہ نہ کرے کیونکہ وہ مگر ایسا نہ ہو تو یہ بات اس کی طرف لوٹ آئے گی۔

ہزار بھی علی کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بخشش کو، لعنت کرنے والے اور گالی دینے والے نہ سمجھئے۔ غصے کے وقت بھی آپ صرف تمنا فرماتے کہ اسے کی ہو گیا، اس کی پیشانی خاک آلودہ۔

ابو قتادہ نے حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے جو درخت کے نیچے بیٹھ کر سننے والوں میں سے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیکار کے ساتھ کسی علف دیہی کی قسم کھائے وہ اس میں ہے جس کا وہ مرد انسان پاس نہ رکھتا اور اگر باغیچہ کی چیزوں کی بساتر سے باہر بیٹھ کر علف دیہی سے کسی چیز کے ساتھ دنیا میں علف کشی کی تو قیامت کے روز اسی چیز کے ساتھ ملا کر عیاں ہوگا اور جس نے کوئی پروہت کی تو یہ اسے فعل کرنے کے مترادف ہے اور جس نے ایمان دے کر کفر کا الزام لگایا تو یہ ایسا ہے جیسے اسے فعل کیا۔

ہدیٰ کی نایاب کامیابی ہے کہ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک کو یعنی حضرت سلیمانؑ سے مردِ جانی شدہ کو فریاد کیا ہوئے سنا کہ دو آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ایک دوسرے کو گالیاں دیں۔ ان میں سے ایک کو بہت زیادہ جھڑپا یا اسٹک لکاس کا منہ پھول گیا اور اسٹک نہ دینے پر بولے۔ چنانچہ

هَنْ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَهَابُ الْمُسْلِمُ سُبُوحَ قُرْآنِهِ شَعْبَةً تَأْتِيهِ مِنْ دُرِّهِمْ شُعْبَةً».

٩٨٢. حَدَّثَنَا أَبُو مَعْقَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ نَوَاسٍ
عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ يَمْرُؤَانَ أَنَّ الْأَسَدَ الَّذِي حَدَّثَنَا عَنْ
أَبِي دَرْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزِيحُ رَجُلٌ رَجُلًا بِأَسَدٍ
وَلَا يَزِيحُ بِالْكَلْبِ إِلَّا أَتَتْهُ عَلَيْهِ نَكْبَةٌ
تَكُنْ مَلُوحَةً كَذَلِكَ -

٩٨٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّاحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَحْشَرُوا قُلُوبَكُمْ وَلَا تَسْبَأُوا كَأَن يَقُولَ مِنْكُمْ الْعَبْدُ: مَا لِي تُرَبِّ بِجَسَدِي؟

٩٨٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

كثِيرٌ مِّنْ أُنْجِيَةٍ أَنْ نَأْتِيَنَّ مِنَ الْمُطَّالِقِينَ
مِنْ أَمْرٍ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْبَاقِيَ إِلاَّ رَيْبٌ
مِّنْ عَمَلٍ كَثِيرٍ وَإِن نُّعَذِّبْهُ
مِنْ آفَةٍ يَنْصُرْهُ يَوْمَئِذٍ فَضْلُكَ
إِن يَشَاءِ وَإِن نُّؤَخِّرْهُ لَسْتَ
بِالْمُعْتَدِلِ وَإِن يَنْظُرِ إِلَيْكَ
الْإِنْسَانُ إِذْ دُفِنَ يَنْظُرْ أَصْبَحًا
وَمِنْ آفَةٍ يَنْصُرْهُ يَوْمَئِذٍ فَضْلُكَ
إِن يَشَاءِ وَإِن نُّؤَخِّرْهُ لَسْتَ
بِالْمُعْتَدِلِ وَإِن يَنْظُرِ إِلَيْكَ
الْإِنْسَانُ إِذْ دُفِنَ يَنْظُرْ أَصْبَحًا

٩٨٥- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّثَنَا الْأَحْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ شَابِثٍ
قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ وَهَلْبَةَ أُمَّ
الْيَتِيمِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اسْتَبْرَأْ رَجُلًا
عِنْدَ الْيَتِيمِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَوَّضَ أَحَدُهُمَا

فَاسْتَمِعْتُهُ حَتَّى اَتَمَّ وَجْهَهُ وَتَغَيَّرَ فَقَالَ
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا اَعْلَمُ هِمَّةً
لَوْ دَنَا كَدَّ هَبَّ عَنْهُ الَّذِي رَجَدَ فَاطَّقَ الْيَسْرَ
الْزَّجَلُ فَتَحَبَّرَ يَقُولُ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَالَ: تَعَزَّيْ لَوْ مَنِ السَّيَّاطِرَ، قَالَ: اُتْرَى
بِىْ بِأَمْسٍ، اَتَجَمَّعَتْ اَنَا، اِذْ هَبَّ.

٩٨٦ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَشْرَأْنُ
الْمُصَلِّي عَنْ حَمِيدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ حُدَيْرٍ عِبَادَةُ
بْنُ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَكَثِيرُ النَّاسِ يَلْبِسُونَ الْعِدَّةَ قَدَامِي وَخَلْفِي
مِنَ السُّبُحِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجْتُ بِشُعَيْرٍ كَرَّمْتَنِي مَلَأَ وَفَدَنَ وَرَأَيْهَا
رُفِيفٌ وَهَيَّ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ لَيْسَ وَهَيَّ
الْأَرْحَى قَاتِ بِقَوِّهَا مَاتَ

۵۸۷- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُدَّادٍ
أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْغَدَّادِ رَوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ رَأَيْتُ
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ إِذَا رَأَى عِلْمَهُ نَزَّاهُ فَقَالَ لَوْ تَخَذَتِ

هَذَا أَقْبَسَتْ كَأَنَّ حُلَّةً وَأَعْطَتْهُ ثَوْبًا أَخْرَجَ إِيَّاهُ
فَلَمَّا بَلَغَ مِنْ رَحْلِهِ كَلَامَهُ كَأَنَّ أَهْلِيَّةً
فَقُلْتُ مِنْهَا فَعَاذُكَ الرَّبُّ الَّذِي عَلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ
فَقَالَ لِي: أَيْتَ بَيْتٍ فُلَانًا قُلْتُ نَعَمْ قُلْتُ أَيْتَ
مِنْ أَوْفَى قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ أَصْدَقُ مِنْكَ جَاهِلِيَّةً
قُلْتُ عَلَى حِدٍّ سَأَلْتُ هَذِهِ مِنْ كَيْسِ بْنِ الْحَقِّ قَالَ
نَعَمْ هُمْ أَهْلُ الْكَلْبِ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ تَبْدِيدِكَ
جَعَلَ اللَّهُ لَعْنَهُمْ تَحْتَ يَدِهِ فَيُلَوِّمُهُ مَتَى يَأْكُلُ
وَيَنْشَبُ وَمَتَى يَلْسَنُ وَلَا يَكْفِيهِ مِنْ أَهْلِهِ وَيَعْبُدُ
بِأَنَّهُمْ لَا يَحِلُّ لَهُ نَيْعُهُمْ هُنَا -

بِأَنكِ مَا يُخَوِّنُ مِنْ ذِكْرِ الْمَاسِ نَحْوُ
قَوْلِهِمَا تَعْمَلُونَ وَالْقَوَائِمُ قَبْلَ الْيَوْمِ عَلَى اللَّهِ

نہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر
یہ اس کے کو اس کا خضر ہند ہو جائے۔ پس اس کی طرف تہ ایک آدمی
گیا اور اسے نہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بتایا اور کہ شیطانی
سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ۔ اس نے کہا۔ کیا میرے اللہ
کوئی مضرب دیکھتے ہو؟ کیا میں پاگل ہوں؟ عبادت پہلے
جواز۔

حضرت عہد میں صامت و مٹی اندہ عرفیتیں کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی خدا کے متعلق بتانے کی غرض سے
باہر شریعت لائے تو سب ائمہ میں سے وہ آدمیوں کو چھوٹاتے ہوئے
پایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں تو بتانے کے لئے نکلا
تھا تو ایک لاکھ ملاں آپس میں جھگڑ رہے تھے جس کے باعث یہ
اجالوت، طغیانی، حدیث بد، کفری تسمائے سے بہتری ہے
لہذا ہم تم سے امتیسویں، ستائیسویں، اسی گیسویں مائوں
میں غرض کیا کرو۔

مصر فیکار میں ہے کہ میں نے حضرت ہمدرد علی رضی اللہ عنہ
کے جو بزرگ چاہدہ تھی اور کسی طرح کی چاہدہ بن کے غلام کے
کے رہ گئی تھی۔ میں نے کہا اگر آپ اس سے لیتے تو آپ کا جوڑا مکمل

تو جانا افسوس کہ سرگزشتِ ارمیتہ تہہ منوں سے فرمایا کہ سر سے ادا کی دمی
کے دو مہینے تک ہفت کی بات ہے کہ سکی والدہ بھی تھی۔ جس نے اس کو گلہ دی تو
اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یزید کو کہہ دیا کہ تم سے لڑنا کیا تم
نے ملاں کو گلہ دیا ہے میں نے کہا ہاں۔ لڑنا کیا تم سے لڑا تو والدہ کو گلہ دی و
میں نے کہا ہاں۔ فرمایا تم ایسے آدمی ہو جس میں جاہلیت کا اثر ہو گا ہے۔
میں عرض گزار ہوا کہ کیا اس بڑے صاحب کے گھر میں بھی فرمایا۔ ہاں۔ وہ تم سے
بھائی میں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تم سے ساتھ کر دیا ہے۔ پس جس کو
اللہ تعالیٰ کسی کا ماتحت کرے تو جو تمہارے ماتحت اس میں سے کھانا پانی پیتے
اور جرات پیتے۔ اس میں سے پینا پانی پیتے۔ افسوس ایسے گا کہ کھلیں نہ پھر
دار نہ سکے نہ ترک نہ۔ جس کا کہنے کو پیتے کہ خود بھی سکی حد کہے۔

لوگوں کا ذکر کس طرح کیے۔

مہربان خدا دیکھ۔ تجی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ن : یہ مصلحت اسی ملک حضرت ۹۹۲ میں محمد بن عبد بنیہ کے گورنر کے لئے مقرر کیا گیا تھا کہ اسے اسلام آباد کے قریب قریب

کو غضاب دیا جا رہا تھا کیا دوسرے آدمیوں کو بھی پتہ چل جاتا ہے کہ کونسی قبر واسے کو غضاب دیا جا رہا ہے؟ اور کیا یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کس گنہگار کو غضاب دیا جا رہا ہے؟ — جہیز صوم شہین ہوتا ہے کسی کو کسی بھی گنہگار سے معلوم ہو سکتا ہے — پھر جسے لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تکلیف کا اندازہ کرنا کسی پرستے پر ہے، اُن کا مقام بڑے جانی بیباک اور کتنا کسی خصوصیت کی وجہ سے ہے، کیا یہ مقام معلوم کیا جاسکتا ہے؟ کیا یہ گنہگار کی نفی تو نہیں؟ اسے جو بڑے دایرہ کا طریقہ ہے، ہرگز وہ

ہم — ہم — اس سے ترخیز دیں، ہم —

اور ایمان مسدود یقیناً ہم —

قرآن جانیں سرور کون و مکان سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سوزنا نگاہوں پر جنہیں عالم برزخ کے حالات نظر آتے تھے۔ جو اصحاب جو درجہ گزرنے والے حالات و واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر تھے — جو یہ بھی جان دیا کرتے تھے کہ ان قبر واسے کو کس گناہ کی وجہ سے غضاب ہو رہا ہے۔ جب عالم برزخ کے حالات و واقعات اور لوگوں کے افعال و اعمال اُن کے سامنے آتے تو سامنے پہرے والوں کے، اسی دنیا میں رہنے والوں کے افعال و اعمال اُن سے کب پرشیدہ ہوں گے؟ معلوم ہوا کہ عہد سے انہیں ملتا ہی ہے ایسی عطا فرمائی جتنیں میں سے دنیا اور برزخ کی کرنی پرشیدہ رہتی تھی۔ انہیں دنیا و آخرت کی ہر چیز کتب دست کی طرح نظر آتی تھی۔ چھپی اور نکلا ہر چیز ان کے سامنے کیسا تھا۔ اُن کی نگاہوں کے سامنے نزدیک اور دور والی چیز کے نظر آنے کی کوئی تفریق نہیں تھا۔ اسی اور مستقبل کے حالات بھی انہیں حال کی طرح نظر آتے تھے۔ عدلے یہ دنیا اپنے محبوب کی خاطر ہی بنائی ہے اس کی کوئی چیز ان سے پرشیدہ نہیں رہی۔ اسی لیے تو کہا گیا ہے کہ

ہم — ہم — اس کو غیب کی اتم سے نہیں ہو رہا
جب غضاب ہی چھپا، اتم پر کشف شد

حضرت نے فرمایا کہ انصاری کے ہمین گھر اسے

نی کا ہیں۔

حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے گھر اقوال میں سب سے بہتر ہرگز نہ تھا ہیں۔

مفسدوں اور مشرکوں لوگوں کے متعلق یہ بیٹھ بیٹھے

کیا کہا جاسکتا ہے۔

عروہ میں زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتاتے ہوئے فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی تو پہلے فرمایا کہ اسے اجازت دیدی لیکن وہ قبیلے کا ایسا بھالی بیاباڑا بیٹھا ہے جب وہ حاضر خدمت ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نرمی سے گفتگو

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَيْرُ دَلَالَةِ الْأَنْصَارِ

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ دَلَالَةِ الْأَنْصَارِ بَنُو الْمُجَارِ.

بَابُ ۶۰۳ مَا يَجُوزُ مِنْ إغْتِيَابِ أَهْلِ

الْفَقَادِ وَالزَّيْبِ.

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عِيْنَةَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَكِّبِ رَسِمَةَ عُمَةَ ابْنِ الزَّيْبِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ رَجُلًا عَلَى نَسْتِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَشَدُّ نَوَالَةٍ يَنْسُ الْمُؤْمِنُ الْعَشِيرَةَ أَذَابُنَ الْعَشِيرَةَ.

قَتَلَهُ وَتَقَاتَبَهُ۔ قَالَ اَتَسْتَدِ الْيَهُودِيَّ ثُمَّ يَكُونُ
اِسْنَادُهُ۔

بَابُ مَا رَوَى ابْنُ وَهْبٍ الرَّحْمَنِيُّ۔

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِي
حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ حَدَّثَنَا اَبُو سَلِيحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ
مَرَّ كُنُوزُ الدُّنْيَا بَيْنَ يَدَيَّ مَا جِئْتُ بِهِ إِلَّا الْوَحْيُ
الْوَحْيُ يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِحُجَّةٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَحْيٍ۔

بَابُ مَا رَوَى عَنْ اَخِيهِ صَلَاحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ

عَنِ الْاَشْعَثِ عَنْ اَبِي قَابِلٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِشَيْءٍ، فَقَالَ يَحْيَى بْنُ الْاَنْصَارِ: قَالُوا مَا ارَادَ

مُحَمَّدٌ بِهَذَا اَوْجَعَهُ اللَّهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَرْتُهُ فَأَخْبَرَنِي بِهِ وَقَالَ:

لَوْ جَاءَ اللَّهُ مُؤْمِنِي فَقَدْ اُذِيَ بِالْكَافِرِينَ هَذَا اَفْضَلُ

بَابُ مَا رَوَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

۹۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ اَبِي بَرْزَةَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ:

تَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتِي

رَجُلًا فَيُطِيرُ فِي الْيَدِ حَةً قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو مُرَّةٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ الْاَشْعَثِ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلَكَكُمْ

اَوْ قَطَعَتْكُمْ كَهْرًا رَجُلًا۔

۱۰۰۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

[illegible]

ما ٤١٥ مَا يَكُونُ مِنَ الطَّيْنِ

م. ١٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَعْبَرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
عَنْ عُنَيْسِ بْنِ اَبِي شَيْبَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ
قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْرُ
مُدْنَاؤِكُمْ كَمَا يَعْرِفَانِ مِنْ دِينِكُمْ شَيْئًا قَالَ
الْبَيْهَقِيُّ كَانَ يَحْكُمُ بَيْنَ الْمُتَجَوِّضِينَ.

١٠٥. حَدَّثَنَا أَبُو مُسْكَرٍ حَدَّثَنَا اللَّهُثِيُّ حَدَّثَنَا
رِفَاعَةُ وَخَلَّ عَلَى الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ ذَاكَ قَالَ يَا أَهْلَ بَيْتِي مَا أَظُنُّ قُلُوبَ قَوْمٍ لَا
يُحِبُّونَ بَيْتِي لِحَقِّ عَلَيْهِ .

مَا تَسْبِيحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

١٠٠٩ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ثَيْمَةَ
عَنْ ابْنِ ثَيْمَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ
لِبَاحِثَةً يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتٍ مُعَانِي إِلَّا الْمُحَاجِرِينَ
فَقُلْتُ مِنَ الْيَهُودِ أَوْ أَنَّ يَحْمَلَ الرَّجُلُ بِأَيْدِيهِ عَمَلًا
فِيهِ يَهْمُهُ وَقَدْ سَكَّرَهُ اللَّهُ فَيَقُولُ لِي مَالِدٌ يَحْتَلِ
الْبَيْعَةَ كَمَا أَكْدَأَوْ قُلُوبَاتٍ لِي ثُمَّ كَادَتْهُ
وَتَحْمُجُ بِكَشَفٍ يَبْثُرُ أَنْتِ عَرَّةٌ

١٠٤. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَاةَ
عَنِ قُتَيْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
النَّبِيَّ ﷺ كَيْفَ مَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْكُرْبُ الْاَنْصَارِي اَنْ تَسْؤَلَ اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِيءُ اِلَّا بِرَجُلٍ اَنْ يَنْجُوَ اَحَدًا مِّنْ
ثَلَاثٍ اَوْ يَلْتَوَقِّيَا بَعْضُهُمَا هَذَا وَبَعْضُهُمَا هَذَا
وَعَنْهُمَا اَللّٰهُ فِيْ سِتْرٍ اَوْ اَمَّا تَلَامِيْ

بَاب ۱۹ مَا يَجُوزُ مِنَ الرُّجْرَانِ لِمَنْ تَعْنَى

وَقَالَ كَعْبٌ بَعِيْنٌ تَخَلَّفَ عَنِ الشَّيْخِ حَتَّى مَنَعَهُ
عَلِيٌّ وَسَلَّمَ وَفُلَانٌ تَخَلَّفَ عَنِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْمَسِيْنُ عَنِ كَلَامِهِ كَوَلِّهِمْ كَلِمَةً

۱۰۱۳. اَحَدٌ تَكُنْ اَمَّا مَدَامُ مَدَامُ عَزْدُ اَمَّا مَدَامُ

فِيْ عَزْدٍ مِّنْ اَيُّهَا عَنِ مَدَامُ مَدَامُ مَدَامُ مَدَامُ

قَالَتْ قَالَتْ تَسْؤَلَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ

لَا تَعْرِفُ لَحْظِيْكَ وَرَضَاكَ قَالَتْ حَلَّتْ وَكَفَيْتُ

تَعْرِفُ ذَاكَ اَللّٰهُ تَسْؤَلَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ

وَلَا تَعْرِفُ قُلْتُ بَلَى وَرَبِّ هَذَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

سَلِّطْ قُلْتُ لَا تَعْرِفُ اَبْرَاهِيْمَ قَالَتْ قُلْتُ

لَجِدْتُ لِسْتَ اَهْلِهِ اَلَا اَسْتَحْت

مَا نَسْتُ هَلْ يَزِدُّ صَاحِبَهُ كُلَّ يَوْمٍ

بِرَبِّهِ فَرَسِيْ

۱۰۱۴. اَتَاكَ تَكُنْ اَبْرَاهِيْمَ اَمَّا جَرِيْهِ اَمَّا مَدَامُ

تَعْرِفُ قَالَتْ اَللّٰهُ تَسْؤَلَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ

مَا تَعْرِفُ مَدَامُ مَدَامُ مَدَامُ مَدَامُ مَدَامُ

نعمی ہے کہ پہنے کی مسلی بھائی کے ساتھ ہی دس سے زیادہ تصنیفات
ترک شدہ کہ جب وہ اہم کی ہیں تو ایک دوسرا دوسرا دوسرا
مذہب کے اہلکاروں کی سے مسترد ہے جو سلام میں
اجتہاد کرے۔

نافرمان کر کے دہلے سے ترک ملاقات۔

صوفی کہیں تک پہنچے ہیں کہ جب ہم خود سے پہنچے ہوئے تو
کے کرم میں کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

دوسری اللہ صوفی کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

دوسری اللہ صوفی کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

دوسری اللہ صوفی کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

دوسری اللہ صوفی کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

دوسری اللہ صوفی کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

دوسری اللہ صوفی کہ جب وہ علم کے مسلمانوں کو ہماری ساتھ کام کرنے سے منع فرما
دیا اللہ انہوں نے پچاس دوی گاڑ کر کیا۔

مغربی عالمہ صوفیہ دینی اللہ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ

مَا أَذِيكَ إِيَّيَاكَ وَمَنْ زَارَ قَوْمًا طَعِبَ
عِنْدَهُمْ وَزَارَ مَسْكِينَ أَبَ لَدُنَّ رَبِّي تَعْبُدُ
الَّتِي هِيَ عَلَى اللَّهِ عَزِيمَةٌ وَنَسَمٌ فَهَلْ عِنْدَكَ
۱۱۳ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
سَيِّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ يَنْتَظِرُ
فَطَرٌ عِنْدَهُ طَعَامٌ فَتَقْتَارُ أَنْ يَخْرُجَ بِهَذَا
فِي الْأَهْلِ يَخْصِمُهُ عَلَى بَنَاتٍ وَنَسَمٌ عَزِيمَةٌ
دَعَا لَهُمْ

بِأَمْرٍ مَنْ يَحْتَمِلُ الْوُجُودَ

۱۱۵ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
أَبْنُ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
قُدْتُ مَا هَذَا مِنْ لَيْلٍ بِنَا حَرٍّ وَحَيْثُ مِنْهُ الْقَبِيلَةُ
عَنْ أَبِيهِ يَقُولُ رَأَى عَمْرُو بْنُ رَجُلٍ حَلَّتْ مِنْ بَنَاتِهِ
فَأَنَّى بِهِ الْبَنَاتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنْ تَرَاهُ هَذَا لَيْسَ يَوْمٌ تَشَاهِدُ إِيَّاهُ
عَلَيْكَ فَكُلْ إِنْ تَشَاءُ يَسُرُّ الْخَبِيرَ مِنْ كَذَا قَدْ
لَمْ يَكُنْ فِي دَلِيلٍ مَحْضٍ شَرَّائِ لَيْتِي هِيَ مَعَهُ
فَلَمْ يَحْثُ إِلَيْهِ بِحَدِّ قَدْ فِيهَا لَيْتِي هِيَ
وَيَسُرُّكُمْ فَقَالَ بَعَثْتُ إِيَّاهُ وَقَدْ قُدْتُ فِي
مِنْهَا فَكُنْتُ قَالَ إِنْ تَعَثُّتُ لَيْتَ بِخَبِيرٍ بِهَا
إِنْ عَمْرُو بْنُ الْعَمِّ لِي الْقَوْمُ بِهَذَا فَجَدَّ

بِأَمْرٍ ۱۱۶ . الرَّحَاؤُ وَالْجَلْبُ وَقَالَ
جَعِيفَةُ أَخِي الْقَدِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ
نَارٍ وَرَأَى الْقَدْرَةَ آيَةً وَقَالَ عَمْرُو بْنُ
عَوْبٍ لَمَّا قَدِمَتْ لِمَدِينَةِ نَسَمٌ نَسَمٌ الْقَدِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ التَّمِيمِ

ما قاشک ورن کے ہاں کھانا کھانا۔
حضرت سید کا یہی قصہ ہے کہ نہ سہا کی طرف
سے ملے ورن کے ہاں کھانا کھانا۔

اس میں میری سہی حضرت انس ہی مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری

کے مکان میں جوہر فروز ہوئے ورن کے ہاں کھانا تناول
فرمایا۔ حسب سب و پس تشریف لائے گئے تو گھروالوں کو
تقریبی کی جگہ صاف کرنے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ وہاں بانی
مجلس گریہ بھی رہا گیا۔ یہی آپ نے اس پر خانہ گریہ
الہی کے سہی دعا کی۔

و خود کی خاطر آرائش کرنا۔

یہ بھی کہیں ہے کہ جسے سامی حضرت نے دیکھا، استرق
کس کو کھنے میں لے گیا کہ نہ دیکھو کہ وہی کہنے کو ان کا سن
ہے کہ میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اپنے پاس رکھ کر
لے ایک آند کو ستر کا تخت چنے جسے دیکھو اسے لے کر کریم علی
اللہ علیہ السلام ہاں میں حاضر ہوئے مدد عرض کی یا رسول اللہ! اسے
عرصہ کے نور جس لوگوں کے دودھ پانہ میں حاضر ہوا کہ یہ اس
وقت پر کیے تھے کہ یہ وہ مناسبت ہے جس کا احقر میں کوئی حصہ نہ ہو۔
آپ نے اس کو کھنکھ کر دیکھ کر اسے تہ عید کہنے کے لئے
سہ قرا، مل فرمایا۔ اس کے لئے کہی کریم علی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں
وہ جوئے نور کی آپ نے ہر مہر سے ترسلا فرمایا جبکہ اپنے
نہ سے بہت فریق ہے فرمایا کہ اسے تہ عید کہنے کے لئے ہر مہر
اس کے دیکھ کر ہر مہر حاصل کرے اس میں حضرت کی یہ حضرت کی ہر مہر
اس کے لئے کہ اس کو تہ عید فرمایا کہتے تھے۔

آیت اللہ دوستی کا تہ عید کرنا۔

حضرت جبریل کا یہ ہے کہ حضرت سلمان اللہ حضرت

اللہ سے دریاں چان چا رہتا تھا اور اہل حضرت جبریل کی خدمت
خلیفہ میں کہ جب ہم حرم خود میں آئے تو حضور نے میرے والد حضرت
سعدی راہج کے والدین کی احوال کا فرمایا۔

هَذَا اِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَكُنْتُ اَمَّا حَبِيبُكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُنْتُ اَمَّا حَبِيبُكَ
مُتَقَبِّلًا مَعَهُ بِالْمَعْرِفَةِ

۱۰۲۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ
اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي ثَالِبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْبَلْتُ
فِي رَمَضَانَ فَكُلْتُ لَعَنَتُ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَهَمَّ
فَقَالَ رَقَبَتِي مُتَقَبِّلَةٌ مَعِي قَالَ لَا اَسْتَبِيحُكَ اِنْ كَانَ مَا طَعَنَ
بِشَيْءٍ مِنْكَ قَالَ لَا اَسْعُدُكَ اِنْ كَانَ بِي شَيْءٌ فَرَدَّ رَقَبَةً
قَالَ اِنْ رَأَيْتَهُمُ اعْرِضْ اِلَيْهِمْ قَالَ بَيْنَ اَلْتَّجَنُّ
تَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى اَكْثَرِ وَقَدْ اَنَّهُ مَبْنِي كَاتِبُهَا
اَهْلُ مَيْمَنَةِ الْاَكْثَرِيَّةِ فَطَعَنَكَ اَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ قَوَائِدُكَ قَالَ فَانْتَهَرَا

۱۰۲۲۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ اَبُو
الْاَزْهَرِ عَنْ اَبِي ثَالِبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْبَلْتُ
فِي رَمَضَانَ فَكُلْتُ لَعَنَتُ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَهَمَّ
فَقَالَ رَقَبَتِي مُتَقَبِّلَةٌ مَعِي قَالَ لَا اَسْتَبِيحُكَ اِنْ كَانَ مَا طَعَنَ
بِشَيْءٍ مِنْكَ قَالَ لَا اَسْعُدُكَ اِنْ كَانَ بِي شَيْءٌ فَرَدَّ رَقَبَةً
قَالَ اِنْ رَأَيْتَهُمُ اعْرِضْ اِلَيْهِمْ قَالَ بَيْنَ اَلْتَّجَنُّ
تَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى اَكْثَرِ وَقَدْ اَنَّهُ مَبْنِي كَاتِبُهَا
اَهْلُ مَيْمَنَةِ الْاَكْثَرِيَّةِ فَطَعَنَكَ اَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ قَوَائِدُكَ قَالَ فَانْتَهَرَا

۱۰۲۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو ثَالِبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْبَلْتُ
فِي رَمَضَانَ فَكُلْتُ لَعَنَتُ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَهَمَّ
فَقَالَ رَقَبَتِي مُتَقَبِّلَةٌ مَعِي قَالَ لَا اَسْتَبِيحُكَ اِنْ كَانَ مَا طَعَنَ
بِشَيْءٍ مِنْكَ قَالَ لَا اَسْعُدُكَ اِنْ كَانَ بِي شَيْءٌ فَرَدَّ رَقَبَةً
قَالَ اِنْ رَأَيْتَهُمُ اعْرِضْ اِلَيْهِمْ قَالَ بَيْنَ اَلْتَّجَنُّ
تَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى اَكْثَرِ وَقَدْ اَنَّهُ مَبْنِي كَاتِبُهَا
اَهْلُ مَيْمَنَةِ الْاَكْثَرِيَّةِ فَطَعَنَكَ اَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ قَوَائِدُكَ قَالَ فَانْتَهَرَا

کامیابی ہے کہ لوگ عاشق دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہم ہم دیر ہوئے تھیں کامیابی ہے کہ سبحان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے یہ ایک حدیث میں کی۔

عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا
ایک حدیث میں کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ

یہ کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ
میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ

۱۰۲۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو ثَالِبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْبَلْتُ
فِي رَمَضَانَ فَكُلْتُ لَعَنَتُ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَهَمَّ
فَقَالَ رَقَبَتِي مُتَقَبِّلَةٌ مَعِي قَالَ لَا اَسْتَبِيحُكَ اِنْ كَانَ مَا طَعَنَ
بِشَيْءٍ مِنْكَ قَالَ لَا اَسْعُدُكَ اِنْ كَانَ بِي شَيْءٌ فَرَدَّ رَقَبَةً
قَالَ اِنْ رَأَيْتَهُمُ اعْرِضْ اِلَيْهِمْ قَالَ بَيْنَ اَلْتَّجَنُّ
تَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى اَكْثَرِ وَقَدْ اَنَّهُ مَبْنِي كَاتِبُهَا
اَهْلُ مَيْمَنَةِ الْاَكْثَرِيَّةِ فَطَعَنَكَ اَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ قَوَائِدُكَ قَالَ فَانْتَهَرَا

۱۰۲۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو ثَالِبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْبَلْتُ
فِي رَمَضَانَ فَكُلْتُ لَعَنَتُ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَهَمَّ
فَقَالَ رَقَبَتِي مُتَقَبِّلَةٌ مَعِي قَالَ لَا اَسْتَبِيحُكَ اِنْ كَانَ مَا طَعَنَ
بِشَيْءٍ مِنْكَ قَالَ لَا اَسْعُدُكَ اِنْ كَانَ بِي شَيْءٌ فَرَدَّ رَقَبَةً
قَالَ اِنْ رَأَيْتَهُمُ اعْرِضْ اِلَيْهِمْ قَالَ بَيْنَ اَلْتَّجَنُّ
تَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى اَكْثَرِ وَقَدْ اَنَّهُ مَبْنِي كَاتِبُهَا
اَهْلُ مَيْمَنَةِ الْاَكْثَرِيَّةِ فَطَعَنَكَ اَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ قَوَائِدُكَ قَالَ فَانْتَهَرَا

قَالَ اَنْتُمْ تَبْنُوْنَ وَ اَجْعَلُهُ خَادِمًا مَعَهَا .
 ۱۰۲۳ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا
 يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اخْبَرَنِي اَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ
 اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ اِنَّ اُمَّةً لَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْعَرَبِ هَلْ مَنَى
 الْمَرْءُ اَوْ طَسَلَ اِمَّا اُحْبِبْتُمْ اَقَالَ تَعْنِي دَارُكَ اَمَّا
 فَتَحَبَّبْتَ اَمْ كَرِهْتُمْ فَلَدَيْكَ اَعْتَلِمُوْا لَمْ يَكُنْ اَقَالَ
 اَنْبَرِيٌّ حَسَنٌ اِنَّهُ حَبِيبٌ وَسَلَمٌ قَبِيْهٌ الْوَلَدُ
 ۱۰۲۵ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي
 اَبُو وَهْبٍ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِاَبِي الْوَلَدِ حَقِيْقَةً عَنْ
 سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّافٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
 مَا رَأَيْتُ الْمُنَى حَبِيْبًا اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبَحٌ
 صَاحِبًا خَلْفَ اَرِيْحَةَ لَمْ يَكُنْ اَمَّا كَلِمَتُهُمْ
 ۱۰۲۶ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ عَنْ اَبِي سُوَيْبٍ حَدَّثَنَا
 حُوَيْنَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي وَهْبٍ قَالَ رَأَى اَبُو وَهْبٍ
 يَزِيْدُ بْنُ اَسَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَنْ كَثْرَةَ عَنْ اَبِي
 اُمِيٍّ اِنَّهُ قَالَ اَنْ رَجُلًا حَرَّ اِلَى الْمُنَى صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ يُخْطَبُ بِالْمَدِيْنَةِ
 لَقَالَ لَحْظًا الْمُنَى قَدْ اسْتَقْبَحَ رَجُلًا كُنْتُ اِلَى النَّبِيِّ
 وَمَا تَرَى مِنْ جَوَابٍ فَاَسْتَسْقَى حَسَنًا اَتَشَابَ
 بَشَرًا اِلَى نَعِيْنٍ كَقَوْمٍ وَ اَخْبَنِي سَأَلْتُ عَنْ جَوَابِ
 الْمُنَى فَقَالَ رَأَيْتُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تَقِيْمُ
 فَمَقَامُ ذَلِكَ الرَّجُلِ اَوْ خَيْرٌ وَ اَلَيْسَ حَبِيْبُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يُخْطَبُ فَقَالَ خَيْرٌ فَادْعُوْا رَبَّكُمْ يَخْبِفُ
 حَتَّى اَخْبَرِيْكُمْ فَتَعْرِضُ اَلَا اَنْتُمْ حَوَالِيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
 مَوْتٌ اَوْ قُلُوبٌ فَجَعَلَ الشَّحَابُ يَتَصَدَّدُ رُوحِ
 الْمُنَى وَ يَبِيْهَا وَ يَبِيْهَا لَا يَسْطَرُّ مَلَحُوْا اَلَيْسَ دَرِيْشُكُمْ
 مِنْهَا شَيْءٌ يُغْنِيْكُمْ اِنَّهُ كَرَامَةُ رَبِّهِ صَلَّى اللَّهُ
 وَسَلَّمَ وَ اِحَابَةُ وَ خَيْرٌ

اے اللہ کے بندے تم بنو رہے ہو اور اس کو خادیم بنا دینا چاہتے ہو۔
 زینب بنت ام سلمہ سے حضرت ام سلمہ سے روایت کی ہے کہ
 حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں کہ یہ لوگوں اور جنگ
 میں ساری عمارتوں کے نہیں فرماتا، کیا عورت کو اس کا بوجھ ہے
 تو میں پر غصہ فرماتی ہوں، فرمایا: ہاں، جب تک پانی (منی) دیکھتے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی عورتوں کو بھی سلام پہناتے تھے،
 چنانچہ یہی رسم علی رضی اللہ عنہ کے لئے فرمایا کہ یہاں ہوتا ہے اور والد
 کے ساتھ نہ ہو سکتا۔

سلیمان بن یساف کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
 رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کو کس طرح دیکھا ہے، ہوسے بھی نہیں دیکھا کہ آپ کا
 حلقہ مرکہ نظر آنے لگتا، آپ صرف ہنس فرمایا
 کرتے تھے۔

محمد بن محبوب، ابو حواد، قتادہ، حضرت انس، قتادہ سے
 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم کی خدمت میں بھیک کے بعد اس وقت حاضر ہو گیا کہ آپ
 حیرتوروزی علیہ السلام سے بھیک لے رہا تھا، پھر وہ اس کے پاس
 نہ جانے کے باعث گھبرا گیا، آپ سے بھیک مانگنے پر اس
 آپ نے اس کو جواب دیا کہ میں کوئی باؤں غرض میں کہ باؤں مانگنے
 ہاں، باؤں کو تو بول کے کہہ دے، اگر ایک دوسرے سے ملے، پھر باؤں
 بھرنے کی یہ شک کہ میرے ہاتھ کی گلیاں میری نظروں اور باؤں تو ترشے
 میرے ہاتھ کی پیر کی ہوتی، کوئی دوسرا شخص جو کہ میں گریہ کر رہا ہوں
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم علیہ السلام سے ملے، ہم و حق ہونے کے بعد
 اپنے دوسرے سے ملے، کہ میں ہاں کو کہہ سکے کہ میں پھر آپ محمد
 ہوسے اور حاکم، اسے اللہ بھلائے اور کہہ دے اور اللہ بھلائے اور کہہ
 دے، دوسری دفعہ کہ میں باؤں مانگنے اور میرے ہاتھ کے دھوئیں
 ہاں، علیہ السلام نے چنانچہ ہمارے مدد و یاری کرنے کی اور
 ہمارے نہ پرہیز ہو گئی۔ یوحی اللہ علیہ السلام نے نبی کی برکت اور
 ان کی قربت و عبادت کھاتا ہے۔

بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
الْحُزْنَ الْمُنِيرَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ وَمَا يَكُنِي
عَنِ الْكَذِبِ.

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَبِيبٍ حَدَّثَنَا
جَبْرِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
الْقَبِيلَ يُقَدِّمُ إِلَى الْمَيِّتِ وَإِنْ أَلْفَ يَوْمٍ إِلَى الْقَبْرِ
وَلَنْ يَزُولَ لِيَصُدَّ عَنْهُ يَكُونُ حَبْلًا وَثِيقًا وَإِنْ
الْكَيِّبُ يَفُودُ إِلَى الْقَبْرِ مَرَّةً الْقَبْرِ يَفُودُ
إِلَى النَّارِ إِنْ الزَّمِيلُ لَيْكَيْبُ حَقٌّ يَكْتَسِبُ عَنْهُ
اللَّهُ حَذَقًا

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ الْأَسَدِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ السَّابِقُ فَلَا مُشَادَ أَحَدٌ
كَذِبَ خَادًا أَوْ عَدَا أَخَذَ وَإِذَا الْوَكِينُ حَذَقَ

۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا
جَبْرِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَبْرِ عَنْ
اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ
مُجَلِّينَ آمَنَاءَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُشَدُّ لِي
فَكَذَابٌ يَكُودُ بِالْكَذِبَةِ يُعْمَلُ حَذَقٌ حَقٌّ تَلَمَّ
الْأَقَاتُ خَمْسَةً يَوْمًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بَابُ فِي الْإِنْدَى الصَّالِحِ

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
رَبِيعُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَبْرِ عَنْ
اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ
مُجَلِّينَ آمَنَاءَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُشَدُّ لِي
فَكَذَابٌ يَكُودُ بِالْكَذِبَةِ يُعْمَلُ حَذَقٌ حَقٌّ تَلَمَّ
الْأَقَاتُ خَمْسَةً يَوْمًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بھول کے ساتھ نہ ہو۔۔
میں نے اپنے والد کو گھوڑے کے ساتھ جو ماوراء سرحد
میں تھا ۱۰۳۹ اور جو گھوڑے کے ساتھ لایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک یہاں پہلوان کی طرف ہدایت

کرتی ہے اور پہلوان بہت کی طرف سے جانتے ہیں اور ان کی ہدایت
بہت زیادہ ہے یہاں تک کہ مسرت پر ہوتا ہے اور گھوڑے کا ہر
کی طرف سے جانتے ہیں اور ان کی ہدایت بہت زیادہ ہے اور ان کی
ہدایت بہت زیادہ ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک
کتاب کے ہدایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی کئی نشانیاں ہیں جب بات کہے
تو گھوڑے کا جب وعدہ کرے تو غلاف و زری کرے گا
اور جب ایمن بایا جائے تو عجمانت کرے گا۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کبھی نہ دیکھا کہ وہ شخص
میرے پاس آئے کہنے کے لئے کہ میں نے کو آپ سے (شبہ سورج) نہ دیکھا
نہ ان کے چہرے پر نہ ان کے لباس پر نہ ان کے کھانے پر نہ ان کے پینے پر
نہ ان کے کھانے پر نہ ان کے پینے پر نہ ان کے کھانے پر نہ ان کے پینے پر
نہ ان کے کھانے پر نہ ان کے پینے پر نہ ان کے کھانے پر نہ ان کے پینے پر

انجام حال چلن۔

شخص کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمام لوگوں میں سے جو طریقہ وضع قطع اور
حال حال کے لحاظ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بہت دیکھتے ہیں،
گھر سے باہر گئے سے کہ گھر میں وہیں جلتے تھے یہ جیسے معلوم
تھی کہ جب وہ گھر سے باہر جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں۔

۱۰۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ
خَدَّاجٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
أَحْسَنُ الْخَبَرِ كَيْفَ قَالَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَبَرِ هَذَا
مُتَّبَعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ
بَابُ ۲۸ الصَّخْرَةُ عَلَى الْأَدَى وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى

إِذَا مَا يَأْتِي الصَّائِرُونَ أَفْرَادًا مَخْرَجًا
جَنَاب

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ
عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسَدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَيْسَ أَحَدٌ أَقْوَمُ شَيْءًا أَمْسَرَ عَلَى أَدَى تَيْمَمَةٍ مِنَ
الْأَلَى إِلَّا غَلَبَتْهُ غَوْرَتُهُ وَلَنَّا أَقْوَمَ لَيْعَابِ يَنْهَضُ
وَيَرْتَفِعُ

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا الْأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُونَ
أَقْوَمَ شَيْءًا أَمْسَرَ عَلَى أَدَى تَيْمَمَةٍ مِنَ
الْأَلَى إِلَّا غَلَبَتْهُ غَوْرَتُهُ وَلَنَّا أَقْوَمَ لَيْعَابِ يَنْهَضُ
وَيَرْتَفِعُ

بَابُ ۲۹ مَنْ يَأْتِيهِ النَّاسُ بِالْعَتَابِ
۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ قَسْرَةَ بْنِ
حَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُونَ
أَقْوَمَ شَيْءًا أَمْسَرَ عَلَى أَدَى تَيْمَمَةٍ مِنَ
الْأَلَى إِلَّا غَلَبَتْهُ غَوْرَتُهُ وَلَنَّا أَقْوَمَ لَيْعَابِ يَنْهَضُ
وَيَرْتَفِعُ

طارق کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ
عنه نے فرمایا ایک سہ سے اچھا کلام اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے
وہ بہترین عادت و خصال محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے
عادت و خصال ہیں۔
اَدِیْن پرمبر کرنا۔

ارشاد باری ہے کہ میرے رسولوں کو ان کتاب بھر پر پڑھنا
بہترین عادت و خصال ہے۔

ابو عبد اللہ رحمہ اللہ نے حضرت ابو موسیٰ سلمیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص ایسا
نہیں ہو گا جو ایسی چیزیں کہ ذہن پاک بات سے دور رہے
اللہ تعالیٰ سے بہت دور ہو کر سکے۔ لوگ اس کے لئے بڑے خطرے میں
ہیں کہ باوجود وہ انہیں نظر انداز کرتے رکھنا ہے نہ نہیں
دروزی رہنا چاہئے۔

تیسری گائیڈ ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال مقیم میں جس طرح پتھیر
فرمایا کرتے تھے تو ایک نصاریٰ آدمی سے کہا کہ اس قسم اس قسم میں
اللہ کی یہ سستی کو محض سستی رکھا گیا ہے کہ یہ بات میں تو
یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و ضرورتاً اس کا جب ہم میں آپ کی خدمت
میں حاضر ہو جائیں آپ اصحاب کے وہ میں جلوہ افروز تھے میں نے
پچھلے سے آپ کی تالیفوں کی یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ناگوار گرا
وہ آپ کا بھرہ تبصر ہو گیا اور ملاں ہوئے۔ یہاں تک کہ میں نے دل میں
کہا کہ میں نے آپ کو یہ خبر دی ہوئی۔ پھر فرمایا کہ حضرت موسیٰ
کواس سے بھی یہ وہ دیت دی گئی لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔
جو غصے کے باعث لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہوا۔

سورق سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث
کہ جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گائیکہ کو اس کے
کوٹے کی حالت میں فرمایا لیکن انہوں نے وہ کار کیا جب نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے تو اپنے غصہ یا جینا پھر اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُتِبَ وَحَيْدًا اللَّهُ كَقَرَأَ
مَا نَالَ أَكْوَامٍ يَتَذَكَّرُونَ عَنِ الشَّيْءِ لَصَعْبَةً يُوقَعُونَ
إِنَّ كَرِيهًا لَكُمْ يَأْتِيهِمْ وَاسْتَنْتَ عَنْهُ لَمَنْ حَسِبْتُمْ

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَبْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ كَثَّاءَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

ابْنِ أَبِي خَبْرَةَ عَنْ مَرْثَى بْنِ أَبِي سَيْفٍ بِاللُّزْدِيِّ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً لِمَنْ
لَعَنَهُ آتَاهُ فِي حُلَّتِهِ يَخْشَى أَنْ يَلْقَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ
عَنْ كَثَّاءَ بْنِ زَيْدٍ

بَابُ مَنْ كَرِهَ اخْتِصَاءَ بِخَيْرٍ تَأْوِيلُ فَهُوَ
عَمَّا كَانَ

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَآخِذُ بْنُ سُوَيْدٍ لَا
حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ كِلَابٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا قَالَ الْقَبُولُ لِأَخِيهِ يَأْكُلُ قَدْ بَرَّاهُ
بِهِ أَحَدُهُمَا وَكَانَ يَكْرِهُهُ بَيْنَ عَمَارٍ وَبَيْنَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَرِيدٍ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَكْبَرُ رَجُلٍ قَالَ لَا خَيْرَ يَأْكُلُ قَدْ بَرَّاهُ
بِهِ أَحَدُهُمَا

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا الْيُوسُفُ عَنْ أَبِي ذَلَّابَةَ عَنْ ثَابِتِ
بْنِ الطَّحْطَاكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ حَفَنَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَلَّ بِأَهْلِهِ كَمَا
قَالَ وَغَيْرُ قَتْلٍ نَفْسَهُ يَشُوهُ عَذَابٌ بِهِ فِي مَا بَرَّاهُ

محمد بن ابی بکر کے بعد طریقہ کار کو لیا گیا حال ہے کہ اس کام سے بچتے ہیں
جو کسی کو کلمہ پڑھانے کی قسم لگے اللہ تعالیٰ کا لوگوں کی نسبت زیادہ علم ہے
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کی نسبت لیا اور محدثین ہوں۔

عبداللہ بن ابی خبیرہ رضی اللہ عنہ مرقی الخ سے حضرت ابو سعید
خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم پھرہ نصیبی کنوڑی لوگوں سے بھی زیادہ عیاد اسے
اللہ حبیب آپ کوئی ایسی بات نہ کہتے کہ کسی حد واسطہ
ہو تو ہم اس کا اعجاز آپ کے چہرہ انور سے لگایا
کہتے تھے۔

جو بغیر کسی تاویل کے مسلمان کو کافر کہے وہ
اپنے کہنے کے مطابق ہے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی
اپنے مسلمان بھائی سے کہے اے کافر تو ایک ان میں
سے کافر ہو جائے۔ حکمران، ابن عمر رضی اللہ عنہما
یزید، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح
روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی
اپنے مسلمان بھائی سے اے کافر کہے گا تو وہ کفران میں
سے ایک کی طرف مڑ دوسرے گا۔

ابو ظہر نے حضرت ثابت بن عموک رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے سلام کے
سوا کسی دوسرے مذہب کی دعوت نہ دے تو وہ کسی کے مطابق ہے
جو کہ اللہ جس نے کسی چیز کے ساتھ خود کسی کی توحید ہم کی ملک میں
اسی پیر کے ساتھ خدا رب دیا جائے گا اللہ کو جس پر لعنت

جَعَلْتُمْ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِينَ لَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَفَى مُؤْمِنًا
بِكُفْرِهِ فَهُوَ لَقَتْلِهِ

بَابُ ۳۳۰ مَنْ لَعَنَ زَيْدًا لَعَنَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ
مُتَابِعًا وَلَا أَوْجَاهًا وَلَا. وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
إِنَّهُ مُتَابِعٌ فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَا يُدْرِيكَ لَعَنَ اللَّهُ قَدْ لَعَنَ إِلَى أَخِي عَبْدِ
لَقَدْ قَالَ قَدْ عَصَرْتُ لَكَ كُفْرًا.

مگر اسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جس نے کسی مسلمان
پر کفر کا الزام لگایا تو اسے قتل کرنے جیسا ہے۔

جو مسلمان کی تکفیر کرنے والے کو تاویل یا بے خبری کے
باعث کافر نہ کہے۔

حضرت ابن عمر نے حضرت عائشہ کے لئے کہا کہ وہ منافق ہے تو حضور نے
فرمایا تمہیں کیا معلوم، اللہ تعالیٰ نے ہر بات سے خبردار رہو۔

پھر اسے ان حدیث سے فرمایا کہ میں نے تمہاری مہفرت فرمادی۔
نوٹ: اس حدیث کے آخر میں یہ بھی ہے کہ کسی مسلمان پر کفر کا الزام لگانا اسے قتل کرنے جیسا ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی مسلمان کو ناحق
قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ قرآن کریم ۱۰۴۔

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَبِدًا أَوْ كُفْرًا أَوْ جَاهِلًا
فَبِمَا قَوْلِهِ يَنْتَهِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ
عَذَابًا عَظِيمًا

اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے
تو اس کا بدلہ منہم ہے کہ قتل آس میں سے ہے اس لئے
اس پر غضب کیا اور لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا
بڑا عذاب۔

(۹۲۰۴)

اس سے ان لوگوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے ہر بات بات پر جیسے اہل طبع و عقیدہ مسلمانوں کو کافر و مشرک کہتے ہوئے نہیں نکلتے۔
اگر ان ہر اہل اللہ کے نادانانہ طور پر کفر و کفر سے تو یہ وہ حدیث کے کسی ایک فرد کو بھی مسلمان ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ خدا
نے تو اپنے محبوب کی نسبت کو متعبد اور کفر اور جہل سے منع فرمایا ہے لیکن یہ منکرات اسے انتہائی عہد باعد کرنے پر رکھے ہوئے ہیں۔
خدا نے وہ اللہ اپنے محبوب میدان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عہد باعد فرمایا ہے کہ وہ مسلمانوں کو عہد باعد پر چلائے جو امام یا فتنہ
بندوں کا ساتھ میں حضرت اہل اللہ کا دین و غریب سے۔ آمین۔

۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا
أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ كَانَ
يَعُولِي مَعَ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْتِ
قَوْمَهُ فَيُصَلِّيَ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَقَرَأَ يَوْمَئِذٍ الْبَقَرَةَ فَقَالَ
لَتُخْرَجَنَّ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً جَعِيفَةً فَلَمَّا دَلَّكَ سَأَلَهُ
فَقَالَ لَكَ مُتَابِعٌ فَلَمَّا دَلَّكَ الرَّجُلُ فَأَتَى الشَّيْخَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ
نَحْمَلُ يَا بُدَيْدٍ أَدْنَى يَوْمَئِذٍ وَأَنْ مَعَاذًا
صَلَّى بِمَنَا الْبَاقِيَةَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ فَتَجَوَّزَتْ قَوْمَهُ
أَيُّ مُتَابِعٍ فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار بن عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا
کہتے ہیں جب اپنی قوم کے پاس جاتے تو انہیں نماز پڑھاتے ایک دن
انہوں نے نماز میں سورۃ البقرہ پڑھنا شروع کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اس
پر ایک شخص نے طعنہ بھرا کہ یہ کیسی بھلی نماز پڑھی۔ جب یہ بات
حضرت معاذ بن جبل کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ وہ منافق ہے جب اس آدمی
کو اس بات کا علم ہوا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں
حاضر ہو کر عرض کر دیا۔ یا رسول اللہ ہم باغی سے کام کر رہے والے
افغانی تاجروں کو اپنی دینے والے لوگ ہیں حضرت معاذ نے ہمیں
یہ نماز پڑھائی۔ سورۃ البقرہ پڑھنے کے لئے انہوں نے مختصر نماز پڑھی۔
اس پر انہوں نے خیال کیا کہ میں منافق ہوں۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مَعَاذَ فَكَّانٍ أَنْتَ، فَمَلَأْنَا الْكُرْأَةَ لَشَمْسٍ وَخَمْعَهَا
وَسَيِّمِ اسْمُكَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَخَوَّعَهَا.

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَدِّبِ
حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ خَبِيبٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ حَلَفَ بِمَنْكُفٍ فَقَالَ بِي حَلَفْتُ بِاللَّابِ وَالْعُرَى
حَلَفْتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِحَبَابِجٍ قُلْتُ
أَقَامِرًا فَلْيَتَصَدَّقْ.

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ
بEN أَبِي يَزِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بEN الْعَبَّاسِ فِي ذَلِكَ هُوَ وَخَبِيبٌ بِأَبِيهِمَا قَالَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْكَرَ إِنْ أَذِنَ
بَلَاغًا كَيْفَ أَنْ تَحْلِفُوا بِمَا بَعَثَكُمْ مِنْ كَانَتْ حَايِنًا
فَلْيَحْلِفْ بِاللَّوْذِ إِلَّا مَلِكُكُمْ.

بِأَبِيهِمَا مَا يَجُوزُ مِنَ الْغَضَبِ وَالْوَيْلُ لَكُمْ
اللَّهُ وَكَأَنَّ اللَّهَ جَاهِدَ الْمُشْكِكِينَ وَالْمُتَرَفِّقِينَ
وَالْمُفْطَحِينَ.

۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ
أَنَّهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْبَيْتِ يَوْمَ أُحُدٍ صَوْرَةٌ مَتَزُونَ وَجْهٌ مَشْرُ
تَكَوَّلَ الْبَشَرُ فَهَتَكَهُ وَقَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ هَذَا أَبَا يَزِيدَ
فَلْيَأْمَرَ الْوَيْلَ بِصَوْرَتِ هَذِهِ الصُّورَةِ.

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ يَزِيدَ
عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَأَنْتَا خَدْعُ عَنْ مَلَأَ
لَعْنًا أَوْ مِنْ أَعْلَى فَلَا بِيَسْتَأْذِنُ لِي أَنْ أَقَالَ قَالَا

وہم نے فرمایا ہے معاذ بیکم دو گوں کو قسمیں جتنا کہ وہ کہے ہو ہیں
مگر فرمایا تم سورۃ الشمس اور سورۃ الاعلیٰ بھی سو گئی پڑھا کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص (بھول کر)
لا الہ الا اللہ کی قسم کھا بیٹھے تو اسے چاہیے کہ لا الہ الا اللہ
کو کہے اور جو اپنے ساتھی سے کہے کہ اڑ بھڑ کھیلے تو
اسے صدقہ دینا چاہیے۔

نافعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
اپنے والد یا والدہ سے سواری میں جا کر بیٹھے جب کہ وہ اپنے باپ
کی قسم کھا رہے ہوں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں
آواز دے کر فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپ کی قسم کھانے سے
محفوظ فرماتا ہے، لہذا تم میں سے جو قسم کھائے وہ اللہ کی قسم
کھائے حدیث عاموش روایت ہے۔

حکم اللہ کے نفاذ میں حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہاں ہے۔

ارشاد نبوی: کافروں اور منافقوں سے جدا کرو اور ایمان پر سختی

کرد (سورۃ التوبہ، ایک ۴۷)۔

حدیث کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
عہد فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے
احلاس وقت گھر میں ایک بچہ وہ ملک رہا تھا جس میں تصویریں
تھیں آپ کے مجھ سے کارنگ بدل گیا، پھر اس بچہ سے کہہ کر جان دیا
حضرت حدیث کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تیا منک کے بعد سب سے سخت طربہ ان لوگوں کو ہو گا جو ان
تصویروں کو بناتے ہیں۔

نفس بن ابی حازم کا بیان ہے کہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ
اللہ عزوجل نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں حاضر ہو کر عرض گزار ہو کہ میں فلاں شخص کی وجہ سے عذاب کی ناز
میں شامل ہوا ہوں کہ وہ ہمیں اپنی نماز سے سبوتا ہے۔ یا وہی کا
بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہی دیکھا

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ
أَمْرًا مَعْصِيَةً إِلَى مَوْعِظَةٍ قَبْلَهُ يُرْوَاهُ قَالَ قَالَ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي بَيْنَكُمْ مَنَاقِبُ مِنْ دُونِكُمْ مَا صِلَتْ
يَا مَنَاقِبُ فَلَمْ تَجْعَلْ فَإِنْ فِيزِمَ السَّيْرُ نَحْصَ ذَلِكَ
وَدَا الْحَاجَّةَ

۴۴. رَحَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
جُورِيَتْهُ عَنْ رَأْيِهِ عَنْ عَدْرِ اللَّهِ وَهِيَ أَمْرُهُ
قَالَ بَيْنَ السَّيْرِ وَبَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ رُو
لِي وَبَيْنَ السَّيْرِ وَحَامَتِهِ وَبَيْنَ السَّيْرِ وَبَيْنَ
لَهُمْ فَإِنْ أَحَدُكُمْ رَادَّ كَرَى لِي لَفْظًا فَإِنَّهُ
يَجِبُ الْوَجْهِ فَلَا يَنْتَهِ حَسْرَتٌ حِينَ وَحْشِيهِ لِي
الْقُدْرَةِ

۴۵. رَحَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
جُورِيَتْهُ عَنْ رَأْيِهِ عَنْ عَدْرِ اللَّهِ وَهِيَ أَمْرُهُ
قَالَ بَيْنَ السَّيْرِ وَبَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ رُو
لِي وَبَيْنَ السَّيْرِ وَحَامَتِهِ وَبَيْنَ السَّيْرِ وَبَيْنَ
لَهُمْ فَإِنْ أَحَدُكُمْ رَادَّ كَرَى لِي لَفْظًا فَإِنَّهُ
يَجِبُ الْوَجْهِ فَلَا يَنْتَهِ حَسْرَتٌ حِينَ وَحْشِيهِ لِي
الْقُدْرَةِ

اس روز سے زیادہ عیسے کی حالت میں نہیں دیکھا۔ ان کا ہوت
ہے کہ آپ نے فرمایا۔ اسے لوگوں میں سے
لوگوں کو ہر سال دے دے گی۔ لہذا تم میں سے جو لوگ
نہاڑے میں تو ہر سال دے دے گی۔ کیونکہ نمازیوں میں بیسار
بڑھے اندر مروت مند بھی ہوئے ہیں۔

یہ کامیاب ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گئے
نہایت سکھ میں جا رہے تھے۔ دیکھی ہوئے اپنے دس ہزار
سے گھر دیا وہ فرمایا۔ جب تم سے کوئی نہاڑے دے دے
ہو تو تمہارے اس کے چہرے کے سامنے ہو جائے
نہاڑے میں کوئی پہنے چہرے کے سامنے رہے۔

یہ یہ من سب سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گئے
نہایت سکھ میں جا رہے تھے۔ دیکھی ہوئے اپنے دس ہزار
سے گھر دیا وہ فرمایا۔ جب تم سے کوئی نہاڑے دے دے
ہو تو تمہارے اس کے چہرے کے سامنے ہو جائے
نہاڑے میں کوئی پہنے چہرے کے سامنے رہے۔

اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں۔ اس نے کہا کہ میں کوئی پانچ نہیں ہوں۔

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا کہ مجھے کون موصیت فرمائیے۔ عرض ہوا کہ غصے میں نہ آیا کرو۔ اس نے بار بار یہی گزارش کی اور آپ نے فرمایا کہ غصے میں نہ آیا کرو۔
حیاء۔

ابو اسود عدی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ہمیشہ بھلائی کرتی ہے۔ بشیریں کعب کا بیان ہے کہ حکمت کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ حیا میں وقار ہے اور حیا میں سکون غالب ہے۔ اس پر حضرت عمران نے ان سے کہا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم مجھے اپنی ڈائری کا نوٹ سنا رہے ہو۔

سامع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لاگز یک آدمی کے پاس سے ہوا جو ایک حیا والا آدمی کو ڈانٹتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ تم جو اس قدر حیا کرتے ہو تو اس کے باعث تمہیں نقصان پہنچے گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بھڑکاو کہ جو کہ حیا راہبان کا حصہ ہے۔

عبداللہ بن ابی طلحہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر وہ دشمن کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا والا ہے۔

جب تمہیں حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔

تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ نَبِيَّيْنِ

۱۰۴۸۔ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَرْسَبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَرَدَ مَدَارًا قَالَ لَا تَغْصَبُ

بَابُ الْحَيَاءِ

۱۰۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ شُعْبَةُ عَنْ قَدَاةٍ عَنْ أَبِي السَّوَلِ الْعَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِإِلَافٍ يُرْفَعُ لِيُشِيرَ مَنْ كَتَبَ مَكْتُوبًا فِي الْحِكْمَةِ إِنْ مِنْ الْعَمَلِ آدَمُ فَإِنَّ فِي مِثْلِ هَذِهِ سَكِينَةٌ قَدْ لَهَا عَمَلٌ أَجَدُ نَفْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْدِيثِي عَنْ

۱۰۵۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْلٍ وَهُوَ يُخَاطَبُ فِي الْحَيَاءِ يَقُولُ إِنَّكُمْ لَتَشْتَجِي حَتَّى كَأَنَّه يَقُولُ قَدْ أَصْرَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَدَ مَدَارًا الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَدَاةٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ كُنْ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا حَيَاءُ مِنَ الْعَدَاةِ فِي خِدْيِهَا

بَابُ ۳۳۳ إِذَا لَمْ تَشْتَجِي فَأَصْنَعْ مَا يَشَاءُ

ہے کہ کچھ سے پہلے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خوشی کیا۔
آسانی اختیار کرنا۔

حضرت کا ارشاد ہے آسانی اختیار کرو ورنہ پشیمانی اور
آسانی کو پسند فرماتے تھے۔

ابو حمزہ کا بیان ہے کہ ان کے والد ابی احمد حضرت ابو موسیٰ

اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

انہیں اور حضرت معاذ بن جبل کو حکم بنا کر بھیجا تو دونوں کے

فرمایا، لوگوں کے لئے آسانی پیدا کر، سختی میں ڈرنا، خوش کن،

نفرت نہ دلانا، دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق نہ کرنا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

میں جہاں شہدے سے منع تھی شہد اور جو سے مرنے والی شہد بنائی

جاتی ہے جتنا جلد دل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نقشہ

لائے وہ پیر مراد ہے۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے ہاتھ پر حکم کیا کہ تم میری جگہ پر

حضرت کو اپنے لئے پانچ باتوں کی نصیحت فرمائی جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ اپنے اپنے علاقے میں لوگوں کے لئے آسائیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔

۲۔ اپنے قریبیوں کو نہ دیکھنا کہ ان سے لوگوں کی تگلی اور پریشانی پیدا نہ ہو۔

۳۔ لوگوں کو اپنے میں سے کوئی شے نہ دینے کی کوشش کرنا۔

۴۔ ایسے کام نہ کرنا جن سے ان کے دلوں میں تباہی ہو یا انہیں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا ہو جائیں۔

۵۔ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے رہنا۔

ان باتوں پر انہوں نے رضامندی کا اظہار کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میری جگہ پر

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو نہ کرنا چاہیے اور اپنی اپنی کامرواری کا غور نہ کرنا چاہیے کہ ان کا غور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے مقرر کردہ اس پارہ کے مطابق ہے یا نہیں۔ اس کے بعد ان حضرات کی سرحدوں کا ذکر ہوا ہے۔ واللہ ولی التوفیق

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، آسانی

نہ کرو، لوگوں کو سکون دے اور عین ناپسند و نفرت نہ دلاؤ۔

عروہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حد تک دیکھ لو کہ وہ میرا اختیار

عَزَمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

بَابُ كَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتِيمُوا وَلَا تَغَيِّرُوا، وَكَانَ يُحِبُّ الْغَيْفَ

وَالْيُسْرَ عَلَى النَّاسِ

۱۰۵۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَصْرُ أَخْبَرَنَا

شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَهْمَا يَتِيمَا وَلَا تَغَيِّرَا وَ

يَتِيمَا وَلَا تَغَيِّرَا وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِنِّي بِأَرْجَى أَنْ تُصْعِقَ فِيهَا شَرَابٌ مِنْ الْعُسَيْنِ قَالَ

لَهُ الْيُسْرَ وَشَرَابٌ مِنَ الْيُسْرِ يَتِيمَا لَهُ الْيُسْرُ

قَدْ نَسِيتُ اللَّهُ صَاحِبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

مَنْ كَرِهَ يَأْمُرُ

۱۰۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَلَيْهَا لَيْسَ لَكَ حَاجَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَنْبَغِي لَكَ قَطْرٌ إِلَّا أَخَذَ آيَتَهُ فَمَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا
فَإِنْ كَانَ إِيَّكَ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا أَشَقَّ
مَسْئُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي لَكَ قَطْرٌ
قَطْرٌ إِلَّا أَنْ تَذْهَبَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَفِرَ مِنْهُ
۱۰۹۹. سَكَتَ ثَمَّ أَبْرَأْتُكَ مِنْ حَذِّ قَتْلِكَ دُونَ
رَيْدِي عَمَّا أَلَمْتُ فِي فَيْسِ قَالَ لَمْ أَغْلُظْ عَلَى شَيْءٍ خَيْرٍ
يَا لَهْوٍ أَيْ مَا نَصَبَ عَدُوَّ الْمَاءِ لِي فَأَهْوَى لِي وَرَزَقَ لِي
عَلَى كَرَمٍ فَصَلِّ وَحَقِّ قُرْسَةٍ مَا لَمْ تَقْتَبِ الْمَرْسُ
فَقَدْ لَمْ تَصَلِّ وَتَقْبَلْ حَتَّى أَتَدْرِكَهَا مَا حَذَّهَا
فَدَرَجَاهُ فَتَقْصِي حِلَّاهُ وَفِيهَا تَجَلُّ لَكَ رَأْيُ
فَأَقْبَلْ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْقَبْرِ تَرَوْا حِلَّاهُ
مِنْ تَجَلُّ قُرْسٍ فَاقْبَلْ قَالَ فَتَقْبَلُ لَحْدًا
مُسَدَّدًا فَانْقَضَتْ نَسُوبُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَالَ بَيْنَ مَنِيٍّ مَتْرَاجٍ فَتَرَوْا حِلَّاهُ وَتَرَوْا نَوْفَ
أَخْلَى إِلَى اللَّيْلِ وَذَكَرْنَا تَذْهَبَ انْتَبَى حِلَّاهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ مِنْ تَحْتِهَا سُبْحَانَ

۱۰۹۰. سَكَتَ ثَمَّ أَبْرَأْتُكَ مِنْ حَذِّ قَتْلِكَ دُونَ
رَيْدِي عَمَّا أَلَمْتُ فِي فَيْسِ قَالَ لَمْ أَغْلُظْ عَلَى شَيْءٍ خَيْرٍ
يَا لَهْوٍ أَيْ مَا نَصَبَ عَدُوَّ الْمَاءِ لِي فَأَهْوَى لِي وَرَزَقَ لِي
عَلَى كَرَمٍ فَصَلِّ وَحَقِّ قُرْسَةٍ مَا لَمْ تَقْتَبِ الْمَرْسُ
فَقَدْ لَمْ تَصَلِّ وَتَقْبَلْ حَتَّى أَتَدْرِكَهَا مَا حَذَّهَا
فَدَرَجَاهُ فَتَقْصِي حِلَّاهُ وَفِيهَا تَجَلُّ لَكَ رَأْيُ
فَأَقْبَلْ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْقَبْرِ تَرَوْا حِلَّاهُ
مِنْ تَجَلُّ قُرْسٍ فَاقْبَلْ قَالَ فَتَقْبَلُ لَحْدًا
مُسَدَّدًا فَانْقَضَتْ نَسُوبُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَالَ بَيْنَ مَنِيٍّ مَتْرَاجٍ فَتَرَوْا حِلَّاهُ وَتَرَوْا نَوْفَ
أَخْلَى إِلَى اللَّيْلِ وَذَكَرْنَا تَذْهَبَ انْتَبَى حِلَّاهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ مِنْ تَحْتِهَا سُبْحَانَ

وہی تو کہہ رہی ہے کہ آسان کو اختیار فرما جسک اس میں گناہ نہ ہو
اگر اس میں گناہ ہو تو آپ سب لوگوں سے زیادہ اس سے نفور رہتے
اسد کی حالت میں حد و علم کی چیزیں اپنی رات کا ہرگز بھی
انتقام نہیں لیا ہاں جب کوئی شخص مرتد سے صلہ اٹا دے تو
تو اس سے شکستہ انتقام لیتے تھے۔

صحابی ذہب کا بیان ہے کہ ان کی بی بیس سے فرمایا کہ ہزار
میں ایک ہزار کے کلمے کہتے تھے جس کا پتہ شک ہو گیا تھا۔ پس حضرت
ابو سعیدؓ کی بی بیس سے فرمایا کہ اگر آپ نے چاہا تو فرمائیے
کہ وہ اپنے کلمے کو کھڑے ہو کر دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے

عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ
روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو
دیکھا کہ وہ اپنے کلمے کو کھڑے ہو کر دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے
اگر آپ کے لئے یہ بات کہ اسے کلمے دیکھتا ہے یا نہیں دیکھتا ہے

لوگوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا۔
حضرت ابی سعید کا قول ہے کہ یہ وہی کو مجروح کئے بغیر
لوگوں سے تعلقات رکھنا اور اہل خانہ سے مزاج میں بھی۔
ابو سعید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سہیلؓ کی شہادت کو

الْبَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ بِالْبَيْتِ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَقَرٍّ وَلَا قَاتٍ مُعَاوِيَةَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ إِلَّا دُونَ جُحْرِ مَقَرٍّ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ حدیث پیش کی گئی ۔
مومن ایک سو داغ سے دودھ نہیں ڈر سہا ہوتا ۔
حضرت معاویہ کا قتل ہے کہ جہرہ کا مری مانا جوتہ ہے ۔

۱۰۶۵ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْبَيْتِ عَنْ حَقِيلِ بْنِ الرَّحْبِيِّ عَنْ أَبِي الْمَثَنِبِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَقَرٍّ وَلَا قَاتٍ مُعَاوِيَةَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ إِلَّا دُونَ جُحْرِ مَقَرٍّ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ مومن ایک ہی سو داغ سے دودھ نہیں ڈر سہا ہوتا یعنی ایک شخص سے دوسری دفعہ نقصان نہیں اٹھاتا ۔
معان کا حق ۔

۱۰۶۶ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دُرَّخْشَرُ بْنُ هَبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاحِزُ أَلَا تَقْتُلُ الْفِيلَ فَتَصْنَعُ لَهُمْ أَتَمَا سَقَلْتُ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلْ خَرَدَ نَرَقُصُورَ أَطِيرَ فَإِنَّ لِعَسِيدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنْ لِعَسِيدِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَإِنْ لِرَوْيَاكَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَإِنْ لِرَوْفِعِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَأَرَأَيْتَ حَسَنًا لَوْ يَحْمِلُ بِكَ هَذِهِ الْأَنْبِيَاءُ أَنْ تَقْتُلُوا مِنْ لَدُنْكُمْ فَلَا خَيْرَ إِلَّا بِمَنْ بَكَى حَسَنَةً حَقَرُوا مِنْكُمْ لَهَا فَذَلِكَ النَّهْيُ عَنْكُمْ قَالَ فَتَرَدُّتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا أَبِیْطَلُ خَرَدَ لَكَ قَالَ فَصَمْتُ مِنْ كُلِّ جَنَّةٍ فَلَا ذَرْءَ إِلَّا مَا قَالَ فَتَرَدُّتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ أَلَيْسَ خَرَدَ لَكَ قَالَ فَصَمْتُ مِنْ يَوْسُفَ وَأَوْفَقْتُ فَقَامَ مَرْيَمُ اللَّهُ وَهُوَ قَالَ فَصَمْتُ لَكَ

ابو اسریٰ عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم سے متعلق کیا یہ پتہ نہیں لگا کہ ان میں سے کون کون کیا کرتے ہیں کہ وہ دن کو دھند سے دھندے ہو میں عرض کر رہا تھا ۔ کہیں جس میں فرمایا کہ ایسا نہ کیا کرو بلکہ راتوں کو کیا کرو اور سوچا بھی کرو ۔ دھند سے دھند اور چھوٹا بھی کرو کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے معان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری پوری کامی تم پر حق ہے ۔ قریب ہے کہ تم میں سے کوئی شخص نہ ہو جس سے کسی کا حق ہے کہ ہر چیز میں اس کا حق ہے ۔
یَا اَبَا طَلْحَةَ اَلَا تَقْتُلُ الْفِيلَ فَتَصْنَعُ لَهُمْ أَتَمَا سَقَلْتُ بَلَى قَالَ فَلَا خَيْرَ إِلَّا بِمَنْ بَكَى حَسَنَةً حَقَرُوا مِنْكُمْ لَهَا فَذَلِكَ النَّهْيُ عَنْكُمْ قَالَ فَتَرَدُّتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا أَبِیْطَلُ خَرَدَ لَكَ قَالَ فَصَمْتُ مِنْ كُلِّ جَنَّةٍ فَلَا ذَرْءَ إِلَّا مَا قَالَ فَتَرَدُّتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ أَلَيْسَ خَرَدَ لَكَ قَالَ فَصَمْتُ مِنْ يَوْسُفَ وَأَوْفَقْتُ فَقَامَ مَرْيَمُ اللَّهُ وَهُوَ قَالَ فَصَمْتُ لَكَ

بَابُ الرَّاغِبِ الطَّيِّبِ قَبِيضَ مَتِّهِ امْتِنَانِ بِتَقْبِيسِهِ وَقَوْلِهِ صَنِيفَ امْتِنَانِهِمْ الْمَكْرُمِينَ ۱۰۶۷ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا

معان کی عزت و محترم کرنا ۔
ارشاد ہلان : یونیس کے معجزہ ہاں خطبہ سورۃ الذہریات : آیت ۴۴ ۔
حضرت یونسؑ کی مدد میں اللہ نے جسے وہاں سے نکال دیا کہ وہاں اللہ

١٠٤٠. حَدَّثَنَا كَثِيبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
يَزِيدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْأَعْرَابِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
عَمِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنَّكَ تَهْتَدُنَا فَنَهْتَدِلُ يَقُولُ مِرْقَاطٌ وَتَهْتَدُنَا

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

وہاں سونے ہے جس میں وہاں لیر کو کہتا ہے۔

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

وہاں کے نزدیک خصلت کا اظہار کرنا ماننا سب سے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

ابو عثمان سے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر سے کہنا ہے کہ

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر حضرت ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

بِمَا يَكُونُ مِنْهُ خُذْ مَا كَانَ مِنْهُ خُذْ

کہ اگر ابی بکر سے کہنا ہے کہ اہل بیت کو کہہ دیجئے

تھیں کھا کر چنے مقنوں کی دیت کے قصد رہو سکتے ہو عرض کی۔
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھی، فرمایا لو
پچاس پیسہ کی تھیں کھا کر پانی برات ثابت کر دیں گے عرض کر رہا
ہوئے تیار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کافر ہیں دوسوں مشد سے
اتنے ظہر و ظلم تھے، ہمیں ہی جانب سے دیت اور کدی صحابہ کرام
کا بیان ہے کہ اس اور کھوں میں سے ایک اونٹنی کو میں نے بیان دیا

اپنے گھر میں جاؤ جس حد کہ سے مجھ کو تیار کی۔ دیت بھی نہیں
نے تقریباً سولہ سے، کہ کہ حد سے کہ کہی راوی کا بیان ہے کہ
میرے حبان میں انہوں (شیریں میاں) نے یہ فرمایا کہ حضرت دروغ
ہیں حدیث کے ساتھ ابن عبیدہ لکھی، بشیر نے کچھ حشرت کل
سے دیت کی ہے۔

تابع سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے وہ وحشت بناؤ جس کی
شال مسلمان لکھا ہے۔ وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت چل رہا
ہے اور کہتے ہیں میں گھر سے میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کجور
ہے لیکن میں نے برونایا پسند کیا کہ حضرت ابو بکر وہ حضرت عمر بھی
موجود تھے جب یہ دونوں حضرت ابو بکر سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ وہ کجور کا دعوت ہے، جس میں اپنے والد ماجد کے ساتھ
باہر نکلتے ہیں نے کہا۔ ہا جان میرے دل میں آیا تھا کہ وہ کجور ہے۔
فرمایا تو پھر تمہیں عرض کرنے سے کہیں نے دعا کا، اگر یہ بتا دیتے تو یہ
بات میرے نزدیک ثابت ہوتی مگر میں نے دعا کا، اگر یہ بتا دیتے تو یہ
عرض کی کہ مجھے صرف اس بات نے دعا کر میں نے آپ کو دعوت ہو کر
کرہتے ہو دیکھا، اس میں اپنا بولنا ناپسند نظر آیا۔

کیسا شعر و دھڑا اور حدیثی خوانی جانتے رہے۔
ارشاد دہاتی ہے۔ اور شاعروں کی بروی کرہ کہنے میں کیا تم نے
دیکھا کہ وہ ہر نہ لے میں مرگداں بھرتے ہیں دودھ کہتے ہیں جو نہیں
کرسے گمراہ ہو ایمان لائے اچھے کام کئے اور کثرت شکار کر کیا
اور دوسری حدیث کے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اب جانا چاہتے
ہیں غار کہ کس کر وٹ پر چلا کھائیں گے (سورہ شعر)

صَاحِبِهِمْ فَقَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْكُفْرُ قَتِيلُكُمْ أَذْ قَالَ صَاحِبُكُمْ بَأْسَمَنَ
تَحْيِيَّتُكُمْ كَلِمَاتُ رَسُولِ اللَّهِ أَمْ تَنْتَزِعُونَ قَالَ
فَتَبَرُّكُمْ تَعْلُوذِي أَيْمَانِ تَحْيِيَّتُكُمْ وَنَهَيْتُمْ فَتَأْتُوا
بِأَرْسُولِ اللَّهِ وَتَقُولُونَ كَقَوْلِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَبْلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَادْرَكُوا
نَاقَةَ تَيْنِ يَلْتَمِ الْإِبِلُ فَدَخَلَتْ مِنْ بَدَنِ الْهَمْرِ
فَكَرِهْتُنِي بِرِجْلَيْهَا قَالَ أَلَيْتُ حَدَّثِي بَعْضِي
عَنْ بَشِيرٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ تَحْيِيَّتُكُمْ حَبِيبَتُ أَتَى قَالَ
مَعَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَوَى عَنْ ابْنِ عَرِينَةَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى عَنْ بَشِيرٍ عَنْ سَهْلٍ وَحَدَّثَنَا

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَوَى اللَّهُ
عَنْمَا كَالْكَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَخْبِرُ قَبْلَ بَشِيرٍ نِيْلُهُمَا مَحَلُّ التَّسْلِيمِ لَمْ يَزَلْ
أَحْتَلِفَا كُلَّ جَنَابٍ بِأَذْبِ رِبَّهَا وَلَا تَحْتِ وَرَقَهَا
قَوَّتَهُ فِي نَفْسِ السَّخْلَةِ فَكَرِهَتْ أَنْ تَنْصَرَّ
وَنَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَغَيْرُ فَلْتَالَهُمْ مَسْأَلًا قَالَ ابْنُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ السَّخْلَةُ قَوَّتَ حَرَّتُ
مَعَهُ أَيْ قَوَّتْ بَأْسًا رَقَّتْ فِي نَفْسِ السَّخْلَةِ قَالَ
مَا مَسَّتْكَ أَنْ تَقْرُبَهَا، تَوَكَّلْتُ فَتَسْتَفْهِمَا كَانَ
أَعْبَتْ إِلَى مِثْلٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ مَا مَسَّ عَيْنِي إِلَّا
أَتَى لَعْنَةُ أَرَاكَ وَلَا آتَا بَكْرٍ تَكَلَّمْتُ فَكَرِهَتْ

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الشَّجَرِ وَالرَّجْزِ وَ
الْحَدَايَةِ وَمَا يَكُونُ مِنْهُ وَقَوْلُهُ وَالشَّعْرَاءُ
يُشَدُّ لَهُمُ الْخَاوُونَ لَمْ تَرَ أَتَاهُمْ فِي كَيْفِ وَادٍ
يَقْبَلُونَ فَاتَّهَمُوا يَتَوَلَّوْنَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ لَا
الَّذِينَ آمَنُوا وَتَحِلُّوا الصَّلَاةَ وَذَكَرُوا اللَّهَ
كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَيْنِ مَا ظَلَمُوا أَوْ سَيَبْخَلُ

آیت ۲۲ تا ۲۴۔ ابن عباس کا قول ہے کہ ہر لغویات میں مغز کھپالی کرتے ہیں۔

مروان بن حکم کو عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث نے بتایا کہ حضرت اُمّی بنی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتایا کہ کسی شعر میں دانائی بھی ہوتی ہے۔

اسود بن قیس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (جہاد کے لئے جہاد ہے جسے اگر ایک پتھر جاس سے آپ پھسلے اور پیر کی ایک انگلی سے حون بنے لگا کر فرمایا۔

خون ہے اصل سے ہے جو بہ رہا
شکر ہے کہ ما جو حق میں ہے بہا

ابو سہل نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی شاعر نے جو سب سے بڑی بات کہی وہ بے ہوش کے یہ الفاظ ہیں۔

سوائے حق تعالیٰ کے کوئی بھی مجھ کو نہ لائی ہے۔

اور قریب تھا کہ میری صلیت اسلام قبول کر لیتا۔

یزید بن ابی جہرہ کا بیان ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم خیبر کی جانب گئے اور ایک رات چلتے ہوئے تو ایک شخص نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ ہمیں اپنا کلام کیوں نہیں سناتے؟ چو کہ حضرت عامر شاعر تھے لہذا سواری سے اتر پڑے اور مدی خوانی کرتے ہوئے کہنے لگے۔

تو ہدایت گرد فرماتا میرے پروردگار

الَّذِينَ يَكْفُرُوا أَيْ مَن قَلِبَ يَنْقَلِبُونَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كُلِّ لَفْظٍ خَوْضُونَ.

۱۰۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْكَهْمَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْأَنْجَلِيَّ كَتَبَ أَنَّ حَبِيبَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ مَرْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَى مِنَ الشَّعْرِ عَجَبًا.

۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ كَيْسٍ سَمِعْتُ جَنْدَبًا يَقُولُ يَسَّاهُ ابْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوضُ إِذَا أَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَرَّضَ مَا يَمِثُّ أَضْبَعَهُ فَقَالَ:

لَا هَلْ أَتَى إِلَّا أَضْبَعُ دَرَمِيتٍ
وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا لِي بِمَيْتٍ

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ تَهَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِنَ فِي حُلِيِّهِ قَالَتْ السَّامِرَةُ:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَّا خَلَا اللَّهُ بَابًا

فَكَادَ أُمِّيَّةٌ بِنْتُ أَبِي الْفَضْلِ تَكْتُمُ

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَمِنْهُنَّ لَيْلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْزُونُ الْأَكْوَعِ! لَا تُسَبِّحْنَا مِنْ خَيْبَرٍ هَاجِلٍ! قَالَ وَكَانَ حَامِرٌ جَلَسَ سَاجِدًا فَخَرَّ لِي يَحْدُو بِالنُّومِ يَقُولُ:

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا أَهْتَدَيْنَا

بِقَامِئِهِ

۱۰۸۱ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
أَيْبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ
اللهُ عَنْهُ قَالَ أَلَى الشَّيْءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ وَمَعَهُمْ أَفْرَسِيكُم فَتَكَانَ
فِيكَ يَا أَهْلَ الْخَشَاءِ قَبِيلٌ لَكَ سَوْقًا بِالْعَرَبِ يَبِ

قَالَ ابْنُ قِلَابَةَ كَتَبْتُ الشَّيْءَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِكَلِمَةٍ تَرْتَحِلُكُمْ بِكُمْ لَوْ بَعَثُوا عَلَيْهِ قَوْلَهُ
سَوْقًا بِالْعَرَبِ يَبِ

بِأَيْدِيكُمْ هَجَاءُ الشَّيْءِ كَيْفَ

۱۰۸۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ
يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
عَنْهَا قَالَتْ إِسْتَأْذَنَ حُشَيْنُ بْنُ قَابِتٍ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَجَاءِ الشَّيْءِ كَيْفَ فَكَانَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنِيهِ بِبَنِي إِسْرَءِيلَ
حَتَّى لَا يَسْأَلَكُمْ مِنْهُمْ كَمَا تَسْأَلُ الْفُجَاءَ مِنَ
الْعَجِيبِ وَفِيهِمْ شَامُ بْنُ عَزْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ذُهَيْبِ بْنِ أَصْبَغٍ عَنْ عَبْدِ عَيْشَةَ فَقَالَتْ لَا
فَسَبَّهِ فَرَائِدُهُ كَانَ يَتَنَزَّلُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۸۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
يَزِيدَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ شَكْلَبٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سَيِّدٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَقُولُوا إِنَّا أَهْلُ الْخَشَاءِ يَكُونُ التَّهْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ
ابْنُ رِقَاعَةَ قَالَ

وَهَيْتَا رَسُولُ اللهِ وَتَكُونُ كِتَابُهُ
إِذَا الشَّيْءُ مَعْرُوفٌ مِنَ الْفُجَاءِ يَكُونُ
أَرَأَيْتُمُ الْهَدْيَ بَعْدَ الْعَفَى قُلُوبُنَا

فرمایا کہ وہ تو جلیل القدر صحابہ تھا عرب میں ایسے جو اکثر دہشت مچاتے تھے۔
ابو قتادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض اراچ سہرات
کے پاس حضرت عائشہ کے پاس حضرت ام سلمہ بھی تھیں تو آپ
نے فرمایا اسے الجشہ اتیری فرمائی ہو، شیشے والی سوار کی
کو اس سے چلا۔ ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالی علیہ وسلم نے ایسا کلمہ ارشاد فرمایا کہ اگر سسلاؤں میں
سے کوئی آدمی گستاخ ہو اس کا بیٹا مناتے چہتا ہے فرمایا کہ
جیری شیشے کی سوار کی۔

مشترکین کی ہجو گوئی۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی
اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت
حسار بن شامح نے شرکین کی ہجو کرنے کی اجازت طلب کی چنانچہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نسب کا کیا کرو گے؟
حضرت حسان بن عرار نے کہا کہ میں آپ کے نسب کیوں نکالوں گا
جیسے کتے سے ہل کھینچ لیا ہوتا ہے۔ عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ
میں حضرت حسان کو نہ بھلاکتے ہوئے حضرت عائشہ کے پاس گیا
تو انہوں نے فرمایا کہ حسان کو نہ بھلاؤ کہو کہ کونسا رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے جواب دیا
کہتے تھے۔

ابو سنان کا بیان ہے کہ انہوں نے سنا کہ حضرت

ابو جہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
تعالی علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہا، تمہارا یہ
بھائی گندی باتیں کہتا، اس سے آپ کی مراد
حضرت ابی رہا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے
کہا ہے۔

بِهِ مَوْقِفَاتٌ أَنْ مَا قَالَ وَاجِبٌ

يُمِيتُ بِحُجَّتِهِ عَنْ جَدَائِذِهِ

إِذَا سَتَقَلَّتْ بِأَنْكَافِهِ رَيْنُ الْفَصَائِحِ

تَابِعَهُ عَقِيدُ عَيْنِ الرَّهْرِقِ وَقَالَ الرَّسَيْبِيُّ عَمْرُو
لِلْحَقِيقِ عَنْ سَعِيدٍ وَ لَا يَخْرُجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .

۱۰۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو ثَيْبٍ أَخْبَرَنَا مَا تَعَبَبَ

عَبِ الرَّهْرِقِ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَتَبَةَ بْنِ أَبِي قُيُومٍ عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْنَةَ

سَمِعَ حُشَانَ ابْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشِيدُ أَبَا

هُرَيْرَةَ فَيَقُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَسْنَا بِكَ بِمَنْ هَذَا

تَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَوَّلُ

يَا حُشَانَ أَجِبْ عَنْ تَسَوَّلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَتَيْتُكَ فَبَرِّزْ

بِالْعَدُوِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ .

۱۰۸۵ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

حُجْرَةُ عَنْ قَدِيحٍ بِنِ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ أَنَّ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحُشَانَ

أَهْجُؤْهُمْ أَوْ قَالَ خَلِّجْهُمْ فَوَجَّهَ بَيْنَهُمَا

فَتَازَى بَيْنَهُمَا فِي تَقْصِيرِ غَدَرٍ وَجَوَابِ كَيْفٍ . كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

عَنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُيُومٍ كَيْفَ كُنَّا بِكَ رَسُولَ اللَّهِ

ماتے ہیں اُس کو ہم فرمائیں جو مالِ جناب

اُن کے بطورِ دات کو بستر سے رہتے ہیں اُنک

خواب گاہوں میں کہ بکرا کفار میں دم جو خواب

ای طرح غفلت نہ رہی سے روایت کی ہے۔ روایتی ابو ہریرہؓ، سعیدؓ

اعمرؓ سے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے اس کی طرح روایت کی ہے۔

ابو ہریرہؓ انصیب نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے۔

یہ خواب کا بیان ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے۔

یہ جو قصہ سے سننا کہ حضرت حسان بن ثابتؓ انصاری رضی

اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہؓ کو گواہ بنا کر کہہ رہے تھے کہ اسے

ابو ہریرہؓ میں آپؐ کو اس کی قسم دے کر پوچھنا ہوں

کیا آپؐ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے

سنا کہ میں حسنؓ، شہد کے رسول کی طرف سے جواب دہ

ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کی مدد فرما۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا، ہاں۔

حدیثی یہ ثابت ہے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ

اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ یہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سے حضرت حسان بن ثابتؓ سے فرمایا کہ جو کو یہ فرمایا کہ ان کی

کو اہل جبریل سے ملنے کے ساتھ ہیں۔

فتاویٰ یہ مضمون اسی جگہ کہ حدیث ہذا ابو ہریرہؓ میں تفصیل

اور غالی علیہ وسلم کی جبریت ہیں، بگڑتی کہ کہنے والوں کی آگ بھاتے ہیں۔ حضرت حسان بن ثابتؓ انصاری رضی اللہ عنہ

تقاریر کلام ابداً کمال شاعر تھے۔ وہ اپنے شعر کے وسیعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریفیں کرتے۔ تحقیق کرنے والوں کے

اصول احادیث کا جواب دیتے اور بگڑتی کی جبریت کرتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ کہنا کہ حدیث ہذا۔ آپؐ نے ان کی تحسین فرمائی۔ ان کی عزت افزائی

کی۔ دعا کی کہ اسے اللہ اس کی مدد عطا کرے ساتھ ہد فرما۔

مترجم نے سنایا کہ تم ہم سے گستاخی کی جو کہہ جبریل

تبار سے ساتھ ہیں۔ اللہ اللہ! شان رسالت کا دفاع کرنا کتنا مقدس فعل ہے! حنظل کی بگڑتی کرنے والا

کی بگڑتی ہاں میں ان کی زبانیں بگڑتی ہیں ایسا فعل ہے جو اللہ اللہ میں حضرت جبریل علیہ السلام ہی مدد گاہ بنتے ہیں۔

اسی لیے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تھا کہ حسان بن ثابتؓ کو کہہ دیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

جواب دیا کہ تھے تھے یہ بیان اہل

حالت کی قسم طریقی تو غلط ہو کہ پہلے زبانوں میں انبیاء و مرسلین کی بگڑتی گوار کیا کرتے تھے لیکن یہ کام ایک شخص سے مسلمان ہونے

داروں سے ہیں جنہاں یا اسکے اہل علم نے کفر طریقی کی شکل قرار دیا ہے جب ایسے لوگ شاہان رسالت کی پیل تک تحقیق کرنے لگیں جو غیر مسلم ہیں اس کے کچھ دشمن جو نہیں کہہ سکتے تھے۔ تم بھلے تم قریب کر ایسے لوگوں کی کوئی خاصیت کہہ سکتے تھے۔ علامت وہ کہ کہی جانے لگا تو انہیں کہنے لگے کہ اس کے اہل علم نے کہا کہ یہ ہے۔ پاکستان کے اندر ایسے صوبائی کی حکومتی سطح پر عرب تھے ہوتے تھے۔ انہاں کتب کے نام تھے انہیں بزرگ مزارا جابر ہے۔ انہیں مسلمانوں کے رہنا۔ لیکن بعد غیر عرب بتایا جاتا ہے بعد میں لائق طرد ہوئی نسل گمراہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نہ اسے زور ملے نہ اسے حق سلیم ملے فرماتے، آمین۔

نایسندیدہ شاعری۔

وہ شاعری ناپسندیدہ ہے جو اللہ کی یاد، دینی علوم، اور قرآن کریم سے روک دے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کسی کا بیٹ بیٹ یا بیٹ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھرا ہو۔

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی آدمی کے بیٹ کا بیٹ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھر جائے۔

حضور کا دو زبان زد محاورے استعمال کرنا
واضح باتوں کا اظہار اور اس کی :

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھ سے کی آیت تھی جو مالک کے بعد ابو القیس کے بھائی نے مجھ سے احمد کے کی اجازت، اگلی میں نے کہا کہ مالک تم میں انہیں اہمیت نہیں دیتی کی جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نزدیکیوں کی نہ ہو القیس کے بھائی نے مجھے دودھ میں پلایا بلکہ ابو القیس کی بیوی نے مجھ کو پلایا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پاس تشریف لائے تو میں عرض گزار ہوئی۔ یاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دودھ میں پلایا بلکہ دودھ تو مجھ کی حوریت کے پلایا ہے۔ فرمایا کہ اسے اجازت دیدہ کہ نہ وہ تمہارے بچا میں تمہارا داتا تھا مالک اور ابو ہریرہ کا

مَا يَكُونُ أَنْ يَكُونَ الْعَالِيَةُ عَلَى
الْإِنْسَانِ الْخَيْرُ حَقٌّ يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
وَالْعُكُودِ الْقُرْآنِ

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثُومٍ أَخْبَرَنَا
حُذَيْفَةُ بْنُ سَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْلِكُنِي
جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَرِيحًا خَيْرٌ لَدِينِ أَنْ يَمْلِكُنِي شَيْعُرًا
۱۰۸۷۔ أَخْبَرَنَا هُثَيْرُ بْنُ مَنِصٍّ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْلِكُنِي جَوْفُ رَجُلٍ قَرِيحًا
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ شَيْعُرًا.

مَا هِيَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَوْلُكَ يَمْلِكُنِي وَيَمْلِكُنِي عَلَى

۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ
عَنْ عُمَيْلٍ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ عَنْ عَدْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ أَفْلَحَ أَخَا ابْنِ قَتَيْبٍ
أَسْتَأْذَنَ عَلَى بَعْدِ مَا نَزَلَ إِلَيْهَا كَيْفَ قُلْتُ وَاللَّهِ
لَا أَدْنُ لَهُ حَقٌّ اسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَإِنْ أَخَا ابْنِ قَتَيْبٍ لَيْسَ هُوَ أَسْتَعِظُ
وَلَكِنْ أَسْتَعِظُ أَخَا ابْنِ قَتَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنْ أَفْلَحَ لَيْسَ هُوَ أَسْتَعِظُ وَكَانَ أَسْتَعِظُ
بِأَمْرَاتِهِ قَالَ اسْتَذِنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَنَّا فَرَجَتْ

وَصِيَّاسَهُ مَعَ صِبَاؤِهِمْ يَمْزُقُونَ مِنَ اللَّحْمِ لِيُشْرِفُوا
لِلشَّهْرِ مِنَ اسْتِمَاتِهِ يَنْظُرُوا فَخَصِيلَهُ فَلَا يُرْجَعُ
فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُوا إِلَى يَصَافِيهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ
ثُمَّ يَنْظُرُوا إِلَى خَصِيلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ
يَنْظُرُوا إِلَى قُدُّوهِ كَذَا يُرْجَعُ فِيهِ شَيْءٌ وَسَبَقَ
الطَّرِيقَ وَالذَّامَ يَشْرَجُونَ عَلَى حَبِيبٍ تُرْقِقُهُ مِنَ
الْمَنَاسِبِ أَيْتَلَهُمْ تَعْبَلُ أَحَدَانِ يَدَايِهِ وَمِثْلُ تَدَايِ
الْمَرْأَةِ أَفَوْشَلُ الْبَصَرُ قَدْ رَدُّوا قَالَ أَبُو بَكْرٍ
أَشْهَدُ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَشْهَدُ أَنِّي كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ حَبِيبٍ قَاتِلُكُمْ وَالْإِنْسِ
فِي الْقَتْلِ فَأَتَى بِهِ عَلَى التَّعْنَتِ الدَّيْعِ نَحْتُ الْخَيْلِ
هَمَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَّرَ.

اپنے مددگار کو وہ دیں گے اسی طرح نکلے ہوئے ہوئے جیسے کہیں
سے تیرے پھر کسی کے بیان پر کچھ نظر نہیں آتا اس کے پیشے پر بھی کچھ نظر
نہیں آتا اس کی کنکری پر بھی کچھ نظر نہیں آتا اور اس کے پند پر
کچھ نظر نہ آئے وہ سید و روح کو تھوڑا کر سکتا گیا وہ لوگوں کے
قرعہ بازی کے وقت نکلتے ہیں۔ ان کی مشائے یہ ہے کہ ان
میں ایک آدمی کا ہاتھ محمدتہ کے پستان یا اندیس کی طرح ہو گا
جو ہوتا ہو گا حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ میں گویا دیتا ہوں کہ
میں شہید حضرت امی کریم علی شہیدہ وسلم سے کسی ہے اور میں
گویا دیتا ہوں کہ میں حضرت علی کے ساتھ تھا جب ان لوگوں سے
قتال کیا گیا تو اس کی مقتولین میں تلاش کی گئی تو اس نشان
کا آدمی مل گیا جو نبی کریم سے شہد تعالیٰ علیہ وسلم نے
پستان مٹھی۔

فت: یہ مضمون اختلاف کی جہتی کے ساتھ ہی جملہ حدیث ۱۱۷۲۱، ۱۱۷۲۲، ۱۱۷۲۳، ۱۱۷۲۴، ۱۱۷۲۵، ۱۱۷۲۶، ۱۱۷۲۷، ۱۱۷۲۸، ۱۱۷۲۹، ۱۱۷۳۰ میں بھی موجود ہے۔
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے والے جیسے ہی تم کے خدا کو خیر کا نام خرش بن کر پڑھا۔ اگرچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو قتل کرنے کی اجازت بھی دی تھی کیونکہ یہ حق صریح آپ ہی کو حاصل تھا وہ صحابہ کرام سے قتل نہ پاتے تھے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو مباح کر کے جوئے گزارش کی تھی کیونکہ شریعت اسلامیہ کی رو سے گستاخ رسول واجب القتل ہوتا ہے۔
 — گستاخان رسول کا یہ گروہ قیامت تک ملے گا اور اہل اسلام کی نفیست یہ لوگ زیادہ عبادت گزار ہوں گے لیکن اس کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں دین سے خارج نہ کیا ہے اور حدیث ۱۱۸۶۱ میں حکم دیا ہے کہ تم انھیں جہاں پاؤ قتل کر دینا کیونکہ ان کے قتل کرنے والے کو قیامت کے روز اجر ملے گا۔ حدیث ۲۲۸۲ میں فرمایا کہ اگر میں انھیں پاؤں تو قوم ماد کی طرح قتل کر دوں۔ یہ اسی لیے ہے کہ گستاخان رسول کا اسلام سے کوئی واسطہ ہی نہیں رہتا، اور خدا ایسا شخص واجب القتل ہے۔ واللہ اعلم

١٠٩٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَبُو الْحَسَنِ
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَدْرِيُّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي
شَيْخَانِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هَبْكَ قَالَ
وَيْحَكَ قَالَ وَكَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ
أَعِنِّي رَقِيبَةً قَالَ مَا أَجِدُهَا قَالَ فَعَمَّ شَهْرَيْنِ
مُقْتَابَيْنِ قَالَ لَا اسْتَطَعُ قَالَ مَا سَجَرُ سِتْرَيْنِ

عیدِ محمدیؐ کے لئے حضرت ابراہیمؑ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ عرض کرادیا: یا رسول اللہ میں ہانک ہو گیا فرمایا کہ تیری غربی ہو گیا ہوا عرض کی کہ میں رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر چکا ہوں یا کہ ایک غلام آزاد کرو عرض کی کہ مجھے یہ میسر نہیں۔ فرمایا تو آزاد و مسیتے کے وہاں سے دیکھ لاد عرض کی کہ اس کی طاقت نہیں ہے۔ فرمایا تو ساتھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ عرض کی کہ مجھے تو اس کی توقع بھی نہیں۔ لیکن آپ کی خدمت میں کچھ روٹ کا

مُسْكِينًا . قَالَ مَا أَهْلُ مَا فِي بَغْرِي كُنْتُ خَدَّ
فَتَصَلُّوْا بِهِ . فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْ غَيْرِ أَحَدٍ
فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ طَبْعِي الْمَدِينَةِ
أَحْمَرُ مِنْ بَقِيَّةِ فَضِيحَتِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى يَدَيْهِ الْبَابُ . قَالَ خَدَّ تَابَعَهُ يُؤْتَسَّرُ
الزُّهْرِيُّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ أَخِي الزُّهْرِيُّ
قِيلَ

١٠٩. فَجَعَلَ شَيْئًا سَلِيمًا فِي عِصْيَانِ الرَّعِينِ
 فَذَلِكُنَّ الْوَاقِعَةُ لَلِظَّالِمِينَ وَالْأَوَّلُ
 نَحْنُ وَأَوَّلُ السَّاعَةِ الْآخِرَةُ عَنْ عَلٍّ وَابْنِ
 أَبِي نَجْوَى عَنْ أَبِي سَوْدَةَ الْخُدْرِيِّ
 أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 تَبَرَأَ عَنِ الْهَيْكَلِ كَذَلِكَ
 كَذَلِكَ. وَكَذَلِكَ إِنَّ مَكَاتِ الْهَيْكَلِ
 وَشَيْئًا فَذَلِكَ
 لَكَ مِنْ أَهْلِ عَالٍ نَعَمْ فَكَانَ ذَلِكَ نَزْوًى
 مِنْكَ فَكَانَ كَالْعَيْنِ مِنْ وَرَاءَ الْإِصْبَاعِ
 فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ مِنْ تِلْكَ شَيْئًا.

[illegible]

١٠٩٩. اسجدنا شكراً لله من قلوبهم حمدنا
 همنا من قلوبنا من أليس أن الرجلين أهل
 البهاية إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال
 يا رسول الله مني السلام فقال ويليك
 فما أعنيك لها قال ما أعنيك لها إلا أنها

ایک کرا آیا تو اپنے رب کا ہے دیکھ خیرات کراؤ، عرض کی یا رسول اللہ! کیا ہے گھر والوں کے علاوہ، کہو کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، میرے سزاوار کے دلائل کتابوں میں مجھ سے زیادہ حاجت مندوں کی نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہ حک کہ آپ کے دلائل میں مبارک ظاہر ہو گئے، فرمایا کہ تم نے ہر ایک طریق پر عرض کی، اب میری، حمد اور ثناء ہی مالِ اللہ نہ میری سے و شکست کا لفظ بھی رعایت کیا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! مجھے ہجرت کے بارے میں بتائیے۔ فرمایا کہ تیری اعرابی ہو۔ ہجرت بڑا کٹھن کام ہے۔ کیا تمہارے پاس اونٹ ہے؟ عرض کی ہاں۔ فرمایا کہ کیا تم اسے صدمہ کرنے کے لئے تیار ہو؟ عرض کی ہاں۔ فرمایا تو دریا کے اُس طرف کام کرتے رہو، اللہ تمہارے تھکے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔

و تقدیمی محمدی زید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت
 ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا: تمہاری ضروری یا تم بہا فوس۔ خصوصاً بیان ہے
 کہ انھیں دو اقد کی شک و قیق ہوا۔ میرے بعد کافر
 ہو کر ایک دوسرے کی گردن داڑا نے لگا۔ پھر نے
 خصوصاً دعا بیت کی ہے کہ تم بہا فوس س ہے۔
 عمری محمد نے اپنے والد ابواحد سے روایت کی ہے کہ
 تمہاری ضروری یا تم بہا فوس ہے۔

تھا وہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دعا کی ہے کہ
ایک درہم اتنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر
ہو کر عرض کرے کہ یا رسول اللہ! کیا سب کچھ قائم ہو گا؟ فرمایا
اللہ تعالیٰ جبرئیل ہوا تم نے اس کے لئے حکم کیا تھا اس کا کرنا ہے، عرض کی کہ
میں نے تماری توفیق کی ایک شہادت اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں

فرمایا کہ تم لوگ اس کے ساتھ ہو گے جس سے محبت رکھتے ہو یہی ہم عرض کر رہے ہیں۔
 فرمایا کہ ہاں اس کے ساتھ ہو گے۔ فرمایا ہاں اس کے ساتھ ہو گے۔
 خوش ہوئی پھر پھر وہ کا سلام کر رہا ہو میرا ہم عرض کرتا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہ
 فہم ہوا تو اس کے زور سے ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی۔
 شعیبہ قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی
 روایت کی لیکن شعیبہ نے اختصار کے ساتھ۔

خدا سے محبت رکھنے کی نشانی۔

ارشاد باری ہے۔ اگر تم کو دوست ہو تو میرے برابر رہو مجھ سے جدا نہ ہو۔
 تمہیں دوست رکھنے کا سورۃ آل عمران آیت ۱۰۳۔

ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے
 روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت
 رکھتا ہے۔

ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے
 روایت کی کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں حاضر ہوا کہ عرض کر رہا تھا۔ اس شخص کے پاس سے یہ کیا
 ارشاد ہے کہ کسی قوم سے محبت رکھے لیکن اسے نہ پاسے۔
 پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس کے
 ساتھ ہے جس سے محبت رکھتا ہے۔ اسی طرح سلیمان
 بن قیس، ابو حواری، امی، ابو داؤد، حضرت عبداللہ
 بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
 روایت کی ہے۔

ابو داؤد نے کہا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
 نے فرمایا کہ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایک آدمی
 کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان سے بلا نہیں فرمایا کہ آدمی
 اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت رکھتا ہے۔ اسی طرح ابو معاویہ
 نے مجھ کو عبید بن جراح روایت کی ہے۔

سام بخاری ابو جراح نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
 سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

أُجِبْتُ اللَّهُ وَتُسْأَلُهُ قَالَ إِنْ لَكَ مَعَهُ مِنْ أَحِبِّتَ
 يُحِبُّكَ اللَّهُ كَذَلِكَ قَالَ نَعَمْ. فَقَرَأَ حَتَّى يَنْتَهِيَ
 فَرِحَ حَتَّى يَدَا أَكْثَرَ غَلَامٍ لِّلْعَبْدَةِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ
 قَالِ، إِنْ أَقْبَلْتَ هَذَا أَفَكُنْ يُدْرِكُكَ اللَّهُ ثُمَّ حَقَّقَ
 التَّائِبَةَ. وَاسْتَصْرَفَ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَيَمُوتُ نَاسًا
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَقْبَلِ ۖ عَلَامَةٌ حُبِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 بِأَقْبَلِ، إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي
 يُحِبُّكُمْ اللَّهُ

۱۱۰۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ
 عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْبُقَيْرِ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.

۱۱۰۱ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَدْرُ
 عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
 بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَوْ تَفَقَّحَ بِهِمْ أَهْلُ
 نَسْوَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ
 أَحَبَّ تَابِعَ جَعْفَرُ بْنُ حَزَّارٍ وَمُسْلِمُ بْنُ قَسْمٍ
 وَأَبُو عَوَّاتٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۱۰۲ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
 الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قِيلَ
 لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ
 فَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابِعَ
 أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو.

۱۱۰۳ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَنْ شُعْبَةَ
 عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ

جَنَّتْ جَنَّتَا لَيْتَ اَنْ نَحْلَا سَا اَنَا لَيْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسْمِ مَنْكَ الطَّلَعَةُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَعْلَمُ مَا تَعْلَمُ
قَالَ مَا تَعْلَمُ دُمْتُ لَهَا مِنْ كُنْزٍ بَصَلَا وَكَانَتْ مَهْرًا
صَدَّقُوا لَكِيْنِ اُبَحِّثُ اللهُ دَرَسُوْلُهُ كَالِ اَنْتَ مَع
مَنْ اَخْبَيْتَ
بَاب ۱۵۳ قول الرجل للرجل اخسا
۱۱۴۰ ۱۱۰۴۰ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي اَوَيْنٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ
زُرَيْرٍ سَمِعْتُ اَبَا نَجِيْحٍ سَمِعْتُ اَبَا مَرْثَدَةَ
عَمَّا قَالَ نَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ
صَائِدِي قَدْ اَخْبَاتْ لَكَ غَيْبَةً اَعْمَاهُ فَتَنْ
الَّذِي قَالَ اِخْسَا

۱۱۰۵۰ ۱۱۰۵۰ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي اَوَيْنٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ
زُرَيْرٍ سَمِعْتُ اَبَا نَجِيْحٍ سَمِعْتُ اَبَا مَرْثَدَةَ
عَمَّا قَالَ نَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ
صَائِدِي قَدْ اَخْبَاتْ لَكَ غَيْبَةً اَعْمَاهُ فَتَنْ
الَّذِي قَالَ اِخْسَا
۱۱۰۵۰ ۱۱۰۵۰ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي اَوَيْنٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ
زُرَيْرٍ سَمِعْتُ اَبَا نَجِيْحٍ سَمِعْتُ اَبَا مَرْثَدَةَ
عَمَّا قَالَ نَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ
صَائِدِي قَدْ اَخْبَاتْ لَكَ غَيْبَةً اَعْمَاهُ فَتَنْ
الَّذِي قَالَ اِخْسَا

و سلم سے عدیالت کیا کر یا رسول اللہ کیا امت کہہ قائم
ہو گیا فرمایا کہ تمہاری نیلہ کا کہہ گئی ہے و عرض کی کہ میں نے
نہاں سرفہ اور صدقہ کی کثرت کی ذریعہ تو کوئی سیاری نہیں کی
نیکو میں شہاد اس کے رسول سے کہتے دیکھتا ہوں فرمایا کہ تم
اس کے ساتھ ہو گئے جس سے محبت رکھتے ہو۔
کسی سے کہنا کہ دودھ ہو جا۔

ابو جہا کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی جہا کی رضی اللہ عنہما
سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی سائبہ سے فرمایا
کہ میں نے تمہارے لئے دل میں ایک بات چھپا رکھی ہے ابنا
وہ کیسے ہے انہوں نے کہا کہ اللہ ربح فرمایا کہ دودھ
ہو جا۔

سامی عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ ایک صحابی کی جماعت کی سمیت
میں میں صحابی کی طرف سے یہاں کہہ کہ اس کا ایک جگہ دینی مقرر کے
کلمی رنگوں کے ساتھ کلم دیا تھا اسی کی مبادی و زوی
قریب اللہ تھا اسے کوئی علم نہ تھا یہاں تک کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ فرمایا وہ فرمایا کہ کیا تو
کوئی دیکھ کر کہی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے آپ کی
طرف دیکھ کر کہی کہ وہی دیکھتا ہے کہ آپ کی طرف دیکھ کر کہی
ہیں پھر ان سے اس نے کہا کہ آپ کو بھی دیکھتے ہیں کہ ان کا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دیکھا وہاں پھر فرمایا کہ
یہ تو اللہ تعالیٰ ہمارے لئے کہہ رہا ہے کہ رسول پر ایمان رکھتا ہے پھر آپ نے
اس سے اس سے فرمایا تو کیا دیکھتا ہے کہ کہہ رہا ہے پاس ہے اور
جو شے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا کام
محفوظ ہو کر رہ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تیرے
جاننے کے لئے ایک بات دل میں چھپاتا ہوں اس نے کہا کہ وہ
اللہ ہے فرمایا کہ دودھ تو پہنچے مقام سے کہہ نہیں دے سکتا
حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ حالت

عہد اللہ بن دینا سے صورتِ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
عہدِ حنکی کے بعد قیامت کے روز ایک جھنڈا اُٹھیں
کیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا کہ یہ ملاں ہیں فلاں کی

١٠٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ
الشَّوْزِ عَنْ مَارِئِمَ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ، الْفُجَاءُ سُرُورٌ لَهُ يَوْمَ
يَوْمٍ تَقْسِرُ بِقَالَ عُمَرُ: عُدَّةُ فُلَايٍ مِنْ خَلَابٍ.
١٠٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِيسَ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ الْفُجَاءُ يَنْصَبُ
لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيْقَالَ هَذَا عُدَّةُ فُلَايٍ مِنْ

قُلَانِ

بَابُ ۶۵۶ لَا يَقُولُ خَبِثَتْ نَفْسِي

۱۱۰۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثَتْ نَفْسِي وَكَفَى لِقَوْلِ لَوْسَتْ نَفْسِي ۱۱۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بِنْتِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثَتْ نَفْسِي وَكَفَى لِقَوْلِ لَوْسَتْ نَفْسِي تَابِعَهُ عَقِيلٌ

بَابُ ۶۵۷ لَا تَسْتَبْرَأَ الدَّهْرَ

۱۱۱۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي شَقَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يَسْتَبْرَأُ أَدَمُ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ يَبِيدُ النَّبِيلَ وَالْثَقَلَاءَ ۱۱۱۲ - حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَمْرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَبْرَأُوا الْعَدَبَ الْكَرَمَ وَلَا تَقْرُوا لَحْيَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

بَابُ ۶۵۸ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْكَرَمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَهَذَا قَالَ إِمَامُ الْمُؤَلِّفِينَ أَبُو يَحْيَى يَوْمَ الْوَيْسَامَةِ كَقَوْلِهِ إِمَامُ الْقُرَعَةِ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ كَقَوْلِهِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ فَوَصَفَهُ بِأَنَّهُ لَا مَلِكَ كَمَا ذَكَرَ الْمَلُوكُ أَيْضًا فَقَالَ إِنْ الْمَلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَقْسَدُوهَا

۱۱۰۹ - حدیثی ہے۔

کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا۔

خود بخاری نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس خراب ہو گیا ہے۔

تقریباً سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ میرا دل خراب ہو گیا ہے اسی طرح عقیل نے روایت کی ہے۔

از زمانے کو برباد نہ کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ آدم کی دو دزمانے کو گایاں دینی ہے جبکہ زمانہ ہم ہوں، رات اور دن میرے جیسے ہیں۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انکو کو کرم اور دماغ کو خراب مت کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ خود ہی زمانہ ہے۔

مفلس وہ جو قیامت کے روز مفلس رہا۔

خود بخاری نے فرمایا کہ کرم مومن کا دل ہے اور فرمایا کہ مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز مفلس ہو گا جیسے اپنے فرمایا ہے کہ پہلوان وہ ہے جو حصے کے وقت پہنچے آپ کو فابو ہریرہ کے ہاں شاہی صرف عدا کی ہے انہما کی تعریف انتہائی بلکہ شاہی سے کی جاتی ہے پھر بادشاہوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تروبالا کر دیتے ہیں۔

۱۱۱۳ ۱۱۱۳ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَيْخًا
سَمِعَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّيِّبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَبُورُهُ الْكَرْمُ أَمَّا الْكَرْمُ فَغُلَبَ
الْمُؤْمِنِينَ .

بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ قَدْ آتَى وَأَتَيْتُ
فِيهِ الزَّيْلُ .

۱۱۱۴ ۱۱۱۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مَيْمُونِ
بْنِ إِدْرِيسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ آتَى أَطْلُكَ يَوْمَئِذٍ
بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ جَعَلَنِي اللَّهُ قَدْ الشَّوْكَالَ
أَبُو بَكْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَكَتْ

بَابُ آتَى وَأَتَيْتَا

۱۱۱۵ ۱۱۱۵ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَيْخًا
سَمِعَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ إِدْرِيسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ آتَى أَطْلُكَ يَوْمَئِذٍ
بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ جَعَلَنِي اللَّهُ قَدْ الشَّوْكَالَ
أَبُو بَكْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَكَتْ

سید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ
کرم کا لفظ راگمہ کے لئے استعمال کرتے ہیں حالانکہ
کرم قوموں کا دل ہے۔

کسی سے کہنا کہ تم پر میرے ماں باپ قربان۔
اس باب سے میں حضرت عقیلہ سے نقل ہے۔

عبد اللہ بن شداد کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ
نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قدا ہونے کا لفظ
حضرت سعد بن ابی وقاص کے سوا اور کسی کے لئے نہیں سنا فرماتے
ہیں کہ ماں باپ تم پر قربان تیرا تازی کرو میرے خیال میں یہ
عزوة اعلیٰ بات ہے

کسی سے کہنا کہ اللہ مجھے آپ پر قربان کرے۔
حضرت ابو بکر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ ہم اپنے باپوں سے
ماؤں کو آپ پر قربان کریں۔

حضرت اس بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اور
حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ سے
اور حضرت سعید بن مسیب کے پاس سے سنا کہ یہ بھی کہیں۔ راستہ چلتے ہوئے ایک
بکرہ دیکھی کہ بکرہ بکرہ لڑائی لڑ رہی تھی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ بکرہ بکرہ
دو طرفہ لڑ رہے ہیں اب تو میرے خیال میں ہے کہ ان کے اہل ہوسے
کہ بکرہ سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کرنا
ہوئے جانی اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے آپ کو کبھی تکلیف
نہیں پہنچے بغیر کہ نہیں یہی محبت کو سمجھاؤ چنانچہ حضرت ابو طلحہ
نے ہر بکرہ کو بکرہ لڑا اور ام المومنین کی طرف سے بھی بکرہ کے نو پر
اس کا بکرہ لڑا اور وہ بکرہ بکرہ چرائیں کہ اس کے کھانے کو دست کر دیا
تو وہ دن کو اس پر گئے چنانچہ وہ بکرہ بکرہ بکرہ بکرہ بکرہ بکرہ
کے قریب حاضر ہوئے یا ابو ہریرہ کہ روز منہ نظر نہ لگائی کہ آپ سے
اللہ علیہ وسلم کی گواہی ہو کہ آپ میں ہونے والے انورہ کلمہ ہے۔
اس طرح جبکہ محبت کے لئے اس نے ہر بکرہ کو کھانے والے ہیں۔

لَوْ شِئْنَا لَمُوتُوا فَلَمْ يَزَلْ يَجْعَلُ لَهَا حَقًّا دَخَلَ الْقَبْرَ

بَابُ أَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۱۶۶ - حَدَّثَنَا صَدُوقُ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُسَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ رُوَيْحِ بْنِ سَعْدٍ

قَالَ ذَلِيلٌ لِي رَجُلٌ مِمَّنَّا غُلَامٌ قَسَدُ الْقَاسِمِ هَبْتُ لَا

تَكُنْ لَكَ أَنَا الْقَاسِمُ وَلَا كِرَامَةُ فَاحْزَنَ النَّبِيُّ سَمِعْتُهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِمَّنْ أَسَلْتُ عَنْهُ الرَّحْمَنُ

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

يَأْتِيَنِي وَلَا تَكُنُوا يَكْسِيَنِي قَالَ لَهُ النَّبِيُّ سَمِعْتُهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۱۶۷ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا

حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَدِّهِ رُوَيْحِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

ذَلِيلٌ لِي رَجُلٌ مِمَّنَّا غُلَامٌ قَسَدُ الْقَاسِمِ هَبْتُ لَا

تَكُنْ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْزَنَ

يَأْتِيَنِي وَلَا تَكُنُوا يَكْسِيَنِي

۱۱۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَمِعْتُ

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ سَمْعَانَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ

أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

وَلَا تَكُنُوا يَكْسِيَنِي

۱۱۶۹ - حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَلَاثِي

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْأَسَدِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَدَّ ابْنَ جَدِّ

اللَّهُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ لِي مِمَّنَّا غُلَامٌ قَسَدُ

الْقَاسِمِ هَبْتُ لَا تَكُنْ لَكَ يَأِي الْقَاسِمِ وَلَا تَكُنْ لَكَ

عَبْدُ اللَّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْزَنَ

لَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَسَلْتُ عَنْهُ الرَّحْمَنُ

بَابُ اسْمِ الْحَبَرِ

۱۱۷۰ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ وَابْنُ عُصْبَةَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ

أَسْبَابٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا جَدَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

أَبُو هُرَيْرَةَ كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

اللَّهُ تَعَالَى كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

اللَّهُ تَعَالَى كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مِمَّنْ يَأْتِيَنِي

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو سَلَمَةَ قَالَ لَا أَعَدُّ إِسْمًا سَمَانِيَةً لِي قَالَ
ابْنُ السَّيِّبِ فَمَا ذَا الَّتِي لَمْ تَعُدَّ فَيَسْأَلُكَ عَنْهَا
۱۱۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَحْمُودٍ قَالَ
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الزَّيْثَانِيِّ أَخْبَرَنَا كَعْبَةُ بْنُ الزَّهْرِي
عَنِ ابْنِ السَّيِّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ يَحْيَى
بِأَبِي جَعْفَرٍ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ إِلَى إِسْمَاعِيلَ أَحْسَنُ
وَمِنْهُ

۱۱۲۲ - حَدَّثَنَا سَيْحِدُ بْنُ أَبِي مُرَّةٍ حَدَّثَنَا
أَبُو عَرُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ
أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي السَّيِّدِ إِلَى أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ
وَسَلَمَةَ وَبَنِيهِمْ وَبَنِيهِمْ وَبَنِيهِمْ وَبَنِيهِمْ
جَالِسٌ بِهَا الْكَلْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَحَامِرٌ أَبُو السَّيِّدِ بِأَبِيهِ فَاسْتَمَلَ
مِنْ فَحَصِ السَّيِّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَلَ
فَلْيَقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ السَّيِّدِ فَقَالَ
أَبُو السَّيِّدِ قَبْلَتَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ
قَدَانٌ قَالَ وَكَيْفَ اسْمُكَ فَقَالَ قَدَانٌ يَوْمَئِذٍ
الْمُتَوَكِّلُ

۱۱۲۳ - حَدَّثَنَا صَدَاقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَفَّاءَ عَنْ أَبِي حَنِظَلَةَ
عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ

۱۱۲۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا
وَسَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الْحَكِيمِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَيْخِهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَعْدٍ
ابْنَ السَّيِّبِ حَدَّثَنَا أَنَّ جَدَّاهُ حَدَّثَا قَدْرَ مَرَّةٍ
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ فَقَالَ

کھنے کے کہیں اپنے اس نام کو نہیں بدلوں گا جو میرے باپ نے رکھا
ہے یہی السیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد مزان و مال ہمارے
عائدان کی قسمت ہو کر رہ گیا ہے۔

ابن ابی عبد اللہ، ابو محمود، عبد اللہ بن ابی، مسعود بن ہری،
ابن السیب نے اپنے والدین کے اور انہوں نے ان کے
دادا سے حدیث مذکورہ کی روایت کی ہے۔

نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنا۔

ابو حارم کا بیان ہے کہ حضرت سل بن عبد بنی اشہ
نے فرمایا کہ سفید بنی اشہ جب پیدا ہوا تو اسے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی حدیث میں دیا گیا۔ آپ نے اسے پہلی زبان پر بٹھالیا
اللہ بن سید بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے
ساتھ کی کسی چیز میں مشغول ہو گئے۔ پھر وہ سید نے اپنے لڑکے کو
سے ہانے کا حکم دیا تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے
اٹھا لیا گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اصرار منوجہ
ہوئے تو فرمایا کہ لڑکا کس سے ہے چنانچہ وہ سید عرض گزار ہوئے
یا رسول اللہ اسے مجھ کو دیا ہے۔ فرمایا کہ اس کا نام
کیا ہے؟ عرض کی کہ فلاں۔ فرمایا بلکہ اس کا نام تو
منجد ہے۔ پس اس روز سے اس کا نام منجد
ہو گیا۔

جو واقعہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ حضرت منجب کا نام تیرہ مختلفوں سے کیا گیا کہ تم اپنی
پاکیزگی ظاہر کرتی ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے ان کا نام منجب رکھ دیا۔

عبد الحمید بن جعفر بن السیب کا بیان ہے کہ ابن ابی السیب
کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے مجھے اپنے دادا حزن کے بارے
میں بتایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر
ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ تمہارا نام کیا ہے؟ کہا کہ
پیرا نام حزن ہے۔ فرمایا بلکہ تم سہل ہو۔ کہا کہ میں

رَأَى مِنْ حَرِّهِ قَالَتْ هَلْ أَنتَ سَهْلٌ قَالَتْ مَا أَتَا
بِمُغَيَّرٍ إِسْمًا مَغَيَّرَهُ إِلَيْهِ قَالَتْ إِنَّهُ لَكَلْبٌ قَالَتْ
رَأَيْتُ وَفِيَّ الْعَدُوَّةَ بَعَثًا

۶۶۵- عَنْ سَهْلِ بْنِ مَسْعُودٍ الْأَنْدَلُسِيِّ قَالَ
أَنَّهُ قَتَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

۱۱۲۵- حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْحَمْدِ عَنْ

بِهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ كَانَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ رَأَيْتُ

إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ

صَبِرْتُ أَوْ كُفَيْتُ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ فَتْنَةٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَفْضَلِ أُمَّةٍ وَلَكِنْ لَا يَبْقَى بَعْدُ

اس نام کو بعد میں میں کہوں گا جو میرے والد نے دکھا
ہے۔ یہی المسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد حضرت عثمان
نے ہمارے گھر ڈیرہ ڈال لیا ہے

جو انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھے
جو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے
پر تحیم کر دیا۔

انہیں کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی بنی وقیحی سے سنا ہے

کہ ایک بچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت یحییٰ کو دکھا کر آیا کہ

یہ بچہ میری ولادت پاگئے تھے اگر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہوگا کہ محمد صلی

اللہ علیہ وسلم کے حواری نبی ہو گا تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہیں

یہی آپ کے بعد کو نبی نہیں ہے۔

فت: یہ مسئلہ نہایت دیر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں

ہوگا۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیروں صاحبزادے کا نام عبد اللہ اور ابیہم بچپن میں ہی دعوت پاگئے تھے۔ محبوب

ہندوؤں کے صاحبزادے اگر نبی ہوتے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتے جاتے تو یہ لوگ کے لیے باعث عار ہوتا اور نبی کریم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد صلے کسی کو نبی مانا ہی نہیں تھا۔ لہذا آپ کے صاحبزادوں کو قیام اہل سے بھی بھری مٹا ہوا قرآن کو

نہایت محبت سے یاد دہانے کا سادہ و سادہ پیر۔ میں نے بھی نہیں سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس بلایا تھا۔

سودا گن و مکان رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت کی آخری بیٹا عبد جبار سادہ آخری نبی ہیں۔ یہی وہ عقیدہ ہے جو فطرت

کے اسے میں اللہ تعالیٰ سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسی پر تیرے صدیوں تک بغیر کسی اختلاف کے قائم رہی ہیں تیرہویں صدی کے

آخر میں مسلمانوں میں ہمارے اسی تک پہنچے تھے ہندوستان کے احمد دارالعلوم دیوبند کے بانی مولوی محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ

۱۹۰۷ء (۱۳۲۵ھ) نے اس مسئلہ عقیدے کے خلاف تہذیب و انکسار کتاب لکھ کر نبوت کا دعویٰ کرنے کے لیے راستہ بنایا۔ مجلس

کتاب کی تین سراسر غیر اسلامی عبارتی ملاحظہ ہوں:-

۱۔ حوالہ کے عیاں میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء صالحی کے زمانہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں

آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر دیش ہوگا کہ تقدیم یا تاخیر میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔

۲۔ غرض، قیام اگر بایں معنی تجویز کیا جائے جو میں نے عرض کیا تو آپ کا خاتم ہونا انبیاء گزشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہوگا بلکہ

اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اللہ کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔

۳۔ بلکہ اگر بالفرض ہندو مذہبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبی پیدا ہو تو پھر بھی حاکمیت محمدی میں کچھ فرق مٹانے کا چاہئے کہ آپ کے مبارک

کسی اللہ میں میں یہ فرض کیجئے اس زمین میں کوئی اللہ نبی تجویز کیا جائے۔

فخر نبوت کے بارے میں نانوتوی صاحب کے یہ وہ نظریات ہیں جو امت محمدیہ نے تیرہ صدیاں گزر جانے پر

بہل دھڑلے سے منسوب کا ہمیشہ سے یہی عقیدہ تھا اور آج بھی ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جلیل القدر خاتم

خاتمت کے بارے میں یہ نظریات سراسر فیر اسلامی اندکھرو ہیں۔ ہمارے قایان بھی اسی چور حدیث سے قصہ بڑھتے ہیں۔ اصل ہدیٰ اندکھرو جی شامل برے کا دہل حیث لیا۔ اگر اتنی صاحب سے ہٹ کر بات کی جائے تو دیو ندی حضرات خاتمت کے بارے میں اسی پر کہتے ہیں جو اہل حق کا ہمیشہ سے عقیدہ رہا ہے۔ مثلاً ابن حضرات کے منشی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب (رکابی) نے لکھا ہے۔

اگلے حل کر اس حقیقے پر تفسیر روح اللہانی کے حوالے سے لہرل ابداع مستجاب تہ ہیں ہر

یہاں ان اصرار (رایہ) کے ساتھ کہ اگرچہ حضرت علیؑ کے لئے یہ جگہ ایک طرف دیرینہ حضرات اپنے نافروری صاحب کے خاقیت کے بارے میں علمی کفریہ تکررات کو اسلامی کہتے ہیں اور دوسری جانب منظم ہو کر عقیدہ خاقیت کی خاطر اپنی حق سے بھی بڑھ کر کام کر رہے ہیں۔ مرنے والے تارویں کے پہلے واسطہ نافروری صاحب نے بنایا اصرار کی سنو کی قدرت ہی سب سے زیادہ ان سے ہمیں پکا ہے۔ دیرینہ حضرات کا اس بارے میں کوثر اسلام دہلی سے جماعت رکھنے کا اصرار ہو کر نا اہل نظر کے لئے قیظ عزیز ہے۔

[illegible]

اسی لیے دیکھا ہر صاحبِ عقل آدمی کو اپنا کام ہے کہ مفسد خاتم النبیین کو ہر مغیرم شخص سے ثابت ہے وہ قرآن کی عبادت کے سوا حق و سواق سے ظاہر ہے۔ جبکہ تصریح بھی اعلیٰ حضرت قاضی علیہ وسلم نے خود فرمادی ہے۔ جس پر صریح کلام کا اجماع ہے اور جسے صریح کلام

کے رہنے سے لے کر آج تک تمام دنیا کے مسلمان جو اشکوت اپنے سے ہیں، اس کے حکایت کرتی دوسرا مفہوم لینے اور کسی نے دوسری کے لیے عزت کا دوسرا کھڑے کی گنجائش مان رہا ہے۔ ہاں یہ لوگ کہیں مسلمان تسلیم کیا جاسکتا ہے؟ درخت عزت سلجھنا لا ہوا۔
(۳۲-۳۱)

موردی صاحب مذکورہ وضاحت کے آخر میں جو سوال کر رہے ہیں، کاش اس اور سوال کا کٹھن متنب کر دیتے۔ مرزا نبیل اور مرزا علوم احمد قادیانی سے ۲۹ سال پہلے شجر غایت پر گھاٹی چڑھنے والے مولوی محمد تقی صاحب کے عقیدت مندوں سے سوال کرتے کہ صرف نے غایت کا اجمالی معنی سب سے پہلے کہیں بدلا تھا؟ ————— یہ عزت موردی صاحب کو رنگ بھر نہ ہوئی کہ وہ اس میں وہی درویشی حسرت والی مدد بھی تھی، مرزا نے جواب ان سے صحت کے مفہوم کو بدلاتر اس دھماکے کو دانی مردم قرار دیتے اور غایت کی تردید میں سرگرمی دکھاتے تھے لیکن مرزا نے قادیان کو ہارنے والے دوسرے صاحب سے پہلے غایت کے اجمالی معنی سے پریشانی نہ کرنے والے مولوی صاحب کے نام سے پہلے وہ بڑی عقیدت سے حضرت مرزا کا ساتھ لگاتے۔ اور آخر میں رحمت اللہ علیہ کا لاحقہ آکر اہل کرتے۔ افسوس!

حضرت ناسخ گرائی ویدہ دول درشنی راہ
کرنی نیکی یہ ترسجہاں سے کہ کھانی گئے کیا

مولوی ثابت کامران نے کہا کہ میں نے حضرت مولوی صاحب
رحمی اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب حضرت مولوی محمد تقی صاحب نے
فوت ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اس کے
لئے جنت میں دو دروازے ہوں گے۔

سالم بن عبد الجبار نے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری
رحمی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھ لو
لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھ کر دو، کیونکہ میں
قاسم ہوں کہ تمہارے درمیان تقسیم کرتا
ہوں۔ یہی کہ حضرت انس نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھ لیا کر دو لیکن میری کنیت
پر کنیت نہ رکھا کر دو، ورنہ میں نے مجھے جواب میں دیکھا
اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار
خس کر سکتا اور جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بوسے وہ اپنا
ٹھکانہ دوزخ میں بنائے۔

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا سَيِّمَانُ بْنُ حَنْظَلٍ أَخْبَرَنَا
شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
قَالَ لَمَّا مَاتَ ابْنُ أَبِي هَرِيمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوَحِّدًا فِي الْجَنَّةِ

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ
بُرَيْدٍ عَنْ تَرْمِذِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي
فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَمَا أَسْأَلُ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ سَمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي
وَمَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى حَيَاتِ الشَّيْطَانِ لَا
يَتَسَلَّ مُوسَى وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُحَمَّدٍ أَمْلَتْهُ
مَعْقِدَةً مِنَ النَّارِ۔

تلمیذہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میرے گھر کا پیدا ہوا تھی اسے نے کوئی کریم علیٰ شرطہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا پس آپ نے اس کا نام ابو اییم رکھا، مجھ کے ساتھ اس کی خفیک فرمائی اور اس کے لئے دعا سے یہ کہنا کی اور پھر وہ میرے سپرد کر دیا اور یہ حضرت ابو موسیٰ کا سب سے بڑا صاحب زادہ تھا۔

زیادہ ہی ملاقات کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبید بن جریہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں روزہ حضرت ابداہیم رحمہ اللہ سے تو سورج کو گرہی لگا۔ حضرت ابو بکرؓ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی روایت کی ہے۔
ولید بن ولید کا نام۔

عبید بن سائب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھا سلا منہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھا یا تڑھا کی اسے اللہ! ولید بن ولید! سلمہ بن ہشام، عیا شس،

بن ابو ہریرہ اور کہ مکر مر کے گزروں کو نہات عطا فرما۔ ولید سحر کی کھنٹ پکڑ فرما اور ان پر حضرت یونس جیسے قحط کے سال مسلط کر دے۔

اپنے کا نام گھٹا کر لینا۔

ابو حازم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اسے آپ کے باپ۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرمائی کہ میں نے حضرت ابداہیم رحمہ اللہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ اسے عائشہ! یہ جبرئیل ہیں جو نبی سلام کہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ ان پر سلام اور اللہ کی رحمت انہوں نے کہا کہ وہ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔

۱۱۳۹ أَخَذَ قَتَا بْنُ مُحَمَّدٍ مِنَ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاءَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ كَحَنَكَةٍ تَحْمِيَةً وَدَعَا لَهُ يَا لِبَرْكَتِهِ وَدَعَا لَهُ يَا وَكَانَ الْكَبِيرُ ذُو أَبِي مَوْسَى.

۱۱۴۰ أَخَذَ قَتَا بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاءَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ أَبُو بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

باب في التسمية النواصب

۱۱۴۱ أَخْبَرَنَا أَبُو بَرْزَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاءَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ أَبُو بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَرْزَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاءَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ أَبُو بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

باب في من دعا صاحبه فنقص من اسميه حديثاً. قَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَاهُ.

۱۱۴۲ أَخَذَ قَتَا بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاءَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ أَبُو بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى كَالِ، وَلِيكُنِي كَلَامًا لَكَ بِهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ابو ذر کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت ام سلیم سو دھنیں اور بی کریم سے نہ سارے عید و رسم کا عدم التجسس سو دیوں کو چھو رہا تھا۔ اس بی کریم سے اللہ تعالیٰ عید و رسم سے فرمایا۔ اسے التجسس یعنی خشیشوں والی سواری کو آہستہ چلا۔
پیدا نش سے پہلے بچے کی کنیت رکھنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کے بچے علق دلتے تھے اور میرا بچہ بھی تھا جس کو ابو بکر جانا تھا اور میرے خیال میں اس کا قد وہ بھڑا جس کا تھا جتنا بچہ۔ جب ہمارے پاس آپ تشریف لائے تو ہمارے بولیرا تغیر کا بیان یہ نعرے ساتھ دھینکا کرتا تھا کہ بی زکات وقت ہر ماما اور آپ ہمارے وہ میان تشریف فرما ہوتے تو جس طرح پر آپ تشریف فرما ہوتے اسے کھانسنے اور مان کر کیا کم فرماتے اور آپ کھڑے ہوتے اور ہم آپ کے کھڑے ہوتے چنانچہ آپ کھڑے ہوتے۔
دوسری کنیت کی موجودگی میں ابو تراب کنیت رکھنا۔

ہو مازم کا بیان ہے کہ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی کو اسے ناموں میں ابو تراب سب سے زیادہ پسند تھا جب انہیں اس کے ساتھ پکارا جاتا تو بہت خوش ہوتے اور ان کا ابو تراب نام ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رکھا تھا کہ ایک روز حضرت طاہر سے سنا کہ ابو بکر ہر نسل آئے اور کچھیں ابو تراب کے ساتھ بیٹ گئے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بچے گئے تو روئے بیان ہے کہ وہ ہی ابو تراب کے ساتھ بیٹے ہوئے تھے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ان کی بیٹھٹی سے بھرنا ہوتی تھی جس کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بیٹھ سے مٹی بھانٹتے مالتے اور فرماتے کہ اسے ابو تراب۔ اللہ اعلم۔
جو نام اللہ کو سب سے ناپسند ہے۔

۱۱۳۳۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي سَرِيحٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فِي الْفَيْلِ وَآجَشَتْهُ غِلَامُ ابْنَتِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسُوِّقَ يَهُونَ فَقَالَ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشُ رُدِّدْ لَكَ سَوْجُكَ يَا نَقَرُ رُبَّمَا
باب ۶۶۸ الكُتَيْبَةُ لِلصَّيْقِ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّدَ لِلرَّجُلِ

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ أَبِي نُبَيْشٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ أَتَالِيٍّ حُلْفًا وَكَانَ فِي آخِرِ قُرْآنِهِ أَنَّهُ أَبُو عَمْرٍو قَالَ أَحَبُّهُ قَطِيبٌ كَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا فَعَلَ النَّعِيرُ فَمَا كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَرُبَّمَا حَمَرَهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا نَسِيًا مَدُّ يَأْتِ بِسَائِدِ الْيَدِ فِي قَعْتِهِ فَيَكْنُسُ وَيُخَضِّمُ كَمَا يَكُونُ وَنَعْمُ خَلْمَةً نَصَبُوا بِهَا

باب ۶۶۹ الْحَكَايَةُ بِأَيِّ تَرَابٍ قَدْ انْ كَانَتْ لَهُ صُغْبَةً أُخْرَى

۱۱۳۵۔ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عُلَيْهِ حَدَّثَنَا سَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَلْمِ بْنِ مَعْقِبٍ قَالَ إِنَّ كَانَتْ أَحَبَّ أَتَالِيٍّ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْيَوْمَ أَبُو تَرَابٍ وَإِنْ كَانَ يَكْفُرُ أَنْ يُدْعَى بِهَا وَمَا سَمَاهُ أَبُو تَرَابٍ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصَتْ يَوْمَ لَوِطَةٍ فَنَزَحَتْ فَاصْطَحَجَتْ إِلَى الْيَمِينِ إِلَى الْمَسْجِدِ كَجَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَعُ فَقَالَ هُوَ سَوَا مُصْطَحَجٍ فِي الْيَمِينِ أَيْسَاجَةً النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْطَحَجَتْ لَهَا تَرَابًا كَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ وَتَقُولُ الْجَيْشُ يَأْتِي تَرَابَهُ
باب ۶۷۰ ابْغِضْ الْأَسْمَاءَ إِلَى اللَّهِ

لَا أُحِبُّ مِمَّنْ يَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤَدِّيهِ
إِلَّا نَجَّيْنَاهُ. كَمَنْ حَادَّ لَدَا فَخْضٍ عَمِيهِ. قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ: مَلَى يَارَسْرُونَ، إِنَّهُ دَسَّ فِي
جَهْلِ بِلَاغٍ مَا نَجَّيْتُ ذَلِكَ فَسُتِبَّ السَّيْلُ وَوُزِنَ
الْمُخْرِ كُتُوبٌ وَنِيْلُو دُخْرًا كَادُوا يَنْتَدِرُونَ حَتَّى
يَرَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِيضُهُمْ
حَتَّى يَسْتَوُوا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَاتَهُ فَمَاسَحَ حَقِيَّ مَحَلَّ عَنِ سَحَابٍ فِي حَذَقٍ فَانْزَلَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سَعْدُ أَسَدٍ
تَسْمَعُ مَا قَالَ: أَلَمْ يَجِدْ أَبِي يُرِيدُ عَهْدَ اللَّهِ فَاخْتَارَ
قَالَ حَكْدًا أَوْ عَهْدًا فَانْزَلَ سَعْدُ بْنُ عَدَاةٍ أَوْ
رَسُولُ اللَّهِ يَأْتِي أَنْتَ أَخْبَرْتُ عَنْهُ وَنُصِّحْتُهُ وَالَّذِينَ
أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَعَنَ حَذَقَ أَهْلَهُ بِأَمْرٍ قَدِيمٍ
أَنْزَلَ عَلَيْهِ وَلَقَدْ أَصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْأَخْبَرِ عَلَى
أَلَّا يَتَنَزَّ حُرَّةً فَيُصَوِّرُهُ بِالْعَصَبِ بِقَوْمٍ مَقَرَّكَ نَدَا
ذَلِكَ بِأَنْتَ بَنِي قُرَيْشٍ أَنْتُمْ لَمْ تَشْرَقْ بِبَيْتٍ مَدَّ بَعْدَ
فَقُلْ بِمَا رَأَيْتَ، فَقَالَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُصِّحْتُهُ
يَسْمَعُونَ عَنِ الْأَنْبِيَاءِ كُتُوبٌ وَأَهْلُ الْبَيْتِ كَمَا أَمَرَهُمْ
اللَّهُ وَنُصِّحُوا عَلَى كَدَرٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَ
لَتَسْمَعَنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَوْ تَرَوْا الْكِتَابَ الْأَمِيَّ وَكَانَ
وَقَدْ كَذِبَ قِيْسُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِمْ قَسَمًا يَتَأْتِي فِي الْعَمْرِ عَنْهُمْ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ
حَتَّى أَدْرَكَ فِيهِمْ قَلْبًا عَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَلَّمَ مَدْرًا فَقَتَلَ اللَّهُ مِنْ قَتَلَ مِنْ مَسَادِيدِهِ
أَنْكَبًا وَمَسَادِدًا وَكُنْزُ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مُصَوِّرِينَ عَدِيْمِينَ مَعَهُمْ لَدَى
مِنْ مَسَادِيدِهِ أَلْقَا مَسَادِدًا وَكُنْزُ قَتَلَ أَنْتَ أُنْزِلَ
أَبْنِ سَأُولٍ وَمَنْ قَتَلَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ كُتُوبٌ حَبِيبٌ مَدَّ

کہوں میں آپ صریح مسموم میں تشریف لایا کریں کیونکہ تم سے
بہتر رہیں گی۔ یہی مسئلہ مشرکین اور یودیوں میں تو توئی میں ہوتے
کی وہ یہ کہ ایک دوسرے سے تم کتا ہو جتنے لیکن رسول اللہ
صلی من میر وک انہیں بریج کرنے رہے یہاں تک کہ وہ خاموش
ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ رہے تھے
یہاں تک کہ حضرت سعد بن عبادہ کے پاس جیسے پس رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے سعد کہ جسے جو حبیب کی بات
میں وہ سعد بنی بنے جیسا ایسا کہ سعد حضرت سعد بن عبادہ
فرمائی کہ سعد بنی بنے جیسا ایسا کہ سعد حضرت سعد بن عبادہ
ہوں آپ اسے صحابہ فرمادیں اور اس سے دور گرد کریں کیونکہ قسم
سے کہ ان کی جس نے آپ پر کتا بنانا فرمائی اس ٹھکرے کو
سے لے کر لیا تاکہ اسے تاج پہننے کے اندر سے بنا کر بڑا
سڈنگ کے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس حق کے واسطے اسے رد
کر دیا جو آپ کو کھل فرمایا گیا ہے تو جیسا کہ وہ جیسا کہ ہے جو
آپ کے صلی اللہ علیہ وسلم جب چھ برسوں تک اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو
صحابہ فرمادیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے صحابہ
مشرکوں سے ہیں کہ آپ کو صحابہ کہہ دیتے وہ حق کی بددستانی
پر مصرعے بنا کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اور خود تم
لگے کتاب و لوگوں سے سوسے (سورۃ النحل آیت ۸۶) فرمایا
ہر بت سے اہل کتاب نے عذاب سورۃ النفرہ آیت ۹) جب پھر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بابر غزوہ کے کام لیتے رہے جیسا کہ
اللہ تعالیٰ نے آپ کو برکات کا کم فرمایا ہے ساتھ ساتھ اس کے بٹنے کی
امارت کی گئی چنانچہ جب آپ کے غزوہ ہند کی کو اللہ تعالیٰ نے
کھلی کر دی اور قریش کے سرداروں کو بھی جی کر قتل کر دیا
جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے صحابہ سے فرمایا
جو کہل جیت کے ساتھ لوٹے ہر کہل کے سرگرد ہیں اور قریش
کے سرداروں کو قتل کیا کرتے۔ اس وقت میں بنی سہل وہ
اس سے بھی خطر کو لے رہے تھے کہ اگر آپ سلام غالب
آگیا ہے لہذا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَعَنَ الْجَنَّةَ وَكَانَ خَمْسُ الْهَوَاتِ فَقَالَ لَهَا اسْمِي
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. مُعْنِيَاكَ يَا أَعْجَسَةُ لَا
 تَكْذِبِي الْفَرَارِيضَ قَالَ قَتَادَةُ يُعْنِي صَعْفَةَ
 النَّسَاءِ.

١١٣٣ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ كَانَ يَأْمُرُ بِنِسَاءِ قُرَيْشٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِيماً إِلَى طَلْحَةَ فَقَامَ مَا
يُسَمَّى مِنْ شَقِ عِزْدَانَ وَجَلَسَتْهُ سَبْعُ رُجُلٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفْعَلُونَ ۚ
وَمَا يُؤْمِرُكُمْ إِلَّا لِلنَّهْيِ ۖ فَاخْشَوْهُ ۚ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يُنَاصِيكُمْ

۱۱۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ يَرْبُودَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شُبَّانَةَ
 أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ قَالَ قَالَ ابْنُ شُبَّانَةَ قَالَ
 أَنَا مَن سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُفَالِ
 فَقَالَ لَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعُوا
 بِهَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكُمْ يَحْتَدِثُونَ أَحَادِيثًا
 بِالْقَوِيِّ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يُعْظِمُهَا نَعْتُ
 فَيَقْرَأُهَا فِي أَذُنٍ وَلِلَّهِ قَرَالِدٌ جَاءَتْهُ فَخِيَطُونَ
 وَمَا أَكْثَرُ مِنْ خِاتَمَةِ كَذِبَةٍ

يَا أَيُّهَا رَفَعُ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ وَقُولِ لَهُ
مَعَالَى أَهْلَ الْبَيْتِ وَنَ إِلَى الْإِيلِ كَيْفَ خَلَقَتْ
وَرَأَى السَّمَاءَ كَيْفَ رُوِعَتْ وَقَالَ الْكُوفُ عَنِ
ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْ بَصَرَهَا إِلَى
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى إِلَى السَّمَاءِ .

۱۱۳۵ حَدَّثَنَا ابْنُ يَكْرِهٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ
عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا سَمِعْتُ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَجَابَ بَنِي حَابِرٍ عَبْدُ اللَّهِ

آؤ نہ ہست ابھی تھی۔ پس نبی کریم ﷺ سے شدتِ غلہ و کم نے اس سے فرمایا۔ اے ابھشہ! اہستہ چل، بیٹھوں کو توڑ نہ دینا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نازکِ حوتین کو۔

قتادہ کا بیان ہے کہ حضرت انسؓ ہی مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے سوا کسی ایک دفعہ خطہ محسوس ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو طلحہؓ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اور آپ نے فرمایا کہ مجھے تو اس میں کوئی مغربی سیل نہ لگتی اور ہم نے تو اسے حدیث کی طرح دواں دیا۔

یہ کتا کہ یہ کوئی چیز نہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ یہ کتا نہیں ہے۔

یہی بن عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بعض لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کامیابی کے حلق پر پچانوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ وہ کوئی چیز نہیں ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! بعض

اوقات وہ کسی بات بتا سکے ہیں جو وہ سمجھتا تھا۔
 ہو سکتی ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ وہ حدیث بات جنات کی طرف سے ہو تو
 ہے جسے وہ کانہی کے کان میں ڈالتے ہیں۔ جیسے ایک سرخ
 حدیث سرخ کے کان میں آواز پیدا کرتا ہے اور پھر کانہی اس
 کی سوسے زیادہ جھوٹ بھائی کرتا ہے۔

آسمان کی جانب دیکھنا۔
 ارشادِ ربانی ہے۔ کیا اوٹ کو نہیں دیکھا کہ کیسا ہٹایا گیا اور آسمان کو
 کو کیسا بلند کیا گیا (سورۃ الفاحشہ، آیت ۱۷-۱۸)۔ (الحوبہ،
 ص ۱۱) یہ ایک حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے سر شاکر آسمان کی طرف دیکھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ
میرے پیروں کا آنا کچھ دنوں کے لئے بند ہو گیا تو ایک

۱۱۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا
أَبُو عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدٍ عَنْ
سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّلْحِفِيِّ
عَنْ أَبِي رَجْوَةَ أَنَّ اللَّهَ عَنْهُ قَالَ كَسَامَهُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَائِزِهِ فَجَعَلَ يَكْتُمُ الْقَوْمَ
يُؤَدُّ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٌ إِلَّا وَقَدْ أُبْرِغَ
مِنْ مَقْعَدِهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقَالُوا أَفَلَا
تُحْكِلُ قَالَ أَعْمَلُوا فَعَلُ مَا مِمَّنْ أَسْطَى
فَأَتَى الْأَمِيَّةَ

باب التَّكْبِيرِ وَالتَّسْبِيحِ عِنْدَ الْقَبْرِ

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
عَنِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ثَلَاثِينَ وَنَدَّ يَدْتُ لَعَارِ مَوَاتِنَهُمْ
سَكَنَةً رَحِمِي سَلَّمَ عَنْهُ قَاتَتْ أَسْكُفُطُ الرَّحْمَنِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَخَّانَ اللَّهُ مَاذَا أَمْرُ
مَنْ لَقِيَ أَيْنَ وَمَا أَتَى مِنْ الْبَقِيَّةِ مَنْ يُؤْخَذُ
مَنْ يُصِيبُ الْحَجْرَ يُرِيدُ بِهِ أَرْوَحَةُ حَقِّ يَصْنَعُونَ
نَدَّ كَالْبَيْتَةِ فِي السَّكَنِ عَابِدَةٍ فِي الْأَجْرَةِ قَالَ مَنْ
أَبَى كَوَيْعَ ابْنِ أَبِي عَتَبٍ مِنْ عَنْهُ فَإِنْ قُلْتُ
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَفَتْ يَسَاءَ لَكَ أَفَالَ
لَا قُلْتُ اللَّهُ أَصَابَ

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ
الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي
عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَتِيبٍ عَنِ ابْنِ شَقَابٍ
عَنْ عِيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ يَدْتُ حَقِّ زَيْدٍ
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْ أَنَّهَا جَلَسَتْ
نَسُورُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرُورًا وَهُوَ
مُعْتَمِدٌ فِي أَسْفَلِ الْعِشْرِ الْهَوَامِرِ مِنْ رَوْصَانِ
فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَ سَاعَةٍ مِنَ الْجَنَّةِ كَرَامَتِ

ابو عبد الرحمن مسلمی کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم ایک جنازہ سے گزر رہے تھے کہ ہم علی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کے پیچھے گئے تو آپ ایک مکڑی کے ساتھ
زیر کریدنے لگے پھر آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی
ایک بھی ایسا نہیں مگر اس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ
میں معرہ ہو چکا ہے۔ لوگ عرض کرتے ہوئے کہ کیا ہم
اسکی پیچھے سکتے ہیں؟ فرمایا کہ مل کر دو کہ ہر ایک کے
لئے آسانی پیدا کر دی جاتی ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی۔

پھر جس نے دعا اور پڑھ لگائی کی۔
تکبیر کے وقت تکبیر و تسبیح کہنا۔

ابن ماجہ نے حدیث کا بیان ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ
عنها نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو آپ
نے کہا کہ یہ ان اللہ کے لئے مرنے والے ہیں نازل فرمائے گئے
ہیں۔ ہے کوئی سوچوں والی عورتوں کو جگہ دے اس سے آپ کی

مراد بنی رومی مطرقات تھیں تاکہ وہ نماز پڑھیں ہمت کی کڑے
پیشے والی عورتیں قیامت میں لگی ہوئی۔ حضرت بن عباس
نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا رہا۔ کیا آپ نے اپنی
ازواج مطہرات کو طلاقیں دے دی ہیں؟ فرمایا کہ نہیں میں
نے کہا۔ اللہ اکبر۔

ابو یوسف نے حدیث کے زمرے سے روایت کی ہے کہ حضرت
علی بن حسین کا بیان ہے کہ حضرت معتبہ رضی اللہ عنہا
نور نبوی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ وہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت
کے لئے حاضر ہوئی جبکہ آپ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں
مکہ کے اندر تشریف لائے ہیں وہ تنہا کے وقت گھر کی بیوی سے
باتیں کرتی رہیں پھر جس کے لئے کھڑی ہو گئیں تو پہنچنے کے لئے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جب

تَقْبَلُ حَتَّامَ مَعْقِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْبَلُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي فِي عِنْدِ
مَسْكِنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ يَلْبَسُ أَجْلَابَ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَمَا أَتَيْتَاهُمَا
صَفِيَّةُ بِنْتُ حَزَفٍ قَالَا لَمْ نَكُنْ قَدِيمَا رَسُولُ اللَّهِ
فَكُنْ بِصَلَاتِنَا قَالَ إِنْ الشَّيْطَانُ يُجْعِلُ مِنْ إِنْ
أَدَمَ مَبْلَغُ الدِّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَغْدِفَ فِي
فَكُنْ بِكُلِّ

بَابُ ۶۵۱ النَّبِيُّ عَنِ الْغَدِثِ

۱۵۱ حَدَّثَنَا أَبُو كَبْشَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ كَثَادَةَ
قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ بْنَ صُهَيْبَانَ الْأَزْدِيَّ يَخْبُرُ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْلُوفٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَدَفِ وَقَالَ إِنَّهُ
لَا يَقْتُلُ الْعَبْدَ وَلَا يَسْكَا الْعَبْدَ وَرَأَيْتُهُ يَقْتُلُ الْعَبْدَ
وَيَكْسِرُ الْيَتِيمَ

بَابُ ۶۵۲ الْحَمْدُ لِلْعَاطِسِ

۱۵۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَسَنَةَ سَمْعَانَ
عَنْ سَمْعَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
قَالَ حَمْدُ الْعَاطِسِ بِحَوْلَانِ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَتَمَتْ أَعْدَاؤُهُمَا وَلَمْ يُتَوَقَّعِ إِلَّا خَرَفُ قَوْلِهِ لَهُ
فَكَانَ هَذَا أَحَدَ اللَّهِ وَهَذَا الْعَرُوفِيُّ اللَّهُ

بَابُ ۶۵۳ تَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ
۱۵۳ حَدَّثَنَا سَمْعَانُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَنْبَلٍ عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ الْمُسَدِّ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
قَالَ أَمْرٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَجْدَتِهِمَا
عَنْ سَبْعٍ أَمْرًا بِحَمْدِ اللَّهِ وَلِذَلِكَ

مسجد کے دووانے پر پہنچے جس کے نزدیک حضرت ام سلمہ
زید بن حارثہؓ کی ہائش گاہ تھی تو اس سے دو انصاری
گھمے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا پھر
وہ دونوں چلے گئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ان دونوں سے فرمایا۔ اور شہر دیہ علیہ السلام
ہیں۔ دونوں عرض گزار ہوئے۔ سبحان اللہ! بارہویں
اللہ! اور ان دونوں کو یہ بات عجیب نظر آئی فرمایا
کہ شیعہ ان احسان کے لئے دعویٰ کی طرح گردش کرتے
ہے تو مجھے ڈر ہوا کہ تمہارے دلوں میں کولہ دوسرے
ذوال دوسرے

کنکری پھینکنے کی ممانعت۔

عبد بن مسعودؓ روایت کیا ہے کہ حضرت عہد اللہ
بن مسعودؓ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور
ارشاد ہوا کہ اس کے ساتھ شکار مانا جاتا ہے
اور دشمن کو زد نہیں ہے بلکہ یہ تو اس کے ہونٹوں یا نشت
توڑنے کے لئے ہے

پھینکنے والا الحمد للہ کے۔

سلیمان کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک بھینسا
ایک کے ہوا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا گئے اور ہلکے گھر
میں نہ کہا جب آپ سے پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس نے الحمد للہ
کہا اور سر سے لے کر سر تک الحمد للہ کہی۔

پھینکنے والا الحمد للہ کے تو اس کا جواب ہے۔

مسعود بن سواد بن غفران کا بیان ہے کہ حضرت بکر بن
عابد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے ہمیں سات ہاتھوں کا حکم فرمایا ہے اور سات کاموں سے ہمیں
منع کیا ہے۔ سات ہاتھوں کی حرکات کرنے جتنا ہے کے ساتھ چلنے،
پھینکنے دوسرے کا جواب دینے اور موت قبول کرنے، سلام کا

جواب دینے، مظلوم کی مدد کرنے و درگم پوری کرنے کا حکم فرمایا ہے اور سولے کی انگوٹھی: سولے کا پھٹا بیڑ، بنم و بیابان، مستندیں اور میاں لڑکے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

پھینک کے وقت کیا استدیدہ ہے اور بھائی کے وقت کیا ناپستند ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بیشک اللہ تعالیٰ پھینک کر پسند اور بھائی کو ناپسند فرماتا ہے۔ پس جب کسی کو پھینک آئے تو وہ الحمد للہ کے درہر مسلمان پر حق ہے کہ جو اسے کئے تو نیک شکر اللہ کے اور بھائی شیطان کی طرف سے ہے سزا بھاری نک ہو سکے اسے روکنا چاہیے اور بھائی سینے والا جب ہا کہتے ہے تو شیطان ہنستلے ہے۔

جب کوئی پھینکے تو اسے کیا جواب دیا جائے۔

ابو اسحاق نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میرے کسی کو پھینک آئے تو چاہیے کہ الحمد للہ کہے اور اس کے بھائی یا ساتھی کو چاہیے کہ بڑے شکر اللہ کے اور جب بڑے شکر اللہ کے تو نیک شکر اللہ کہے یا کلمہ بھی کہنا چاہیے۔

اگر پھینکنے والا الحمد للہ نہ کہے تو جواب نہ دیا جائے۔

سیدنا عیسیٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو پھینک آئی تو آپ نے ایک کا جواب دیا اور دوسرے کا جواب نہ دیا، ایک آدمی عرض گزار کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کے جواب میں بڑے شکر اللہ کہا اور اس کے جواب میں نہ کہا۔ فرمایا کہ

وَكَيْفَ يَتُوبُ الْعَاطِسُ وَإِجَابَةُ الدَّاعِي وَتَوَقُّعُ
وَنَهْيُ الْمَطْلُومِ وَإِبْرَارُ الْمُتَعَمِّمِ وَنَهْيُكَ عَنْ سَجْعٍ
عَنْ حَاتِرِ الْكُفِّبِ أَوْ قَالَ حَكْفَةِ الْكُفِّبِ وَنَهْيُ
لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالَّذِي يُهَابِرُ وَالشُّدَّاسَ وَالْمَتَابِرَ
بَابٌ مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْعَطَاسِ وَمَا يَكْرَهُ
مِنَ التَّكَاوُبِ

۱۱۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِي وَثْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْقُرَيْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهَ يَجِثُ الْعَطَاسَ وَيَكْرَهُ الثَّلَاثِينَ
فَإِذَا عَطَسَ فَحَيَّ اللَّهُ فَحَقَّقْ عَلَى كُلِّ مَسِيحٍ سَمْعًا
أَنْ يُسَمِّعَهُ وَأَمَّا التَّكَاوُبُ فَإِنَّهَا هَرَمٌ مِنْ شَيْطَانٍ
خَلِيقُهُ مَا سُمِعَ هَذَا إِذَا كَانَ هَاضِمًا لِنَفْسِهِ
الشَّيْطَانُ

بَابٌ إِذَا عَطَسَ كَيْفَ يُسَمِّعُ.

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
هَبَةُ الْغَزِيرِيُّ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
عَنْ أَبِي سَالِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ
فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ بَرَكَ
اللَّهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكَ اللَّهُ
وَيُصَلِّحْ بِالنَّكْرِ.

بَابٌ لَا يَسْتَحِبُّ الْعَاطِسُ إِذَا لَمْ
يُحْمَدِ اللَّهَ

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْقَيْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ يَقُولُ عَطَسَ سُلَيْمٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَفَّتْ أَحَدُ هَامَاتِهِ فَنَشِيتُ الزَّهْرُ
فَقَالَ الرَّحْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَحَتْ هَذَا وَلَوْ لَمْ يَخْفُفْ

قَالَ: إِنَّ هَذَا أَحْمَدُ اللَّهِ فَلَوْ نَعَتُو اللَّهَ
بِمَا نَبَّهَ إِذَا تَكَاوَبَ فَلْيَضَحِكُوا عَلَيَّ
لِيُنَبِّهَ.

۱۵۸۱ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ بَحْدَانَ ابْنُ أَبِي
زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ دَخَلَ
الْعَبْدُ مَنْزِلَهُ أَوْ الْغَائِبَ مِنْ دَارِهِ أَوْ أَحَدًا كَرِهَ
بِحَدِّ اللَّهِ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مَسْلُومٍ سَجْدَةٌ أَنْ يَقُولَ لِقَدِّ
يَوْمَكَ اللَّهُ ذَاكَ الْخَلْقُ بِيَدِهِ مَا شَاءَ مِنْكُمْ لَمْ يَخْلُقْ
فَمَا لَمْ يَشَأْ وَبِحَدِّكُمْ وَلَكُمْ دَعَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ
أَخَذَكُمْ إِذَا تَشَاقَفْتُمْ عَلَيْكُمْ مِنْهُ الشَّيْطَانُ.

کتاب الاستیذان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ بَدْءِ السَّلَامِ ۲

۱۵۸۲ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا بَلَالُ بْنُ عَبْدِ
لَهِ بْنِ أَبِي عَفْصٍ عَنْ هَنَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ
عَلَى صِفَاتِهِمْ طَوَّلَهُ سِتُّونَ ذِيًا فَخَلَقَ جِلْدَهُ
قَالَ: أَدْعُبْ فَتَلَوْهُ عَلَى أَدْوَلِّكَ الشَّيْءِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
مُؤَمِّلًا مَا يَكُونُ مِنْهَا قَهْرًا تَجِيئُكَ وَ
تَجِيئَةُ دُعَاؤِكَ تَوَلَّى فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَكَرَاهُوا أَنْ يَنْتَهَبُوا
فَقَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجُمُعَةَ عَلَى خُورَسَانٍ آدَمَ جَنَّمَ
يَرْبِي الْخَلْقَ يَنْقُصُ بَعْدَ حَتَّى الْآنَ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ
حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَلَسْتُمْ بِأَعْلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ
خُذُوا مِنْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا

اس کے الحمد اللہ کہا اور اس نے نہیں کہا تھا۔
جہاں آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لینا چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ چھٹک کر پسند اور
بھائی کو پسند فرماتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو چھٹک آئے
اور وہ اللہ کے کوہر مسلمان پر حق ہے جو اسے کہہ کر اس
سے نہ ٹھکت لڑکے اور بھائی شیطان کی طرف سے
ہے۔ پس جب تم میں سے کسی کو حمل آئے تو چاہیے
کہ بساط پھر اسے روکے کیونکہ جب تم میں سے کسی کو
حمل آئے ہے تو شیطان ہلستا ہے۔

اجازت مانگنا۔

اس کے نام سے شروع ہو کر اجازت مانگ کر چلا ہے۔
سلام کی ابتدا کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو اپنی صورت
پر پیدا فرمایا۔ ان کا قد ساڑھے چار ذرا جب جی پیدا کیا تو فرمایا: ہر جاؤ
اور ہر شے کی اس جہالت کو سلام کہو کیونکہ جو ہے وہ خود
سے سن کر وہ نہیں کیا خوب ہے کہ اگر وہی سارا اللہ تعالیٰ
اور اللہ کو سلام ہو گا۔ چنانچہ انہوں نے کہا: السلام علیکم لو انہوں
نے کہا: السلام علیک وہ حضرت اللہ یعنی فرشتے نے نظر حضرت اللہ کا
اٹھا دیا۔ پس جو بھی جہالت میں داخل ہو گا وہ حضرت آدم علیہ
السلام کی صورت پر ہو گا اور ان کے بعد سے اب تک انسان
کے قد کا طرز ہی کی ہوتی آ رہی ہے۔

بغیر اجازت دوسرے کے گھر میں نہ جاؤ۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں
میں نہ جاؤ جب تک اجازت نہ ملے اور اس کے رہنے والوں پر سلام نہ
کرنا کہ تم سے ملے ہو تو کہہ کر تم دعا مانگو کہ: پھر اگر وہی کسی کو

فرح کیسے تنگی پہونے ابا سنان بہت بدشگھے ہو گئے ہیں دلہنوں کی
پہن بھی اچھی طرح بیٹھ نہیں سکتے۔ پس کمانی ان کی طرف سے حج
کر سکتی ہوں؟ فرمایا کہ جی ہاں۔

[illegible]

جس نے اس کو سزا دی تھی۔
 اِسْلاَمُ اِحدِ تعالٰی کے نعروں سے ایک نام ہے ۔
 جب تمہیں کوئی سلام کرے تو اس سے بہتر جواب دویا
 وہی الفاظ لٹامو ۔

تسلیق کا سامن ہے کہ حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ چلے جاؤ تو تمہیں پر سلام سے پہلے تم نے کہا کہ اللہ پر سلام ہو پھر میں پر سلام ہو۔ یہاں تک کہ تمہیں پر سلام ہو اور اللہ پر سلام ہو۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہیے۔ تمام دنیا کی سلامتی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے۔ آمین۔ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت علیہ اس کی برکتیں۔ ہمارے اور بھی سلام ہو۔ اللہ کے ایک بندہ علیہ السلام کی کہہ کہ جب اس طرح کہا جائے گا تو میں دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ کے ہر ایک بندے کو سلام پہنچ جائے گا۔ پھر کہیں میں گوئی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر احتیاط ہے کہ

كَرِهُتُمُ النَّبِيَّ الْحَرِيرَ عِبَادَهُ أَذْكَتَ الْإِنْسَانُ
كَيْفًا إِلَّا يَسْتُطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى التَّرْلِيذِ يَهْتَلِ
يَقْصُرُ عَنْهُ أَنْ أَحْبَبَ عَنْهُ، قَالَ نَعَمْ.

٦٠ اِنَّ حَاجَتَنَا اَعْبَدُ اللهَ بَيْنَ مُحَقِّدٍ اَحَبَّ بَيْنَا
اَبُو مَا يَرْحَمُنَا نَحْبِرُ عَنْ كَيْدَانِ اَسْتَرْعَنُ
حَكِيمًا وَابْنُ سَابِغٍ اَيُّهُ سَوَّاهُ الْمُحْدِي فِي تَعْقِيبِ مَتَّةٍ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هُذَيْلٌ عَنْ سَلَمَةَ خَالِ ابْنِ اَكْرَمٍ
وَالْجَلُوسِ بِأَهْلِ بَغْدَادِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ اَتَنُوءُ مَا لَنَا
مِنْ عَذَابٍ سِوَا هَذَا مَا نَسْتَعِذُّ بِهَذَا فَكَيْفَ يَنْذِرُهُمْ
إِلَّا التَّجْبِيسَ مَا عَطَوْا الظَّيْفُ حَقَّهُ وَالْوَاكِ
مَا حَقَّ الظَّيْفُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَطِيسُ
الْبَصِيرِ وَكَفَّ الْإِذْيَ وَرَدَّ السَّلَامَ وَالْأَمْرُ لِلْعَرَبِ
وَالْأَمْرُ عَنِ الْعَرَبِ .

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْمُوا مِن تَحْتِ أَسْمَاءِ اللَّهِ
فَعَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ يَتَخَيَّصُ كَيْفَ يَؤْتِي أَمْرًا خَيْرًا
مِّنْكَ أَوْ رُدًّا

[illegible]

فَوَيْتَحَبَّرُ بَعْدَ مِنَ التَّلَامِ مَا شَاءَ. ج. چاہے دعا مانگے۔

فت: یہ مضمون اسی جلد کی حدیث ۲۲۳۵ میں بھی موجود ہے۔ اس حدیث کے اندر التبیات اور تشہد کے الفاظ سکھائے گئے ہیں جن کے اندر التَّلَامُ عَنِيتْ اَيْتَمَّا التَّحِيْتُ بھی ہے یعنی، سے بھی آپ پر سلام ہو۔ تمام صحابہ کرام نانہ کے اندر اسی طرح سلام عرض کرتے تھے وہ حضور کے پیچھے ناز پڑھتے تھے وہ دروازہ دیکر مساجد میں پڑھو رہے ہوتے۔ حتیٰ کہ برصغیر جہاد کے لئے دروازہ مقامات پر پہلے جاتے وہ بھی اپنی نانہوں میں حضور کو مخاطب کر کے سلام عرض کرتے التَّلَامُ عَنِيتْ اَيْتَمَّا التَّحِيْتُ۔ کہتے۔ ان کے دلوں میں بھی کبھی یہ خیال نہیں آیا تھا کہ ہم اتنی دُور سے حضور کو کیوں مخاطب کریں۔ اسے دُور دروازہ مقامات سے حضور ہمارا سلام نہ بھی سکیں گے لہذا سلام ہی نہ کریں۔ — وہ جانتے تھے

وَرَبُّهُ مَشْنُوعٌ مَرَسَدُ رَبِّهِ نَيْسَ

میں جنت میں دعا کی فرستت

نفسہ خلق کی مشہور کتاب ذرمنتار کے اندر اس سلام بیان کے بارے میں نقل ہے:

وَيَقْصِدُ بِالْعَاظِ التَّشَهُُّدَ مَعَايِنَهَا مَرَادًا لَّهٗ
عَلَى وَبَعْدَ اِشَاءٍ وَكَأَنَّهُ يَخْتَبِي اِلَهَهُ وَيُسَبِّحُ
عَلَى قِيَمَتِهِ وَعَلَى تَلَوِّهِ قَاوِلًا لَّا اِلَهَ اِلَّا هُوَ
عَلَى ذَلِكِ۔

فخر اصفہان ملازم ابن بابہ بن شامی روضۃ البشر علیہ نے ذر منتار کی زوائد کے نام سے اپنے نادر شرح لکھی تھی ماحول نے اس بات کی طرح تشریح و تفسیر کی کہ اسے فرمایا:۔

اَوْ يَذْكُرُ اِلَى اَخْبَارِ وَالتَّحِيَّتِ عَمَّا وَقَعَ فِي
اَيْتَمَّا اَوْ مَرَّةً مَعْلَى اِلَهَهُ مَعْلَمٌ وَبَعْدَ تَرْجُمِ تَحِيَّتِهِ
قَاوِلًا لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

اسلام کے بطل میں اہل اہل سنت و جماعت کے اہل تہذیب و احسان نے اس سلام کو تمام محمد علیہ السلام کے لئے (مستعمل) فرمایا ہے۔

وَاَخْبَرَنِي قَدِيحًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ صَلَّيْ اِلَهَهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَتَحِيَّتُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ صَلَّيْ اِلَهَهُ عَلَيْهِ
اَيْتَمَّا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ صَلَّيْ اِلَهَهُ عَلَيْهِ وَبَعْدَ تَرْجُمِ تَحِيَّتِهِ
اَمَلْتُ لِي اَنْ اَتْلُوَ يَنْبُذُهُ وَيَرْدُ هَيْتَكَ قَاوِلًا
اَذْنِي مَرَّةً۔ (حیدر اہلوم، جلد اول)

مفتی ہندوستان کے مایہ ناز محدث، جلیل القدر مفتی، صاحبِ روضۃ البشر علیہ نے اس حدیث کی تفسیر فرمائی ہے کہ یہ صحابہ کرام نے اپنے آپ کو مخاطب کر کے سلام عرض کیا اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ان کے لئے بہانہ بن کر انہیں پہنچے گا اور تجھے اس کا جواب رحمت فرماتا ہے کہ اللہ کے لئے کوئی بات ہی نہیں۔

مفتی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی تفسیر فرمائی ہے کہ یہ صحابہ کرام نے اپنے آپ کو مخاطب کر کے سلام عرض کیا اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ان کے لئے بہانہ بن کر انہیں پہنچے گا اور تجھے اس کا جواب رحمت فرماتا ہے کہ اللہ کے لئے کوئی بات ہی نہیں۔

حقیقت عربیہ است در ذرائع موجودات و افراد
مملکت۔ پس آنحضرت مد ذلت معین موجود
و حاضر است۔ پس مصلی باید کہ ازین سعی آگاہ
باشد و ازین شہود غافل نباشد تا با غار قرب و اسرار
معرقت متغیر و غار مگر۔

۱۱۰۸ (بخاری جلد اول)

تخصیص کے مراتب کو پہلے کی وجہ سے موجودات
کے نقول اور مکانات کے افراد ہیں۔ پس اس حضرت
قربان ہیں کی فطرت کے اندر ہی موجود اور حاضر ہیں۔
پس غازی کہ چاہیے کہ اس بات سے آگاہ ہو کہ
اس شہود سے ماضی جس سے تا کہ قرب کے اول اور آخر
کے اسرار سے متغیر و غار مگر۔

جب میں حالت ناز میں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غلبہ کے سہم میں کرتے ہی تھا اس سے ابھرنا طبع کے
ساتھ سلام عرض کرنا یا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ یا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
کہ اہل بیت سے اہل بیت کے ابھرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شرک ہے؛۔۔۔ اس خالی کر شرک یا نامائز ہونا مسکین تین صلوات کی
سینہ رکھ کر اور دعا کے ساتھ کہہ بھی نہیں ہے۔ غلبہ کے وہ ملین جس سے مدین اسلام کو بھی ہدایت نصیب فرماتے، آمین۔
تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا چھوٹا
بوسے کو، چھوٹے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمیوں
کو سلام کیا کریں۔

بِأَهْلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى الْكَثِيرِ
۱۱۰۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ
أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَخِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يُسَلِّمُ الْخَمِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَا حَتَّى عَلَى الْقَاعِدِ
وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَثِيرِ

بِأَهْلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى الْكَثِيرِ
۱۱۱۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ سَمِعَ تَابِتًا قَوْلَ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ
الْمَرَاكِبُ عَلَى الْمَا حَتَّى وَالْمَا حَتَّى عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ
عَلَى الْكَثِيرِ

بِأَهْلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى الْكَثِيرِ

۱۱۱۱ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا
دَوْحُ بْنُ عُمَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي
أَبِي أَن تَابِتًا أَخْبَرَنَا وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُسَلِّمُ الْمَرَاكِبُ عَلَى الْمَا حَتَّى

سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔

ثابت مولى عبد الرحمن بن زيد کا بیان ہے کہ
انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سوار پیدل کو، پیدل
چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمی زیادہ
آدمیوں کو سلام کیا کریں۔

چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔

ثابت مولى عبد الرحمن بن زيد سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سوار پیدل
چلنے والے کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور
تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔

فَأَمَّا شَيْءٌ عَلَى الْقَائِدِ وَالْقَائِلِ عَلَى الْكَبِيرِ

باب ۶۹ تَسْلِيمُ الصَّغِيرِ عَلَى الْكَبِيرِ وَقَالَ
إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ
مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمُ
الصَّغِيرِ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَائِدِ وَالْقَائِلِ
عَلَى الْكَبِيرِ

باب ۷۰ إِفْشَاءُ السَّلَامِ

۱۱۶۵ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَدِيرُ بْنُ
السَّكْنَبِيِّ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُطَاوِنَةَ
بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مَقْبَدِ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ بِسَبْعِ بَعَائِدٍ أَوْ ثَمَانٍ يَعْنِي مَوَاتِيمَ الْجَنَائِزِ
وَتَقْيِيمَاتِ الْعَاطِلِينَ وَنَصْرَ الضَّعِيفِ وَغُرْبَ
الْمُظْلَمِ. وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ قَرَأَ بِرَأْسِ الْكَلْبِ وَنَحَى
عَنِ الشَّرَابِ فِي الْبَعْضَةِ وَقَدْ لَنَا عَنْ تَحْنِمْ الذَّهَبِ
وَعَنْ رُكُوبِ الْبَيَاضِ. وَعَنْ لَيْسَ الْخَيْرِ وَلَا يَدِيَاهُ
وَالْقَبِيضِ وَالْأَسْتِزْبِ.

باب ۷۱ السَّلَامُ الْمَعْرِفَةُ وَغَيْرُ الْمَعْرِفَةِ

۱۱۶۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
الْوَيْثِقُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْغُبَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي رَجَلَةَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعَى الْأَسْلَامُ مَخِيرًا قَالَ نَطِيعُ الْعُلَامِ وَقَدْ أَتَانَا
عَلَى مَنْ خَرَفَتْ وَقَتْلَى مَنْ لَمْ تَحْضُرْ.

۱۱۶۷ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْبَلْبَاقِيِّ عَنْ أَبِي الْوَيْثِقِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي سَبِيحٍ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
كَانَ يُجَلِّسُ بَيْنَهُمْ أَنْ يَخْتَرَا حَافَةً فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَمِيزَانِ
فَيُصَدِّقَانِ وَيُصَدِّقُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَسُدُّ

چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔

عطاء بن یسار نے حضرت ابومرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا۔ چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا
بیٹھے ہوئے کو اور تھوٹے آدمی زیادہ آدمیوں
کو سلام کریں۔

سلام کا پھیلانا۔

سعاد بن سوبہ بن مقرن کا بیان ہے کہ حضرت
ابراہیم بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں
کا حکم فرمایا۔ سیر کی عبادت کرنا، جنازے کے
ساتھ جانا، پھینکے والے کو جواب دینا، کمرہ کی مدد
کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، سلام پھیلانا، اور قسم کا پورا
کرنا، علاوہ بریں چاندی کے برتنوں میں پینے، سونے
کی انگوٹھی پہننے، ریشمی گدوں پر بیٹھنے اور دیشم
ویسا ج۔ گنتی۔ دستبری کے کپڑے پہننے سے منع
فرمایا ہے۔

واقف آمدنا واقف سب کو سلام کرنا۔

ابوالخیر نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام میں
کیا کام بہتر ہے؟ فرمایا کہ لوگوں کو کھانا کھلانا اور سلام
کرنا خواہ تم اسے جلتے ہو یا نہ جالتے ہو۔

عطاء بن یزید نے حضرت ابوالوہاب عاصم رضی اللہ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی مسلمان
کے ساتھ یہ طواف نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے
زیادہ چھوڑے رہے کہ جب وہ میں تو ایک اور مسلمان بھائی کے درمیان
اور حواہان دونوں ہی سے بہتر وہ ہے جو سلام کی بند کرے۔

كَانَتْ يَهْدِي إِلَى الْبَيْتِ مَسْلُوكُهُمْ وَمُؤَاجَلَتُهُمْ أَيْ ذَلِكَ
قَامَ مَعَهُمْ مِنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ فَجَعَلَ بَقِيَّةَ
الْقَوْمِ وَأَنَّ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَاءَ
يُذْخَلُ وَأَنَا الْكُتُوبُ خُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُوَ كَامِدٌ
فَانْظُرُوا فَاحْبَرْتُ بِقَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَجَاءَ حَقِّي فَجَلَّ فَدَحِيَّتْ أَدْخَلُ فَانْقَرِ الْجَبَرِ
بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ الْمُنَافِقِينَ

[illegible]

باب ٩٥ الإسْتِشْدَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ
 ١١٤١. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
 سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا
 عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَطْعَمَ رَجُلٌ مِنْ حُجَّجِهِ
 فِي حَضْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ لَيْثِي مَلَى
 أَطْعَمَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذَرِي يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ
 أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَطْعُمُهُ لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ إِنْ أَجْعَلُ
 الْإِسْتِشْدَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

۲۰۱۱ حَتَّكَ شَيْئًا مَسَدٌ وَحَدَّثَنَا حَنَادُ بْنُ رَافِعٍ

صحیح انمول سے رکھنا کتابِ کھڑے ہو گئے تو کچھ لوگ اُٹھ کر چلے گئے
 وہ کچھ بچے بیٹھے ہی رہے ہیں یہی کرمِ علیؑ شد علیہ وسلم جنتِ اقدس
 دامنِ بوسے کے لئے تشریف لائے تو بعض لوگ پھر بھی بیٹھے ہوئے
 تھے بے پروا کھڑے ہو کر چلے گئے۔ پس میں سے یہی کرمِ علیؑ شد علیہ وسلم
 کو بتا۔ تو یہ نظریہ طے اور اندھا قائل ہو گئے۔ پھر میں بھی اُٹھ کر
 کو تھکا کر رہا اور اپنے پیچھے دُعا لیا اور شعلہِ اُعلیٰ نے
 اس دُعا پر آیتِ ناس فرمائی۔ اے ایمان والو۔ یہی کھڑے رہیں
 داخل رہو ہونا۔۔۔ (سورۃ الاحزاب، آیت ۵۳)۔

عہدہ ہی میرا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ زہراء
کی ترمیمی شدہ و سلم نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب ایک
معدودوں میں سے تھے۔ وہ و سلم کی خدمت میں عرض گزار ہوئے
کہ میں نے و سلم کو پرستش کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ وہ فرمائی ہیں کہ
و سلم کی ترمیمی شدہ و سلم کی والدہ ماجدہ حضرت
ہاتھ کے وقت ہی تھیں۔ حاجت کے لئے باہر جایا کرتے تھے۔
پس ایک دفعہ حضرت سیدہ بنت مسعود باہر نکلیں۔ وہ وہ
دراز قدم و سلم تھیں تو حضرت عمر بن خطاب نے انہیں
دیکھ لیا جبکہ وہ جلوس میں تھیں۔ کہنے لگے کہ میں نے حضرت سیدہ
ہیں نے آپ کو پہچان لیا ہے، صرف میں ہی آپ کا
کہہ پرستش کرتے ہوئے دیکھا ہے چنانچہ و سلم نے برگ و برگ
لے کر و سلم کی آیت فاقہ افرادی۔

اہواز تے لینے کا حکم اسی لئے ہے کہ نظر نہ پڑے۔
 زہری کا بیان ہے کہ مجھے اس حدیث کے صحیح ہونے پر یسا
 ہی یقین ہے جیسا خدا سے یہاں پوچھو کہ حضرت اسل بن سعد
 رضی اللہ عنہ صغیر یا کہ یکسوئی کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجر دنا
 میں سے ایک حجرے کے اندر چھانکا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں
 اُس وقت تک لٹکا جس کے ساتھ رکھنا ہے تھے۔ چنانچہ ایسے فرمایا کہ اگر
 مجھے معلوم ہو کہ تو نے چھانک لیا ہے تو میرے زہری نکھیں مارتا۔
 اہواز تے لینے کا حکم کی وجہ سے دیا گیا ہے۔

عبیدت بن یوکرے حضرت انس بن مالک رضی

فَلَمْ يُوَدِّنْ لِي قَدْ رَجَعْتُ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَدَنَّ أَحَدُكُمْ رَجُلًا فَادْنُ
 يُوَدِّنْ لَهُ فَلْيَبْرِحْ، فَقَالَ وَاللَّهِ لَتَعَيِّنَ عَلَيَّ بَيْتِي
 أَهْلَكُمْ أَحَدًا سِمَةً مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللَّهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ
 الْقَوْمِ فَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَكُنْتُ مَعَهُ فَأَمَرْتُ
 عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ
 وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: أَحَدُهُمَا ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا
 يَزِيدُ عَنْ نُسَيْبٍ رَجَعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَحْدُثُ:

باب ۶۹۹ إِذَا أَمَرَ عَمَلُ الرَّجُلِ فَجَاءَ هَلْ
 يَسْتَأْذِنُ، قَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
 رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ رَدُّهُ:

۶۹۹ أَحَدًا نَسَا أَوْ تَعَدَّ حَتَّى نَسَا عَنْ بَرٍّ
 ذَرِيَّةً وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ
 أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَوَحَّدَ بَيْنَايَ قَدَاحٌ فَقَالَ يَا
 هِيَ الْحَقُّ أَهْلُ الْمُسْتَمَةِ فَادْعُهُمْ إِلَيَّ، قَالَ فَاتَّبَعْتُهُمْ
 فَدَعَوْتُهُمْ فَنَاقَبَتُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَهُمْ
 فَدَخَلُوا

باب ۶۹۹ التَّسْلِيمُ عَلَى الصِّبْيَانِ

۶۹۹ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْحَجَّافِ أَخْبَرَنَا
 شُعْبَةُ عَنْ سَيِّدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ
 مَالِكٍ عَنِ اللَّهِ عَمَهُ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى صَبْيَاءٍ فَسَلَّمَ
 عَلَيْهِمْ وَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعَلُ
 بِأَنْتِ تَسْلِمِينَ الرَّجَالِ عَلَى النِّسَاءِ وَ
 النِّسَاءِ عَلَى الرَّجَالِ

۶۹۹ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا

کیونکہ میں نے اسے پہلے دیکھا ہے کہ جب ہم میں سے کوئی
 تین بار اجازت مانگے اور اسے اجازت سے تو وہ اس کوٹ جاتا
 چاہیے۔ اوروں نے کہا کہ حد تک تم، آپ کو اس پر عمل قائم کرنا ہوگی،
 کہ کیا ہم میں سے کسی اور سے روایت کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی سے
 حضرت ابی بن عبس نے کہا کہ حد تک تم، آپ کی گویا دی دنیا جو لوگوں
 میں سب سے چھوٹا ہے حضرت ابو سعید خدریؓ کی کہ حد تک سب سے
 کم عمری تھیں ہی حضرت ابو موسیٰؓ کے ساتھ گیا، وہ حضرت محمدؐ کے کہا کہ
 واللہ کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ یحییٰ بن یزید نے بھی
 حضرت ابو سعید خدریؓ سے ایسا ہی سنا ہے۔

جب کسی آدمی کو مل یا بھلے نے لیا وہ بھی اجازت طلب کرے
 سعید، قتادہ، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت
 ہے کہ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس کے
 لئے وہی اجازت ہے۔

معاذ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ
 عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے ہمراہ داخل ہوا تو آپ نے ایک پیالے میں دودھ
 پایا۔ آپ نے فرمایا کہ اسے الیہ ہر، اہل صفہ کے پاس
 ہاؤ نہیں میرے پاس بلاناؤ۔ ان کا بیان ہے کہ میں گیا اور
 انہیں بلایا۔ جب وہ آئے تو انہوں نے اجازت
 طلب کی۔ جب انہیں اجازت دے دی گئی تو وہ اندر
 داخل ہو گئے۔

بچوں کو سلام کرنا۔

ثابت بن مالک نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
 سے روایت کی ہے کہ وہ بچوں کے پاس سے گزرتے
 تو انہیں سلام کیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
 معمول یہ تھا۔

مردوں کا مردوں کو اور عورتوں کا مردوں کو
 سلام کرنا۔

ابو ہارم کا بیان ہے کہ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ نے

ابن ابراہیم حارثی عن ابن عباس عن رسول اللہ قال لما نزلت
یوم الجمعة قلت ولیر قال قلت لسانہ من
جبریل الی بضع مئة قال ابن مسعود یقول بالنبی
فتأخذ من أصول السبل فتطرحہ فی قنبر و
تکثر کرحبات قنبر سبعین مائتا اصلوا الجمعة
انصر قنبرا وکسیر علیہا فتعقد مہ الیساقنصر
من اجلہ وما لکنا یسئل ولا یسعدی الا
بحد الجمعة

۱۱۹۹ بحد لکنا ابن معاذ بن اخیون عن عبد اللہ
ابن عمر عن عائشہ عن الزہری عن ابن مسعود انہ
عنہما الرجلین من عاتقہ نعوا اللہ علیہا کانت
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکافئہ
هذا جبریل یقر الیسئل السلام نکلت قلت
صلیہ السلام ورحمۃ اللہ وقری ملائری
قریئ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تابعہ
کعبہ قال یونس واللہ ان من المرحمان من المرحم
ویرکاتہ

بأنت إذا قاتی من ذاک قال انا

۱۱۹۹ بحد لکنا ابوالولید عن ابیہ ام ابن عبید
المرکب حدک ما شعبہ عن محمد بن یونس بن یونس
سمعت جابر بن عبد اللہ عن اللہ عنہ یقول استبک
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی دین کان علیہ
قد فکت الباب فقال من ذاک قلت انا
فقال انا انا صغیرہ کرہا

بأنت من رکا فقال علیک السلام و
قال عائشہ وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ
ویرکاتہ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
رکا الملائکہ علی آدم السلام علیہ صک و
رحمۃ اللہ

فرمایا کہ جو کہ کعبہ کی بہت خوشی ملتا ہے۔ میں نے یہ جہا کہ کس و کس سے
فرمایا کہ ہمارے ہاں ایک بڑھیا تھی جو ہمیں ہمارے کس کی طرف بھیجی تھی۔
اسی سلا کا قول ہے کہ وہ ہر روز سورہ کا ایک بار پڑھتا تھا۔ پھر وہ چند
کی جڑیں سے کراہیں ہانڈی میں ڈالتی اور پھر ان کی جڑوں کے چند والے
ڈال کر پکایا کرتی تھی۔ صہب ہم نماز کو پھر پڑھ کر لوٹتے اور
اسے سلام کرتے تو وہ ہمارے سامنے بھی وہ کھانا پیش
کرتی جس کے باعث ہم بہت خوشی ہرے اللہ کا نام پڑھنے کے بعد
قلم کر کے اور کھانا کھایا کرتے تھے۔

ابو سلمیٰ محمد بن علی کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سے عائشہ ایہ جبریل ہیں جو
تہیں سلام کہتے ہیں۔ ان کا بیوی ہے کہ میں نے کہا
و علیہ السلام ورحمۃ اللہ آپ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو
ہم نہیں دیکھتے۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مراد تھے۔ صہب نے اسی طرح دو بیت کی ہے۔ یونس
نعمان کہ ہری (رضی اللہ عنہ) کی روایت میں ذکر کا کثر
بھی ہے۔

جب کوئی کہہ کر کوئی ہے تو جواب میں کہہ دینا کہیں ہوں۔

ابو سلمیٰ کا بیان ہے کہ کوئی سے حضرت ابیہ بنی اللہ عنہ
کو فرماتے ہوتے سنا کہ میں ہی کہم صلی اللہ علیہ وسلم کی حد مست
میں اس فرقے کے حلق حاضر ہوا جو میرے والد مرحوم پر تھا
پس میں نے دودارہ کھٹکھا کہ تو فرمایا کون ہے؟ پس میں
نے جواب دیا کہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں، میں،
گویا یہ تالیف نہ خاطر ہوا۔

جو اس حد میں علیک السلام کہنا

حدیث عائشہ نے جواب دیا۔ و علیہ السلام ورحمۃ اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درختوں نے حضرت آدم کو
جواب دیا۔ السلام علیک ورحمۃ اللہ

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا اسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُمَرِّزٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي مَجِيزٍ الْمُعْتَرِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَن رَجُلًا مَلَكَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَأْتِي تَأْخِذُهُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَهُ
فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ أَنْ جِئَ فَصَلَّى مَا نَكَ لَمْ
تُصَلِّ، فَدَجَّهَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَهُ فَسَلَّمَ فَقَالَ: وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ مَا سَجَعَهُ فَصَلَّى مَا نَكَ لَمْ تَصَلِّ
فَقَالَ فِي الْكَلِمَةِ أَوْ فِي آيَةٍ تَعْدَاهَا، عَيْتِي يَا
رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَبِ
الْمَوْضِعَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَيْفَ تَكُونُ خَيْرًا
بِمَا تَبَيَّنَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ أَكْبَرَ حَقِّي
تَطْمِئِنُّ دَاخِلًا تَكُونُ حَقِّي لَسْتَوِي قَاتِلًا
اسْتَعْدَّ حَقِّي تَطْمِئِنُّ سَاجِدًا تَكُونُ حَقِّي حَقِّي
تَطْمِئِنُّ جَالِبًا تَكُونُ حَقِّي تَكُونُ سَاجِدًا
كُلَّمَا رَفَعْتَ حَقِّي تَطْمِئِنُّ جَالِبًا ثُمَّ أَفْعَلْ ذَلِكَ
فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا، وَقَالَ أَبُو سَامَةَ فِي الْخَبَرِ
حَقِّي لَسْتَوِي قَاتِلًا

۱۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى
عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّ
ارْفَعْ حَقِّي تَطْمِئِنُّ جَالِبًا

جَابِبٌ إِذَا قَالَ فَلَا تَقْرَأُكَ السَّلَامُ

۱۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا
قَالَ سَمِعْتُ هَاشِمًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ
عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَانَ جَزِيلٌ
يُغِيرُكَ السَّلَامُ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَجَعَتْ لَهَا

سید بن ابی سعید مرقی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
عنه سے روایت کی ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں
جلوسہ افروز تھے۔ میں اس نے نماز پڑھی پھر سلام کیا تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: وحیک سلام۔ جاؤ
یا کہ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز میں پڑھی ہے۔ وہ واپس گیا
نماز پڑھی پھر واپس آیا اور سلام کیا۔ آپ سے فرمایا: وحیک
سلام پھر وہ واپس آیا نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز میں پڑھی ہے
دوسری بار یا میری مرتبہ وہ عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ مجھے
نماز سکھا دیجئے۔ فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے
ہو کرہ تو پوری طرح وضو کیا کرو، پھر تجھے کی طرف
سر کر کے سجیر کیا کرو، پھر جو تمہیں قرآن کریم سے
میرا آئے وہ پڑھا کرو، پھر رکوع کیا کرو یہاں تک
کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جا یا کہ اسے پھر
اٹھاؤ یہاں تک کہ بالکل سیدھے کھڑے ہو جاؤ،
پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ ہو جائے
پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ، پھر
اسی طرح اپنی ساری نماز میں کرو، ابو سامر نے کہا کہ آپ نے آخر
میں فرمایا: یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر
سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔

جب کوئی کہے کہ لا ایل الا انت

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنها سے روایت ہے کہ انہیں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ان سے فرمایا کہ جبریل رحیمہ السلام، تمہیں
سلام کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: وعلیہ السلام و
رحمۃ اللہ۔

بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَيْءَ مِمَّا لَكَ قَدِيرٌ فَقُلْ لِمَ
مَا رَأَيْتَ، فَعَمَّاعُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِأَدَبٍ مَنِ لَمْ يَسْلَمْ عَلَى مَنْ إِقْرَفَتْ
ذُنُوبُهُ وَلَمْ يُوَدِّ سَلَامُهُ حَتَّى تَتَبَيَّنَ تَوْبَتُهُ وَ
إِلَى مَنْ تَتَبَيَّنَ تَوْبَةُ الْعَاصِي وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ لَا تَسْلِمُوا عَلَى شَرِّ رِبَاةِ الْحَنِي
١٨٥٥ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ عَازِلٍ
يُحَدِّثُ جِلِينَ يُخَفِّفُ عَلَى تَوْبَةٍ وَهِيَ سُؤْلُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامٍ وَأَنِّي نَسَوْتُ نَفْسَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا عَلَيْهِ وَأَقُولُ فِي
هَذَا حَوْلَ شَهْرَيْنِ بِرَقِ السَّلَامِ أَمْ لَا حَتَّى
كُنْتُ خَسِرُونَ لَيْلَةً ذَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَيْنًا جَدُّنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ كَيْفَ يُرَدُّ عَلَى أَهْلِ الْيَمَةِ الدِّمُ
 ٨٨٠ هـ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَنِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْلَامُ عَلَيْهِمْ
 لَقِيلَتْهَا فَقُلْتُ عَلَيْكُمْ الشَّامُ وَالْعَنْتَةُ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا بَنِي
 بَنِي الْأَنْبِيَاءِ الْيَمَنِيَّةِ فِي الْأَمْرِ كَيْلَهُ، فَقُلْتُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ نَسِيتُ فَوَيْلٌ
 لِي مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَيْبُكُمْ
 ٨٨١ هـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
 مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے ملاحظہ فرمائیں کہ جس جی کہ یہ خط شاہ حیدر و سلم نے اُسے
معاف فرمادیا۔

جو اس وقت تک گناہ کے مرتکب ہو سکا
نہ کرے اور نہ جواب دے جب تک وہ لوہ
نہ کرے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا ارشاد ہے کہ شریفی کو سلام رکرو۔
عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت کعب
بن لکھ رومیؓ سے ارشاد فرمایا کہ تم نے سنا کہ جب وہ
غزوہ تبوک سے پہنچے وہ گئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے لوگوں کو یہاں سے ساتھ کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا۔ میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پھر آپ کو
سلام کیا اور اپنے طریق کی خبر دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
میں سے کہا کہ تم کو حرکت دیتے ہیں یا نہیں؟ عرض کیا میں
پچاس ہند پورے گئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کراہی کے بعد
بارگاہِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توبہ قبول کرنے کا ارشاد فرمایا۔

زمیوں کے سوا کاجواب کس طرح دیا جائے۔

عروہ کی رو سے یہ کہایا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہودیوں کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ یہودیوں کا منشاء منکم یعنی تمہارے داد پر عزت ہو۔ پس میں نے ان کی مانند کچھ گئی۔ وہ میں نے جو اٹاکا کہ تمہارے وہ پرست اور نصرت ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جانتے دو! وہ تمہاری ہر کام میں نری کہ یہ سہ فرماتا ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ یہودیوں اللہ کیا آپ نے ان کی گفتگو سنی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اکیس تو میں نے وہ منکم یعنی وہ تمہارے اور جو کہہ دیا تھا۔

عبداللہؑ ہی دینار سے حضرت عبداللہؑ کو مدعی
اللہ تعالیٰ تمہارے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب یہودی تمہیں سلام

نیز اللہ بیکر قوم پر کوئی احسان کرے جس کے باعث اللہ تعالیٰ مرے
جاوے مال کو بٹھنے سے انہیں بدو کے رکھے اور آپ کے اصحاب سے ہاں
میر و شہرہ فاروقی نہیں ہے جس کے باعث اللہ تعالیٰ میرے جان و مال کا
حفاظت فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ کب ایسے سے ایسی بات کہے کہ وہ
کہہ کر کنا دہی کا میوں ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی گون آرزووں حضرت علیؓ کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا۔
میں نے اس کی اطلاع کی کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بیت کے حالات پر مطلع ہونے
پوستے فرمایا کہ جو ایسا کہو کہ تمہارے لئے جنت واجب ہوگی ہے۔
حضرت علیؓ کا بیان ہے کہ میری حضرت عمرؓ کا کوہ ہو گئے اللہ عزوجل کی
کاشت اور اس کا رسول ہی بستر جاتے ہیں۔

عَزِيزَتْ وَلَا يَدَانِي اَزْكُتُ اَنْ تَكُوْنِي يَدِي عَزِيزَتْ
لَقَدْ يَدِي يَدَا اَنْ يَدَا عَنْ اَهْلِي وَمَا لِي يَدِي
وَمِنْ اَحْبَابِي هَذَا اَوْلَا مَنْ يَدَا اَنْ يَدَا اَنْ يَدَا
عَنْ اَهْلِي وَمَا لِي قَالَ مَدَقِي فَلَا تَقُوْلُوْا اَنْ يَدَا
عَزِيزَتْ، قَالَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ اِنْ فَتَدَا اَنْ
اَنْ يَدَا وَرَسُوْلُهُ وَالْمُؤْمِنِيْنَ فَدَا عَمْرُوْا فَاصْبِرْ فَتَدَا
قَالَ فَقَالَ يَا عَمْرُو وَمَا يَدِي يَدِي لَعَلَّ اَنْ يَدَا
عَمْرُو اَهْلِي يَدَا فَقَالَ اَعْمَلُوْا مَا يَدَا فَتَدَا وَتَدَا
لَعَلَّ اَنْ يَدَا، قَالَ فَتَدَا عَمْرُو لَعَلَّ وَتَدَا
اَنْ يَدَا وَرَسُوْلُهُ اَنْ يَدَا

ف: یہ سنو اسی جلد کی حدیث ۱۸۶۱ میں بھی ہے۔ معلوم ہوا کہ اصحاب جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہم مری شان کے مالک ہیں کہ پڑھ لکھ
نامہ سے ان تمام حضرات کی مغفرت کا وہ فرمایا تھا۔ دوسری صحابہ ساری تہمت محمدیہ کے سوا کسی میں تھی کہ باقی تمام صحابہ کرام پر
بھی انہیں غفرت حاصل تھی۔ ان کے غوث نور بھی زبان گوشت لے کر شرف کسی کو حق حاصل نہیں ہے۔ انہیں بدنگوں میں سے ایک
حضرت خالط بن ابی رستم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے جنہوں سے ایک حدیث کے اصرار کیا کہ یہ خود بھی تھا جس کا اس
حدیث میں ذکر ہے۔

دوسری بات یہاں یہ بھی ذکر نظر رکھنی چاہیے کہ حدیث رواہ ابن ماجہ سے کہ حضرت عمرؓ نے اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کو ایسی چیز ان کی اطاعت اور نافرمانی تھیں کہ آپ نے اس خط سے متعلقہ ساری کو گنہگار فرمایا تھا اور حضرت علیؓ حضرت
زبیرؓ اور حضرت جابرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی کہ گنہگار تھے۔ پھر اس خط کے جانے والے خط کے ساتھ سے جبرائیلؑ تھا۔ جبرائیلؑ کی یہ گنہگار تھی
کہ اگر وہ ایک انتہائی عزیز تھے اللہ تعالیٰ انہیں بھی بخش دیتا تھا جس پر حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بخش دیے کہ ہمارے اس خط پر انہیں بخش دیا تھا۔
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمام جنت کے سب کا جس کے جس سے جس سے دوزخ است طلب (مالی) انہوں نے جو ضرر سے اللہ
صحت عرض کی اس کے پیش نظر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجاہد کرم کو مطالبہ کہہ کر فرمایا۔

انہوں نے سچ کہا، انہاں کے لیے بے نظروں کے

سب کچھ دیکھا۔

عَزِيزَتْ وَلَا يَدَانِي اَزْكُتُ اَنْ تَكُوْنِي يَدِي عَزِيزَتْ
لَقَدْ يَدِي يَدَا اَنْ يَدَا عَنْ اَهْلِي وَمَا لِي يَدِي
وَمِنْ اَحْبَابِي هَذَا اَوْلَا مَنْ يَدَا اَنْ يَدَا اَنْ يَدَا
عَنْ اَهْلِي وَمَا لِي قَالَ مَدَقِي فَلَا تَقُوْلُوْا اَنْ يَدَا
عَزِيزَتْ، قَالَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ اِنْ فَتَدَا اَنْ
اَنْ يَدَا وَرَسُوْلُهُ وَالْمُؤْمِنِيْنَ فَدَا عَمْرُوْا فَاصْبِرْ فَتَدَا
قَالَ فَقَالَ يَا عَمْرُو وَمَا يَدِي يَدِي لَعَلَّ اَنْ يَدَا
عَمْرُو اَهْلِي يَدَا فَقَالَ اَعْمَلُوْا مَا يَدَا فَتَدَا وَتَدَا
لَعَلَّ اَنْ يَدَا، قَالَ فَتَدَا عَمْرُو لَعَلَّ وَتَدَا
اَنْ يَدَا وَرَسُوْلُهُ اَنْ يَدَا

ظاہری لحاظ سے وہ ملتا تھا تاہل احقر اس حدیث کے لیے مت یقین دہی متعدد اصحاب اللہ جب انہوں نے اپنا دلی
مستند دیا کیا جان کہ جبریلؑ کا تہ دار تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی تصدیق فرمائی اور حاضرین کو ان کے کلمات زبان گوشت
سے بھی منع فرمایا۔ معلوم ہوا کہ پھر وہ گنہگار تھے اپنے محبوب کو ایسے جانائی مگر انہیں جس سے دلی اذیت بھی نظر آتے تھے۔ اس لیے کہ
کہا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے محبوب کو ایسے جانائی مگر انہیں جس سے دلی اذیت بھی نظر آتے تھے۔ اس لیے کہ

چشم قزوینہ اس۔ فی السعہ

بَابُ كَيْفَ يَكْتُبُ الْكِتَابُ إِلَى
اہل کتاب کے لئے خط کس طرح لکھا جائے۔

أَهْلُ الْكِتَابِ.

١١٩٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الرَّهْمِيِّ حَدَّثَنَا
أَخْبَرَنَا عُثَيْمٌ مَوْلَى ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ عَبَّاسٍ أَمَّنْ
عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ
أَنَّ هِرَ قُلَ أَرْسَلَ الْيَهُودَ فِي نَهْرٍ قِيلَ قَرْنِي كَلَامًا
فَبَارَأَ بِالْأَسْجَامِ مَا قَرَأَ فَذَكَرَ الْغَيْثُ قَالَ لَمْ يَمَّا
بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتِيَ
فَإِذَا رَجَعُوا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مَعَهُ
عَبَّاسٌ يَلْعَنُ رَسُولَهُ إِلَى هِرَ كُلِّ عَظِيمٍ الرَّؤُوسِ فَلَمَّ
عَلَى حَنِّ الْخَبَرِ الْهَكَذَا قَالَ يُونُسُ .

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا لِلَّهِ حَقَّ تَعَالَى
وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

١٩١ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بِسَدِّ ثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ
بْنِ حَرْفُوبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْلَى قُرَيْظَةَ تَزَلُّوا
عَلَى حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ فَأَمَّا سَلُّ بْنُ الْوَيْثَنِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ وَجَاءَ فَقَالَ كُفُّوا عَنِ سَيِّدِكُمْ كُفُّوا
فَقَالَ خَيْرُكُمْ قَعْدَتُهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبد اللہ بن قحطہ کا بیان ہے کہ حضرت ابی جہش رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اوسمیان بن حرب نے، انہیں خبر دی کہ ہر محل نے انہیں ریش کی ایک جماعت کے ساتھ بلایا جو شام میں اتحاد کی طرف سے گئے ہوئے تھے۔ تو وہ گئے بعدھر باقی حدیث بیان کی پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احد ملگوا یا اودھا سے بڑھا تو اس میں مرقوم تھا۔ اللہ کے نام سے شروع ہو کر یہاں نہایت دم کرنے والا ہے۔ یہ خط اللہ کے جس سے اودھا اس کے رسول محمد کی طرف ہے ہر کس شاہ آدم کے لئے ہے۔ سلام اس پر جس نے ہدیت کی برومی کی۔ اس کے بعد۔

خط کی ابتدا کس لفظوں سے کی جاتی ہے۔

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک نیکوئی کی گواہی دی وہ اس کے لیے ایک نیکوئی کا اجر ہے۔
 ۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک نیکوئی کی گواہی دی وہ اس کے لیے ایک نیکوئی کا اجر ہے۔
 ۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک نیکوئی کی گواہی دی وہ اس کے لیے ایک نیکوئی کا اجر ہے۔

مکڑے ہو جاؤ۔

ایو اما عربی سہل ہی صیغہ سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ اہل قرینہ جب حضورنا سعدی صاف کے حکم پر آئے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا جب وہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے سر مبارک پر فرمایا کہ اپنے ہاتھ آؤں گی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تھے آپ نے فرمایا کہ اگر کسی نے میری بات نہ مانی تو اسے قتل کر دے گا انہوں نے کہا کہ

قَالَ هُوَ لَا تَزُولُ عَلَيَّ حُكْمُكَ قَالَ فَسَيِّئَ
لِحُكْمِكَ أَنْ تَقْتُلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَلَتَبَيِّنَ لَهُمْ أَرَبِيَّةً
فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتُ بِمَا حَكَمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ بُو
عَبْدِ اللَّهِ أَفَلَمْ تَرِنِي بِهَذَا أَهْوَائِي عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ
وَمَنْ قَوْلِي أَبِي سَعِيدٍ إِلَى حُكْمِكَ

بَابُكَ الْمُصَافَحَةُ وَقَالَ ابْنُ
مَسْعُودٍ عَلَيَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الشَّهَادَةُ وَكَيْفِي بَلِيَّةٍ كُفِّيهِ وَقَالَ كَعْبُ
بْنُ مَالِكٍ فَخَلْتُ لِمُحَمَّدٍ فَإِذَا يَرْسُولُ
أَنْتَ وَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْمُرُ إِلَى صَلَاحِهِ
بْنُ عَبِيدَةَ اللَّهُ يَهْزِيهِ حَتَّى صَافَحَ حَقِيقَةً
هَتَانِي

۱۱۹۲ - حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَبْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا

هَنَاقٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُمِّ الْيَمَانِ لَقَدْ
رَأَيْتُ أَمْعَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

۱۱۹۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ
حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ
حَدَّادٍ أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ سَمِعَ حَمْدَةَ
عَبْدَ اللَّهِ ابْنَةَ وَهَابٍ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آجِدٌ بِمَدِينَةِ بَنِي النَّضَارِ

بَابُكَ الْأَخْذُ بِالْيَدَيْنِ وَصَافِحَةُ حَتَّادٍ
بْنِ زَيْدٍ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِمَدِينَةِ

۱۱۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ
يَعْمُوثَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي مَسْعُودٍ يَقُولُونَ
عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَيْفِي
بَيْنَ كُفْيِهِ الشَّهَادَةُ كَمَا يَحْمِلُ الشُّرُوءَ مِنْ
النَّقْرَانِ الْخِيَارَاتِ فِيهِ وَالْمَشْنُوكَاتِ وَالطَّيْبَاتِ
الْأَسْلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحِمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

میں فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جو افراد قتل کے قابل ہیں انہیں قتل کر دینا
جائز ہے اور ان کے خلاف کوئی قید کرنا جائز نہیں ہے جس شخص نے فرمایا کہ تم نے وہی
فیصلہ کیا جو اللہ تعالیٰ نے فرشتے کو حکم فرمایا۔ امام بخاری
فرشتہ پر کہ جس نے بعض مائیںوں کے ابو یوسف کے واسطے سے حضرت ابو یوسف
کے بیان میں علی علیہ السلام کی جگہ پر علی علیہ السلام بتایا ہے۔

مصافحہ کرنا۔

ابی مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے مجھے تشدد سکھایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں
کے درمیان تھا۔ کعب بن مالک کا بیان ہے کہ میں مسجد میں
داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے۔ میں
حضرت ابو یوسف سے حدیث سنی کہ آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا اور
مجھے مبارک باد دی۔

قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں مصافحہ کا انداز
تھا یا انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

یحییٰ بن سلیمان بن وہب احباب ابو عقیل زہرہ بن
معبد کا بیان ہے کہ ان کے چچا محمد حضرت عبداللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے ہمزہ سے ادا آپ نے حضرت عمر بن خطاب کا ہاتھ پکڑ
رکھا تھا۔

دونوں کا ہاتھ پکڑنا۔

عمرو بن مسعود حدیث میں ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
کو فرمایا کہ سنو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس
طریقہ سے سکھایا۔ جیسے قرآن کریم کی سورت سکھایا کرتے تھے اور
اس وقت میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں میں تھا اور وہ یہ ہے۔
تمام رطل عبادت میں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بطنی و بطنی عبادتیں بھی۔
اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سنو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نیک بندے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نیک بندے

کراش کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور میں کوئی دوتا ہوں کہ محمد ﷺ اس
کے بعد آئے اور رسول ہیں۔ یہ نکر اس وقت آپ ﷺ نے میان کو نکالتے
اور جب آپ کا وصال ہو گیا تو ہم نے اسلام علی النبی کہنا شروع کر دیا۔
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
وَهُوَ بَيْنَ قَوْمٍ أَتَيْنَا فَلَقْنَا قَيْصَ قُلُتْنَا
الْإِسْلَامُ بِحَنِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الحمد لله الذي جعل في دينه خاتمة الأنبياء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ الْمُعَانِقَةِ وَقَوْلِ الرَّجُلِ

۵۵۔ اَلْحَدِثُ اِنْ شَاءَ اِلَٰهِيَّ اَنْ يَخْبُرَ اَبْرٰهٖمَ بْنَ حٰمِصٍ

عبداللہ بن کعب کو یہاں تک کہ مجھے حضور خداوندی نے جہنم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی گمراہی میں
اسلام علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عبداللہ بن کعب نے یہ کہ
کروا کہ جبکہ مجھے حضرت عبداللہ بن عباس نے بتایا کہ حضرت علی بن ابی
طالب اس مرض کے اندر ہی گمراہی میں تھے اسلئے علیہ وسلم کی خدمت میں
حاضر ہوئے جس کے اندر تھکاؤ اور جوار و گولہ نے کھانسا ہے ابراہیم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ علیہ وسلم کے مزار پر کیے میں فرمایا خدا کا شکر
ہے کہ ہجرِ مالت میں ہیں۔ اس پر حضرت عباس نے انکا ہاتھ پکڑا اور فرمایا
کیا تم نہ دیکھتے نہیں کہ میں دن کے بعد خدا کی قسم تم کو مٹی سے ہاتھ باندھے
جسکی قبر چٹکے میں نے دیکھ پایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم مقبرہ میں پیدا ہوئے وہاں چٹائیں کے گیندوں میں سے ہی عبداللہ
نے چیرے موت کے وقت دیکھے ہیں۔ پس میں پوچھتا ہوں کہ جاگرو گروا
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سہرا کا سوال کریں کہ خدمتِ کبر کے
پس رہے گی۔ گندہ جہنم میں ہوگی تو میں علم پر جانے گا اور اگر وہاں سے
برآورد مرے لوگوں میں رہے گی تو میں عرض کریں گے کہ جہنم سے
نہ نہ حیات فرمادی جائے۔ حضرت علی نے کہا کہ خدا کی قسم ،
اگر ہم نہ ہوں اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ بات پوچھی
اور آپ نے منکار فرمایا تو لوگ کبھی میں خلافت میں نہیں دیں
گے۔ لہذا میں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ بھی
نہیں دیکھوں گا

يَا أَيُّهَا مَنْ أَجَابَ لِقَائِكَ وَسَعَدَ لِقَاؤُكَ

١١٩٦ مُحَمَّدٌ شَيْخُ الْمُؤْمِنِينَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ هَاشِمٍ
عَزَّ وَجَلَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا رَجُلٌ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ كُنْتَ لَيْسَ
وَسَعْدُكَ مَكَرًا فَجَلَّ مِثْلَهُ تَلَاهُلٌ تَدْرِي مَا حَقُّ
الْعَبْدِ عَلَى الْبَيْتِ أَفَ أَنْ يَعْبُدُوهُ لَا يُسْرُكُوا بِهِ شَيْئًا
لَمْ يَسْأَلُوهُ فَقَالَ يَا مُعَاذُ كُنْتُ لَيْسَ وَصْفِي
قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْبَيْتِ عَلَى الْبَنِي وَنَحْوِهِ
ذَلِكَ أَنْ لَا يَحْزَنَهُ

۱۱۷۔ حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مِثْلُ نَفْسِي فِي حَقِّهِ فَلْيَقْتُلْهَا».

١١٩٨. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ
 حَدَّثَنَا الْأَنْبَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي حَتَّى أَتَوَّعْتُ الْمَاءَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَرِّهِ وَلَقَدْ يَبْقُوهُ إِذَا اسْتَقْبَلَتْهُ الْحُلَّةُ
 فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْدِلَ لَوْ وَهَبَ لِي فِي سِتْرِي
 أَفْشَدُ حَرًّا مِنْهُ فَبَسَّ يَدَهُ أَمَّا أَنْ تَصُدَّكَ يَدَايِ
 إِلَّا أَنْ أَلْزَمَ بِهِ فِي عِلَاقَتِهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا
 وَأَرَأَيْتُمْ هَذَا حَرًّا يَا أَبَا ذَرٍّ كُنْتُ أَتَمُوكَ لَيْلًا وَ
 مَخَدَّتَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا لِحَرِّهِ هُوَ
 الْأَقْلَبُ لَوْ أَنَّ قَالِ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا أَفَرَّقَ قُلُوبَ
 حُكَمَائِكَ فَتَفَرَّقَ بِهَا أُمَمٌ أَوْ جُفَى أَرْجَمَ فَأَمَّا لَوْ سَقَى
 عَلَيْهِ مَقِيٍّ فَتَمِيتَ هُوَ تَخَفِيفُكَ أَنْ تَكُونَ مَوْجُودًا
 لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوَدَّةِ الْأَنْفِ
 فَلَمْ تَكُنْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَوَضَّعَ لَمْ تَكُنْ كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَوَدَّةِ حَسَنَتِي
 تَخَفِيفُكَ أَنْ تَكُونَ مَوْجُودًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ لَيْلِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَسُولُهُ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ
 كُلِّهِمْ يَا أَبَا ذَرٍّ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْدِلَ لَوْ وَهَبَ لِي فِي سِتْرِي

۴۰ جواب میں ایک دوسرے کے

حضرت خاتون گوہر سے کہ فرزندِ شہنشاہ جو فیضِ شہنشاہی
و فیروزا کی ہیں، ہر روز پڑھ کر فیضِ شہنشاہی حاصل کرے، یہ بھی عجیب
مختار ہے۔ فرزندِ شہنشاہی جو کہ فرزندِ شہنشاہ کی خدمت
میں حاضر ہوں، اس وقت بھی پڑھ کر فیضِ شہنشاہی حاصل کرے، یہ بھی
عجیب ہے کہ فیضِ شہنشاہی پر کیا حق ہے، جو کس کی خدمت میں
ہو، ایک لمحہ کے لیے پڑھ کر، پھر ایک گزری پلے بچھڑا۔
اس مختصر میں جو کچھ بڑا عجیب، مختصر ہے، حاضرِ شہنشاہی کا نام
جانے جو کچھ فیضِ شہنشاہی پر کیا حق ہے، ایک لمحہ کے لیے پڑھ کر،
جو، ہمام، اقبال، حضرت خاتون نے حضرت شہنشاہی میں
فیضِ شہنشاہی و فیضِ شہنشاہی کا نام لیا، یہ بھی عجیب ہے

[illegible]

١٢٠. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ
يَعْقُوبَ ابْنُ يَدِّ كُرَيْشٍ أَيْ مَعْقِلُ بْنُ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ
بْنِ اللَّهِ عَدُوٌّ قَالَ لَنَا ثَرْوَةُ بْنُ سَوَّادٍ أَنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَبَا جَعْفَرٍ دَعَا النَّاسَ فَعَبَّرَهُمْ
فَسُورَ الْجَنَّةَ قَوْلُ قَالَ فَأَحَدًا كَانَتْ يَتْلُوَ يُقِيَامُ قَوْلُ
ثَرْوَةَ أَفَلَا تَرَى ذَلِكَ قُلْتُ قُلْتُ قَامَ قَامَ مِنْ تَمَّ

ابو کثرہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن ملک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نیند بہت جوش کے ساتھ نکاح کی تو لوگوں کی دعوت فرمائی وہ کھانسی پٹنے لگی۔ میں کہہ رہا تھا کہ یہ ساری کا بیان ہے کہ بھر آپ نے بھری تا ندر دیا کہ گویا اٹھنے والے میں لیکن وہ چھوٹی نہ آئی۔ جب آپ نے صومرہ حلق دیکھی تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے لیکن کچھ لوگ آپ کے

١٦٠٥. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ
عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ
قَالَةَ صَلَاتِي الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَمَسَّحَ الْخَبَرُ
هَاشِمِيٌّ عَنْ مَعْلُومٍ

مَامِيكُ الْيَتِيمِ

١٢٠٤ - حَدَّثَنَا شَيْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
الْأَشْجَثِ عَنْ أَبِي السُّحُبِيِّ عَنْ مُرَّةَ بْنِ عَائِثٍ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ وَيُسَاطُ الشَّرِيرَ يَرُدُّ مَا مَضَى حَقَّهُ عَلَيْهِ وَيُؤْتِي
الْقَدِيرَ تَكُونُ فِي الْحَاجَةِ فَحَكَرَ الْفَرَسَ شَيْبَةَ
فَأَسْلَمَ نَسَدًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ أَرَبَ إِلَيْكُمْ فَلْيُزَكِّهِمْ كَمَا أَزَكَّيْتُمْ مَنِ اتَّبَعْتُمْ يَكُنَ شَرًّا لَكُمْ سَاءَ لِلَّذِينَ اسْتَفْسَدُوا دِينَهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

[illegible]

١٢٨. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُوَيْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ثَعْلَبَةَ
قَبِيلِ النَّسَمِ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ مُعِينَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ ثَعْلَبَةُ إِلَى النَّسَمِ

ابن ابی شیبہ کے حضرت علقمہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نازحہ رضی اللہ عنہا اور ہر جلدی سے کشتہ انداز میں داخل کر گئے۔

تخت بزماء

مصر میں کو بیہوش ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نعت کے صحابہ میں غار پڑھتے اور میں آپ کے اورد
 نچے کے درمیان بیٹھتی رہتی۔ اگر کوئی حاجت ہوتی تو میں آپ
 کے سامنے سے گزرتا ہوں کہ نہ کہتی اور سرک کر آہستہ آہستہ
 ایک جانب ہوجاتی تھی۔

جس کو کسی غش کا سامنا ہے

ابو الیاس کا یہی چکر میں تھا کہ حضرت ابو قتادہ کے والد ماجد کے
جواد حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں
حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے یہ کہہ کر کسی نے جو ریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
مختصر میرے ہاتھ سے رکھنے کا ذکر کیا تو آپ میرے پاس تشریف لائے
میں نے آپ کے حق پر شکر کا کلمہ پیش کیا جس کے اندر کچھ کی چال بھری
جوئی تھی۔ خصوصاً میں پر عروج افروز ہوئے اور مجھے آپ کے اور جرنے
اور میں نے پہنچا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے ہر سچے
میں نہیں ہے کہ تمہارا کافی نہیں ہے میں نے عرض کیا۔ یا رسول
اللہ! فرمایا کیا راجہ کیا کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! فرمایا کہ
سلاح میں عرض کر کہ ہوا۔ یا رسول اللہ! میرا ایک نوہم عرض کر کہ ہوا۔
یا رسول اللہ! فرمایا کہ میرا۔ میں عرض کر کہ ہوا۔ یا رسول اللہ! فرمایا
کہ داؤد کی روزوں سے اہم نہیں رہے ہاتھ سے نہیں چمکیا کہ ہوا
میرا رکھتا اور میرا رکھتا رکھتا رکھتا۔

ابو ہریرہؓ نے معلق سے روایت کی ہے کہ وہ شام کے پیغمبر
 کو بیان ہے کہ معلق شام کو گئے چنانچہ مسجد میں پہنچے، وہ رکعت
 نماز پڑھی اور دعا کی کہ اے اللہ! مجھے کوئی مجلس عطا فرما۔
 پھر وہ حضرت ابوہریرہؓ کے پاس جایٹھے۔ انہوں نے پوچھا کہ

فَأَقْبَلَ لِلسَّجْدَةِ فَصَلَّى وَكَتَبَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا
حَبِيبًا فَقَعْنَا إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ مِنْ أَمْتٍ قَالَ
مِنْ أَهْلِ الْكُرْفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ أَلَيْسَ
كُلُّكُمْ يَعْلَمُ غَيْرُهُ يَعْنِي خَدِيعَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ
كَانَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْنِي مَنْ دَا
أَوْ لَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ أَلَيْسَ وَالْوَسَادَةُ يَعْنِي
ابْنَ مَسْعُومٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ وَاللَّسْلُ
إِذَا يَغْتَضِي قَالَ وَلَمْ يَكُنْ الْأَمْتُ فَقَالَ مَا دَلَّ
هُوَ لَا يَحْتَشِي كَادُوا يُشْعِرُكَوْنِي وَقَدْ سَمِعْتُهُمَا مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ الْقِيلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

١٢٩ - حَكَمَتْنَا عَمْرُو بْنُ كَيْزِيلَةَ بَنِي سُلَيْمٍ
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا بَيَّنَّا
تَعْدِي بَعْدَ الْجُمُعَةِ

باب ۲۴ الفاشلية في المسعود

١٢١٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى
أَبِي سَعْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ ابْنِ سَعِيدٍ وَابْنِ
أَبِي كُرَابٍ وَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا إِذَا دَخَلَ ابْنُ سَعِيدٍ
بِشَيْءٍ مِنَ الشَّلَامِ قَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ فَلَمْ يَدْعُ
لِلشَّلَامِ قَالَهُ بَعْدَ عَوْنِي إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ
يَعْنِي هَآلِكَ كَانَ يَتِيحُ وَبَيْنَهُمَا شَوْءٌ فَخَاطَبَهُ
فَخَرَجَ فَلَمْ يَدْعُ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْنِ أَنْظِرْ أَيْنَ هُوَ مَجَاءٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَأَيْتُ مَجَاءَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَطْلُجٌ فَتَسَقَطَ
بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ فَخَاطَبَهُ كُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَنْهُ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ

اور نہ سنا ہے۔ اور یہ کھڑے ہوا تو ابوہریرہؓ نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ، جو کسی قوم کے پاس گیا اور وہاں قبیلہ نہ کیا۔
 قلہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے حضرت اسمٰعیلؑ میرے
 کاٹنے بھیجا کرتیں اور آپ اسی کٹے پر قبیلہ فرمایا کرتے تھے ان کا
 بیان ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سوجاتے تو میں آپ کا
 مقدس پسینہ اوندھوئے مبارک جمع کر لیتا اور اس میں ایک شیشی میں
 میں ڈال کر خوشبو میں ملا لیا کرتا۔ خاصہ کہ بیان ہے کہ جب حضرت
 انس بن مالک کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وصیت
 فرمائی کہ وہ خوشبوؤں کے گنوں کو لگائی جائے ان کا بیان ہے کہ یہی
 خوشبوؤں کے گنوں کو لگائی گئی

واقعہ یہ ہے کہ ہمارے دل کا پسینہ
مانجے، کبھی عطر، اور کبھی ہلکے

انھوں نے حضور اکرامؐ کو پسینہ اترنے سے منع کیا۔ بائیس غوغریہ رکھ کر وصیت فرمائی کہ میرے گھر میں جو چیز ہوگی ان کی وصیت پر عمل کیا گیا۔ ان کے گھر میں جو چیزیں تھیں ان کی وصیت پر عمل کیا گیا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کچھ کیا تھا کہ پھر وہ عالم نے قرآن کریم میں ایسا کرنے کا کہیں واضح حکم دیا ہے، جہاں یقیناً نفی میں ہوگا۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایسا حکم نہ تھا کہ کسی کتاب میں لکھا جاسکتا ہے، اگر نہ نہیں لکھا جاسکتا تھا۔ چہرہ مبارک میں کیا کبھی کرتے تھے، اس کے جواب پر وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ پر خود فرمایا میں نے ان کی کافوں سے حرکت نہیں کی تھی۔ انا اس کے سامنے تھا، یہ ہیں۔ جو تعلیم رسالت کے کاموں پر پاک مرد چاہتے۔ یہ کتاب کہتے تھے جو اہل حجاز خودوں کا لکھ دیکھتے تھے۔ ان بات پر پوچھتے ہیں کہ کیا ان قرآن و حدیث میں ایسا کرنا کابینہ مکرر ہے۔ مگر یہ بہر حال رائے رسالت میں ہوتے تھے یہی سونے سے ملتا ہے۔ کلام سے بھی کیا کرتے تھے وہاں فقہین عینہ ان کی پوری طرح تائید کیا کرتے تھے۔ بڑے بن مسعود کو سزا تھیں پر مکرر تھے۔ پر وہ دیکھ کر عالم اس کی سلسلے میں جلد تہذیب ان اسلام کو صراطِ کریم کے راہیہ نظر سے دیکھتے تھے اس لیے کہ ان کی توفیق رحمت فرمائی تھی۔

۱۲۱۲ رَحْمَةً تَنْتَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَتَّىٰ مَا يَكُونُ
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ
مَالِكٍ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كُلُّ نَسْلٍ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْبَبَ إِلَى قَائِمٍ خَدَّ
عَلَى أَمٍّ حَرَامٍ بَنَتْ لَهَا فُتُوحًا قَطَعَتْهُ دَوَاكِمُ نَحْوِ

الرَّسُولِ فَتَنَاحُوا إِلَيْهِ وَالْقَوْمُ إِلَى قَوْلِهِ وَعَلَى
اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ وَقَوْلِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الرَّسُولُ فَقَدْ مَوَّلَيْنِ بَيْنَ يَدَيْهِمْ
صِدَاقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْلَعُوا أَنَّ لَهُمْ جَنَّةً لَّزْلَى
لَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَكَانَ تَحْفِيزُهُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ
۱۲۱۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا اسْتَعْلَمُوا شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا
وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

باب ۳۲ حفظ التوبة

۱۲۱۷ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
أَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ
أَكْبَرَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَا تَعْلَمُونَ بِهِ أَحَدًا يَغْتَابُ وَلَقَدْ سَأَلْتُهُ
أَمَّ سَلِيمٍ مِمَّا أَخْبَرَنِي بِهِ

۱۲۱۸ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْلَمُوا
شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

۱۲۱۹ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْلَمُوا
شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

۱۲۲۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْلَمُوا
شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

بلکہ نیکو کردہ و برع کردہ کا مشہور کردہ۔ (سنن ابوداؤد آیت ۱۰۹)
نیز فرمایا ہے۔۔۔ اسے ایمان والوں اور اہل بیت کے رسول سے کوئی باعث
عرض کرنا یا جو تواریخ گواہی سے یہ ہے کہ مرقہ سے رو بہ نماز ہے
مگر ہر حدیث مستحکم ہے ہرگز نہیں ملے گا ہرگز نہیں ملے گا ہرگز نہیں ملے گا
میرا ہے۔۔۔ (سنن ابوداؤد آیت ۳۰۳)

تاتہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
تساے فہماے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تساے علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں آدمی ہو کہ
میرے کو چھوڑ کر قد آدمی سرگوشی کریں (یعنی حدیث
اہم بخاری نے وہ سندوں کے ساتھ میں کی ہے)

باب ۳۳ خالصہ

۱۲۲۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْلَمُوا
شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

۱۲۲۲ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْلَمُوا
شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

۱۲۲۳ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ قَعْدَةً شَارِئًا مَرَّعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ سَافِرٍ عَنْ عَنِّي اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْلَمُوا
شِدْمَةً فَلَا يَكُنَّ جُنُودًا وَكُنَّا جُنُودًا وَرَوَى هَذَا الْبُخَارِيُّ

فَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي مَلَأَ فَمَسَّ رُؤُوسَهُ فَخَصَّبَتْ خُفَّيَّهِ
وَجَعَلَتْهُمَا عَلَى رِجْلَيْهِ مُؤَمِّنِي أَوْ ذِي بَالِكُنْ
مِنْ هَذَا أَصْبَرُ

بَابُ ۳۲۱ طَوْلُ الْمَجْرُورِ وَإِذْهُمْ يَخْرُجُونَ
مَضْبُورِينَ نَاجِدَتِ قَوْصَهُمْ بِهَا
الْمَعْنَى يَنْتَاجُونَ

۱۲۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بِحَدَّثِ ابْنِ عُثْمَانَ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ الْعِلَاءَ وَرَجَعْتُ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ حَتَّى
تَأْمُرَ بِمَنْشُورِهِمْ فَتَقَامُ مَعَهُمْ

بَابُ ۳۲۲ لَا تُتْرَكُ التَّكْرِيَةُ إِلَّا بِإِذْنِ
اللَّهِ

۱۲۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا تَرْكُوكُمُ الْقَائِمِينَ سِوَكُمْ جِئْتُمْ
۱۲۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بِحَدَّثِ ابْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ بَيْتَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فَخَدَّ بِي سَائِرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنْ هِيَ إِلَّا شَايَئُهُمْ عَدُوٌّ تَكْرُمُ مَا دَامَتْكُمْ
فَالْمَقِيَّتُهَا عُنْكُمْ

۱۲۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ
عَنْ عَدُوٍّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئُوا
الْأَيُّمَةَ وَابْتَغُوا الْآلُوفَ وَأَهْبِئُوا الْقَصَائِدَ فَإِنَّ
الْقَوَائِدَ رَتَمًا حَزَنَ الْعَيْنُ فَهَاءُ رَفَتْ أَهْلُ
الْبَيْتِ

بَابُ ۳۲۳ إِعْلَاقُ الْأَكْوَابِ بِاللَّيْلِ

میں حاضر ہوا اور چپکے سے دائیں طرف سے آیا۔ تو آپ نے اس سے
بہرہ تک کہ چہرہ مبارک سرخ ہو گیا پھر فرمایا سالنہ تعالیٰ حضرت
موسیٰ پر رحم فرمائے کہ انہیں اس سے زیادہ اذیت پہنچائی گئی تھی
اور تک سرگوشی کرتا

نیز حواہ نے حضرت کا مصدقہ ہے یہ ان کی علوت بیان کی کہ وہ
سرگوشی کرتے ہیں

عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ غار (غٹھا) کی اقامت کہیں گئی اور ایک آدمی رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سرگوشی کر رہا تھا وہ بل پر سرگوشی کرتا
روایان نے آپ کے اصحاب میں سے کسی کو گئے پھر آپ نے کفر
کو کفر قرار دیا

سوئے وقت گھر میں آگ جلتی ہوئی نہ چھوڑو

سالنہ نے اپنے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ ابو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
جب تم سوئے گونے آگ کو اپنے گھر میں جلتی ہوئی نہ چھوڑو۔

ابو ثورہ دایمانی ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ایک گھر کو عینہ منورہ میں طلع کے وقت گھر
داخل ہوتے آگ تک گئی جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
نصرت میں ان کا واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا۔
آگ نہیں دسی دشمن ہے۔ جب تم سوئے گونے آگ کو اپنے
گھر میں نہ چھوڑو۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم سوئے گونے
آگ کو اپنے گھر میں نہ چھوڑو اور اگر وہ جلا ہو کر آگ ہو جائے
کہ دیکھو بعض اوقات چھوٹی چھوٹی آگ جلتی ہے اور گھر
والوں کو جلا کر رکھ دیتا ہے۔

رات کو دروازے بند کر لینا

وَقَوْلُهُ تَعَالَى: وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّبِعُ لِرَبِّهِ
الْحَبِيثِ شِرَارًا مُّضِلًّا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
۱۲۲۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ
عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَكَذَّبَ
بِالْآلِثِ وَالْعَمَلِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ
لِصَاحِبِهِ تَعَالَى أَقْلَمُكَ فَلْيَتَصَدَّقْ
بِأَدْنَى مَا جَاءَ فِي الْكِتَابِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُفُتَ رَاحِلُ
السَّعَادَةِ إِذَا تَطَاوَلَ رِجَاءُ الْبَهْوِ فِي
الْبُيُوتِ
۱۲۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ
هُرَابُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَلَّمُ
بِأَدْنَى نَيْتٍ يَكُونُ مِنَ الْكَلِمَةِ وَيُطِيبُ مِنَ الْمُسْكِ
مَا أَعْنَى عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ
۱۲۳۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ عَنْهُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ
لِكُلِّ نَفْسٍ لَيْسَةً وَهَرَسَتْ حَلَّةً مِثْلَ قَمَرِ لَيْلَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَفِيكُ قَدْ كَرِهْتُ
يُحْسِنُ أَهْلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ تَلَى قَالَ سُفْيَانُ فَلَمَّا
فَنَحَلَهُ قَالَ قِيلَ أَنْ يُنَبِّئَ

کتاب الدعوات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى أَدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَعِزُّوْنَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَلَاخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ وَلِكُلِّ نَبِيٍّ

دعائی ہے :- اور کچھ لوگ کھیل کی بات خیر نے میں کہ
اللہ کی راہ سے بیکاریں (سورہ لقمان آیت ۱۶)
محمد بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے حلف اٹھانے
بعد اگر کوئی کہہ دے کہ کھیل و کھڑکی کی قسم تو اُسے چاہیے
کہ لا الہ الا اللہ پڑھ دے اور جو اپنے ساتھی سے کہے کہ اُس
جو اٹھائیں تو اُسے چاہیے کہ خیرات دے
عمار بنوں کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے روایت کی ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے
جانوروں کے چرانے والے جانوروں پر ٹکر کریں گے۔

سید ہی عمر و کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ میں نے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے ہاتھوں اپنا گھر بنا یا جو
مجھ پر اور دھوپ سے بچا ہے اس کی تعمیر کے بعد
اللہ کی مخلوق سے کسی نے میری مدد نہیں کی

عمر بن خطاب کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد
میں نے کسی ایٹ برائت رکھی اور کوئی پورا لکھا ہے۔
سفیان کا بیان ہے کہ میں نے حدیث ابن کے ایک ابن حبان کے
ساتھ بیان کی تو اس نے کہا کہ حدیث کی قسم انہوں نے کہا کہ ان سفیان
کا بیان ہے کہ میں نے کہا جو ممکن ہے کہ حدیث اس سے پہلے یہ کہا ہو

دعاؤں کا بیان

اللہ کے ہم سے شروع جو بڑا ہر بیان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
دعا مانگنے کا حکم

عقاد بنی سعد مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بیشک جو میری
عبادت سے اوپر کچھ کھینچے میں مغرب جہنم میں جانیں گے ذلیل ہو

یہاں خدمات جہل ان یحییٰ بن خالد میں اعلیٰ انجام۔
 حق : یہ سید الاستقصار ہے جس کا ذکر اسی جلد کی حدیث ۱۲۶ میں بھی ہے۔ ہمارا استفسار کرنا گناہوں کی صفائی کے لیے ہوتا ہے
 لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے استفسار کرنے کو گناہوں کی مغفرت کہہ کر کے لیے مذکور یا جیسے کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ
 درجہ کے رسول کی دعا ہے جیسا کہ حدیث ۱۲۳ میں آپ نے فرمایا ہے کہ میں روزِ قیامت ستر مرتبہ رزق اللہ تعالیٰ سے استفسار کرتا
 ہوں کہ اس کی غفلت تو بہت گناہوں میں سے ہے۔ ہر حالت سے اُن کی اگلی حالت میں ترقی پانے کا درخواست تھا۔ جس کو گناہوں کی مغفرت سمجھنا شایان
 رہا۔ اُن سے یہ خبر یہ ہے کہ یہ خود توفیق الہی کی برکت سے بھی پاک ہند ہر محرم سے بھی بڑھ کر محرم تھے۔ گناہوں کی کیا
 حال کیا کہ ان کی گناہوں کے توبہ سے بھی گناہ سے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کی متقی بارگاہ کا ادب دینی بنائے، آمین۔

حال کتاب کی ابتدا و حال کے خوب سے بھی لکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کی جگہ بارگاہ ادب دہلی سے ۱۲۱۱ھ میں لے
اسی جلد کی حدیث ۳۳۷، ۳۳۸ اور ۳۵۱ میں سمیت اور بدلتے وقت کا مطالعہ کی متین فرداں گئی ہے۔ حدیث ۳۳۷ میں لے
إلذ لا اندر پڑھنے کی نصیحت وارد ہوئی ہے۔ حدیث ۱۲۳۷ میں شہادت ائتو۔ پڑھنے کا امر بتایا گیا ہے اور حدیث
۳۳۸ اور ۱۵ اور ۲۸۸ میں شہادت ائتو۔ بدلتے وقت کا مطالعہ کی متین فرداں گئی ہے۔ حدیث ۱۲۳۷ میں شہادت ائتو۔ پڑھنے کا امر بتایا گیا ہے اور حدیث
چاہیے کہ محنت مستحق ہی اور احمد بہت زیادہ ہے۔ اسی طرح حدیث ۳۲۵ میں اندر تعالیٰ کے ۱۱ اصول کو یاد کرنے اور پڑھنے پر
جنت کی بشارت سنائی گئی ہے۔

جنت کی بشارت سنانی کہ ہے۔
 ہر حال سنیہ کا استغفار کو اپنے سموات و مہمانت میں شامل کر کے صبح و شام پڑھتا رہے کیونکہ اسے صبح و شام پڑھنے سے واسطے کہ
 مغفرت قرار دیا گیا ہے۔ استغفار کرنا اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا ہے اگر استغفار کرتے رہیں گناہوں کو کہتے رہیں تو یہ استغفار
 کرنا کہاں تک یہ تو ایک مذاق ہے اور ایسا کرنے سے تو گناہ معاف نہیں ہوں گے البتہ جنت کا استحقاق حاصل ہو گا۔ پہلے گناہوں
 کو چھوڑنا ضروری ہے البتہ پھر ان کی معافی کی ذمہ داری ہے جس کے معنی استغفار کیا جائے تاکہ پہلے گناہ معاف ہوں۔ استغفار کے
 اندہ چار ہی اکثر معجزاتی اور پریشانیوں کا علاج ہے۔ حضرت محمد علیہ السلام نے اسی لیے اپنی قوم سے فرمایا تھا۔

وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُ ذُنُوبَهُ تَكُنْ تَعْلَمُ تَوْبَتَهُ
يُؤْمِنُ بِالنَّاسِ عَلَيْهِ قُدْرَةٌ أَمَّا قُدْرَةُ ذِكْرِهِ
قُدْرَةُ الْفَوْزِ وَلَا تَقْوُوا مَا تُجِيرُ مِنْهُ

(۵۲، ۱۱)

حضرت نوح علیہ السلام ان سے بھی پہلے اہی قوم کو یوں تلقین فرما چکے تھے۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبِّيَ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا
يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَنْزِلُ
بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَ
يَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا مَا لَكُمْ لَا تَرْجِعُونَ
إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنِّي نَافِلُكَ
الْعِلْمَ إِنَّكَ خَلَقْتَ مِنْ قَبْلُ مَا لَا تَدْرِكُ
الْبَصِيرَةَ فَاذْكُرْ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
كَافٍ

ترجمہ: اے نبی! کہو: اپنے رب سے معافی مانگو۔
وہ بڑا مہربان مہربان ہے۔ وہ آسمان سے تم پر
بارشیں بھیجے گا اور اہل نعمت بیٹوں سے تمہاری عورت
کرے گا اور تمہارے لیے باغات بنادے گا اور تمہارے
لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے جزا
حاصل کرنے کی امید نہیں رکھتے۔

قسم ان کریم کی سوسے، استغفار کرنے والوں کو مذکورہ نعمتیں ملتی ہیں اور صحت سے بڑھی نعمت تو وہ کہیانی ہے جو اکثر سنا

ہاں دکھائے یا الہی! پھر وہ صبح و شام تو
مٹ چکے کی طرف اسے گردِ شبنم یا مٹ تو

میں نصیب ہو گیا۔ لیکن استغفار کا نام نہیں ہے کہ استغفار کی تیسری رشتے میں اس کے ساتھ ساتھ ہیں۔ یہ استغفار نہیں کہ
اپنے آپ کو کہہ لیا ہے۔ اپنی جان کو پاک کے گوشے میں دیکھتا ہے۔ چنانچہ براہِ راست پہلے گناہوں کو چھوڑ دیتا ہے اور
پھر گناہوں کی اصلاحاتی سے معافی مانگتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کا واسطہ ہے تو صاحبِ حق کا حق ادا کر کے پھر اصلاحاتی سے معافی
مانگے۔

تو یہ کہ تو گناہ کا واسطہ لیکن قوم کا بیشتر حصہ برائوں پر کمر بستہ ہوا رہتا ہے۔ جو نہیں کرنا چاہیے تھا سب کچھ کیا جاتا
ہے۔ جن برائیوں کو غیر مسلم بھی چھوڑ چکے ان سب کو فحشیت سے مسلمان کہنے والوں نے اپنا رکھا ہے۔ کس دم سے رانگہ
ہو چکے ہیں یہ سب کے سامنے ہے جبکہ اہل نظر اس صورتِ حال پر غور کے انصاف سے ہیں۔ ایسے اسباب پیدا کرنے کی اشد
ضرورت ہے کہ لوگوں کے دلوں میں خوفِ خدا اور خوفِ روزِ حیا پیدا ہو جائے۔ غیر مسلموں نے آخرت کو یہی پشتِ ڈال رکھا ہے لیکن
ایمان دیا کرتے ہوئے دیکھ کر کہہ دیتے ہیں کہ یہ سب بے حشمت بنا دیا۔ جبکہ مسلمان کہنے والوں نے اپنی دنیا اور آخرت دونوں کو برباد کر رکھا ہے۔
کہیں یہ قوم ہماری دنیا کے سامنے اس حشمت کا جھوٹ پیش کیا کرتی تھی لیکن آج ہم سامانِ خشک ہو کر رہ گئے ہیں۔

محکم دلائل اور بات میں رخصتہ اندازِ استغفار کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِذُوا بِاللَّهِ عَالِمِ الْغُيُوبِ
وَسَلِّمُوا فِي يَوْمِ الْوُجُوهِ ۚ

۱۲۳۳۔ حَتَّابُكَ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزَّاهِدِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ وَالْأَنْبِيَاءِ
إِلَّا الْيَوْمَ وَالْأَمْرَ مِنْ سَبْعِ عِلَلٍ قُلُوبُ

يَا أَيُّهَا الشُّرَكَاءُ قَالَ قَتَادَةُ لَوْ بَوَّأَ إِلَى
اللَّهِ كُذِّبَتْ تَصَوُّعًا الصَّادِقَةُ النَّاصِحَةُ

۱۲۳۴۔ حَتَّابُكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ وَالْأَنْبِيَاءِ
إِلَّا الْيَوْمَ وَالْأَمْرَ مِنْ سَبْعِ عِلَلٍ قُلُوبُ
يَا أَيُّهَا الشُّرَكَاءُ قَالَ قَتَادَةُ لَوْ بَوَّأَ إِلَى
اللَّهِ كُذِّبَتْ تَصَوُّعًا الصَّادِقَةُ النَّاصِحَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے
ہوئے سنا کہ خدا کی قسم، میں روزِ قیامت ستر مرتبہ سے
نیا رہ بارگاہِ خداوندی میں استغفار اور کہہ رہا
ہوں گا

کوہ کرنا

قادر کا وہاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کئی تہہ کرنا چاہیے یعنی غلوں میں
محکم دلائل و شریعت از مہم جلد سوم
اللہ تعالیٰ نے ہم سے دو چیزیں یہی فرمائی ہیں یا ایک ہی کرم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے دعا ہے کہ اللہ عز و جل اس کا اپنا عمل ہے۔ اور اللہ
یہاں فرمایا کہ میں اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہوں جیسے کوئی
لوہی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور وہ اللہ سے کہہ رہا ہو کہ میں نے اپنے گناہ
جس کا حق و فرائض آدھے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہوں جیسے
لوہی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور وہ اللہ سے کہہ رہا ہو کہ میں نے اپنے گناہ
جس کا حق و فرائض آدھے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہوں جیسے

رَجُلٌ مَرَّلَ مَرَّلًا وَبِهِ مَقْلَبَةٌ وَفَعْلَةٌ تَجْتَنِيهِ بَيْنَهَا
 طَعْنًا مَقْلَبًا وَشَرَابًا قَوْصًا رَأْسَهُ قَامَ تَوَمَّةً مَسْتَقِيمَةً
 وَقَدْ دَهَبَتْ رَأْسُهُ حَقًّا شَتَدَ عَيْنُهُ الْخَرَدُ وَالْحَقِيصُ
 أَوْفَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَنْجَرُ الْخَمَارِي فَوَجَّعَ فَمَ بَرْمَةٍ
 ثُمَّ رَكَعَ رَأْسَهُ قَادَ رَأْسَهُ عِنْدَ رَأْسِهِ الْوَجْهَ الْوَجْهَ
 وَجَعَرُ يَرْعِي الْأَعْيُنَ وَقَالَ قَوْلًا لَمْ يَحْدَثْ
 الْأَعْيُنُ حَدَّثَ شَأْنًا عَمَارَةً سَمِعْتُ لَحْزًا رِيثَ وَقَالَ
 شُعْبَةُ وَكَوْنُ سُبُورٍ عَنِ الْأَعْيُنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الشَّيْبِيِّ
 عَنِ الْحَابِثِ بْنِ سُوَيْدٍ وَقَالَ التَّمَعُّ وَبِهِ تَحَدُّثًا
 الْأَعْيُنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
 إِبْرَاهِيمَ الشَّيْبِيِّ عَنِ الْحَابِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 ۱۲۳۵ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ اللَّهِ
 هَمَّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا الْأَسَدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ
 الشَّيْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمٍ وَحَدَّثَنَا هُدَيْبٌ حَدَّثَنَا
 قَتَادَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أَقْرَبُ بَيْنِي
 عَبْدِي مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى نِيَابِي وَقَدْ أَصَدَّ فِي
 أَنْفِ خَلَاةٍ
 بِأَبٍ الصَّحْبِ عَلَى الشَّيْبِ الْأَيْمَنِ
 ۱۲۳۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا
 هَمَّ بْنَ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ
 عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفِّي مِنَ اللَّيْلِ أَحَدًا عَشْرَةَ
 رَكْعَةً فَإِذَا أَطْلَمَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ
 ثُمَّ اسْتَطْبَعَهُ عَلَى رِجْلَيْهِ الْأَيْمَنِ حَقَّ السُّورُوتِ
 فَهُوَ دُونَهُ

بِأَبٍ إِذَا بَلَّتْ ظَاهِرًا
 ۱۲۳۷ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ قَالَ حَدَّثَنَا
 مَعْمَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ

یہاں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ
 خوش ہوتا ہے جیسے کوئی آدمی جو خطہ سرور پر خطہ سرور اس کے پاس
 سوری پر جس کے اوپر کھائے ہے کی جیسے کہیں جہاں پھر وہ اپنا
 رکھ کر سوجا سمجھے اور یہ بیدار ہو کہ جس کی سوری کی جیسے جا
 جکی جوت ہے پھر گئی اور یاس کی نسبت اسے تڑپاتی ہے یا جو
 اندھے پہلے اس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی طرف لوٹ جاتا ہوں
 جہاں پھر وہ واپس لوٹا اور سو جاتا ہے جب (بیدار ہو کر) اسے اٹھاتا
 تو اس کی سوری پاس ہوتی ہے اسی طرح اگر کوئی اللہ تعالیٰ سے
 اٹھنے سے روایت کی ہے۔ ابوالحسن احمدی، بخاری نے روایت کی ہے
 توبہ سے روایت کی۔ شہرہ ابو مسلم، الخفش، ماجراہیم، جیسی نے
 حدیث بن توبہ سے روایت کی۔ ابو معاویہ، الخفش، احمدی، ابو ذر
 حضرت اس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی
 کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔
 حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی
 کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ
 اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جیسے
 تم میں سے کسی کا اونٹ جنگل میں گم ہونے کے بعد واپس
 آئے مل جائے۔

دائیں کر دھڑ بٹنا

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم رات کو گہرے رکعتیں پڑھا کرتے تھے پھر
 جب فجر طلوع ہو جاتی تو ابھی سسی دو رکعتیں
 پڑھتے، پھر اپنی داہنی کر دھڑ پر لیٹ جاتے
 جاتے یہاں تک کہ مؤذن آپ کو بلا سکے
 لیے آتا۔

فہرست کی حالت میں روایت کرنا ہے۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سو جاؤ

بَعَثَ عَائِشَ بْنَ أَبِي قُحَيْشَةَ عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجِعَكَ مَوْتًا وَنُصْرًا لِلضَّلَاةِ نَشْرَ صَلَاحِمْ عَلَى رَيْبِكَ الْإِيمَانِ وَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَضَعْتُ أُمْرِي إِلَيْكَ وَلِجَعَلْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ لِي إِلَّا بِكَ أَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمْسَتْ بِكَتَابِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ وَبِطَيْبَتِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ بَوَانِمْ مَسْتُ عَلَى الْفُطْرَةِ فَأَجْعَلْهُنَّ أَحَدًا نَقُولُ فَقُلْتُ نَسْتَدْكُوهُنَّ وَبِرَسُولِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ قَالَ لَا وَبِطَيْبَتِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا آمَنَ

۱۲۳۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ جَرَّاشٍ عَنْ حَنِيفَةَ قَالَتْ كَانَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى إِلَى يَرَأِيهِ قَالَ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَالْبُيْهَ الشُّرُورُ

۱۲۳۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَنَحْنُ بَنُو خَزْمَةَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ الْمُسَلَّمِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَرَّاشٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا فَقَالَ مَا أَدُمُ حَدَّثَنَا شَيْعَةً حَقَّتْ أَلْبُورُ أَصْحَابِي الْقَوْمُ إِلَى عَيْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا فَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ مَضْجِعَكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَضَعْتُ أُمْرِي إِلَيْكَ وَلِجَعَلْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ لِي إِلَّا بِكَ أَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمْسَتْ بِكَتَابِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ وَبِطَيْبَتِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ بَوَانِمْ مَسْتُ عَلَى الْفُطْرَةِ

میں جانے کو نہ دھوکہ دے گا کہ اسے کیا ہلاک ہے، پھر اپنے فرائض کو دے کر پیش کیا اور کہہ دے اللہ میں نے اپنے آپ کو میرے پروردگار اور اپنا معاملہ تجھ پر دیا اور تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا تجھے اللہ نے اللہ رحمت رکھنے والے میرے سوا کوئی جگہ پناہ نہیں دے گا اب جو کتاب تو نے نازل فرمائی میں اس پر ایمان لایا اور میرے اس نبی پر جو تو نے بھیجا اگر تو میری جانے کو طرقت میرے گا۔ ان کلمات کو اپنی ہر گفتگو سے بعد میں رکھا کر میں نے کہا کہ کیا تو رسول اللہ، الَّذِي أَنْزَلَ کہ میں کہتا ہوں، فرمایا کہ نہیں بلکہ وَبِطَيْبَتِكَ الْإِذَى أَنْزَلْتُ کہا کہ۔

سوسلہ کی شے

ابو اسحاق کا بیان ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بستر پر جاتے تو کہتے: میرے نام کے ساتھ سزا اللہ جانتا ہوں، جب اب بیدار ہونے کو کہتے۔ بعد ازاں کہتے ہیں میں مرنے کے بعد زندہ کیا اللہ اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

ابو اسحاق سے حضرت جابر بن حذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو روایت فرمایا کہ جب تم اپنی خواب گاہ میں جانے کا ارادہ کرو تو کہو: اللہ اے میں نے اپنی جان تجھ پر دیا اور اپنا معاملہ تیری تحویل میں دیا اور میں تیری طرف سے موجود ہو گیا اور میں نے اپنا پشت پناہ تجھے بنایا میری ہر رحمت پہنچنے کے بعد میرے ہر سے ملا جانے پناہ اور شکا اللہ کسی سے نہیں۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی اور میرے اس نبی پر جو تو نے بھیجا اگر تو میری جانے کو طرقت میرے گا۔

باب ۲۵: وَضَعُ الْيَدِ الْيُمْنَى تَحْتَ الْخَدِّ

الرَّائِيَةِ

۱۲۳۸ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَدْعَنٍ عَنْ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ خَالَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسَدَ مِنْ جَفَاةٍ مِنَ النَّسِيلِ وَضَعَهَا يَدًا وَتَحْتَ خَدِّهَا تَقُولُ اللَّهُمَّ يَا نَبِيَّ أَهْلِي وَأَهْلِيَا قَدْ أَدْرَأْتُ سَيْقَطَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَدُ الْيَدَى أَحْمَدُ لَعَنَهُ مَا أَمَّنَّا وَلَا بَسُوهُ اللَّهُ وَرَ

باب ۲۶: النَّوْمُ عَلَى الْيُسْرِ لَا يَمِين

۱۲۳۹ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنُ أَبِي جَدْرٍ بِهَذَا وَحَدَّثَنَا الْإِسْلَامِيُّ بْنُ مُسَبِّبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَرٍّ الْأَيْمَرِيُّ عَنْ أَبِي عَارِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى إِلَى خِرَاسِهِ مَا رَفَعَهُ يَشْفِي بِهِ الْأَيْمَنَ وَتَقُولُ أَلَهُمْ أَسَلَّمْتُ بِفَرْقِ الْيُسْرِ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي الْيُسْرَى وَخَوَّصْتُ أُخْرَى الْيُسْرَى لِحَاجَاتِ مَلِكِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْهُأَوْ لَا مَحْأْوِيكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكَ يَا أَلِيَّ أَسَلَّمْتُ وَبَيْنَكَ الْيَدَى أَسَلَّمْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَا لَهْفٌ مِنْ مَاتَ تَحْتَ لَهْفَتِهِ مَاتَ عَلَى لَهْفَتِهِ أَسَلَّمْتُ وَهُوَ هَمٌّ مِنَ الرَّهْبَةِ تَوَكَّلْتُ مَاتَ مَاتَ مَاتَ رَهْبَتُ حَذَرٌ مِنْ يَحْيَرَتٍ تَقُولُ تَرَهَّبْتُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرَحَّمُ

باب ۲۷: الْكَلْبُ إِذَا اسْتَبَا بِاللَّيْلِ

۱۲۴۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَنْ مُهَذَّبٍ عَنْ مَعْنٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي عَدَّيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَشَّ عِنْدَ مَيِّمَةٍ مَقَامَ قِيَّتِي مَنَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي حَاجَتِهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَخَرَّامَ شَقَرًا مَا فِي الْفِرْمَةِ فَطَقَّ رَتْنَا قَبْلَ

یائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے نیچے رکھے۔

یہی صحیح بخاری نے حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات کے وقت جب خواب آگیا وہیں جاتے تو پہن ہاتھ دھوا کر کے نیچے رکھ دیتے پھر کہتے: اے اللہ! میں میرے نام کے ساتھ سوتا اور جاگتا ہوں۔ جب بیدار ہو کر کہتے: " خدا کا شکر ہے جس نے میں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اُمی کی طرف لوٹا ہے۔

دائیں گروٹ پر سونا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب اپنے سر پر کپڑے لٹکاتے تو دائیں گروٹ پر سونے لگے پھر کہتے: اے اللہ! میں نے اپنی جانی تبرے پر رکھی اور میری جانب منورہ کرا اور اپنا معاملہ تبرے پر کر دیا اور تجھے اپنے پشت پر بنا دیا، میری جانب رغبت اور تیرا لہجہ میرے لئے باعثِ جہنم ہے پناہ اور تجھ کا تبرے سوا اور کہیں نہیں۔ میں تیری اُس کتب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے اُس ہی پر جو تو نے بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ای کامات کا کہنے والا اگر اُس رسد راہ کو مر بھی جائے تو فطرت یعنی اسلام پر مرا استغفرم منک ہے اللہ سے اور منکوت منک سے پہلے شہید سے منکوت (کہنا) بہتر ہے منکوت سے پہلے ہی سے اور کہتے ہیں منکوت (کہنا) بہتر ہے توحم (کہنا) کرنا ہے۔

رات کو جاگ اُٹھے تو یہ دعا مانگے

یہی حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے اور جب اپنی حاجت سے تدارع ہوئے تو منہ اور ہاتھ دھوئے اور سونے پھر کھڑے ہوئے پھر کھڑے کے پاس آئے، اس کا منہ کھولا اور دربار

١٢٣٣. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَيِّدُ
مِمَّتِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ يَسَارٍ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ
مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَيَّأُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَمَّتْ
قُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ
أَمَّتْ قِيَمَةُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ
الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَسْفَلِ
أَرْسَائِهِمْ
وَلَهُ الْعَرْشُ الْمُبِينُ

أَخَذْتُ وَمَا تَرَرْتُ وَمَا عَمِلْتُ أَنْتَ الْمُتَّقِمُ
أَنْتَ الْمُؤَجَّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْمَقْدَرُ

وَأَمَّا الْفُكْرَاءُ فَالْمُتَعَمِّدُونَ عَلَى قُوَّةِ أَيْدِيهِمْ وَالْأَعْمَى عَلَى عَيْنِهِ وَهُوَ الْفُكْرَاءُ الْمَذْمُومُ

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ أَبِي بَالِيسَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ دَاوُدَ
عَنِ الشَّامِ سَكَتَ مَا تَقَى فِي يَدَيْهَا مِنَ الْخَطَرِ

الْبَيْتِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْهِ وَقَسَمَ لَهُ خَلْقًا مَقَامًا
يَحْمَدُهُ وَقَدْ كَرِهَتْ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَلَمَّا جَاءَ أَهْلَهُ

قَالَ لَمْ يَدَاوِدْ أَحَدًا مِمَّا جَاءَهُ مِنْ هَيْبَةِ قَوْمِ
قَالَ مَكَانَكَ، نَجَسَ بَيْتُ عَقْلٍ وَجَاهِلَاتُ قُرُونِهِ

وَأَن تَقُولُوا إِنَّمَا أَفْكَاكُمَا هَاتَيْنِ مِثْلُ مَا أَفْكَاكُمَا هَاتَيْنِ مِثْلُ مَا أَفْكَاكُمَا هَاتَيْنِ

ثَلَاثَ مَلَايِينٍ وَأَرْبَعِينَ كَلَانًا وَمَلَايِينٍ قَلِيلًا

الذين سبوا من قال المشركون انهم قتلوا

۱۴۳۵ هـ - حدیث شریف حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما حدیث

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِذَا أَحَدُكُمْ صَدَّقَ بَعْدَ كُفْرٍ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكُمْ

وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسِّرْهُ لَكُمْ وَيَسِّرْ لَكُمْ أَسْمَاءَ وَابْنَكُمْ
وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسِّرْهُ لَكُمْ وَيَسِّرْ لَكُمْ أَسْمَاءَ وَابْنَكُمْ

۱۳۴۰ هـ - رحلت آیت الله العظمیٰ محمد بن یونس خراسانی

فراغت طلبی ہے۔ مدد سنی چکے ہیں اور محمد مصطفیٰؐ چکے ہیں اے
 اللہ میں تیرے مہربان و رجا اللہ میں نے تجھے بر بھر دوسا کیا اور تجھے پر
 ایمان لیا اور تیری طرف میں سے رجوع کیا۔ تیری مدد کے ساتھ
 دشمنوں سے ہاتھ لگاؤ اور تیرے مہربانوں نے اپنا فیصلہ کیا۔ ہر جہ

میں نے پہلے کہا اور آئندہ کروں اُسے مختلف اہراموں اور تہذیبوں کے نام سے پکارا کرتا تھا۔

سکتے ہیں کبیر اور قسطنطنیہ

یہ کہ مسجد میں نے خود چاہی کی تو مکی بیچنے کے ہوش کے
خیر نہ ہو گا۔ خود چاہی کی مسجد کی جگہ میں نے خود چاہی

فصل طبعہ علم کی صحبت میں خدام جاگے کیسے حاضر ہوئیں نہیں سکیں آپ کہ

خوب نامزدی و ادا گوشت را کندی صورتی که با این به کثیر
صورتی که با این به کثیر صورتی که با این به کثیر

کھڑے ہوئے تو مرید اسی جگہ پر ہیں آپ جیسے صاحبان
بنے گئے ہیں انکے گھر سے تہ کے لہجوں کی ٹھنڈک اپنے سے

میں غصہ کیا کہ فریاد کیا میں نہیں رہیں جبرہ تانور حوضا سے
خدا سے بہتر روح تہہ انور ہا ہے کو ہی حجاب گاہ بنجھو

و فرستادند که هر کس که میخواست برود به آنجا که بود و میخواست برود به آنجا که بود

سوئے وقت بقولہ کہ فرآن کریم سے بجز خدا
عز و جل نہ حضرت مائتہ ستر ہزار رضی اللہ تعالیٰ عنہما

تیسرا سبب کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طبع و سلم سے
بہتر رہا ہے کہ تو سب سے افضل اور سب سے بہتر ہے کہ سب سے

ایک کہنے تھے۔

کے معراج میں کے کہی کریم کی سند سے سمجھ کر پڑھا۔

تو نہ مجھے پہنچا کہ وہ احد میں تیار بندہ ہوں اور جو مجھ سے بعد
وحدہ کیا تھا اس پر سارا دھرم عالم ہوں جو تو نے مجھے نہیں دیں
ان کا اقرار کرنا ہوں اور تیرے حضور ہونے کی ہوں کا اقرار
کرنا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو

کھول بخش نہیں سکتا میں اپنے اعمال کی برائی سے تیری پناہ
چاہتا ہوں۔ اگر کوئی تیرا نام کوہے اور خداوند رب کو برا بھلا
کہے جس میں داخل ہوا یا ان باتوں سے ہو گیا اور اگر صبح کے وقت
پیش قدمی عرض کرے حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب
سوئے کا ارادہ فرماتے تو کہتے: اے اللہ! میں تیرے نام
کے ساتھ سوتا اور جاگتا ہوں اور جب بیدار ہوں تو کہتے: اے اللہ! میں تیرے نام
کے ساتھ کھڑا ہوں اور کھڑے ہوئے کے بعد میں تو
کہا اور اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

عروہ بن حرز کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اپنے بستہ تشریف لے جانے تو کہتے: اے اللہ!
میں تیرے نام کے ساتھ سوتا اور جاگتا ہوں۔ اور جب
بیدار ہوں تو کہتے: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ
کھڑا ہوں اور کھڑے ہوئے کے بعد میں تو

کہا اور اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

عروہ بن حرز کا بیان ہے کہ حضرت
ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے روایت کی ہے کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اپنے بستہ تشریف لے جانے تو کہتے: اے اللہ!
میں تیرے نام کے ساتھ سوتا اور جاگتا ہوں۔ اور جب
بیدار ہوں تو کہتے: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ
کھڑا ہوں اور کھڑے ہوئے کے بعد میں تو
کہا اور اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْوَالِدِ الْفَقِيرِ فَقُلْتُ
أَنْتَ رَبِّي زَالِ الْبَلَاءِ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا
لَكَ خَلْقِي عَبْدُكَ وَوَعْدُكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
بِعِزَّتِكَ وَجَبْرَتِكَ بِذِيكَ بِذِيكَ وَتَعِزَّتِكَ بِذِيكَ بِذِيكَ

الَّذِي نَزَلَ فِي سَمَاءٍ مِنْ سَمَاءٍ خَضَعْتُ إِذَا
تَالَيْتُ بِكَ يَمِينِي خَضَعْتُ إِذَا تَالَيْتُ بِكَ يَمِينِي خَضَعْتُ
إِذَا تَالَيْتُ بِكَ يَمِينِي خَضَعْتُ إِذَا تَالَيْتُ بِكَ يَمِينِي خَضَعْتُ
إِذَا تَالَيْتُ بِكَ يَمِينِي خَضَعْتُ إِذَا تَالَيْتُ بِكَ يَمِينِي خَضَعْتُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا نَامَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

۱۶۵۱۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا نَامَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

باب الدعاء في الصلاة

۱۶۵۲۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا نَامَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۲۵۳ - حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

۱۲۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ

۱۲۵۵ - حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

۱۲۵۶ - حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

عن أبي بكر بن عبد الله بن مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

عن أبي بكر بن عبد الله بن مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

عن أبي بكر بن عبد الله بن مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ وَهْ عَنْ جَدِّهِ مَوْلَانَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخُوضُ فِي الْمَاءِ يَتَوَضَّعُ لِيَوْمِئِذٍ

٥٨ • حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ شَرَّ النَّاسِ مَنْ بَدَّلَ مَا بَدَّلَ اللَّهُ ﷻ
عَلَيْهِمْ إِنْ تَابُوا مِنْهُ فَهُمْ مُؤْمِنُونَ وَإِنْ
لَمْ يَتُوبُوا مِنْهُ فَهُمْ كُفَرَاءُ

[illegible][illegible]

١٣٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَاهِدٍ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت امام باقر علیہ السلام سے فرمایا کہ جس کو کرم حق اللہ
تعالیٰ جہد و کم کس جیب کوئی حق صفت نہ کرے اگر آپ کہتے ہیں
اور حکم کی گئی بہت تھک فرمایا پھر اس طرح میرے واسطے
ماہر صفت جو کہ کیا : اے خداوندی باقی باقی بہت تھک فرمایا

فیس یہاں پر لکھا ہوا ہے کہ جس نے حضور پر
 یہ کتابت مبنی شہادت حق کو فوائے میرے شکر کے دلالت
 علی شہادت علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کہ تم مجھے فدا کرو
 کہ تم نے نہایت نہیں دلاؤ گے، وہ ایک بعضا جس کی مال
 پر مگر نہ ادا ہے کہ بتایا کہ ہے جس میں مگر بڑا کہ اصل
 حق اس عاجز کے گھر سے پر مگر نہیں پیش آتا، آپ نے میرے
 پیچھے ہاتھ ملا دیا، یہاں پر شہادت ہے کہ اسے اللہ سے
 غایب ہے و لا یزال عیان تھا کہ میری ہے کہ میں اپنی قوم میں
 کہ کہ اس آدمی (کے لئے) کہ تم سے میری کہ میری
 کہ کہ ایک جہاد دیکر کہ میں اس کے میں پہنچا وہ
 آئے خدا پر میں ہی کہ میں علی شہادت علیہ وسلم کے پیچھے
 میرے کہ میں (کے لئے) کہ میں (کے لئے) کہ میں (کے لئے)

[illegible]

عبداللہ کا یہی ہے کہ جس نے جو چیزیں چاہیں وہ سب لے لیں
اور جو چیزیں نہ چاہیں وہ سب نہ لے لیں۔

لَسْتُ بِمَنْزِلَةِ الْغُبَلَةِ قُلْتُ يَا أَبَا
بَابٍ ۖ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِحَاجَتِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ وَيَكْثُرُ مَا
۱۲۶۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
حَرْبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي سُرَيْبَةَ
عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَدْعُوا اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ مَا لَكَ وَلَدُكَ
وَبَابُكَ لَهُ فَيَسْأَلُكَ عَظِيمَةً ۚ

بَابُ الدَّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ

۱۲۷۰ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ رَعِيَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَظِيمُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ۚ

۱۲۷۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ
بْنِ أَبِي عُمَرَ اللَّهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَظِيمُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
فَقَالَ وَهَبْتُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ ۚ

بَابُ الدَّعَاءِ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ

۱۲۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَلَمَةَ
حَدَّثَنِي سَعْدُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ رَعِيَ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جُهِدَ
الْبَلَاءُ وَدَرِكَ الْبَقَاءُ فَوَسَّوهُ الْقَصَاءُ وَمُشَامَلَةُ
الْأَسَدَاءِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْحَدَادِ ثَلَاثٌ رُمَتْ لَهَا كِلَتَا
لَا أَدْرِي إِنْ تَمَّتْ ۚ

اپنی جانور اللہ ہی ۔
حضور کا اپنے غلام کے لئے بھی طر اورد مال بڑھنے کی
دعا کرتا

قنادہ کا بیان ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے فرمایا: میری والدہ ماجدہ عظمیٰ گناہ بھٹیں کہ ارسوں اللہ
اپنے غلام انس کے سے دعا کیجئے۔ آپ نے دعا کی: ۱۰
اے اللہ اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر دے اور جو اسے عطا
فرمایا ہے اس میں برکت دے ۱۱

تکلیف کے وقت کی دعا۔

ابو العالیہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تکلیف کے
وقت میں دعا کیا کرتے: ۱۰ نہیں ہے کوئی مسجد مگر اللہ جو
عظمت اور علم والا ہے۔ نہیں ہے کوئی مسجد مگر اللہ جو
آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جس طرح عظیم کعب
ہے۔ ۱۱

قنادہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
تکلیف کے وقت میں دعا کیا کرتے: ۱۰ نہیں
ہے کوئی مسجد مگر اللہ جو عظمت و حکمت والا ہے۔
نہیں ہے کوئی مسجد مگر اللہ جو جس طرح عظیم کعب
ہے۔ نہیں ہے کوئی مسجد مگر جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اللہ
جس طرح عطا کرے اس کا رب ہے۔ ۱۱

محنت مصیبت سے پناہ مانگنا

ابو حریز نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سخت مصیبت
پر پہنچنے کے لئے، بڑی قدر برد اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے پنا
ہ مانگ کر فرماتے: سفیان لاوی کا بیان ہے کہ حدیث میں میں
بقول کا ذکر تھا: ایک کالج سے اضافہ ہو گیا۔ لیکن مجھے یہ معلوم نہیں
کہ وہ ایک کانس ہے۔

يَا أَيُّهَا دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ ارْقُبُوا الْأَعْيُنَ

١٢٤٣ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ
الْحَكِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ
سَعِيدٍ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَخُزَّوْمَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي جِوَالِبِهَا
الْبَيْلَمُ أَنَّ أُمَّةً رَجَعُوا وَنَفَعْنَاهَا قَالَتْ كَلَّكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَهْوَ صَبْرٌ لَنْ
يُفْصَلَ بَيْنَ خَلْقٍ يَرَى مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ لَمْ يَحْدِثْ
لَكَ تَأْخُلَ بِهِ وَمَا سَأَلَ عَلَى الْيَمِينِ حَقِّي عَلَى بَصَرٍ
مُتَرَاهَا نَ الْشَخْصَ بَصَرًا إِلَى الشَّقِيقِ مَرَّكَال
لِللَّهِمَّ الرَّيِّفِ الْأَعْلَى خَلَّتْ إِذَا لَا يَحْتَأُنَا وَ
عَلِمْتُ أَنَّهُ لِمُؤَيَّدٍ لَدَيْكَ كَانَ رَحْمَةً شَا وَهُوَ
مَعِيكُمْ قَالَتْ فَكَأَنَّتْ يَلُوكَ أَنْهَرُ كَلِمَةٍ تَكْثُرُ بِهَا
اللَّهِمَّ الرَّيِّفِ الْأَعْلَى.

بَابُ الدُّعَاءِ بِالْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ

١٢٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ صَبَا بْنَ أَبِي
سَهْلٍ قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَانَا أَنْ نَذْغُوا الْمَوْتَ لَدَا عَوْتُ بِهِ

١٧٤٥. حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي حَسَنٍ عَنْ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي خُوَيْشٌ قَالَ أَمْسَيْتُ
خَبَرْتُهَا وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا بِطَبِيعِهِ خَمِيسَةً يَقُولُ
لَوْلَا أَنْ لَقِيتُ حَمَلِي لَخَلَعْتُ عَلَيْهِ سُلُوكًا وَأَمْسَاخًا
بِالْمَوْتِ كَذَلِكَ خَبَرْتُ بِهِ .

١٢٤٦ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ جَرَّاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ
عَنْ سَيِّدَةِ هَذِهِ الْقُرُونِ مِنْ صَاحِبَاتِهَا كُنَّ رَجُلًا
مِنْهُنَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ أَحَدُ قِسْمَتِ الْأُمَمِ بِعَيْنِ قَلْبِهَا
كَأَنَّهَا لَا يَدُ مَقَرَّتْ بِالْمَرْءِ فَلْيَقُلْ أَلَمْ تَرَ أَجْمَعًا

مفتوحہ کا رفیق اعلیٰ سے ملنے کی امید تھی۔
دعا کرتا

[illegible]

انتمت اوزنگ کی ہمارا

قیس ہیں ابو حاتم کا یہاں ہے کہ میں حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث میں حاضر ہوا تو انہوں نے صلوات اللہ علیہ کے لئے بیٹھے تھے جنہوں نے عرض کیا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں کو کئی حکم کرنے سے منع فرمایا نہ مرنے تک میں خود اس کی رعایت کرتا۔

تیس کا کیا انداز ہے کہ میں نے حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا جیگا انہوں نے چار پیرٹ چھوٹا کھانا کھا لیا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس صحت کی دعا لکھنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کے لئے دعا کرتا۔

حبیب الرحمن نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص تکلیف کے باعث صحت کی تلاش نہ کرے، جو اسے پیچھے ادا کر صحت کی آرزو کرنے کے سوا چاہے کہ نہ ہو تو اس کو کب چاہیے۔ اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھا

فت: یہ حضرت اہی سدا کی حدیث ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱ اور ۲۹۱ میں بھی موجود ہے۔ اسی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم بنا دیا تھا۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم بنا دیا تھا۔ مسلم ہوا کہ قبلہ سے خود اللہ نے اپنے حبیب اہل قبلہ کو تعمیل و تحریم یعنی احکام اور حدود پروردگار دینے کا اختیار بھی مرحمت فرمایا تھا۔ اس بارے میں تفصیلی ملاحظہ فرمائیے گندہ کیا ہے، وہاں ۶ ملاحظہ فرمایا جائے۔

مَادِبُ، التَّعَوُّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَدْرِ.

١٣٨٩ رَحِمَهُ اللهُ الْحَمِيدُ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَيِّدُ
عَدَنَ بْنَ أُمِّ مَيٍّ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ هَانِئَةَ
عَدَنَةَ قَالَتْ وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ سَمِعَةَ بْنَ أَبِي
عَلِيٍّ رَسَلَهُمْ فِي غَيْرِهَا قَالَتِ سَمِعَةُ الْيَتِيمُ عَلَى اللَّهِ طَيْرٌ
وَسَلَّمَ يَتَعَزَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

١٠. اِسْتَسْقِئْنَا اَدمَ حَتَّمْنَا مُشْعَبَةَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُصْعَبٍ كَانَ سَعْدُ يَأْمُرُ بِحَسَنِ
وَيُذَكِّرُهُنَّ عِزَّ الدِّيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
كَانَ بِأَمْرِ يَحْيَى الْكَلْبِيِّ إِلَى أَنَّهُ وَذِيكَ مِنَ الْبُحْلِ
وَأَعْرَضَ بِكَ مِنَ الْبُحْلِ وَأَسْرَدُ بِكَ أَنْ
أَرَدَ أَنْ يَرُدَّ الْعُمَرُ وَأَعْرَضَ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدِّيْنِ
فِتْنَةُ الدِّيْنِ وَأَعْرَضَ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْفَقْرِ

١٢٩١ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
جَبْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي ذَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ
عَلِيَّةَ قَالَتْ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ
يَعْقُوبَ الْمَدَنِيِّ فَقَالَ قَالَ لِي الْأَهْلُ الْقَسْرُ يُعَذِّبُونَ فِي
قُبُورِهِمْ وَكَذَلِكَ وَأَمَّا يُعَذِّبُونَ أَصْدَقُ قُلُوبًا وَخَيْرًا
وَدَعَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا

رَسُولُ اللَّهِ إِنْ خَرْتُ مِنْ أَرْضٍ بِغَيْرِ عِلَّةٍ فَلَاحِقٌ لَكَ مِنَ الْهَلَاقَةِ أَشَدُّ
أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ مَعْتَدُونَ
وَأَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ مَعْتَدُونَ
بَابُ الثَّعْوَةِ مِنْ جِلْمَةِ الْمُحْسِنَاتِ

۱۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا قَالٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ
عَنْهُ يَقُولُ كَانَ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ
مَعْتَدُونَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ خَلْقِهِ وَكَانَ
لَهُمْ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ مَعْتَدُونَ
بَابُ الثَّعْوَةِ مِنْ جِلْمَةِ الْمُحْسِنَاتِ

۱۱۹۳۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا قَالٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ
عَنْهُ يَقُولُ كَانَ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ
مَعْتَدُونَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ خَلْقِهِ وَكَانَ
لَهُمْ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ مَعْتَدُونَ
بَابُ الثَّعْوَةِ مِنْ جِلْمَةِ الْمُحْسِنَاتِ

لَكُنَّ مِنَ الْغُثِّ الْأَنْفُسِ مِنَ الَّذِينَ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى
خَطَايَا كَمَا بَاغَيْتُمْ نَبِيَّكُمْ وَتَقَرَّبْتُمْ إِلَى اللَّهِ
بَابُ الثَّعْوَةِ مِنْ جِلْمَةِ الْمُحْسِنَاتِ
۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا قَالٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ
عَنْهُ يَقُولُ كَانَ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ
مَعْتَدُونَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ خَلْقِهِ وَكَانَ
لَهُمْ يَوْمَئِذٍ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ مَعْتَدُونَ
بَابُ الثَّعْوَةِ مِنْ جِلْمَةِ الْمُحْسِنَاتِ

یہاں ایک حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے ساتھ ہو رہی ہو اور اسے
اپنے شوہر کے ساتھ ہونے سے منع کیا جائے اور وہ اسے
نہیں مانگے تو اسے عذاب ہے۔

ننگی اور عورت کے قتل سے بچنا مانگنا

مترجم نے اپنے والد کو اس حدیث سے حضرت
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرمایا ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے
ساتھ ہو رہی ہو اور اسے اپنے شوہر کے ساتھ ہونے سے منع کیا
جائے اور وہ اسے نہیں مانگے تو اسے عذاب ہے۔

گناہ اور قتل سے بچنا مانگنا

عربی میں ترجمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی عورت
اپنے شوہر کے ساتھ ہو رہی ہو اور اسے اپنے شوہر کے ساتھ ہونے
سے منع کیا جائے اور وہ اسے نہیں مانگے تو اسے عذاب ہے۔

نہایت عورتوں کے گناہوں میں سے ایک ہے کہ وہ اپنے شوہر کے
ساتھ ہو رہی ہو اور اسے اپنے شوہر کے ساتھ ہونے سے منع کیا
جائے اور وہ اسے نہیں مانگے تو اسے عذاب ہے۔

نہایت عورتوں کے گناہوں میں سے ایک ہے کہ وہ اپنے شوہر کے
ساتھ ہو رہی ہو اور اسے اپنے شوہر کے ساتھ ہونے سے منع کیا
جائے اور وہ اسے نہیں مانگے تو اسے عذاب ہے۔

عربی میں ترجمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی عورت
اپنے شوہر کے ساتھ ہو رہی ہو اور اسے اپنے شوہر کے ساتھ ہونے
سے منع کیا جائے اور وہ اسے نہیں مانگے تو اسے عذاب ہے۔

نخل سے پناہ مانگنا

الحل و الحل ایہ میں جیسے المصنوع اور انحرث
عبد اللہ بن عمر نے مصعب بن سعد سے روایت کی
ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان پانچ باتوں
کا حکم دیتے اور انہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے روایت کرتے تھے۔ اے اللہ میں نخل سے تیری پناہ
مانگا ہوں اور میں زندگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور انتہائی
ضعف کی عمر کو پہنچ جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور
میں دسب کے قتلے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں غلاب
قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

بہت سی ضعیفی کی عمر سے پناہ مانگنا
آواز لگنا ہمارے گھینے والے

عبد العزیز بن حبیب کا بیان ہے کہ حضرت انس بن
مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پناہ مانگتے ہوئے کب کب کرتے
تھے۔ انہیں شش سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور
جگر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور انتہائی ضعیفی سے تیری
پناہ چاہتا ہوں اور کل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

دعا و دعا اور مصیبت کو دور کر دیتی ہے

عروہ بن زہر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنها سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا

کی۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں عینہ منورہ کی محبت ڈال دیجیے
تو نے تم کو کسی محبت پر دلوں میں ڈال دیا ہے بلکہ اس کچھ زیادہ
اس کے بعد کہ کچھ کی طرف بھیج دے۔ اے اللہ! میں اس کے لئے
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ

جو امراض کے وقوع پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے تیری حیات حلال کی کہ تکلیف کے باعث میں موت کے منہ
تک پہنچ گیا ہوں عرض گزار ہوں کہ یا رسول اللہ! اس کی تکلیف
ہے وہ آپ کو پہنچا رہا ہے میں جس ایک مضرہ آدمی کو بھی اور ایک

یَا رَبِّ الْعَزَّوَزِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْحَدَثِ
وَأَجِدْ لِي مِثْلَ الْعُزْرِ وَتُخْرِتِ
۱۲۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ مَلِكِ بْنِ مُرَرٍ عَنْ مُسْعَبِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
كَانَ يَأْمُرُ بِهَذَا إِذَا أَمْسَسَ وَتَحَدَّثَ بِهَا عَنْ الْمَشْيِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْيِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْذَلَ رَيْبِ
الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَسَدٍ لَدُنِّي وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

یَا رَبِّ الْعَزَّوَزِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْحَدَثِ
أَشْفَاطُنَا

۱۲۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْقِبٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْكَلْبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْيِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْمَقَرِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

يَا رَبِّ الدُّعَاءُ بِدَفْعِ الْوَبَاءِ وَالْوَحْشِ
۱۲۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ خُفِّ
إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا خُفِّفْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ أَوْ أَمَّا وَأَنْفَلْ خُفِّفْنَا
إِلَى الْجَنَّةِ فَكَمَا خُفِّفْنَا إِلَيْنَا فِي مَدِينَةٍ أَوْ مَكَلًا

۱۲۹۸۔ حَدَّثَنَا مُرَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَدَّادٍ
أَبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرٍو
سَعْدُ بْنُ أَسَاةَ أَنَّ عَادِيَّ بْنَ رَسُوٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرِ الْوَدَّعِ مِنْ شَرِّ أَشْفَقِيَّتِ
رَبِّي عَلَى الْمَوْتِ فَقَدْتُ بِأَمْرٍ مِنْهُ بَدَعِي مَمْرًا

الَّذِينَ مِنَ الدُّنْيَا وَبَاعُوا بِئِزِّي وَبَيْنَ خَطَايَايَ
كَمَا بَاعُوا ثَمَنِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

بَابُ ۸۲۱: الْإِسْتِعَاذَةُ مِنَ وَثْقَةِ الْيَهُنَى

۱۳۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

سَلَامٌ عَنْ أَبِي مُعِينٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَالِهِ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَثْقَةِ السَّاءِ وَمِنْ عَذَابِ السَّاءِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَثْقَةِ الْفَقْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَثْقَةِ الْيَهُنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

وَثْقَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَثْقَةِ الْيَهُنَى وَالْفَقْرِ

بَابُ ۸۲۲: الْحَوَافِظُ مِنَ وَثْقَةِ الْفَقْرِ

۱۳۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ

هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَالِهِ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ

لِللَّهِ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَثْقَةِ السَّاءِ وَعَذَابِ السَّاءِ

وَوَثْقَةِ الْفَقْرِ وَعَذَابِ الْفَقْرِ وَوَثْقَةِ الْيَهُنَى

وَوَثْقَةِ الْفَقْرِ وَالْفَقْرِ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ

يَكُونُ الْمُسْتَبِيرُ إِذَا جَاءَ إِلَّا أَنَّهُمْ حَبْلٌ مُنْهَدٍ

بِأَنْفُسِهِمْ وَالْمُتَوَدِّدُ وَتَقِي كَيْفِي مِنَ الْخُفْيَا كَمَا نَكَيْتُ

الْخُفْيَا الَّذِي بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ الْآخِرَةِ وَبَيْنَ

خَطَايَايَ كَمَا بَاعُوا ثَمَنِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

بَابُ ۸۲۳: الدُّعَاءُ بِكَثْرَةِ الْبَرَكَاتِ

۱۳۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ

أُمِّ سَلِيمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَائِفَةٌ أَنْ

يَكُونَ لِي مِنَ الْفَقْرِ الْكَثِيرُ مَا لِي مِنْ دَوْلَةٍ وَدَائِلَةٍ

فِيمَا أَعْطَيْتَنِي عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ

عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ

فَیْنَمَا لَکُمْ مِثْلُهُ .

۱۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ یَحْیٰی بْنُ سَیْدٍ عَنْ مَرْثُومٍ
حَدَّثَنَا لُثُیْمَةُ عَنْ قُتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ
عَنْهُ قَالَ قَامَتْ أُمُّ سُلَیْمٍ . لَمَّا سَأَلَ مَلِکَ بْنَ دُوَیْنٍ
أَلْکَیْرَ مَالَهُ وَذَلَّلَهُ وَذَابَهُ فِی زَیْفٍ أَعْطَاهُ .

بَابُ ۱۱۳۳۴ الدُّعَاءُ عِنْدَ الْإِسْتِغْثَارِ

۱۱۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُصْعَبٍ عَنْ شَاوِعِ بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْکِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالَةَ كَانَ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَعْرِفُتُ الْإِسْتِغْثَارَ
فِی الْأَمْرِ مِثْلًا كَالشُّرْبِ وَمِنْ الْأَرْبَابِ إِذَا هَمَّ
بِالْأَمْرِ فَلَوْ رَأَى رَجُلًا یَسْتَعِذُّ بِقَوْلِ النَّبِيِّ رَأَى
أَسْتَعِذُّ بِكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِذُّ بِكَ بِعِلْمِكَ
فَأَسْأَلُكَ مِنْ كَسْبِكَ الْعَظِيمِ فَذَلِكَ الْقَدِيرُ وَلَا
أَقْبَلُ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَمْتُ عَزَائِمُ الْغُیُوبِ
أَلَمْ تَرَ أَنَّ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذِهِ الْأَمْرَ عَزِيزٌ فِی
دِیْنٍ وَمَعَاشٍ وَفِی قَبْرِ أَصْرَفِ أَقْصَالِی عَاجِلِ
أَمْرٍ فَأَجِیْلٍ فَأَنْدَرُ لَیْلٍ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
هَذَا الْأَمْرَ قَسْرٌ فِی دِیْنٍ وَمَعَاشٍ وَفِی قَبْرِ
أَمْرٍ فَأَجِیْلٍ فَأَجِیْلٍ فَأَجِیْلٍ فَهَذِهِ
عَزِیْزٌ وَأَصْدَرُ فِی عَنَّةٍ فَاقْدُرْ لِي الْخَیْرَ نَحِیْثُكَ

طَرَفٌ تَعِیْبٌ بِهَذَا تَعِیْبٌ حَاجَةٌ .

بَابُ ۱۱۳۳۵ الدُّعَاءُ عِنْدَ الْوُضُوءِ

۱۱۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ
عَنْ بَرِّ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي مَرْثُومٍ
قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا فَتَوَضَّأَ
فَتَمَّ وَتَمَّ رَدُّهُ كَقَالَ لَمَّا لَحِقَ بِمِیْثِدِیْهِ أَفِی حَاجِرَةٍ
رَأَوْتُ بِنَا حُرًّا بِطَبِیْعٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ یَوْمَ یَوْمِ
غَرْبِ کَوْثَرٍ مِنْ سَخْلِكَ مِنْ الشَّائِسِ .

میں نے حضرت انس بن مالک سے اس طرح سنا ہے ۔

حضرت انس کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ
عنا بآلہٖ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ میں عرض گزار ہوئے : اے انس آپ کا خادم
ہے جتنا آپ نے دعا کی : اے اللہ ! اس کے مال و
اولاد کو بڑھا اور اس میں اسے برکت عطا فرما جو اسے دے دے ۔

استغاثہ کے وقت دعا کرنا

قدیمی تفسیر کا یہاں ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ
عنا بآلہٖ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا : نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں استغاثہ
کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے قرآن کریم کی سورت کی جب
تم کسی کام کا اندازہ کرو تو چاہیے کہ اللہ کے نام پڑھو اور
اس کے بعد میں دعا کرو : اے اللہ ! میں تیرے علم کے
فدائے بھلائی چاہتا ہوں ۔ اور تیری قدرت کے فدائے توفیق
کا طلب کار ہوں اور تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں ۔
کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو
جانتا ہے جبکہ میں نہیں جانتا اور تو نام چھپی باتوں کا خوب
جانتے والا ہے ۔ اے اللہ ! اگر یہ کام تیرے علم میں میرے
سے دینی معاشی اور مادی لحاظ سے بہتر ہے یا حال اور
میں میں بہتر ہے تو اسے مجھے ملے مگر غلامی کے اسامیہ کام
میرے لئے دینی ، دنیاوی اور انہی لحاظ سے بُرا ہے یا بدلتا
کہ حال اس کے لئے کھلا ہے چلا ہے تو اسے مجھے ملے کہ وہ
اور مجھے اس سے مل سکے اور میں کام میں میرے لئے بھلائی جو دے دے

خداوند پھر اس کے لئے مجھے دینی کدہ اور اپنی حاجت عطا کرے
وَسُوْكَ وَتَقْتِ دَعَا كَرْنَا

ابو بردہ کا بیان ہے کہ حضور پرہیزگار صلی اللہ علیہ وسلم
تعلیم دے فرمایا : نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ
کراس سے دھر فرمایا پھر اپنے اہل خانہ کیلئے دعا کی : اے
اللہ ! صبر و صبر کو عطا فرما اور اس میں سے آپ کی باتوں کی توفیق
دیکھیں پھر دعا کی : اے اللہ ! تیرے لئے اس کے لئے اپنی توفیق میں
ہے میں کام میں اکثر لوگوں سے بہتر رکھتا ۔

كَايَ الدُّنْيَا إِذَا عَلَا عَقِبُهُ

١٣٤ . حَدَّثَنَا اسْلِمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَثَرِ بْنِ عُمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا اعْتَوَيْنَا كَرَّمْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْمِعُوا عَلَيَّ نَفْسَكُمْ فَلَا تَكُمُ لَأَنْتُمْ عَوْنُ أَصْبَحَ وَلَا عَائِشَةُ وَلَكِنْ تَدْعُونَ سَيِّئًا بَعِيدًا لَعَنَ أَبِي عَدَى وَأَنَا أَهْوَلُ فِي نَفْسِي لِأَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَقَالَ يَا عُمَدَةُ ابْنِ قَيْسٍ قُلْ لَأَحْوَلُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهَا كَرَّمَتْ مِنْ كَرَمِ نَبِيِّهَا الْجَمَّةِ أَوْ قَالَ لَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِيَ كَرَمٌ مِنْ كَرَمِ الْجَمَّةِ لِأَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ بِأَمْرِ الدَّعَاءِ إِذَا هَبَطَ وَادِمَا فِيهِ

حدیث جابر

بَابُ الدُّعَاءِ إِذَا ارَادَ سَفَرًا أَوْ رَجْعًا.

١٣٨. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُتِلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَرْبٍ وَكَانَ ثَلَاثَ نَفْسٍ أَوْ أَكْثَرَ فَلْيَقْبَلُوا شَرَفَ الْأَرْضِ مِنَ ثَلَاثِ نَفْسٍ أَوْ أَكْثَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْفَتْحُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَيْبُورَ عَالِيَهُ دُونَ الْيَتَامَى وَالْعُلَاقِدِ وَنَحْمَدُكَ يَا اللَّهُ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ عَذَابِكَ وَنَهْرِمُ الْأَحْرَابَ وَنَحْمَدُكَ

مَاتَ الدُّعَاءُ الْمُنْقَرِعُ

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَأَى لَيْثِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَمْرِو بْنِ لُحَيْثٍ فِي غَزَاةٍ

بلندی پر چڑھتے وقت کی دعا

اور اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِیْ رَحْمَتِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلَیَّ وَرَحْمَتِکَ عَلٰی سَائِرِ الْمَخْلُوْکِیْنَ
عزت نے فرمایا کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ تم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
جہاز سے نکلے ہو جب کسی بھندے پر چڑھے تو کبیر کہتے تو نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنے اوپر نرمی کرو
کیونکہ تم کسی گڑے یا غائب کو میں پکارتے ہو کہ سب کچھ سننے
اور سب کچھ دیکھنے والے کو پکارتے ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم
قرآن مجید میں اس وقت میں اپنے دل میں لا حول و لا قوۃ
اِلَّا بِاللّٰهِ کہہ رہے تھے تو آپ نے فرمایا: اے جلیل القدر تفسیر نویس!
لا حول و لا قوۃ اِلَّا بِاللّٰهِ کو جو کہ یہ جنت کے حزانوں میں سے ایک
خزانہ ہے یا فرمایا کہ کیا میں تمیں ایک ایسا لکھ رہا ہوں جو جنت کے
خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یعنی لا حول و لا قوۃ اِلَّا بِاللّٰهِ
طاوی میں اُس نے وقت دعا کرنا
اس باب سے میں حضرت عبا کی حدیث ہے۔

سفر کا اہاراہ کرتے وقت اور واپسی پر دعا کرنا

واقعہ ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
مداہمت کی ہے جب کسی غزوہ ہوگی یا حجہ سے واپس لوٹتے ہو
اور کسی جگہ پر عین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور اس کے بعد ہوں گے یا
نہیں کوئی سجدہ کرنا اور کھڑے ہوں گے یا نہیں کوئی غم نہ
کسی کی بلوٹا ہی ہے اور سب تو یہ ہیں اسی کے لئے ہیں اور ہر
چیز پر نادم ہے ہم واپس لوٹنے والے تو یہ کہنے والے ہیں
اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے وعدہ
سچا کر دیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کیلئے
خود کو شکست دے رہا ہے

دولہا کے لئے دُعا کرنا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریب آئے ہیں کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے فرمایا
نشانک دیکھ کر فرمایا: یہ کہہ سکتا ہے۔ عرض کی کہ میں نے

۱۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ أَبِي الْمَوْتَوِي عَنْ حَدَّثَنَا
سَدِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي حَبِشٍ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى اللَّهُ عَنْهُ
كَانَ الشَّيْءُ حَتَّى أَتَى عَلَيْهِ تَسْتَمِعُ بَيْنَنَا هَذَا
أَنْ كُنَّا بِكُمْ كَمَا كُنْتُمْ لَكُمْ آيَةٌ. أَلَمْ تَرَ أَنِّي أَعَزُّ
بِكَ مِنَ النَّحْلِ وَأَعَزُّ بِكَ مِنَ الْحَبِيبِ وَأَعَزُّ
بِكَ أَنْ تَرُدَّ أَيْ أَرْدَلِ الْعَصَى وَأَعَزُّ بِكَ مِنْ
يَنْتَهَى تَكُنْ نِيَادُ عَذَابِ الْقَبْرِ.

باب ۹۴، تَكْرِيرُ الدُّعَاءِ

۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ هَيْثُمُ بْنُ هَنْدٍ يَحْدُثُنَا
أَبْنُ أَبِي عِيَّاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ
بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طُبَّ حَقِّي إِنَّهُ يَسْتَبْشِرُ إِلَيْهِ قَدْ سَمِعَ الشَّيْءَ
وَمَا يَسْبَحُهُ، وَأَنَّهُ دُعَارَةٌ لَكُمْ فَإِنْ شَعَرْتُمْ
أَنْ يَنْتَهَى قَدْ أَفْتَتَى بِي مَا اسْتَقْبَلْتُمْ فِيهِ أَفْذَلُ
عَائِشَةَ قَدَّاسَ دُعَايَا رَسُولِ اللَّهِ، قَالَ جَدِّي رَوَيْنَا
فَعَلَسَ اسْتَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا لَأَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا
أَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا مَا وَجَّهَ رَوَيْنَا، قَالَ مَطْرُوبٌ
قَالَ مِنْ ثَلَاثَةٍ، قَالَ يَبْدُ بْنُ رَأْعَمٍ، قَالَ يَفَادُ
كَانَ فِي مَطْلُوعٍ مَطْلُوعَةٍ وَجَّهَ طَلْعَةٍ، قَالَ كَانَ
هُوَ مَثَلُ بِي فَذَوَانِ وَذَوَانِ بِرُوَيْفِي بِبَيْدِي
قَالَتْ مَا تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِيُحْمَرَ إِلَيْهِ يَسْتَبْشِرُ قَالَتْ وَأَمَّا مَا هَذَا
لِيُحْمَرَ وَكَانَ تَحْدِثُ رَوْسُ الشَّيْءِ جَلِيٍّ وَكَانَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوَى
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا تَخْرُجُ
أَقْدَامُ أَهْلِ شَعْبِ أَبِي اللَّهِ وَكَوْنُهُمْ فِي شَعْبِ أَبِي اللَّهِ
شَرًّا أَرَادَ جَيْسِي بِنْتُ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَاتِلَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ يَقُولُ أَنَّهُ كَانَ كُنْزُ الْوَالِدِ بِرُوَيْفِي
سَعْدِ بْنِ أَبِي وَفٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَرِهِيَ كَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامَاتٍ مِنْ
طَرَفِ سَكَايَا كَرِهِيَ جَعَلَهُ فِيهِمْ سَكَايَا سَكَايَا
جَاءَ بِهِ، أَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا لَأَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا
مِنْ رُوَيْفِي سَعْدِ بْنِ أَبِي وَفٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَرِهِيَ كَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامَاتٍ مِنْ
طَرَفِ سَكَايَا كَرِهِيَ جَعَلَهُ فِيهِمْ سَكَايَا سَكَايَا

باب ۹۵، تَكْرِيرُ الدُّعَاءِ

۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ هَيْثُمُ بْنُ هَنْدٍ يَحْدُثُنَا
أَبْنُ أَبِي عِيَّاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ
بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طُبَّ حَقِّي إِنَّهُ يَسْتَبْشِرُ إِلَيْهِ قَدْ سَمِعَ الشَّيْءَ
وَمَا يَسْبَحُهُ، وَأَنَّهُ دُعَارَةٌ لَكُمْ فَإِنْ شَعَرْتُمْ
أَنْ يَنْتَهَى قَدْ أَفْتَتَى بِي مَا اسْتَقْبَلْتُمْ فِيهِ أَفْذَلُ
عَائِشَةَ قَدَّاسَ دُعَايَا رَسُولِ اللَّهِ، قَالَ جَدِّي رَوَيْنَا
فَعَلَسَ اسْتَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا لَأَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا
أَسْمَا جَدِّي رَوَيْنَا مَا وَجَّهَ رَوَيْنَا، قَالَ مَطْرُوبٌ
قَالَ مِنْ ثَلَاثَةٍ، قَالَ يَبْدُ بْنُ رَأْعَمٍ، قَالَ يَفَادُ
كَانَ فِي مَطْلُوعٍ مَطْلُوعَةٍ وَجَّهَ طَلْعَةٍ، قَالَ كَانَ
هُوَ مَثَلُ بِي فَذَوَانِ وَذَوَانِ بِرُوَيْفِي بِبَيْدِي
قَالَتْ مَا تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِيُحْمَرَ إِلَيْهِ يَسْتَبْشِرُ قَالَتْ وَأَمَّا مَا هَذَا
لِيُحْمَرَ وَكَانَ تَحْدِثُ رَوْسُ الشَّيْءِ جَلِيٍّ وَكَانَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوَى
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا تَخْرُجُ
أَقْدَامُ أَهْلِ شَعْبِ أَبِي اللَّهِ وَكَوْنُهُمْ فِي شَعْبِ أَبِي اللَّهِ
شَرًّا أَرَادَ جَيْسِي بِنْتُ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَاتِلَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَخْبَرَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الْيَهُودُ يُسَبِّحُونَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُونَ مَا لَكَ مِنْ عِلْمِكَ فَطَبِطْتُ عَائِشَةَ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ أَعَلَيْكُمْ قَتْلَانُ وَسَلَامَةٌ فَكَانَ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ أُمَّهُ يَحِبُّ ابْنَهُ لَكَ فِي الْأَمْرِ كُلِّ فَتَنَانَتْ يَا بَنِي قُلَيْبٍ أَذَلُّكُمْ لَكُمْ مَا يَقْرَءُونَ قَالَ أَذَلُّكُمْ تَسْمَعُ أَذَلُّكُمْ دِينَكُمْ عَلَيْهِمْ فَأَكْرَمَ وَعَلَيْكُمْ

۱۳۱۹ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا شَيْخُ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا شَاهِدُ بْنُ حَاتِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْبٍ عَنْ حُذَّافَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخندقِ فَقَالَ مَلَأَ اللَّهُ لَكُمْ رَهْمًا وَيَوْمَ نَادَاكُمْ أَشْفَرْنَا عَلَى صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ النَّفْسُ فِي صَلَاةِ الْغَضِيَّةِ

باب الدعاء للمشي كذا

۱۳۲۰ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخندقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَقًّا أَفْضَلُ وَأَكْبَرُ مَا هُوَ مَا ظَنَّنَا النَّاسُ بِبَيْتِكَ وَمَعْدِنِمْ

فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا سُبُلَ الْبِرِّ

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر لي ما قد فعلت وما أخبرت

۱۳۲۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا شَاهِدُ بْنُ حَاتِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْبٍ عَنْ حُذَّافَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخندقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَقًّا أَفْضَلُ وَأَكْبَرُ مَا هُوَ مَا ظَنَّنَا النَّاسُ بِبَيْتِكَ وَمَعْدِنِمْ

عشائے فرمایا یہودی بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سلام کرنے کے لئے کہہ کر تھے۔ تم پر ہوتی ہو حضرت عائشہ انکی بات کو سمجھ گئیں اور جواب دیا کہ تمہارے اور میرے درمیان لعنت ہے پس بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ جلد سے بھی دعا اللہ ہر کام میں تمہاری کوئی غلطی ہے۔ حق گو کہ جو میں کہہ دوں اللہ اکسب آپ کے سامنے کہ وہ کیا کہہ رہے تھے۔ فرمایا۔ کیا تم نے مجھ سے سنا کہ میں نے انہیں کہا جواب دیا۔ چنانچہ میں نے کہا۔

تمہارے اور میرے

عبداللہ کا بیان ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جنگ خندق کے روز ہم تین تیرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پہلو تھے تو آپ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور ان کے گروں کو آگ سے میرے جنہوں نے مجھ سے ملنے سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور وہ غار صبر تھی۔

مشرکین کے لئے دعا

۱۳۲۲ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا شَاهِدُ بْنُ حَاتِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْبٍ عَنْ حُذَّافَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخندقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَقًّا أَفْضَلُ وَأَكْبَرُ مَا هُوَ مَا ظَنَّنَا النَّاسُ بِبَيْتِكَ وَمَعْدِنِمْ

دعا کہ۔ اے اللہ دوں کو ہدایت دے اور انہیں میرے پاس بھیج۔ خصوصاً نے دعا کی کہ جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کروں وہ معاف فرما دے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بدو طہانکا کہتے تھے۔ اے اللہ میری غلطیوں میں سے کسی کی بھی کو معاف فرما دے۔ میں کو تو تجھ سے زیادہ جانتا ہوں۔ اے اللہ! میری غلطیوں سے معاف کر دے تو وہ دعا عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی کی تھی۔ کیونکہ وہ سب میری

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَرْبَعُونَ خَطَايَا يَأْتِي دَعْوَاهُ حَتَّى يَنْفُذَ
 هُوَ فِي كُلِّ ذِي عِزٍّ عَذَابِي عَذَابِي عَذَابِي عَذَابِي عَذَابِي عَذَابِي
 مَا خُذْتُ وَمَا أَسْرُوتُ وَمَا أَعْلَمْتُ أَنْتَ الْمُتَّقِي وَمَا
 أَنْتَ الْمُؤَجِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَانَ
 عَذَابُكَ الْهُلُوكَ وَمَا خُذْنَا إِيَّاهُ خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا
 هُنَّ إِيَّاهُ خُذْنَا هُنَّ إِيَّاهُ خُذْنَا هُنَّ إِيَّاهُ خُذْنَا هُنَّ إِيَّاهُ
 خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا خُذْنَا

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَوَاطِئِهِ خُذْنَا خُذْنَا
 وَاسْأَلْنِي فِي أَصْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ
 اعْمُرْ لِي هَرَجِي وَجَدِّي وَخَطَايَايَ وَتَعْمِدْ لِي وَكُلَّ
 ذَلِكَ عَذَابِي

باب ۹۱ الدعاء في الساعة التي في يوم
 الجمعة

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يَوْضَعُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يَدْعُو
 يَسْأَلُ حَرْمًا إِلَّا أَعْلَاهُ وَقَالَ يَسْأَلُ قُلْنَا يَسْأَلُهَا
 يَزِيدُهَا

باب ۹۲ قول النبي صلى الله عليه وسلم
 لا تسبوا أصحابي لئن سبوا لي لقتلتنهم ولئن سبوا لي لقتلتنهم

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 عَنْ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى

جانب سے ہیں۔ اسے اللہ! میں نے جو چیز کہا اور جو ہر
 میں کہوں، جو چاہا اور جو ظاہر کیا، سب کو معاف فرمادے
 تو ہی اقل، تو ہی اقرب ہے اور تو سب کے کر سکتا ہے۔
 جنید الشعمری، معاذ، معاذ، طبع، ابو اسحاق، ابو یوسف
 حضرت ابو یوسف اشعری نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 طبع و سلم سے اس کی دعا بتلی ہے۔

ابو یوسف اشعری اور ابو یوسف اشعری نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 ابو یوسف اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا بتلی ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر دعا مانگا کرتے تھے۔
 اسے اللہ امیر کی دعا میں، جیل اور کام میں کی دعا میں، کو معاف
 فرمادے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اسے اللہ مالک
 کی دعا میں، کلمہ میں، سب سے کم کر کے ہر دعا میں قبول کر کے
 اور دعا میں ہر دعا میں، کلمہ معاف فرمادے کہ جو دعا سب
 میری طرف سے ہیں۔

جمعة کی خاص ساعت میں دعا کرنا

محمد بن سیرین نے حضرت ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت کی ہے کہ حضرت ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 فرمایا۔ ہر جمعہ ایک ساعت ہوتی ہے، کوئی مسلمان کھڑا ہو کر
 تار پڑھے پڑھے اسے نہیں پاتا، مگر جو سبوتاں مانگتا ہے اسے دعا
 فرمادی جاتی ہے اور اسے اللہ کے اشارے سے بتایا جاتا ہے
 کہ کس اللہ کے کئی وقت کی کسی بددلت کی دعا ہے۔

خود نے فرمایا کہ ہر جمعہ کے خلاف ہماری دعا
 مقبول ہے لیکن ہمارے خلاف ہر دعا مقبول نہیں

ابن ابی لیلیہ نے حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت کی ہے کہ جب ہجرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی بددلتوں میں سے ہجرت کے بعد انہوں نے کہا۔ تمہارے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَلَمْ تَأْمُرْ عَلَيْهِمْ أَنْ
وَعَلَيْكُمْ فَقَامَتْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَأْمُرْ عَلَيْهِمْ
فَلَهُ وَعَصِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَهْرًا عَائِشَةُ عَلَيْكَ يَا زَوْجِي وَإِنِّي
وَالْعَفْوَ يَا فَخْشِي قَاتِلْتُ أَوْلَمَ تَسْمَعُ مَا قَالُوا
قَالَ أَوْلَمَ تَسْمَعِينَ مَا قَالَتْ زِدْتُ عَلَيْكُمْ لَيْسَ جَانِبُ
فِي يَمِينِهِ وَلَا يَسْتَجِيبُ لِقَوْلِي
بَابُ الثَّامِنِ

۱۳۲۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سَمِعْتُ قَالَ أَنَسُ بْنُ حَدَّثَنَا عَنْ سَوِّبٍ عَنْ
السَّيِّدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي مَجْزُؤُكُمْ
لِلْكَافَّةِ كَوْمٍ مِمَّنْ قَالُوا مَا مِنْهُ تَأْمِينُ
لِلْمَلِكِ وَكَفَرْتُمْ لَهُ مَا قَدَّمْتُمْ مِنْ ذَنْبِهِ

بَابُ فَصْلِ التَّهْدِيلِ

۱۳۲۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ
مَالِكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَحَدَّثَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمَلَكُ وَلَهُ الْجَنَّةُ دَعَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يُذِيرُ
فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدَّةٌ مِائَةِ رَجُلٍ
وَكُتِبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ مُجِيتٌ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ سِتْرَةٌ
وَكَانَتْ لَهُ جِزْرَةُ ابْنِ الشَّيْطَانِ يَوْمَ ذَلِكَ حَقٌّ
يُسَبِّحُ بِأَلْفِ مِائَةِ أَحَدٍ بِأَهْلِيهِ مِائَةَ رَجُلٍ
يَجْلِسُ الْخَمْرِيَّةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَدْرُ بْنُ أَبِي رَزِيْقَةَ عَنْ
أَبِي اسْحَقٍّ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ مِمْزُوبٍ قَالَ مَنْ قَالَ
عَشْرًا أَلَا كَسْرَ أَغْنَى نَفْسَهُ مِنَ وَلَدِ اسْمَاعِيلَ
قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي رَافِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

موت ہوئے آپ نے صلب دیا۔ اور تہ بند سے اہم پر ہوئے حضرت
عائشہ نے کہا کہ تم پر نوحہ دانت کی لعنت اور صلب ہو۔
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ
جانے دو۔ نوحہ اختیار کرو نہ سختی اور بدگوئی سے ہم پر
کوہ و عرض گزار ہو جس کو کہا آپ نے سنا نہیں کیا میں نے کہا کیا
فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سنا میں نے کیا میں نے نہیں سنا میں نے
وہاں کے بارگاہ میں جو اور انہوں نے جو چیزیں سنیں کہا وہاں پہنچیں
آئیں کہنا

عبد بن سہب سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه سے روایت کی کہ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
۔ جب لوگوں کریم پر مٹنے والا آئیں کہے تو تم بھی آئیں کہنا
کوہ و بدگوئی مٹنے اس وقت آئیں کہتے ہیں تو میں آئیں کہنا
فرشتوں کے آئیں کہے سے موافقت کر لیا اس کے ساتھ ساتھ
بخش دینے جاتے ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کہے۔
نہیں کوئی مسجد مگر اللہ وہ کہتا ہے اس کا کوئی فریک
نہیں اس کی بلوٹا ہی ہے اور اس کے لئے سب نور ہیں
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو دن میں دس مرتبہ کہے تو
اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے اور اس کے

سے ترنگار ہو کر رہ جائے اس کی ترنگاریاں مٹا جائیں
اور اس سے شام تک اس کے لئے شہادہ ہے۔ پھر
ہو جائے اور اس سے بلکہ کہ اس کا حق نہیں جو گناہوں
یا اس سے زیادہ مل کرے۔ عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن
نور، عمر بن ابوزہرہ، ابو اسحق، عمر بن یحییٰ نے فرمایا کہ جو
اسے کہے گویا اس نے حضرت اسماعیل کی ولادت سے غلام آزاد
کی۔ ترین ابو زہرہ، عبد اللہ بن ابی اسحق، شعبی، ربیع بن
خنیس، یحییٰ بن ابی کبیر۔ میں (شعبی) اسے ربیع سے

الشَّيْءُ مِنَ الشَّيْءِ عَنْ كَرِيمٍ عَنْ سَيِّمٍ قَوْلُهُ قُلْتُ
لِلزُّبَيْرِ مَتَى سَجَّعْتَ الْكَلَامَ مِنْ عَمْرٍو بْنِ مَتَّى
فَأَنْدَبْتُ عَمْرٍو بْنَ مَتَّى قُلْتُ مَتَى سَجَّعْتَ
قُلْتُ مِنْ أَبِي أَبِي لَيْلَى. فَأَنْدَبْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قُلْتُ
مَتَى سَجَّعْتَ. فَقَالَ مِنْ أَبِي الْيَرْبُوتِ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَقَالَ ابْنُ أَبِي هُرَيْرٍ
بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ عَمْرٍو
بْنِ مَتَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي يَمْلَى عَنْ أَبِي
أَيُّوبَ قَوْلُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ
مُؤْمِنِي مَتَى سَجَّعْتَ وَهَيْبُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَلَمٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ مَتَّى عَنْ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلْفِيٍّ
عَنِ الزُّبَيْرِ قَوْلُهُ. فَقَالَ لَمْ يَحْدِّثْ الْكَلْبَ حَتَّى يَحْدِّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسْلَمٍ عَنْ
الزُّبَيْرِ بْنِ سَيِّمٍ وَعَمْرٍو بْنِ مَتَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَوْلُهُ. وَقَالَ الْأَعْمَشُ وَخُصَّيْمٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَوْلُهُ وَنَحْنُ الْيَرْبُوتِيُّونَ
عَنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ فَضْلِ النَّسِيمِ

۱۳۲۸ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَدَوِيُّ عَنْ
مَالِكٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي سَالِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ
حُصِّلَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ كَاثِرٍ وَشَلَّ رِيْدِي الْفَنَسِ
۱۳۲۹ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ حَزْبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ
فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَتَانِ
خَوَّلَتَانِ عَلَى الْعَالَمِينَ قِيلَتَانِ فِي لَيْلَةِ رَجَبٍ تَسْبِيحُ
إِلَى رَجَبٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

پوچھا کہ آپ نے یہ بات کس سے سنی؟ عرض کیا کہ عمرو بن مہریر
سے میں نے عمرو بن مہریر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے
پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث کس سے سنی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں ابی بیل
سے سنی ہوں ابی بیل بنی سبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے
مدیانت کیا کہ آپ نے یہ کس سے سنی؟ فرمایا کہ ابی یارب انصاری
سے مجھ سے ہی کہیں مگر ان سے نہ تھا بلکہ ابی یارب انصاری سے روایت کرتے
ہیں۔ ابی یارب بن یوسف، ابی یوسف، عمرو بن مہریر، عبد الرحمن بن
ابی اسحق، حضرت ابی یارب انصاری نے یہ حدیث ہی کہیں مگر ان سے
تھان ابی یارب انصاری سے کہیں مہریر، داکد، طبر، عبد الرحمن
بن ابی بیل، حضرت ابی یارب انصاری نے اسے ہی کہیں مگر
انصاری سے روایت کیا۔ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
میں ہی کہیں۔ کرم، عبد الملک بن مسعود، جلال بن مسعود
میں ہی کہیں، عمرو بن مہریر نے حضرت ابی مسعود سے ہی
اس کی روایت کی۔ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
سے حضرت عبد الملک بن مسعود سے اسے
روایت کیا۔ ابی یارب انصاری، حضرت ابی یارب
انصاری نے ہی کہیں مگر ان سے نہ تھا بلکہ ابی یارب انصاری سے
اس کی روایت کی ہے۔

بَحْانُ التَّدْبِيرِ فِي تَضْيِيقَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: جس نے دن میں چھ سو مرتبہ تضرع
کرے گا اس کی تمام گناہیں معاف کر دی جاتی ہیں اگرچہ وہ
مستند کی جگہ تکبار ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: جو شخص ایسے میں جوڑ بن پر اس کا
میزان میں بھاری اور خدا نے اسے رحمت کے پاد سے ہی یعنی
وَسَبَّحْتَ اللَّهَ وَكَبَّرْتَ اللَّهَ وَتَضَرَّعْتَ إِلَيْهِ الْعَظِيمِ

بَابُ مَثَلِ الثَّغْبِ فِي الْخُذَةِ. وَقَوْلُ
لَقَالُوا إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلِلْآخِرَةِ
وَنَفَاخَتُكُمْ وَتَكَاكُرُ فِي الْأَمْوَالِ وَأَرْوَاحِ
كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ سَبَابَهُ ثُمَّ يَهْبِشُ
فَقَرَأَ مُصَفَّرٌ لَشَرِيفُونَ حُطَّاءُ فِي الْأَنْبَاءِ

عَلَّامٌ سَدِيدٌ يُدْ وَهَفِيفَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ الْمَرْغُوبِ
۱۳۳۴ حَتَّى كُنْتُ عَبْدًا لِلَّهِ مِنْ حَتَّى كُنْتُ
قَبْلُ الْعَزِيزِينَ أَيْضًا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَيْسَرِ مَنْ نَجَلَ قَالَ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْصِيٌّ
مَوْصِيٌّ لِي الْجَنَّةُ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا يَهْلِكُ لَعْنَةً
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ دُونََهُ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا يَهْلِكُ
بِأَنْتِ كَوَلِيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَائِبٌ مِّنْ دِينِ
۱۳۳۵ مَعْدُ ثَمَّاعِيٌّ مِّنْ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى كُنْتُ
حَتَّى كُنْتُ عَبْدًا لِلَّهِ مَوْلًى لِّرَافِعٍ أَيْضًا مِّنْ دِينِ
الْأَخْيَرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَيْسَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَكْبَرُ مَوْلًى لِّلْغَنِيِّ مَوْلًى لِّلْغَنِيِّ
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ كَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ
أَوْ غَائِبٌ مِّنْ دِينِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ
فَلَا تُكَلِّمْ بِطَنِيَّةً وَلَا أُمَّتِيَّةً وَلَا مَوْلًى لِّلْغَنِيِّ
الْمَسْأَلَةُ قَدْ دَخَلَ مِنْ مَوْصِيَّتِكَ لِمَوْصِيَّتِكَ وَمِنْ
حَقِّ تِلْكَ لِمَوْصِيَّتِكَ

بَابُ فِي الْأَقْمَلِ وَطَوَّلِهِ وَكَوْلِ اللَّهِ
تَعَالَى لِمَنْ زُجِرَ عَنْ النَّبِيِّ وَادْخُلِ
الْجَنَّةَ قَدْ دَخَلَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ
الْمَرْغُوبِ وَنَهَى بِأَخْوَلٍ وَنَهَى مَوْلًى لِّلْغَنِيِّ
الْأَقْمَلُ مَوْصِيٌّ يَمُوتُ وَكَانَ عَنِ ارْتِدَائِهِ
لِلدُّنْيَا مَدْرَةٌ وَارْتِدَائِهِ لِلْآخِرَةِ مُقْبِلَةٌ وَنَهَى
وَأَيْضًا مَوْلًى يَتَوَكَّلُ نَوَافِلَ آسَاءِ الْآخِرَةِ
وَلَا يَتَوَكَّلُ نَوَافِلَ آسَاءِ الدُّنْيَا مِلَاقَ الْوَرَعِ مَلِ
وَلَا يَحْسَابُ وَقَدْ أَحْسَابُ وَلَا عَمَلٌ يَخْرُجُ
مِنْهَا عِدَّةٌ

۱۳۳۹ حَتَّى كُنْتُ عَبْدًا لِلَّهِ مَوْلًى لِّلْغَنِيِّ الْفَضْلُ الْخَيْرُ

اشکاف فرستے کشش آمد اس کی رضا آمدی بعد بیانی زندگی کو
نہیں مگر دھوکے کھائی (سورۃ محمد و آیت ۱۸)

اجلایم نے حضرت بلال بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا
کہ ایک نبی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ کتاب دنیا کا
جو کچھ میں ہے اس سے جنت میں ایک کوڑا رکھے گی جگہ جگہ
لحدیث و خام کو اشک کی راہ میں نکلتا دنیا کا جو کچھ میں ہے
اس سے بہرہ

حضرت نے فرمایا کہ دنیا میں ایک غریب اور مسافر
کی طرح رہو

جانبہ کا یہی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی
اللہ عنہما نے منہانے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑا پھر
فرمایا۔ دنیا میں تم ایسے رہو جیسے ایک مفلس آدمی
یا مسافر ہو۔ حضرت ابن عمر فرمایا کرتے کہ جب شام
ہو جائے تو میرے کان پر گھبراہٹ ہو کر وادہ جب
صبح ہو جائے تو شام کے منتظر نہ رہو نیز شامی
میں بیداری کے لئے اور زندگی میں موت کے لئے
تیار رہو

الحمد لله على كل ما

اسلامی تعلیم ہے۔ جو لوگ سے یہی حرکت میں داخل کیا گیا
وہ سوا کہ سچا اور دنیا کی زندگی ہی دھوکے کھائی ہے دوسرے آتی

عزیز بنیاد پر فرمایا: انہیں چھوڑ دو کہ ان میں سے بہترین
اور سید انہیں کچھ میں گناہ کے توبہ ماننا چاہئے میں وہ
انہیں آیت ۱۱ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ دنیا میں میری جانی والی اور
آخرت میں رہنے والی ہے میں سے ہر ایک کے لئے میں
مگر تم اس کے لئے میرا وعدہ کیا ہے میں جانا کیونکہ
آج میں ہے طلب نہیں لیکن کل صبح میرا وعدہ علیؓ میں ہوگا
پتا نہیں ہے میرا ہے اس سے وعدہ کرنے والا

زیچ بن نعیم کہ ان سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ

يُخْبِي عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قُتَيْبٍ رِيعَن
رُسَيْعِينَ عَنْ حُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ مَوْلَى ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَكَرَّحَتْنَا مُرَبِّيًا وَحَدَّثَ
عَنْهُ فِي الْوَسْطِ خَالِي جَلِيفَةُ وَخَطَّ كَرَّحَتَنَا وَخَطَّ
إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوَسْطِ مِنْ جَانِبِ الَّذِي فِي
الْوَسْطِ وَقَالَ هَذَا الْإِسْكَانُ وَهَذَا آجِدُهُ يُجْمَلُ
بِهِ أَوْ كَذَا أَحَدًا بِهِ وَهَذِهِ الَّذِي هُوَ حَادِيَةُ أَمَدِهِ
وَهَذَا الْخَطُّ الْبَيْضَاءُ لَا تَعْرِضُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَذَا
مَوْلَانَا هَذَا أَحَدٌ أَخْطَأَ هَذَا أَحَدُهُ هَذَا

۱۳۳۰. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هُشَيْرُ بْنُ
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَمَّةٍ عَنْ
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ
الْأَمْلَ وَهَذَا أَجَلُهُ فَمَيِّتُوا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا
الْعَقْلُ الْكَثْرَبُ .

بِأَمْرِ اللَّهِ مِنْ تَحْتِ سِتْرِهِ سَنَةً فَقَدْ أَعَدَّ
 اللَّهُ الْبُيُوتَ فِي الْحَمْرِ لِقَوْلِهِ أَفَلَمْ نَعْقُرْكُمْ مَا
 يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ يَكْفُرْ وَجَاءَكُمْ الْمُنَادِيُ
 ١٦٣١ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْإِسْلَامِيُّ بْنُ مَعْصُومٍ حَدَّثَنَا
 هَمْدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَعْقِبِ بْنِ حَبِيبٍ الْإِسْلَامِيُّ عَنْ
 سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَذْهَبِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 النَّدِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَدَّ اللَّهُ

لَوْ أَنِّي أَخَذْتُ الْحَيَاةَ بِمَنْعَةٍ يَتَّبِعُنِي سَعَةً تَأْتِيهِ
أَتُحِلِّمُ وَأَنْ يَحْلُلَ عَنِّي الْمُتَعَبِرِي

۱۳۳۶- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو
صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْوَلَدِ
مِنْ حَاجٍ قَالَتْ أَخْبَرَنِي سَيِّدُهَا أَبُو لَيْثٍ أَنَّ مَهْمُورَةً
بِعَنْزِ اللَّهِ عَمَّا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ بَيْتِكُمْ يَرْتَدُّ أَبَا
أُمْتَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا طَوِيلٌ أَطْوَلُ أَمْ قَلِيلٌ قُلِ الْيَتُ

عند غریبانہ کجی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطوط کے ذریعے ایک سرخ خشک برتنائی اودھ اس کے چوبیسوں ایک خط کیسٹہ جو اس سے

خواب اور غم کی ایک یہ داستان چھا ابد یہ
 جس کی صورت سے جو اس پر عجب ہے یا تو یہ

جس نے اچھے گیسو پہن کر اللہ سے رابطہ کیا۔

محببت ہے یا تو دوسرے کو چاہتا ہے اور اگر دوسری ہے کیا تو وہ
اسماءؓ پر عداوت ہے یا تو ان کا سامان ہے کہ حضرت

انہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربیہ کہ جسے کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

میں کی موت ہے وہ ان کے درمیان ہی چھٹا راج ہے کہ

جن کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسکا عذر قبول فرمائے۔

یہیں گھر کے کاغذات لکھنا ہی ہے۔ اے بی بی! یہاں تو

منہ سے دعا ہے کہ یہ سب کامیاب ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں ہر کام میں کامیاب کرے۔ آمین

رسول نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے حلقہ نور میں ہمیں قرار دے گا۔ جسکی نور عرشہ رکھے یہی ملک کہ وہ ساتھ میں ملک

جانیجئے۔ ابو حازم احمد بن محمد بن ابی بکر بن ابی قحطافہ نے بھی طبری سے اس

طرح مطالب کی ہے۔
 محمدی مہتاب نے حضرت ابراہیمؑ رضی اللہ

نہایت عمدے سے رعایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فخر ہاتھ میں

سنا کہ بڑے بڑے کھانے کا دل بھی ڈر رہا ہوں میں ہمیشہ

کی مدد کی ہیں۔ لیٹ، پورنس، اہی رہس، بولہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّ
قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ .

۱۳۳۳ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا
هشامٌ حَدَّثَنَا أَذْهَبَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبُرُ آمِينَ
أَدَمُ وَيَكْبُرُ عَقَةُ النَّاسِ حُبُّ الْمَالِ وَكُفْرُ الْغَنَمِ
دَعَا نَسَبَهُ عَنْهُ فَتَدَا .

بَابُ الْعَمَلِ الَّذِي يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ
اللَّهِ فِيهِ سَعْدٌ .

۱۳۳۴ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا
يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ وَرِثَمَةُ قَالَ وَرَقَدَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَرَقَدَ تَحْتَهَا
مِنْ دَلْمِ كَانَتْ بِي دَارِمْ قَالَ سَمِعْتُ عِثْبَانَ
بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَمَدَ بِي سَالِمٌ قَالَ
عَدَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
لَنْ يُؤْرَقَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
يُسَبِّحُ بِهَا قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۳۳۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَا لَعَنَ عَلَى النَّاسِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
إِذَا قُضِيَتْ صَلَاتُهُمْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْهُمْ
إِلَّا أَلْفُ حَبَّةٍ .

بَابُ مَا يُخْتَلَفُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَ
النَّسَائِيسِ فِيهَا .

۱۳۳۶ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفِيَّةَ عَنْ مُوسَى
بْنَ عَفِيَّةٍ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن شہاب نے سعید ابور اسلمہ سے اس
کی روایت کی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اپنے
کی عمر بچھڑے اسے اللہ اس کے ساتھ دو چیزیں بڑھاتی
میں یعنی اس کی محبت اور عمر کی مدد دی۔ سچہ نے میں
قائم ہے اسے روایت کیا ہے۔

جو عمل بھلائی الٰہی کے لئے کیا جائے

اس باب سے میں حضرت سعید کی روایت ہے۔

نہری کہیا ہے کہ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے دعویٰ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
میں پرستی فرمائی۔ یعنی حضور کے لئے اس سے ہانی بھگتا ہے
کی طرف جو اس کے گھر میں تھا تو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا ہے جو
جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا وہ صبح کے وقت میرا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس لایا کرتے اور فرماتے کہ تم
کے لئے جو ہے اس حالت میں کہ وہ وہاں ہی بیٹھے کہ لا انا
را انا کہتا ہوں اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے کہ وہ اس کا

حضرت الامام محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہما

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے
لئے علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے

ہے۔ اپنے بندہ مومن کے لئے صلی اللہ علیہ وسلم سے پاس
کون جزا نہیں جبکہ میں اس کی کوئی ہماری چیز نہیں لوں
اور وہ میرے لئے ہے۔

وہی چمک دیکھ اور اس کی جانب راغب ہونے
کے لئے

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن زبیر نے
انہیں بتایا کہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اس علم
بن لوی کے حلیف تھے اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا تو پٹ بھوک کر رہتا ہے یا موت کے قریب پہنچا رہا ہے مگر جو حدیث بڑی
بھری گھاٹی میں چھوڑا وہ پٹ بھرنے ہی و صاحب میں مالکڑی ہو گئی۔
کرے کہ براہِ پیشاب کہہ کر ہر دو بار اگر چہ کہ اس طرح یہ
ہر دنیا کا مال نہیں ہے مگر حرجی کے ساتھ اس حرجی کی جگہ کہ تو
طلب حاصل کرے گا چنانچہ بعد اس کے اس حرجی کے اسے حاصل
کیا تو وہ ایسے شخص کی طرح ہے جو کھائے اور شکم بھرے ہو۔

حضرت عمر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا راز ہے
بہر جو لوگ اس کے بعد آئیں گے اور ہر وہ جو ان کے بعد آئیں گے
حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا کہ بھئی! اس طرح یا نہیں کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس حدیث کے بعد اسے ذکر و دعا میں لایا یا نہیں تو
بہر ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ گواہی دیں گے حالانکہ انہیں
گواہ نہیں بنایا گیا ہوگا۔ ضمانت کریں گے اور ان کا کوئی
بعض نہیں کریں گے گا، وقت نامیں گے لیکن انہیں پورا
نہیں کریں گے ان میں سے کچھ یا ظاہر ہوگا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین لوگ میرے
نزدیک ہیں۔ بہر وہ جن کے بعد میں گے اور بہر وہ جن کے بعد
آئیں گے۔ بہر ان کے بعد آئے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی
ان کی قسموں پر اور ان کی قسمیں ان کی گواہیوں پر ہوتی
ہیں پھر میں آؤں۔

انہیں گواہیوں کے بعد میں نے حضرت عباس بن ابی سفيان
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا جس روز انہوں نے اپنے پیشہ رسات
خانہ گوارے ہوتے تھے انہوں نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے موت کی دعا مانگنے سے منع فرمایا ہوتا تو میں
خود موت کی دعا کرتا۔ بیشک محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے ساتھیوں نے ان کو جبراً کہہ لیا لیکن دنیا میں کے احوال
میں سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کے بعد میں جو دنیا کا مال چاہوں گے رکھے

أَمَلْتُ أَنْ يَبْعَثَ يَقُولُ حَيْثُ أَدْرَيْتُمْ أَلَا أَيْلَةَ الْيَوْمِ
أَكَلْتُ خُفْرًا أَمَا أَمَلْتُ أَنْ يَبْعَثَ خُفْرًا أَمَا أَمَلْتُ أَنْ يَبْعَثَ
الشَّمْسُ فَابْتِغَتْ وَتَلَطَّتْ وَمَا لْتُ خُفْرًا عَدْتُ
فَاكَلْتُ فَإِنَّ هَذَا الْمَالُ خُفْرَةٌ مِنْ أَحَدٍ وَبِحَقِّهِ
وَفَضْلِهِ فِي حَقِّهِ فَتَعْمُ الْمُعَوَّنَةُ هُوَ مَنْ أَخَذَ
بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ الْيَوْمَ يَا كُلُّ وَلَا يَشْمَعُ.

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَخْبَرَنَا
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ
حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي
بْنِ حُسَيْنٍ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ مَا عَيْنُ يَتَقِي صَلَاتِي إِنَّهُ عَسِيْرٌ
وَسَلَّمَ كَأَنَّ حَيْثُ كَرِهَ قَرِيبًا فَتَقَرَّبَ بَيْنَ يَدَيْهِ كَحَرْ
الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ قَالَ يَحْمَرُّونَ فَمَا أَدْرِي قَالَ الْإِنْفِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَدُّ قَوْلَهُ مَتَّقُوايَ وَكَلَامًا
طَمَّ يَكُونُ بَعْدَ هَمْزٍ مَرَّشَرَةً فَإِنَّ وَلَا يَسْتَشْهِدُونَ
وَيَتَخَوَّنُونَ وَلَا يُؤْمِنُونَ وَيَسْتَدْرِفُونَ وَلَا يَقُونَ
وَيُظْهِرُونَ لَهُمُ الْبَيْتَ

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي بَرَاهِيمَ عَنْ مُبَشَّرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَاتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفْرَةٌ
الْمَنَامِ كَرِيبًا فَتَقَرَّبَ بَيْنَ يَدَيْهِ كَحَرْ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ
كَرَّ يَجِيئُ مِنْ بَعْدِهِ هُوَ قَوْمٌ كَسِبُوا ذُنُوبَهُمْ بِمَا تَمَّ
وَأَمَّا أَنَّهُمْ شَكَاؤُهُمْ

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَوْسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَابًا
قَالَ أَلَمْ تَرَ يَوْمَ مَيْدَا سَبَّحَايَا بَطْنِهِ وَكَانَ لَوْ لَا
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَطْنِي
يَا مُؤْمِنُونَ بَدَعُوا بِالْمَوْتِ إِنَّ أَهْوَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضُوا وَلَمْ تَقْصُرْهُمْ الدُّنْيَا بَيْنِي
وَأَنَا أَصْبَرُ مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا يَخْدَعُهُ مَوْصِفٌ وَلَا

الاسلمی قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ اِلَّا قُلُوبُهُمْ لَا قُلُوبَ تَرْتَقِي حَقْلَهُ
كَعُقْلَةِ الشَّيْبِ اَوْ الشَّمِّ لَا يَسْبِيْلُهُ انْتِفَالُهُ
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَقَالُ حَقْلَانِ وَحَدَّثَنِي
بَابُ مَا يَشْفِي مِنْ فِتْنَةِ الْمَالِ وَقَوْلُ
اللَّهِ تَعَالَى اِمْتَاْ اَمْوَالَكُمْ وَاَوْلاَدَكُمْ
فِتْنَةً

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَوْسَجٍ عَنْ أَبِي
بَكْرِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْسَ عِبْدُ اللَّهِ يَتَأَيَّدُ بِالَّذِي هُوَ وَالْطَّيْفَةُ
وَالْخَيْرُ صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ ذَلِكَ مَرَّ طَرَفًا نَوَازِلًا

۱۳۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ حُرَيْرٍ
عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَوْ كَانَ بَيْنَ ابْنِ آدَمَ وَابْنِ حَاوَةَ لَأَبْغَى بَيْنَهُمَا
وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الْغَرَابُ وَيُؤْتِي اللَّهُ
عَلَى مَنْ تَابَ

۱۳۵۸۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا هَلْدُ أَخْبَرَنَا
ابْنُ حُرَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ
عَبَّاسَ بْنَ يَاقَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ آوَى إِلَى آدَمَ وَلَمْ يَدْرِكْهُ إِلَّا الْغَرَابُ لَمْ يَلَهُ إِلَهٌ
وَحَلَهُ قَرْنُ الْغَرَابِ ابْنُ آدَمَ إِلَّا الْغَرَابُ وَيُؤْتِي اللَّهُ
عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا آدَمُ مِنَ
الْقُرَانِ هُوَ أَمْرٌ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ
ذَلِكَ عَلَى الْمَثَرِ

۱۳۵۹۔ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْفَرَسِيِّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ
سَمِعَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ

سے فرمایا۔ سب سے پہلے نیک لوگ اللہ جانتے گے اور پھر جو
ان کے بعد ہیں اور پھر کثرت یافتہ رہ جائے گا جیسے چراگھوس
کا خواب بھڑ۔ اللہ تعالیٰ ان کی کثرت پر راضی نہیں کہے گا۔ امام
بخاری سے فرمایا کہ تعالیٰ قلوب مجھے کچھ بچے ہیں۔
جو مال کے فتنے سے بچا لیا گیا۔

اور شامی نے کہا ہے۔ بیشک تمہارے دل اور تمہاری طاقت
اگر مال میں (سورۃ التغابین آیت ۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ مال و دولت کے
بندے ہر شخص ہمارے دل و املاؤں کی کلاؤں کے بندے بنائے
ہوئے ہیں کہ یہ چیزیں اگر انہیں دے دی جائیں تو راضی ہو جائیں گے
اور ہر دی جائیں تو راضی نہیں ہوتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے
نئی تحریر میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے
ہوئے سنا کہ آدمی کے پاس اگر مال سے ڈروادیں ہری
جوانی ہوں تو وہ میری کی تلاش شروع کرے گا آدمی کے
پیش کشی کے سوا آدمی کی چیز میں ہر کسے آدمی اللہ تعالیٰ اس
کی توبہ قبول فرماتا ہے جو توبہ کرے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ اگر آدمی کے
پاس مال میں جو جس سے میل جول ہو تو ضرور چلے گا کہ اس
بی اس کے پاس مال ہو۔ آدمی کی آنکھ کو مٹی جی بھر مٹی ہے
اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ نہیں فرماتا ہے جو توبہ کرے۔ حضرت
ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھے یہیں معلوم کہ یہ حدیث قرآن کریم
میں ہے یا نہیں۔ لیکن کا بیان ہے کہ میں نے عبد اللہ بن زبیر
کو خبر یہ کہنے بولنے سنا۔

عباس بن زبیر بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت
عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کلمہ شریف میں منبر و مدبران
خطبہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! بیشک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

يَا خُطَيْبُ، وَتَوَلَّى قَائِلًا لِلنَّاسِ إِنَّ الدِّينَ مَسْئَلَةٌ
لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا فَيَقُولُ لَوْ أَنَّ آدَمَ أُعْطِيَ
وَأَدِيمًا مَثَلًا قَدْ هَبَّ أَحَبُّ النَّاسِ بَابِيًا، وَتَوَلَّى
أَعْطَى تَوَلَّى أَحَبُّ إِلَيْهِ قَائِلًا، وَلَا تَسْأَلُ خَوْفَ
الْبُخْلِ آدَمَ إِلَّا الْغُرَابُ وَتَوَلَّى اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ.
۱۳۶۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ قُرَيْبٍ
قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، لَوْ أَنَّ آدَمَ وَادِيمًا قَامَا فَبِئْسَ
أَحَبُّ بَيْنَهُمَا لَوْ أَنَّ آدَمَ وَادِيمًا قَامَا، إِلَّا
الْغُرَابُ وَتَوَلَّى اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ، وَقَالَ مَا الْقُرْ
آنُ بِمَحْدٍ شَأْنًا حَقَّادٌ بَنَ سَكَنَ قَائِلًا عَنْ أَنَسٍ
عَنْ أَبِي قَالَ لَمَّا كُنَّا فِي هَذِهِ أَوَّلَ الْغُرَابِ عَلَى تَوَلَّى
الْمُهَلِّمُ الْمُهَلِّمُ

بَابُ الْقَوْلِ فِي شَيْءٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَذَا الْمَالُ خَيْرٌ مِنْ حُلَاةٍ، وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى
زَيْنَ النَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَ
النَّسَبِ وَالْمَنَاطِقِ وَالْمَقْطَرِ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْبُخْلِ وَالْحِيلِ الْمَكْرُومَةِ وَالْأَنْعَامِ وَ
الْخَبَرِ ذَلِكَ مَسَاءُ الْعَوِيَّةِ الدُّنْيَا، قَالَ
عَمْرُو اللَّهِ فَإِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ إِلَّا أَنْ نَقْرَعَ
بِمَا نَزَلَتْ لَنَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ
تُعْطِيَ خَيْرِي خَيْرًا

۱۳۶۱. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ الرَّهْزِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو
فَسَمِعْتُ بَنِي الْمَدِينَةِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَرَّامٍ قَالَ
سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَطَايَ نِمَ
بِأَلَّتْ فَعَطَايَ حَتَّى سَأَلْتُ فَعَطَايَ حَتَّى قَالَ
هَذَا الْمَالُ وَرُبَّمَا كَانَ سُلَيْمَانُ قَالَ يَا حَكِيمُ

عطیہ مسلم فرمایا کرتے۔ اگر آدمی کو سونے سے بھری ہوئی ایک
ٹواری عطا فرمادی جائے تو وہ چاہے گا کہ ایسی ہی دوسری
منجلی جائے اگر دوسری بھی دے دی جائے تو وہ تیسری کی
آرزو کرے گا حقیقت میں آدمی کے پیٹ کو شے ہی بھر سکتی
جسے اس نے اس کی توبہ قبول فرمائی ہے جو توبہ کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آدمی
کے پاس سونے کی ایک ٹواری ہو تو چاہے گا کہ اس کے پاس
دوسری بھی ہو اس کے پاس کو شے کے سوا کوئی چیز
نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائی ہے جو
توبہ کرے۔ ابو الورد، قتادہ بن سلمہ، ثابت، حضرت
انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
کہ جہاں کریم کا ایک حصہ بیکار کرنے لگے یہاں تک
کہ سونے کا ٹکڑا نہ ملے۔

مضمون کے لڑکے کہ مال میں تانگی اور محتاس ہے۔
معتدبان ہے۔ لوگوں کے غفلت و غبیہ کی ان کی خواہشوں
کی جتنی حد میں اور جتنے انداز میں سونے چاندی کے زحیر
اور لالچ کے بیکار ہوئے۔ اور جہاں کے اور جہاں کے جتنی دنیا کی
لوہی ہے (سونے کی جڑیں بہت سی) حضرت عمرؓ نے فرمایا: اے
اللہ! ہم میں عاقبت نہیں گزرے گا کہ ہم چیزوں کی محبت ہمارے
ظہن میں لالچ سے لیں گے خوش ہوتے ہیں۔ اے اللہ
میں تم سے سوچ کر رہوں کہ میں کو میں خرچ کر دوں یہاں
خرچ کر رہا ہے۔

حضرت حکیم بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا حال کیا تو آپ نے فرمایا
فرمایا دو بارہ سوال کیا تو آپ نے فرمایا یہاں یہاں سوال
کیا تو آپ نے فرمایا فرمایا: ہر فرمایا کہ یہاں۔ کیا یہاں نے
یہاں سے فرمایا کہ اے حکیم! یہاں سے فرماتا
اور چٹا ہے۔ جو اے! یہاں سے لے لو اس میں سے

إِنَّ هَذِهِ أَمْثَالُ حَبِطَةٍ خُلِقَتْ مِنْ أَحَدٍ لَا يَطْلُبُ
نَفْسَ بُولَاقٍ لَهَا فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يَأْتِي رَأْسَ
نَفْسٍ لَمْ يَتَّيَّكُ رُفْعُهُ كَانَ كَالِدِي يَأْخُذُ
وَلَا يَشْتَبِرُ وَالْبَيْدُ الْعَلِيَّ الْخَيْرِ مِنَ الْبَيْدِ الشَّعْلِي
يَأْخُذُ مَا قَدْ مَرَّ مِنْ مَالِهِ فَكُلُّهُ

۱۳۹۲۔ حاکم کتب مستدرک حاکم حاکم یقنی الی
حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْغَدَّيْ
عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ لَيْتَنِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْكَلُ مَالِ دَارِيهِ أَخْتَرُ
إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ، قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِثْلُ ذَلِكَ
إِلَّا مَرَّةٌ أَتَى إِلَيْهِ، قَالَ كَانَ مَالَهُ مَا قَدْ مَرَّ
وَمَا دَارِيهِ مَا أَخْرَجَ

بَارِبِ الْمَكْرُورُونَ هُمُ الْمُفْلُكُونَ وَكُلُّهُ
فَعَلَى مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ
يُذَكِّرُهَا مَوْتِ الْيَوْمِ أَهْلُهَا هُمْ
فَعَلَى الْآلِ يَفْعَلُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ
فِي الْآخِرَةِ إِلَّا اسْتَارٌ وَحِطُّ مَا صَبَّحُوا فِيهَا
وَبِأَيُّ لُؤْلُؤٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۱۳۹۳۔ حَدَّثَنَا حُثَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
جَبْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ
وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ سَخَّرَ جَنَّتُ لِي
مِنَ النَّبِيِّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَمْشِي وَحْدَهُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَهَمَّ
أَنَّهُ يَذْكُرُ أَنِّي يَمْشِي مَعَهُ لَحْدًا، قَالَ فَجَعَلْتُ
لَمْ يَنْشَأْ لِي طَلْعُ الْقَمَرِ فَانْتَعَيْتُ قَرَأَ لِي فَكَانَ مِنْ
هَذَا، كُنْتُ أَبُودِي رَجُلًا اللَّهُ وَبَدَأَ لِي، قَالَ
يَا أَبَاكَ تَعَالَى، قَالَ فَتَشَبَّهْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَهَ
فَقَالَ إِنَّ الْمَكْرُورِينَ هُمُ الْمُفْلُكُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِلَّا مَنْ أَعْمَاهُ اللَّهُ سَبْرًا فَتَحَرَّجَ مِنْهُ يَمِيتُهُ

بکت دی جاتی ہے اور جو اسے چلی لایا ہے اسے لگاتار اس
میں اسے بکت نہیں دی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہو
جاتا ہے جو کھانے اور شکر ہو اور نہ اور کھو اور اور کھو
باندھے گئے ہیں اور ہے ستر ہے۔

۱۔ جو اور خدا میں خراج کر گیا وہی مال اپنا ہے ۱۰
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
بکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایسا
کوئی ہے جس کو اپنے ملک کا مال اپنے مال سے زیادہ ہوا ہو
تو جس کو اگر چاہے کہ بار رسول اللہ ام میں سے تو جیسا کہ اس میں
نہیں کیونکہ میں نے خواہش ہی سب سے زیادہ ہوا ہے۔
فرمایا تو اس کے خراج دینا چاہتا ہے اور جو کچھ چھوڑ دیا وہ
وہ اس کا مال ہے۔

تیرا مال جمع کرنے والے کم نیکیوں والے ہوتے ہیں
اور نہ انسان ہے۔ یہ جو مال نیک انسان کی تلاش جانتا ہو اس میں
میں تم کو یاد دلانے میں اس میں کسی نہیں کریں گے یہ ہیں
وہ جس کے لئے آخرت میں کچھ نہیں مگر آگ اور کاست گہا ہو
کچھ نہیں کرتے تھے اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے (اسے)
ہمو، کر کے (۱۴)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص
کے والدین نے ان کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
تھا جا رہے تھے اس آپ کے ساتھ کوئی آدمی نہیں تھا جس نے
سورج کو دیکھا کہ آپ کو پسند ہو کہ کوئی آپ کے ساتھ چلے اس میں
چلتا ہے آپ کے پیچھے چلتا ہے کہ آپ نے پیچھے چلے دیکھا ہے اور
فرمایا کہ کوئی ہے جس کو اگر چاہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ پر نازل کرے۔

۱۴۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے آپ
کے ساتھ ایک ساعت چلی اور آپ نے فرمایا کہ میں نے اسے
قیامت کے بعد کم ہوں والے ہوں گے اس کے جس کو
اللہ تعالیٰ اس سے مراد ہے اور وہ اسے دیکھتا ہے اس کے پیچھے
خرچ کر کے اس کے خراج دینا چاہتا ہے اور جو کچھ چھوڑ دیا وہ

يُذِيْبُ بَيْنَ رُفْدَانَ عَنْ عَزْوَةٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا
قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ أَنْ يَكُنَّ لَهَا إِلَى الْبَيْتِ
تَدَاثِيَةً أَوْ هَدِيَّةً فِي شَهْرِ رَجَبٍ وَمَا أَذْهَبَتْ مِنْ أَيْتَاتٍ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَفَعَتْ مَا كَانَ
يُعْبِثُكُمْ، قَالَتْ الْأَسْرَدُ ابْنُ الْقَعْدِ وَمَا إِلَّا أَنَّهُ
قَدْ كَانَ يَرْسُولُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانَهُ
مِنَ الْأَنْصَارِ كُلِّ دَاهِيَةٍ وَمَا يَرَوْنَ وَأَكْبَرُ النَّحْوَةِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي إِزْمَ فَيَسْتَقِيمُ
۱۳۸۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا اللَّهُ الرُّقْدَ الْفَخْخُورُ
بِكَلْبِ الْقَصْدِ وَلِلَّهِ أَوْ مَرَّةً عَلَى الْعَلِ
۱۳۸۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي عَنْ شُعْبَةَ
عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْ الْعَلِ كَانَ
لَمْ يَكُنْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا اللَّهُ الرُّقْدَ
قَالَ قَدِّمْتُ، كَأَيْ جَعَلْتُ كَانَ يَقُومُ، كَأَيْ كَانَ
يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّادِقَ
۱۳۸۷ - حَدَّثَنَا قُسَيْبُ عَنْ كَالِبٍ عَنْ هَنَافٍ
بْنِ مَرْزُوقَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ
أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا فِي يَدَاؤِهِ عَلَيْهِ صَلَاحُهُ
۱۳۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دُيَيْبٍ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْقَيْسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ
أَسَدًا لَكُمْ مَعْلَةً قَالُوا أَوَلَا أَمْتًا يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ وَلَا أَمَّا إِلَّا أَنْ يَنْظُرَ فِي اللَّهِ بِرَحْمَةٍ سَيَدُودًا
وَقَدْ لَوْ أَدْعَاؤُا وَادُّرُوحًا وَشَقِيقًا لَدُنْجَةٍ

میںوں میں سے چند دیکھتے لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے گھروں میں آگ جلانے کی نوبت نہ آئی پھر ہی میں
اعزہ بن مسرور سے عرض کیا کہ آپ کی گھر اتفاقاً کس چیز
پر جوتی تھی؟ فرمایا کہ وہ سیاہ چیزوں پر جسے مجھ میں اسے اتنی
ہموایے اس کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چند
بھائی جیسے تھے جی کے دیوڑھے، وہ اپنے گھروں سے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں دھو کا ہیر
پیش کیا کرتے تو آپ میں پلا دیا کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
مدایع سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے دعا کی۔ اے اللہ! آگي محمد کو انہی روزی دے
جس سے اس کی زندگی اہم رہ سکے۔
عمل میں حیا نہ رکھنے اور ہمیشگی ہو

سروق کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو کونسا حق زیادہ پسند تھا؟ فرمایا کہ جو پہلے ہی
سروق کا یہ ہے کہ میں نے پوچھا کہ حضور محمد کے لئے
کب کھڑے ہوا کرتے تھے؟ فرمایا کہ جب مرغ کی اذان
سننے کو کھڑے ہوا کرتے۔

عروہ بن مسرور کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پہلا عمل تھا جس کو عمل
کرنے والا پسند کرتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدایع
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم
میں سے کسی کو اس کا عمل نہ آتا نہیں دلائے گا۔ لوگ عرض کیے
کہ یا رسول اللہ! کیا آپ کو بھی؟ فرمایا کہ مجھے بھی نہیں، مگر
یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔ لہذا سیدھی
وہ اختیار کر دیا نہ روئی اختیار کر کے صبح و شام اس بات

وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ يُهْلِكُوا

١٣٨٨ هـ. حَكَدَ لَنَا عِنْدَ الْعَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سُلَيْمَانَ عَنْ مَرْثُوفٍ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَاشِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: سَيِّدُ مَدَائِكِ رُؤُوفٍ وَأَعْلَمُهَا
أَنَّ لَنْ يَدْخُلَ الْجَدَّ كَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَدَ
الرَّعَالِ أَدْعَاهَا إِلَى اللَّهِ وَإِنْ خَلَّ

١٣٥٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَزْرَةَ حَدَّثَنَا
 شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّ الْأَعْمَالَ أَجَلُهَا
كَمَا أَدَّ قَوْمُهَا وَإِنْ عُدَّ وَقَالَ أَحَدُكُمْ لِمَنْ
الْأَعْمَالُ مَا تَطْلَعُونَ.

١٣٨٩. حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ ثَمَالِ بْنِ أَيْمَنَ غَيْبَةَ حَسَنًا
جَرِيئًا عَنْ مُنْصَوِّبٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ
سَأَلْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا قُلْتُمْ يَوْمَ تَرْوِثُ
كُوفَةَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَذَا يَوْمَ
يُحْمَرُ شَيْئًا مِنَ الْإِقْيَامِ؛ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ
وَرِيثُهُ وَأَيْكُلُ لِسْطِيَّةً هَذَا كَانَ الْيَوْمَ نُسِيَ اللَّهُ
عَمَلَهُ وَرَثَتُهُ لِسْطِيَّةً.

١٣٨٤ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بْنِ الزُّبَيْرِ كَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ عَيْنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ وَأَوَّلُ كَرِيمٍ وَأَوْ
أَهْلِيهَا عَزَّ وَجَلَّ لَا يَدْخُلُ أَحَدُ الْجَنَّةِ حَتَّى يَخْلُفَ
فَإِنَّهُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ فِي الْأَوَّلِ الْأَوَّلِ وَيَعْتَمِدُ
اللَّهُ بِمَعْقِلِهِ وَرُغْمَةٍ كَأَنَّ أَظْفَارَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَكَانَ عَدَانُ سَيِّدًا
وَهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ بِلَالَةَ

کے گھر، جتنے بھی کچھ ہو، ایک کھانے کے کمرے اور ایک سوپنے کے کمرے
 صحت کا خیال رکھتے ہو، اللہ تعالیٰ غنا سے مدد
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے
 اہل خانہ میں میاں و رومی پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل
 کر لو اور یہ وہی نفعیں کر لو کہ تمہیں سے کسی کے عمل اُسے
 جنت میں داخل نہیں کر سکتا اور لاکھ نعمات کو سب سے بہا
 وہ عمل ہے جو پیش کیا جائے مگر جب کہ ہو۔

ابو اسحاق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عذر نازل ہوا کہ گویا وہ پسند ہے۔ فرمایا کہ جو حدیث کیا جائے اگرچہ وہ مخلوق پر نازل ہو اور فساد یا کہ اعمال کی بساط پر پڑے گی۔

حلقہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ و زینبہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ اے انہا لونہیں۔۔۔! آپ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عمل کیسا تھا؟ کب کوئی کام کسی دن کے ساتھ مخصوص تھا؟ فرمایا کہ نہیں، آپ کے عمل میں ہمیشگی ہوتی تھی اور جو کچھ آپ کرنا چاہتے تھے وہی کر لیتے تھے۔۔۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عیانہ مدی اختیار کرو خدا کا قیام حاصل کرو اور خوشی سناؤ کہ اے عمل کے خدایہ کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ لوگ عرض گزیر ہوئے۔۔۔
یاد رسول اللہ کیا گپ تھی۔ فرمایا کہ میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اللہ مغفرت میں ڈھانپ لے۔۔۔ چیز خفایاں میں اسے ابوہریرہؓ اور سلمہ نے حضرت عائشہ سے روایت کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عیانہ مدی اختیار

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ
يَأْتُوهُمُ الْيَوْمُ الْآخِرُ فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَ
مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ يَأْتُوهُ الْيَوْمُ الْآخِرُ فَلَا يُؤَدِّعَانِ
وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ يَأْتُوهُ الْيَوْمُ الْآخِرُ فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا
هَئِثْفَةً.

۱۳۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمَعْبُودِ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ الْأَعْمَرِيِّ

قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاءَ وَدَعَاءَ قُلُوبِ السَّيِّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَئِثْفَةً تَلَامُتُهُ تَيَاوُسَ تَرْتُهُ يَقُولُ مَا
حَدَّثَنِيهِ، قَالَ: يَوْمُهُ وَتَلَامُتُهُ وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ يَأْتُوهُ
وَالْيَوْمُ الْآخِرُ فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا هَئِثْفَةً وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ
يَأْتُوهُ الْيَوْمُ الْآخِرُ فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

۱۳۹۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ تَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي رُوَيْحَةَ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ حَالِحَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ لَقِيتَ لَشْكْرًا
يَا فَكَلِّمْهُ مَا يَكُونُ يَوْمَ يَأْتِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَمَا يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۱۳۹۸ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْحَمْدِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ تَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي رُوَيْحَةَ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ حَالِحَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ لَقِيتَ لَشْكْرًا
يَا فَكَلِّمْهُ مَا يَكُونُ يَوْمَ يَأْتِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَمَا يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بَابُ الْبُكَاءِ مِنْ عَشِيَةِ اللَّهِ

۱۳۹۹ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

اُسے چاہیے کہ ابھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو اللہ
تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے تو اپنے ہمسائے کو
مخالف نہ کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت
پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ اپنے زبان
کی حرکت کرے۔

حضرت ابو شریحہ خضاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
کہ میرے دونوں کانوں نے شریحہ کی زبان سے سنا کہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے تھے عیادت میں ملا ہونے
کا جتنی عیادت کی جائے کہ اس کا جتنی عیادت کی جائے کہ اس کا
دن اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ
اپنے ہمسائے کی حرکت کو نہ کرے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا
ہے اُسے چاہیے کہ ابھی بات کہے یا خاموش رہتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کو کھانے کے لیے سنا کہ آدمی جب کوئی بات کہتا
ہے اور اُس کے انجام پر خود نہیں کرتا اُس کو خود
سے جہنم میں جا کر ہے حالانکہ اُس سے اتنی نذر
حق جتنی محبوب ہے محرق۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔
یہ شگ آدمی جب کوئی ایسی بات کہتا ہے جو بدعت الہی کے
نظم کی ہو تو وہ اُسے خاص اہمیت نہیں دیتا کیونکہ اس کے
باعض اللہ تعالیٰ اس کے دل سے بدعت دیتا ہے اللہ جب
آدمی کوئی ایسی بات کہتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ بدعت
برتا ہے اور وہ اُس کی ہمدانی نہیں کرتا کیونکہ اُس
کے باعث وہ بدعت میں جا کر رہتا ہے۔

اللہ کے خوف سے مرنے

فطرس بن عاصم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ خُنَيْسِ ابْنِ عَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُرَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَهُ يَقُولُ اللَّهُ رَسُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ اللَّهُ فَمَنْ حَبِطَ عَيْنَاهُ

بَابُ الْخَوْفِ مِنَ اللَّهِ

۱۳۰۰ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ عَنْ قَنْصُو بْنِ سَنٍّ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَدِّيقَةَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ نَجْلٌ يَمُرُّ بِنَا فَأَمْلَأَ لَيْلَى الْكَلْبَ يَحْتَلِبُهُ فَقَالَ كَأَنَّهُ بَدَأَ مَنِيَّ فَنَلَّاهُ فِي فَخْزِي وَدُونِي فِي الْبَهِرَةِ فَيَنْفُجُ حَتَّى أَتِيَّ فَتَقَعُ رَأْسُهُ فَتَجْعَلُهُ اللَّهُ سَقَرًا قَالَ مَا حَمَلَتْكَ عَلَى الْبُؤْسِ مَتَّعْتُ قَالَ مَا حَمَلَنِي إِلَّا عَيْنُ سَقَرَةٍ

۱۳۰۱ - حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

سُفْيَانَ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرِيعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ رَجُلًا يَمُرُّ بِنَا سَقَرًا وَقَسَدَهُ مَا اللَّهُ مَا لَا وَدَّ أَنْ يَفْعَلَ

أَعْطَاهُ قَالَ حَقًّا حَقِيرًا قَالَ بَشَرًا أَنْ تَبِ

كُنْتُ قَالُوا حَدِيثٌ بَابُ قَالَ فَتَذَلُّ لِي بِمَنْ تَرَى

بِعِنْدِ اللَّهِ بِرَأْفَتِهِ فَسَادَ وَلَوْ تَرَى جَدَّ

إِنْ يَتَمَّحُمْ عَلَى اللَّهِ يُغْفِرُهُ وَنُكْرًا وَأَحْيَا أَمْرًا

فَلَمْ يَرْفُؤِي حَتَّى لَا يَمُوتَ دَخَلْنَا مَا سَخَعُوا

أَوْ قَالَ مَا سَلَكُنِي شَرٌّ أَمَّا كَانَ بِرَبِّكَ عَاصِفٌ

فَأَذْرُوْنِي فِيهِ فَأَحَدُ مَوَاضِعِهِمْ عَلَى ذَلِكَ

وَمَا فِي مَعْلُومَاتِهِ لَقَدْ كُنْ فَزَادَ رَجُلٌ قَسَمًا

ثُمَّ قَالَ أَيْ غَبَوْنِي مَا مَسَّنَ عَلَى مَا نَعَلْتُمْ

قَالَ لَمَّا فَتَكَ أَوْ تَرَى فَمَكَ فَتَكَ لَمْ أَنْ

رَجَمَهُ اللَّهُ فَحَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ سَمِعْتُ

و علم کے فسر دیا۔ سات آدمی ایسے ہیں جو اگر اللہ تعالیٰ انہی رحمت کا سیدہ کرے گا تو ان میں سے ایک وہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کے آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

اللہ سے ڈرنا

حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی پہلی گنت کو کوئی آدمی غلط

جس کا ایسا عمل کے لیے میں بڑا گنہگار ہوں کہ میں نے اپنے

گھر والوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو میرے جسم کے تین

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تین تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

تھوڑے بے جا ہیں جس میں مذہب مذہب ہوا چلے تو میری ہاں کو سمجھ

لَبَسَكُمْ كَثِيرًا.

۱۳۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْيُودٍ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ أَبَاهُ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُوا لَصَبَحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَسْتُمْ كَثِيرًا.

۱۳۰۶۔ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ بْنُ عَرَبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي نَضْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَسْلَمُوا لَصَبَحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَسْتُمْ كَثِيرًا.

باب ۵۳۳ حَبِيبُ النَّارِ بِالشَّكَوَاتِ ۱۳۰۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزَّمَادِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْتَبِ النَّارُ بِالشَّكَوَاتِ وَيَحْتَبِ الْجَنَّةُ بِالنَّكَارَةِ.

باب ۵۳۴ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شَرِّهِ قَوْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ ۱۳۰۸۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شُعْبَةَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَبَّالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شَرِّهِ قَوْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ.

۱۳۰۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَنِّفُ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ وَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ مَا بَطُلَ.

باب ۵۳۵ لِيَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ وَلَا يَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم وہ جلتے جو میں جانتا ہوں تو یقیناً کم بیٹھے اور مسرور رہی تھا کہ تیار وہ رہتے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم بھی وہ باتیں جلتے جو میں جانتا ہوں تو ضروری تھا کہ کم بیٹھے اور خود بخود گندہ روتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کو شہوتوں سے ڈھانپا گیا ہے اور جنت کو مصیبتوں سے ڈھانپا گیا ہے۔ جنت اور جہنم جو تھے کسے سے بھی تمہارے

نیا وہ قریب ہیں۔ ابو داؤد نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت نہیں ہے جو تھے کسے سے بھی زیادہ قریب ہے اور اسی طرح جہنم بھی۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے اچھا شعر جو کسی شاعر نے کہا ہے کہ: اَللّٰهُ رَہْمٌ کَرِہْمٌ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔

اس کی طرف دیکھو جو تمہارے مفلس ہے اور جو تم سے مالدار ہے اس کی طرف نہ دیکھو۔

الْبَشَائِدِ فِي قَالِ فَقَدْ أَخْبَرَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ الْمُسَرَّ كَبِيرٌ وَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ
الْمُسْلِمِينَ عَمَاءَ مَدِينَةِ قَدْلٍ مَنْ أَحْبَبَهُ يَنْطَرِ
إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَسْطَرَّ إِلَى هَذَا فَتَبِعَهُ
فَجَدَّ لَهُمْ يَدًا عَلَى دَلِيلٍ حَتَّى جَرَّوْهُ فَصَنَعُوا
أَمُوتَ فَقَالَ يَدُ مَا يَرِ سَيِّبَ فَوَصَفَهُ مَبِينٌ
فَذَرِيَّةٌ فَتَصَامَلُ عَمِلَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَابِ
كَتَيْبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا
لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى إِنَّهُ مِنْ قَوْمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ
لِمَنْ أَهْلَ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ يَهْلُ
أَهْلَ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا الْأَنْفَالُ

يَخْرُجُ مِنْهَا
بِأَمْرِ الْعِلَّةِ رَاحَةً مِنْ خِلَاطِ
الشُّوْبِ

۱۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ ابْنُ أَخِي مَا سَمِعْتُ
عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَصَاءُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أَبِي
سَعِيدٍ حَدَّثَنِي قَالَ قَالَ قَبْلَ يَارَسُولَ اللَّهِ. وَكَانَ
لِحَدَّثَنِي يُونُسُ حَدَّثَنَا الْأَوْسَاعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّهْزِيُّ
عَنْ سَهْلِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَمِّيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ
قَالَ جَاءَ أَقْرَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ سَيَرَوْكَ قَالَ رَسُولُ
جَاهِدِ بَيْنَهُ وَمَالِهِ، وَنَجِّلْ فِي شَيْبٍ مِنْ الْخَلَابِ
يَعْبُدُكَ وَيَدْعُو النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ تَالَعَةُ الرَّهْزِيِّ
وَسَلِيمَانُ بْنُ كَيْخَرٍ وَالْعَصَامُ بْنُ الرَّهْزِيِّ وَقَالَ لَهُمَا
عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ حُطَّيْرٍ أَوْ عَنكَ اللَّهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ وَ
ابْنُ مَسْرُوقٍ وَابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ
عَطَاءِ بْنِ نَعْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو منکرین سے لڑ رہا تھا اور لجا کر دعوت وہ مسلمانوں کے منتخب
افراد سے تھا۔ پس آپ نے فرمایا کہ جو کسی دوزخی کو دیکھتا ہے
وہ اس دوزخی کو دیکھ لے چنانچہ ایک شخص حاضرہ اپنے اس کے پیچھے
لگ گیا چنانچہ وہ برابر لڑتا رہا یہاں تک کہ دوزخی ہو گیا پس اس
نے مرنے میں جلدی کی۔ راوی کا بیان ہے اس نے تلوار پیٹنے
کے صدیوں رکھی اور اپنے جسم کا پورا پورا حق اُس پر دیکھ دیا یہاں تک
کہ تلوار اس کے کندھوں کے صدیوں سے نکلی گئی چنانچہ نبی کریم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس کو تار پٹا ہے
جب کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ وہ اہل جنت کے کام کو رہا ہے
لیکن بڑا دوزخی ہے اور کہ آدمی اس کو تار پٹا ہے کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ
وہ جسم کے کام کو رہا ہے لیکن وہ بڑا جنتی ہے اور اعمال کا دوزخ
غلط خاتمے پر ہے۔

بڑے شخصوں سے بچنے کے لئے تنہائی میں راحت
ہے

عطاء بن یزید کا بیان ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی:۔ یا رسول
اللہ!۔ عطاء بن یزید کہتے ہیں کہ یہاں ہے کہ حضرت ابوسعید خدری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ایک عطاء بنی کریم سے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول
اللہ! کوئی آدمی بہتر ہے؟ فرمایا کہ وہ جو اپنے جان و مال کے لئے
حساد کو بے لحد و حد آدمی جو کسی گناہ میں بیٹھ کر اپنے رب کی عداوت
کے لئے آدمی لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ اسی طرح زید
سیلیمان بن کثیر اور نعمان بن زبیری سے روایت کی۔ حمزہ
زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری سے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔۔۔۔۔
یونس اور ابن مسعود اور یحییٰ بن سعید، ابی حباب
عطاء بنی کریم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعض اصحاب
سے تمہارا ہے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

قَالَ لِلْيَوْمِ كَمَا كُنْتَ أَبَا يَحْيَى إِلَّا فَلَاحًا وَقَلْبًا
 ۱۳۱۸ مَحْدُودًا كُنَّا أَنْوَالِيَتِ بْنِ أَخِيَّتِ بْنِ قُتَيْبِ
 حِينَ الرَّحْمَى قِي قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ
 عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَنْظَلَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا
 رَأْسُ بِلَالٍ لِيَلْبِثَ لَنَا كَدُ تَحِيَّةٍ فِيهَا رَأْسُ بِلَالٍ
 بِأَمْسٍ الزِّيَارَةِ وَالتَّحْمَةِ

۱۳۱۹ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ مُقْبِلٍ
 عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍاءَ عَنْ
 مُقْبِلٍ عَنْ سَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدًّا يَقُولُ قَالَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَعَمَّقْتُ بَنُو كَلْبٍ
 قَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِزُّهُ قَدْ نَوَّتُ مِنْهُ
 قَسَمَةً يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 تَعَمَّقَ سَمَةَ اللَّهِ بِهِ وَمَنْ يُرَاقِبْ يَرَأِ اللَّهَ بِهِ
 بِأَمْسٍ مَنْ جَاهِدَ نَفْسَهُ فِي
 طَاعَةِ اللَّهِ

۱۳۲۰ مَحْدُودًا كُنَّا هَذِهِ بَنَاتِ لَيْسَ حَدَّثَنَا
 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ
 بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَتِمُّ أَنْ أَرُدُّهُ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرَ نَزْرِي وَبَيْتِي
 إِجْدَا لِرَسُولٍ قَالَ يَتِمُّ قَدْ لَيْتَ بَارِئُ رَسُولٍ
 فَسَعْدُكَ لَيْتَ لَيْتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مَعْزُومُ
 لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَعْدُكَ لَيْتَ لَيْتَ سَاعَةً ثُمَّ
 قَالَ يَا مَعْزُومُ إِنَّ جَبَلِي خَلَّتْ لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ
 سَعْدُكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا خَلَّتْ لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ
 قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ خَلَّتْ لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ
 أَنْ يَتِمُّ دُونَهُ وَلَا يَسِّرُ كَوَابِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلْتُهُ
 ثُمَّ قَالَ يَا مَعْزُومُ إِنَّ جَبَلِي خَلَّتْ لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ
 وَسَعْدُكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا خَلَّتْ لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ

وہ مسلمان جو خواہاں ہے حق بطور چھپریتا اسی کے صلہ
 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی
 کی طرح جو جانیں لے کر کھلاؤ میں تھوڑے لیکن سوار
 کے قال ایک بھی نہ ہو۔

دیکھا اے اللہ شہید کے لئے

مستند و حسن اسناد سے اس حدیث کی۔
 سند کا یہ ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور ان کے سوا
 میں نے کسی حدیث سے نہیں سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 میں فرمایا پس میں نے ان کے نزدیک جو ان کو کہہ رہے تھے کہ نبی کریم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شہید کے لئے کام کرے تو اسے
 اُسے شہید کے لئے کھلاؤ جو کھلاؤ کے لئے کام کرے تو اسے کھلاؤ۔

جو اللہ کی اطاعت میں مشقت کرے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ
 اللہ کی اطاعت میں مشقت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے لئے
 اجر عظیم عطا فرمائے گا۔
 حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ
 اللہ کی اطاعت میں مشقت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے لئے
 اجر عظیم عطا فرمائے گا۔
 حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ
 اللہ کی اطاعت میں مشقت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے لئے
 اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

لوگوں کے لیے خاص طور پر توسل طلب ہے جو نئے نئے فرقے بنا کر اپنی پیروی اور ڈیڑھ چارٹ کی مسجد کو دینا دانت کے سبب کو چھوڑے ہوئے ہیں کہ اس بحق مذہب، در اسلام کی صحیح ترین تصویر کو برعکس صورت میں دکھائیں اور اس کے خلاف لوگوں کے دلوں میں نفرت کے جذبات بھرتے رہتے ہیں۔ یہ اولیاء اللہ کی مخالفت بلکہ صاف سے مخالفت اور دشمنی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے خلاف صف آراء ہو رہے ہیں۔ جس میں نفرت کی کوئی پہلانی نہیں۔

اس حدیث کی دوسری بات میں خصوصی توسل طلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کی بشارت و سماعت اور توفیق و فیض بنانا ہے جس سے اُن کے افکار سرزد ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جس کی بشارت و سماعت یا اُن کے امور کے ساتھ خدا ہوا اُن سے واقعہ ہونے والے افعال اور کام لوگوں کے افعال میں زمین و آسمان کا فرق ہوگا۔ — حبیب اللہ یار اللہ کے افعال عام لوگوں سے ممتاز ہیں تو یقیناً انہی کے کام کے افعال اولیاء اللہ سے جدا جدا ہیں۔ اعلیٰ اور بلند بالا ہوں گے کیونکہ اللہ کی جوتائید و حمایت حضور انیس کے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی اور یہی وہ غیر انبیاء کے ساتھ نہیں ہو سکتی۔ اسی بات معلوم ہوا کہ تمام اناسی اور انبیاء کے کام کے واسطے افعال میں اتنا فرق ہے جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا جو انبیاء کے کام کو بدل دے۔ اس سے ثابت کہ عام لوگوں کی طرح ہی ہمارے گناہوں پر درود لگاتے رہے ہیں۔ یہ سب بھلائی کی دینا ہے کہ وہ حضرات مقام موت تک سے نا آشنا ہیں۔ اولیاء اللہ کے حسی مارت و دم نے فرمایا۔

اولیاء اللہ سے قدرت الہیہ

تیرہ مرتبہ باز گردانہ ہو گا

حضور اور قیامت ساتھ ساتھ ہیں

اور یہی امت کا معاملہ نہیں مگر جیسے ایک پلک کا چھپنا بلکہ اس سے بھی قسرب اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے (سورۃ النمل آیت ۸۷)

حضرت ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے اور اسی دو انگلیوں سے اشارہ مسرور و پھر اُپر دوار کر دیا

ابو النبیاح سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیامت اور مجھے اس طرح بھیجا گیا ہے۔

ابو یوسف نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے یعنی دو انگلیوں کی طرح۔ — انہوں نے بھی ابو یوسف سے اس طرح روایت کی ہے۔

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعِيَةُ كَهَاتَيْنِ وَمَا أَمْرُ
السَّاعِيَةِ إِلَّا كَمَنْ مَرَّ بِالْبَصْرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا
أَبُو عَمْرٍاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍاءُ مِمَّنْ سَمِعَ قَالَ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِثُّ أَمَّا وَ
السَّاعِيَةُ كَهَاتَيْنِ أَوْ لَيْسَ بِهَا صَبْعٌ وَفِيهِمَا يَوْمًا

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْجَعْفَرِيُّ
حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَيِّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ كَسَادٍ عَنْ أَبِي النَّبَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ وَالسَّاعِيَةُ كَهَاتَيْنِ

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنْ زَيْنِ بْنِ أَبِي
عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعِيَةُ كَهَاتَيْنِ
يَعْنِي أَصْبَحِينَ تَابِعَةً لِأَسْرَئِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

یا فقیہا

قیامت پہ ایک آگے کی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ہر ایک شخص کا نام میں تم کو جہنم تک پہنچانے کے لیے لکھا گیا ہے۔ اگر تم اس سے پہلے ایمان لائے تو میں تم کو جہنم سے نکال دوں گا۔ اگر تم اس سے پہلے ایمان نہ لائے تو میں تم کو جہنم میں ڈال دوں گا۔

جو خط سے ملتا ہے اس سے قیامت پہنچتا ہے

چاہتا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا تو اس کا نام میں جہنم سے لکھا گیا ہے۔ اگر وہ ایمان لائے اور عمل صالح نہ کیا تو اس کا نام میں جہنم سے لکھا گیا ہے۔

۳۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَادَةَ بْنِ الصَّلَاحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ سَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُوا الشَّاعِرَ حَتَّى تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ مِنْ تَقْرِيبِهَا فَإِذَا مَطَعَتْ قَرَأَهَا النَّاسُ أَمُّوا أَوْ اتَّخَعُوا بِذَلِكَ حَيْثُ لَا يَنْفَعُ نَعْسًا أَيْمَانُهَا لَقَوْلِهَا أَمْسِي بَيْنَ قُلُوبِ كَسْبَتِي ثُمَّ يَمُوتُ حَتَّى لَا تَقْرَأَ مِنَ الشَّلَاةِ وَقَدْ تَشَدَّدَ خُطَابُ نَوْمِهَا يَمُوتُ قَدْ لَبَّاهُ وَلَا يَطْوِي يَمِيْنَهُ وَيَقْرَأُ مِنَ الشَّلَاةِ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ يَمِيْنُ يَشْفِيهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَتَقْرَأُ مِنَ الشَّلَاةِ وَهُوَ يَلْبَسُ حَوْصَةً وَلَا يَسْتَرِي وَبِيْنَهُ وَيَقْرَأُ مِنَ الشَّلَاةِ وَقَدْ رَقَعَ أَكْبَتُهُ إِلَى عِيْنِهِ فَلَا يَطْعَمُهَا.

یا حبیب من احب لقاء الله

۳۴۷۔ حَدَّثَنَا حُجَّابُ بْنُ حَزْزَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَادَةَ بْنِ الصَّلَاحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ سَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ إِلَهُ يَفَاءً مَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ حَكِيمَهُ اللَّهُ يَفَاءً قَالَتُ مَا تَشْتَدُّ أَوْ تَعُضُّ أَنْفَاجِهِمْ إِنْ أَبْكَرْتُ نَمُوتُ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنْ الْمُؤْمِنُ إِذَا أَحْفَضَهُ الْمَرْتُ بُشِّرَ بِوَضُوءِ اللَّهِ وَكَرَامَةِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَمَامَةٍ فَأَحَبُّ لِقَاءِ اللَّهِ وَأَحَبُّ إِلَهُ يَفَاءً وَإِنْ الْكَافِرُ إِذَا أَحْبَبَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَطَوَيْتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِنْ أَمَامَةٍ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ حَكِيمَهُ اللَّهُ يَفَاءً إِذَا تَصَرَّكَ أَبُو ذَرٍّ وَغَيْرُ وَغَيْرِ شُعْبَةَ وَقَالَ سَمِعْتُكَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَرَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۳۶۸ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو
 أُسَامَةَ عَنْ بَرْزَنْجٍ عَنْ أَبِي جَرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ
 اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ أَدَمَنْ حَضَرَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ
 اللَّهُ لِقَاءَهُ

۱۳۶۹ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ نُجَيْمٍ عَنْ نُوَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
 عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
 الْمُسْلَيْبِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ يَتَوَضَّأُ بِهِ
 وَهُوَ صَدِيدٌ يَتَوَضَّأُ بِهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَقَى قَطْلًا حَتَّى يَرَى
 مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَوْشَنِ يَتَوَضَّأُ بِهِ مَاءً نَزَلَ بِهِ وَ
 رَأْسُهُ عَلَى خَدِّهِ فِي مَحْشَى عَلَيْهِ مَسَاعِدَةٌ ثُمَّ أَقْبَلَ
 فَأَخَذَ مِصْبَاحَهُ إِلَى الشَّيْءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ
 الدُّنْيَا أَغْلَى أَقْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَخْتَارُ لَكَ مَقْعَدُ
 أَنَّهُ الْخَيْرُ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ كَانَ يُحَدِّثُ نَبِيَّهُ قَالَتْ
 هَذَا نَبِيُّكَ أَخَذَ مِصْبَاحَهُ بِكَلِمَةٍ بِهَا النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقُ
 الْأَعْلَى

بَابُ مَكْرَاهَاتِ الْمَوْتِ

۱۳۷۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ
 حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
 أَشْعَثِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَكَوْاسَ بْنَ
 عَائِشَةَ أَخْبَرَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
 تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
 يَذِيهِ رُكُوعًا أَوْ غَلِيظَةً وَيُحَامِلُهَا يَتَلَوَّى فِيهَا
 لَا يَدْخُلُ يَدِيهِ فِي الْمَاءِ فَيَسْتَمْسِكُ بِهَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ الْمَوْتَ سَكْرَاتٍ كَثُرَتْ صَبْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 جو اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرے اللہ تعالیٰ
 اس سے ملنا پسند کرے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرے
 تو اللہ تعالیٰ اس سے ملنا پسند کرے۔

حرفہ بن زبیر نے کتب میں اہل علم و حرکت سے روایت کی ہے
 کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحت
 کی حالت میں نوا کر کے کہ اللہ تعالیٰ ہر کوئی جس کی مدد کو لے
 نہیں فرما، وہاں تک کہ جنت میں اسے اس کا مقام دیکھ دیتا ہے
 اور ہر اسے اللہ تعالیٰ دیتا ہے جب آپ بیمار ہوئے اور آپ کا سر
 میری ماں پر تھا تو کھڑی ہو کر آپ پر نشی فارسی رہی۔ پھر جب
 لقا ہو گیا تو آپ نے نگاہ جنت کی طرف اٹھائی اور کہا
 اے اللہ! اے رفیق! اے میں جس میں گزشتہ ہونے کی کیا
 کہ میں پسند میں فرماتے؟ اور میں جہاں گئی کہ ہر
 وہی باغ ہے جو آپ ہم سے فرمایا کرتے تھے۔
 ان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے جو آخری کلام فرمایا وہ یہی الفاظ ہیں۔

۱۳۷۱ - مرقم بن زبیر

ابو ہریرہ و کواہی عن عائشہ رضی اللہ عنہا
 حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے
 ایک بار رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھ
 پایا اور کہا بڑا صاف میں ہانی تھا اس میں عربی صند
 لادھی کو شک ہے۔ چنانچہ آپ پانی میں اپنے دونوں
 ہاتھوں کو داخل کر کے اور ہر انہیں جو بوسہ اللہ پر رکھنے
 اور کہتے۔ میں نے کوئی معبود مگر اللہ، بیشک موت میں
 تکلیف ہوتی ہے پھر دست مبارک کو کھڑا کر کے کہتے۔

”رفیق اعلیٰ میں پیر سادک کہ آپ کی روح قبض کر لی گئی اور
وہ عبادت جگہ گیا۔“

حدیث ۱۴۲۱: حدیث ثانی صدقہ اخبرنا عنہ عن
ہشام عن ابیہ عن عائشہ قالت قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فیما یشہد فی القبر ینظر
إلی المؤمنین یقول ان یحییٰ ہذا لایدیک اللہ
اللہم حتی تقوم علیک من اللہم قال ہشام
یعنی موتہم

حدیث ۱۴۲۲: حدیث ثانی استما جیل قال حدیث
مالک عن محمد بن عمرو بن عبد اللہ عن
ابن کعب بن مالک عن ابی قتادہ بن ریحان عن ابی
انہ کان یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مر علیہ یحییٰ فقال یشہد فی القبر
من اللہم ینہ قالوا ینہ رسول اللہ مالک بن
والسیرۃ رحمۃ اللہ قال اللہ المؤمن یشہد فی
من حصیب الدنیا وادھا الی رحمۃ اللہ وفیہ
الماجد یشہد فیہ منہ العباد والبلاد والجمہور
والذوات

”جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے چاہا ہے کہ اس کی روح قبض کر لی گئی اور
وہ عبادت جگہ گیا۔“

حدیث ۱۴۲۱: حدیث ثانی صدقہ اخبرنا عنہ عن
ہشام عن ابیہ عن عائشہ قالت قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فیما یشہد فی القبر ینظر
إلی المؤمنین یقول ان یحییٰ ہذا لایدیک اللہ
اللہم حتی تقوم علیک من اللہم قال ہشام
یعنی موتہم

حدیث ۱۴۲۲: حدیث ثانی استما جیل قال حدیث
مالک عن محمد بن عمرو بن عبد اللہ عن
ابن کعب بن مالک عن ابی قتادہ بن ریحان عن ابی
انہ کان یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مر علیہ یحییٰ فقال یشہد فی القبر
من اللہم ینہ قالوا ینہ رسول اللہ مالک بن
والسیرۃ رحمۃ اللہ قال اللہ المؤمن یشہد فی
من حصیب الدنیا وادھا الی رحمۃ اللہ وفیہ
الماجد یشہد فیہ منہ العباد والبلاد والجمہور
والذوات

حدیث ۱۴۲۳: حدیث ثانی مسند
فیہ زید ابن سعید عن محمد بن عمرو بن
حدیث ثانی ابن کعب عن ابی قتادہ عن ابی
اللہ علیہ وسلم قال یشہد فی القبر
المؤمن یشہد فیہ

حدیث ۱۴۲۴: حدیث ثانی الحیدری
حدیث ثانی عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن
انس بن مالک یقول قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یشہد فی القبر ینہ قالوا ینہ رسول اللہ مالک بن
والسیرۃ رحمۃ اللہ قال اللہ المؤمن یشہد فی
من حصیب الدنیا وادھا الی رحمۃ اللہ وفیہ
الماجد یشہد فیہ منہ العباد والبلاد والجمہور
والذوات

حدیث ۱۴۲۵: حدیث ثانی مسند
فیہ زید ابن سعید عن محمد بن عمرو بن
حدیث ثانی ابن کعب عن ابی قتادہ عن ابی
اللہ علیہ وسلم قال یشہد فی القبر
المؤمن یشہد فیہ

حدیث ۱۴۲۶: حدیث ثانی مسند
فیہ زید ابن سعید عن محمد بن عمرو بن
حدیث ثانی ابن کعب عن ابی قتادہ عن ابی
اللہ علیہ وسلم قال یشہد فی القبر
المؤمن یشہد فیہ

فَرَجَعَهُ أَهْلَهُ وَمَا لِلْكُفَرِ مِنْ عَمَلٍ .

۴۳۵. حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مَا فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ غُيِّرَ عَنْ عَيْنِهِ مَقْعَدُ لَأَعْمَى وَوَجْهٌ وَحَشِيئًا إِمَّا الْفَرْدُ وَإِمَّا الْجُمُعَةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَدَّثَنِي بُعَيْثٌ

۴۳۶. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّيْبِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جُوَاهِرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّ مَوُتُوا

ساتھ رہا ہے ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا : ۔ جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو ہر جمع و ست ام اس پر اس کا ٹھکانہ جس کی جات ہے خواہ وہ جہنم میں ہو یا جنت میں پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اُسے اٹھایا جائے گا ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا : مردوں کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ وہ اس چیز کے پاس پہنچ چکے جو انہوں نے اپنے لئے اگے بھیجی تھی ۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ

پارہ ۲۷

بَابُ الْبَيْتِ الْخَمِيسِ فِي الْحَجَّاتِ

اللہ کے نام کے شروع جو تمام بنی حیات دم کوئے دلائے

بیچ محمد - بید کا قول ہے کہ اللہ مسکے کی تم کا آلہ - جزا
بیچ - ابی بنی کا قول ہے - ان کو کٹر صود - ان کو کٹر
دھندھہ ہوتا -

ان کو کٹر دوسری دفعہ صود کا بچہ -

۱۳۹۵. فَقَعِيرُ الصُّوْرَا، قَالَ لِحَاجَتَا
الْقَوْمِ كَهَيْئَةِ الْهَوِي، نَجْدَةٌ صَبِيحَةٌ وَ
كَأَنَّ ابْنَ حَبَابٍ، أَلْفَا قَوْمِ الصُّوْرَا، أَلْفَا حَفَّةُ
الْبَيْتِ الْخَمِيسِ، وَالْقَدَاوَةُ، أَلْفَا حَفَّةُ
الْبَيْتِ الْخَمِيسِ

ابو سمر بن عبد الرحمن اور عبد الرحمن انہی دونوں کا بیان
ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا - کہ انہی
کی آپس میں کوڑیوں میں جو تھ - ایک ان میں سے سلطان قاصد
ہو کر صود - سلطان نے کہا کہ تمہارے اس فالت کی میں نے
نہر سیکے ان کو تمام جانوں سے چن لیا - یہودی نے کہا کہ تمہارے
اس فالت کی میں نے تمام جانوں سے حضرت کوئی کو چن لیا
کا بیان ہے کہ سب کو اس بات پر غصہ آیا احساس نے یہودی
کے منہ پر کھانچے کھینچ لیا - چنانچہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی اڑکھ میں حاضر ہو گیا اور جو کہ اس کے درمیان کے
دو بیوں اور ہوا وہ میں کر دیا - چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ مجھے کوئی عیسیٰ مہم پر مصیبت نہ دو کیونکہ لوگ جب
قیامت کے دن بے عیسیٰ ہوں گے تو سب سے پیسے میں کوئی
پراں ملاں دیکھیں گا کہ حضرت کوئی عیسیٰ کان داکر دے جو ہے میں
نہیں جانتا کہ حضرت تری ان میں ہیں جو بے عیسیٰ ہوں گے اور ان کے پیسے
کوئی میں آگئے یا انہیں غصہ ہے میں جوئے کے مستحق نہ لیا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے روایت ہے کہ
جو کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - جب تمام انسان بے عیسیٰ

۱۳۹۶. حَدَّثَنَا كُنْزِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ
عَلِيَّ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ سَمْعَانَ بْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ
لِي سَمِعْتُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ وَابْنِ التَّحِيْمِ أَنَّ هَرَجَرَ
أَكْبَرُ مَلَكًا قَبْلَهُ أَنَّ هَرَجَرَ قَالَ: اسْتَبْتُ نَجْدًا
رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَجَلَّ عَنْهُ يَهُودِيٌّ قَالَ الْمُسْلِمُ
وَالْيَهُودِيُّ احْتَمَى كَهَاتَا عَلَى الْمَالِيَيْنِ. فَقَالَ
الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي احْتَمَى مُوسَى عَلَى الْمَالِيَيْنِ
قَالَ فَقَصَبْنَا أَسْمُ حَيْدَا ذَلِكَ فَلَمْ يَجِدْهُ يَهُودِيٌّ
فَدَعَا إِلَيْهِ يَهُودِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنَّ خَيْرِي فِي
هَذِهِ مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْغَفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَأَكُونُ فِي أَوَّلِ مَنْ يُعْبَدُ فَإِذَا مُوسَى بَايَعَهُ
يُجَاهِيبُ الْعَرَّاشِ فَلَا ذَرْفَ أَكَانَ مُوسَى مِنْ هَيْئَةٍ
فَأَمَّا قِيَمَتِي أَوْ كَانَتْ وَتَنْ اسْتَشْنَى اللَّهُ

۱۳۹۸. حَدَّثَنَا أَبُو يَكْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ قَالَ

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ يَصْحَقُ النَّاسُ حَيْثُ
يُصَلُّونَ فَا كُنْ أَوَّلَ مَنْ قَامَ حَادِثًا مَوْصِيًا أَخِيْنَا
بِأَعْدَائِهِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو كَاتِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَفِيضُ اللَّهُ الْأَمْرَ مَنْ سَرَّوَاهُ
فَافِمْ عَنَّا ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ -

۱۴۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَيِّدُ
بَنُ الْمُشَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَفِيضُ اللَّهُ الْأَمْرَ مَنْ
يَطْوِي الْأَمْرَ بِمَنْ يَنْهَى كَقَوْلِ أَنَا أَنْتَ لَكَ
أَيُّ مَكَلِّكَ الْأَمْرُ مَنْ -

۱۴۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ
الْكَلْبِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْحَدِيثُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ
الْأَمْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرًا وَأَجَدًا يَكُونُهَا
الْجَبَّارُ يَسِيرُهُ كَمَا يَكُونُ أَحَدُكُمْ خَيْرًا فِي النَّاسِ
فَكَانَ أَحَدُ الْأَخْبَرِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيْرٌ خَيْرٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أَخْبَرُكَ
بِكُلِّ آتِلٍ الْخَيْرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَكَانَ مَكَانٍ
فَكَانَ الْخَيْرُ خَيْرًا وَأَجَدًا كَمَا كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسَاتِمَ فَهَوَّكَ خَلَّى بَدَنَ تَرَجِدُهُ
كَقَوْلِهِ: أَلَا أَخْبَرُكُمْ بِأَوَّلِ مَا يَكُونُ؟ قَالَ أَوَّلُ مَا
يَكُونُ قَوْلُكُمْ: قَالُوا وَمَا هَذَا؟ قَالَ: تَوَلَّوْا نَوَافِلَ
يَا كُلُّ مَن زَانِدٌ وَكَذَّابٌ سَمِعُونَ النَّاسَ -
۱۴۴۱۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا

جو جانیں گے تو سب سے پہلے میں کہ ۱۲ جوں کا تو حضرت موسیٰ میں کو پڑے
کمرے جوں گے۔ میں میں جانیں گے کیا وہ بے ہوش ہوئے
وہیں میں ہیں:۔ اس کی حضرت ابو سعید خدری نے بھی نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے ہی قبضے میں لے
لے گا۔ اس کی نافرمانی، حضرت ابن مسر نے کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے اپنے
دست قدرت سے زمین کو اپنے ہی قبضے میں لے گا اور اس کے
کو پیٹ سے گا، پھر فرمائے گا کہ حقیقی بادشاہ میں
ہوں، آج زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
قیامت کے دن زمین ایک دولہ کی مانند ہوگی، جس کو
اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے پیٹ سے
لو جائے تم دوسرے فلاں پر دولہ کی کٹھن کریتے ہو اور ایسا ہی
جنت کی سماں فلاں کے لیے کہے گا۔ چنانچہ ایک
یہودی آگیا اور کہے گا: اے ابو القاسم! اللہ تعالیٰ آپ
کو برکت دے، کیونکہ آپ کو ان جنت کی سماں کے
برے میں کچھ نہ بتاؤں؟ فرمایا کہ کیوں نہیں۔ اس نے
کہا کہ زمین ایک دولہ کی طرح ہوگی جیسا کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میں بتایا تھا۔ پھر نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ہمدی طرف توجہ فرمائی اور ہنسیا
فرمائی کہ فلاں مبارک نظر کرتے گئے، پھر فرمایا کہ یہاں
تہیں ان کے سماں کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا کہ اس کا
سماں دم فلاں کے ساتھ ہوگا اور اس کی کٹھن کے ساتھ ہے
حضرت صہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے

کو جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔
 لوگوں کو قیامت کے روز سفید اور پشیل جگر پر جمع کیا جائے
 گا جو گندم کی سفید دھلی کے مانند ہوگی۔ حضرت سہیل یا
 کس دوسرے نے فرمایا کہ مشر میں کھن کا جھنڈا انہیں
 جھونکے۔
مشر گس طرح ہوگا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ مشر کے روز لوگوں
 کے سین گھس جائیں گے۔ ایک رغبت رکھنے والوں اور دوسرے
 دھول کا۔ دوسرا اللہ ان لوگوں کا جو گدا جو انہیں پر دہا ہیں، پھر
 عدد دس دس تک سوار ہوں گے۔ باقی تیرے گروہ کو آگ اٹھی
 کرے گی یعنی ان کے ساتھ بیٹے کی ان کے ساتھ سات گنا ہے
 لی، ان کے ساتھ بیچ کرے گی اللہ ان کے ساتھ ہی شام کرے
 گا جہنم شام کریں گے۔

فقہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت کی ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا: یا نبی اللہ! کانفر
 سے خطر منہ کے لی جس طرح چلایا جائے گا؟ فرمایا کہ جس نے
 دیا ہی اسے دھول پر چلے گا چلایا کہ وہ اس بات پر قادر
 نہیں کہ روز قیامت اسے منہ کے بل چلائے۔
 قتادہ نے کہا:۔ جس سے پھر دھول کی قسم ایک
 صیبر۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم اللہ تعالیٰ سے اس حالت
 میں عطا کیے گئے کہ سنگے پاؤں، سنگے بدن، پاپا دھار
 غیر ٹھون ہو گئے۔ سفیان رضی اللہ عنہما بیان ہے کہ ہم اسے لی
 حدیث میں شہر کرتے ہیں جو حضرت ابن عباس نے نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ

لَحْمًا يَنْبَغِي قِيَامًا حَقَّ قِيَامًا أَبُو حَرِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
 سَهْلَ بْنَ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ: يُخْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَسْرَاجٍ
 يَبْخَرُهَا حِفْلَاءٌ كَقَفَرَةٍ يُقِي قَالَ سَهْلٌ أَوْ عِدَّةً
 كَيْسٍ فَيَنْفَعُهَا كَحِدَاءٍ

باب ۱۵۱: كَيْفَ الْخَشَرِ

۱۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْلَانَ بْنِ أَهْلٍ حَدَّثَنَا
 قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْلَانَ عَنْ أَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ
 تَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ يُخْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثٍ خَلَا يُقِي رَأْسُهُمْ
 بِلَا هَيْبَةٍ، وَأَنْتَانِ عَلَى بَيْعِهِمْ ثَلَاثَةٌ عَلَى بَيْعِهِ
 فَارْتَعَهُ عَلَى بَيْعِهِمْ مَعْتَرَةً عَلَى بَيْعِهِمْ وَتَبَخَّرَهُ
 بِقِيَّتِهِمْ النَّاسُ يَقُولُ مَعَهُمْ حَيْثُ خَالُوا وَكَيْفَ دُنُو
 مَعَهُمْ حَيْثُ بَاكُوا وَتَبَخَّرَهُمْ مَعَهُمْ حَيْثُ أَحْبَبُوا
 وَمَنْ سَوِيَ مَعَهُمْ حَيْثُ آمَنُوا

۱۴۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
 يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا
 قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ تَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَجُلًا قَالِ آيَاتِي أَمْوَالِي يَخْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى
 وَجْهِهِ، قَالَ: أَلَيْسَ الْكَافِرُ أَمْشَاةً عَلَى أَلْسِنِ الْجَلِيلِينَ
 فِي اللَّهِ يَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يَمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: قَدْ دَخَلَ بَيْنَ قَوْمِهِ تَابِتًا

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ حَدَّثَنَا سُكَيْانُ قَالَ
 سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ جَبْرِ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ
 يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَجُلٌ
 خَلَا قَوْمًا خَلَاةً خَلَاةً مَشَاةً خَلَاةً خَلَاةً قَالَ سُكَيْانُ
 هَذَا أَوْشَاةٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۴۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

سُبْحَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا مَالٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ عَلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ
وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ قُلُوبُ الْفُلَانِ
حَقَّاءَ قُلُوبًا غَرَّاءَ

١٣٣٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُبَارَكِ نَوَاسُ بْنُ الْغُبَابِ عَنْ سَيِّدِ
الْجَوَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ قَوْمٍ مَخْشُورُونَ خَفَّةٌ
عُرَاءٌ حَتَّى يَمُوتَ أَقْلُ خَلْقٍ فَيُغْنِيَهُ الْإِسْلَامُ
وَإِنْ أَدْرَأَ الْخَلْقَ يُكَلِّفُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْزَاجَهُ وَ
إِنْهُ مَيِّجَةٌ وَبِرَّهَا قِيَمٌ أَهْلِيٌّ فَتُحْدِثُ بِهِ مَوَاقِفَاتُ
الْإِيمَانِ مَا قَوْلُ يَارَبِّ أُمِّي صَالِحٌ، يُقُولُ رَيْثُ كَا
تَدْرِيفُ مَا أَخَذَ كَرَاهَةً لَكَ، قَوْلُ كَعَا قَالَ الْقَعْدُ
الْقَصَائِدُ وَكَتَبَ عَلَيْهِ شَيْخُهُ إِعَادَ مَسْخُوفِهِ بِحَسْرَةٍ
إِلَى قَوْلِهِ أَلَيْكَاهُ قَالَ فَيَقُولُ رَيْثُ تَوَرَّيْتُكَ أَلَوْ
مُرْتَدِّينَ عَنْ أَمَلٍ بِهِ

١٣٣٤. حَكَدْنَا قَمِيْسِي مِنْ حَفِيْصٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا
بْنُ الْوَلَدِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا
بْنُ الْوَلَدِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا
أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفَا عِدَّةً عِدَّةً، قَالَتْ
عَائِشَةُ: قَطَعْتُ بِأَرْسُولِ اللَّهِ الرَّجَالَ وَالْيَدَيْنِ يَنْظُرُ
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، قَالَتْ: أَلَا مُرَأْسٌ مِنْ أُمَّتِهِمْ
قَالَ: لَا يَحِلُّ لَهُ

١٣٣٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ عَنْ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ

یہ سہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ درودِ غلبہ
میں پڑھا ہے تھے۔ تم اللہ تعالیٰ سے، اسی حالت میں
خوشی کرنا چاہو، ان کے جن اہل غیر متوکل ہیں۔

عید بن جبر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔ جو کرم اللہ وجہہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے فرمے ہوئے تو رہا۔ بے شک تمہارا حشر میں مات ہی ہوگا تو تم نگے پر اللہ کے جسم جو گے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔ جیسا کہ تم نے تمہیں پہنچا دیا ہے کیا یہ طرح وہیں تو نہیں گئے۔ مگر زیارت مخلوق میں سب سے پہلے جسے بائیں ہاتھ پناہ جانے لگا۔ حضرت ابراہیم جو گے اللہ نے شک میری امت کے کچھ لوگ لے جانے بائیں گے جنہیں مذہب کے دشمنوں نے پڑا ہوا جو گے۔ میں کہوں گا کہ یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ پس کئے والا کہ لاکر آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چاند چھٹائے؟ پس یہی وہی کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ نے کہا کہ۔ "اللہ ہی جانے کہ خلق خدا جب تک کہ میں ہوں" (صحیحہ الامامہ) آیت ۱۰۱۔ دوسری کابینہ ۱۰۱

قاسم بن محمد بن ابوبکر نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارا حشر اس حالت میں ہوگا کہ تم نگے پر گئے جسم اللہ غیر حشر ہو گئے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں عرض کر رہی تھی۔ یہ دعا اللہ کیا مدد عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ فرمایا کہ وہ وقت آنا سمجھت ہوگا کہ اس جانب تو بڑھ بھی نہیں گئے۔

عمر بن تیمیہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ
ہر ایک قبیلے میں تھے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات پر داعی
جو کہ ابلیس جنت کا پہلا مخالف ہو، جو عرض کر دے کہ ہر ایک کی مرضی
رضی ہو کہ ہر جنت کا کائناتی حصہ ہو، اجماع سے کہاں فریاد کیا کہ ہم

قیامت کے بعد قصاص پا جائے گا۔
 قیامت کو اٹھنا تو بھی کہنے ہی کیونکر آس روز آج بے گدار ص
 کاموں کا بدلہ ملے گا۔ انھوں نے کہہ دیا تھا کہ ہم معنی میں اور اسی طرح
 انھوں نے کہا تھا کہ یہ سب امر انصاف قیامت کے نام ہیں۔ انھوں نے
 سے (اور جو ان جنت آبادی جہنم کو بھاریں گے۔

١٣٥٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ شَيْبَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَلْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَوَّلَ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالْأَمَارِ

١٣٥٣- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِيْدُهُ مُطْلِعًا لِرَجُلٍ
فَلْيَبْتَغِ لَهُ مِنْهَا عَيْنًا لَيْسَ تَحْتَهُ دِيَارُ رَدْلَةَ دُرِّ هَمْدٍ
وَمَنْ قَبِلَ أَنْ يُلْقَى حَدَّ لَدَيْهِ مِنْ حَسَابَةٍ فَإِنْ تَوَلَّى
يَكُنْ لَهُ حَسَاتٌ أَيْدٍ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْيُنِهِ
فَطَرَعَتْ عَلَيْهِ .

١٣٥٥. حَدَّثَنَا الصَّنْبُغِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ
بْنُ رَزِيمٍ وَمَعَهُمَا مَا فِي صَدْرِهِمَا مِنْ عَيْنِ مَالٍ
حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَتَاذَةَ عَنْ أَبِي اسْوَدَّ الْإِسْجَنِيِّ
أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ
النَّارِ بِخَيْرٍ مِنْ قَطْرَةٍ بَيْنَ الْحِمَةِ وَالنَّاسِ
كَبَيْتِ خَيْرٍ لِقَوْمٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ
فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هَلُوا مِنْهَا وَنَظَرُوا دُونَ لِقَائِهِمْ
وَدَخَلُوا الْجَنَّةَ قَالُوا لَيْ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ
أَهْلِي بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْجَنَّةِ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ
فِي الدُّنْيَا

بِأَدْبَعِهِ مَن تَوْقِشَ إِلَيْكَ بِعُتْبَةٍ ،

١٣٥٦. حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ
بْنِ الْأَسودِ بْنِ ابْنِ أَبِي مَسْكِةٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
عَنْ أَبِيهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسَ تَوَقَّشَ الْحِجَابَ
عُذْرَتٌ قَالَتْ قُلْتُ أَلَيْسَ يُقَالُ لَهُ تَعَالَى كَمَا كُنْتُ
يُحَاكِبُ حَسْبَ آيَاتِهِ أَنْ تَكُنْ خَلَاكُ الْقَرْصِ ؟
١٣٥٧. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى

۱۳۵۷. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَزَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا.

حضرت مہاشہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے دریا جی جیڑ کا (اس لفظ) سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا وہ خون ہوگا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جس شخص نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا جو تو اسے چاہیے کہ سماعت کرو اسے کیونکہ اس مرد پر بیسے پیچھے تو جوں گے نہیں، چنانچہ اس سے پہلے کہ اس کا بھائی اس کے بھائی کو دیکھ جائیں۔ اگر کسی کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو اس کے بھائی کے گناہ سے کہ اس پر مثال دیتے جائیں گے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ کا رخصتی شدہ تعلقے غزوے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ جب کوئی جہنم سے نہایت پاجائیں گے تو جنت اور عذرا کے درمیان ایک پتی پر روک دیے جائیں گے اور جو دیکھیں انھوں نے ایک دوسرے پر غم کی جوگا اس کا صاحب جوگا، یہاں تک کہ جب حقوق کا بدلہ دے کر پاک ہو جائیں گے تو انھیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت ملے گی۔ ہم اس ذات کا حق کے تیسے میں مستند کہ خباں ہے کہ ہر ایک جنت میں اپنی اولاد کو لے کر لے لیا جائے پسپا نے گا جتنا وہ دنیای میں اپنے عمل کو پہچانتا ہے۔

میں کے حساب کی پڑتال ہوئی وہ ملاک میں بیٹھا۔

ابن ابی حنیفہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ جب کریم علیہ السلام نے فرمایا: میں نے تمہاری دعا کی پڑھ لی ہے اسے منسوب کر لو کہ فرمائی ہیں کہ میں عرض گزار ہوں: کیا اللہ تعالیٰ یہ قسمیں (فرماتا کہ) غضب میں سے ہے؟ صواب یا ناجائز؟ (فرماتا کہ) یہ تو مومن کا امر ہے (جیہ) ہے۔

مروین بن الحکم، بیخ بن عثمان بن احمد، ابن ابی نیکہ،

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسودِ مَعْنَى أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ
سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «وَتَابِعَهُ أَنْ جَرَّ يَحْ
وَيُكَلِّدُ بْنُ سَلِيمٍ وَأَبُو بَكْرٍ صَالِحٌ مِنْ رُسُلِهِ عَنْ أَبِي
مَرْثَدَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۱۳۵۸۔ جَعَلَ ثَلَاثِي إِسْمَاقِي أَنْ مَنَعُونِي حَدَّثْتُ
نَدَى أَنْ مَبَادَةَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَبَّاحَةَ حَدَّثْتُ
عَنْ أَشْوَافِ أَبِي مَرْثَدَةَ حَدَّثْتُ عَنِ الْقَائِمِ بْنِ عَمْرِو
عَنْ ثَلَاثِي عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ عَمَّا مَتَّبَعْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا هَكَذَا
فَعَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
قَالَ مَنْ أَدَّى كَيْسًا لَكَ بِمَنْزِلِهِ فَتَوَفَّيْتَهُ سَتَ
حَسَنًا يَكْفِيكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَكُمْ وَلَكُمْ الْعَزْزُ وَلَكُمْ الْخَلْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِذْ بَ -
۱۳۵۹۔ جَعَلَ ثَلَاثِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثْتُ مَعْدُ
بْنِ وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثْتُ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «وَجَدْتُ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا
مَعْمُورًا حَدَّثْتُ رَوْحَ بْنَ مَبَادَةَ حَدَّثْتُ عَنْ
قَتَادَةَ حَدَّثْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «يَعْلَمُ
بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ: «لَا أَرَأَيْتَ كُنَّا
لَكَ مِنَ الْأَرْضِ ذَهَبًا كُنْتَ تَعْتَدِي بِهِ مَقُولُ
نَعَمْ يَنْهَى لَكَ قَدْ كُنْتَ سَمِلْتَ مَا هُوَ إِلَّا
مِنْ ذَلِكِ -

۱۳۶۰۔ جَعَلَ ثَلَاثِي عَنْ بَنِي حَفْصٍ حَدَّثْتُ أَبِي
قَالَ حَدَّثْتُ أَبِي الْأَعْمَشَ قَالَ حَدَّثْتُ جَيْشَمَ عَنْ عَدِي
بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ
مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَبَيْنَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکیم علی بن ابی حمزہ سے
اسی طرح روایت کی۔ ابن جریر، محمد بن سلیم، در
ایوب ابو صالح بن رستم، ابن ابی شیبہ، حضرت عائشہ
صدقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکیم علی بن ابی حمزہ سے
روایت کی ہے۔

تاسم بن قزو نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے
قیامت کے روز حساب لیگیوں پاک ہو گیا۔ میں عرض گزار ہوئی
کہ یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ وہ لوگوں میں
تمام اعمال دہنے ہاتھ میں دیا گیا تو اس سے آسانی کے ساتھ حساب
لیا جائے گا (سورۃ الانشقاق، آیت ۸، ۹)۔ چند پھر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو محض پیش ہوگی
روزِ قیامت میں حساب لیا گیا اس کو مدب
ہوگا۔

ابو عبد اللہ ساذ بن بشام، ان کے والد، قتادہ
حضرت انس سے حکیم علی بن ابی حمزہ سے روایت کی
محمد بن مسلم، روح بن مبادہ، سعید قتادہ، حضرت انس
ر، ایک۔ حکیم علی بن ابی حمزہ سے روایت کرتے ہیں کہ حکیم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت کے روز جب کافر کو
پیش کیا جائے گا تو اس سے کہا جائے گا کہ اگر تیرے پاس آواز
سونا ہو کہ اس سے زمین میری ملے تو کیا تو اسے اپنے بدلے میں
دینے کو تیار ہو جاؤ؟ وہ اثبات میں جواب دے گا تو اس سے
کہا جائے گا کہ تیرے اس کی بہت بہت ہی آسان میری ہر ہر
کیا گیا تھا۔

حضرت علی بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ حکیم علی بن ابی حمزہ نے فرمایا:۔ تم میں سے کوئی ایسا
میں کہ حضرت قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ
کلام فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے درمیان کوئی ترجمان

١٣٧٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ
أَخْبَرَنَا أَبُو نُسَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
الْكَثِيرِ أَنَّ أَبَاهُ رَوَى عَنْهُ حَدَّثَنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «يَدْخُلُ مِنَ آفَتِي
رُفُودٌ كَأَنَّكُمْ تَسْمَعُونَ نَارًا تَلْهَى وَفِيهَا قُلُوبٌ هَادِيَةٌ
فَالْمُتَوَكِّلُ الْيَوْمَ» وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عَسَاكُهُ
بَيْنَ وَحْشَتِ الْأَسَدِيَّاتِ يَدْفَعُ فَيُورِثُهُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَدُمُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ جَعَلْ مِنْهُمْ
كُلَّكُمْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدُمُ
اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبِّحْكَ عَسَاكُهُ.

١٣٤٣- حَدَّثَنَا مَعِينُ بْنُ أَبِي حَرِيصٍ حَدَّثَنَا
أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ سَمِعْتُ
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
الْجَنَّةُ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا وَسِتِّمِائَةً أَلْفًا
شَدَّ فِي أَحَدِهَا مِائَتَا سِكِّينَ أَحَدًا مَضْمُونًا يَفْعَلُ
حَتَّى يَدْخُلَ أَوْ لَهُمْ وَأَوْفَرُهُمُ الْجَنَّةُ وَفَرُّهُمْ عَلَى
خَوْرِ الْقَمَرِ تَبْلُكُهُ الْبُيُوتُ

١٣٦٢ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا
ثَابِتٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجُمُعَةِ
أَهْلُ النَّارِ لِقَاءَهُمْ بَقِوْا بَيْنَهُمْ يَا أَهْلَ
النَّارِ لَمُوتٍ وَيَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَمُوتٍ حُكُودُ

١٢٦٥- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِأَهْلِ الْحَقَّةِ
يَا أَهْلَ الْحَقَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَلَا هِلَ النَّارِ يَا أَهْلَ
النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ

مِنْهَا مَكِيلٌ مِنْهُ لَوِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑتے ہوئے سنا۔ میری امت کا ایک
گروہ جنت میں داخل ہوگا۔ ان کے تعداد مشرک زبور کی، ان کے چہرے
جہد میں کی چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان
ہے کہ مکہ شہر میں کسی مسلمان اپنی چاندی اٹھاتے ہوئے ٹکڑے کر کے
اللہ عرس کی۔ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان
میں شامل فرماے۔ آپ نے دعا کی کہ اسے اللہ! اسے ان میں
داخل فرما۔ پھر انصار میں سے ایک آدمی کمر ۱۲ ہجہ کہ عرس گروہ
یا رسول اللہ! دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں شامل فرمائے۔
پس آپ نے فرمایا۔ حکایتہ قریرہ سبقت سے گئے۔

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا - میری امت کے سرخیز ہر جنت میں داخل ہوں گے۔ یا سات لاکھ، جنوں نے ایک درے کے ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے، ان میں سے ایک فرد کے اندر شک ہے، یاں تک کہ ان کے چہرے سے آنکھ تک سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اور ان کے چہرے جو دوسو سات کے چاند کی طرح چلتے ہوں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جب جنتی جنت میں ابد جنہی
 جہنم میں داخل ہو جائیں گے، پھر ان کے درمیان ایک اطلاع
 کہ سنہ بالا اطلاع کہنے لگا اچھا کہ اسے اہل جہنم! اللہ اسے
 اہل جنت! اب رحمت نہیں دے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنتی لوگوں سے کہا
جائے گا۔ کہ اے ابی جنت! تمہیں جیسا رہنا ہے، موت
نہیں آنے گی اللہ جنہ لوگوں سے کہا جائے گا کہ اے ابی جہنم!
تمہیں جیسا رہنا ہے، موت نہیں آئے گی۔

جنت اور دوزخ کا حال۔

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَقْلَ طَعَامٍ يَا كَلْبَةُ أَهْلُ الْجَنَّةِ نِيَاكَةُ كَيْلَا
مُحِبِّ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَرْعِينُ أَقْبَمْتُ
قَوْلَهُ الْمُحِبُّونَ. فِي مَعْلُوباتِ هَيْدَرِي. فِي
مَنْبُوتِ هَيْدَرِي.

۱۳۶۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا
عُثْرَةُ عَنْ أَبِي نَجَّارٍ عَنْ قِرَانَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَكَلْتُ فِي الْجَنَّةِ لَذَائِعَ أَكْثَرِ
أَهْلِهَا أَكَلْتُ أَكْثَرَ مَا أَكَلْتُ فِي النَّارِ لَذَائِعَ أَكْثَرِ
أَهْلِهَا النَّارِ.

۱۳۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ سَيِّمَانُ النَّبِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَسَمَةَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُسْتُ عَلَى
بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَةً عَنْ حَقْلِهَا الْمَسَاكِينُ وَ
أَصْحَابُ الْخَبَرِ فَيُؤْتُونَ قِيْرَاتٍ أَصْحَابُ النَّارِ
قَدْ أُخْبِرْتُمْ فِي النَّارِ وَقُسْتُ عَلَى بَابِ الْمَسَاكِينِ
فَكَانَ عَامَةً عَنْ حَقْلِهَا النَّسَاءُ.

۱۳۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجَّارٍ أَخْبَرَنَا هُذَيْلُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي
أَنَسٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى
الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِيءَ بِالنَّارِ حَتَّى
يُحْمَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ شِمٌّ يُدْخِلُهُمْ فِي الْجَنَّةِ
مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالْمَوْتِ يَا أَهْلَ النَّارِ كَلَا
مَوْتٌ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَمَّا دَخَلُوا قَدْ جِئُوا
بِزَادٍ أَهْلَ النَّارِ حَتَّى نَلْزِمَ إِلَى حُدُودِهِمْ.

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجَّارٍ أَخْبَرَنَا هُذَيْلُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي
أَسَمَةَ عَنْ عَطَاوِيِّ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

حضرت ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:۔ سب سے پہلے جتنے جو کھا کھائیں گے وہ جہنم کی لہج
کا لہجہ ہوگا۔ حدیث بیہرہ۔ حدیث بازنی سے مراد
ہے جس نے قیام کیا اور مدینہ اسکا سے بنایا۔ لی۔ اللہ تعالیٰ صلی
جہاں سے جہاں نکلتی ہے۔

حضرت عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں نے جنت میں
جھانک کر دیکھا کہ مجھے اس میں مفسس روک کثرت سے نظر آئے
اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو اس میں بچے عورتیں
زیادہ نظر آئیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں جنت کے دروازے
پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والے زیادہ تر مسکین ہیں اور
جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل
ہونے والے عورتیں زیادہ ہیں۔

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
یوحنا بن ابی اسلمہ قال علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جنت
میں اور دوزخ میں پہلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے
گا۔ چنانچہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان لاکر فرج کر
جاسے گا۔ پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ اسے ابلیس
جنت: تمہیں موت نہیں ملے گی ابلیس جہنم: تمہیں موت نہیں۔
چنانچہ ابلیس جنت کی طرف فریاد کوئی نہ کیا، نہیں رہے گا اور ابلیس
جہنم کے عزم کوئی اندازہ نہیں کر سکے گا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وسلم نے فرمایا۔
جہنم اللہ تعالیٰ ابلیس جنت سے فرمائے گا کہ اسے ابلیس؟
عزیز کریں گے کہ اسے جہنم سے رب! ہم حاضر و مستعد

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِلْأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ يَقُولُونَ لَيْسَتْ رَبَّنَا وَسَعْدَانَا فَيَقُولُ هَذَا رَجِيمٌ فَيَقُولُونَ فَمَا لَنَا اللَّهُمَّ وَقَدْ أَعْطَيْنَاكَ مَا تَرْضَى أَحَدًا قَبْلَ حَقِّكَ؟ فَيَقُولُ: أَمَا أَعْطَيْتُكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبِّ وَلَايَ نَحْنُ يَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ فَيَقُولُ: أَجَلٌ فَلْيَكُلُوا مِنِّي فَلَا أُحْطِ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا۔
۱۴۷۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكَرٍ عَنْ ابْنِ عَسَاكَرٍ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ: أَوْصِيْتُ حَارِثَةَ يَوْمَ تَلْبِيكِهِمْ عَذَابُكُمْ فَجَاءَتْ أُمَّكَ إِلَى ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَذَّبْتُ حَارِثَةَ حَارِثَةَ مِنْ فُلَانٍ يَدَّ فِي الْجَنَّةِ أَصِيرًا لَعْنَتِي وَإِنْ تَكُنِ الْإِنْسُ تَدْرِي مَا أَصْنَمُ فَقَالَ وَيَعْنِي أَفْهَيْتُ! أَوْجِبَتْهُ قَالَتْ جِدِّي يَا هَذَا جَنَّتْ كَثِيرَةٌ وَإِنَّكَ لَفِي جَنَّةٍ أَعِزَّةٌ دَرَسٍ۔

ہیں۔ چنانچہ فرماتے گا: کیا تم راضی ہو؟ عرض گزار ہوں گے کہ ہم کیوں راضی نہ ہوتے ہیں؟ وہ عرض فرمایا ہے جو اپنی خلق میں سے کہہ کہ مرگتے نہیں فرمایا۔ میرے فرماتے گا کہ میں نہیں اس سے بہتر افضل چیز عرض فرماتے والا ہوں۔ عرض گزار ہوں گے کہ اسے رب اکون کہ چہ؟ اس سے افضل ہے؟ چنانچہ فرماتے گا کہ میں نے اپنی رضا مندی کو تمہارے لیے حلال کر دیا لہذا اس کے بعد تم پر بھی نارا ملے گا۔

مید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرما کر فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمار بن سراقہ جب مردہ قبر میں شہید ہو گئے اور وہ لڑکے تھے تو ان کی والدہ محترمہ نماز کر کے صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! آپ کو سلام ہے کہ مجھے حادثہ سے کتنی صدمہ ہے لہذا اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور ثواب کی امید رکھوں اور اگر وہ دوسری جگہ ہے تو آپ کا خط فرمائیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ عرض فرمایا اگر تم پر انصاف یا تم تو پہلی ہو! کیا ایک ہی جنت اس کے لیے تو بہت سی جنتیں ہیں اللہ بے شک و جھوٹ ہے۔

نسب اے واقعہ اسی جگہ کہ حدیث ۱۴۷۱ میں بھی ہے۔ حضرت عائشہ بن سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ تمام صحابہ کرام جنت میں ہیں۔ انہوں نے فرمودہ ہر میں جنت یا مقام صلی اللہ علیہ وسلم سے اصل ہے۔ ان کی والدہ محترمہ کو ان کی شہادت اور جنتی ہونے میں شک اس وجہ سے لاحق ہوا کہ انہوں نے حضرت عائشہ کو اسلام پر گھٹنے کے متعلق سنا تھا جیسا کہ اس جگہ کہ حدیث ۱۴۷۲ میں بھی ہے۔ ابی وہ خود صلی اللہ علیہ وسلم سے حلال کیا تھا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ صحابہ کرام کا یہ عقیدہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہر فرما کے انہماں کا چسبہ ہے۔ آپ کو جنت اور جہنم کا ہر اذن تھا۔

حضرت عائشہ بن سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ محترمہ کے سوال پر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابی بکر سے کہیں پرچہ رہی ہو؟ مجھے کیا خبر کہ قبل یا کیا ہی ہے، اس میں تو اللہ صاحب ہی جانتے ہیں۔ میرا کام تو صرف پہلے نمبر سے کام تھا دینا ہے۔ اللہ ہی۔ مگر آپ نے ان سے فرمایا کہ بتا دینا جنت میں ہے۔ شہیدان اللہ کو زمین پر پہلے ہونے جہنم کے تمام جہنمات میں نظر آتے تھے۔ ہر طرح کے افراد ہیں۔ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ۔

عائشہ کی خبر کرنا۔ سب سے

معلوم میں جو کچھ نقل و بدل ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

۱۴۷۱۔ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا

الْفَضْلُ مِنْ جُودِي أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ عَنْ أَبِي حَالِيمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَا بَيْنَ مَنَاجِي الْأَكَاغِيرِ مِثْلُ شِدَّةِ آتِيَامِ
الْمَنَاجِي الْمَنُورِ وَقَالَ رَسُلَاؤُنَا إِنَّ أَرْوَاحَهُمْ أَخْرَجْنَا
الْمُجِيرَةَ بِنَا سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ عَنْ أَبِي حَالِيمٍ
عَنْ سَقْلٍ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَقْلٍ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً تَقِيرُ التَّرَاكِبَ
لِي فِيهَا مَا شَاءَ حَالِيمٌ لَا يَفْطَحُهَا قَالَ أَبُو حَالِيمٍ
هَذِهِ تَمَّتْ بِهِ الْمَعَانِ بْنِ أَبِي قِيَاسٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي
أَبُو سَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً تَقِيرُ التَّرَاكِبَ الْخُرَاجَ الْمَحْتَرِ
أَعْتَرَيْتُمْ مَا شَاءَ حَالِيمٌ قَالُوا يَفْطَحُهَا

۱۳۶۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ عَنْ
أَبِي حَالِيمٍ عَنْ سَقْلٍ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْدًا حَدَّثَنَا الْجَنَّةُ مِنْ أَهْلِ سَبْعُونَ
أَوْ سَبْعِينَ مِائَةً أَلْفٍ لَا يَذَرُ أَبُو حَالِيمٍ أَرْوَاحًا قَالُوا
مَتَى يَكُونُ أَجَدُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَيْدًا هَلْ أَقُولُهُ
حَتَّى يَذْهَبَ كُلُّ أَحَدٍ مَعَهُ وَيُجْزَى عَنْ صُورَةِ الْفَقِيرِ
لَيْلَةُ الْبَكْرِ

۱۳۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْعَزِيزُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَقْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَكُونُ
الْمُعْرِتُونَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَكُونُ الْأَنْكَرُ فِي
السَّمَاءِ قَالَ أَبُو حَالِيمٍ تَمَّتْ الْمَعَانِ بْنِ أَبِي قِيَاسٍ
فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَوْحَتِ أَبَا سَعِيدٍ بِحَدَّثَاتٍ وَيَزِيدُ
فِيهِ كَمَا تَكُونُ الْأَنْكَرُ فِي الْغَارِبِ فِي الْأَقْيِ
الشَّرِيفِ وَالْفَرَجِ

۱۳۶۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي حَالِيمٍ عَنْ سَقْلٍ
عَنْ أَبِي حَالِيمٍ عَنْ سَقْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَسَافَ

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انہوں نے بدعتوں کے
درمیان اتنا فاصلہ ہو گا کہ تیز رفتار سوار تین دن میں جنتی دروازے
کے۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں ایک
درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی مسافر اس کے سایہ میں تڑپا
تک چن سوے تو یہ ختم ہو۔ حضرت ابوسعید خدری
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں ایک درخت ایسا
ہے کہ اگر کوئی پھرتے اور تیز رفتار گھوڑے پر سوار
ہو کر اس کے سامنے میں ایک سو سال تک بھی
چلن وہیں تک پہنچے گا۔ ختم ہو۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جنت میں میری امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد
داخل ہوں گے۔ ابوجہارم کو یاد ہیں رہا کہ ان میں سے
کون سی تعداد مردی ہے۔ چن پر وہ ایک دوسرے کو
پکڑے ہوئے ہوں گے، یہاں تک کہ ان کے پٹے سے
اٹکا ایک سب داخل ہو جائی گے۔ ابوجہارم نے کہا کہ یہ کون
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں بالاخانے اس طرح نظر
آئیں گے جیسے تم آسمانی ستاروں کو دیکھتے ہو۔ میرے
ابوہریرہ کے والد ماجد نے طحان بن ابوہریرہ سے یہ حدیث
بیان کی تو انہوں نے فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت
ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس طرح سنا ہے لیکن وہ
یہ اضافہ کرتے ہیں۔ جس طرح تم مشرقی اللہ عزوجل پر فودبے
والے ستارے کو دیکھتے ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت

فَمِنْ مَّا يَدْعُو بِهِ شَرِكِي اللَّهِ فَعَنْدَهُ كَلِمَاتُ الْمُنَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلِي النَّارِ عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَائِي أَكْرَهِي مِنْ شَيْءٍ بِأَكْتَفَتْ تَعْتَدِي بِهِ، فَيَقُولُ نَعَمْ، فَيَقُولُ أَرَدْتُكَ مِنْكَ أَهْلِي مِنْ هَذَا وَانْتِ فِيْ صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ فِي شَيْءٍ فَا بَيْتِ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ فِيْ

۱۴۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ بِاسْتِغَاثَةٍ كَأَنَّهُوَ الْتِجَارِيَةُ قُلْتُ مَا الْتِجَارِيَةُ قَالَ الْتِجَارِيَةُ الْتِجَارِيَةُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ مِنْهُ فَقُلْتُ لِمَ يَدْعُو

ابن جابر: أَبَا حَمْدٍ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُخْرِجُهُ بِاسْتِغَاثَةٍ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ نَعَمْ

۱۴۵۶۔ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُخْرِجُهُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا مَاتَ مِنْهَا سَعَةً فَبِهَا يَخْلُونَ الْجَنَّةَ فَيَسْتَوِي بِهَا أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِيِّينَ

۱۴۵۷۔ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَلَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَ أَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَبْرِهِ وَثَقَالٌ حَبَّةٍ مِنْ حَرِّ قُلُوبِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَرَجُوا فَيَخْرُجُونَ قِيَامًا مُتَّحِفِينَ وَبَعْدَ مَا خَلَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَخْرُجُونَ قِيَامًا مُتَّحِفِينَ كَمَا تَنْبُكُ الْجَنَّةُ فِي حَيْثُ السَّبِيلِ أَوْ قَالَ حَيْثُ السَّبِيلِ وَفَتَانَ

میں اس شخص سے فرماتے گا میں کو دوزخ میں پہنچے کم مذہب ہوگا کہ اگر تیرے پاس دین کی ساری چیزیں ہوں تو کیا تو ہمیں اپنے وہ میں رہے دیتا۔ وہ اتنا ہی میں جواب دے گا تو میرے مذہب کے لوگوں میں نے اس سے بھی آسان چیز تجھ سے چاہی تھی جبکہ تو آدم کی بیٹھ میں تھا، تو تو نے اعتقاد کیا اللہ میرے ساتھ شرک کرتا رہا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِیْکَ کَیْرٌ وَّ دُوزَخٌ سے نکالے جائیں گے تو وہ تعداد کی طرح ہوں گے۔ میں (مطلوبہ) نے پوچھا کہ تعداد یہ کیسے تو قرآن و حدیث سے مراد اگر سفید گڑیاں۔ جن کے نہ بھر گئے ہوں گے۔ میں نے عرض کیا کہ وہ دوزخ سے پوچھا کہ اسے ابو حمزہ اکیا آپ نے حدیث جابر بن عبد اللہ سے سنا اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دوزخ سے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کَیْرٌ وَّ دُوزَخٌ سے نکالے جائیں گے۔ پس جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو جنتی انہیں جس کہ کہ پکار رہے گے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنت میں اللہ دوزخی دوزخی میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں کے دل میں مال کے جانے کے برابر بھی ایمان ہے اسے بھی جنت سے نکال لو۔ پس انہیں نکالا جائے گا تو وہ جیسے کرکٹ کی طرح بوجھ ہوں گے۔ چنانچہ انہیں غریبات میں ڈال دیا جائے گا۔ تو وہ اس طرح نکلیں گے جیسے دریائے کربہ دہ زرد تارہ آگ سے آپ نے جیل کشن فرمایا اے حبیبہ رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے میں دیکھ کر لانا

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُثْرَ أَتَاهَا قَبِيْلَتُهَا
صَلْبًا وَمَدِينَتُهُ

۱۳۷۸۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ
عَدْنَةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ
الْثَّغَنِيَّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِنَّ أَهْلَ أَهْلِ النَّبَا يَعْنِي أَبَا يُوسُفَ الْوُثْرَةَ كَرِهُوا
لِقَوْلِهِمْ فِي أَهْلِ مَدِينَةِ بَنِي إِسْحَقَ وَبَنِي إِسْحَقَ

۱۳۷۹۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
أَهْلٍ أَهْلِ النَّبَا يَعْنِي أَبَا يُوسُفَ الْوُثْرَةَ كَرِهُوا
لِقَوْلِهِمْ قَدْ مَنَعَهُمْ بَنِي إِسْحَقَ وَبَنِي إِسْحَقَ
كَمَا يَقُولُ الْوُثْرَةُ قَالُوا لَكُمْ قَوْلٌ

۱۳۸۰۔ حَدَّثَنَا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ النَّبَا فَاشَارَ
بِوُجْهِهِ فَتَعَدَّ مِنْهَا، كَرِهَ ذَلِكَ النَّبَا فَاشَارَ
بِوُجْهِهِ فَتَعَدَّ مِنْهَا، ثُمَّ قَالَ: اَلْعَمَلُ الْمَسْرُورُ
يُشَقُّ تَمَرُهُ فَمَنْ تَمَرُهُ يَسْكُنُهُ حَيْثُ يَكُونُ

۱۳۸۱۔ حَدَّثَنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
بَنِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَوْثَرِ الْوُثْرَةِ يَعْنِي النَّبَا عَنْهُ
أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ
عَلَيْهِ قَعْدَةُ ابْنِ الْوُثْرَةِ لِقَالِ: لَعَلَّكَ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي
بِهِمْ لِقَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي حَضْرَتِهِ مِنَ النَّبَا
يَبْلُغُ كَمِيَّةٍ يَفِيْلُ مِنْهُ أَمْرٌ مَا فِيهِ

۱۳۸۲۔ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
تَسْلُكِهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

جب اللہ ہے تو نورو اللہ پڑا ہوا ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
عہد وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے میں سے جس شخص کو
قیامت میں سب سے پہلے مداف دیا جائے گا اس کے مداف
پیروں کی پشت پر چھڑکی رکھ جائے گی، جس کے باعث
اس کا مداف میں گھڑا ہوگا۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مداف قیامت
میں مداف کو سب سے پہلے مداف ہوگا اس کے مداف پیروں
پشت پر چھڑکی رکھ جائے گی جس کے باعث اس کا مداف پیروں
کھل رہا ہوگا جیسے انڈیا یا دیہی میں اڈل آتا ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مداف کا ذکر کیا تو میری ہاتھ
پیر یا اللہ اس سے پناہ مانگی۔ پھر مداف کا ذکر فرمایا کہ مداف
سے مجھے خواہ بھوک کا ایک ٹکڑا یا (دوا خدائی) دے
کر اگر کوئی ایسا نہ کر سکے تو اچھی بات کہہ کر کہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ
کے حضور پہنچا ہوا طالب کا ذکر ہوا تو فرمایا: - شاید مداف
قیامت میں میری قناعت فائدہ پہنچائے، چنانچہ وہ طالب
مداف میں پہنچے کہ اگر آپ ان کے غصہ تک پہنچ جائے گی،
جس کے باعث ان کے مداف کا اصل مقام میں گھڑا
ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مداف قیامت جب اللہ

(eq. 14) $\alpha \approx 0.0001$

گفتارِ حق پر محبت پرہیزگاروں سلام

ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس خطہ کے مشرقی و مغربی سرحدوں کے اس خطہ اور مقام و منصب کو تسلیم کرے اور اپنے پیچھے کرے۔ دین اور آپ کے اس خطہ اور منصب کا انکار کرے۔ اُن کے مشکل کشا اور حاجت ردا ہونے پر جان و دل سے ایمان لانے والا انکار کا صورت میں بروز شکر کسی سے مشکل کراہیں گے، کس سے حاجت رفا ہوگی؟ رباہر کا کہہ کر فرما تو اپنے محبوب کے واسطے کے بیڑے تو جلیل القدر بیخبروں تک کو بھی میدانِ شکر کہ ہوتا کیوں سے نہیں نکاسے گا اور نہ محبوب پر ہونگا کے سوا اُس سدا کئی بڑے سے بڑا بھی بارگاہِ خداوندی میں لب کشائی کی جزا کرے گا۔ شاہِ زمانہ کے منکرین کہ ابھی یہ تو ان کے بچنے کی خاطر ہیں نہ ہائش کی جاتی ہے۔

آج نے ہو کی درد، آج پڑا، لگسٹن سے
پھر دانیس کے قیامت میں لگا، ان گیب

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ جو معطلی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت کے باعث جہنم سے نکال دیے جائیں گے۔ چنانچہ جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو جنتی انھیں جہنمی کے نام سے پکارتے گے۔

+ + +
تمیذ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت اہم حدیث حاضر ہوئی جبکہ غزوہ بدر میں ایک تیر گنتے سے حضرت عائشہ شہید ہو گئے تھے عمر بن مرزہ بولیں کہ یہ رسول اللہ آپ کو مظلوم ہے کہ حدیث کے ساتھ میرے دل کو کتنا گناہ ہے اور جنت میں ہے تو میں اس پر نہیں مدد ملے گی وہ مختصر یہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے ان سے فرمایا کہ تم پاگل ہو گئی ہو کیا ایک ہی جنت اور اہل تو بہت سی ہیں اور وہ فردوس علی میں ہے نیز فرمایا کہ صحابہ کرام کو اللہ کی راہ میں کھانا دینا ہمارے لئے سزاوارتہ ہے بہتر ہے اور تمہاری کمان کے برابر یا تمہارے کھانے جنت میں جگہ دیا دے سکے سلسلے سے سزاوارتہ ہے بہتر ہے اور اگر اہل جنت کی کوئی محنت زمین کی طرح چھانکے تو نفی جگہ اللہ عزوجل سے کہہ دے سزاوارتہ ہے بہتر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی جنت میں داخل نہیں ہو گا جس نے سب سے زیادہ کھانا کھا جاتا ہے جو بڑی گنتے پر اسے ملے تاکہ وہ زیادہ شکر ادا کرے اور کوئی دوزخ میں داخل نہیں ہو گا جس نے جنت میں وہ جگہ کھادی جاتی ہے۔ جو کچھ کھانے پر اسے حق یا کھانے سے نفوس ہو۔

۱۳۸۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَمْرَانُ بْنُ حَوْشَبٍ رَفَعَهُ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ وَاسْمُ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ يَشْعُرُونَ أَنَّهُمْ قَدْ رَأَوْا اللَّهَ عَلَيْهِمْ وَاسْكُرُوا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمُّونَ الْبَهِيمِيَّةَ

۱۳۸۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ جُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ حَاضِرًا عَائِشَةَ يَوْمَ بَدْرٍ رَأَتْهَا بِهَ غَدَبٍ سَمِعَتْهُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ قَلْبِي فَإِنْ كَانَتْ فِي الْجَنَّةِ نَسُوا بَدْرَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ مَوْقِعُ قَتْلِ مَا أَهْلُكُمْ فَقَالَ لَهَا: هَبْ لِي أَجَنَّةً فَلَا جِدَّةَ فِيهَا إِنَّمَا جَنَاتُ كَيْسِيَّةٍ، وَرَأَتْهُ فِي الْغُرُوفِ الْأَعْلَى، وَقَالَ مُنَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفَلَدُّوْهُ حَارِثَةَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَتَقَابَلَتْ قَوْمٌ أَحْوَجُ كُفْرًا وَمَوْجِعُ قَدَمٍ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوْ أَنَّ أُمَّلَةَ قَتَلَتْ نِسَاءَ

أَهْلِ الْجَنَّةِ لَوَاطَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَصَابَتْ مَا فِيهَا وَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَوْ صَيَّرَهَا يَغْنَى الْفُجَّارَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

۱۳۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو أَيْمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَايْدِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَلْبَسَنِي صَاحِبُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ أَحَدَ الْجَنَّةِ لَأَنْدَارِي مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ سَاءَ لِي رَدُّ أَدْنَى شَرِّكَ لَأَنْدَارِي لَأَنْدَارِي لَأَنْدَارِي لَأَنْدَارِي مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ يَتَكُونُ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ.

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
هَذَا لَكُمْ وَعَشْرَةٌ أَمْثَالِهِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
حَوِطْتُ بِمُحَمَّدٍ مَعَهُ ۝

۱۳۸۹. حَدَّثَنَا فِي الْخَوَاصِّ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى
إِنَّمَا أَغْنَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ ابْنُ زَيْدٍ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَرُوا
حَتَّى تَنْتَفِرَ عَنِ الْخَوَاصِّ ۝

۱۳۹۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو
مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي نَجْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَحْتُ
عَنِ الْخَوَاصِّ، وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا
لَدُنَا عَلَى الْخَوَاصِّ وَكَثِيرٌ مَعَنَا رَجَاءٌ فَسَمِعْتُ
يَحْيَى بْنَ زَيْدٍ قَالَ قَوْلُ نَارِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَيْفَلٍ
إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَحَدٌ تَوَلَّى بَعْدَكَ، تَبَعَهُ
حَاجِمٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ، وَقَالَ حَمِيدٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ
عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي نَجْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۱۳۹۱. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَمَّا مَنَعُ خَوْضٍ كَمَا مَنَعَتْ حَرَّ مَاءٍ وَأَذْرَجُ ۝

۱۳۹۲. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
هَشِيمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو يُوَاسَّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ الْكَوْثَرُ الْخَيْرُ يَكْتَسِبُهُ الْبَرُّ إِذَا عَطَاهُ اللَّهُ
رِيَاسَةً. قَالَ أَبُو بَرٍّ فَلَنْتُ يَسْعَى بِإِنِّ أَنَا مَتَى
يَرْمَعُونَ أَنَّهُ يَهْرَفُ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ يَحْيَى النَّهْرُ

راشع وگاہی کہان ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس حضرت انسؓ نے فرمایا
میں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہؐ کی بات سنی کہ کوئی شخص جس کو کعبہ
کا احاطہ نہ ہو پر پہنچے تو جنت ہو سیدھے کیا کریں گے رسول اللہؐ نے فرمایا
جو شخص کوثر کا بیان کرے۔ رسول اللہؐ سے اسے محبوب ہے جیسے شکر ہے
میں میں کوثر کا بیان کرے۔ رسول اللہؐ سے اسے محبوب ہے جیسے شکر ہے
ابن زید سے روایت ہے کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کہے
یا جو شخص کہے نہ ہو کہ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کہے
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں جو شخص کوثر پر سہارا دیتی ہوں
میں۔ تم میں سے کچھ آدمی بچے دکھائے جائیں گے اور میری جگہ
میں ان کے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا کہ اسے اللہ نے اسے دوسرے
ساتھ ہی۔ فرمایا جائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے
میں کیا پاد چڑھائے۔ اسی طرح امام نے خود گئے
روایت کی ہے۔ حضرت ابو ذرؓ، حضرت ثوبانؓ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے اسے روایت کیا ہے۔

ناہی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے سامنے
جو کرم کوثر ہوگا، اسے قاصد پہنچنا جتنا اچھا اللہ تعالیٰ کے
درمیان ہے۔

سید بن جبیر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
منانے فرمایا کہ کوثر سے مراد بہت زیادہ بھاریوں میں جو اللہ تعالیٰ
نے حضورؐ کی کوثر فرمائی ہیں۔ ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ میں نے
سید بن جبیر سے کہا کہ بعض لوگوں کا تو یہ خیال ہے کہ وہ جنت
میں ایک شہر ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جنت کا وہ
شہر ہے کہ ایک ایک حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے

الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنَ الْعَبِيدِ الَّذِي آتَاكَ اللَّهُ
إِيَّاهُ ۖ

١٣٩٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي مُرَّةٍ حَدَّثَنَا
ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَدُمِي مَيِّتَةً تَهْتِفُ قَاوُهُ أَيْضُضُ مِنَ الدَّيِّوِ
يُخْبِتُ أَطْيَبُ مِنَ الْيُسْتِوِ وَيُكْرِأَنُ تَعْبِيرُ مِنَ التَّعَارِ
مَنْ يَشْرِبُ مِنْهَا فَلَا يَطْمَأُ أَبَدًا

١٢٥٣. حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَفِيرَةَ عَنْ حَدَّثَنِي
ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ جَهْمٍ ابْنُ حَدَّثَنِي
أَسْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ دَخَلَ رَجُلٌ كَسَابِيَةً
أَيْلَةً وَصَعَاءً مِنَ الْبَيْتِ فَإِنَّ مِنْهُ مِنَ الْبَارِئِ
كَمَنْ دَخَلَ بَيْتَهُمْ لِيَتَمَارَهُ.

مُترغیں، انہیں حرم حق کے وہ ششکس ہزہل
سہو منائے، ماکاں مکب بن کا رہنا ندر کا

١٢٩٥- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَصْبَغٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ
وَسَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا هُدَيْمَةُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ
سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ وَوَسَلَمَةَ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ
إِنِّي إِذَا أَنَا فِي مَجْلِسٍ مَعَهُ قَبَابُ الدُّرَاهِمِ

عَلَى الْخَوْضِ

۱۵۰۱. حَدَّثَنَا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ أَبِي حَنْظَلَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّيَا قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا خَوْضُكُمْ
عَلَى الْخَوْضِ

حضرت جندب بن عبد اللہ کھلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ میں نے بھائی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منہ سے
جوسے سنا کہ میں عرض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ
جوڑا۔

۱۵۰۲. حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ رُبِّهِ خَالِدٌ حَدَّثَنَا
الْكَلْبِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْحَارِثِ عَنْ عَقْبَةَ مَرْحُومٍ
عَنْ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا
فَصَلَّى قُلُوبَ أَهْلِ الْبَيْتِ صَلَاتَهُ عَلَى النَّبِيِّتِ شَقَرٍ
أَصْرَتْ عَلَى الْبَيْتِ فَقَالَ: إِنِّي خَوْضُكُمْ وَأَنَا
خَوْضُكُمْ خَلْفَ وَرَائِي وَابْتَدَأَ نَطْلًا إِلَى خَوْضٍ
الَّذِي، قُلُوبِي أَطْلَعَتْ مَقَاتِلَهُمْ حَرَّاتِي الْأَرْضِ
أَوْ مَقَاتِلِهِمُ الْأَرْضِ قُلُوبِي وَابْتَدَأَ أَخَاكَ خَلْفَ
أَنْ تَشْرِبُوا كَلْبًا بَعْدِي وَإِنْ أَخَاكَ خَلْفَكُمْ
أَنْ تَشْرِبُوا كَلْبًا بَعْدِي

حضرت عبد رب بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور ایک
سے شہدائے احد پر اسی طرح نماز پڑھی جیسے میت پر
پڑھی جاتی ہے۔ پھر واپس آکر منہ پر حلاۃ انزل دی
اور فرمایا: میں تمہارے پیش خیمہ جوڑ رہا ہوں۔ اللہ کی قسم، میں اپنے
عرض کو اب بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خوں
کی کھیاں چھانڑائی گئی ہیں یا زمین کی کھیاں اور سبے تک
خدا کی قسم، مجھے اپنے بعد تمہارے شترک ہونے کا کوئی ڈر
نہیں بلکہ مجھے ڈر ہے تو تمہارے دیوانے ہونے کا
ڈر ہے۔

۱۵۰۳. حَدَّثَنَا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ يَوْمًا حَتَّى جَاءَهُ شُعْبَةُ بْنُ مَرْثَدَةَ بْنِ
خَالِدٍ أَنَّكَ تَوَدُّ حَارِثَةَ بْنَ قَهْبٍ يَكُونُ سَمْعُكَ
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا لَمْ يَخُوضْ فَقَالَ
كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَمَسْجِدِ الْوَدَّاءِ ابْنُ أَبِي قَلْبِي
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ خَوْضُكُمْ مَابَيْنَ
مَسْجِدِ الْوَدَّاءِ وَبَيْنَ، فَقَالَ لَهُ الْمَسْجِدُ، أَمْ مَسْجِدُ
قَالَ الْوَدَّاءِ، قَالَ لَا، قَالَ الْمَسْجِدُ تَرَى مَسْجِدَ
الْمَدِينَةِ يَكُونُ الْوَدَّاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ
میں نے بھائی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کوثر کا ذکر کرتے
ہوئے سنا کہ تمہارا بھائی جتنا فاصلہ دینے کوٹھ اور صفاء کے
درمیان ہے۔ ساکن حکم کی عادت میں اتنا بار بار ہے جو انھوں نے
خیمہ، مسجد بنی خلد و حضرت عمار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
پیر کسم سے سنا۔ ان کا بیان ہے کہ حضور کا عرض صفا و مدینہ
مسجد کے درمیان مابین جتنا ہے۔ مسجد دوسنے ان سے کہا
کہ کیا آپ نے ادنیٰ کا قول نہیں سنا؟ انھوں نے نفی میں جواب
دیا کہ مسجد دوسنے کا اس کے برعکس سنا ہوا
ہوئے ہیں۔

۱۵۰۴. حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ
نَافِعٍ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ
أَمِّهِ بَيْنَتْ أَبِي مَرْثَدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي عَلَى الْخَوْضِ حَتَّى

ابن ابی مہر نے حضرت اسرار سے بھائی کریم رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں عرض کوثر پر چوں گا، یہاں تک کہ میں دیکھوں کہ تم میں سے
کون کسے پاس آتا ہے اور کچھ لوگوں کو میرے سامنے

أَخْبَرَنَا أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُوْصِيكَ بِسَبَبٍ وَنُحْيِيكَ الْمَالَ كَيْفَ تَدْرِي فِي أَعْدَائِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ كَفَرُ فَعَلُوا بِدَلِيلٍ لَكَ فَمَنْ لَكَ فَمَنْ لَكَ لَدُنْهُمْ عَدَاوَةٌ لَيْسَتْ نَسْتَهْ كَتَبَ اللَّهُ أَنَّ تُكْفَرُوا إِلَّا فِي كَاتِبَةٍ

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي قَالِبٍ عَنْ حَذْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُطْبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قِيَامَ السَّاعَةِ أَلَذَّكَرُ عِلْمَهُ مِنْ مَلِكَةٍ وَجَهْلُهُ مِنْ جَهْلِهِ إِنَّ كُنْتُ لَأَسْأَلُ النَّبِيَّ قَدْ فُيْتُ فَأَعْرِضَ مَا يَخْرُجُ النَّحْبُ إِذَا غَابَ عَنْهُ تَرَاهُ فَصَدْرُهُ

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي حَسْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَانَ بْنِ قَبِيضَةَ عَنْ أَبِي هَبْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا حَتَّى أَتَانِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ كُرْدٌ يَنْكُتُ فِي الْأَذْيَانِ فَقَالَ أَمَا تَسْأَلُونِ أَعْدَايَ لَقَدْ كُتِبَ مَعَهُ كَيْفَ أَسَاءَ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ فَمَنْ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ الْأَذْيَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا يَعْلَمُونَ فَمَنْ قِيَمَتُهُ تَقْدِمُ قَاتٍ مَنْ أَهْلِي فَأَنْشَأَ الْآيَةَ

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَشْهَدُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَمَنْ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُلٌ مِمَّنْ مَعَهُ يَدِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ السَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ

گھر ہوا۔ میں نے یہ سنا تھا کہ میں نے اس کے نصیبے اہم بل بھیج دیا ہے میں نے اس کے بارے میں کیا سنا ہے! چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو تم پر گناہ میں اوسا گرا یا نہ کرو نہ ہو کہ میں اس میں جس کے سطر جام پر آیا ہے وہاں سے لکھ دیا ہے تو وہ خود پسینا ہو کر رہے گی۔

نبی اکابر کا بیان ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم میں ایک ایسا خطبہ دیا کہ اس میں بیان کرنے سے قیامت تک کی کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ جان لی جو جان گیا اور جو رہی جو بھول گیا۔ جب میں کسی چیز کو دیکھا ہوں جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے میں نے اسے یاد کیا ہے۔

۱۵۱۴۔ حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور حضور کے دست مبارک میں ایک کڑی تھی جس کے ساتھ زمین کی ہر چیز کو دیکھا ہے۔ کوئی ایسا نہیں گرا اس کا شکا نہ خدا یا جنت میں نہ دیا گیا ہے۔ کہنے والوں کی کہ یا رسول اللہ کیا ہم ہی پر محدود کر دیں؟ فرمایا کہ نہیں، بل کہ ہر ایک کے لیے آسانی پیدا کر دی جاتی ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی اور فرمایا کہ میں نے اسے دیکھا ہے کہ اس کی رحمت و رحیم آیت ۱۵۱۵۔ اہل اللہ کا ذکر و ذکر خانی ہے۔

۱۵۱۶۔ حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک کے بارے میں فرمایا جو مدنی تھا کہ یہ صحابی ہے۔ جب میں نے اس کا ذکر کرنا ہوا تو اس آدمی نے قرب برد جوڑ کر اس کے سینے میں سخت زخمی ہوا، مگر اس وقت وہم رہا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص اگر عرض کرے

١٥١٤- سَلَّمَ لَنَا جَمِيعُهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا
أَبُو قَتَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبِينِ أَنَّ عَدِيَّ
فَزَّاهَا مَرَّ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَرَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْطُرَ
إِلَى الدَّجَلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَسْطُرْ إِلَى هَذَا، فَأَتَتْهُ
رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ دَعَا عَلَى ذَلِكَ الْحَاكِمِ مِنْ أَسْتَوِ
النَّاسِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جَرَحَ فَأَصْتَعْبَلَ
الْمَوْتَ فَجَعَلَ ذُبَابُهُ سَيِّعِيَيْنَ فَدَاسَهُ
حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ، فَأَتَبَكَ الدَّجَلُ إِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرْعًا فَقَالَ: أَتَمُّهُ
الَّذِي رَسُلَ اللَّهِ، فَقَالَ وَمَا ذَلِكَ؟ قَالَ قُلْتُ
يُعَذِّبُ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْطُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ

الْقَارِئِينَ تَنْظُرُ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِ مَا عَمِلُوا مِنْ
الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ
فَلَمَّا جِئْتُوهُ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتُ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ
الْبَيْتِيُّ مَاتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَوْنُوا مِنْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَبْدَ
لَيَعْمَلُ عَمَلًا أَهْلُ السَّابِقَاتِ مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ
وَيَقْتُلُ عَمَلًا أَهْلَ الْآخِرَةِ قَاتِلًا مِنْ أَهْلِ السَّابِقِ
قَاتِلًا الْفَعَالِ بِالْغُلَّةِ وَكَوْنُوا

جانب خود کو در نظر آتا۔ میں سمجھتا تھا کہ وہ اس حالت میں نہیں رہے
گا لیکن جب وہ زخمی ہو گیا تو مرنے میں جلدی کی اور خودکشی کر لیا۔
اس وقت بھی کہہ رہا تھا علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی آدمی جنسیں جیسے
عمل کرتا رہتا ہے لیکن ہوتا وہ جنت ہے اللہ کوئی ایسا جنتیہ کہ
اپنی جنت جیسے عمل کرتا رہتا ہے لیکن جنتیہ وہ جنتی ہے اللہ
عمل کا درود دہاتے رہے۔

فتاویٰ امام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ربانی گوشتہ حدیث میں بھی بیان ہو چکا ہے۔ ابو جہد اس کے کہ اس کے
مسلمان مرنے میں کسی صحابہ کو تکلیف ہی نہیں تھا وہ کاروں کے ساتھ لڑ بھی دیا کرتے تھے۔ اسی لیے جن صحابہ کرام نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے اس کی پیادہ کی تشریف لے گئی اس کے ابو جہد اس کے محبوب نے اسی کے حق فرمایا کہ وہ جنتی ہے۔

اسی بخاری شریف میں بھی کسی جگہ مذکور ہے کہ غنیمت بنی قریظہ صحابہ کرام کے خان کا پتہ نہیں تھا۔ جب اس
نے خودکشی کر لیا تو مسلمانوں میں سے ایک شخص مدعی کہ لاہور رسالت میں حاضر ہو کر عرض کر دیا کہ "میں گواہی دیتا ہوں کہ جیتنا آپ اللہ
کے رسول ہیں"۔ یہاں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ اس جگہ بھی کہ اس شخص کے جنسی ہونے کی خبر سے کیا غلط ہے؟۔ غلط پند
ہوتا ہے خواہ وہ کسی کے ذہن میں آیا ہو یا نہ آیا ہر یک منزلت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا یہ عقیدہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ کون جنتی ہے، کون جہنمی ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ کس کے دل میں ایمان ہو گا اور کس کے دل میں خفاق
نے فریب ڈال رکھا ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرکے مطابق رقعہ مرقا اس کی خودکشی کے خطر کو دیکھنے والا
صحابہ کرام رسالت میں حاضر ہو کر گواہی دیتا ہے کہ یا رسول اللہ! جیتنا آپ اللہ کے رسول ہیں۔

علوم ہوا کہ پھر وہ گھر عالم بیرون احمد رسولوں کی ایسی آنکھیں سرحدت فرماتا رہا جو ان چیزوں کی دیکھ لیتی تھیں جنہیں عام لوگ نہیں
دیکھ سکتے تھے اسی کی بنا پر ان کا معاملہ حق تعالیٰ کی ساری مخلوق میں سب سے بلند و بالا اور افضل و اعلیٰ ہے جس کو خدا کے نام الا حیاد
اللہ للہ سبب بنایا ہے۔ جن لوگوں نے جانی کائنات کو دیکھ لیا ان سے کائنات کی کوئی چیز چھپ سکتی ہے؟

باب ۱۵۵۱۸ انْقِلَابُ التَّائِبِ الْعَبْدِ إِلَى
الْبَيْتِ

بندہ تائب کو تائب کے حوالے کرے

۱۵۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنْ مَعْمُورِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّا الْبَيْتِيُّ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ ابْنِ رِيقٍ قَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا قَائِمًا يَسْتَخْرِجُ
بِهِ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بندہ سے منع فرمایا ہے۔ فرمایا
کہ یہ تھا کہ تائب بھی رد نہیں کرتی، بل اس کے نصیبے میل
کا مال نکل جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

۱۵۱۹۔ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍَا أَنَّ اللَّهَ

الْأَمْنُ قَدْ آمَنَ. فَكَانَ بَيْنَهُمَا كَأْفَاحًا حَرًّا
 كَثِيرًا. وَقَالَ مُصَوِّرُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ عِكْرِمَةَ
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
 ۱۵۲۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ النَّبَا
 آدَمَ ذَلِكَ لَا تَحَالَةَ فَرَدَّ النَّبِيُّ النَّفْسَ وَرَدَّهَا
 إِلَى بَيْتِهَا وَرَدَّهَا إِلَى بَيْتِهَا وَرَدَّهَا إِلَى بَيْتِهَا
 يَصْدُوقُ ذَلِكَ وَيَكِيدُ بِهِ. وَقَالَ شَيْبَةُ حَدَّثَنَا
 قُتَيْبَةُ عَنْ ابْنِ طَاهِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۵۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ النَّبَا
 آدَمَ ذَلِكَ لَا تَحَالَةَ فَرَدَّ النَّبِيُّ النَّفْسَ وَرَدَّهَا
 إِلَى بَيْتِهَا وَرَدَّهَا إِلَى بَيْتِهَا وَرَدَّهَا إِلَى بَيْتِهَا
 يَصْدُوقُ ذَلِكَ وَيَكِيدُ بِهِ. وَقَالَ شَيْبَةُ حَدَّثَنَا
 قُتَيْبَةُ عَنْ ابْنِ طَاهِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۵۲۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ النَّبَا
 آدَمَ ذَلِكَ لَا تَحَالَةَ فَرَدَّ النَّبِيُّ النَّفْسَ وَرَدَّهَا
 إِلَى بَيْتِهَا وَرَدَّهَا إِلَى بَيْتِهَا وَرَدَّهَا إِلَى بَيْتِهَا
 يَصْدُوقُ ذَلِكَ وَيَكِيدُ بِهِ. وَقَالَ شَيْبَةُ حَدَّثَنَا
 قُتَيْبَةُ عَنْ ابْنِ طَاهِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آیت ۱۹۵۔ اور تمہارا دوسرے مسلمان ہیں جو کہ گرجتے ہو
 لے آیت (سورہ ہود، آیت ۳۶)۔ اہل ان کے اولاد نہ ہو گی مگر
 بدکار اور بڑی ناشکر (سورہ نوح، آیت ۲۶)۔ حضور بن نہیں
 ہوں گا میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 نے فرمایا کہ میں نے کسی چیز کو نہیں دیکھا جو اللہ کے مشابہت
 رکھنے والا اس روایت سے بعد یاد نہیں رکھا جو حضرت ابو ہریرہ
 نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
 نے۔ میں آدمی کا حق نہ دیکھا ہے جس کو وہ ضرور پالیتا ہے۔
 جب چہ کچھ کارنامہ دیکھتا ہے، زبان کا زبانت کرتا ہے انہی
 تمام اللہ آفند کرتا ہے اور غرض اللہ ان کی تصدیق یا تکذیب کر دیتی
 ہے۔ اسی طرح مشابہ، ورتار، ابن طاہر، ابن عباس، حضرت ابو ہریرہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت
 کی ہے۔

جو خواب تمہیں دکھایا وہ لوگوں کی آزمائش کے لیے
 تھا۔

مکر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 نے آیت ۱۹۵۔ اور تمہارا دوسرے مسلمان ہیں جو کہ گرجتے ہو
 لے آیت (سورہ ہود، آیت ۳۶)۔ اہل ان کے اولاد نہ ہو گی مگر
 بدکار اور بڑی ناشکر (سورہ نوح، آیت ۲۶)۔ حضور بن نہیں
 ہوں گا میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 نے فرمایا کہ میں نے کسی چیز کو نہیں دیکھا جو اللہ کے مشابہت
 رکھنے والا اس روایت سے بعد یاد نہیں رکھا جو حضرت ابو ہریرہ
 نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
 نے۔ میں آدمی کا حق نہ دیکھا ہے جس کو وہ ضرور پالیتا ہے۔
 جب چہ کچھ کارنامہ دیکھتا ہے، زبان کا زبانت کرتا ہے انہی
 تمام اللہ آفند کرتا ہے اور غرض اللہ ان کی تصدیق یا تکذیب کر دیتی
 ہے۔ اسی طرح مشابہ، ورتار، ابن طاہر، ابن عباس، حضرت ابو ہریرہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت
 کی ہے۔

بارگاہ خداوندی میں آدم و موسیٰ کی بحث
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ حضرت آدم
 اور حضرت موسیٰ کی بحث ہوئی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ نے حضرت
 آدم سے کہا کہ آپ ہم سے آپ ہی تمہارے ہیں خواب
 کیا اللہ جنت سے نکالا۔ حضرت آدم نے کہا:۔ اسے روئے!
 اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کام کے لیے چنا اللہ یہ تمہارے

يَذِيقُ أَتْلُو مَنِي عَنِ امْرِقَدَرِ اللَّهِ عَنِ قَبْلِ أَنْ
يُجْعَلِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً ، فَجَاءَ آدَمُ مُوسَى فَحَمَلَهُ
آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا ، قَالَ صَفِيكَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ
عَنِ الْأَعْجَلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَدَّ : الْوَالِدُ وَالْمَرْءُ ، حَرَمٌ الْوَالِدُ
بِأَدْلِهِ لَا مَنَافِعَ لِي أَهْلِي اللَّهُ .

١٥٢٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ قَلْبِ بْنِ قَلْبِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي عُبَيْدٍ أَلَّا يَكْتُبَ
إِلَى مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
خَلَعْتُ الصَّلَاةَ وَأَنَا عَلَى عَيْنِ الْعِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلَعْتُ الصَّلَاةَ
لَأَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَأَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَلَا أَكْفُرُ بِهِ وَلَأَمُتَنَّ لِيَا مَعْشَرَ الْبَشَرِ لَأَمُتَنَّ ذَا الْفَيْدِ
وَلَأَمُتَنَّ الْفَيْدُ قَالَ إِنْ جَزَيْتُمْ أَهْلَ بَيْتِي عَبْدَهُ أَنْ
فَلَا ذَا أَحَدٍ خَدَا شَعْرًا وَخَدَّتْ يَدًا إِلَى مُعَاوِيَةَ
لَمْ يَحْتِمْهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ الْقَوْلِ

[illegible]

مِثْلُكَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَبِيلِهِ
١٥٢٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ
عَنْ قَبِيْلِهِ قَالَ كُنَّا إِذَا مِتْنَا كَانَتِ الْمَيِّتُ عَلَى الْإِثْمِ

یہاں خدا کی قدرت سے کھلایا آپ مجھے اسی بات پر
صحت کہتے ہیں جو امت کا علاج ہے میری بیداشت سے بھی
چالیس سال پہلے معزز فرمادی تھی۔ یہ آدم علیہ السلام نے
حق پر تڑکھارہا اسی پر میری عمر کوئی علیہ السلام پر غالب نہ ہو سکتا۔
خدا تعالیٰ جسے جو کدہ میں جنت علیہ السلام سے اسی طرح نصابت کی ہے۔

اللہ دے تو کوئی رعد کئے دلا نہیں۔

دروغہ موصوفی میرہ میں تشبیہ کا بیان ہے کہ صحت سدا دینے
صحت میرہ کے لیے لکھا کہ جے نہ چیز نکھر کر جیسے چوہ آپ نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو ناز کے بعد ہنستے ہوئے سنا جو۔ چن پڑا ستر
سترہ خیمہ شہ قادیان میں لکھا ہے تم پر غصہ آئی۔ غصہ نے فرمایا کہ
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناز کے بعد ہنستے ہوئے سنا۔ یہ نہیں
کو مسجد مگر اللہ۔ نہ لکھا ہے، اس کا کوئی خریک نہیں۔ اسے اللہ
جو تو حاتم نے لکھا کہ وہ لکھا نہیں اور جو تو مددک سے اس کا کوئی
لیکھا ملا کسی اور حدیث میں کہ حدیث حیر سے مطابق ہے یا نہیں
سکتی تے۔ اب میری عہدہ کو دیکھنے ایسا ہی بتایا، پھر جے
حدیث سدا دین کی خدمت میں بھیجا گیا تو میں نے سنا کہ وہ لوگ کہ
سے لکھا ہے کا حکم فرماتے۔

میں نے بھی دوریر کی تقدیر سے یہاں مانگنا۔

رشاد ربانی ہے۔ اور گوئی آسمان کے سب کی پناہ پکڑا ہوں
ملوک کا برائی سے (سید مطلق)

جو صحابہؓ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
ایتین کی جے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پر
حیبت کی حلقہ، یہ بھیجے کے آنے، جسکا تقدیر
در دشمنوں کے قسمر سے اللہ کی پناہ ماننا کہ

* * *

خوبی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جائے۔

میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں مٹھایا کرتے تھے کہ ہاتھ دلوں کو پھرنے والے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ ذُرِّيَّةً وَمَقْلِبُ الْكُتُوبِ
 ۱۵۲۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَبِشْرُ بْنُ هَاشِمٍ
 قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ
 سَالِمِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ الْمَلَكُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَهِدُ حَتَّى يَأْتِيَكَ
 نَجِيثٌ فَإِنَّ الدُّخْرَ قَالَ أَيْسَأُفَكُنْ تَعْدُو وَفَدَاكَ
 قَالَ مَعْرُوفٌ إِنْ لَمْ يَأْتِ فَخَيْرٌ مِنْهُ قَالَ فَخَيْرٌ إِنْ
 يَكُنْ مَعْفَاكَ لَوْ لَمْ يَكُنْ تَوَكُّبٌ مِنْهُ فَخَيْرٌ
 لَكَ فِي قَتْلِهِ

بِأَنَّكَ قَدْ كُنْتَ يُصِيبُكَ إِلَّا مَا كَتَبَ
 اللَّهُ لَكَ أَقْصَى قَالَ مَعْمَرٌ هَكَذَا بِهَا تَيْنِ
 مَحْمُودِيْنَ، إِلَّا مَنْ كَتَبَ اللَّهُ أَنَّهُ يَحْتَلِي
 الْجَبِيحُ قَدْ رَفَعِي - قَدْ رَأَيْتُكَ
 اسْتَعَاذَ، فَهَدَى الْأَنْبَاءَ بِمَرَاتِقِهَا
 ۱۵۲۹- حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْخَطِيبُ
 أَخْبَرَنَا النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا وَدُّ بْنُ أَبِي الْعَدَابِ عَنْ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزِيْلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرٍ عَنْ عَائِشَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا كَانَتْ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونَ فَقَالَ كُنَّ
 هَذَا مَا يَكْتُمُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً
 لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عِبَادَةٍ كُنْتُ فِي بَلَدٍ تَكُونُ فِيهِ
 وَبِمَكَّتْ فِيهِ لَا يَخْتَرِعُ مِنَ الْبَلَدِ صَائِرًا فَتَحْتَسِبُ
 يَكُونُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ كَذَلِكَ كَانَ
 لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَرِيكٍ

مَبَادِيهِ وَمَا كُنَّا لَنَهْكَدِي كَوْلَا أَنْ
 هَذَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا اللَّهُ هَذَا بِنِي لَكُنْتُ مِنَ
 الْمُتَطَهِّرِينَ

۱۵۳۰- حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْخَطِيبُ
 أَخْبَرَنَا حَزْرَمِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو

ک:۔
 ماتم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن میانس سے فرمایا: میں تم سے
 بتانے کے لیے ایک بات دل میں چھپا ہوں: اس نے
 کہا: اللہ فرمایا، یہ ہے جو تم اپنے مقام سے آگے نہیں
 بڑھ سکتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اجازت
 دیجئے کہ اس کا گھنٹا لٹا دوں؟ فرمایا کہ جیسے وہ۔ اگر یہ دیکھا
 وہ حال ہے تو تم اس پر قابو میں پاسکتے ہو اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس
 قتل میں تم سے بڑے جہاد ہیں۔

وہی تکلیف پہنچتی ہے جو اللہ نے لکھ دی۔
 کتب مکرر فرمادے۔ مجاہد کا دل ہے۔ یہاں تین گروہ ہونے
 والے۔ جس کے حلقہ اللہ نے لکھ دیا کہ جہنم میں جائے گا۔
 اللہ تعالیٰ کی بدعتی اللہ نے لکھ دیا کہ جہنم میں جائے گا۔
 ایک پہنچا۔

یہی بن عمر کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے
 بتایا کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طعن کیجئے
 میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: یہ مذاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ
 میں پر جاتا ہے بھیج دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسے
 مسلمانوں کے لیے رحمت بنا دیا ہے کہ کوئی مسلمان بندہ ایسا
 نہیں جو اس شرم میں جس میں طعن پہنچے تو اس میں شرم
 ہے اور اس سے نہ نکلے، میر کرتا اور میر امید
 رکھتا ہوا اللہ سے کہ وہی عصیت پہنچتی ہے جو اللہ
 نے لکھ رکھی ہے، مگر اللہ تعالیٰ لکھ رہا ہے کہ اس
 کے لیے خیر ہے۔

خلا ہدایت نہ دیتا تو ہم راہ نہ لگتے۔
 اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دیتا تو میں پر ہیز گار نہ ہوتا۔

حضرت تبار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
 خلق کے سردار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ہادہ

قَالَ لَا يَأْتِي الْبَقِيَّةَ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُذْ قِيَامًا
يَنْقُلُ مَعَهُ الْخُذْ قِيَامًا وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ كُنَّا لَهُ
مَا أَهْتَدَيْتُمْ - وَلَا خُفْنَا وَلَا خُفْنَا - مَا سُرْنَا
مَكِينًا مَكِينًا وَكَيْتِ الْأَقْدَامُ إِنَّ الْأَقْدَامَ
وَالْمَشْرِكَونَ قَدْ بَعُولُوا عَلَيْنَا - إِذَا الْأَقْدَامُ بَعُولُوا

أَيُّهَا

كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالنُّدُومِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: لَا يَزَالُ خُذُكُمْ
اللَّهُ بِالْغُفْوِ آيَاتٍ يُكْرَهُ وَلَكِنْ يُفَاخِذُكُمْ بِمَا
عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُمْ عَشْرَةٌ
مِثْلَ ذَلِكَ مِنْ أَوْسَطِ مَا فَضَّلْتُمْ أَهْلِيكُمْ
أَفْكَرْتُمْ أَنْ أَوْخِيَكُمْ قُلُوبَكُمْ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
قَسِيمٍ فَكَفَّارَتُهُ آيَاتُ اللَّهِ وَلَكِنْ كَفَّارَةُ
آيَاتِهِ كُفْرًا إِذَا أَحْبَبْتُمْ وَأَحْبَبْتُمْ آيَاتُ اللَّهِ
كُلُّ ذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِمْ تَعْلَمُونَهُ

۱۵۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْقِلٍ أَبُو الْحَسَنِ
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
كَفَرَ بِكَفَرٍ فِي يَمِينٍ فَكَفَّرَتْهُ أَنْزَلَ اللَّهُ
كَفَّارَةَ الْكُفْرِ، وَمَنْ قَالَ لَا خُلُوفَ عَلَى يَمِينٍ
فَكَفَّرَتْ بِهَا خُلُوفًا قَبْلَهَا لَمْ يَكُنْ يَمِينًا الْخُلُوفُ
هُوَ خُلُوفُ كَفَرَتْ عَنْ يَمِينِهِ

۱۵۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو النَّعَّانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَظِيمِ
حَدَّثَنَا جَرِيدُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَهْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ

مادہ کی اشارت ہے تھے اور میں گریا کرتے۔
تو بابت گرد کرتا تھا میں پروردگار
کیسے بن گئے تھے ہم بندہ تیرے حالت گرد
ہم پہ ملے رخن فرما اپنی رحمت کا نزول
ہم کو شاہی دشمنی کے تقدیر میں وار
ہمیں گاہی سے بدخواہوں کا ہم ہمیں باخبر
میں کبھی نہیں اور ہمیں سے نہیں ہمیں
قسموں اور عقول کا بیان

مذہب کے نام سے شروع جو دنیا میں جان سبب ہم کہنے والے
لفظ قسموں پر موقوف نہیں۔ اور شاورہ ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ میں
ہیں کڑا قسمی غلط قسم کی قسموں پر۔ ہاں ان قسموں پر گرفت نہ آئے
جہیں کہنے مضبوط کیا۔ تو ایسی قسموں کا بدلہ دینا مسکینوں کو کھانا دینا
ہے۔ اسے گرد و غبار کو جو کھانا ہے پھر اسی کے واسطے میں سے یا اس میں
پڑے دیباچہ ایک بڑا آزاد کرنا۔ تو جو میں سے کچھ نہ پائے تو میں
میں کے حصے سے بدلہ ہے تمہاری قسموں کا بب تم قسم کھاؤ اور
اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے اپنی
آیتیں بیان صبر و تاب سے کہ کہیں تم اصلان مانور سودی مانور
آیت ۸۹

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ
حضرت خیر البر محمد بنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر گز ایسی کوئی قسم
میں نہ کی یا نہ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کے کفار سے کی آپ
نہ مل نہ ملے۔ وہ فرماتے ہیں جب میں کسی بات پر قسم کھا بیٹا
ہوں۔ لیکن بھلائی اس کے علاوہ دوسری صحت میں دیکھنا
ہوں تو صحتی واسطے پہلو کو اختیار کر کے قسم کا کفار
دے دیتا ہوں۔

حضرت عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے عبدالرحمن
بن عمر! اللہ تعالیٰ طلب نہ کرنا۔ اگر تمہاری طلب پر یہ قسمیں دے
دی گئیں تو تمہیں اس کے پیر کر دیا جائے گا اور اگر نہیں بلیر

الْإِمَارَةِ فَدَعَا لَهُنَّ أَوْ جَعَلَهُنَّ مَسْكَنَةً وَكَلَّمَ
الْبَهَائِمَ وَأَوْفَيْتَهُنَّ حُرْمَتَهُنَّ وَشَكَوْهُنَّ
عَلَيْهِنَّ مَا كُنَّ تَحْتَلِفْنَ عَلَى يَمِينٍ كَمَا يَتَّخِذُهَا
عَمَلُهُنَّ لَمْ يَكُنْ لِرَجُلٍ يَمِينُكَ وَأَمَّا الْوَلَدُ
فَمَنْ خَلَقَهُ

۱۵۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ
ابْنُ تَعْيَبٍ عَنْ فَيْلَاحَ بْنِ خَزِيمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيَّةِ بَنَاتٍ أَسْتَحْضِينَ
فَقَالَ وَأَمْسُو لَكُمْ حُرْمَتُكُمْ وَمَا أَجْمَلُكُمْ
عَلَيْهِ أَفَلَا تَعْلَمُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ
كُنُزًا لِي بِكُلِّ مَقْعَدٍ خَلَقَ اللَّهُ رَجُلًا فَسَيَكُنَ حَبِيبًا
فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللَّهِ لَا
يُبَارِكُ لَنَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَسْتَحْضِينَ فَخَلَفَ أَنْ لَا يَحْبِيبُنَا حَتَّى نَخْلُفَ
فَارْجِعُوا بِنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَدَّ كُتُبَهُمَا تَيْنَاهُ فَقَالَ مَا أَتَاكُمْ كُنُزُكُمْ
بَلَى اللَّهُ كُنُزُكُمْ فَإِنَّ لَكُمْ نَوَاحِلَ خَلِيفٍ
عَلَى يَمِينٍ فَإِنْ خَلَفَ خَلِيفَتَا قَبْلَهَا إِلَّا كُنُزُكُمْ
عَنْ يَمِينِي وَإِيَّاكَ الْوَلَدُ هُوَ خَيْرٌ وَأَتَيْتُ
الْوَلَدَ كَوْنَهُ كَلِمَتٌ عَنْ يَمِينِي

۱۵۳۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هِشَامٍ
بْنُ مَسْبُوحٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ الْأَخِيرُ مِنَ
النَّاسِ يَقْرُونَ بِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ سَأَلْتُ اللَّهَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَوْلَا لَكَ تَلِيْمٌ أَحَدٌ كَقَرْنِ يَمِينِي
فِي أَهْلِ الْبَيْتِ لَكَ جُنْدٌ أَهْلِيْنَ أَنْ يُعْطِيَ كَقَارِئَةٍ
الَّتِي أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ

عجب کے وہ لگا تو اس پر تمہاری حد کی ہنسے گی اور جب تم
کسی بات پر قسم کھاؤ گے تو اس کے منہ میں دھیر
تو اس قسم کو کھانا سے وہ اللہ بھلائی کو اختیار
کر لیا۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ کربلا میں آئے تھے
وہاں سے طرہاں لٹکے کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا چنانچہ
آپ نے فرمایا کہ یہاں قسم میں تمہیں کوئی سوا کی نہیں ملے گا
میرے پاس سوا کا کسی کے کوئی جائزہ ہے مجھ میں ۱۰۰ ان کا
جان ہے کہ جسی دیر اللہ تعالیٰ نے چاہا ہم آپ کے حضور
حشر سے رہے پھر آپ کی خدمت میں میں عرض کرتا تھا
چلیں کہ میں تو آپ سے ہیں ان پر حشر کر رہا ہے جب ہم چلے گئے
تو ہم میں سے جسی کے گئے کہ خدا کی قسم ہمیں برکت میں ہر گز
کیونکہ جب ہم میں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ساریاں لٹکے
کے بچے حاضر ہوئے۔ پھر تو آپ نے جس میں ساریاں نہ دینے
کہ قسم کھائی تھی لیکن پھر ہمیں ساریاں حاضر دیں۔ لہذا ہی اگر اس
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس چلو اور بات آپ کے گزرتی
گندہ کر۔ چنانچہ ہم حاضر ہوا۔ جو ہے تو آپ نے فرمایا۔
تمہیں میں نے حشر نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ تمہیں کھانا کرمی بھلائی اس کے غیر میں دیکھتا ہوں تو یہی
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

بخاری صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم ہی سب سے آخر میں
میں اللہ تعالیٰ کے روز ہر سب سے پہلے ہوں گے۔
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے
معاذات میں تمہارا اپنی قسموں پر اڑے رہنا
اللہ تعالیٰ کے نزدیک گناہ ہے اس کا نسبت
کہ جو اللہ تعالیٰ نے گناہ مقرر فرمایا ہے وہ
لگا کر ہو۔

۱۵۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَلْجَمَ فِي أَهْلِهِ يَمِينِينَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

بِأَحَدِكُمْ قَوْلُ الْيَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَ عَظَمَ شَأْنُ الْيَمِينِ أَنْ كَفَّ وَكَلَّ

مکر کرنے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو اپنے مکر و دلوں کے معاملے میں قسم پر اٹھا رہے وہ بہت بڑا گنہگار ہے۔ چاہے قرین بن کر گناہ دے کر لیک ہو جاتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اٹیم اللہ فرماتا۔

عبد اللہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شکر صبیحے کے بعد اس کا سچا سلام حضرت اسامہ بن زید کو مقرر فرمایا۔ بعض حضرات نے ان کی امت پر کلمہ چینی کی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا۔ اگر تم نے اس کی عمارت پر صحن کیا ہے تو اس سے پہلے اس کے داخلہ و اچھلا

فلت پر صحن کیا تھا۔ غرض کہ قسم، وہ امت کے لیے بہت محدود تھا اور وہ ان لوگوں میں سے تھا جو مجھ سے

بیارہ ہیں اور اس کے بعد یہ احقر اسامہ، ان لوگوں میں سے ہے جو مجھ سے عزیز ہیں۔

محضور کس طرح قسم کھاتے تھے۔

حضرت سیدہ عذرا کہ کہ حضرت نے فرمایا۔ یہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ ابو قتادہ

کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے واہلہ، ابنتہ، تاشہ کی جگہ فوراً مشہد نما

سالم کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قسم یہ جتنی

تھی۔ دلوں کے بھر سے واسطے کی قسم۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب قیصر ملک ہو گیا تو اس کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا هَلَكَ كَيْسَرِي بَعْدَكَ فَلَا تَقْصِرْ بَعْدَكَ
وَلَا إِذَا هَلَكَ كَيْسَرِي فَلَا كَيْسَرِي بَعْدَكَ وَالَّذِي نَفْسِي
بِيَدِهِ لَتَنْتَفِقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
۱۵۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو لَيْمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا هَلَكَ كَيْسَرِي فَلَا كَيْسَرِي بَعْدَكَ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ
هَلَكَ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَدٍ بِيَدِهِ
لَتَنْتَفِقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور جب کسری ہلاک ہو گیا تو اس کے
بعد کوئی کسری نہ ہوگا اور قسم ہے اسی ذات کی جس کے قبضے
میں میرا جان ہے، تم ضرور ان کے خزانوں کو رو رو خدا میں خرچ کر دے گے۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جب کسری ہلاک ہو
گیا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو
گیا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور قسم ہے اسی ذات کی
جس کے دست قدرت میں تمہارا جان ہے تم ضرور ان کے
خزانوں کو اس کی راہ میں خرچ کر دے گے۔

نوٹ: اس حدیث اور سابقہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو بشارت سنائی ہے کہ جب یہ کسری و شاہدین ہلاک
ہو جائے گا تو اس کے بعد کسری نہیں ہوگا اور جب یہ قیصر ہلاک ہوگا تو اس کے بعد بھی کوئی اور قیصر و شاہد نہیں ہوگا۔ کیا بات
ہے کہ یہ مسئلہ ان انبیاء اللہ!

گویا اللہ مستقبل کے حالات و طاقات ہی آپ کے سامنے دست بستہ موجود ہوتے اور آپ یہ دیکھتے تھے جیسے کوئی
حال میں دیکھ رہے ہوتے کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔ اُن تبارِ انوارِ انبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے سرے و لٹاؤں
سے دیکھ کر آپ نے یہ بھی بتا دیا تھا کہ تم ضرور اسی دوزخ کے خزانوں کو خرچ کر دے گے یعنی آپ کہہ گئے ہیں دیکھ رہی ہیں
کہ ایک رو دقت بھی آئے گا کہ دیا میں اس وقت پھر یہاں تک کہ نہ مال و دوزخ کو شیش ختم ہو جائے گی۔ شیعہ علما کے یہ ماننے
مفسر یہ ان کی طاقت کو سرور و قوت کہ ان کے مقدمات پر فاضل ہوں گے۔ یہ ملک بھی مسلمانوں کے پر نہیں آتی ہے اور ان
دوزخ حکمرانوں کے خزانوں کو لٹ کر دیا جائے گی خرچ کیا جائے گا اور اس وقت تباہی و بربادی اہل اہم دولت کے طلب گار نہیں ہو گے کہ
لٹ کر پیش کر سکیں مگر بلکہ اُسے دلوں میں خرچ کر کے اپنے پروردگار کو مل کر دے گے، جہاں انہی:

۱۵۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ
هَشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا
أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ كَوْنَكُمْ مَوْنٌ مَا أَهْلُكُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ
كَوْنُكُمْ لَكُمْ قَلِيلًا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اے
امت محمدیہ اگر تم جانتے ہو میں جانتا ہوں تو ضرور تم
بہت زیادہ دوسرے امور ضرور تم بہت کم سمجھتے۔

۱۵۴۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي
أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو
عَقِيلٍ نَهْمَةَ بْنُ مَعْبُدٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عُبَيْدَ بْنَ
بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ أَخَذَ بِرِجْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَهُ عُمَرُ:

ابو عقیل روبرو بن عبد نے اپنے جدِ امجد حضرت
عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ
کہ ہم بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ نے
حضرت عمر بن خطاب کا ہاتھ پکڑا اور انہی۔ حضرت عمر رضی اللہ
عنہ نے کہا یا رسول اللہ! مجھے آپ پر ہر چیز سے زیادہ محبوب

يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ نَفْسِي أَفَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا وَالْكَوْثَرِ لَنُفْسِي بَيِّدٌ هَ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ
مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَنْ تُعْرِقَ رَسْمَهُ إِلَّا أَنْ تَقُولَ
لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ يَا عُمَرُ

۱۵۲۲۔ حَكَمًا لَنَا إِتْمَانُكَ قَالَ حَدَّثَنِي مَا يَلِكُ
عَنْ مَنْ شَرَّاب عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ
عُبَيْدَةَ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّهَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُكُمْ هَذَا رَفِضَ بَنِي
بِكْتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ هَذَا مَعْهُمَا أَجَبَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابِ اللَّهِ وَبَنِي
أَتَمَّكَوْ قَالَ تَكُونُ قَالَ إِنْ أَهْلِي كَانَتْ مَعَهُمْ
هَذَا قَالَ مَا لَكَ قَالَ لَتُفِيْعَتِ الْإِخْوَانُ رَفِ
يَا مَرَاتِيه مَا خُفْتُ فِي أَنْ مَدَى أَشَى الذَّبِيعِ
فَأُتْدِيَتْ مِنْهُ بِيَاثِيه مَنَاقِبٌ وَجَبَرِيهِي أَنْتُمْ
إِلَى مَا لَتَ أَهْلُ الْغُفْرِ مَا خُفْتُ فِي أَنْ مَا خُفْتُ
إِلَيْهِ جَدُّ مِيَاثِيه وَتَعَوُّبِ عَابٍ وَرَفِيسَا الْخُفْرِ
عَلَى إِمْرَاتِيه فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَّا وَالْكَوْثَرِ لَنُفْسِي بَيِّدٌ هَ لَأَفُوسِيْنَ مَنِيَتْ لَنَا
بِكْتَابِ اللَّهِ أَمَا لَمْ تَكْ قَجَارِيَتِكَ قَدْرَ مَنِيَّتِكَ
وَعَلَيْكَ أَمْنٌ مِيَاثِيه وَخُفْرِيه مَا مَاءٌ أَمْرًا نَسِي
الْأَسْلِيْنَ أَنْ تَأْتِي أَمْرًا الْإِخْوَانِ أَعْرِفَتْ
وَجِبَتْ مَا خُفْرِيَتْ مَرَجَتْ

۱۵۲۳۔ حَكَمًا لَنَا إِتْمَانُكَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ
عُبَيْدَةَ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّهَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَحَدُكُمْ هَذَا رَفِضَ بَنِي بِكْتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ
هَذَا مَعْهُمَا أَجَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِكْتَابِ اللَّهِ وَبَنِي أَتَمَّكَوْ قَالَ تَكُونُ قَالَ إِنْ أَهْلِي
كَانَتْ مَعَهُمْ هَذَا قَالَ مَا لَكَ قَالَ لَتُفِيْعَتِ الْإِخْوَانُ
رَفِيسَا الْخُفْرِ عَابٍ وَرَفِيسَا الْخُفْرِ عَلَى إِمْرَاتِيه
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا وَالْكَوْثَرِ
لَنُفْسِي بَيِّدٌ هَ لَأَفُوسِيْنَ مَنِيَتْ لَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ
أَمَا لَمْ تَكْ قَجَارِيَتِكَ قَدْرَ مَنِيَّتِكَ وَعَلَيْكَ أَمْنٌ
مِيَاثِيه وَخُفْرِيه مَا مَاءٌ أَمْرًا نَسِي الْأَسْلِيْنَ أَنْ
تَأْتِي أَمْرًا الْإِخْوَانِ أَعْرِفَتْ وَجِبَتْ مَا خُفْرِيَتْ
مَرَجَتْ

میں سوائے بنی جان کے۔ اس پر تجریر صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ بات میں بیٹے کی، تمہارے اس بات کی اس
کے قصے میں میری مجلس ہے جب تک میں نہیں اپنی جگہ سے
جھکے میرے جوحاں۔ حضرت قرظ بن کرار ہونے کے بعد کی
قسم، اب آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ سے ہیں۔ چنانچہ
نہج کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے طہارت اب ہی ہے۔

عبد اللہ بن عبد بن مسعود کو حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبد
بن عمر رضی اللہ عنہما سے مناسبتے بتایا کہ دو ترمذیوں کا جگہ
رواں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا۔ ایک نے
عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سے دو زبان اللہ کی کتاب
کے مطابق فیصد فرمایا ہے۔ دوسرا عرض گزار ہوا، جو میں
زیادہ سمجھتا ہوں یا رسول اللہ! ہم سے دو زبان
اللہ کی کتاب کے مطابق فیصد فرمایا ہے اللہ مجھے عرض کرے
کی امدت مرحمت ہو۔ فرمایا کہ ہلو۔ عرض کیا کہ میرا میں اس
کے ہاں مردوں کا تھا۔ نام ملک کا قتل ہے کہ انصاف
سے مر رہا ہے۔ اس نے اسی کی بری کے ساتھ فرمایا
کیا۔ چنانچہ مجھے بتایا کہ میرے بٹے کو سٹیک کیا جائے
گا تو میں نے سرکاریاں اور ایک لڑکی فدیہ دے کر اسے بچا
لیا۔ پھر میں نے اہل علم سے حیات کیا تو انہوں نے مجھے بلایا
کہ قربانی کے سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جا
وطن کیا جائے، اللہ سٹیک رکھنے کے بعد اس کی بری کے لیے
ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس وقت کہیں
کے قبضے میں میرے ہاں ہے، میں خود اللہ کی کتاب کے مطابق فیصد
فیصد لگیں کہ بری کوڑے لگاؤ گے وہاں میں گھبراؤں کچھ
سٹیک لگنے کے بعد کھیل کے لیے جاؤں یا گید اور حوت میں؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نہج کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تاؤ تو سہی اگر
اسلم اللہ، حریفہ اور جینہ کے قبائل کو قسم، حاضرین
مصدقہ، غطفانی اور اسد کے قبائل سے ہرگز سکھ جائے

مَا أَتَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَن لَّعَنَ سَعْدُ بْنُ مَرْثَدَةَ قَبِيلَهُ ۖ
 ۱۵۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي
 حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 أَنَّهُ قِيلَ لِيْلَهُ وَهُوَ يَقُولُ فِي يَلِيلِ الْكَفَرَةِ الْخَمْرُ
 الْأَخْضَرُونَ وَرَبِّ الْكَفَرَةِ الْخَمْرُ الْأَخْضَرُونَ
 وَرَبِّ الْكَفَرَةِ قَتْلُ مَا شَاءَ فِي الْأَرْضِ فِي عَمَلِيٍّ
 مَا شَاءَ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ مَا اسْتَطَعْتُ
 أَنْ أَكُونَ وَتَعَالَى مَا شَاءَ اللَّهُ فَكُنْتُ مَعَهُ
 كَمَا بَنِي نَسْتِ قَاتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ تَدْرُونَ
 أَنَّ الْأَمْرَ قَاتِي هَكَذَا أَوْ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا ۖ
 ۱۵۴۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْطَرِ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ سَيِّئَاتُ الْأَطْرَفِ الْفِيلَةُ عَنْ يَسَارِئِ الْأَمْرَةِ
 كَلْبَتُ نَاقِي يَدَارِي يَحَاوِلُ فِي سَيْبِ اللَّهِ وَقَالَ
 لَهُ مَا جَاءَكَ مِنْ شَأْنٍ اللَّهُ فَتَوَقَّعْ لَنْ يَكُونَ اللَّهُ
 فَعَامَتِ عَلَيْهِمْ جَنِيحَاتُ الْمَوْتِ وَفِيهَا إِذَا امْرَأَةٌ
 قَامَتْ فِي حَقِّ مَوْتٍ مَوْتٍ سَجْدٍ وَأَمِمْ التَّوَلَّى نَفْسُ
 كَلْبَتِ الْبَرِّ لَنْ يَكُونَ لَهَا مَا لَكَ كَبْ هَذَا فَايَ
 سَيْبِ اللَّهِ شَرُّ مَا تَأْتِي أَجْمَعُونَ ۖ

۱۵۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْطَرِ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ سَيِّئَاتُ الْأَطْرَفِ الْفِيلَةُ عَنْ يَسَارِئِ الْأَمْرَةِ
 كَلْبَتُ نَاقِي يَدَارِي يَحَاوِلُ فِي سَيْبِ اللَّهِ وَقَالَ
 لَهُ مَا جَاءَكَ مِنْ شَأْنٍ اللَّهُ فَتَوَقَّعْ لَنْ يَكُونَ اللَّهُ
 فَعَامَتِ عَلَيْهِمْ جَنِيحَاتُ الْمَوْتِ وَفِيهَا إِذَا امْرَأَةٌ
 قَامَتْ فِي حَقِّ مَوْتٍ مَوْتٍ سَجْدٍ وَأَمِمْ التَّوَلَّى نَفْسُ
 كَلْبَتِ الْبَرِّ لَنْ يَكُونَ لَهَا مَا لَكَ كَبْ هَذَا فَايَ
 سَيْبِ اللَّهِ شَرُّ مَا تَأْتِي أَجْمَعُونَ ۖ

کم ہشتہ ۔
 حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
 میں حضور کی خدمت میں اس وقت پہنچا جبکہ کعبہ کے سامنے میں
 آپ فرما رہے تھے ۱۔ سب کعبہ کی قسم وہ خدا سے ہیں۔
 سب کعبہ کی قسم وہ خدا سے ہیں۔ میں عرض کر رہا تھا کہ کیا
 ہے؟ کیا میرے بعد کوئی ایسی بات منظر ہوتی ہے؟ چنانچہ
 میں آپ کے پاس پہنچا آپ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو غامضی دکھاتا
 ہوں جسکے منظر میں ہمارے وقت میں کعبہ پر سب دھند کا نام پڑ رہا
 تھا ہر ایک کی طرف سے آپ پر غم کی ہولناکی تھی وہ بیکار
 تھے اور کعبہ کی طرف سے آپ پر غم کی ہولناکی تھی وہ بیکار
 تھے۔
 حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۲۔ حضرت سیدنا نے کہا کہ آج رات میں
 اپنی دوستیوں میں سے ہر ایک کے پاس جاؤں گا اور ہر ایک
 فسرور بنے گا جو اللہ کی راہ میں ہمارے ساتھ گا۔ ان کے ایک
 صاحب نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا لیکن انہوں نے اللہ سے شک
 چنا پھر وہ سب بیویوں کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک کے
 سوا کوئی حاضر نہ ہوا اللہ اس نے بھی اپنی بیوی پر چڑھا۔ قسم ہے
 اللہ کے جس کے قبضے میں مسند کی جان ہے، اگر وہ ان
 خداوند کے لئے ان کے شہسوار بچے پیدا کر دے
 وہ خدا میں جہاد کرے۔
 حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ہر ایک کی قسم
 چلائی کہ میں نے اللہ کی خدمت میں اللہ کا ایک طرف بطور
 شہادت پیش کیا گیا۔ اب اس کے بعد میرے دیکھ رہے تھے
 احساس کی موجودگی اور ناک پر میٹھ رہے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۳۔ کیا تم اس پر حیران ہو؟ لوگو عرض
 کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ! ہاں۔ فرمایا کہ قسم ہے اس ذات
 کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، جنت میں سید بن مسعود
 کے بعد اس سے بہتر ہیں۔ قسم ہے اللہ عزوجل نے جو جہاد
 کی ہدایت کی ہے اس میں خاندانِ نبویؐ پر غم نہیں ہے۔

حضرت ابو سعید خدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:
کہ ایک آدمی دوسرے کو (فائدہ میں) بار بار رسول اللہ صلی اللہ
پرہتے ہوئے سنا۔ جب صبح علیٰ قریہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اسی دن اس بات کا آپ سے
ذکر کیا اور وہ آدمی اس تلاوت کو قبول شد کہ تاسقا۔ چنانچہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی
میں کے قبے میں میری جان ہے، اے شک یہ تو تمہاری قرآن

١٥٥١- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْكُةَ عَنْ
مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ
رَجُلًا يَقُولُ قَدْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَرُدُّهَا فَلْيَا أَصْبَحَ
جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَذَرَ
فُؤَادَهُ وَكَانَ التَّحَدُّثُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِدْ نَفْسِي سُبْحَةً

742

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی عابد سجدہ پوری طرح کیا کر دے لیکن کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے بے تک میں تمہیں ہمیشہ کے چھپے سے بھی دیکھتا ہوں جبکہ تم رکوع کرتے ہو یا سجدہ کرتے ہو۔

عمر۔ ایک مسلمان کا تو یہی شیعہ بننا چاہیے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہر ارشاد کو ضرر جگہ کو تسلیم کرے۔ اہل ایمان و ملت سے کہے جاتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

بات اگر صحت میں معقیدہ مسلمانوں تک محدود رہنے والی ہو تو آپ کو قسم کے ساتھ اسے مؤکدہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ بات دماغ میں رہے کہ گناہ مصطفیٰ کے یہ دیگر بات تھیں کہ دو انویسرہ کی قیامت تک یہ عاصی رہے گا کہ وہ میرے کہلانے ہوئے انیسویں اٹھی ہوئے کا دعویٰ کرتے ہوئے میرے فضائل و کمالات کو اپنے پر ہر گز مادہ نہیں جوں گے، لہذا ان پر محنت قائم کرنے کی غرض سے اسی ارشاد کے متعلق محبوب و دلالتے خوب نے قسم کے قید یہی مؤکدہ فرمایا۔

بلکہ معاملہ یہ ہے کہ دیکھنا کام تو رہا ہے جو پروردگار ہاں عالم نے آنکھ کو بھل کے اندر رکھا ہوا ہے۔ اس وقت سے
 نور کے دیکھنے والے کہاں سے کہاں تک دیکھتے رہتے ہیں۔ اسی سے اعتقاد رکھ لینا چاہیے کہ جو مستحق صراطِ راستہ بلکہ جان
 نور میں اس کے دیکھنے کا عالم کیا ہو گا۔ — ہن کے لیے آگے چلے جائیں بائیں اور پس منچے دیکھنے میں رکاوٹ کیا تھی۔ انہیں
 تو یہ کہ کھڑے ہونے والے افراد کے چہل پیکر و سر و منظر آتے تھے وہاں ان کے دلوں میں جیسی امرت مندرج و مضرع کی کمی تھیں
 جی نظر آتی تھیں۔ دستِ خدمت نے وہاں خیر نہایا ہی اتنا صاف مندرجہ گر اس میں نہ گھٹک اور نہ لالہ و نہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ
 ہے۔ اس لیے تو اہل ایمان کو اپنے آقا کی شان میں دل تصدیق کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یا رسول اللہ!

میرزا حسن پرست تری گند، دل فرشت پرست تیری نظم

حکومت دھمک میں کوئی شے نہیں دے جو تجھ پر عیاں نہیں

میشام بن زید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ

منہ سے ندامت کا ہے کہ انصار کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کے نیچے ہاتھ رکھے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ختم ہے اس فحاشی کی جس کے بیٹے میں میری سالانہ سزا قائم کر دی گئی ہے۔

ہادیۃ لا تخریقوا ربنا یا ربنا

١٥٥٣ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ
عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَذَانَهُ عَصْرًا أَلْفَ عَطَايَ وَهُوَ سَيِّدٌ فِي رَكْبٍ يَخْلِفُ
يَأْتِيهِمْ فَكُلُّ الْآلِئَةِ اللَّهُ يَهْدِيهَا كَهْرًا أَنْ تَخْلِفُوا
يَأْتِيَهُمْ كَهْرًا مِنْ حَتَّى حَالِئًا عَلَيْهِ خَيْرٌ يَأْتِيهِ
أَوْ لَيْسَتْ

١٥٥٥. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَنْزَلَةَ حَدَّثَنَا
 ابْنُ وَهْبٍ عَنْ تَوْسَعِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ
 سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ
 أَنْ تَحْمِلُوا إِيَّائِي كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ قَوْلَ اللَّهِ مَا حَلَلْتُ
 بِهَا مَسَدٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالًا كَرَاهِيًا لِي قَالَ سَأَلْتُهُ أَوَ أَسْأَلُهُ مِنْ يَكُونُ
 تَابًا لِي مِثْلًا تَابَعَهُ حَنْزَلَةُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَاسْتَعَاذَ
 الْكَلْبِيُّ عَنِ الدُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ مِهْنَةَ وَمَعْنَى
 عَنِ الدُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٥٥٦. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَيْسٍ
قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَحْلِفُوا بِأَتَائِكُمْ

١٥٥٤. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالتَّيْمِيِّ عَنْ
رَجْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا النَّبِيِّ مِنْ حَبْرَةٍ
بَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وَدَوَّخَاءَ - فَكُنَّا وَجْهًا إِلَى
مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَرِيبَ إِلَيْهِ مَلَأَمٌ فِيهِ لَحُورٌ

آپاؤ اجداد کی قسم نہ کھاؤ۔

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس پہنچے جبکہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر جا رہے تھے تو انہوں نے اپنے آپ کی قسم کھائی کہ آپ نے فرمایا کہ خبر دو جو جاؤ ہے تک اللہ تعالیٰ تمہیں آباد اجلاؤ کی قسم کھاتے سے منع فرماتا ہے۔ میں نے قسم کھائی ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتے دنہ خاصوں سے ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ
تعالیٰ سے کوہِ رمانے جوئے سنا کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آباءِ اجداد کی قسم
کھانے سے منع کرتا ہے۔ حضرت عمر کا بیان ہے کہ خدا کی
قسم واجب ہے میں نے بھائی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
یہ سنا تو تجھ سے آیا سو اسی قسم میں کھائی۔ تمہارے کاتوں ہے۔
آؤ آخریہ بٹن قسم سے میں بات نقل کرتا ہوں ہے۔ اسی طرح
مکین، اربعہ کا، اسحاق کلین نے ذہری کے روایت کی ہے۔
ابن حنیفہ اندلسی، ذہری، مسلم، حضرت ابن عمر کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے سنا۔

عبداللہ بن مبارک کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے، باپ، امیدار کی
قسم نہ کھاؤ۔

اور قلندر احمد قاسمی کا بیان ہے کہ زبیرؓ نے فرمایا کہ میرا ہے
اس قلعہ پر جو میں اور اسٹریٹوں کے درمیان مدستی اور اخوت تھی۔ پس
ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔
تو ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا جس میں سرخ گوشت بھی تھا اور ان کے
پیارے بیٹے علیؓ کا ایک سرخ رنگ آری بھی موجود تھا۔ اگرچہ ان کے

كَتَابِهِ وَوَعْدَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَيْنِ شَيْوَرِهِوَاَتَعَمَّرُ
 كَعَامَلَهُ مِنَ الْمَرَاتِي قَدَحَاهُ إِلَى الطَّعَامِ فَقَالَ
 إِنِّي لَأَكُونُ بِأَكْلِ خُبْزٍ فَقَدْ مَنَعَهُ فَحَسِبْتُ أَن
 لَا أَكَلُهُ. فَقَالَ كُنْ فَكَلَّ حَتَّى لَمَسَتْ عَيْنُ ذِي لُقَّةٍ
 إِلَى كَتِيبَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ
 فَكَلِمَتِ الْأَشْعَرِيَّتَيْنِ كُنْتُمْ هَلُمُّهُ فَلَقَا وَاشْتَبَهَا
 لَدَا خُبْرُكَ مَعَهُ هُوَذَا مَا أَكَلْتُمْ كَرَامَاتِي رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوَيْتُمَا بِإِطْلَاقِ قَسَا
 كَمَا مَقَالَ أَمَّا الْأَعْمَرُ لَا شَعْرِيُونَ فَمَرَرْنَا
 بِمَنْشَرٍ فَذَهَبَ مَعَهُ الدَّارِيُّ فَلَمَّا لَمْ يَلْقَ قَسَا قَسَا
 مَا صَنَعْنَا! حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِالْأَيْمُونِ وَمَا وَدَّكَ مَا يَنْجِيهِمْ شَوْرَ حَمْدِنَا
 تَعَقَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا
 وَآمَنَةً لَا يَفِيضُ أَمْرًا مَرَّحَنًا إِلَيْهِ فَقَبِلَتْ كَ
 إِنَّا إِنَّمَا نَكَلَّ بِتَحْوِيلِنَا فَحَقَّتْ أَنَّ لَا تَحْوِيلَنَا
 وَمَا وَدَّكَ مَا تَحْوِيلَنَا مَقَالَ إِنِّي لَأَسْتَ أَتَا
 حَمَلْتُمْ وَفَكَّرَ اللَّهُ حَمَلْتُمْ وَاسْتَوْكَ لَا خَلِيفَ
 حَلَفَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَى فَمَرَّهَا خَوْدًا وَفَنَهَا لَدَا أَتِيبَ
 الدَّوَى مَرَّ خَيْرًا وَتَحَلَّلْنَا
 نَ يَا فَتَبَّ لَا يَحْلِفُ بِاللَّامِ وَالْعَوَى
 وَلَا بِالْطَوَاخِشِ

۱۵۵۸۔ حَلَفَ النَّبِيُّ عِنْدَ اللَّهِ بِتَحْوِيلِنَا
 وَشَامَ بِي يَنْصَفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهْزِيِّ عَنْ
 حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
 حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّامِ وَالْعَوَى فَهُوَ قَدْ
 لَزَّاهُ إِلَّا اللَّهَ وَمَنْ قَالَ يَحْتَاجُ بِهِ تَعَالَ
 أَقَامَتِكَ فَيُتَصَدَّقُ
 مَا حَلَفَ مَنْ حَلَفَ عَلَى الشَّيْءِ ۛ

آباد کردہ فلاحوں سے ت تو اسے بھی ک نے سکے یہے جااے۔
 اس نے کہا کہ میں نے مریوں کو گندک کھاتے ہوئے دیکھا ہے جس
 کے باطن کھکھکھن آئے اللہ میرے قسم کھاتی ہے کہ اسے نہیں
 کھنڈ گا۔ انہوں نے فرمایا کہ اٹھ ا میں اس بارے میں ترسے مانے
 صحت میں کہتا ہوں۔ میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ملنے آگئے تھے یہ حاضر ہوا۔
 آپ نے فرمایا کہ انہی تیس مردوں میں میں اللہ میرے پاس
 ہوں کہ ہے میں نہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں نصیحت کے وارث بنی ہوئے تو اپنے ہمدے متعلق پہنچے
 ہوئے لڑکے۔ اشعریوں کا کہنا تھا ہے! چاہتا ہے کہ ہمدے
 پہنچے کہ یہ کہنے کی کیا اہمیت ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھاؤ حتیٰ کہ ایمان کے پاس ہمدے کے بچے قصابی
 کچر میں پڑ جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس قسم کھاؤ
 میرے پاس ہمدے کو قبول کئے۔ حاکم نے فرمایا کہ میں نے اس قسم کھاؤ
 آپ کی خدمت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب ہم آپ کی نصیحت میں پہنچے
 تھے یہ ہمدے سے تو پہنچے میں روایاں حدیث کہ قسم کھاؤ حتیٰ کہ ایمان کے پاس
 ہمدے کے بچے ہمدے کو قبول کئے۔ چنانچہ فرمایا کہ میرے پاس ہمدے کو قبول
 ہمدے کے بچے ہمدے کو قبول کئے۔ چنانچہ فرمایا کہ میرے پاس ہمدے کو قبول
 ہمدے کے بچے ہمدے کو قبول کئے۔ چنانچہ فرمایا کہ میرے پاس ہمدے کو قبول

لات وطرکی اللہ تعالیٰ قسم نہ کھاؤ

سید بن عبد الرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے فرمایا۔ میں نے قسم کھاؤ اللہ ای قسم میں
 ہمدے دوزخ کہا تو اسے لا ارا اللہ کہ میں چاہیے
 اللہ جو اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ مجا کیلیں تو
 اسے چاہیے کہ خیرات کہے۔

جو کہ چیز کی قسم کھائے حالانکہ قسم نہیں لگائی۔

كُنْتُ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَحْمَةٌ اَنْتَ سَمِيعٌ ۝
 ۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا
 عُقْدَةُ بْنُ شُمَةَ عَنْ مُعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ
 حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا اَدْرِكُكُمْ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى
 تَمُوتُوا ثُمَّ تَمُوتُ نَفْسُكُمْ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ قَا ضَلَّ
 النَّاسُ كُنْ كَجَدِّكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ۝
 ۱۵۶۵۔ اِذَا قَالَ اَشْهَدُ يَا لَكَ اَوْ
 شَهِدْتُ يَا لَكَ ۝

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا
 شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِسْرَافِيلَ بْنِ قَبِيَّةٍ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ: اَلَا اَدْرِكُكُمْ كَمَا تَمُوتُونَ يَكُونُ لَكُمْ
 كَمُ الْيَوْمِ يَكُونُ لَكُمْ تَطَوُّعٌ قَوْمٌ خَشِيعٌ شَهَادَةٌ
 اَعَدَّ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ وَرَبُّهُمْ شَهَادَةً. قَالَ اَبَا بَكْرٍ
 لَوْ كَانَتْ اَعْصَابُهَا يَنْهَرُونَ وَنَحْوُ فُلَمَانِ اَلَمْ يَخْشَفْ
 بِالْشَهَادَةِ وَالْعَهْدِ ۝
 جَابِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَدَ ۝

۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا
 اَبُو اَبِي عَدُوٍّ عَنْ سَعْدَةَ عَنْ شَيْبَانَ وَمَنْصُورٍ
 عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ
 اَبِي بَكْرٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى
 تَمِيمٍ كَذِبًا يَكْفُرُ بِمَا مَالَ نَحْلٍ مُسْلِمٍ اَوْ قَلَّ
 اَخِيَّهُ نَفَى اللَّهُ وَهُوَ عَلَيْهِمْ غَضَبًا قَاتِلًا اللَّهُ تَصَدَّقَ
 اَنَّ الْيَوْمَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ. قَالَ سَلَمَانَ فِي
 حَوَائِثِهِ قَمَرًا لَاشْعَثَ بَنُ قَيْسٍ فَقَالَ: مَا يَحْتَوِيكُمْ
 عَبْدُ اللَّهِ؟ قَالُوا لَهٗ، فَقَالَ لَاشْعَثَ نَذَلَتْ فِي وَفِي
 حَاجِبٍ لِي فِي بَيْتِكَ نَمْتُ سَلَمَانَ ۝
 جَابِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَدَ ۝

حضرت عمار بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے
 کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔
 کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جنت کون ہے؟ ہرگز وہ اللہ تعالیٰ
 کرہ ہے۔ تمہارے لئے جہنم سے پر اگر قسم کھا بیٹھے تو وہ
 اسے پناہ دے گا ہے اللہ تعالیٰ کون جہنم کے ہر
 بہت زیادہ مجرور والوں تکبر۔
 جو اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر قسم کھائے۔

جس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 سے مدد ہوتی کیا ہے؟۔ کون سے لوگ بہتر ہیں؟ ہر ایک کے
 زمانے کے لوگ، پھر جو ان کے بعد ہیں، پھر جو ان کے بعد
 ہیں۔ پھر تو اس قوم آئے گی کہ ان کی قوم ہی قسم کھائے
 اللہ ان کی قسم کھائی گئی آگے آگے بھاگی پھرے گی۔
 ابراہیم خلی کا قول ہے کہ جب ہم بچے تھے تو چارے ساتھی ہیں
 گوہر ہیں، بعد کے ساتھی ہیں کہنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔
 اللہ عز وجل کا عہد۔

ابو اس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے
 روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو اس
 سے جھوٹ قسم کھائے کہ ایک مسلمان آدمی کا مال ہر چ کر
 جانے یا اپنے بھائی کا مال فرمایا تو وہ اللہ تعالیٰ سے طاعت
 کرے گا کہ اس پر ناراض ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس مدت کی تصدیق فرمائی
 کہ وہ جو اللہ تعالیٰ کے عہد لیا اپنی قوم کے بدلے ذلیل نام
 بیٹے ہیں۔ (سورۃ آل عمران، آیت ۷۷)۔ علیان نے اپنی روایت
 میں کہا کہ شعث بن قیس کو کہا کہ حضرت عبداللہ آپ کو کیا بتا رہے
 تھے؟ اور مانے بتا رہے تھے کہ یہ آیت تو میرے ایک
 ساتھی ابو ہریرہ سے متعلق ہے جس کے ساتھی انہوں نے اسے یہ جھوٹا
 اللہ تعالیٰ نے اس کی صفات احمدی کے کلمات کی قسم کھائی۔

١٥٤٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
إِسْحَاقَ بْنِ رُحَيْمٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِيَسْبِي
مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّتْ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ
لَا خَدْرَ، قَالَ أَخَذَ حَلَقَتَ قَبْلَ أَنْ أَذْهَبَ

قَالَ لَكَ حَرْبٌ، قَالَ آخِرُ، ذَهَبَتْ قَبْلَ أَنْ آتِيَّ.
قَالَ كَمْ حَرْبٍ؟

تیسرے نے گزارش کی کہ میں نے رہے پہلے کروائی ذرا کری
ہے، ذرا کر کے مر جائیں۔

سید بن موسیٰ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
حالات کہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہو کر مار پیٹنے لگا اور
سورۃ المدینہ میں اس طرح کے ایک گونے میں جلوہ اڑاتے۔
اس نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا
واپس جا کر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز میں پڑھی ہے۔ پس اس
نے آپس جا کر نماز پڑھی اور پھر سلام کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم پر
میں سلام ہو، واپس جا کر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز میں پڑھی ہے
تیسری دفعہ وہ عرض گزار ہوا کہ مجھے نماز کا کیا بھگا۔ فرمایا کہ جب
تم نماز کے لیے غصے ہوئے ہو تو بھی دعاؤں کو دعا پڑھو
کی جانب رخ کر کے پیر کو۔ پھر جو تمہیں نماز کریمہ سے میرا صلہ
پڑھو، پھر رکعت کو، بعد تک کہ تمہیں رکعت میں اطمینان حاصل ہو
جائے۔ پھر رکعت سے سر اٹھاؤ اور مسجد سے نکلتے ہو اور
پھر سجدہ کہہ دو یاں تک کہ تمہیں مسجد میں اطمینان حاصل ہو جائے
پھر سر اٹھاؤ یاں تک کہ اطمینان سے پوری طرح بیٹھ جاؤ
بھوک یاں تک کہ مسجد میں اطمینان حاصل ہو، پھر سر اٹھاؤ اطمینان سے
بیٹھ جاؤ اور اپنی نماز میں اسی طرح کرو۔

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنها نے یہاں کہ فرمودہ بعد ہی جب مہاجرین شکست سے
دوچار ہو گئے تو انہیں بلایا کہ اسے سناؤ! اپنے پیچھے دلوں
کو بٹھاؤ۔ پس اچھے حضرات نے اللہ کے نام سے
برسرِ بار ہو گئے، پھر جب حضرت خذیفہ بن یمان نے اپنے ہاتھ
بند کر دیے پھر اٹھ کر پھرتے گئے میرے والد اس سے دلدار۔
حضرت خذیفہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے ایک نہ سنی اور انہیں شہید
کر دیا۔ پھر جب حضرت خذیفہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں شہید
فرمائے۔ خود کا بیان ہے کہ حضرت خذیفہ کو بارگاہِ وحدانہ
میں جانے تک یہ بات کہہ رہا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

۱۵۶۳۔ حَدَّثَنَا ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ
حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْهُ
وَسَعْدُ بْنُ كَابِيَةَ الْمُسَوِّدِ تَجَارَةً فَسَلَّمَ عَلَيْهِ
فَقَالَ لَهُ: أَرْجِعْ، صَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، وَرَجَعِ
لِصَلَاتِكَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: وَعَلَيْكَ أَرْجِعْ، فَصَلِّ
فَوَلَّكَ ثُمَّ صَلِّ، قَالَ لِي الْمَتَّ بِشَرِّهِ عَلَيْنَا
قَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الْعَمَلَةِ فَأَسْبِغِ الرُّمُوشَ ثُمَّ
اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ قَدْ أَقْبَرَا، مَا تَمْتَرُ مَعَكَ
مِنَ الْقُرْبَانِ ثُمَّ أَرْكَعْ حَتَّى تُطْمِئِنَّ رَأْسَكَ ثُمَّ
أَرْكَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْمُودَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ
حَتَّى تُطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ أَرْكَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ
وَتُطْمِئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تُطْمِئِنَّ سَاجِدًا
ثُمَّ أَرْكَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اقْعُدْ ذَلِكَ
فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا.

۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي الْمَعَرِّ وَثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ وَثَّابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: هَيَّؤُا الْمَغِيرَ كَوْنُ
يَوْمَ أُحُدٍ هَيَّؤُا كَوْنُ يَوْمَ أُحُدٍ، فَصَرَّحَ ابْنُ
أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ قُرْآنَ جَنَّةٍ أَوْ كَأَنَّهَا فَاجْتَلَدَتْ
مِنْ رَأْسِهَا، فَتَطَرَّحَتْ بِقَفَّةٍ مِنْ أَيْحَانٍ فَلَمَّا هَوَتْ
بِأَيْمِهِ فَقَالَ لِي أَبِي، قَالَتْ قَرَأَ اللَّهُ مَا أُنْجِزُوا
حَتَّى قَتَلُوهُ، فَقَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَكَرَّ، قَالَ
عُمَرُ قَرَأَ اللَّهُ مَا رَأَيْتُ فِي حَدِّ بَعَّةٍ مِنْهَا بَقِيَّةٌ
حَتَّى نَفَى اللَّهُ.

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں بھول کر کھا پیئے تو اسے چوبیسے کہ اپن روزہ ایسا کرے کیونکہ یہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا بنا دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن جحیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھان تو پہلی دو رکعتوں کے بعد بیٹھنے سے پہلے ہی کھڑے ہو گئے۔ چنانچہ آپ نے نماز جبر کی رکھی اور جب نماز ختم ہونے کی اور لوگ سلام کا انتظار کرنے لگے تو آپ نے طہر کر کے رکعتوں کی پانچ سلام پھیرنے سے پہلے پھر سر اٹھا یا اللہ بکیر کہ کر دوسرا سجدہ کیا۔ پھر سر اٹھا یا اللہ سلام پھیر دیا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی تو اس میں کچھ کی یا بیٹھ کر رکی۔ حضور کا بیان ہے کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ کھڑے رہیں یا بیٹھ کر رکی یا کھڑے رہیں۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ فرمایا کہ بات کیا ہوئی ہے؟ لوگوں نے عرض کی کہ آپ نے اپنی نماز پڑھی ہے۔ رات کا بیان ہے کہ حضور نے ان کے ساتھ نہ سجدے کئے۔ پھر فرمایا کہ یہ وہ سجدے اس کے لیے ہیں جسے یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے اپنی نماز میں اضافہ کر دیا ہے یا نہیں تو وہ سجدے گناہ کے معافی ہیں کہ اسے اللہ بانی نماز کو پوری کر کے آخر میں یہ دو سجدے کرے۔

حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ: کھانچے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر یہ کام میں مشکل نہ ہو (حدیث اکثرت ۷۲) تو حضرت کو سنے کا پورا احراغ نہ تھا۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے پاس ان کے ہمارے تھے، لہذا انہوں نے

أَبَا سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هُوْتُ عَنْ جَلَانَ وَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَلَّ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ بِمُؤْمِرٍ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ. ۱۵۷۶. حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الذَّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُعَيْثَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَنْتَهِيَ لِمَعْنَى فِي صَلَاتِهِ مَلَأَ قَهْضَ صَلَاتِهِ لِنَظَرِ النَّاسِ لِنَيْتِهِ كُنْتُ وَرَجَعْتُ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَكَتَ.

۱۵۷۷. حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِمِمْ حَدَّثَنَا الْقَزْزِينُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِرَأْسِهِ صَلَاةَ الظُّهْرِ مَرَّةً أَوْ نَقَصَ مِنْهَا، قَالَ مَنْصُورٌ لَا أَدْرِي عِدَا إِبْرَاهِيمَ رَجَعُوا أَمْ عَلِقَتْهُ قَالَتْ قَبْلَ يَأْذَنُ رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَرَتْ صَلَاةً أَمْ قَبِضَتْ، قَالَتْ قَالَتْ مَا لَكَ قَالَتْ صَبَرْتُ كَمَا أَوْكَدَ أَقَالَ فَسَجَدَ مِمْ مَعَهُ تَيْنِ، ثُمَّ قَالَ مَا تَابَ ابْنُ سَجْدَةٍ تَابَ قَوْلُ الْأَعْمَشِيِّ لَدَا فِي صَلَاتِهِ أَمْ نَقَصَ فَيُخْتَارُ الصَّلَاتِ قَبْلَ مَا بَلَى ثُمَّ يَسْجُدُ مَعَهُ تَيْنِ، ۱۵۷۸. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا هُرَيْرُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا فِي مِمْ عَنْ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هَبَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَارَخْتُ فِي بِنَا نَيْتِكَ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي خَسِرًا. قَالَ: كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مَوْسِمِي نَيْسِيَا

يُشَاقُّونَ بِعَهْدِهِمْ اَوْ يَمَانِهِمْ ثُمَّ قَالُوا
اُولَئِكَ لَاحِلَاتُكُمْ فَاِذَا فُجِّرْتُمْ
وَلَا يَنْفَعُكُمْ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ قَوْلُكُمْ
وَلَكُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ وَقَوْلُهُمْ جَلَّ ذِكْرُكَ
وَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ عُرْضَةً لِأَسْمَائِكُمْ اَنْ تَنْفَلُوا
تَتَكَبَّرُوا فَتُحْجَرُونَ النَّاسُ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ
عَزِيزٌ وَقَوْلُهُمْ جَلَّ ذِكْرُكَ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ
اللّٰهِ شَيْئًا قَالُوا مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَادْفَعُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُوهَا اَمَةً عَلَيْكُمْ كُفْرًا ۚ

۱۵۸۱۔ حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
أَبُو قُرَيْبٍ سَمِعَ ابْنَ أَبِي عَرَبَةَ سَمِعَ
رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَخَرَّ يَدَهُ عَنْهَا
مَالَ أَمْرٍ كَسِمَ لَفِي اللّٰهِ وَهُوَ كَيْفَ فَحُصِبَ
فَأَمَّلَ اللّٰهُ كُفْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّ الْاِيْمَانَ يَشْرُونَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَآيَاتِهِ ثُمَّ قِيلَ اِنْ اَجْرُ اِيْمَانٍ
هَذَا خَلَّ الْأَشْعَثُ مِنْ قَمِيصٍ فَقَالَ مَا حَلَلْتُ كُفْرًا
تَجِدُوا التَّارِخَ فَقَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فِي أَمْرٍ
كَامٍ لِي بِكَ لِي أَنْ يَحِبَّ الْاِيْمَانُ لِي مَا شِئْتُ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتُكَ أَوْ بَيْتُكَ

قَسَمْتُ لَكُمْ بِبَيْتِ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ
فَخَرَّ يَدَهُ عَنْهَا فَخَرَّ يَدَهُ عَنْهَا فَخَرَّ يَدَهُ
عَنْ يَمِينِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ كَيْفَ فَحُصِبَ
ۚ يَا أَيُّهَا الْيَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَفِي
الْحُصْبَةِ، وَفِي الْعَصَبِ ۚ

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ
مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ سَمِعَ

قصوں کے جسے ذیل دہم لیتے ہیں اس میں ان کا کہنا ہے
نہیں اور اللہ ان سے بات کرے اور ان کی طرف نظر نہ کرے
قیامت کے دن اللہ انہیں پاک کرے اور ان کے لیے عذاب
خدا ہے سو اللہ انہیں پاک کرے، نیز فرمایا ہے اور اللہ ان کے
اپنے قصوں کا ان کا نہ بنا کر، عاصی اور پرہیز گار اور لوگوں
میں صلح کرنے کے تم کو اور اللہ انہیں سناتا ہے۔ (حدیث صحیح)
آیت ۲۴۔ یہ بھی دیکھا۔ اللہ اللہ کے عہد پر تھوڑے نام
کھلا رہے۔ وہ جو اللہ کے پاس ہے اللہ سے یہ ستر ہے کہ
تم جانتے ہو اللہ اصل آیت ۱۵۔ اللہ اللہ کا عہد پر ہے کہ
جب تو اللہ اللہ سے جسے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
لے لے ہو ستر ہے کہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۱۶)
سترت اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
کہ میں اللہ سے عہد کر رہا ہوں کہ میں اس سے عہد کر رہا ہوں
نہ کہ میں اس سے عہد کر رہا ہوں کہ میں اس سے عہد کر رہا ہوں
پر اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۱۷)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۱۸)

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۱۹)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۰)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۱)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۲)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۳)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۴)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۵)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۶)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۷)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۸)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۲۹)
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (آیت ۳۰)

ایسی چیزیں قسم کیا جس کا حکم نہ ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

جیسے تو یہ کہی کہ ایسی قسم نہیں کھا تا مگر بھلائی۔ جب اس کے غیر میں دیکھتا ہوں تو بھلائی کا پسوا اختیار کرتا ہوں اور قسم کا کھانا ہر کر دیتا ہوں۔

کسی سے بات نہ کرنے کی قسم کھاتا۔

جب قسم کھانی گرتج میں کسی سے کلام نہیں کرے گا پھر نماز پڑھے یا قنوت کی یا سہلک اللہ، اللہ اکبر، الحمد للہ لا الہ الا اللہ کیا تو یہ اس کا نیت پر منحصر ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افضل باتیں چار ہیں۔ ۱۔ سبحان اللہ ۲۔ الحمد للہ ۳۔ لا الہ الا اللہ ۴۔ اللہ اکبر۔ جو سہاگن کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر قول کیلئے کھار کر ایک بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے اور تمنا سے وہ میں بار بار ہے۔ تاہم کا قول ہے کہ خبریہ القول سے لا الہ الا اللہ اشر ہے۔

سید بن سنیب کا بیان ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت سید رضا شرفاں منہ نے فرمایا کہ جب ابو طالب کا فرما وقت آیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ ابوالا اللہ کہہ دو تاکہ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کچھ عرض کر دوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ کلمے بیان کرے، میزان پر بعد کا اور اللہ تعالیٰ کو پیارے ہیں وہ یہ ہیں۔ سبحان اللہ و الحمد سبحان اللہ العظیم۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا اللہ و ما علی کے۔ حضور نے فرمایا کہ جس حالت میں مرا کہ اللہ کا کسی کو فرمایا غمنا تھا تو جہنم میں داخل کیا گیا اور دوسری بات کہ میں نے کسی کو یہ چھ کلمے حالت میں مرا کہ خدا کا کسی کو فرمایا جس میں غمنا تھا تو جہنم میں داخل کیا گیا۔

أَنْ لَّيْسَ بَيْنَنَا، ثُمَّ قَالَ، وَأَشْكُرُونَ شَاءَ اللَّهُ لَا أَخْلَعُ عَلَى يَمِينِ قَارِي خَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا لَا أَتَيْتُ الْكَلْبَ مَوْجِعًا وَتَحْتَلُّهَا +

۱۵۸۳۔ إِذَا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَتَعْلَمُ الْيَوْمَ قَضَى أَوْ كَرَأَوْسَكُمْ أَوْ كَرَأَوْسَكُمْ أَفْهَلَ قَمَرٍ عَلَى يَمِينِهِ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْكَلِمَاتِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ أَبُو سُهَيْبٍ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَاقَلٍ تَعَالَوْا إِلَى صُلْحِي مَوَاجِدَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَتَلَّ تَعَالَوْا إِلَى صُلْحِي مَوَاجِدَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ آيَاتُ خَالِدِ بْنِ الْوَلَاءِ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِهِ أَسْتَعِذُّ بِكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ.

۱۵۸۶۔ حَدَّثَنَا مُتَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعْتَمِرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ابْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْيَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى الْبَشَرِ تَقْوِيَانِ لِكِتَابِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الْكَافِرِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۱۵۸۷۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَرْوَجٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ تَقْوِيَانِ لِكِتَابِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الْكَافِرِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

مباحثہ ۱۵۸۸ مَن حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى
أَهْلِهِ شَرْقًا وَكَانَ الشَّهْرُ ثِيَابَ عَشْرِينَ
۱۵۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَدِيرِ بْنُ حَسَنٍ
عَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ يَتَأْتِيهِ
كَأَنِّي أَنْفَعْتُ رَجُلَهُ مَا قَامَ فِي مَشْرُوبَةٍ يَشَاءُ
وَيُشْكِرُ يَكْفِي مَعَهُ مَقَالُ مَا رَسَلَهُ اللَّهُ أَيْتُ
شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ وَشَقًا وَعَشِيرَةً
- مباحثہ ۱۵۸۹ إِذَا حَلَفَ أَنْ لَا يَشْرِبَ
فِي بَيْتِهِ أَشْرَبَ ظِلًّا أَوْ تَكْرًا أَوْ عَصِيْرًا أَوْ
يُخَضِّتُ فِي قَوْلِهِ بَعْضُ الْمَنَاسِكِ وَلَا يَسْتَحْذَرُ
بِأَيْدِيهِ وَجَنَدًا

۱۵۸۹۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي سَيْمٍ حَدَّثَنَا الْقَدِيرُ بْنُ
أَبِي حَارِثٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا
أَسِيدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَصَ
لَمَّا عَاثَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْذَرُ بِهِ مَكَاتِ
الْعَذْرِ عَادَ بِمَرَامٍ فَقَالَ سَهْلٌ يَنْقُضُ حَدَّ بَدَنٍ
مَا سَلَّمُهُ قَالَ لَيْسَتْ لَهُ تَمَرَاتٌ فِي تَوْبَتِهِ الْفِيلُ
حَتَّى أَصْبَرَ عَلَيْهِ كَسَفْتِهِ إِيَّاهُ

۱۵۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسَاوِيلٍ أَخْبَرَنَا
عَنْكَ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ اِشْنَقِ
عَنْ وَكِيعَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ شَاءَ لَمَّا شَاءَ لَمَّا شَاءَ مَسْكَا شَمَّ مَسْكَا
تَشِيْرُهُ حَتَّى مَسَارَتْ شَقًا

- مباحثہ ۱۵۹۱ إِذَا حَلَفَ أَنْ لَا يَأْكُلَ فَاكَلَنَ
فَمَسَا يَكُونُ مِنَ الْكُفْرِ

۱۵۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي يَحْيَى

میں نے قسم کھائی کہ اس ماہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جاؤں
گا اور عیدہ تکسین دن کا ہوا۔

حدیث کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی اندراج سہرات کے
پاس نہ جانے کی قسم کھائی کہ آپ کے پاس میں نہ آؤں، نہ لائے
دن تک اپنے بلاخانے میں جو انروز صبحے اور پھر آئے۔
لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! آپ نے تو ایک ایسے
قسم کی ہے جیسا کہ عیدہ تین دن کا میں تو ہوا۔

جس نے قسم کھائی کہ عیدہ نہیں بخورے گا۔
بجائے یہی قسم کھائی، پھر ہوا یا مگر اسیر کی تو قسم نہ لائی، جبکہ
بعض لوگوں نے اسات سے کہا ہے کہ اگرچہ چوری ان کے نزدیک
بجائے نہیں تھا۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابی اسید نے فرمایا
کہ اور اپنے دلیر کی صلاحت میں جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو درویش
بیکسیرانی کے فراموشان کی دامن انداز رہی تھیں۔ حضرت سہل
لوگوں سے پوچھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس حدت نے حضور
کو کیا پایا اس نے رات کے وقت مسجد میں بیٹھیں، یہی
کہ کہ جب صبح ہو گیا تو ان کا طیر ہی حضور کو پایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ
حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ پہلی ایک بکری سرگنی تو ہونے اس کی
کمال کو ریاضت کر لیا اور برابر اس میں عیدہ
بجائے رہے یہاں تک کہ وہ پوسید ہو
گئی۔

جس نے قسم کھائی کہ ماہ نہیں کھاؤں گا۔ پھر کچھ دیر
کو کچھ چیز کھائی کے ساتھ کھا۔

حضرت عاصم بن زید کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر تم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

عَاشَتْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا شِئِمَ آلُ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ شَيْءٍ أَدْرِمُ ثَلَاثَ
أَيَّامٍ حَتَّى لَوْ بَالِغُوا. وَقَالَ لِيْنُ كَيْشِيرٍ أَخْبَرَنَا
سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ
قَالَ لَقَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

١٥٩٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَبُو طَلْحَةَ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَا لَيْلَى مَا لَيْلَى قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لَكُمْ سَلِيمٌ فَقَدْ تَوَعَّطَ صَوَّبَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ حَبِيبَنَا أَخْبَرْتُ فِيهِ الْبُحُورَ مَرَّةً عِنْدَ لَيْلَى مِنْ شَيْءٍ بِهِ فَقَالَتْ سَمُّ فَأَخْرَجَتْ أَهْلًا وَمَنْ أَقْرَبَ مِنْ تَعْبَارِ شَيْءٍ أَخَذَتْ حَبَارًا لَهَا فَلَقَتْهَا الْخُزَّاعُ خُضِمَ، ثُمَّ أَرْسَلَتْ خُزَّاعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَذَّ هَبَّتْ فَوَجَّهَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَكُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَسَدْتُ أَبُو طَلْحَةَ، فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَكُونِي مَعَهُ قَرُورًا، فَأَنْصَلِقُوا وَلَا تَطْلُقُوا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَحْبَبْتُهُ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سَلِيمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَ نَاصِيَةِ الطَّعَامِ مَا يُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَوْا نَطْلُقُ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى

لَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَبْلَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبْرَحَةَ عَتَّى دَخَلَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْبِي يَا
أُمِّ سَلِيمٍ مَا عِنْدَكَ، فَأَنْتَ بِذَلِكَ الْخَبَرِ قَالَ قَامَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْخَبَرِ
وَعَصْرَتْ أُمِّ سَلِيمٍ حَكَّةً لَهَا مَا دُمَّتْ شَرَّتْ
بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ اللَّهِ

أَن يَقُولَ، ثُمَّ قَالَ، أَتَذَنُّ بِعَشْرَةٍ فَإِذَا تَنَعَوُ
 مَا كُنْتُمْ تَحْتَ شَيْءٍ مِّنْكُمْ حَرَجُوا، ثُمَّ قَالَ، أَتَذَنُّ
 بِعَشْرَةٍ فَإِذَا تَنَعَوُ مَا كَلَّ الْقَوْمُ مَكَرَهُمْ وَشَبَّعُوا
 فَأَنْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ سَجَلًا.

کو اجانت سے دور۔ پس انہی اجانت دی گئی، یہاں تک کہ وہ کسی
 کو علم میر ہو گئے اور چلے گئے۔ پھر فرمایا کہ وہی آدمیوں کو اور اجانت
 دے دو۔ پس انہی اجانت دی گئی۔ اسی طرح تمام لوگ کیلئے علم میر
 ہوتے رہے اور ملکہ آدمی شتر انہی حضرات تھے۔

فتنہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض چہرہ مبارکرم کے ساتھ مسجد نبوی کے اندر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں
 حاضر تھے۔ حضور کا آواز میں حضرت عکس کے جھک کا آواز کیا اور آپ نے مگر ہمارا اپنی اہلیہ حضرت حوتہ سلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو
 مورد تہاں بنا کر دیا کہ کیا گھر میں کھانے کے لیے کچھ ہے، مگر ان گزرا موعی کہ جو کی چند روٹیاں ہیں۔ اس وقت ان کے گھر میں اتفاق
 سے اپنا روٹیل کے مو اٹا، گھر میں شویا کھانے کی کرن بھی اور چیز میں تھی۔

جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان روٹیاں کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے تو روٹیاں لینے کے بجائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 ساتھ لے کر حضرت ابو طلحہ کے گھر کی طرف چل پڑے۔ حضرت انس نے جلدی سے مگر حضرت ابو طلحہ کو صورت حال بتائی حضرت ابو طلحہ
 نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ ہمارے گھر میں ترکھانے کی نور کرنی بھی پڑی نہیں ہے جو انہیں کھانا پائے۔ انہی حضرت نے کیسا اعلان افرہ
 جلب دیا کہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہماری اس حالت کو خوب ہی طرح جانتے ہیں۔ کیوں نہ ہو حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہلکے مجروح معلوم ہوتا
 تھا کہ خود کی کیا کیا ہے اور اس کے گھر میں کھانے پینے کے لیے کیا چیز کیا ہو ہے، لہذا یہ کہیے ہو سکتے ہیں کہ انہی ان عبادہ اللہ
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس سے بھی زیادہ معلوم ہو جیتا ہے مگر وہ آپ کو ان سے بھی بڑھ کر دیکھا جگر آپ کی حضرت ترکھانے
 کی کرن بھی چیز پر مشیدہ نہیں تھی۔

اس کے بعد آپ نے ان چند روٹیل کا طعمہ بڑا کر شتر انہی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے شک نہیں کر دیں وہ روٹیاں تو بیشک قد آدمیوں
 کے لیے کال برکتی تھیں۔ ہر تپ نے باقی حضرت کہیں سے کھو یا، میں یہ پر چلے کیونکہ پروردگار عالم نے انہیں اپنی نعمت کا تقسیم
 کرنے والا بنا پایا ہے۔ ہمارے لڑائیوں سے کھو یا۔ کہاں سے آیا؟ کس دستے سے آیا؟ کس طرح آیا؟ — یہ سب کچھ ایسا طعنے ہے
 مگر علیٰ الناس اس کی عقل کو جس گھول کھلی، صلی اللہ علیہ وسلم کو لایا اور وہ حضرت گوانا کا جوتہ لایا اور پکارا قائم کہتے تھے تو آپ
 نے بھی آقا علیہ السلام کے لیے دیکھا نہ ظلم کیے کہ اس طرح نہ کرنی، اس شہادت کہ کھانہ بھی کس کے گا۔ آپ کی شفقت کے ایسے
 واقعات ایک دو تیس جگہ بہت زیادہ ہیں اور ان کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ وہ اپنے فرائض پر ہمیشہ شفقت فرماتے رہیں گے
 انسان کے غم ہمیشہ یہ کہتے ہی رہیں گے۔

میرے کیم سے کہ نظر کسی نے مانگا

صیا باسے جی، درجے باسے جی

قسم میں زیت۔

یا حبیب الیقین فی الیقین

۱۵۹۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ
 أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَمَةَ بِنْتَ
 دَعَابٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

حضرت وصال میں آتے تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ کو اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دہاتے ہوئے سنا
 کہ اعلان کا وعدہ داریت پر ہے اور آدمی کو اس کی نیت کا پھیلے
 گا۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی تو اس

قَضَى اللَّهُ عَنْهُ يَنْقُورُ سَمِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُمَا الْإِنْسَانُ بِإِغْوَايِهِ وَرَأْسُ
لَا مَرِيءَ مَا تَوَى فَمَنْ كَانَتْ هَجْرَتُهُ إِلَى الشُّو
رُسُولِهِ فَهَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرُسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ
هَجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُحِبُّهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَرَقَّبُهَا
فَهَجْرَتُهُ إِلَى مَا حَادَ لَيْسَ بِهِ

يَا حَبِيبُ إِذَا أَخَذَ مَالَكَ عَلَى
وَجْهِكَ الْمُدُ بِمَا الْقُرْبَةُ

١٥٩٣. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَازٍ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَاهِبٍ أَخْبَرَنِي
عُمَرُ بْنُ الرَّحَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ وَ
كَانَ فِي يَدَيْهِ كَعْبٌ مِنْ أَمِينِ حَبَشَةَ عَمِي قَالَ سَمِعْتُ
كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ وَفِي الشَّامِ ثُمَّ الدِّينَ

خَلِقُوا فَقَالَ فِي الْخَيْرِ حَلِيلِي بِهِ الرِّقَاقُ مِنْ تَوْبَتِي أَنِّي
أَعْلَمُ مِنْ مَا لِي عِدَّةٌ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ
الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِينَ عَلَيْكَ بِعَصَا
مَلِكِكَ فَهَرَبَ خَشَعًا لَكَ كَرِهَ بِمَا لَمْ يَدْرِكْ مِنْكَ

مَا هَؤُلَاءِ إِذَا احْتَرَمَ حُكَامُهُ ، وَقَوْلُهُ
كَعَالِي يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَدِّثُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ
لِقَبْلِي مُرَضَاتٍ أَنْزَلَكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
هَذَا قَدْ رَضِيَ اللَّهُ تَكْوِينَهُ أَيْ مَا يَكُونُ وَقَوْلُهُ لَا
تُحَدِّثُوا لِقَبْلِي بِمَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

١٥٩٥. سَعِدَتْكَ الْخَيْرَاتُ الْخَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
الْحُجَّاءُ بْنُ أَبِي جَرُّجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءُ بْنُ رِثِمٍ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ
زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا حَلَا
فَكَرِهْتُ الْمَاءَ وَخَفَضْتُ أَنْ أَجْتَنُّهَا فَخَلَّ عَلَيْهَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَلَّ فِي أَجْدَا

کہ ہجرت اشد اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی جائے گی اور
 میں کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا عبادت سے شادی کرنے
 کے لیے جو کہ فرقہ اس کے لیے ہجرت کی
 جائے گی جس کی طرف ہجرت کی۔

مؤمنان یا تو یہ قبول کرنے پر اپنا سارا مال قربان کرے

عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کا بیان ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ نے انہیں بتایا جو حضرت کعب کے نابینا چوہے پر ان کے صاحبزادوں میں سے انہیں راسخ بتایا کہ تم سارے کو مجھے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اس واقعے کے بارے میں

جی ایس کے بارے میں ارشادِ خداوندی ہے: "اور ان میں سے
 جو پیچھے رہ گئے"۔ (سورۃ التوبہ، آیت ۱۱۸) انہوں نے
 واقعہ کے آخر میں کہا کہ میری جانب سے توبہ کی قربت کا تحریر
 نہایت کم تھا جو عاجزی ہی نہ کہ کم عملیہ عیبوں نے فرمایا کہ یہاں تک کہ وہ

جب کھانے کی کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر لے۔ مثلاً باغیچہ میں ذیاب بنانے والی، تو اپنے درپاؤں کو اس کے لیے حرام کر دے جو اس نے کھانے کے لیے حلال کیا۔ اپنی بیوی کی مرضی چاہتے ہو اور اس سے کھاتے ہو۔ مگر یہ جیسا کہ تمہارے لیے اپنی قسموں کا ذکر سطر فرمایا۔ (۱۰۰)

الحرم و آیت ۱۰۱ نیز فرمایا ہے: عین و اللہ عشر اذن تحریر میر

[illegible]

١٥٩٩- بِأَعْلَىٰ أَرْجُلِهِمْ مَنْ لَا يَخْفَىٰ بِاللَّهِ ذُرِّيَّتُهُ
خَدَعْتُمْ آلَ مَرْيَمَ عَنْ نَجْوَىٰهَا مِنْ صَلَاتِهَا

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَرْثُودٍ عَنْ
قَالَ مِمَّنْ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَرْثُودٍ عَنْ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَيْثُ كَفَرْتُ فِي مَشْرِقِ الدِّينِ
يَكُونُ لَكُمْ فِي الدِّينِ يَكُونُ لَكُمْ قَالَ عِيَّازُ بْنُ أَبِي ذَيْبٍ ذَكَرَ
وَسَمِعْتُ أَوْثَقَ ثَابِتًا يَقُولُ: قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
يَقُولُ: وَلَا يَقُولُ وَيَقُولُ وَلَا يَقُولُ وَلَا يَقُولُ وَلَا يَقُولُ
يَقُولُ وَلَا يَقُولُ وَلَا يَقُولُ وَلَا يَقُولُ وَلَا يَقُولُ وَلَا يَقُولُ
بِأَسْطَفِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا أَلْفَقْتُمْ
قَوْلَ الْفُلْكِ أَوْلَدَ لَكُمْ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَا لِي بِالنَّبِيِّينَ مِنْ أَنْصَارٍ +

۱۴۰۰۔ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ
كُلَيْبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ نَذَرَ أَنْ يُجِيعَ اللَّهُ فَلْيُطْعِمْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ
يُغْوِيَهُ فَلَا يُغْوِهِ +

بِأَسْطَفِ إِذَا نَذَرَ أَنْ يُوْحَلَعَ أَنْ لَا يَكْفُرَ
لَأَسْأَلَنِي الْجَاهِلِيَّةُ فَيُخْرِجَنِي سَلَامًا
۱۴۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ
أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثُودٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَتَكُونَ قِيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
قَالَ: أَوْحَ يَنْذِرُكَ +

بِأَسْطَفِ مَنْ تَنَاتٍ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ وَأَمَرَ
ابْنُ عُمَرَ مَرَّةً جَعَلْتُ أَمْرًا عَلَى نَفْسِي فَأَصْلَحَ
يُكَلِّبُكُمْ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّادٍ مَخْرُجًا
۱۴۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَنِ الرَّحْطِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّادٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ
الْأَنْصَارِيَّ اسْتَفْضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ جس کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے بہترین سے بہترین
ہے۔ پھر جو لوگ ان کے بعد ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہیں۔ حضرت
قرآن پڑھتے ہیں کہ میرے پاس رہا کہ آپ کے بعد آپ نے
اسی طرح فرمایا یا میں مرتبہ۔ فرمایا کہ میرے لوگ ان میں سے جو
ہمیں گئے لیکن اسے پورا نہیں کریں گے غیات کریں گے اولاد
دار میں نہیں گئے، گواہی دیں گے مگر ان سے گواہی دینے کو
کہ میں جائے گا۔ مگر ان پر چاہی ہوئی ہوگی۔

اطاعت میں نذر ماننا۔

اللہ جو تم سے کہتا ہے یا میں نذر ماننا کہ اس کی خبر ہے اور ظالموں کا
کوئی مدد نہیں دے گا۔ آیت ۱۲۰

حضرت مالک رحمہ اللہ عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ لیا:۔ میں نے
نذر مان کر وہ اس کا حکم مانے گا تو اسے غزوہ حکم مانا چاہیے اللہ
میں سے نذر مان کر اس کی نارمانی کروں گا تو اسے نارمانی نہیں
کرنا چاہیے۔

مالت کفر میں کسی آدمی سے نہ بولنے کی نذر ماننا یا قسم کھانی اور
پھر مسلمان ہو گیا۔

ماج نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔ یا رسول اللہ! میں نے نذر مان لیا
میں نذر مانا تھا کہ ایک رات میں غار کعبہ کے اندر استسکات
کروں گا۔ ارشاد فرمایا کہ اپنی نذر چھوڑ کر۔

جو مرد جائے اور اس نے نذر مانا ہو۔ ابن عمر نے ایک
عورت کو حکم دیا کہ اس نے مسجد نبوی میں نذر پڑھنے

کہ نذر مانا تھا کہ اس کی طرف سے نذر پڑھے۔ ابن عباس نے بھی اسی
عیدت بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے
مناسک نہیں بتایا کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بھی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ پوچھا کہ ان کی عمارت مہاجر کے لئے ایک نذر
تھی جس کے پورے کرنے سے پہلے وہ وفات پا گئیں۔ چنانچہ آپ

١٧٠٤ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا
هَيْشَامُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ
الْحَوَّلِيُّ أَنَّ حَاوِشَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِنَّ

يُطَوَّلُ بِالْكَفِّ بِالْأَسَانِ يُقَوِّدُ أَسَانًا يَخْرُجُ أَمْرًا فِي
أَنْفِهِ فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْدٍ
كَمْ أَمْرٌ أَنْ يُقَوِّدَهُ بِبَيْدٍ ۝

۱۶۰۸. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
وَحِيدٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عُبَايَةَ
قَالَ بَيَّسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفُفَ إِذَا
هُوَ بِرَجُلٍ فَأَمَرَ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو سَرَّاحٍ
فَذَكَرَ أَنْ يَكُونُ فَكَانَ فَقَالَ يَنْتَهِلُ وَلَا يَنْتَهِلُ
فَصَوَّمَ لِقَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ
فَلَيْتَ كُنْتُمْ وَلَيْتَ تَحِلُّ وَلَيْتَ قُدُّو لَيْتُمْ صَوْمَهُ
قَالَ قَبْلَهُ أَبُو هَابٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا كُنْتُ مِنْ ذَكَرَ أَنْ يَحْضُرَ آيَاتُ مَا

قَوَانِ السَّحَابِ وَالْفِطْرِ ۝

۱۶۰۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَيْدِمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَقْبَةَ حَدَّثَنَا
حَكِيمُ بْنُ أَبِي حَزْزَمٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الصَّمَدِ بْنَ
عَمْرِوَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
فَلْيَكُنْ يَوْمُ الْأَصَامِ قَوَانِ يَوْمَ أَصْحَى أَوْ يَوْمَ
لَقَدْ كَانَ يُكْفَرُ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَمْرًا حَسَنًا أَوْ يَوْمَ
يَصُومُ يَوْمَ الْأَصْحَى وَالْأَصْحَى يَوْمًا مَرَّتًا ۝
۱۶۱۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زَيْلَعٍ عَنْ جَبْرِ قَالَ
كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَمْرِوَةَ سَأَلَهُ سَجَلٌ فَقَالَ مَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ
كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَةً أَوْ أَرْبَعًا وَخَفْتُ قَوَانِ فَكُنْتُ
هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ بِفَقْرٍ النَّحْرِ
وَيَوْمَنَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ فَكُنَّا عَلَيْهِ فَقَالَ
وَشَكَةٌ لَا يَنْفَعُكَ عَلَيْهِ ۝

مَا كُنْتُ هَذَا يَوْمَ نَحْلٍ فِي رُكَايَا وَاللَّهِ

اشد علی سلم سے اس دسی کو انجہ دست مبارک سے کاٹ دیا
اور فرمایا کہ اسے اس کے ہاتھ سے پکڑ کر سے
جائے۔

مکر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غریبہ
سے تھے تو دیکھا کہ ایک آدمی کھڑا ہے اس کے پاس کے پاس میں
صیانت کیا تو دیکھا کہ بتایا کہ یہ جو اسراہیل ہے، اس نے
نہ مانے کہ کھڑا ہے گا۔ اور بیٹے کا نہیں، دوسرے میں
آئے گا نہ کسی سے کام کہے گا لطف سے ہے رہے گا۔
پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے کہو یہ بات
کرے اس نے میں آئے، بیٹے اللہ اپنا روزہ پورا کرے گا
جو میرا خواب، حیرت اور سنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔
جو کچھ دن کے روزے مکہ کی نذر مانے اور ان میں
قرآن اور عید کا دن آئے

ابو قتادہ سلمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے سنا کہ ایک آدمی کے پاس میں پوچھا کہ جو جیسے روزے رکھتا
تھا کہ جب میرا حق اور میرا غلظ آئے تو کیا کرے؟ فرمایا کہ اگر
یہ روزہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سدر میں بہتر نہ ہو تو ہے۔
آپ میرا حق اور میرا صبر کو روزے میں لگا کرتے تھے اور
ان کے روزوں کو مناسب سمجھتے تھے۔

زید بن جابر کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
عنا کے ساتھ تھا تو ایک آدمی نے ان سے سوال کرتے ہوئے
کہ ان کے روزے کی زندگی میں صبر مشکل یا آسان ہے؟
فرمایا کہ آسان روزہ صیلا سے آسان ہے تو کیا کہنا؟ فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ میں غنیمت کی کہنے کا علم دے رہا ہے اور میں یہم انفر
کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ اس نے سیدہ پوچھا
تو کہنے لگا کہ میں اس سے زیادہ کچھ لکھا۔

کیا تم اس روزہ میں زمین، بکریاں، اکیسی اور سارا مال حاصل

فَسَلِّمْهُ وَيُذَكِّرْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ وَمَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ، أَوْ أَوْ قَصَصًا حَبِيبَةً بِاخْتَارَ
وَلَقَدْ خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعْبًا
فِي الْوَدَّاعَةِ

۱۶۱۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ
زُهَيْرٍ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ
مَرْزُوقٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ جَحْظَةَ قَالَ أَتَيْتُ بِعَبْدِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَذُنٌ قَدْ مَوَتْ
فَقَالَ أَيْكَ ذِيكَ هَذَا مَكَ، قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَذِيَّةٌ
فَوَدَّ مَبْنِيَّامَ أَفَصَدَ قَوْمٌ أَوْ سُبَيْبٍ، وَأَخْبَرَنِي ابْنُ مَرْزُوقٍ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ شَدَاةَ أَبَايَمَ، وَالْمُسَدَّ
شَاهِدًا، وَالْمُسَاكِينُ يَسْتَعِينُ

بِأَنْبِطَ قَوْلُهُ تَعَالَى قَدْ فَضَّلَ اللَّهُ
لَكُمْ دِينَكُمْ أَيَّمَا دِينٍ كَانَ اللَّهُ مُوَلًّا لَكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ، مَعْنَى يُحِبُّ الْحَكَمَ مَارَةً عَلَى الْغَيْبِ
وَالْفَوْقِ

۱۶۱۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ كُنْتُ قَدْ
مَاتَ شَأْنُكَ؟ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَمْرٍ أَتَى فِي رَأْسِ مَضَانٍ
قَالَ أَلَسْتُمْ تَمُوتُ رَقَبَةً؟ قَالَ لَا، قَالَ فَهَلْ
تَسْتَوِيحُونَ أَنْ تَصُومُوا شَهْرًا مِنْكُمْ بَعْدَ بَعْدٍ؟ قَالَ
لَا، قَالَ فَهَلْ تَسْتَوِيحُونَ أَنْ تُطْعِمُوا يَتِيمًا مِنْكُمْ؟
قَالَ لَا، قَالَ إِنْ جِئْتُمْ، فَمَا لَكُمْ قَائِلُ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ تَمَرٌ قَالُوا نَعَمْ أَيْكَ
الضَّيْحَمُ، قَالَ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ
أَعَلَيْ أَفْقَرِ مِنَّا؟ فَصَبَّحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ قَوَائِدُهُ قَالَ أَطْعِمْتُمْ يَتِيمًا لَدَيْكُمْ

یہ مکرر سے متعلق ہے کہ قرآن کریم میں جہاد کے ساتھ علم ہے
وہاں ایک جہاد کا اختصار ہے اللہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خیر میں حضرت کعب کو اختیار دیا تھا۔

مہر حسن بن جبریل کا بیان ہے کہ حضرت کعب بن جبریل
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سے فرمایا۔ نزدیک آؤ
میں نزدیک ہوا تو فرمایا۔ کیا یہ جو میں تمہیں تکلیف دیتا ہوں اس میں
عرض کرو ہوا کہ ہاں فرمایا کہ اس کا سب سے بامیرات یا قرآن
سے خیر سے نہ۔ ابو شہاب کو ابن عمر نے یزید
کے سامنے سے بن یا کر میں مل کے ملنے سے، لیکن کہ قرآنی
یہ چھ سکینوں کو کھاتا۔

کفایت ادا کن فرض ہے۔

نبی تک شہر نے تہذیب کے تہذیبی اصول کا انکار نہ فرمایا اور اللہ تعالیٰ
تہذیبوں ہے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حکمت والا ہے اس کے احکام،
آیت ۱۲، امیر عبد غریب پر کعب کا واجب ہوتا ہے۔

مہر حسن بن جبریل کا بیان ہے کہ حضرت امیر بن ابی العزیز
رضی اللہ عنہ فرمایا۔ ایک تہذیبی اصول ہے کہ ہر قسم کی خدمت میں عرض
کر دیا۔ میں تو جب ہو گیا کہ تہذیب کی ہوئی۔ عرض کی کہ میں تہذیب
کی خدمت میں اپنی تہذیب سے صحبت کر دیتا۔ فرمایا کہ کیا تم ایک گندہ
کو سکتے ہو؟ عرض کر دیا کہ نہیں۔ فرمایا کہ کیا تم تہذیب کے تہذیب
انہ سے نہ سکتے ہو؟ عرض کر دیا کہ نہیں۔ فرمایا کہ کیا تم تہذیب
کی تہذیب کے سب سے عرض کر دیا کہ نہیں۔ فرمایا کہ میں تہذیب
پر تہذیب ہے۔ میں تہذیبی اصول کی خدمت میں تہذیب کا سب سے
کیا میں تہذیبی ایک جہاد سے تہذیب ہے، چنانچہ آپ نے فرمایا کہ
میں سے کہ تہذیب کے تہذیب کی کیا اپنے سے زیادہ عزیزوں کو دے
میں ہی تہذیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس پر سے میں تک
کہ آپ کے فداں مبارک نظر آئے۔ فرمایا کہ اپنے
گود میں کو کھاتا۔

بِأَنَّكَ صَلَّيْتَ الْمَدِينَةَ وَمَدَّ إِلَيْكَ
 صَلَّيْتَ إِلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَدَّلْتَهُ وَمَا تَوَارَكْتَ
 أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنْ خَلْقٍ قَدَرْنَا بَعْدَ قَدَرٍ .
 ۱۶۱۶ . حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شُمَيْثَةَ حَدَّثَنَا
 الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَرْبُوعَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
 عَلَى حَقِّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ أَوْ تَدَنَّا
 بِمَدَنِيَّةٍ يَوْمَ قُبْرَةِ بَنِي رَمِيحٍ فَجَرَّبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 ۱۶۱۷ . حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ الْكُوزِيِّ الْجَمْعِيُّ
 حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ وَهُوَ سَمِعَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ
 ثَلَّاهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِمَدَنِيَّةٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدَنِيُّ الْأَوَّلُ وَ
 فِي كَلَامِهِ الْيَمِينِ بِمَدَنِيَّةٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ أَبُو شَيْبَةَ قَالَ لَسْنَا بِاللَّهِ مَدَنِيَّةً أَنْفَعَكُمْ مِنْ مَدَنِيَّةٍ
 فَلَا تَرْفَعُوا الْفُضْلَ إِلَّا إِلَى مَدَنِيَّةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَقَالَ لِي مَالِكُ تَوَجَّاهُ لَكُمُ امِينُ فَصَرَفَ مَدَنِيَّةً
 وَثَبَّتَ مَدَنِيَّةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ شَيْءَ كُنْتُمْ
 تَفْعَلُونَ أَقَلَّتْ كُنَّا لَكُمُ امِينُ بِمَدَنِيَّةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَكُنْتُمْ قَالُوا أَفَلَا تَعْلَمُونَ أَنَّ الْأَمْرَ مَدَنِيَّةً يَعُودُ إِلَى مَدَنِيَّةٍ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .
 ۱۶۱۸ . حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ أَخْبَرَنَا
 مَالِكُ بْنُ رِثْمَةَ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا فِي مَكْنِيَّاتِهِمْ وَصَاحِبِهِمْ وَصَوْنِهِمْ
 بِأَنَّكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى أَوْ تَحْدِثُ
 رَكْعَةً فَإِنَّ الرُّكْعَةَ أَرْكَبُ .
 ۱۶۱۹ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَبِيلَةَ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا
 هَذَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْكُوزِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي
 حَسَنٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَطْلُوبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

صالح اور مد کا فن
 صالح اور مد میں برکت عینہ مودہ میں نسخہ بد نسب منتقل
 ہوئی آ رہی ہے ۔

جعفر بن عبد الرحمن نے حضرت سائب بن زید رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کے عبد سائب میں صالح ایک مکہ
 اور بھائی کے طور پر جو تائیس طے ابھر اس میں صورت عمر بن عبد
 العزیز کے سامنے میں اضافہ کی گئی ۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 وضو کیا ایک کی نکتہ حمد و غفر ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کے قدم سے ادا کرتے تھے یعنی جہدہ سے اور اس کا نقل
 بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے ادا کرتے تھے ۔
 ابو ثیبہ کا بیان ہے کہ ہم سے امام مالک نے لیا کہ جہاد آپ

کے قدم سے جہاد ہے اور ہم غیبت نہیں دیکھتے مگر نبی کریم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم میں اور امام مالک نے فرمایا کہ اس کا حکم
 نے تباہ کیا اس کی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے کم قدری
 عقیدہ کی کہ ہا تو اس کے ساتھ شریک اور شریک کر دے میں نے حسب
 دیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے ساتھ اور شریک کریں
 گے انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ تم سے بجا جانے تو
 بات نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے جہاد نہیں ہے ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہاں سے لے لیا
 انہیں برکت ہے ان کے ہاتھوں میں ان کے صالح میں اور
 ان کے قدم میں ۔

غلام آباد کرنا

اور کس قمر غلام آباد کرنا ہے ۔

سید بن مرزوق نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لیا
 اس نے کسی مسلمان غلام یا غلامی کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ

لَا يَسْبِرُ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ لَكَ آتَيْنَا رَسُولًا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَسْتُ خَلْقًا فَخَلَقْتُ أَنَا لَا يَخْلُقُنَا أَحَدٌ فَقَالَ
أَبُو مُؤَيْبٍ: فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَذَّبْنَا لِيَدَّكَ كَذِبًا فَقَالَ: مَا أَنَا خَلْقٌ خَلَقَنِي
اللَّهُ خَلَقَنِي رَقِيًّا وَمِنْ جُورُنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْيَفَ عَلَيَّ
يَمْلِكُ قَارِي عَذْرًا خَيْرًا وَنَهَا إِلَّا كَقَوْلِكَ عَنْ
يَوْمِيهِ وَأَتَيْنَا الْكَلْبَ هُوَ خَيْرٌ
۱۶۲۳. حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَنْ
قَالَ: لَا كَفَرْتُ يَسِيرِي وَأَتَيْنَا الْكَلْبَ هُوَ خَيْرٌ
أَدَا كَفَرْتُ الْكَلْبَ هُوَ خَيْرٌ وَكَفَرْتُ
۱۶۲۴. حَدَّثَنَا عَفِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَيْسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَلِيمَانُ: لَا خُلُوفَ الْبَيْتَةِ
عَلَى نُسُوحَاتٍ إِسْرَافًا حَتَّى تَرُدَّ فَلَا مَا يَقُولُ فِي
سُفْيَانَ اللَّهِ. فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: قَالَ سُفْيَانُ بَعْضُ
الْمَلَائِكَةِ. فَمِنْ شَاءَ اللَّهُ تَكُونُ قَطَافَ بَيْتٍ فَتَقُ
تَأْتِي الْمَرْأَةَ وَتُهْجِرُ بَيْتَهَا لَا فَاحِشَةً يَتَّقِي خُلُوفَ
لِقَالِ أَبُو هُرَيْرَةَ يَزِيدُ قَالَ: لَوْ قَالَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ
لَمْ يَنْشُتْ وَكَانَ خَدَمًا فِي حَاجَتِهِ. وَقَالَ صَرَفٌ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ شِئْتُ لَمْ
وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَمْرِيِّ وَشَلَّ حَدِيثُ
أَبِي هُرَيْرَةَ

باب الكفارة قبل الحديث وقوله
۱۶۲۵. حَدَّثَنَا عَفِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ (بَرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الْقِنِّيِّ عَنْ هُرَيْرَةَ
الْأَمْرِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَكَانَ يَسْأَلُ وَبَيْنَ
هَذَا أُنْتِ مِنْ جَزِيمٍ (عَاءٌ وَصَدُوقٌ قَالَ فَقَدِمَ
طَعَامٌ قَالَ وَقَدْ لَمْ فِي طَعَامِهِ كُفْرًا وَجَاهِرَ قَالَ وَ
فِي الْكُفْرِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ حَمَاتُ مَوْلَى

دینا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت میں سولہاں سال تک
کیلئے حاضر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھانی تھی کہ آپ نے
جس شخص سے کوئی چیز لی ہو وہ اس کو بخش دے گا جس کی قسم کھانی تھی
نعمان صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوئے اور آپ کو یہ بات یاد کر گئی تھی
کہ میں نے نہیں سوا میں نہیں دے رہا ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ نے وہی چیز کو
خدا کی قسم کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے اس بات پر قسم نہیں کھانی تھی
اس کے لیے کہ میں نے اس کو بخش دیا تھا وہ مجھ سے مل گیا تھا
ہو اس میں نے اس کے لیے نصیحت کی ہے کہ حضور نے فرمایا کہ
میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ میں اس کو بخش دے گا جس کی قسم کھانی تھی
میں صلائی ہو رہا ہوں کہ اس کو بخش دے گا جس کی قسم کھانی تھی
طہر میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روایت
ہوئے تاکہ حضرت سلمان صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج صلا میں
ہیں تو سر جوڑیں گے پس جانیں گے کہ ایک لڑکا ہے گی جو اللہ
کہ راہ میں حیا کرے گا پس ایک شخص نے ان سے کہا۔
سلمان راوی کا بیان ہے کہ فرماتے نے کہا۔ ائینا اللہ
کیجئے مگر یہ جملہ گئے پھر یہ اپنی تمام باتوں کے پاس گئے
مگر صرف ایک کے کمر لڑکا ہوا اللہ وہ بھی مکمل۔ حضرت ابو
ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے قسم
و کوشش اللہ کی مروتی ہوگی جو جانی۔ ایک مرتبہ انہوں نے کہا
کہ میں اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ
کہتے۔ ابو الزناد نے بھی اطراف سے حدیث ابو ہریرہ کے
مستند روایت کی ہے۔

قسم تو لے لے سے پہلے اس کے بعد کفار و منافقین
کہ ہم جہنمی لوگوں سے کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کے پاس تھے ان کے لئے ہمارے قیدیہ جرم کے وہ یہ کہ
انہیں وہی کے لئے تھا۔ چنانچہ ان کے لئے کھانا کھائی گیا اور
کھانے میں رہی گاؤش بھی تھا۔ لیکن میں ایک شخص نے ہاتھ بھیجا
جس کا رنگ سرخ اور آزاد کردہ غلام معلوم ہوتا تھا وہی کا
یہی ہے کہ وہ کھانے کے ایک کدیا حضرت ابو ہریرہ نے اس

أَرْضِيَهُمَا مِنْ مَدِّ لِقَائِهِمَا مِنْ خَيْرٍ فَقَالَ
لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ، لَا تُورِثُ مَا تَرَكَتَا صَدَاقَةً إِلَّا مَا يَأْكُلُ
أَنْ تَحْتَمِلَا مِنْ هَذَا الْمَالِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ
كَأَدْعَاؤِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصْنَعُ يَنْدِرُ لَكُمْ صَنْعَتُهُ، قَالَ فَكَجَرْتُهُمَا جَمْعَةً
فَكَمْ تَكُونُ حَتَّى مَاتَتْ.

۱۶۳۶۔ حکایت است اسماعیل بن ابان أخبرنا
ابن النبی عن یونس بن النضر عن عبد الرحمن بن عوف عن
عائشة أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا
تورث ما ترکنا صدقة.

۱۶۳۷۔ حکایت یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن
عن حقیق عن ابن شهاب قال أخبرني ما يك بن
أوس بن محمد قال كان محمد بن جابر بن مطعم
ذکر لي من حديثه لما قال ما تركت حتى دخلت
عليه فسأله فقال ما تركت حتى أدخل علي
فخرجتاه فاجتمع ينفق فقال هل لك في
عقباتي وعقباتي فأنزلني فوجعني قال
نعم، فأذن لكم. ثم قال هل لك في عيني وعقباتي؟
قال نعم، فلك فها هي، يا أبا عبد الله لمؤمنا من
بيننا وبيننا هذا، قال أنشدك شعر يا الله الذي
يلذ فيه نفوسكم استأمروا كما رغب هل تعلمون أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تورث
ما تركنا صدقة يورث رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسكو نفسه، فقال الذي رغب قد قال ذلك ما قبل
علي عيني وعقباتي فقال هل تعلمان أن رسول
الله صلى الله عليه وسلم وسكو قال ذلك، قال لا قد
قال ذلك، قال عمر بن الخطاب كثر عن هذا الأمر
إن الله قد كان يخص رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو کہ ہذا کوئی وارث نہیں ہوتا بلکہ جو ہم چھوڑیں وہ حلال ہوتا ہے
یہ کہ حق حلال ہی ہوتا ہے کہ حلال ہی کے حصص ہوتے ہیں
نے کیا کہ نکل کر قسم، میں کوئی کام نہیں چھوڑا بلکہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح کر کے
جوئے دیکھا اسی طرح کر دیا۔ راوی کا بیان ہے کہ
حضرت عائشہ نے ان سے ترک تعلق کر لیا اور اوروں کی نفقت
کے کلام نہیں کیا۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ
عنا سے روایت کی ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
در سلم نے فرمایا۔ جس کوئی وارث نہیں ہو جو ہم چھوڑیں
وہ حلال ہے۔

ابن شہاب کا بیان ہے کہ ابی بن عبد اللہ
بتا ہوا کہ حدیث کا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا
تھا یہ کہ میں نے ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بارے میں
پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ
فرمایا تھا کہ جو مال ہمارا ہے اس کا حصہ ان کے حصص میں
عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ ان کے حصص میں
فرمایا ہے کہ یہ مال ہمارا ہے اس کا حصہ ان کے حصص میں
میں نے فرمایا ہے کہ جو مال ہمارا ہے اس کا حصہ ان کے حصص میں
ان کے حصص میں ہے کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ
جو میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہذا کوئی وارث نہیں ہوتا
وہ حلال ہے اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی وارث ہوا ہے
تجہ ہوا کی جامع ہے کہ ہذا کوئی حصہ نہیں ہے ہر ایک کے
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب سے فرمایا کہ یہ مال ہمارا
حصہ ہے یہ کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ
وہ حصہ ہے کہ ہذا کوئی حصہ نہیں ہے ہر ایک کے
اب حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہ میں نے یہ کہ میں نے یہ کہ
صلی اللہ علیہ وسلم کوئی حصہ نہیں ہے ہر ایک کے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَقُّ
الْمَعْرُوفُ بِأُخْرَفِ مَا يُنْفَخُ مِنْهُ لِي رَجُلٌ وَكَبِيرٌ
بِأُخْرَفِ مَا يُنْفَخُ مِنْهُ لِي مَعَهُ إِيَّائِي

١٤٣١- حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا
 أَبُو قَبِيلٍ يَحْيَى عَنْ هُرَيْثٍ أَنَّ شُرَيْبَ بْنَ هَاشِمٍ قَالَ قَالَ
 أَبُو مُوسَى عَنْ ابْنِهِ قَوْلُهُ أَنِّي وَرَأَيْتُ لِقَاءَ
 إِلَهِنَا الْوَصَفَ وَالْأَعْيُنَ الْوَصَفَ وَأَمَّا أَنِّي
 مَسْمُوعٌ كَمَا سَمِعْتُ يَحْيَى الْمَسِيرَ أَنِّي مَسْمُوعٌ قَدْ خَبِرْتُ
 يَقُولُ أَنِّي مَوْسَى فَقَالَ لَقَدْ صَدَّقْتَ إِذَا قُلْتَ أَنَا
 مِنَ الْمُهْتَدِينَ أَفَظَنِّي بِذَلِكَ قَصَى إِلَهِي صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَهِنَا الْوَصَفَ وَرَأَيْتُ أَنِّي الْمُسْتَدْرِكُ
 تَكْوِيلَهُ أَمَّا لِقَاءُ قَوْمِ الْوَصَفِ فَسَمِعْتُ أَنِّي
 مَوْسَى قَدْ خَبِرْتُ يَقُولُ أَنِّي مَسْمُوعٌ فَقَالَ كَلَّا

کے عقائد لوگ تک سچا اور اور جو اس کی پیروی اس مرد کا ہے جو اس کے خود تک جو

یہی کے سوتے ہوئے نوامی کو اڑا دیا۔
 تیز رفتاری سے چلے گئے کہ حضرت ابو موسیٰ انصاری رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے۔ یہی کہانی اودھ میں کے سینے کے بارے میں پوچھا
 گیا تو اودھ نے فرمایا کہ یہی کے لئے نصف اودھ میں کے لئے
 نصف ہے اور تم حضرت ابن مسعود کے اس حوالہ نقلیں ہے کہ وہ
 جو میرے مطابق ہی تائیں گے اس شخصیت ابھی مسعود میں اشتقاق
 عنہ سے پوچھا گیا اور حضرت بروزی کی بات اسی میں بتائی گئی ہے
 کہ وہ کہیں کہیں تو جھگڑا اور طریت یا نہ تو گوں نے نہ سلام میں نہیں
 وہی جیسا بتا دیا خوشی کر رہا تھا اشتقاق علیہ السلام نے فرمایا کہ یہی کے
 لئے نصف اودھ ہوتی کا چنانچہ حضرت ابن مسعود نے بتائی ہوئے اودھ میں
 کہاں میں کہا ہے پھر ہم حضرت ابو موسیٰ کی حدیث میں حاضر ہونے

فَسَأَلْنِي مَا دَامَ هَذَا الْمُحْتَرَفِيُّكُمْ .

بِأَسْلَافٍ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْإِبْرَاهِيمَ وَالْإِسْمَاعِيلِ
 قُلْ أَتُوبُونَ عَلَيْهِمَا قَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَتُوبُوا إِنَّ
 اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

١٧٣٢- حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
وَهَيْبُ بْنُ أَبِي كَافُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هَبْشٍ عَنْ
رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْبُخْرَاءُ الْفَرْدُ يَحْدُ مَا هِيَ مَا مَعِيَ وَلَا أُولَى بَعْدَ ذَلِكَ
١٧٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ
حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هَبْشٍ قَالَ

احمد نعیمی حضرت امام حسینؑ کا ارشاد اٹھایا تو انہوں نے فرمایا کہ عجب کلمہ

باب اور بھائی کے ہوتے ہوئے طواغی میراث

ابو بکرؓ اس فتنہ کا آغاز کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے جو میری طرح کے

۱۰۰ جاس کے لیے عیسائی مسجد میں ایک بڑی بڑی مسجد میں جو کہ

کونستانتین، رافضی کہے۔ مگر آؤفٹ اور کراڑ ۲۰ پختہ نام و طالع

کے احباب کی طرف سے اس کی تعریف کی گئی ہے کہ یہ ایک ایسا شخص ہے جو کہ ہر کام میں اپنی طرف سے کوشش کرتا ہے اور

مذکورہ بالا تمام باتوں پر غور کیا تو اس وقت تک کہ حضرت عمرؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے، لیکن میں نے یہ نہیں سنا کہ آپؐ نے اس سے کیا جواب دیا۔

حق، خصوصاً کہ محمود اور حضرت مولانا ثابت سے مختلف اقوال

مستقر

[illegible]

جی کہ برقی لٹاخال جلدیہ کم ہے مگر یا کہ میراث اسی کے سستی ہو
تک یہاں وہ اور بھی ہاں کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ

نہروکے

بلکہ کہہ سکتے ہیں کہ حضرت عباسؓ جس رضائے اعلیٰ سے

غریب و نادار کے لئے سب سے بڑا مسئلہ تعلیمی حق نہ ملنا ہے۔

أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُنْتُ مَعَهُ إِذْ هُوَ الْكَفَرُ كُنْتُ لَا تَعْدُ شَيْئًا
فَلَكِنْ حَتَّى الْإِسْلَامُ أَتَيْتُكَ أَوْ قَالَ خَيْرَ حَيَاتٍ
أَتَيْتُهُ أَمَا أَوْ قَالَ قَطَنًا أَمَا

بَابُ مِثْلِ مِثْلِ الدُّجْرِ مَعَ الْوَلَدِ
وَلَيْتُهُ

۱۶۴۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ وَرْقَانَ
عَنِ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتْ الْمَاءُ يَتَوَلَّدُ، وَكَانَتْ أَنْصَبَتْ
لِلْوَالِدَيْنِ، فَكَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ لِمُعَدِّ
يَلْدُ سَكْرَتُكَ عَلَى الْإِنْسَانِ، وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ
يُحَلِّ وَابْنٍ وَنَرَمَا الشَّدَى، وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الْإِيمَنَ
وَالْمُتَعَمِّدَ، وَلِلْمَرْأَةِ الشُّطْرَ وَالزَّيْبَ

بَابُ مِثْلِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةِ مَعَ
الْوَلَدِ الْقَتِيلِ

۱۶۴۵ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَبِيبُ
سَائِنٍ شَرَّابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
قَالَ النَّبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
جَنَّةٍ مِنْ مِثْلِ مِثْلِ يَحْيَى سَقَطَ مِثْلًا وَفَتْرَةً
عَبْدًا أَوْ مِثْلًا ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا
بِالْعَدْوِ تَرَقَّبَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِثْلًا لَهَا يَتَيْنَهَا وَلَوْ جِهَا، وَأَنَّ
الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

بَابُ مِثْلِ الْخَوَاتِمِ مَعَ
الْمِثْلِ مِثْلِ عَصَبَةٍ

۱۶۴۶ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
النَّبِيِّ قَالَ: الْقَضَى فِيمَا مَعَادُ بْنُ حَبِيبٍ عَلَى
عَقْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّصَفُّفِ

کہ اگر خدا کے سوا میں کسی کو غیبی بتانا تھا ہے بتانا لیکن رسول
مذہبی میں نہ وہ غیبی بتا دیا گیا یہاں پر ہے وہ انہوں
حضرت ابو ہریرہ نے دلا کہ آپ کی جگہ لڑا دیا یا ہر لڑیا کہ اس کا
فیصلہ آپ کی جگہ کیا۔

اولاد کی موجودگی میں خاڑی کی میراث

معاذ کا بیان ہے کہ حضرت ابی اس میں اللہ تعالیٰ نے
سفر کیا کہ قبل ازین میں اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ نے
کے لئے حق میں اللہ تعالیٰ نے جو پسند فرمایا اس میں سے شروع
فرمایا اللہ اب یہ معلوم فرمایا کہ ایک مرد کو دو مردوں کے برابر حصہ
لے گا اللہ تعالیٰ میں سے ہر ایک کے لیے چھ حصہ رکھا میری
لے آئوں اللہ تعالیٰ کے لئے جو خاڑی کا مطلق نہ ہو تو خاڑی کو
نصف اس میری کو جو خاڑی لے گا۔

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں عیال میراث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فیصلہ فرمایا کہ عیال کی میراث کا بچہ گواہا گیا ہے اسے
ایک حکم کا بولڈی ہوئی یہاں دیا جائے ہر وہ عورت و فاطہ
پانچ جس کو عیال ہوا وہاں گویا تھا تو رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ میراث اس عورت
کے بیٹے اور خاڑی کو لے گی اور عیال ہر عصبہ
کے ہے۔

بیٹیوں کی موجودگی میں بیٹیوں کی میراث جو عصبہ میں

ابو ہریرہ نے اس سے روایت کی ہے کہ حضرت
معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں فیصلہ
فرمایا کہ میراث کو نصف اور میں کو نصف لے گا ہر سیدہ

لَا يَنْبَغُ وَلَا يَنْصَحُ بِالْأُخْتِ. حُرِّمَتْ لِي سَيِّمَاتُ
خَطْمِي مِمَّا تَوَسَّعَ مِنْهُ عَلَى عَهْدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۶۴۷. حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
عُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تُقْبِلَنَّ مِنْهَا وَتَقْبَلَنَّ
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَلَا يَنْبَغُ لِي يَنْصَحُ
وَلَا يَنْصَحُ الْوَلَدُ الشَّدَّ مِنْ وَمَا تَقِي مَوْلَى جَدِّكَ
بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ.

۱۶۴۸. حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
عُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تُقْبِلَنَّ مِنْهَا وَتَقْبَلَنَّ
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَلَا يَنْبَغُ لِي يَنْصَحُ
وَلَا يَنْصَحُ الْوَلَدُ الشَّدَّ مِنْ وَمَا تَقِي مَوْلَى جَدِّكَ
بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ.

بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
عُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تُقْبِلَنَّ مِنْهَا وَتَقْبَلَنَّ
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَلَا يَنْبَغُ لِي يَنْصَحُ
وَلَا يَنْصَحُ الْوَلَدُ الشَّدَّ مِنْ وَمَا تَقِي مَوْلَى جَدِّكَ
بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ.

۱۶۴۹. حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
عُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تُقْبِلَنَّ مِنْهَا وَتَقْبَلَنَّ
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَلَا يَنْبَغُ لِي يَنْصَحُ
وَلَا يَنْصَحُ الْوَلَدُ الشَّدَّ مِنْ وَمَا تَقِي مَوْلَى جَدِّكَ
بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ.

بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
عُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تُقْبِلَنَّ مِنْهَا وَتَقْبَلَنَّ
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَلَا يَنْبَغُ لِي يَنْصَحُ
وَلَا يَنْصَحُ الْوَلَدُ الشَّدَّ مِنْ وَمَا تَقِي مَوْلَى جَدِّكَ
بِأَنْتَ بِلَاقِ مَوْلَى أَبِي الْأَخْوَانِ وَلَا الْأَخْوَانِ.

راوی نے کہا کہ جس سے وہ میں فیصلہ فرمایا اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
مدارک کا ذکر کیا

تو میں نے بڑی سے روایت کی ہے کہ حضرت
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
میں اس کا وہی فیصلہ کروں گا جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے کیا تھا کہ میں نے اپنے نصف، بڑی کے لئے چھ حصہ ہے اور
چھائی کے لئے دو حصہ کے لئے ہے

کئی بیٹوں اور ایک بھائی کی میراث
مگر یہ کہہ دیا یہ ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا ہے کہ میں نے اس سے کہہ دیا
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شریف لائے جبکہ میں چار حصہ چاہتا تھا آپ
نے دوسرے کے لئے ہائی ملکا کر دھو فرمایا، ہر اپنے دھوا گیا
بلا بال میرے اور چھ حصہ کا تو مجھے امانت ہو گیا جس میں گزار ہوا کہ
یہ رسول اللہ جبرئیل علیہ السلام ہیں۔ پس میراث کی آیت

میں لکھی میراث

اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اسے محبوب ام سے نفوی لہتے ہیں، تم فرماؤ کہ
اللہ تعالیٰ نہیں کھلا میں نفوی دینا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے
اور اس کی ایک بیوی ہو تو یہ کہیں سے اس کی بیوی کا حصہ ہے اور وہ اپنی
بیوی کا حصہ ہو گا جبکہ بیوی کے اولاد نہ ہو۔ ہر اگر وہ بیوی ہو تو
نیک میں لکھا دینا ہے اور اگر بھائی ہیں ہوں ہر وہی اور محمد ہیں
نور و کا حصہ دو حصوں کے برابر اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
ابو اسحاق کا بیان ہے کہ حضرت براء ہی صاحب
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آخر میں
مارل ہوئے والی آیت سورۃ النساء کے آخر ہے

میراث کے دو حجاز اور بھائی، بیوی، ایک بیوی میں
ہے اس کے لئے اس سے اور دوسرے خاندان

١٦٥٣- حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَزَافَةَ حَدَّثَنَا
مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
يُجَلِّدُ كَأَنَّهُ مِزَابٌ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَالْمُتَّقِينَ مِنْ وَلَدِهَا فَمَرَّتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَنْهُ وَسَمِعْتُ يَتِيمًا قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
بَابُ حَقِّ الْوَلَدِ لِلْغَدَاةِ حُرَّةً
كَانَتْ أَوَامَةً ۝

۱۶۵۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ
أَحْمَدَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُرَّةَ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عَهْدُ عَهْدِ
إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ وَبَيْنَهُ رَهْنَةٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ
إِلَيْكَ، فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْغَنَاءِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَجَاءَ
إِلَى أَبِي عَهْدٍ إِلَى يَدِهِ، فَقَامَ عَهْدُ اللَّهِ مِنْ رَهْنَةٍ
فَعَالَ أَخِي وَأَبْنَى وَبَيْنَهُ أُنَى وَلَدًا عَلَى وَدَائِهِ
فَتَسَاءَلُوا إِلَى ابْنِي مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَتَسَاءَلُوا
سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي قَدْ كَانَ عَهْدٌ إِلَى وَدَائِهِ
لَمَّا كَانَ عَهْدُ بَيْنَ رَهْنَةٍ أَخِي وَأَبْنَى وَبَيْنَهُ أُنَى وَلَدًا
عَلَى وَدَائِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ
لَكَ بِأَعْدَدِ بَيْنَ رَهْنَةٍ الْوَلَدِ وَلَوْ رَأَى وَلَدًا فِي
الْحَبَرِ فَطَرَّقَ رَهْنَةً بَيْنَ رَهْنَةٍ رَهْنَةٍ رَهْنَةٍ
وَنَهَى لَدَى مِنْ شَيْءٍ بِعْتَبَةٍ فَمَارَاهَا عَلَى
لَيْلَى اللَّهِ ۝

۱۶۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ حَبِيبَةَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ حَرْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ يُصَدِّقُ الْغَدَاةَ
بَابُ حَقِّ الْوَلَدِ لِمَنْ أَحْتَقَ، وَمِمَّا رَوَى
الْأَلْبَانِيُّ، وَقَالَ حَرَمُ بْنُ عَمْرٍو حُرَّةً

۱۶۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ
عَنْ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
عَنْهَا أَنَّهَا رَوَتْ سَرِيرَةً فَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَيْهِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِمَنْ أَحْتَقَ، وَابْنُ أَبِي
لَهَا شَاءَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَتْ قَوْلَ هَدِيَّةٍ فَقَالَ
الْحَكَمُ وَكَانَ تَدْعِيهَا حُرَّةً، وَقَوْلُ الْحَكَمِ وَمُرْسَلٌ

تفریح کرداری داد لا کما حدت کو مدله
بچه محبت کو دے گا خواہ وہ آزاد ہو یا نوکر۔

حرفی میں شریف حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
مطابق کہ ہے کہ صورت غیبی دینے والی صورت محمد بن ابی ہاشم
عہد کیا کہ نوکر کی نوکری کے بچہ کو اپنی گویاں میں سے لینا کہیں کسے
پیرا ہے سچ کہ کسے حق عہدہ سندہ کے ہے تو میں نے لیا اور
کہا کہ یہ بچہ میرا ہے اور اس کے باپ میں کہ عہد کیا ہی حضرت
عہد نہ نہ ملے ہو کر کہنے لگے کہ یہ بچہ میرا ہے کہوں کہ بچہ میرا ہے
نوکر ہی ہے میں نے کہ اس میں پیدا ہوا ہے پس وہ نوکر یا بچہ میرا ہے
یہ کہہ کر میں نے اس کو طبع و سلمیٰ دے گا میں حاضر ہو گئے حضرت سعد
حرفی میں نے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے پاس میں
لے لے عہد کیا گیا تھا جس نے عہدہ سندہ کے کہ یہ بچہ میرا ہے۔

یہ کہہ کر عہدہ سندہ کے کہ یہ بچہ میرا ہے اس کا حق میں نے لیا اور
میں نے کہ میں نے اس کو طبع و سلمیٰ دے گا میں حاضر ہو گئے حضرت سعد
یہ کہہ کر عہد کیا گیا تھا جس نے عہدہ سندہ کے کہ یہ بچہ میرا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے اس کو طبع و سلمیٰ دے گا میں حاضر ہو گئے حضرت سعد
یہ کہہ کر عہد کیا گیا تھا جس نے عہدہ سندہ کے کہ یہ بچہ میرا ہے۔

وَلَا أَسْأَلُكُمْ فِي شَيْءٍ حَتَّى أَتِيَهُمْ
کے لئے ہے کہ میں نے اس کو طبع و سلمیٰ دے گا میں حاضر ہو گئے حضرت سعد
یہ کہہ کر عہد کیا گیا تھا جس نے عہدہ سندہ کے کہ یہ بچہ میرا ہے۔

کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل نیز جو غلام اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر وہ سب لوگوں سے مدد سنی کہ اسے تو اس پر مختلف فرشتوں اور تمام انسانوں کی اجازت، قیامت کے وعدہ نہ اس کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل اور مسلمانوں کا کسی کو نہاد عینا ایک ہے اور ان مسلمان بھی اس کی کوشش کرے اور جس نے مسلمان کی بناء کو توڑا اس سے ہر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی اجازت، قیامت کے وعدہ نہ اس کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل

عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور خدا علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میرے پیغمبر ہو، میں تم پر بھیجتا ہوں۔

یہ جس کے ہاتھ پر کوئی کافر مسلمان ہو

حسن کے خیال میں اس کے لئے ولادہ نہیں ہے، جس پر کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولادہ اس کے لئے ہے جو اس کو کہے
تیسہ داری ہے اس کا مرقعاً ہونا مستعمل ہے۔ فرمایا کہ اس کی
نندگی مادر مروت میں وہ لوگوں کے گن کی جاتی ہے نہ مادر ملک
جس کا وہ لوگوں نے اس خبر کی صحت میں اختلاف کیا ہے۔

نافع نے حضرت امین مکرّمیؒ کو لکھنا تھا کہ تم اپنی امت سے مروت کی
 ہے کہ تم انہیں مروت سے جو آواز دے گئے تھے ایک نئی
 نئی بات کا لہو تو اس کے بلوں نے کہا کہ یہاں اس طرح پر
 چلے میں کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو اس میں ہیں انہیں
 حق اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ چیز
 کہہ دے نافع نہیں کہہ سکتا اس کے لئے جو آواز دے۔

امرو کا یہاں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے بربڑہ کو خرید تو اس کے ٹکڑوں نے ولادہ کی شرط رکھی جب میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا کہ اُسے آزاد کر دو کیونکہ ولادہ اس کے شرط ہے جس نے حادی دہی۔ حضرت صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے اُسے

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
حَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ قُلَى قَوْمًا بِغَيْرِ ذَنْبٍ
مَعَالِيهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَرْفٌ
وَلَا عَدْلٌ وَأَخِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْخَرُ بِهَا
أَذْلَاهُمْ فَمَنْ أَخَذَ مِنْهَا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ :

١٦٦١- حَكَامُنَا أَمُومَةً يُوْجِدُنَا سَفِيَانُ
عَنْ كَبِيرِ الشُّوْنِ وَبَنِي بَقِيٍّ أَيْ عُمَرُو عَيْنِي أَمَّا
عَنْهَا قَالَ إِنْهُ الْمَيِّ حَسْبِي اللَّهُ عَلَيْهِ دَسْتُهُمْ عَنْ
بَيْعِ الْقَوَّةِ وَهَنْ وَهَيْتِهِ +

بِأَمْرِكَ إِذَا أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ،

وَكَانَ الْحَسَنُ لَا يَرِي لَهُ وَلَايَةً وَقَالَ الَّذِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا يَمُوتُ أَعْنَقُ وَ
يُبْدِي حَكْرَةً يَمِينُ الدَّارِ فِي رُفْعَةٍ قَالُ : هُوَ
أَفْوَى النَّاسِ بِمَحَبَّتِهِ وَمَسَائِتِهِ : وَاسْتَغْفِرُوا لِي
وَصَلِّوا هَذَا الْخَبْرُ

١٧٧٢. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
مَالِكٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ
الْمُؤْمِنِينَ أَدَّاتُ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا
فَقَالَ أَهْلُهَا لَا يَبِيعُكِهَا عَلَيَّ أَنْ دَلَّكَهَا لَنَا
فَذَكَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا أَوْلَادُ الْمُؤْمِنِ أَعْتَقَ
١٧٧٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ جَابِرُ بْنُ
مَنْصُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَأَشْرَكْتُ
أَهْلَهَا وَلَا أَمَّا قَدْ كُنْتُ خَلَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَعْتَيْتِهَا فَإِنَّ أَوْلَادَ بَيْتِ

أَعْلَى الْوُرُقِ، قَالَتْ فَأَعْتَقْتَهَا قَالَتْ خَدَعَهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَبَّرَهَا مِنْ
ذَوِهَا خَفَلْتُ أَنْوَاعًا فِي كَدَاؤِكَ أَمَّا بَيْتٌ
عِنْدَكَ فَأَخْتَارَتِ نَفْسَهَا

باب ۹۳ مَا بَدِيتُ الْبَيْتَ مِنَ الْوُكَاةِ
۱۶۶۴. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ
عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَشْتَرِي بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَشْتَرِيهَا قَالَتْ لِمَا الْوُكَاةُ
فَبَدِيتُ أَعْتَقُ

۱۶۶۵. حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْوُكَاةُ مِنْ أَعْلَى الْوُرُقِ وَقَوِي الْبَيْتَ
باب ۹۴ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنَ أَنْفُسِهِمْ لَا يَمُنُّ

الْأَحَبُّ مِنْهُمْ
۱۶۶۶. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَتْ
مُعَاوِيَةَ بْنَ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَوْلَى الْقَوْمِ مِنَ أَنْفُسِهِمْ أَوْكَمَا قَالَ
۱۶۶۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنْ أَحَبَّ الْقَوْمُ مِنْهُمْ أَحَدًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

بَاب ۹۵ مِيرَاثُ الْأَمِيرِ قَالَ وَكَانَ
مِيرَاثُ يُوْرَثُ الْأَمِيرَ فِي أَيْدِي الْعَدُوِّ وَيَقُولُ
هُوَ أَخْرَجَ إِلَيْهِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ
أَجْزُؤُ حَبِيبَةِ الْأَمِيرِ وَوَعْتَا قَهْ وَمَا صَنَعَتْ فِي
قَالِهِ مَا كُنْتُ يَرَى عَنْ وَيْنِهِ قَالَتْهَا هُوَ الْوَالِدُ

آزاد کر دیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے بلا
کہ خاندان کے بدلے میں اختیار دیا۔ وہ عرض کر رہی تھی کہ اگر
مجھے اتنی دولت دی جائے تب بھی اس کے پاس ایک طاقت نہ
جوں اس نے آئندہ دنیا پسند کیا۔

کھیا عورت والا کی اور اسٹ ہوگی
واقعہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے فرمایا کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے بڑیہ کو خریدنے ارادہ کیا۔
ابو بکر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا کہ وہ لوگ ولادہ کر رہے
رہتے ہیں جسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اسے خرید لو جو کہ ولادہ کو اسی کے لئے ہے
جس کا نام کرے۔

ابو نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولادہ اس کے لئے ہے جس نے چاہی
وہی اور اس کا کیا۔

آزاد کردہ غلام اس قوم میں شمار ہے اور بھانجا بھی
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے کہ قوم کا آزاد کردہ غلام اس قوم کے اپنے
افسردہ میں شمار رہتا ہے یا جو کچھ آپ نے
فرمایا۔

قائد نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہیں گاؤں اس قوم سے
تھے ہے گاؤں کے افراد میں شامل ہوتا ہے۔

قیدی کی میراث
حضرت شریک دشمن کے قبضے میں بھی قیدی کو میراث

دلالت ہے اس لئے کہ وہ اس کا نیاں حاجت مند ہے۔ خصوصاً اس
عبد العزیز کا قول ہے کہ قیدی کی وصیت اس کا آزاد کرنا ہے اس کے
میں اس کے تصرف کو باوجود تک اپنے دین سے نہ ہر

يُصْنَعُ فِيهِ مَا يَشَاءُ
۱۶۶۸۔ سَحَدْتُ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَلَّمَ مَا شَاءَ مِنْهُ
عَنْ عَدُوِّي عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَّ مَا لَا يَكُونُ شَيْئًا
وَمَنْ تَرَكَّ كَلًّا فَإِنَّهُ

بِأَمْرِكَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا
الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَإِذَا أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَفْضُو
الْيَدَايَ فَقَدْ وَكَلْتُ لَهُ

۱۶۶۹۔ سَحَدْتُ أَنَّ أَبَا حَزِيمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ
عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَوِيٍّ بْنِ حَصْبٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ
عُمَرَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ
الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

بِأَمْرِكَ يَرِثُ الْعَبْدُ النَّحْسَ إِنْ وَ
مَكَائِبُ النَّحْسِ إِنْ وَرِثَ مِنْ أُمَّتِهِ مِنْ وَلَدِهِ
بِأَمْرِكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۱۶۷۰۔ سَحَدْتُ أَنَّ مُتَيْبَةَ بِنْتُ حُذَيْفَةَ سَحَدْتُ أَنَّ
النَّبِيَّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ ارْتَحَمَ مُحَمَّدٌ ابْنُ أَبِي قُحَافٍ
وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ رُمَيْلَةَ فِي عِلَامٍ فَقَالَ سَعْدُ هَذَا أَمْرٌ مَرُورٍ
اللَّهُ ابْنُ أَبِي مُتَيْبَةَ بِنْتُ أَبِي قُحَافٍ وَهِيَ ابْنَةُ
أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ بِنْتِ أَبِي قُحَافٍ وَهِيَ ابْنَةُ نَمْعَةَ هَذَا ابْنُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَ عَنِّي وَدَارِشِ ابْنِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ هَظْوَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ شِهَابٍ قَدَّاسٍ
بِشِهَابٍ تَبَشَّرَ بِمُتَيْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَمُّهُ أَنْوَلْتُ
لِقَوْمٍ ابْنِ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ حَبْرًا وَحَتَّى يَنْتَهِيَ يَا سَعْدُ
بِشِهَابٍ نَمْعَةَ قَالَتْ فَكُلُّ يَرِثُ سَعْدُ قَطْعًا

بِأَمْرِكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
۱۶۷۱۔ سَحَدْتُ أَنَّ مُسَدَّدٌ سَحَدْتُ أَنَّ خَالِدًا هُوَ

کیونکہ اس کا دل ہے اس پر چھوڑ دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مال چھوڑا وہ
اس کے وارثوں کا حصہ ہے اور جس نے بوجہ (قرض) چھوڑا تو وہ
بھلے سے دے دے۔

مسلمان کا فر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں
جو میراث کی تقسیم سے پہلے مسلمان ہو گیا اسے میراث سے
حصہ نہیں ملے گا۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت اسلم بن زید رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کافر
کا اور کافر مسلمان کی میراث نہیں ہوتا۔

نصرانی غلام اور مکاتب کی میراث

اس کا گناہ جو اپنے بچے کا گناہ ہے
جو کسی کا بھائی یا بھتیجا اس کے وارثوں کی میراث

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سعد
بن ابی وقاص اور حضرت عبد بن زید ابیہ کے بھائی ہیں جو
حضرت سعد بن زید کے بھائی ہیں حضرت عبد بن زید کے بھائی ہیں
ابن ابی وقاص نے مجھ سے عبد بن زید کے بھائی کا حصہ اس کی میراث
کا حصہ فرمایا۔ حضرت عبد اللہ بن زید بن زید کے بھائی ہیں
ابو ہریرہ بھائی ہے وہ میرے والد ماجد کے بھائی ہیں کی کوئی میراث سے میراث
ہو جائے جن محمد بن زید رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی میراث کا حصہ
فرمایا تو عبد کے ساتھ صرف شہادت خالی ہے وہ عبد بن زید کے بھائی ہیں
جو کہ میراث کی اس کا حصہ کے بھائی ہیں اور عبد بن زید کے بھائی ہیں
اسے سود و بنت و عہد اس سے میراث کرنا حضرت عائشہ کا بیان ہے
کہ عہد سود نے اسے بائیں نہیں دیکھا۔

جو کسی غیر کو اپنا باپ بتائے

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی

[illegible]

١٦٤٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ جَعْفَرِ بْنِ رَجَبٍ عَنْ
وَرْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْعُوا عَنِّي أَمَّا شَوْكُو فَمَنْ تَرَجَّبَ
فَقَدْ أَبَى دَعْوَتِي

[illegible]

بَابُ الْقَائِمِ
١٤٤٣- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعِينٍ بِإِسْنَادٍ
الَّذِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے قرآن مجید پاپ کے سوا کسی اور
کے متعلق وحی کی کریمہ امداد جانتا ہے کہ وہ اس کا پاپ نہیں تو اس
پر جنت حرام ہے۔ پھر میں نے حضرت ابو بکرؓ سے اس کا ذکر کیا
تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے دونوں کانوں کے ساتھ مستلزمہ دلی میں ملاحظہ
کیا ہے۔

خراک بن مالک نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: **اباؤا حادو سے منہ پھرو، جو اپنے باپ سے منہ پھیر کر دوسرے کو باپ بنائے تو یہ کفر ہے۔**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ دو حد میں تمہیں جہنم میں ہے
 ایک کے ساتھ میں کھینچا تھا پس جیسا آج ہوا میں ہے ایک کے
 لیے گواہ کرے گیا پس ان میں سے ایک کہتی تھی کہ وہ تباہ ہے
 بیٹے کو لے گیا وہ دوسری کہتی کہ تباہ ہے کو لے گیا ہے۔ چنانچہ
 وہ اپنا عقدہ حضرت داؤد علیہ السلام کی بارگاہ میں لے گئیں۔
 پس انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرمایا۔ وہ پہنچ کر حضرت
 سلیمان علیہ السلام سے ملیں اور انہیں واقعہ بتا کر ان کو
 نے فرمایا کہ چھ مہینے لاف نہ کرو میں اسے تباہ ہے وہ بہن بانٹ لوں،
 چھ مہینے گزر رہی کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، ایسا ہیجئے
 یا اسی کو تباہ ہے۔ چنانچہ انہوں نے چھ مہینے کے حق میں فیصلہ
 فرمایا۔ حضرت جویریہ فرماتے ہیں کہ خط کی قسم میں سے سبکدوش کا خط
 اس حد میں سے نہ لے کر لے گئے تھے

قنادہ شمشلی

مرتبہ بہ رئیسہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک دھڑ میرے پاس رہتا تھا۔ اُن کے ہاتھ میں تھوک اور کھانسی ہو جاتی تھی۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى مُسْرُورٍ ابْنِ عَبَّادٍ وَرَجُلٍ
فَقَالَ الْوَلَدِيُّ أَنَّ مُسْرُورًا مَقْدُونًا إِلَى زَيْدِ بْنِ
حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ
الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ :

۱۶۷۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاتَ يَوْمٌ وَهُوَ مُسْرُورٌ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ الْوَلَدِيُّ
قَالَ أَنَّ مُسْرُورًا الْمَدَائِيحِيُّ حَدَّثَنَا قَسْرًا
أَسَامَةَ وَزَيْدًا وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَدْ
فَقَطَّبَا مَرَّةً وَثَلَاثًا وَمَرَّةً أُخْرَى فَقَدْ أَقْدَامُهُمَا
فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا
مِنْ بَعْضٍ :

شریف لائے اور حیرہ انور جیگڑا صاحب دایا کہ کیا تم نے
نہیں دیکھا کہ حضرت زید بن حارثہ نے اپنے بھی زید بن حارثہ اور
اور اسامہ بن زید کے قدموں کو دیکھ کر کہا ہے کہ ان میں سے
ایک دوسرے سے ہے ۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنه تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیت عیسیٰ کی حالت
میں مسیر سے ہاں شریف فرمایا ہوئے ۔ پھر فرمایا کہ اسے
عائشہ تم نے دیکھا کہ حضرت زید بن حارثہ آیا ۔ پھر اس نے اسامہ اور
زید کو دیکھا جس کے ان پر چادر پڑی ہوئی تھی جس سے ان
کے سر ٹھکے ہوئے اور ان کے ہاتھ جوئے تھے پھر اس نے کہا کہ
ان میں سے ایک کے قدم دوسرے سے ہیں ۔

حدود کا بیان

اللہ کے اسم سے شروع ہو کر ہر بیان نہایت دم دلا ہے ۔

شراب نہ پلے جائے

اسی جہاں کا قول ہے کہ نہ اسے پہن کا کھڑ جائے رہتا ہے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں زنا
کرنا رانی جب کہ وہ عورتیں ہیں نہیں شراب پینا شرابی جب کہ وہ
مومن ہیں نہیں لہذا کہ تا محمد جب کہ وہ عورتیں ہوں اور نہیں
انکا کوئی بچنے والا کہ لوگ اسے دیکھنے کے لیے نظریں اٹھائیں
جب کہ وہ عورتیں ہوں ۔ ہاں شراب ، مسکری ، بھولنے ، حضرت ابو
ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہی کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اسی کے لئے حد روایت کی ہے مگر اس میں انتہائی

شرابی کی پشائی کے بارے میں

خاص ہو کر ہر شام ، شام ، حضرت انس نے

کتاب الحدود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَمْرِكَ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرُ قَالَ ابْنُ
عَبَّاسٍ يَنْزِعُ مِنْهُ نَوْرًا لَا يَمَانُ فِي الزَّيْنِ
۱۶۷۶ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
الْثَّيْبِيُّ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَنْفِي الدَّارَ الْيَمِينُ يَنْفِي وَهُوَ
مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْفِي حِينَ
يَنْفِي النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَنْفُسُهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ . وَعَنْ ابْنِ
شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْفِي
بِأَمْرِكَ مَا جَاءَ فِي شَرَابِ الْخَمْرِ
۱۶۷۷ - حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ حُمَيْرٍ حَدَّثَنَا

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سترائی کو چھڑی اور
جھڑے سے مارا اور حضرت ابو بکرؓ نے چالیس
کڑے مارے۔

جس نگر کے اندر حد کی ضرورت لگانے کا حکم دیا

ابن ابی لیلیٰ کا بیان ہے کہ حضرت عقبہ بن حارث رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری یا لیلیٰ کے بیٹے کو نئے
کی حالت میں لایا گیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے ان لوگوں کو حکم فرمایا جو گھر میں تھے کہ
اُسے ماریں۔ پس لوگوں نے اُسے مارا اور میں ان لوگوں میں تھا
جو جوئے لحد رہے تھے۔

چھڑی اور جھڑے سے مارنا

عبداللہ بن ابی لیلیٰ نے حضرت عقبہ بن حارث رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں لیلیٰ یا لیلیان
کے بیٹے کو لایا گیا جب کہ وہ لٹے ہیں تھا تو یہ بات آپ پر
گھل گئی اور جو گھر میں تھے انہیں حکم فرمایا کہ اُسے ماریں
پس لوگوں نے اُسے چھڑی اور جھڑی سے مارا اور میں بھی
حد کے دائرہ میں تھا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب کے ہارے میں
چھڑی اور جھڑی سے سترائی اور حضرت ابو بکرؓ نے چالیس
کڑے مارے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو
لایا گیا جس نے قریب ہی تھی آپ نے فرمایا کہ اس کی سترائی گھر حضرت
ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے کوئی نہ

هَشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّبَ فِي الْخَمْرِ بِالْحَرِيدِ
وَالْيَعَالِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

يَا دَاهِي مَنْ أَمَرَ بِضَرْبِ الْحَدِّ
فِي الْبَيْتِ؟

۱۶۷۸ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْوَهَّابِ
عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ حَارِثٍ
قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِبُ
فِي الْبَيْتِ أَنْ يَخْصِرَ بُوَّةً قَالَ فَصَرَّ بُوَّةً مَكَتُ أَكَا
فِيهِمْ خَرِبَهُ يَا لَيْعَالِ؟

يَا دَاهِي الْخَرْبِ بِالْحَرِيدِ وَالْيَعَالِ؟

۱۶۷۹ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ حَدَّثَنَا
وَهْبُ بْنُ حَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
مَرْيَمَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ حَارِثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِجَحِيمَانَ أَوْ بِأَمْرِ لَيْعَالٍ وَهُوَ
مَسْكُورٌ فَشَقَّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنْ فِي الْبَيْتِ أَنْ
يَخْصِرَ بُوَّةً فَصَرَّ بُوَّةً بِالْحَرِيدِ وَالْيَعَالِ وَكَتَبَ
فِيهِمْ خَرِبَهُ؟

۱۶۸۰ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَشَامٌ حَدَّثَنَا
قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْحَرِيدِ وَالْيَعَالِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ
ابْنُ أَبِي بَكْرٍ؟

۱۶۸۱ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمَةَ
أَنَسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَزْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِهَمَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِبُ قَدْ ضَرَبَ قَالَ

أَخْبَرَنَا أَبُو قَالَ أَوْفَرُ مِرَّةً فِيمَا الضَّارِبُ يَبْدُو وَ
الضَّارِبُ يَنْعِيهِ وَالضَّارِبُ يَشْوِيهِ، فَلَمَّا انْتَهَرَ
قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَخَذَ اللَّهُ إِلَهُ أَقَالَ لَا تَقُولُوا
هَكَذَا لَا تُجِيبُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ.

۱۶۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ
أَبِي حَصِينٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ السَّخَمِيَّ قَالَ
سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
مَا كُنْتُ بِكَ بِمَحْدٍ أَهْلِي أَحَدٌ فَمَوْتٌ فَأَجَدَ
فِي نَفْسِي إِلَهًا جِبِ الْخَيْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَقَبِيضٌ
قَدْ بَلَغَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ نَسْتَكْهُ.

۱۶۸۳۔ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْبٍ عَنْ الشَّالِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ
كُنْتُ لَوْ فِي الشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَلَأَ آيَةَ بِتِلْكَ مَدْرَاقَتِي خَلْفَةً
عَمْرُو فَقَوْمٌ إِلَيْهِ يَأْتِيهِمْ وَيَعَالِيهِمْ وَأَرَادُوا أَنْ يَكُونُوا
كَانَ اجْتِلَافًا مَرَّةً عَمْرُو فَجَدَّ أَرْبَعِينَ، حَتَّى إِذَا
عَتَاوُا فَسَقُوا اجْتَدَ ثَمَانِينَ.

بِأَحْسَنِ مَا يَكُونُ مِنْ لَعْنٍ شَارِبِ
الْخَمْرِ وَلَا يَكُنْ كَيْفَ يَخَارِجُ مِنَ الْمِلَّةِ.

۱۶۸۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
الْأَثَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ
بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهْمَ عَبْدٍ لِلَّهِ وَكَانَ
يُنْقَلِبُ وَهَارًا، وَكَانَ يُكَلِّمُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ جَدَّ فِي الشَّرَابِ أَقَاتِي بِهِ يَوْمًا

جوتے سے اہل کفر کی طرح سے آئے ملتے تھے۔ جب وہ واپس
لوٹا تو کسی نے کہا کہ تجھے اللہ تعالیٰ نے فراموش کیا ہے
حضور نے فرمایا کہ ایسا کہو اور اس پر شیطان کی
مدد کرو۔

غیر بن سعید بھی گواہ ہیں کہ میں نے حضرت
حسلی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے
ہوئے سنا کہ جس پر میں حد قائم کروں، پھر وہ سر
جائے تو مجھے کوئی مدد نہ نہیں سوائے سبیل پینے
والے کے، لہذا اگر وہ سر جائے تو میں بیت ادا
کروں گا۔ اس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے اس کی حد مقرر نہیں
فرمائی ہے۔

زید بن حنیف گواہ ہیں کہ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد
میں ایک شخص کو شرب الخمر کی وجہ سے حد کاٹنے اور حد کاٹنے کے بعد خلافت
اور حد کاٹنے کے بعد خلافت کے بعد میں، تو ہم اسے اپنے
ہاتھوں، جو لوگوں اور چاروںوں سے ملاتے تھے یہاں تک کہ
حضرت عمر کے آخری دور خلافت میں چالیس کوڑے مارے جہاں
تک کہ اگر کسی اور غلامی کی رہتا تھا تو کوڑے مار جاتے۔
جس نے شرابی پر لعنت کی حالانکہ وہ اسلام سے
نکاح نہیں ہے۔

زید بن اسلم نے اپنے والد ماجد سے سنا ہے کہ انہوں نے
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے
کہ ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مبارک زمانہ میں جس کا نام عبد اللہ اور لقب جہار
تھا اور جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہنسنا
کرتا تھا، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے
شراب پینے پر کوڑے مارے۔ ایک روایت ہے کہ آپ
کی خدمت میں آیا گیا جہاں پر آپ کے حکم سے اسے کوڑے

فَأَمَرَنِي وَجَعَلَنِي فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ الْقَوْمُ اللَّهُمَّ
الْحَبِيبُ مَا أَصْغَرُوا بِأَوَّلِي بِهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ قَوْلَ اللَّهِ مَا عَدَيْتُ
إِلَّا أَنْتَ يُحِبُّ اللَّهُ قَدْ سَوَّلَهُ

۱۶۸۵ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ
حَدَّثَنَا النَّسَبِيُّ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ
عُمَيْدٍ بْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْكُورَاتُ
فَأَمَرَنِي بِهِ . فَوَيْلٌ مَن يَضْرِبُكَ بِسِدِّهِ ، وَوَيْلٌ
مَن يَضْرِبُكَ بِمَقْلَبِهِ ، وَوَيْلٌ مَن يَضْرِبُكَ بِشَوْبِهِ .
فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ : مَا لَهُ أَخَذَهُ اللَّهُ فَقَالَ
لِسُؤْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاثِرُ مَوَا
عَرَّتِ السَّيِّئَاتُ عَلَى أَهْلِ كُوفَةٍ

بَابُ ۵۵۹ السَّارِقِ جِدْنِ يَسْرِى

۱۶۸۶ . حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكِرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَكَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ حَارِثٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
أُمِّ هَانِئٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْإِسْلَامُ حَبِيبًا يَلْبَسُ الْفَقْرَ
وَلَا يَسْرِى جِدْنِ يَسْرِى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

بَابُ ۵۶۰ لَعْنُ السَّارِقِ إِذَا كَفَرُ لَيْسَ

۱۶۸۷ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكَمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ
حَدَّثَنَا ابْنُ حَكَمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هِلَالٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَعْنُ اللَّهِ السَّارِقَ يَسْرِى الْمُبْصَرُ مُنْقَطِعٌ
بِدَاةٍ وَيَسْرِى الْكُهْلُ مُنْقَطِعٌ بَدَاةً . قَالَ الْأَعْمَشُ
كَانُوا يَدْعُونَ أَنَّهُ بَيْنَ الْحَبِيبِ وَالْكَهْلِ كَانُوا
يَدْعُونَ أَنَّهُ وَمَا يَسْرِى دَسَاهِيَهُ

بَابُ ۵۶۱ الْحُدُودُ كَقَارِئَةٍ

۱۶۸۸ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ

مدرسہ کے نوادگوں میں سے ایک نے کہا : اے اللہ تعالیٰ
اسے کتنی دفعہ لایا گیا ہے . پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نازل ہو جس کو یہ جانتا ہو
کہ یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے .

ابو سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه نے فرمایا کہ ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی خدمت میں لایا گیا . جب کہ وہ لائے جس تھا تو آپ
نے اسے ملنے کا حکم دیا . پس ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے
کوئی اپنے چہرے سے اور کوئی اپنے کپڑے سے اسے مل رہا
تھا جب وہ واپس ہوا تو ایک شخص نے کہا : اے اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہے . رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے مقابلہ پر بیٹھنا
کے مددگار نہ ہو .

بَابُ ۵۶۲ حَبِيبِ حُورِي كَيْسٍ

حکمر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا : نہیں نہ کرنا کہ اتنی جب کہ وہ مومن ہوا میں ہو
کے ساتھ کہ وہ مومن نہیں .

بَابُ ۵۶۳ لَعْنُ السَّارِقِ إِذَا كَفَرُ لَيْسَ

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا : اللہ تعالیٰ نے محمد پر لعنت کی کہ خود چراتا ہے اور دھ
کاٹتا ہے اور کشتی کی رسی چسپا ہے اور ہاتھ کاٹ
جاتا ہے . اکتس مادی کا قول ہے کہ لوگوں کے
غیب میں بخیر سے مراد لویے کا خود اور انیس سے کئی
قدیم کی رسی مراد ہے

بَابُ ۵۶۴ حُدُودُ كَقَارِئَةٍ

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
حَدَّثَتْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يُقَطَّعُ فِي رُجْعِ حَيْتَابٍ
۱۶۹۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَفِيٍّ مَخَبِيْةٌ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي
عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ السَّارِقِ تَمْرٍ يُقَطَّعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فِي ثَمَرٍ مَجِيَّتٍ حَتَّى يَجْعَلَ
أَفْئِدَتَيْنِ +

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَفِيٍّ مَخَبِيْةٌ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا +
۱۶۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَقَطَ يَدُ
السَّارِقِ فِي آذُنِي مِنْ حَبَقَةٍ أَوْ ثَمَرٍ كُلِّ وَاحِدٍ
وَنَهْمَا خَيْرَ ثَمَرَيْنِ - رَوَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ إِدْرِيسَ عَنْ
إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ مَرْسَلًا +

۱۶۹۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
أَبِي سَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي عَمْرَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ أُمِّهِ
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ نَقَطَ يَدُ
سَارِقٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي آذُنِي مِنْ ثَمَرَيْنِ الْمَجِيَّتِ تَمْرَيْنِ أَوْ حَبَقَةٍ وَ
كَانَ كُلُّ وَاحِدٍ وَنَهْمَا خَيْرَ ثَمَرَيْنِ +

۱۷۰۰- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجِيَّتِ ثَمَرَةٍ ثَلَاثَتَا
دَرَاهِمًا +
۱۷۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو عتاقی دینار کی چوری کے بدلے ہاتھ کاٹا
جائے گا۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے آخر
چوری کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔ مگر چورے کی یا دوسری
ٹھکان کی قیمت کی چوری پر۔

عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام، عروہ بن
زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے اسی کے ضمن روایت کی ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ چورے کی یا دوسری
ٹھکان سے کم قیمت کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔
اور ان میں سے ہر ایک قیمت بھرتی تھی۔ دیکھ، ابی ایس
ہشام نے اپنے والد عروہ بن زبیر سے اسے مرسل روایت
کیا ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں چورے کی
یا دوسری ٹھکان سے کم قیمت کی چوری پر چور کا ہاتھ نہیں
کاٹا جاتا تھا اور ان میں سے ہر ایک قیمت بھرتی
تھی۔

تابع مولیٰ عبد اللہ بن عمر نے حضرت عبد اللہ
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ٹھکان کی
چوری پر ہاتھ کاٹا اور اس کی قیمت (ان دنوں)
چھ درہم بھرتی تھی۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت ابی عمر رضی اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عُسْفَرٍ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجِيئِ ثَمِيَّةَ ثَلَاثًا دَرَاهِمًا

۱۴۰۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجِيئِ ثَمِيَّةَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمًا

۱۴۰۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مَجِيئِ ثَمِيَّةَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمًا تَابِعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى نَافِعَ قِيَمَتُهُ

۱۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَيَقْطَعُ يَدَهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَيَقْطَعُ يَدَهُ

بِأَحْلَافِ قُرَيْبَةِ السَّارِقِ

۱۴۰۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قُثَيْبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُهَابٍ عَنْ عُمَرُو عَنْ قَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ سَارِقَةٍ، فَكَانَتْ عَاوِثَةً وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَارْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْتِي وَهِيَ تَقُومُ بِهَا

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَحْمَدُ بْنُ

تھامے غنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ڈھال کے بدلے ہاتھ کا جس کی قیمت عین درہم تھی۔

تالیف کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ڈھال کی چوری پر ہاتھ کا جس کی قیمت ران دنوں عین درہم تھی۔

تالیف کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہاتھ کا جس کی قیمت عین درہم تھی۔ اسی طرح سے سعد بن اسحاق نے روایت کی ہے اور بیٹ نے تالیف سے قیمت کا لفظ روایت کیا ہے۔

ابوصدرا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لئے مجھ پر لعنت فرمائی کہ خود چڑا لے لو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور قیمتی ریشی چرائے تب بھی اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔

پھر کی توبہ

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ہاتھ کاٹا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اس کے بعد وہ آئی اور اس کی حاجت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور پیش کیا کرتی پھر اس نے توبہ کی اور بڑی اچھی توبہ کی۔

ابوہریرہ کا بیان ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أَمَا يَكْفُرُ عَنِّي
أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا
تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمَا تَقْتَرُونَ
بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَقْصُرُوا فِي مَعْرُوفٍ
لَهُمْ وَفِي مَسْئُورٍ خَرَجَ عَلَيَّ اللَّهُ، وَمَنْ أَصَابَ
مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأَخَذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ
كَهَارَةٍ لَهُ مَطْمُورَةٍ وَمَنْ سَاكَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ
رُزْقُ اللَّهِ وَنَاشَأَ عَذَابُهُ وَرَأَى شَأْنَهُ غَضَبَهُ
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ أَمَّا تَابَ الشَّارِعِي تَعْدَا مَا
لَكُمْ مِنْكُمْ فَتَبَيَّنَتْ شَهَادَتُهُ، وَكُلُّ تَعْدَا وَجْهِ
تَكْلَافِكَ إِذَا تَابَ تَبَيَّنَتْ شَهَادَتُهُ؛

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت کی، پس آپ سے فرمایا کہ میں اس
بیعت پر تم سے بیعت لیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ
کرو گے۔ چوری نہ کرو گے، اپنا اولاد کو قتل نہیں کرو گے، کسی پر
اپنا بہتان نہیں لگاؤ گے، تو بہا سے ہاتھوں اور پیروں سے گھڑا
ہو اور نیک کاموں میں بری نافرمانی میں نہ کرو گے۔ جو تم میں سے
یہ وعدہ پورا کرے اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور جو ان میں
سے کسی گناہ کا ارتکاب کرے شیخے اور دنیا میں پھڑا جائے تو وہ اس کے
نہ ٹھنڈے اور ہاکی ہے اور جس کی اللہ تعالیٰ پروردہ پوش فرمائے تو اس
کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہر وہ ہے کہ چاہے اسے خدایا ہے اور چاہے
اسے منافق قرار دے۔ امام بخاری نے فرمایا کہ جب چور نے نو بہ کر لی
اس کے بعد اس کا باوجود گناہی تو اس کی گواہی قبول کی جائے گی۔ نیز
جی برہمیں عالم ہوئیں، سب کا یہی مطالبہ ہے کہ جب نو بہ کر لی تو
ان کی گواہی قبول ہوگی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَكَ يَا رَحْمَنُ

پارہ ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقتدائے امام سے شروع ہو کر ہر باب سماعت رحم کرنے کا ہے۔

ان کافرین اور مرتدوں کا بیان جن سے جنگ کی جاتی ہے
اقتداء رسول سے شروع ہوا کی منزل ارتقا بتا رہا ہے کہ جو ائمہ
اور اس کے رسول سے لڑنے اور ملک میں مساد گئے پھرتے ہیں اس کا
بردہ ہی ہے کہ اس کی طرف سے کفر کی باتیں یا رسول اللہ سے
ایک حرکت کے ساتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹنے یا زمین سے
دور کر دینے کا حکم ہے (آیت ۳۳)

ابو عبدہ جری کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا
کہ قبیلہ غلام کے کچھ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ انہیں مدینہ منورہ کی آب
و ہوا ملتی تھی تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں حدیقہ
کے اونٹ سے دے گئے جائیں، جن کا یہ پیشاب اور رمدھ
پیشیں، چن چر انہوں نے ایسا ہی کیا اور تندرست ہو گئے پھر
تو وہ مرتد ہو گئے اور حضور کے جروہ سے کو قتل کر کے جانوروں
کو کھانے کے لئے حضور نے ان کے پیچھے دی بھیجے جو انہیں
آگے ہیں ان کے ہاتھ پر لٹائے گئے اور ان کی آنکھیں نکال
دی گئیں پھر ان کی مرہم چٹائی میں لپیٹ کر وہ مر گئے۔
حضور نے مجاہدین کو ان کے ہلاک ہونے تک
دراغ نہیں لگوائے۔

ابو قلابہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
عرینہ والوں کے ہاتھ پاؤں کٹوائے لیکن دراغ نہیں لگوائے

کِتَابُ الْمُحَارِبِينَ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالزُّدَةِ
بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ
أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا
مِنَ الْأَرْضِ.

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلُومٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْحَرَمِيُّ
عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْرًا مِنْ عَطَلٍ فَأَسْلَمُوا
فَاجْتَرَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا أَبِلَ
الْحَدَقَةِ فَيُشْرَ بَرَاهِمَ ثَوَائِلَهُمْ وَأَلْبَارِقًا فَفَعَلُوا فَصَرَّحُوا
فَانْتَدَوْا وَاقْتُلُوا أَرْعَافَهُمْ وَأَسْتَأْذَنُوا فَاجْعَلْ فِي
أَنْبَاءِهِمْ نَأْيَ بَيْنِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَنَجَّلَ
أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَجْعَلْهُمُ حَتَّى مَا تَوَا.

بَابُ لَعْرِ جَيْشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمُحَارِبِينَ مِنْ أَهْلِ الزُّدَةِ حَتَّى هَتَكُوا
۱۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّامِتِ أَبُو يَعْنَى
حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ
أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہلے تک کو وہ سرگئے۔

صوفیوں نے مرتدین اور محاربین کو پانی نہیں پہنچایا

یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

حضرت انس نے فرمایا کہ قیدِ علی کی ایک جماعت نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ صفہ پہنچے گئے لیکن
ہیں کہ آپ ہوا میں مروج نہیں آئی عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ
ہیں وہ صفہ کے باوجود بیٹھے فرمایا کہ مجھے اس کے سوا کوئی صورت
ظہر میں آئی کہ تم سوئے خیر کے دشمنوں میں جا رہے ہو میں وہ ٹکڑے ٹکڑے
دھواں اور مشابہ دیتے رہے یہاں تک کہ تم صحت اور حیات سے دور
ہو گئے پھر وہ کہتے کہ تم کو قتل کرنے کا قصد کرنا تک کر کے گئے یہاں ایک
چٹکے والے سے کہہ کر وہ معلق سی جھوٹے کی طلب ہوئی وہی دھواں
اپنی سیس میں ٹپا تھا کہ میرا بچہ ہو گیا پس آپ کے حکم یا کہ سب اکٹھے ہو گئے
تک کہ لایا نہ پھرتی جائیں وہ دن ان کے باوجود حیرت انگیز گئے لیکن میں
واج میں جگہ گئے پھر میں گرم رہیں پھر لایا گیا وہ پانی پی گئے تھے
لیکن ماضی پانی نہیں دیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ ابو قتادہ انوں
ہے کہ انہوں نے چھٹی کی اقل کیا نیز وہ اشہد اللہ
اس کے رسول سے لڑے ۹

جنگ کرنے والوں کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھیں نکلا دیں۔

حضرت مسیح موعودؑ کی مصلحت کے لئے ایک بااعتراف امیر عالم
ہیں تو جب تک پہلے نہ لکھ لیا جیسا کہ میں حاضر ہونے ان
کے لئے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور انیسویں حکم دیا اور حکم فرمایا کہ ہر چہ
جائیں ہم سے ان کا پیش لیا جیسا کہ میں نے ہے یہاں تک کہ نہایت
جگہ کے نزدیک ہے کہ اس کے ساتھ کہ جگہ کے ساتھ کہ جگہ کے ساتھ
ہی کہ یہ کو سرعی توں کہ اس میں اپنے دلی شائے چاہا کہ اس میں
نہیں پر جگہ کہ اس میں نہ کہ اس کے چاہئے آپ نے ان کے لئے
میں حکم فرمایا تو ان کے ہاتھ پر کاٹ دے گئے
اور ان کی اسکیس نکال دی گئیں۔ پھر وہ گرم جگہ پر ڈال دیے
گئے وہ پانی مانگتے تھے لیکن نہیں پانی میں پلایا گیا

قَعَمَ الْعَرَبِينَ وَلَمْ يَجِئْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

باب أربع المُرْتَدِّ وَالْمُعَارِفِينَ حَقَّ مَا نُوا

١٤٠٩ - حَدَّثَنَا مُؤَمِّقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِعَنْ
وَهْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عَمَلٍ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي الضُّفْرِ وَخَنَازِيرَ مَدِينَةٍ
فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَحْنُ مَا أَحَدُكُمْ
إِلَّا أَنْ تَخْطُوَ بِأَيْدِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا تَوَهَّ فَتَشْرِبُوا مِنْ آبٍ بِهَا وَتَوَلَّوْا الرِّجْلَ حَقَّ
حَقِّهِ وَأَدْمِمْهُ وَأَقْتُلُوا الرَّاغِي وَنَسْأَلُكَ دُرُودِي
الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ بِوَسْطِهِ الْخَيْرُ فَقَعْتَ نَصَبَ
بِي زَكَاةً فَمَا أَشْرَجْتَ لَهَا رَحْمَتِي فِي يَوْمٍ مَا يَمُرُّ
بِشَيْءٍ مِنْهَا حَيْثُ تَلِدُهُمْ وَتُطْعِمُهُمْ مَدِينَهُمْ
أَرْجَاهُ وَمَنْ جَسَّاهُمْ فَتَرْتَقِي إِلَى طَرَفِ يَمِينِ
فَمَا سَأَلُوا حَقِّي مَا ثَوَّ قَالَ يَا قِلَابَةَ سَأَلُوا
قَتَلُوا أَوْ حَارَبُوا أَوْ نَزَلُوا

يَا مُلْكُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ
أَمَّا الْمُتَحَارِمِينَ

١٤١٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ عَمَلِي أَوْ قَالَ مَعْرِبِيَّةً وَرَأَى عَسَاءَهُ
يَلْقَى قُلُوبَ مَنْ مَعَهُ قِيْدُوا الْمَدْيَنِيَّةَ فَفَصَلَ لَهُمَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَتَاكِهِمْ وَلَمْ يَرْهَوْا يُحْمَلُوا
فَقَسَرَ ثَوْبًا مِنْ أَلْوَابِلِهَا أَلَمِيهَا فَشَرِبُوا لَحْظًا إِذَا
بِهِمْ أَوْ قَسَرُوا الرَّاعِي وَنَسَبَتْ لَهُ النِّعَمَ كَلِمَةَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّةً فَجَعَلَ الظَّلَبُ فِي
إِثْرِهِمْ فَجَاءَ الرَّجُلُ النَّبِيَّ بِحَقِّ حَتَّى يَمُوتَ وَفَارَ
بِهِمْ فَطَلَعُوا أَرْبَعًا مِنْهُمْ وَأَمْلَحَهُمْ دَسَمًا أَلَمِيَهُمْ وَفَارَ

بِالْحِجْرَةِ لَيْسَ سَقُونٌ فَلَا يُسْقَوْنَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ
هَؤُلَاءِ قَوْمٌ سَرَفُوا وَقَتَلُوا وَلَعَنُوا وَابْعَدُوا يُعَذِّبُهُمْ
وَحَادُّوُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

بَابُ ۱۶۶ فَضِيلُ مَنْ تَرَكَ الْفَوَاحِشَ

۱۶۶ - حَدَّثَنَا الْحَدَّثُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شَيْبٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
حَنْظَلٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَبْعَةٌ يُطَهِّرُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي بِلَدٍ
يَوْمَ لَا يَظِلُّ إِلَّا ظِلُّهُ. إِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَافِعٌ
كَشَّافٍ عِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ كَرِهَ لِنَفْسِهِ أَنْ يَضِلَّ
فَقَضَاةٌ عِنْدَ رَبِّهِ فَلَهُ مِائَتُ ثَلَاثِينَ لَقْدَةً
وَرَجُلَانِ تَحَاتُّبًا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ
ذَاتُ مَنْصِبٍ وَخَالَ بِإِنْ نَكَحْتُهُ لِي آثَانٌ بِهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِسَدَقَةٍ فَخَفَ هَا حَتَّى لَا تَسْلَمَ
شِمَالُهُ هَا صَبَّحَتْ بِمِائَةٍ.

۱۶۷ - حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي تَرَكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدَنِيِّ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى
مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ تَوَكَّلَتْ لَهُ
بِالْحِجْرَةِ.

بَابُ ۱۶۸ إِتْمَاعُ الْفَنَاءِ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى
وَلَا يَزْنُونَ، وَلَا تَفْرَبُوا التُّرَاكِي
كَانَ مَا حِشَّةً وَسَاءَ مَسِيلًا أَخْبَرَنَا
دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ
أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا شَيْخُ جَدِّهِ
يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا بَعْدِي سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ وَرَأْمًا

ابو قلابہ کا بیان ہے کہ ان لوگوں نے چوری کی، قتل
کیا، اسلام لانے کے بعد کفر کیا نیز اشتداد میں
کے رسول سے عداوت۔

فَوَاحِشُ كَرِهَتْ دِينَهُ كِ فَضِيلَاتُ

حظ بن عامر نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات ایسے ہیں
جن کو قیامت کے روز امتد تعالیٰ سائے میں رکھے گا جس قدر
کہ خدا کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا انصاف کرنے والا
حاکم، امتد عبادت کرنے والا حرام، وہ شخص جس سے
غدا میں خدا کو یاد کیا اور آنسو جاری ہو گئے وہ آدمی جس
کا دل مسجد میں شگاف ہے وہ شخص جو اللہ کے لئے
محبت کریں، وہ شخص جس کو تدار اور حسن و جمال
والی عورت اپنی طرف بلانے اور وہ کہ جسے کہیں اللہ
سے لگتا ہوں اور وہ آدمی کہ جب حیرت کرے تو آغوش پر شیدا
رکھے کہ میں ہاتھ کو ہتھکڑی کے دو نہیں ہاتھ نہ کیا ہے۔

ابو حازم نے حضرت حماد بن سعد سادی سے روایت کی
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے اس پیر کی
صداقت دے جو دونوں گناہوں کے ساتھ میان ہے اور
جو دونوں جہنموں کے درمیان ہے تو میں اسے
جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

زانیوں کا گناہ:۔ اور بدکاری نہیں کرتے
رسولہ الفرقان، آیت ۱۸ - اور بدکاری کے پاس
نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بدعت ہی بری
راہ (سورہ بنی اسرائیل، آیت ۳۶) - حضرت
انس نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ بتاؤں
جو میرے بعد تمہیں کوئی نہیں بتائے گا کہ، اس نے
حضور سے وہ بات سنی ہو میں نے نبی کریم کو عمر راستے
ہوئے سنا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی یا فرماں قیامت کی

قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَ
يُظَاهَرَ الْحَقُّ، وَيَشْرَبَ الْخَمْرُ وَيُظَاهَرَ الزَّيْنُ
وَيُقِيلَ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ السَّمَاءُ حَتَّى يَكُونَ
لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيْمُ الْوَاحِدُ

۱۴۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمِّئٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ يَرْسَبُ أَخْبَرَنَا الْعَصِيلُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو جَاهِمَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ تَخَوَّيْتُ لِلَّهِ عَذَابًا قَالَتْ رَسُولُ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِي أَلْعَبْدُ حِينَ
يَزِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَتْ بَكَرْتُ مَا قُلْتَ لَا نَبِيَّ
عَنَّا مِنْ كَيْفَ يَنْزِعُ الْإِبْرَاهِيمُ مِنْهُ أَقَالَ هَكَذَا
وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ أَخْرَجَكَ ذَاكَ تَابَ
عَلَيْكَ أَلَيْسَ هَكَذَا فَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

۱۴۱۴۔ حَدَّثَنَا إِدْرَسُ بْنُ حَدَّادٍ شَافِعِيٌّ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ دُكَّوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِي أَلْعَبْدُ حِينَ يَزِي
وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ
تَمْرُؤُصَةً بَعْدًا

۱۴۱۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمُودٌ عَنْ
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ
الَّذِينَ أُعْطُوا قَالُوا أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَهُمَا وَهُوَ
خَلْقُكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ
أَحِبِّكَ أَنْ يُطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تَزِي
حَبْلَةَ جَارِكَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ
حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ

شایوں میں سے ہے کہ علم اٹھایا جائے گا،
جمالیت پھیل جائے گی، شراب پی جائے گی، زینا
پھیل جائے گا، مرد گھٹ جائیں گے، عورتوں کی کثرت ہو
گی یہاں تک کہ سچا اس عورتوں کا نگران ایک مرد ہوگا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، رالی رانی نہیں کرتا جبکہ
وہ مومن ہو اور چور چوری نہیں کرتا جبکہ وہ مومن ہو اور شرابی
نہیں پیت جبکہ وہ مومن ہو اور کوئی قتل نہیں کرتا
جبکہ وہ مومن ہو۔ حکمران کا بیان ہے کہ میں نے حضرت
ابن عباس سے پوچھا کہ اس سے ایمان کس طرح جدا کر دیا
جاتا ہے۔ فرمایا کہ اس طرح اور اپنی انگلیوں میں انگلیاں
ڈال کر پھرا نہیں نکال لیا۔ پھر اگر وہ توبہ کرے
تو ایمان اس طرح واپس آ جاتا ہے اور پھر اپنی انگلیوں
میں انگلیاں ڈال لیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، زانی
نہیں کرتا جبکہ وہ مومن ہو اور چور چوری نہیں کرتا
جبکہ وہ مومن ہو اور شرابی طحساب نہیں پیت جبکہ
وہ مومن ہو اور اس کے بعد توبہ کا مرحلہ باقی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر
کون سا گناہ سب سے بڑا ہے، فرمایا یہ کہ تو
اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ تجھے اس نے
پیدا کیا ہے۔ میں عرض گزار ہوا کہ پھر کونسا ہے؟
کہ تو اس اپنی اولاد کو اس خدا سے قتل کرے کہ
وہ تیرے ساتھ کھائیں گے۔ میں نے عرض کیا پھر
کون سا ہے؟ فرمایا یہ کہ تو اپنے ہمسائے
کی عورت سے زنا کرے۔ یحییٰ، سلیمان، واصل

ابو داؤد، حضرت عبد اللہ بن مسعود عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! آگے حدیث اسی طرح ہے۔
 کا بیان ہے کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود سے اس کا ذکر کیا جو میان، انیس
 مسودہ روایت، ابو داؤد، ابو یوسف سے روایت کئے تھے انہوں نے کہا کہ
 شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنا۔ نام حسن بھری کا قہر ہے کہ
 اسی من سے زنا کے پاس پر رن کی حد قائم ہوگی۔

صحیح نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 کی ہے کہ جب انہوں نے مجھ کے روز یک عورت کو
 سنگسار کیا تو فرمایا کہ میں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کی سنت کے مطابق سنگسار کیا

ہے۔
 شیبانی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ
 بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ
 رسول اللہ نے کسی کو سنگسار کیا انہوں نے فرمایا کہ ان میں سے
 کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یا بعد فرمایا کہ یہ مجھے معلوم نہیں۔
 ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ قبیلہ اسلم کا ایک
 آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں
 حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے چوں
 نے اپنے اوپر چار مرتبہ گواہی دی تو رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم سن کر مایہ
 جس کے تحت اسے سنگسار کر دیا گیا۔ درود
 شادی شدہ تھا۔

مجنون مرد و عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا
 حضرت علی نے حضرت عمر سے کہا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ جنوں کی
 کو جب تک فطر نہ ہو جائے پھر جب تک بالغ نہ ہو جائے درستی
 والا جب تک بیدار نہ ہو اس سے قسم اٹھایا گیا ہے۔

ابو سلمہ اور سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی
 اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی حاضر ہاں گاہ ہوا

يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ كُرَيْبٍ لِعَبْدِ
 اللَّهِ حُذَيْنٍ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سُهَيْبِ بْنِ أَبِي خَالِيسٍ
 وَمَنْصُورٍ وَذَاوِلٍّ عَنْ أَبِي ذَائِبٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ
 قَالَ رَوَيْتُهُ

بَابُ رَجْمِ الْمُحْصَنِينَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ
 سُرَّانٍ بِأَخِيهِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الرَّائِي

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا ثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا
 سَكَنَةُ بْنُ كَلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَحْدِثُ عَنْ
 عَمْرِو بْنِ رَضِيٍّ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ جِزْيَةٌ رَحِمَ امْرَأَةً يَوْمَ
 الْجُمُعَةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسُتَّةٍ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۷۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ
 الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُوَيْسٍ، هَلْ
 يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ كَعْبُ
 قُلْتُ قَبْلَ اسْتِثْنَاءِ الثَّوْرِ أَمْ بَعْدَ، قَالَ لَا أَدْرِي
 ۱۷۸۔ حَدَّثَنَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا
 عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي
 أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَسْلَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَهُ اللَّهُ قَدْ رَأَى
 فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَمْ يَكْفُرُ بِذَاتِ قَامَرٍ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَ وَكَانَ
 قَدْ أُحْصِنَ

بَابُ رَجْمِ الْأَمْجُورِ وَالْمَجْنُونِ
 وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَمَّا عَلِيُّ بْنُ الْقَلَمِ رَفَعَهُ
 عَنْ الْمَجْنُونِ حَقَّ يُفِيضُ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى
 يُدِيرَ لَكَ وَعَنِ الْمَثُورِ حَتَّى يَسْتَوْقِفَ

۱۷۹۔ حَدَّثَنَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا
 ثَلَاثُ عَنْ عَمِلٍ عَنْ ابْنِ مَرْهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ لَمَّا رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ كَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
لَمِيتُ فَأَمْرُكَ عَنْهُ حَتَّى دَوَّدَ عَلَيْهِ رَبِّي مُزَاتٍ
فَلَمَّا بَدَأَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَةَ شَهْرَاتٍ دَفَعْتُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ لَمَّا لَحِصْتُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَيْتِي صَلَّيْتُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْوَاهُ وَأَنْجُوهُ قَالَ
أَبْنُ يَسَافٍ وَابْنُ خُبَرٍ مَنْ سَمِعَ خَابِرًا عَنِ
اللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ تَجَمَّعَ فَرَجَتْ لَهُ نَفْسُهُ
فَلَمَّا أَذْنَتْهُ الْجَعْدَةُ هَرَبَتْ فِي ذَلِكَ
يَا لِحَزَّةٍ فَرَجَتْ

بَابُ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

۱۴۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْبَيْهَقِيُّ
ابْنُ يَسَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ اِخْتَصَمَ سَعْدُ قَائِمٌ رَمَّةً فَقَالَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ بِعِيدٍ رَمَّةً
الْوَلَدُ بِمِثْلِهِ وَارْتَحِلْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ رَأَدْنَا
فَتَبِعَهُ بِنْتُ النَّبِيِّ وَالْعَاهِرُ الْحَجَرُ
۱۴۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا
حُمَيْدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ بِمِثْلِهِ وَالْعَاهِرُ
الْحَجَرُ

بَابُ الرَّجْعِ فِي السَّلَاطِ

۱۴۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ رَجْعٌ
فَلَوْ رَجِعَ قَدْ أَحْدَثَ مَا جِئْتُ فَقَالَ لَأَكُونُ رَجْعِي

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسجد میں جلوہ
افروز تھے۔ اس نے وارہ دیتے ہوئے کہا۔ یا رسول اللہ
میں رہا کر بیٹھا ہوں۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ
پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ یہی بات دہرائی
جب اس نے اپنے دو در چار مرتبہ گواہی دے لی
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ کیا
مجھے بتوانا ہے؟ اس نے عرض کی کہ نہیں۔ فرمایا کیا توشاری
شہ ہے؟ عرض گزار ہوا کہ ہاں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اسے سجدہ اور سنگسار کر دو۔ ان جہاب کا بیان
ہے کہ مجھے اس نے بتایا جس نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے
کہ اس نے فرمایا میں ہی ان کو گلاں تھا جہوں نے اسے
سنگسار کیا۔ ہم نے اسے سجدہ اور سنگسار کیا جب اسے پھر گلا
زانی کے لئے پتھر ہیں۔

عروہ بن زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا
کہ حضرت سعد اور حضرت ابی ریحہ کے مابین جھگڑا ہوا۔
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عبد بن ریحہ! یہ مجھے
تھا یا تم؟ کہہ کہ میں اس کے ہاتھ پیرا ہوں اس کے لئے اس کا
پڑویا کہ میں سے تیرے پیٹھ کے حوالے سے اتنا زیادہ بیان کیا
کہ رانی کے لئے پتھر ہیں۔

محمد بن زید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ سے کہہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ پھر اس کا جس کے بستر پر چلا ہوا اور لٹائی کے لئے
پتھر ہیں۔

بَابُ فِي سَنَسَاكَ رَكْنًا

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ حضرت ابی عمر نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیڑی مرد عورت
کا ایک جوڑا لایا گیا جسوں سے ہلکاری کی جی ہیں آپ نے ان سے
فرمایا کہ تم جی کتا یہاں اس کا کیا حکم پائے ہو؟ انہوں نے کہا کہ
ہمارے علاقے میں بتایا ہے کہ ایسے کام کا لایا جائے اور

ابن شهاب عن عمرو بن عثمان بن عفان عن عثمان بن عفان عن
رضي الله عنه ان رجلاً قد تزوج امرأة في رمضان
فاستنشق رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال
هذا شهوة قال لا قال هذا شئ عظيم
شهران قال لا قال فاطلعه سبعة من مشيكين
قال النبي عن عثمان بن عفان عن عثمان بن عفان
عن ابي اسير عن محمد بن جعفر عن ابي اسير عن
ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم ان رجلاً
صلى الله عليه وسلم في المسجد فأتته امرأة
فقال يفره لئلا قال فأتته يا أمي في رمضان
قال لا تفعل قال قال ما سئد في شئ ففعلت
أثم أتت رسول الله صلى الله عليه وسلم ففعلت
هذا الرجل ما ذكرني ما هو في النبي صلى الله
عليه وسلم فقال أين يمشي في هذا ما
قال هذا ففعلت في به قال على خير
ويقال ما يلهي طعاماً قال ففعلت
أبو عبد الله الحديثك إذا قول أبي بن قحافة
أحمد

باب إذا أقر بالحد ولغيره هل
يلزم ما لم أن يثبت عليه

۱۶۲۵ حدثني محمد بن عبد القدوس بن محمد
حدثني عمرو بن عاصم الكلابي حدثني
بن يحيى حدثني محمد بن عثمان بن عفان عن
علي بن الحسن بن أبي مالك عن أبي عبد الله
عن محمد بن عبد الله بن أبي عبد الله عن
نجل فقال يا رسول الله إني أصبت حداً
فأقرت عليه قال ولغيري قال قال وسبوت
الصلاة ففعلت مع النبي صلى الله عليه وسلم
فقال النبي صلى الله عليه وسلم ففعلت

کہ ایک آدمی رمضان شریف میں اپنی بیوی سے محبت کر بیٹھا
اس نے دو دن اس سے مل کر عید و عید سے فتویٰ پوچھا
پوچھا کہ کیا عید کا نام عید ہے یا نہیں
عید کی کہیں فرمایا کیا تم دو دن سے مل کر بیٹھے ہو
عید کا نام عید ہے فرمایا تو ماہر مسکوں کو کھانا کھا دو
عید کا نام عید ہے فرمایا تو ماہر مسکوں کو کھانا کھا دو
کی ہے کہ ایک شخص مسجد میں ہی کیم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضر
ہو کر کہنے لگا کہ میں نے اپنے آپ کو ہلاک کر دیا۔ فرمایا کہ کیا ہے
عید کی کہیں رہا۔ یہ کی علت میں ہی بیوی سے محبت کر بیٹھا
ہو۔ فرمایا کہ حیرت کرو۔ عرض گزار ہوا کہ میرے پاس تو کوئی
چیر بھی نہیں ہیں وہ مجھے لہا کر ایک آدمی لگے کہ ہلاک ہوا آیا
اور اس پر غلہ نما بعد از اس کا بیان ہے کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ
وہ ہی کیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کرنا لگے کہ حاضر
ہو تھا۔ ایک فرمایا کہ وہ ہلاک ہونے والا کہاں ہے، وہ عرض
گزار ہوا کہ میں حاضر خدمت ہوں۔ فرمایا کہ اسے لے کر حیرت کرو
عید کی کہ اپنے سے زیادہ حاجت مند ہے، حکم میرے گھر لوں گے
پاس رکھا جائیگا نہیں ہے، فرمایا تو خود کھا تو کیم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے
کہ چلی چلا یا ان دو میں سے کسی ایک کے پاس لگے کہ لگے کہ لگے کہ
اگر کوئی شخص عید کا اقرار کرے اور ظاہر نہ کرے تو کیا
امام اس کی پردہ پوشی کرے۔

عید کا نام عید ہے فرمایا تو ماہر مسکوں کو کھانا کھا دو
فرمایا کہ میں ہی کیم کی خدمت میں حاضر تھا تو ایک آدمی آکر کہنے
لگا کہ یادوں استراحت کے وقت تم فرما دیجئے کیونکہ میں نے حد
فعلے گنہ کا ارتکاب کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ حضور نے
اس سے کچھ نہیں پوچھا اور مارا کا وقت ہو گیا تو اس نے ہی کیم
کے ساتھ نماز پڑھی جب ہی کیم مارے فارغ ہو گئے تو وہ آدمی
آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا یا رسول اللہ میں
عید کا نام کس ہے لہذا مجھ پر حد کی کتاب کا حکم جاری فرما
دیجئے۔ فرمایا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز

تھیں پڑھی، عرض کی کہ ہاں۔ فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ کو معاف فرما دیا یا یہ فرمایا کہ تمہاری ہڈی کو معاف فرمایا۔

کیا امام اقرار کر رہے تھے اسے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ تم نے چھوڑا یا اشارہ کیا ہو گا۔

عکسہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یحییٰ بن یحییٰ ایک حاضر ہوئے تو آپ نے ان سے فرمایا: شاید تم نے بوسہ دیا یا اشارہ کیا یا دیکھا ہے؟ عرض کی کہ یا رسول اللہ! نہیں، پھر آپ نے بغیر کیا یہ کہے پر چھا کہ کیا صحبت کا ہے؟ راوی کا بیان ہے کہ اس وقت آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔

اقرار کرنے والے سے امام کا پرچھنا کہ کیا تم شادی شدہ ہو۔

سید بن مسیب ادا بوسلہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا جبکہ آپ مجھ پر تھے اور پکارا: یا رسول اللہ! بیشک میں نے اس کو چھوٹا ہوں میں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب سے منہ پھیر لیا اس نے اپنے اوپر چار مرتبہ گواہی دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا۔ کہا تمہیں جنوں ہے؟ عرض کی کہ یا رسول اللہ! نہیں بلکہ فرمایا کہ تم شادی شدہ ہو؟ عرض گزار ہوا کہ ہاں، یا رسول اللہ! فرمایا کہ اسے سے جا کر سنگسار کر دو۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے اس نے بتایا جس نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ان لوگوں میں شامل ہوں جنہوں نے اسے سنگسار کیا۔ ہم نے مقام مصلیٰ پر اسے سنگسار کیا اور جب اسے پتھر لگے تو بھاگ نکلا۔ پس

الْوَحْلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْبَبْتُ حَذَّائِكُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ، قَالَ لَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قُلْ نَعَمْ، قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَاكَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ حَذَّكَ

يَا مَعْشَرَ هَلْ يَقُولُ إِلَّا مَا مِ الْمَقْرَعَةِ نَعَمْ لَقَسْتُ أَوْ عَمِلْتُ

۱۴۶۶۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ حُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَتَادَةَ يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا أَتَى حَاضِرٌ مِنْ مَالِكِ بْنِ نُوَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: نَعَفَاكَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ أَوْ نَفَرْتَ، قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ أَيْكُنْ لَا يَكْفِي، قَالَ فَعَبَدَ ذَلِكَ أَيْمَنَ بَرَحِيمٍ

يَا أَيُّهَا سُؤَالِ الْإِمَامِ الْمُقَدَّرَ هَلْ أَحْضَرْتُمْ

۱۴۶۷۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍوَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ ابْنَهُ رَجُلًا قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْمَنَاسِكِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَذَى يَأْتِسُورُ اللَّهُ رَأَيْتُ شَدِيدَ يُرِيدُ نَفْسَهُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ لِيَكُنِي مَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَدَخَّلْتُ بَيْنَهُمَا فَخَلَّاهُ اللَّهُ عَنْ رَأْيِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُكَ وَأَنَا عَدِمْتُ عَنْهُ وَهُوَ أَذَى لِي وَجِبَ إِلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدِي أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنْ يَجْعَلَ ذَاتِ دَعَاةٍ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْكُنْ جَبُونِ، قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ أَذَى مَوْقَانِ جَبُونِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ بِرَأَى قَالَ كُنْتُ

يَقُولُ رَجُلٌ قَرِيبًا بِالْمَصْلِيِّ عَمَّا دَقَّقَتْ لِحْيَتُهُ
جَعَلَ حَقِّي أَذُنًا لَهَا بِأَنْزِلَ قَرِيبًا ۝

بَابُ الْإِعْتِرَافِ بِالزُّنَا

۱۶۲۸. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ
قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي لُحْظِهِ يَقُولُ لِحْيَتِي عَمِيْدٌ
لِللَّهِ اِنَّهُ يَمْنَعُنِي بِهَا مِنْ أَنْ يَرِيْدَ بَنِي حَبِيْبٍ خَلَا
كُنْ عِنْدَ النَّبِيِّ حَتَّى اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ
فَقَالَ لِّلْمَلِكِ اَللّٰهُ اِلَّا فَسَبَّحْتُ بِبَيْتٍ يَنْتَبِهُ
فَقَامَ حَسْبُهُ وَكَانَ اَفْقُهُ مِنْهُ فَقَالَ اَنْتُمْ
سَمَّيْتُمْ بَيْتَ الْوَلَدِ اَنْ يَقَالَ قُلْ قُلْ اِنْ
اُنْشِئَ لَكَ عَيْبٌ مَّا عَلَيَّ هَذَا فَرَى بِأَمْرٍ اَتَتْ
فَاَيْتَهُ بِشَيْءٍ مِثْلِهِ مِثْلَهُ شَاوِذًا وَهُوَ يَتَقَالَتُ
يُجَالِثُهُ هَلْ اَنْعَمَ وَخَيْرٌ ذِيْنَ عَلَيَّ اَمْسُوْا
جَلَدًا مِثْلَهُ وَتَعْرِفُ بَيْتَ عَامِدٍ عَلَيَّ اَمْرِيْهِ لَزِيْمٌ
فَقَالَ لِّلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْدِيْ نَفْسِيْ
يَمِيْدٌ مَّا فَعَلْتُمْ بَيْتَكُمْ بَيْتَ الْوَلَدِ خَلَّ وَكُنْ
اَلْبَيَانَةُ مِثْلَهُ وَنَحْنُ اِمْرَادُكُمْ وَتَعْرِفُ بَيْتَ حَسْبُهُ
مِثْلَهُ وَتَعْرِفُ بَيْتَ عَامِدٍ عَلَيَّ اَمْرِيْهِ لَزِيْمٌ
هَذَا اِنْ اُنْشِئَ لَكَ عَيْبٌ مَّا عَلَيَّ هَذَا فَرَى بِأَمْرٍ اَتَتْ
فَاَيْتَهُ بِشَيْءٍ مِثْلِهِ مِثْلَهُ شَاوِذًا وَهُوَ يَتَقَالَتُ
يُجَالِثُهُ هَلْ اَنْعَمَ وَخَيْرٌ ذِيْنَ عَلَيَّ اَمْسُوْا
جَلَدًا مِثْلَهُ وَتَعْرِفُ بَيْتَ عَامِدٍ عَلَيَّ اَمْرِيْهِ لَزِيْمٌ
فَقَالَ لِّلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْدِيْ نَفْسِيْ
يَمِيْدٌ مَّا فَعَلْتُمْ بَيْتَكُمْ بَيْتَ الْوَلَدِ خَلَّ وَكُنْ
اَلْبَيَانَةُ مِثْلَهُ وَنَحْنُ اِمْرَادُكُمْ وَتَعْرِفُ بَيْتَ حَسْبُهُ
مِثْلَهُ وَتَعْرِفُ بَيْتَ عَامِدٍ عَلَيَّ اَمْرِيْهِ لَزِيْمٌ

۱۶۲۹. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ
سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو
نَهَى عَنْهُ عَمَلُكَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ
يُطَوَّلَ بِالنَّاسِ دَعَاءُ حَقِّي يَقُوْلُ قَائِلٌ لَا يَجِدُ
الرَّجُلَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَمْنَعُوْهُ عَمَلُهُ فَرِيضَةٌ سَرِيحًا
اَللّٰهُ اَلَا قَرَأَ الرَّجُلُ حَقِّي عَلَيَّ مَنْ رَفَعْتَهُ حَسَنًا
اِذَا خَلَسَتْ فَرِيضَتُهُ اَوْ كَانَ لِحْيَتِي اَوْ لِحْيَتِي خَلَّ

ہم نے اسے حق کے مقام پر بیکرا اہد
سنگسار کر دیا۔

زنا کا اعتراف۔

عبداللہ حضرت ابو ہریرہ اہد حضرت زید بن خالد سے
سنا۔ دونوں حضرت کامیاں ہے کہ ہم ہی کرم صلی اللہ علیہ
کرم کی صحبت میں نہ مرتھے کہ ایک دن کفرانہ کرم صلی اللہ علیہ
کرم کو صلا کا واسطہ دے کر عرض کیا جو کتبہ میں سے وہ درمیان اللہ کی
کتب سے کتب قیاسیہ فراہم کیے پھر دوسرے شخص کفرانہ جو اس سے
ریاضہ کفرانہ کرتا کہ وہ درمیان کتب سے کتب قیاسیہ فراہم کیے
وہ کتب عرض کر کے اچانک بچے۔ فرمایا کہ کہو عرض کرادہ
کہ میرا اس کے ہاں مردہ کی کتب تھا تو اس کی بیوی کے ساتھ
رہا کہ میں نے ایک سو کتب ان اہد ایک خدام اس کے فدیہ
میں نہ کر دے۔ پھر میرے بی بی ہم سے پوچھا تو ہر دہنے مجھے تیا کہ
میرے بیٹے کو سو کتب نہیں کے اور ایک سال کے بیٹے عطا دین
کیا جتنے وہ اہد حضرت کو سنگسار کیا جتنے گا میں ہی کرم نے
فرمایا کہ تمہیں اس ذات کی قسم کہ تجھے میں میری ماں ہے
میں حضرت ہارمید ہر تقدی کی کتب کے ساتھ بن کر اس کا سرکہ دیا
اہد وہ تجھے ہی پس دینے دئے اہد ہر دہنے کہ سو کتب کے ساتھ
کے بربیت سال کے بیٹے عطا دین یہ جتنے گا میں اس حضرت کے
جس ہاں وہ اہد حضرت کے تو اسے سنگسار کیا جائے گا پھر اس وقت
سے اہد اب کیا تو سے سنگسار کیا جائے گا میں اس کے کہ مجھ سے یہ
کی کہ مجھے سننے کی سرے کو سنگسار کیا جائے گا میں اس کے کہ مجھ سے
حضرت اس عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا
مجھے تو یہ کہ ہے کہ وہ کتب پر ایک اسارا دے بھی گئے گا جسکے
کے والہ کے گا کہ میں تو قرآن کرم میں رجم کا حکم ہی نہیں
لےتا۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے ایک عرض کو سمجھ کر رجزہ ہر جائیں
گئے جو اس نے مارا فرمایا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ کتب وہی شدہ رہی
کو سنگسار کیا جتنے ہے جسکے سر گواہی قائم ہو جائے یا من و جائے
یا اقر کر کے۔ صحیفوں کا قول ہے کہ مجھے یہ ارشاد

فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ تَحْمِيَةِ الْجَنَّةِ انْزَلَ سُبْحَانُ رَبِّهِ
الْأَمْسُ حَقًّا أَحَدًا سَيِّدًا بَنِي دَاوُدَ بْنِ قَتْرِ وَنَحْبِيلَ
جَانِبًا يُدْرِكُ أَيْمَنَ فَجَسَّتْ حَوَالَهُ نَفْسٌ رُكْبَتِي
وَلَكِنَّهُ قَدَّرَ مُشْأَبُ أَنْ تَحْرَجَ عَنْ بَنِي عَدْنٍ بِهَدَفٍ
رَأَيْتُهُ مُقْبِلًا قَبِيلُ سَيِّدٍ بَنِي دَاوُدَ بْنِ قَتْرِ وَنَحْبِيلَ
فَقِيلَ لَكُمْ الْعَشِيَّةُ مَفَانَةٌ تَشْرِيْفُهَا مَعْنَى
الْمُخَيَّبِ فَانْكَرَ عَنْ ذَلِكَ مَا كُنْتُمْ كَاتِبِينَ
مَلَأَ قَبْلَ قَبْلِهِ فَحَسَّ عَنْ حَقِّ أَيْمَنَ بَنِي دَاوُدَ
الْمُؤَيَّدُونَ فَأَمَرَ شَأْنِي عَنْ بَنِي هَذَا هَذَا مَعْنَى
قَالَ مَا تَعْلَمُ لِي فِي ذَلِكَ يَلَا نَكْرَهُ فَمَا تَعْلَمُ
لِي أَنْ أَلْهَيْتُهَا أَدْرِيفَ تَعْلَمُ بَنِي هَذَا فِي الْحَقِّ
فَمَنْ عَقَلَهَا وَقَعَاهَا فَيَحْتَوِي بِهَا نَحْبِيلَ
بِهِ رَجَلَتَهُ وَمَنْ عَقِلَهَا أَنْ لَا يَحْتَوِيهَا فَلَا أَحَدٌ
يَأْخُذُ أَنْ يَكِلَ بِهَا عَقْلًا إِنَّهُ نَعَبَتْ نَحْبِيلَ
أَلَلَّ عَيْنَهُ وَاسْتَرْجَعَهُ بِالْحَقِّ وَاسْتَرْجَعَهُ نَيْكَتًا
فَكَانَ مَعْنَى أَنْ لَلَّ عَيْنَهُ أَلَلَّ عَيْنَهُ فَكَانَ
عَقْلُهَا هَذَا وَغَيْبُهَا رَحْمَةً لِمَنْ يَتَوَكَّلُ
عَلَيْهَا فَتَعْلَمُ وَرَحْمَةً لِمَنْ يَتَوَكَّلُ عَلَيْهَا فَتَعْلَمُ
وَمَنْ أَنْ تَقُولَ فَإِنَّهُ وَلَهُ مَا يَحْتَوِيهَا أَلَلَّ عَيْنَهُ
كَتَابَ اللَّهُ فَتَعْلَمُ بِبَنِي دَاوُدَ بْنِ قَتْرِ وَنَحْبِيلَ
فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقًّا مَنْ رَوَى إِذْ أَخْبَرْتُمْ بَنِي دَاوُدَ
فَلَيْسَ إِذَا قَامَتِ الْبَيْتَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ إِذْ
الْبَيْتُ إِذَا حَقَّ أَتَاكَ لَمْ يَتَمَّا نَحْبِيلَ مِنْ كِتَابِ
اللَّهِ أَنْ لَا تَرْجَعُوا عَنْ أَمَانِكُمْ فَإِنَّ كُفْرَكُمْ
أَنْ تَرْجَعُوا عَنْ أَمَانِكُمْ أَوْ أَنْ تَرْجَعُوا عَنْ
تَرْجَعُوا عَنْ أَمَانِكُمْ أَوْ أَنْ تَرْجَعُوا عَنْ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْمُهُ كَالْكَافِرِ دَنِي كَمَا أَطْرَقَ جَنَّةُ
لَنْ مَرْجِعُهُمْ كَوْنُوا عِنْدَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَشْهَدُ
أَنْهُ بَلَّغَنِي أَنْ قَالُوا لَمْ يَنْجَحْهُ يَقُولُ وَدَلَّهِ

پہنچے جس کا ورد با تو سورج دیکھنے ہی ہم نے پھر میں جدی کی
یہاں تک حضرت سید بن ہدیٰ مروی ہیں کہ ہنر کے قریب تھے
تھے پانا میں بھی ان کے پاس گھسے تھے تاکہ پھر یہ حق کی
دیور حضرت عمر کی حکایت ہے جب میں نے میں تھپے دیکھے تو
حضرت سید بن ہدیٰ اگر آج مردہ کی بیویات کس کے
جو سر حدت پر تھے سے کے کراہ تک میں کی ہوگی۔۔۔ موع
میری بات کے لئے ہے انکار کیا اور کہا کہ مجھے یہ امید میں وہاں تھے
کیس جو پیدہ کی جو میں حضرت عمر سر پہلے تھے جب وہاں حاضر
تھے قرہ کھڑے ہوئے اور انسانی کی حدت مایان کی براسی کی
شان کے ملائی ہے پھر فرمایا۔۔۔ ما بعد میں ایک ایسی بات کہنے لگا ہوں
جو کہ کنیز سے مقدم میں تھا۔۔۔ مجھے نہیں معلوم کہ شاید میری آجی گنگو
ہو جو اسے مجھے اور دو تھے میں پلازم ہے کہ جہاں تک میں کی سوز
جائے ہاں تک یہ بات میں نے دیکھی ہے کہ اس کے تو اس کے لئے
ملاں نہیں ہے کہ کھوڑی تھمت رکھے میں کہ شہرہائی نے حضرت
فرح علی صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ معصوم قرار اور ان پر
کتاب رل رل میں میں انہوں نے اپنے ترحم و رل کی جس کو
ہم نے چھوٹا تھا اور یہ دیکھ چہ چند سوز شہرہائی سے کہ کیا وہ
ان کے بعد ہم سے کہ رل میں نہ ہوں کہ وہوں پر ایک یہ رمانہ
بھی تھے کہ کوئی کسے دانا گئے کہ رل کی کتاب میں تو میں ہم کی
آیت حق ہی میں میں جو فرماں اللہ تعالیٰ نے مارا فرمایا ہے
ترک کے گزرا ہوجو میں گئے سلسلہ کرنے کا حکم قرآن کریم کی ہے
حق ہے جو بھی شادی شدہ زنا گئے خود وہ مرد ہوا عورت کے
کو ایسا قائم ہوئے یا عمل ظہر جئے یا خود اعتراف کرے پھر ہم
سے بڑھتے تو ہم نے انہوں کی کتاب میں پرہیز کرنے کے پاپ کو چھوڑ
کر دیکر آباد و جود دانا کفر ہے یا کفر ہے کہ اپنے پاپ دانا
کی نسبت سے نہ بھڑکے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مجھے سے بڑھنا جیسے حضرت عیسیٰ بن مریم کو پرہیز یا گیا
تک مجھے نہ کا بندہ اور اس کا رسول کنا پھر محمد تک۔۔۔ ملک تھی
ہے کہ آپ و کون جس سے کسی کے کما ہے کہ اگر عمر مر گیا تو میں ملاں

غیر شادی شدہ مرد اور عورت کو دڑے لگائے جائیں اور حلا وطن کئے جائیں۔

جو عورت بدکار ہو اور جو مرد بدکار ہو تو اس میں سے ہر ایک کو تو کڑے لگاؤ اور عیسائیوں پر تو سب سے بڑے لشکر کے دین میں اگر تم ایمان لائے ہو اور مجھے دن پر اور چاہیے کہ ان کی منکر کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو۔ بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا ترک النکاح کا رشتہ نکاح نہ کرے مگر بدکار یا مشرک اور کلام ابان کا لفظ پر حرم بھروسہ اللہ و آیت ۱۲) ابن عبیدہ کا قول ہے کہ رافضیہ کا حکم حرق کر کے نہیں ہے۔

عبداللہ بن عبد اللہ بن عباس کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس جنتی سے فرمایا کہ میں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرماتے ہوئے مدینہ میں ایک سو گز سے دس سال تک ایک سال کے لئے حلا وطن کرنے کا حکم فرما رہے تھے۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے عروہ بن زبیر نے بتایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حلا وطن کیا اور پھر یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

سید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر شادی شدہ نرالی کے ہاں سے میں فیصلہ فرمایا کہ اس پر مد قائم کرتے ہوئے ایک سال کے لئے حلا وطن کیا جائے۔

اہل معاصی اور محنتوں کو گھر سے نکال دینا۔

فکر مسہر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول یا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان محنتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مرد جو کر عورتوں کی مشابہت کریں اور فرمایا کہ انہیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ چن چن فلاں کو نکال دو اور فلاں کو بھی نکال دو۔

امام کے سوا حواس کی عدم موجودگی میں حد قائم

بَابُ الْيُكْرَاهُ يَجْلِدُ ابْنُ وَبُفَيَّ ابْنُ
الْأَنْبِيَةِ وَالزَّالِي فَا جْلِدُوا الْكُفْرَ وَاجْلِدُوا
مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْ كُفْرُهُمَا رَأْفَةً فِي
دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِي لَا يَتَكَبَّرُ الْأَرْزَاقُ أَوْ مُشْرِكَةً وَأَوْ رِيسَةً
لَا يَتَكَبَّرُ الْأَرْزَاقُ أَوْ مُشْرِكَةً وَحُرْمَةً لَيْسَ
الْمُؤْمِنِينَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ رَأْفَةً إِقَامَةً
الْحَدِّ وَدَو.

۱۴۳۱۔ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي خَبْرَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى جُلْدِ مِائَةِ وَتَعْرِيفَ عَامٍ. قَالَ
ابْنُ شِهَابٍ وَخَاتَمِي مَرْوَةَ بْنُ لُحَيْثٍ عَنْ
بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَبِّهِ رَوَى لَيْسَ الشَّيْءُ
۱۴۳۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ
عَنْ عُثَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِمْ لَعْنَةً وَلَعْنَةُ جُلْدِ
بَنِي عَامٍ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ.

بَابُ لَيْسَ أَهْلُ لَعْنَةٍ وَالْمُحْتَبِينَ.

۱۴۳۳۔ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
وَشَّامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَكْرِيمَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ لَعْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمُحْتَبِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُحْتَبِينَ مِنَ
النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرِجُوا
قُلُوبَهُمْ وَأَخْرِجُوا قُلُوبَهُمْ.

بَابُ مَنْ أَمَرَ غَيْرَ الْأَمَامِ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ

عَائِبَاتُ عَنَّةٍ

کرنے کا حکم دے۔

۱۴۳۳۔ حَتَّكَ تَتَّأ عَائِبَاتُ عَنَّةٍ عَلَى حَتَّكَ تَتَّأ
 آفِي وَشَيْبَ عَيْلٍ لَّشَّ هَرِي عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 وَتَبِيدُ عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَائِلٌ لَقَدْ يَأْتِي سَوَّلُ
 أَهْلُوا أَهْلُ بَيْتِنَا بِحُكْمِ كِتَابِ اللَّهِ وَفَقَّ حَقُّهُ
 فَقَالَ حَتَّكَ تَتَّأ عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 بِنِ امْرِئٍ كَانِ عَسِيْفًا عَلَى هَذَا قَدْ يَأْتِي سَوَّلُ
 فَخَبَّرْتُ بِنِي عَلَى انْهِيَ لَشَّ هَرِي عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 قِيْلَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ سَأَلَتْ لَقْلَ اَلْعَمِ مَرْمُؤًا
 اَنْ يَخْلُقَ اَمْرًا حَتَّكَ تَتَّأ عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 وَكَانَ يَخْلُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَجِبَتِ بَيْنَ كَمَا يَكُنَا لَعْنَةُ
 اَللَّهِ عَلَيْهِمْ وَلَوْ يَسِيْدُ اَنْ تَرْتَعْنِكَ وَرَعَى اَنْ يَكُنْ حَتَّكَ
 جَائِلٌ وَتَحْمِيْلُ حَامٍ قَاتِ اَمْتِ يَأْتِي سَوَّلُ
 عَلَى اَمْرٍ اَوْ هَذَا فَارْتَعْنِكَ اَنْ يَكُنْ حَتَّكَ
 بِاَمْتِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَمَنْ لَمْ
 يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنَاتِ
 اَلْمُؤْمِنَاتِ فَوَقَعَ مَلَكَتُ اَيْمَانِكُمْ فِي ذِي اَيْمَانِكُمْ
 اَلْمُؤْمِنَاتِ وَلِلَّهِ اَعْلَمُ بِاَيْمَانِكُمْ بِعَفْوِكُمْ فَمِنْ
 بَعْضِ مَا يَكُونُ حَتَّكَ تَتَّأ عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 اَلْحُكْمُ هَذَا بِاللَّغْوِ وَفِي مُخْتَصَرَاتِ كَلَامِ مَرْيَمَ
 وَلَا مُخْتَصَرَاتِ لَعْنَةُ اَيْمَانِكُمْ اَنْ يَكُنْ حَتَّكَ
 اَتَيْنَ بِمَا جَاءَ فِي تَحْمِيْلُ بَيْتِنَا مَعْلُومٌ
 اَلْمُخْتَصَرَاتِ مِنْ اَلْعَذَابِ وَذَلِكَ لِمَنْ خَلَعَ
 اَلْعَقْدَ مِنْكُمْ وَانْ تَحْمِيْلُ اَخْبَرَكُمْ لَكُمْ دَامَةُ
 لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

بَابُ اِذَا اَسْمَى الْأَمَةَ

۱۴۳۵۔ حَتَّكَ تَتَّأ عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا عَنَّا
 مَلَكَتْ عَيْنُ عَيْنٍ عَيْنٍ عَيْنٍ عَيْنٍ عَيْنٍ

حقوق البرہمہ اور حقوق میوں علیہ سے روایت ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس لڑکی کے بارے

عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَائِشَةَ
إِذَا نَسَتْ وَلَعَنَ فُحْشَ قَانٍ إِذَا نَسَتْ وَجَبَدَ وَهًا
مَقَّةً إِنْ نَسَتْ مَا جَبَدَ وَهًا فَتَقَرَّانِ رَيْثَ فُجْجَلٍ وَهًا
فَكُنَّ يَبْعُوهَا وَتَوَصَّيْنِ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ لَا تَدْرِي
بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ لَرَّاعَةِ

باب ۱۱۱ لَا يَتَرَبَّصُ عَلَى الْأَمَةِ إِذَا نَسَتْ
وَلَا تَنْتَهِ

۱۴۳۶. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا
الْثَّيْبِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ قُرَيْبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا نَسَتْ الْأَمَةُ فَلْيَبْنِ بِهَا هَا فَتَصِيدُهَا وَلَا
يَكْرِبُ. ثُمَّ إِنْ نَسَتْ فَلْيَصِلْهَا وَلَا يَتَرَبَّصْ
بِهَا نَسْتِ الثَّالِثَةِ فَلْيَبْعُهَا فَلْيُحْجَلِ فِيهَا شَعْبٌ
تَابِعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قُرَيْبٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب ۱۱۲ أَحْكَامُ أَهْلِ الدِّمَةِ وَفِي أَحْصَاءِ بَنِي
إِسْرَائِيلَ وَأَوْرُفَعُوا إِلَى الْأَمَامِ

۱۴۳۷. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَأَلْتُ سَيِّدَ اللَّهِ
أَبِي زُرَّارٍ عَنِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَضَيْتُ الْقَبْلَ الْكُورِ أَمْرًا خَدَّاهُ مَا لَمْ يَدْرِ
تَابِعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَاكِدُ بْنُ عَمِيَّةٍ وَهَذَا مِنْ
وَعْبِيدَةَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّسَائِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ
الْمَنَابِتُ وَالْأَوَّلُ أَحَقُّ

۱۴۳۸. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
مَالِكُ بْنُ ثَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ عَنْ حُرَيْرِ بْنِ
أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَكَمَ اللَّهُ أَنْ رُبُّ رَأِيْمَةٍ وَأَمْرَةٍ

میں پوچھا گیا جس نے زنا کیا اور شادی شدہ نہیں تھی
فرما کہ جب وہ ربا کرے تو اسے کوڑے مارو، پھر ربا کرے
تو کوڑے مارو، پھر زنا کرے تو کوڑے مارو، پھر اسے
فروعت کرو، اگرچہ بانوں کی رسی کے بدلے ہی ہے۔
اس کتاب کا یہ ہے کہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کے پیچھے تیسری
بار ایسا فرمایا یا جو بھی مرتبہ۔

لوٹدی اگر زنا کرے تو اسے ملامت نہ کی جائے اور
بہ جلد وطن کیا جائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لونڈی زنا کرے اور اس
کا راجہ ہر موعاٹے تو اسے کوڑے مارو لیکن ملامت
نہ کرو، پھر زنا کرے تو کوڑے مارو اور ملامت نہ کرو
پھر تیسری مرتبہ بھی زنا کرے تو اسے فروعت کرو اگرچہ
بانوں کی ایک رسی کے بدلے ہی ہے۔ اسی طرح
احمد بن ابیہ۔ سعید، حضرت ابو ہریرہ سے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

دویموں کے احکام کہ شادی شدہ کو زنا کے بعد امام
کے روبرو پیش کرنا ہے۔

تیسری نے حضرت شریک بن ابی ادنیٰ سے منک رکھے کچھ سے
میں دریافت کیا تو میں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سگسا کرنا ہے جس نے بچھا کر لیا سو وہ خود کے بدلے سے ہے
یا بعد؟ فرمایا کہ مجھے معلوم نہیں۔ اسی طرح علی بن
مسیر اور حاد بن عبد اللہ اور حارث بن عبد اللہ بن عبد
نے تیسری سے اسے روایت کیا ہے بعض حضرت سے سورہ
الاندرہ کا نام یا ہے لیکن پہلی بات زیادہ درست ہے۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ کچھ
یودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور
انہوں نے بتایا کہ ان میں سے ایک نماز اور عہدت نے زنا کیا ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم رجم کے

رَبِّمَا فَقَالَ مَا مَنَسُّوْا اللّٰهَ صَٰلِحِيْ لَهٗ عَصِيْبٌ وَصَنَدٌ
مَا تَجِدُوْنَ فِي التَّوْرَةِ فِي شَأْنِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ التَّوْرَةُ
تَقْدُسُ عَنْهُمْ وَلَا تَجِدُوْنَ فِيْهَا اَنْ يَقُوْلَ عَبْدُ اللّٰهِ بِنِ سَلَامٍ
لَّكَ بَلَدٌ فِيْهَا الرَّحْمٰنُ فَاَوْفَا لِقَوْلِهِ وَفَقَسَتْ وَهِيَ
مَوْصُوْفَةٌ اَحَدُهُمْ بِدَاوُدَ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمٰنِ فَقَرَأَ مَا
قَدْ بَلَغَا وَمَا تَعَدَّ فَقَالَ لَوْ سَبَدُ اللّٰهِ بِنِ سَلَامٍ
اَوْفَرُ يَدَاكَ فَرَحَةً مَّاءَ فَاَدَا فِيْهَا اَنْبِيَا الرَّحْمٰنِ
قَالَ وَاصْدَقْ بِكُلِّ مَثَدٍ فِيْهَا اَيَّةُ الرَّحْمٰنِ عَامِرٌ يُّهَيَّا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُمَا مَرِيْطُ
الرَّجُلِ يَحْيٰى عَلٰى الْمَرْوَةِ يَحْيٰى رَحْمَةً
بِأَكْبَرِ اِذَا رَمَى اَمْرًا اَوْ اَمْرًا غَيْرًا
بِالْبَرِّ عَمْدُ الْحَاكِمِ وَالْبَرِّ عَمْدُ
اَنْتَا كَيْفَا اَنْ تَبْعَثَ اِلَيْهَا فَوَسَّ اَنْتَا عَمَّا
رُحْمَتُهَا

۱۳۹ - حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْسَى عَنْ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اللّٰهِ بْنِ عَدَاةٍ
بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَرْثَدٍ
بْنِ عَدَاةٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ
اَلِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقُلْ تَدْعُ
اَقْبَلُ بَيْنَكَ بَيْنَ اللّٰهِ وَكَانَ لَاحُزُّوْهُ وَهُوَ قَدْ بَلَغَ
اَجَلَ بَا رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاقْبَلُ بَيْنَكَ بَيْنَكَ اَبِيْ سَهْلٍ
بِ اَنْ اَنْتَا قَالَ لَكُمُ قَالَ بِنِ مَوْسَى عَنْ جَعْفَرِ
عَنْ هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَ لَاحُزُّوْهُ وَهُوَ قَدْ بَلَغَ
بَا مَرْثَدٍ وَ سَعْدٍ بِنِ اَنْ عَلِيٍّ اَلِي الرَّحْمٰنِ وَ سَعْدٍ
رَحْمَةً بِمَا مَثَدٍ وَ حَاكِمِيَّةٍ بِنِ مَالِكٍ
اَقْبَلُ اَلِيكَ فَاحْزُوْهُ اَنْ مَوْسَى عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ
مَالِكٍ وَ تَغْيِيْبُ عَامِرٍ وَ اَبِيْ الرَّحْمٰنِ حَسَنِي
اَمْرًا يُّهَيَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَمَّا اَلِيَّ بِنِ تَغْيِيْبُ يُّهَيَّا وَ لَاحُزُّوْهُ وَهُوَ قَدْ بَلَغَ

ہائے میں نوریت کے مدد کیا حکم پاتے ہو، انہوں نے کہا کہ
اسے ذیل گوئے اور کوڑے مانتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن سلام
جسے کہ تم صورت دیتے ہو اس میں رحم کا حکم ہے۔ چنانچہ وہ
قدیت سے کرتے رہے کہو گیا تو میں نے ایک آیت ہم پر
ایسا اقدار کیا اور اس کے اولیٰ و حرسے پڑھا گیا۔ حضرت عبد اللہ بن
سلام نے اس سے کہا کہ کیا وہ حدیث کو اس نے ایسا اقدار کیا تو بیت
رحم موجود تھی وہ کہے گئے کہ محمد آپ ہی فرمایا، اس میں بیت
رحم موجود ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے
ان دونوں کو سنگ رکھ دیا گیا میں نے اس مرد کو دیکھ کر عورت کو
پتھروں سے بھیسے گئے اس پر جھک جاتا تھا۔

جب کوئی شخص اپنی عورت یا دوسرے کی عورت پر
زنا کی تھمت لگائے تو کہ امام اس عورت کے پاس
ہدایت کرنے کے لئے کسی آدمی کو بھیج
سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد کا بیان ہے کہ وہ آدمی
اپنا حکم لائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر گاہ میں پیش ہوئے
ایک سے دوسرے کہ ہاں سے درمیان اللہ کی کتاب ہے فیصلہ
فرمائیے۔ دوسرا عرض کر رہا تھا کہ اس سے نہ ہوا کہلا رہا تھا
کہ ہاں یا رسول اللہ! ہاں سے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق
ہی فیصلہ فرمائیے اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیجئے
فرمایا کہ بیان کرو۔ کہا کہ میرا اہل میں کے پاس مزدوری کرتا
تھا۔ میرے بٹے نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا مجھے بتایا کہ
میرے بٹے کو سنگ رکھا جائے گا تو میں نے ایک سو مکیاں اور ایک وتری
اس کو دیا اور مرنے پر میں نے اپنی طرف سے دو سو لے مجھے بتایا کہ
تیرے لئے اس کو مرنے کی حالت کی جلاوٹی ہے۔ میں نے اس سے
فرمایا کہ قسم ہے اس بات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ میں تم کو دوا
کے دواں خیر و اللہ کی کتاب کے فیصلہ کروں گا تمہاری بکریاں اور
فروٹی ایسی ہی جائے گی اور تمہارے بٹے کو مرنے کے لئے مائیں گے اور ایک سال
کے لئے جلا وطن کیا جائے گا حضرت ایسا اس سے کہ حکم فرمایا

کر دوسروں کی جبری کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا۔ چنانچہ اس نے اعتراف کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

اللَّهُ أَغَاثَكُمْ وَجَارِيَتِكَ فَخَرَّ عَلَىٰ رُجُلَيْهِ وَجَلَّدَ
نِسْبَتَهُ قَتْلَهُ عَامًا وَأَمْرٌ نَبِيًّا الْأَوَّلِي
أَنِّي أَمْرٌ بِالْأَحْقَادِ نَاعَتْهُ وَأَنْجَبَهَا
فَأَعْتَرَتْهُ قَوْمَهَا.

سلطان کے علاوہ جو اپنے گھروالوں یا درویشوں کو ادب سکھائے۔ حضرت ابو سعید نے بھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب کوئی نماز پڑھے اور بدل اس کے آگے سے گزرنے لگے تو اسے بتائے، اگر نہ دے تو اس سے روئے۔ حضرت ابو سعید نے ایسا کیا۔

بِأَمْرِ مَنْ أَدَّبَ أَهْلَهُ أَوْ غَيْرَ أَهْلِهِ
الشَّيْطَانِ، وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ رَأَاكَ أَحَدُ أَنْ
يُتَرَبِّسَ يَدَايِهِ فَبِيدُفَعَهُ فَإِنْ أَلْجَأْتَهُ
وَقَعَلَهُ أَبُو سَعِيدٍ.

حضرت عائشہ صدیقہ فربا قی ہیں کہ حضرت ابو بکر تشریف
لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک پیری گردن
پر رکھ کر آرام فرما تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ تو نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم دروگڑی کو ایسی جگہ روک دیا جہاں پانی میں ہے
چنانچہ محمد پر راضی ہوئے اور میری کوکب میں بٹکتے مارے
اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام کے
سوا کوئی چیز حرکت کرنے سے مانع نہیں تھی
میں نے اللہ تعالیٰ نے نعمت کی آہستہ آہستہ
فرمائی۔

[illegible]

عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت ابو بکرؓ اور انہوں نے مجھے دوسرے گھوڑے مارے اور فرمایا کہ تو نے ہمارے باعث لوگوں کو روک دیا ہے۔ پس رسول اللہ کے آرام کے باعث یہ مجھے موت کا سامنا تھا کیونکہ مجھے بیکلف پہنچ رہا تھا۔ آئیے اسی طرح حدیث بیان کی۔

١٢١ | حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا
ابْنُ قُيُومٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ
فَلَمَّا لَنِي لَكَ شَيْءٌ يَدُهُ دَكْلَانِ حَبَسَتِ النَّاسَ
فِي قِلَادَةٍ فِيهَا أَلُوتٌ لِمَكَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَفْجَعَنِي حَمْرُهُ

جوابی جوی کے ساتھ کسی دلی کو دیکھ کر اسے قتل کر دے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ

حضرت تیسرا سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن جابر نے فرمایا
کہ اگر میں کسی آدمی کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھ لوں تو تلوار کی حصار
میں اسے شمشیر کے دم لوں جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک

١٤٣٢ - حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَاتٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدْنَانَ عَنْ وَثَّاقِ بْنِ
الْكَرَّادِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ ثَوْرٍ أَبِي
بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

مَعَ امْرِئٍ فِي الْغُرْبَةِ مَا لَيْتَنِي غَيْرُ مُصَفٍّ بِشَيْءٍ
ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَهْبُونَ
مِنْ غَيْرِ قَسْعِدَ كَأَنَّا أَعْرَضْنَا عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْرَضَ
بِأَنْبِئَ مَا جَاءَ فِي التَّعْرِيفِ

۱۷۴۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَلِيٍّ ابْنُ شَرْبَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَعْرَضِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ
امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ
إِثْمٍ، قَالَ نَعَمْ، قَالَ مَا آتَاكِهَا، قَالَ خُصْرٌ، قَالَ
هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْثَاقٍ، قَالَ لَعَنَهُ قَالَ، فَإِنِ كَانَ
ذَلِكَ، قَالَ أَنَا فَرَضْتُ نَزْعَهُ، قَالَ، فَطَعَلْتُ
إِثْمَكَ هَذَا أَنْزَعَهُ عَيْنِي.

بَابُ كَيْفَ التَّعْرِيفُ وَالْأَدَبُ

۱۷۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ
الْكَثِيرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
كَانَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ
يُجَدُّ كَوْنِي عَشِيرَةً لَدَاتِ الْإِنِّي حَدَّثَنَا مِنْ حَدَّثِ
اللَّهُ.

۱۷۴۵۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا
بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ قَوْنِي عَشِيرَةً لَدَاتِ
الْإِنِّي حَدَّثَنَا مِنْ حَدَّثِ اللَّهِ.

۱۷۴۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْهُ أَنَّ بَكْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ
بَيْتَهَا أَتَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَ

بَنِي تَوَائِبَ عَ فَرِيَا، كَيْ تَمِيسَ سَعْدِي غَيْرَتِ بِرَجَبٍ سَمِ
ہے، عار گھر میں ان سے زیادہ غیرت سادہوں و در اشرفی
مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔
تعریف کے بارے میں۔

سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں ایک اعرابی نے آکر کہا۔ یا رسول اللہ میری بیوی نے کار
پھر رہی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟
جواب دیا کہ ہاں۔ فرمایا کہ اٹنا کے رنگ کیا ہیں؟ کہا کہ
سرخ۔ فسودنا کہ کیا ان میں کوئی بھور بھی ہے؟
کہا، ہاں۔ فرمایا کہ یہ کہاں سے ہو؟ عرض کی کہ شاید
یہ اس کی کسی رنگ کے باعث ہو۔ آپ نے فرمایا۔ کہ
تمہارے بیٹے کا یہ رنگ بھی شاید اس کی کسی رنگ کے باعث ہو۔
تعریف اور ادب کے لئے کتنی مزا ہے۔

سیمان بن یسار نے عبد الرحمن بن جابر بن عبد
سے روایت کی کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
تھا ان منہ نے فسودنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم فرماتے ہیں کہ کسی کو دس سے زیادہ کوسے
ہاں سے جائیں ماسوا سے املہ تعالیٰ کی حمد
میں سے کسی حد کے۔

عبد الرحمن بن جابر نے اس شخص سے روایت کی ہے
جس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
منافہے کہ کسی کو دس سے زیادہ کوسوں کی سزا نہ دی
جائے ماسوا سے اللہ کی حمدوں میں سے کسی حد کو قائم
نہ کرتے ہوئے۔

بکیر کا بیان ہے کہ میں سیمان بن یسار کے پاس بیٹھا ہوں
کہ عبد الرحمن بن جابر آگئے۔ پس انہوں نے سیمان بن
یسار سے حدیث بیان کی۔ پھر سیمان بن یسار نے ہماری

الْبَيْتِ حَقٌّ مِنْهُ لَكَ مِنْ حُرْمَاتِ اللَّهِ قِيَمَةٌ بِشَيْءٍ
بِأَمْرٍ مَنْ أَظْهَرَ الْفَاجِسَةَ وَالنَّظَرَ
وَاللَّكَمَةَ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ

۱۷۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَالٍ
الْكُوفِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ قَبِيصَةُ

الْمُتَلَكِّعِي عَسِيٍّ وَأَمَّا ابْنُ حَسٍّ عَشْرَةً، كَتَرَقِي
بَيْنَهُمَا كَقَاتٍ رَوْحُهُ كَذَابٌ عَيْدٌ ابْنُ أُمِّ دُكَا
قَالَ حَفْصَةُ دَالَةٌ مِنْ أَسْهَرِ قَوْلٍ حَذَوْتُ بِهِ
كَدَّ ذَرَّزَ فَهَلْ وَرَبُّنْ خَدَبَ بِهِ كَدَّ ذَكْوَنَ
كَاتٍ وَحَدَّةٌ فَهَلْ وَتَجِدْتُ الشَّهِيذَ بِقُرُونٍ جَدَّةٌ
بِهِ يَلْقَى مُكْرَةً

۱۷۵۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ
مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ ابْنَ عَتَّابٍ مُسْلِمًا عَسِيٍّ
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ شَدَّ بِي ابْنِي قَالَ نَسُوْنَهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَجُلًا أَمْرًا عَنْ
خَيْرِ بَيِّنَةٍ إِنْ كَانَ لَكَ بِكَ بَصَرًا أَنْ تَعْلَمْتَ

۱۷۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَالٍ
ابْنِ الْأَسَدِ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَسِيٍّ ابْنِ
عَتَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَدْعُوكَ التَّوَدُّعُ
عَنْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَالٍ وَنَحْنُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَمَّا كَا
نَحْلُ مِنْ قَوْمِهِ يَنْعَكُوا أَمَةً وَحَدَّثَنَا عَنْهُ
فَقَالَ عَصِيْبَةُ مَا اسْتَلَيْتُ بِهَذَا إِلَّا بِقَوْلِي فَقَدْ هَبَ
بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْضَرَا
بِالْبَيْتِ وَحَدَّثَنَا عَنْهُ أَمْرَةً وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْءُ
مُضْمَرًا أَقْبَلْتُ لِلْخَيْرِ مَبْطُوعًا الشَّيْءُ وَكَانَ
الْبَيْتُ أَدْعَى عَلَيْهِ أَمَةً وَحَدَّثَنَا عَنْهُ أَهْلُهُ

کو رہا لکھا جاتا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انتقام لیتے تھے
جس نے بغیر ثبوت کے عیا کی اور آلودگی کا مظاہرہ
کیا اور تھمت لگائی۔

حضرت سعد بن سعد سے فرمایا کہ میں لعان کرنے والوں
کے پاس موجود تھا۔ اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی اور
ان کے درمیان جدائی کروائی گئی کیونکہ وہ دوسرے کہا تھا کہ
اگر میں اسے اپنے پاس رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹا الزام
لگایا تھا۔ سفیان کا بیان ہے کہ میں نے نہری سے یہ بھی یاد
رکھا ہے کہ یہ ہے کہ اس وقت نے یہاں چھوڑنا تو مرد
مچا ہے اور اگر ایسا صحیح روچھوڑنا تو یہ جھوٹا ہے۔ میں نے نہری
کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس نے یہ چھوڑنا جس کو ناپسند کیا تھا
قاسم بن محمد کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس نے لعان کرے
والوں کا ذکر کیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے لہجہ پر چھا کہ
یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی
کسی عورت کو بغیر شہادت کے سنگسار کروں، غریبا کہ نہیں وہ
عورت تو علی الاعلان دیکھائی کرتی تھی۔

قاسم بن محمد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت
کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور لعان کرنے والوں کا
ذکر ہوا تو حضرت عاصم بن عدی نے اس بارے میں ایک بات
کی اور پتہ چلے۔ اس کی قوم کا انکا دل آیا

بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو رہا ہے۔ چنانچہ
حضرت عاصم نے کہا کہ انہیں بڑے بولی کے باعث میں ہی بتلا
کیا گیا ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے اور
اس شخص کے متعلق یہ کہتے یا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا
تھا، وہ یہ نہ دیکھا، کم رشتہ اور سیدھے ہاؤں سے تھے کہ
وہ شخص جس کے متعلق اپنی بیوی کے پاس دیکھنے کا دعویٰ
کیا تھا وہ گزری سنگ کا، وہی پندھوں والا اللہ میں تارہ
تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ جنت

أَدَمَ حَلَالًا كَمَا بَدَأَ، فَخَيْرُ حَقَائِلِ الشَّيْءِ حَسَنُ غَايَةِ قَبِيْرِ
وَسَلَّمَ أَلِلْهُ تَرَيَيْنَ خَوْصَعَتَ شَبِيْهِ بِالْثَّرْحَلِ
أَلْدَغَى دَكُورَ وَحَيْلَ أَنَّهُ فَجِدَ مَيْسَمَ فَلَا حَنْ
الْبَرِيْءِ حَتَّى أَتَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَتَّعُ فَقَدْ رَحِلَ
كَأَنَّ عَدَّتْ بَيْنَ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ النَّبِيُّ كَلِ الشَّقِيْ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَجَمَّتْ أَحَدُ بَعِيْرِ مَيْسَمَ
وَجَمَّتْ هَلْدِيْهِ كَقَالَ لَدَيْكَ أَمْرًا مَكَتْ
تُطَهِّرُ فِي الْإِسْلَامِ الشُّوْةَ.

بَابُ ۹۹ رَفِي الْمَحْصَنَاتِ، وَالَّذِينَ
يُزْمُونُ الْيُحْصَنَاتِ يُكْرَهُنَّ يَا أَيُّهَا الرَّحْمَنُ
فَهَذَا مَا جَلِدُوا هُمُ نَمَائِنُ بَيْنَ جَدَّةِ
لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ
هُمُ الْقَائِمُونَ، إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا لِمَنْ عَدُو
فِي ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
الَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْفَاحِشَاتِ لِقَوْمٍ
لَّهُمْ فِي الذُّلِّ وَالْأُخْذِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
۱۷۵۳. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ
حَدَّثَنَا سَيْمَانُ بْنُ جُرَيْجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُفْسِدَاتِ فَإِنَّهَا تُلْغِي
الْإِيمَانَ وَمَا هُنَّ، كَالْقِرْدِ بِأَمْنِهِ، وَالْبَغْدَادِ
فَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ لِإِبْنِ بَعْضِ وَأَكْلُ
الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالشُّوْةُ يَوْمَ تَرْجَبُ
وَقَدْ نَفَتِ الْمُحْصَنَاتِ الْمُتَوَقِّفَاتِ الْعَافِيَاتِ.

بَابُ ۱۰۰ كَذِبُ الْعَبْدِ
۱۷۵۴. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُرَيْجٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمُوتُ
أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ، مَنْ

کو ذمیغ نہا پس عورت سے اس شخص سے مت بہت رکھئے
پھر ان میں کو اسوں نے اپنی پوری کے پاس دیکھے کا ذکر کیا تھا
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان کھانا کرایا
چرا پھر عورتیں ایک شخص نے عورتیں اس سے کہ ایک ہی
عورت تھی جس کے پاس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہوں کے سنگسار کرتا تو اس عورت
کو زنہ، اسوں نے فرمایا کہ میں عورت تو اسدم میں علی
الاعمال برائی کا مظاہرہ کی کرتی تھی۔

شادی شدہ عورتوں پر زن کی تہمت لگانا۔
الدعویٰ را محمد بن ابی حنیفہ لکھا میں پھر عورتوں کو عائد
کے نہ میں تو انہیں، شی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کہیں
نہ مانو اور وہی حاسن ہیں مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور
سورہ بقرہ میں تو بیشک مترجیمہ دھاریاں ہے سورہ سورہ
بقرہ میں عورت کا تہمتی ایمان پارسا، ایمان والوں کو عائد کرنا
است ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے
(سورہ النور آیت ۲۳)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلاک کر دینے
والی سات چیزوں سے بچو عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم، وہ کیا ہیں، فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے سب سے
فرک، جادو، اس جان کا قتل کر جس کو اللہ تعالیٰ نے علم
فرمایا مگر حق کے ساتھ، سود کا، بیہوشی کا مالا کھانا
شیر بجا دینے میں لگا کر چنگاں بربار سا، ایمان والی اور بجا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تہمت لگانا
غلاموں پر تہمت لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
کہ میں نے حضور بوقت سم صلی اللہ علیہ وسلم کو قہر دے
ہوئے میں جس نے اپنے علم پر تہمت لگائی اور جو اس
نے کیا اس سے وہ بری ہو تو قیامت کے روز اسے

شَرُّ حَيْبِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَتَى الدَّيْبُ الْيَوْمَ مَدَنِيَّ قَالَ أَلَيْسَ تَدْعُوَنِي بِذَا وَهَذَا فَقُلْتُ قَالَ فَقَالَ أَيْ قَالَ كُونَ مَقْتُلًا وَلَكَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيْ قَالَ ثُمَّ إِنَّ تَدْعُوَنِي بِحَيْبِلَتِي جَدِيكَ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصِيدُ بِهَا وَالْأَيُّمَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَكَذِبْتُمُوهَا فَالْمَقْسُ الَّذِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَهًا وَجَدَّ لَا يُزَيِّبُ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ لَاقِيَ

١٥٧ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ نَزَلَ الْمُؤْمِنُ فِي مَنِيٍّ لَرَأَى فِيهِ مَا لَمْ يَرِهِ وَمَا حَرَّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

١٥٨ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ نَزَلَ الْمُؤْمِنُ فِي مَنِيٍّ لَرَأَى فِيهِ مَا لَمْ يَرِهِ وَمَا حَرَّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

١٤٥٩. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَلُّ مَا يُعْمَلُ بَيْنَ
النَّاسِ فِي الْبَيْتِ مَا

بڑا ہے، فرمایا کہ تو اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک مٹھرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کی کہ پھر، فرمایا کہ پھر نی، وہاں کہ قتل کرنا کہ وہ شریک کا کھانے کی عرض گزار ہوا کہ پھر کو نسب ہے، فرمایا کہ تو اپنے چچا کی چوری کے ساتھ زنا کر سے پس اللہ تعالیٰ نے اب مذکورہ ماقول کی تصدیق میں یہ آیت مازل فرمائی۔ اور وہ جو شرک کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پیڑا ہو جتے۔ اور اس جان کو جس کی ہمت نے عورت کو ناحق قتل نہیں کرتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کے وہ مٹھاپائے گا (سورۃ النحل آیت ۱۶۸)

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن اپنے دین کے اندر ہمیشہ کشادگی میں رہتا ہے یعنی آسانی سے عمل کرتا رہتا ہے جب تک وہ ناحق حوں نہیں کرتا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 سے منسوخ کیا کہ ہلاک کر دے یا اسے آلودہ میں سے
 جن میں پھینکنے کے بعد نیکانے کا راستہ نہ چوے۔
 بغیر کسی حوالہ کے حرام خون بہانا ہے۔

ابو وائل نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: **سب سے بڑے لوگوں کے درمیان جن امور کا فیصلہ کیا جائے گا وہ حرا کے ہوں گے۔**

عطا دین زبیر نے جبکہ انہیں حدی سے روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بتایا جو بنی زہرہ کے حلیف اور بنی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عروہ بدر میں شریک ہوئے تھے کہ وہ عرض گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ! اگر کسی کا ترس میرا مقابلہ چھ اور ہم ایک دوسرے سے بڑا پھر وہ میرا ہاتھ کاٹ ڈالے اور ایک درخت کی آتش سے کر سکے کہ میں اللہ کے لئے مسلمان ہو گیا ہوں۔ کیا اس کے ایسا کرنے کے

مہدی اس کو قتل کر سکتا ہوں اور وہ اترے صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اس کو قتل نہ کرو عرص کی کیا برسوں بعد اس سے ہوا ایک ہاتھ کاٹا اور اسے کاٹنے کے بعد ایسا کہ تو کیا پھر بھی اسے قتل نہ کروں، فرمایا کہ سے قتل نہ کرو کیونکہ تم نے اگر سے قتل کیا تو وہ قتل سے پیسے والی تہاری عکس پر ہوگا اور تم اس کی پیسے والی عکس پر جو اس کی عکس کے بجائے پیسے تھی۔ حضرت اس واقعے سے مددیت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مقداد سے فرمایا کہ جب کوئی اس اپنے ایمان کو کافروں کی وجہ سے چھپاتا ہو، پھر وہ ہے ایمان کو ظاہر کرتے پھر تم سے قتل کر دیا جائے تو یہ اس طرح تھا جیسے تم اس سے پیسے ملے مگر تم سے اس کے اپنے ایمان کو چھپا کر کہتے تھے۔

جو مسلمان کی جان بچائے

ابن عباس کا قول ہے کہ جس نے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا اگر حق کے ساتھ تو اسے بچا کر گویا تمام انبیا کو زندہ رکھا۔

مسند بنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی جان قتل نہیں کی جانی مگر اس حرام کا ایک حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جسے پر پڑنا ہے۔ جس نے سب سے پہلے قتل کیا۔

محمد بن زید سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کفر کی جانب نہ لو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگو یعنی مسلمان کو قتل کرنا کافروں جیسا

کام ہے۔

عمرو بن حریز نے حضرت حریز بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر مجھ سے فرمایا کہ لوگوں کو جانور ہونے کے لئے کہو (پھر فرمایا کہ) میرے بعد کفر کی جانب نہ لو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن اڑانے

وَقَالَ اسْمُهُ يَلْقَى الْقَتْلَ بَعْدَ أَنْ قَتَلَ قَتْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ طَرَحَ أَحَدِي يَدَيَّ وَتَحَرَّفَ بَيْنَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهُ إِثْمُهُ، قَالَ لَا تَقْتُلُهُ قُلَانِ قَتَلْتَهُ فَإِنَّ رِعْبَ نَزَلَتْ قُلَانِ تَقْتُلُهُ قَرَأْتُ بِمَثَرِيهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَيْفَ اسْتَوْدَعَكَ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُقَدَّادٍ إِذَا كَانَ بَحْلَ مُؤْمِنٍ يُحِبِّيَ إِيْمَانَهُ مَعَ قَوْمٍ مَكْرُوهٍ فَاطْلُقْهُ إِيْمَانَهُ فَهَسْتَهُ فَكَذَلِكَ كُنْتُ أَنْتَ تُحِبُّونَ إِيْمَانَكُمْ بِمَثَرِيهِ قَبْلُ

ہا ایک قول اللہ تعالیٰ ومن احبها قال ابن عتابة من حذر قتلها الا يحق حبي الناس منه جميعا

۱۷۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُزَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْتُلُ نَفْسًا إِلَّا كَأَنَّكَ عَلَى سِرٍّ أَوْ مَرَأً قُلْ لِقَوْلِ مَتَّى

۱۷۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَمَا تَرْتَضُونَ نَفْسَكُمْ بِرَأْسِ بَعْضٍ

۱۷۶۳۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُذَرِّجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رُوَيْحَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُودِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَمَا تَرْتَضُونَ

اس کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

شعبی سے حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبیرہ لوگ ہوں میں سے اکثر کے ساتھ شریک کرنا اللہ و ولدین کی نافرمانی کا ہے یا یہ فرمایا کہ ان کو چھڑ کر چھوٹی قسم کے لوگ ہوں میں شریک کرنا شک ہے۔ حدیث کا یہاں ہے کہ شعبہ نے ہم سے کہا: کبیرہ لوگ چھوٹی قسم کے شریک کرنا شریک شمرنا، جان بچھڑ کر چھوٹی قسم کے لوگ کرنا اللہ و ولدین کی نافرمانی کرنا ہے یا یہ فرمایا کہ کسی جان کو قتل کرنا ہے۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت بڑے کبیرہ لوگ ہوں میں سے اکثر کے ساتھ کسی کو شریک شمرنا کس جان کو قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور چھوٹی بات کہنا ہے یا یہ منسوخ ہے کہ چھوٹی گواہی دینا ہے۔

ابو جہاں کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا: انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حبیلہ کے ایک کبیرہ کی جانب روانہ فرمایا، ان کا بیان ہے کہ ہم نے اچلی صبح ان پر حملہ کر دیا، انہیں شکست دی، سورہ نے فرمایا کہ میں ان کا ایک، انصار کی جب ان کے ایک آدمی مقابل ہوئے اور ہم نے سارے حملہ کیا تو اس نے گلائی، ان کے اعتقاد کے انصار نے تو میں سے پناہ طلب کر لی لیکن میں بیز سلاخوں کے سے قتل کر دیا جب میں وہیں سے واپس آیا تو صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے بات چینی تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اسے اسامہ کی تم نے اسے گلا دیا، انہوں نے کہا کہ بد قتل کر دیا میں عرض کر رہا ہوں کہ اسے اور جوان بچانے کے لئے یہاں کہہ

بعضکم و قالت بعض: رواه أبو بكر في حديثه عن النبي صلى الله عليه وسلم.

۱۷۶۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ بِحَدَّثِ ابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا خُصْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي اسْحَقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ بِإِشْرَاكِ الْإِنْسَانِ بِاللَّهِ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ شَلَقَ خُصْبَةُ وَقَالَ مُعَاذُ حَدَّثَنَا خُصْبَةُ قَالَ لَكُمْ بِإِشْرَاكِ الْإِنْسَانِ بِاللَّهِ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ وَقَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

۱۷۶۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ بِإِشْرَاكِ الْإِنْسَانِ بِاللَّهِ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ شَلَقَ خُصْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي اسْحَقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ الْإِنْسَانُ بِاللَّهِ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ وَقَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

۱۷۶۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ بِإِشْرَاكِ الْإِنْسَانِ بِاللَّهِ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ شَلَقَ خُصْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي اسْحَقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ الْإِنْسَانُ بِاللَّهِ وَنَحْوِ الْوَالِدِ رَبُّ يَقُولُ الْكَبِيرُ الْغَمُوسُ وَقَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

مباہقا فرمایا۔ کیا تم نے اسے لڑا لہذا اے اللہ مجھے اسے جہنم میں کر دیا
ان کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی فرماتے تھے یہاں تک کہ میں
آورد و گئے مگنا کہ آج سے پہلے میں مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

صحابی کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
تھوڑے عرصہ پہلے فرمایا کہ میں اس غیصوں میں سے ہوں
جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے والوں
پر ہجرت کی کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ
طریق میں چھوڑ دے کریں۔ نہ نہ کریں، اس جان کو قتل
نہ کریں جس کا قتل کرنا اللہ تعالیٰ کے حرام قرار
دیا ہے۔ عورت مار نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے
مافوقی نہ کریں اگر میاں کی توجہ سے لگی اور اگر اس سے
کوئی گستاخ کیا تو معاہدہ اللہ تعالیٰ کے سہرہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
کہ یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ہم پر
دکھی مسلمان پر ہتھیار رکھا ہے وہ ہم میں سے ہیں مسلمانوں کا
جماعت میں سے نہیں ہے۔ اس کو حضرت ابو موسیٰ اشعری نے بھی
یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

امام حسن بصری کا بیان ہے کہ حضرت اصحاب بن علی بن ابی طالب
کہ میں اس آدمی (حضرت علی) کی مدد کرنے کے لئے نکلا تو مجھے حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بلے۔ انہوں نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟
میں نے کہا کہ ان صاحب کی مدد کرنے کے لئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس کا
کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرتے ہوئے سنا ہے
کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑیں
تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں میں عرض کر رہا ہوں کہ یہاں
دونوں قاتل کی بات تو سمجھ میں آئی لیکن مقتول کیوں؟
مرا یہ بھی تو اپنے دوست بن کو قتل کرنے کا خواہش مسدود۔
قصا میں فرض ہے۔

ارشاد ربانی ہے مسلمانوں و انوار میں ہر فرض ہے کہ خود حق
ملے جائیں اس کے حق کا اور لوہا راوی کے بدلے آزاد اور غلام

مَعْدُ أَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ حَسْبُكَ لِيَكْرَهُهَا
عَلَى حَتَّى تَمْلِكْتُ أَيْ لَعَنَ لَكُنْ أَسَلْتُ قَبْلَ دَائِعِكَ
الْقِيَوْمَ .

۱۴۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ حَدَّثَنَا
الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا
الْقُشَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ قَابِ بْنِ الصَّامِتِ رَمَى اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ إِنِّي مِنَ السُّعْيَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْنَا عَلَى أَنْ لَا نَسْبُحَ
بِأَنفُسِهِ شَيْئًا وَلَا نَسُبَّ رَجُلًا وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا تَنْتَهَبُ وَلَا نَعْمِقُ بِالْحَقِّ
بِئْسَ كَلَامًا ذَلِكَ فَإِنْ عَرَضَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَيْئٌ كَانَ
قَضَاءً ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ

۱۴۶۸۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
حُذَيْفَةُ عَنْ يَافِعَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعِيْنٍ عَنْهُ
عَنِ الْكَلْبِيِّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
حَمَلَ عَلَيْنَا السِّبْلَ فَلَيْسَ مِنَّا تَرَاهُ أَبُو مُوَيْسَى
عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۶۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْسُفَ عَنْ
الْحَسَنِ بْنِ الْكَحْشَفِيِّ قَالَ دَهَبْتُ بِإِصْطَرَّ
هَذَا الرَّجُلِ فَتَقَرَّرْتُ أَنَّهُ يَكْفُرُ فَقَالَ ابْنُ شَرِيكٍ
قُلْتُ أَنْصَرُّ هَذَا الرَّجُلَ، قَالَ أَنْصَرُّ فَإِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَقِيَ
الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفٍ بَيْنَهُمَا الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فَيُكْفَرُ
فَمَلَكَ يَأْتِيَنَّ اللَّهُ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ
كَأَنَّ رَأْيَهُ كَانَ خَيْرًا نَصًا عَلَى قَتْلِ صَدِيقِهِ .

۱۴۷۰۔ قَالَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِي الْقَتْلِ الْحَرِّ
بِالْحَرْفِ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَمْسِيُّ بِالْأَمْسِيِّ فَمَنْ

التَّائِمُونَ

۱۶۴۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُرَّةَ بْنِ مَرْثَدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَجِزُ دَمٌ مُرِيٌّ مُسِيحٌ يَشْرِيهِ بَنَانٌ
إِلَّا أَنَّهُ ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ لَا يَأْخُذُ ثَلَاثُ
الْمُغْنِ بِالْمَغْنِ وَالْقَيْطُ الرَّاغِي وَالْمَرْثُ مِنَ
الدَّيْنِ الْبَارِكُ أَلْحَقْنَا

بَابُ مَنْ أَقَادَ بِالْحَجَرِ

۱۶۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ
أَنَّهُ نَصِيَ ابْنَهُ عَبْدَ اللَّهِ بِرُكُودٍ قَتَلَ جَدَّيْنِ عَلَى
أَفْصَحٍ تَلَدَ فَقَتَلَهُ بِحَجَرٍ فَجِيءَ بِهِ إِلَى ابْنِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مِنْ بَنَانِ الْقَيْطِ
فَدَانَ فَاشْتَرَتْهُ رَمْلَةُ ابْنِ رَافِعٍ لَهَا مِائَةُ
فَاشْتَرَتْ بِرَأْسِهِ أَنْ لَا يَمْسَسَ رَمْلَةً
وَأَسَارَتْ بِرَمْلَةٍ نَعْمَ فَقَتَلَهُ نَيْيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَرٍ

بَابُ مَنْ قَتَلَ لَمْ يَقْتُلْ قَتْلًا يَمِيرُ
النَّظَرُ

۱۶۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ
عَنْ يَحْيَى عَنْ سَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خُرَاعَةَ
عَمْرٍو أَرْجَلًا وَقَالَ عَنْهُ اللَّهُ بْنُ رَجَاءٍ أَسْلَمْنَا
حَدَّثَنَا عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو
هُرَيْرَةَ أَنَّ خُرَاعَةَ أَرْفَضَ مَكَّنَا فَتَلَدَ خُرَاعَةُ
لِجَلَاءِ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ لَيْثِيٍّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
لَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَالَ
إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّنَةَ الْعَيْلِ وَسَلَطَ عَلَيْهِمُ
رُسُلَهُمْ فَوَالَهُمْ مِثْلُ الْوَالِدَانِ يَحِيلُ يَحِيلُ

ذکر ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں رسورۃ العالمہ آیت ۱۴۵
مسروقی نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کی ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون
جلد نہیں ہے حویہ گواہی دیتا ہو کہ شر کے سوا اور کوئی چیز
نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں یا سوائے اس
کے کہ ان تین میں سے کوئی ایک بات ہر یحییٰ جان کے
بد سے جان اور شاہی شہرہ زنی اور دین سے بچنے والا یعنی
مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑنے والا۔
جس نے پتھر سے مار ڈالا۔

پہلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ کسی
بیوی نے روبرو وجہ سے ایک بڑی کو پتھر کے ساتھ مار دیا
پس وہ سی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی گئی
جبکہ اس کے اندر رمد گل کی رخی باقی تھی۔ پہلے اس سے
فرما کہ آپ تجھے قتل سے قتل کیا ہے اس سے پہلے
سر کے ساتھ ہی کاٹ رکھا۔ پھر دوسری مرتبہ اس کو
فرما کہ اس کے ساتھ ہی کاٹ رکھا۔ پھر دوسری مرتبہ پوچھا
کہ اس کے پیچھے سر کے ساتھ ہی کاٹ رکھا۔ پس ہی کرم
نے ہی اسے دو پتھروں کے درمیان رکھ کر قتل کر دیا۔
جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا گیا تو اسے دونوں میں سے
ایک بات کا اختیار ہے۔

اوسم نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ خوراعہ نے
ایک آدمی کو قتل کر دیا۔ اوسم نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت
کی کہ فتح کے سال میں خوراعہ نے ہی لیس کے دی کو قتل کر دیا
کیونکہ دور جاہلیت میں صوفیوں نے ان کے دی کو قتل کیا تھا۔ پس
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اپنے فریاد
اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ سے ہاتھوں کو لگا رکھا دیا تھا اور
اپنے رسول اور صدیقوں کو اس پر مسلط فرمایا۔ سکاہ ہوا کہ
اس کے اندر قتل کرنا نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حدیں ہوا وہ
خیر سے جو کسی کے لئے ہوگا اور میرے لئے بھی دن کی ایک

کسی حق کے کسی دہی کے خون کا مطالبہ کرنے والا تاکہ اس کا خون بیا دے۔

قتل خطا کو مرنے کے بعد معاف کر دینا۔

عروہ بن ربیع نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

روایت کی ہے جب عروہ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی

— عروہ بن ربیع کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ

نے فرمایا کہ احد کے روز بیس لوگوں (مسلمانوں) میں چلایا

کہ کھپوں کو سمجھا لو۔ پس ان کے کھپوں پر ٹوٹ پڑے

بیان تک کہ، میں نے حضرت یدان کو قتل کر دیا جسکے

حضرت صدیقہ بیکار رہے تھے کہ یہ میرے والد مجاہد

میرے والد ہیں۔ جب لوگوں نے انہیں قتل کر دیا تو

حضرت صدیقہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو معاف فرمائے

ان میں بعض لوگ تو یوں بھی گئے کہ طائف جا کر پناہ لی۔

مسلمانانِ جان بوجہ کر دوسرے مسلمان

کو قتل نہیں کرتا۔ ارشادِ الٰہی ہے۔ اور مسلمانوں کو سبوتا

کے مسلمانوں کا خون کھے مگر ہاتھ نہ رکھ کر اور جو کسی مسلمان کو دانستہ

قتل کھے تو اس پر ایک ملک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور جو ناساک

مشرکوں کے لوگوں کو سپرد کی جائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیاں بھروسہ اگر

اس قوم سے ہر طرف کی دشمنی بھادور مسلمان ہے تو ہر ایک

ملک مسلمان کا آزاد کرنا اور عروہ اس قوم میں ہو کر کم ہوا اور ان

میں مدد دے تو اس کے لوگوں کو جان بیکار کر دیا جائے تو ایک مسلمان

ملک آزاد کرنا جس کا یہ نزدیکی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ کے بندے کے لئے

یہ اللہ کے بندوں کی وصیہ وراثت ہے والا حکمت والا ہے؟

جب تک باقرار قتل کر لیا تو اسے قتل کیا جائے گا۔

قرآن مجید حضرت انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ ایک بیٹوی نے

دو چمقے لے کر دیوں رکھ کر ایک راک کا سر گھل دیا جب اس

راک سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے کیا کیا۔ کیا ظلم ہے؟

کیا بدلتے؟ بیان تک کہ جب اسی بیٹوی کا نام بیان تو اس سے

انتہا کا اشارہ کر دیا میں بیٹوی کو لایا گیا تو اس نے اٹھا طرف

بَیِّنَاتٍ، فَطُيِبَ دَمُ امْرَأَةٍ بِغَيْرِ خِيَرَةٍ

بِغَيْرِ بَيِّنَاتٍ دَمَهُ

بِأَهْلِ الْعَقْلِ فِي الْخَطَا بَعْدَ الْمَوْتِ

۱۸۴۸، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ

مُطَرِّقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ

لُطَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

هَمَزَ بِرَأْسِهِ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْمَسْجِدِ مَا يَسْتَدْفِقُهُ

أَمْرًا كَمَا مَرَّ جَدَّتُ أَوْ لَهْجَةً عَلَى أَحَدِهِمْ حَتَّى قَالُوا

لَيْسَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا هَذَا

حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَ وَكَذَلِكَ أَهْلُ

بَنِي نَدِيمٍ حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا بَنِي

بِأَمْرٍ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: وَمَا كَانَ مِنْ

أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا آمِنًا وَلَا يَخْرُجَ مِنْ دِينِهِ وَلَا يَكُونَ

خَطَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَا يَكُونَ مُؤْمِنًا وَلَا يَكُونَ

مُؤْمِنًا وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا يَكُونَ

وَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَدْ جَاءَكَ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ
الَّذِي يَهْدِي لِنُورٍ مُبِينٍ ۝ ١٤٩

بَابُ تَكْمِيلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ

١٤٩. حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَهُودِيًّا بِأَجْلِيَّةٍ قَتَلَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ لَهَا بِأَحْسَنِ الْفِصَاحِ مِنَ ابْتِهَاجٍ وَبِشَاءٍ فِي الْحَرَاحَاتِ وَقَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ يُقْتَلُ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ كَيْدًا كَرِهَ عَنْهُمُ الْقَدُّ الْمَرْأَةُ مِنَ الرَّجُلِ فِي كُلِّ عَمَلٍ يَكُونُ لَهُ قَتَادَةُ فِيهَا مِنَ الْجِدَارِ وَبِهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَوْلُهُ لَهَا وَأَبُو لَيْثٍ يَأْخُذُ عَنْهَا وَجَزَعَتْ عَنْهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي النَّبَاتِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِصَاحُ

١٥٠. حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَدَّادٍ عَنْ أَبِي حَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَدَدَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْصِيهِ فَقَالَ لَا قَوْلَ لِي فَقَبِلَ كَرَاهِيَةً مِنْ بِلْدَوِيَّةٍ مَطْلَعًا فَأَقْبَلَ وَأَلْبَسَنِي أَحَدًا مِنْكُمْ لَا لَدَدَ لِعَبَّاسٍ قَالَتْ لَدَدَ لِي فَقَبِلَ

بَابُ مَنْ أَحَدَ حَقَّهُ أَوْ افْتَضَلَ مِنْ السُّلْطَانِ

١٥١. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ أَنَّ الْأَعْمَشَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَدَدَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَدَدَ لِي لَدَدَ لِي لَدَدَ لِي لَدَدَ لِي

کر لیا۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تو نبوی کا سر بھی پتھر سے کھل دیا گیا۔ تمام کابین ہے کہ دو پتھر دیے کھل گیا۔

عورت کے بدلے مرد کو قتل کرتا۔

قتادہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو قتل کر دیا جس نے زبیر ک دھڑ سے ایک دڑی کو قتل کیا تھا۔

مردوں اور عورتوں کے درمیان زخموں کا قصاص اہل علم کا کہنا ہے کہ مرد عورت کے بدلے قتل کیا جائے گا۔ حضرت عمر سے منقول ہے کہ عورت کا قصاص مرد سے مرتل عمد میں یا رحمی ہونے کی صورت میں یا جسے گا۔ عمر بن عبد العزیز یا ہرمی یعنی ابو الزناد نے اپنے اصحاب سے۔ بسا ہی نقل کیا ہے کہ حضرت ریح کی من نے ایک دی کو زخمی کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قصاص دین ہوگا۔

عبد بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا۔ ہم نے مرض کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ میں دو دلی ڈالی تو آپ نے فرمایا کہ دُؤد دُؤد ہم نے کہا کہ مرض کو دو دلی سے کڑھت ہونے کے باعث فرمایا ہوگا۔ جب آپ کو فاقہ ہوا تو فرمایا کہ جتنے گھر کے اندر موجود ہیں ان سب کے منہ میں دو دلی ڈالی جائے سوائے حضرت عباس کے کہ وہ کہیں وقت نہ تم میں موجود ہو جو اپنا حق خود حاصل کرے یا سلطان کی اجازت کے بغیر قصاص لے نہ بیٹھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم سب سے آخر میں ہیں اور سب پر سبقت لے جانے والے ہیں۔ اور اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضور نے فرمایا۔ اگر کوئی تیرے

وَبِأَسْنَادِهِ يَوَظَعُ فِي بَيْتِكَ أَحَدًا دَنَوْتُ مَكَانَ
لَهُ جَدَّتُهُ بِحَبْسٍ لَا مَقَاتَ عَيْنُهُ مَكَانَ
عَلَيْكَ مِنْ جَنَابِهِ

۱۷۸۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
عُمَيْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَبِيِّ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ
حَدَّثَنَا قَالَ قَالَ ابْنُ مَرْزُوقٍ

بِأَسْنَادٍ إِذَا مَاتَ فِي الْبَحْرِ أَوْ قِيلَ
۱۷۸۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ

أَبِي سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ لَيْتَ كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ هَرَمَ مُشِيرُ كُوفٍ فَقَصَرَ
بِلَيْسُ أَيْ يَمُوتُ اللَّهُ أَحَدٌ لَمْ يَمُوتْ أَوْ كَاهُمْ
فَأَجْتَدَدَتْ هِيَ فَأَخْبَرَاهُمْ فَطَرَحُوا دِفْعَةً فَبَدَأَ
هُوَ بِأَمْرِ الْيَمَابِ فَقَالَ أَيْ يَمُوتُ اللَّهُ الْيَمَابُ قَتَلَهُ
قَتَلَهُ مَا لَمْ يَحْضُرْ وَاحْضَى قَتَلَهُ قَالَ حَدَّثَنَا
عَفَرُ اللَّهِ نَكَّرَ قَتَلَهُ عَزَّ وَجَلَّ قَتَلَهُ فِي حَدِّ بَيْتٍ
مِنْهُ حَقٌّ لَيْقٌ بِاللَّهِ

بِأَسْنَادٍ إِذَا قُتِلَ نَفْسُهُ حَطَّ فَذَلِكَ
وَبِئْسَ لَهُ

۱۷۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِكِ بْنُ إِسْرَافِيلَ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ
مَعَ قَتَادَةَ مَوْلَى مَتَّى عَيْنِدَ وَرَسْمٍ إِلَى حَيْثُ قُتِلَ
بِحُلٍّ مِنْهُمْ أَسْمَاءُ مَاءُ مَرْزُوقٍ عَنْهَا مَكَانُكَ
هَذَا بَرَكٌ فَقَالَ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
لَتَا لَيْقٍ فَالْوَرَعُ مِلٌّ هَذَا رَجَاءُ اللَّهِ هَذَا نَوَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَا أَمْتَعْتَنِي بِأَبِيهِ فَمِنْ بَيْتٍ هَيْجَرَةٍ
لَيْقَهُمْ قَتَلَهُ الْقَوْمُ حَطَّ عَنْهُ قَتَلَهُ نَفْسُهُ
فَلَمَّا رَجَعْنَا وَهَذَا بَيْتٌ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبِيِّ مَرَّاحِيَهُ
عَلَيْهِ فَمِنْ بَيْتٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شعر میں جس کے اور انداز سے کی اجازت طلب نہ کی ہو،
پھر تو اسے پتھر سے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو پتھر
اور کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے۔

بجی نے جس سے وہیت کی ہے کہ ایک دہی نے ہی کریم کے کاتہ
دین میں ہی نکال دیا ہے اسے بے گناہ پیر کا پس انداز۔ میں
رہیں اسے ان رحمت سے پوچھا کہ آپ کو یہ بات کس سے بتائی،
فرما کر حضرت انس بن مالک سے۔

جب کوئی مجرم میں مر جائے یا قتل کر دیا جائے۔

عروہ میں میر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا
جب عروہ احد میں متروکوں کو شکست ہو گئی تو ہمیں
چلایا کہ اے اللہ کے بندو اپنے پیچھے رہو، لوں کو
سبھاؤ۔ پس اگلے اور پھلے آپس میں ٹکرائے۔ پھر حضرت
عروہ نے کہا کہ ان کے دلور جو بھی ملے میں پھنسنے ہوئے ہیں۔

پھر یہ پکارتے رہے کہ اے اللہ کے بندو اب تو میرے والد میرا بہنو
وہ ہیں، حضرت صدیقہ فرمائی ہیں کہ حد کی قسم کسی نے ان کو نہ
میں نہ اس تک کہ انہیں قتل کر دیا، حضرت صدیقہ نے فرمایا کہ اگر آپ
لوگوں کو صاف فرمائے، عروہ کا سامان ہے کہ باقی تمام عمر حضرت صدیقہ
جب کوئی فسطی سے اپنے آپ کو قتل کر بیٹھے تو اس

کی اویٹ نہیں ہے۔

حضرت سلم بن کرع فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم کے ہمراہ خیبر کی طرف
نکلے تو لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ اے عمار اب آپ ہمیں اپنے شعار
نہیں سنائیں، چنانچہ اسوں کے شعار سنائے تو نبی کریم سے فرمایا
کہ یہ دیکھنے و مارنے ہے، لوگوں نے جواب دیا کہ عمار بن کرع
ہے آپ کا فریاد کہ شریعتوں اس پر دم فرمائے۔ لوگ عرض کر رہے
ہوئے کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں ان سے اور فائدہ اٹھائے اپنے
پس ہی رات کی صبح کو یہ موت کی آغوش میں پڑے گئے ہیں لوگوں کا
کہ اگر اس عمل صانع ہو گئے کہ لوگوں میں پھیلے آپ کو خود قتل کیا ہے
جب میں اس میں نہ ہو لوگ ہی، میں کہہ رہے ہوں کہ عمار کے دل صانع
ہو گئے ہیں پس میں ہی کریم کی، گناہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ

فَعَلَّمْتُ بِأَيْقِ اللَّهِ فَذَاكَ إِلَى ذَرْقِي رَعْمَوَاتٍ عَافِيَا
حَيْطُ عَمَلَةٍ فَقَالَ كَذَبْتَ مَنْ قَالَ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ
أَشْيَابِ اللَّهِ لَعَلَّكَ تَجَاهِدُ وَآخِي قَتَلَ يَزِيدُ عَمِيَّةَ
بَابُ ۱۱۳ اِذَا عَصَى رَجُلًا فَوَقَعَتْ مَسَايَا
۱۷۸۵ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا
قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ دُرَّسَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ
حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى رَجُلًا فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ
فَوَقَعَتْ نَمِيئَتَا، فَاحْتَمَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَهْضُمُ أَحَدُكُمْ لَسَا كَمَا يَهْضُمُ
الذَّحْلُ لَا دِيَّةَ لَكَ.

۱۷۸۶ حَدَّثَنَا أَبُو عَالِيَةَ عَنْ إِبْنِ جُرَيْجٍ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ
عَصَى رَجُلًا فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ

بَابُ ۱۱۴ التَّيْسُ بِالشَّيْبِ
۱۷۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَصَى رَجُلًا فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ
فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ

بَابُ ۱۱۵ دِيَّةُ الْأَصَابِ
۱۷۸۸ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذِهِ دِيَّةُ بَقِيَّةِ
يَعْنِي الْجَنْمَ وَدَا الْإِنْفَامِ

۱۷۸۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى
ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ عَصَى رَجُلًا فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ فَكَذَّبَ بِمَا فِي يَدَيْهِ

بَابُ ۱۱۶ اِذَا أَصَابَ قَوْمٌ مِنْ رَجُلٍ

یا نبی! میرے مال باپ آپ پر قربان، لوگوں کا میں رہے
کر عسکر اعلیٰ صانع ہو گئے ہیں، فرمایا کہ جس کما وہ عسکر اس کے لئے
تو درگاہِ عزت و شرف کو غلامی ہو اس کے قتل سے بڑھ کر کسی کی موت
جب کوئی کسی کو کاٹے اور اس کے دانت گر جائیں۔

دورہ بن اوفیٰ نے حضرت عمران بن حصین سے روایت کی
ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے ہاتھ پر دانتوں سے
کاٹا دوسرے نے اس کے منہ سے پانی کاٹ لیا پھر اس کے بائیں
اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ کر گر گئے۔ پس وہ جھگڑے کو ہی کریم
کی مار گاہیں گئے۔ پہلے لڑا کرتا تھا ایک دوسرے کے ہاتھ کو از قوت
کی طرح کاٹتے ہوئے تھیں دانت پیر سے لے کر۔

صعرا النبی یعنی کا بیان ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت نبی
سے فرمایا کہ میں نے اس کو ایک آدمی نے دانتوں سے کاٹا جس کے
سبب اس کے اگلے دو دانت گر گئے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس کی دانت کو اٹھ کر فرمایا۔

دانت کے بدلے دانت۔
حمید سے حضرت انس سے روایت کی ہے کہ نضر کی بیٹی نے
ایک راک کو طمانہ مارا جس کے باعث اس کے اگلے دو دانت
ٹوٹ گئے۔ پس وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مار گاہیں حضرت
ہو گئے تو ایک قصاص کا حکم فرمایا۔

انگلیوں کی حریت
عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
یہ اندھ برابر ہیں یعنی چھوٹی انگلی اور بگڑی۔

محمد بن بشر، ابن ابی عدی، حشیر، قتادہ
عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
لے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے
باندھا ہے۔
کئی آدمیوں نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو کیا ان سب

فَقَعَقْتُهَا عَيْنَهُ فَلَا دِيَّةَ لَهُ -

۱۴۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو يَمَانٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ دُرَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَضَ فِي يَدَيْهِ خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ يَمِينُهُ أَوْ يَمَانُهُ وَفَعَلَ بِحَبْلٍ يَحْتَمِلُهُ لِيُطْعِمَهُ -

۱۴۹۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَضَ فِي يَدَيْهِ خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ يَمِينُهُ أَوْ يَمَانُهُ وَفَعَلَ بِحَبْلٍ يَحْتَمِلُهُ لِيُطْعِمَهُ -

۱۴۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرُ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَضَ فِي يَدَيْهِ خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ يَمِينُهُ أَوْ يَمَانُهُ وَفَعَلَ بِحَبْلٍ يَحْتَمِلُهُ لِيُطْعِمَهُ -

۱۴۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَضَ فِي يَدَيْهِ خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ يَمِينُهُ أَوْ يَمَانُهُ وَفَعَلَ بِحَبْلٍ يَحْتَمِلُهُ لِيُطْعِمَهُ -

اس کے لئے دیت نہیں ہے۔

عبداللہ بن ابوبکرؓ اس نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث کہہ کر کہتے ہیں کہ یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی حجرے میں جھانک کر دیکھ تو آپ تیر کا پھل لے کر اس کی طرف کھڑے ہوئے اور اسے تیر مارنے کے لئے تلے لگے۔

حضرت سهل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے دروازے سے جھانک کر دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت ایک آلہ تھا جس کے ساتھ سر رکھی رہے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر دیا۔ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھے دیکھے گا تو میں سے تیری آنکھ میں مار دیتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تجھے کی وجہ سے تو اجازت لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ابورقہؓ سمجھے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی آدمی میرا منت تمہیں جھانک کر دیکھے اور تم اس کی آنکھ میں کنکری مار دو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تمہارے اوپر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے۔

عاقبت

ابو حنیفہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ کے پاس ایسی کوئی چیز ہے جو قرآن کریم میں نہ ہو؟ اور ایک مرتبہ یوں کہ کہ جو لوگوں کے پاس نہ ہو؟ اس پر نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے گواہ کیا اور جان کر پیدا کیا، ہمارے پاس اور کچھ نہیں مگر جو قرآن کریم میں ہے ماسوائے اس قسم کے جو کئی دکان کے بکے متعلق دی گئی ہر اور جو اس کتاب کے سب سے پہلے پڑھا کرتے ہیں کیا ہے؟ فرمایا کہ دین کے احکام قید کر پھرنے

وَقَاتِلَ الْأَسِيرَ وَالَّذِي قَتَلَ نَفْسًا بِكَافِرٍ .

يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ مَالِكًا حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» .

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ مَالِكًا حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» .

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ مَالِكًا حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» .

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ مَالِكًا حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : قَالَ يُونُسُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ» .

يَا مُطِيعُ جَنِينِ الْمَرْأَةِ وَالْعَقِيلُ

کامیاب امید کہ کافر کے لیے میں کوئی مسلمان قتل نہیں کیا جائے گا۔
عورت کا حمل

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو مسرورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ پہلی کی قد عورتوں نے ایک دوسری پر پتھر مارا کیا، جس کے باعث ایک کا حمل گر گیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ غلام یا لونڈی ایک برہہ دیت یا دیا جائے۔

حضرت معمر بن شعبہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے عورت کا حمل گر دینے کی بات کے بارے میں مشورہ کیا تو حضرت معمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غلام یا لونڈی اپنے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ پس حضرت محمد بن مسلمہ نے بھی گواہی دی کہ وہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فیصلے کے وقت موجود تھے۔

میں نے اپنے والد ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر نے لوگوں کو حکم دی کہ آپ حضرت محمد سے گواہی دے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حمل ساقط کر دینے کے بارے میں فیصلہ نہ ہو۔ حضرت معمر نے کہا کہ میں نے سنا ہے آپ کے ایک غلام یا لونڈی تادان دیے کا فیصلہ فرمایا کہ اگر ایسا گواہ مائیت ہو تو اس کی شہادت ہے۔ پس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا۔

محمد بن عبد اللہ، محمد بن ساقی، ہشام بن مسرورہ، عروہ بن ربیع، حضرت معمر بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر کے بارے میں بیان کیا کہ انہوں نے عورت کا حمل ساقط کرنے کے بارے میں اسی طرح مشورہ کیا۔

عورت کا حمل درہم دیت یا پاپ پر بے اور پاپ

عصیر پر بیٹھے پر نہیں ہے۔

سید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوجیوں کی ایک عورت کا محل گرانے پر ایک غلام یا لونڈی، اداں میں سے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ پھر جس عورت کے خلاف تاوان دینے کا فیصلہ ہوا تھا وہ وفات پا گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ اس کی میراث، اس کے بیٹوں اور غلام کو ملے گی اور تاوان عصیرہ کا کر لے گا۔

سید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبدالرحمن کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ہزل کی دو عورتوں میں سے ایک ہوئی اور اسوں نے ایک دوسری پر پھڑاؤ کیا، جس سے ایک عورت کے پیٹ کا پھر گیا۔ پس ان کا مقدمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچے کی دیت ایک غلام یا لونڈی دی جائے اور عورت کی دیت کا اس کے وارثوں کو حکم فرمایا۔

جو غلام اور بچے عاریتاً مانگے

منقول ہے کہ حضرت ام سلمہ نے ایک قرن کریم پڑھانے والے کو کہا کہ اون صاف کئے سکھائے میرے پاس چند روکے پیچھے دیجئے لیکن میرے پاس کسی آزد کو نہ بھیجا۔

عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت آمدی ہوئی تو حضرت ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! اس ایک مجھ اور اڑکھ سے اسے اپنی خدمت کے لئے قبول فرما لیجئے وہ فرماتے ہیں کہ میں سفر و حضر میں آپ کی خدمت کرتا رہا لیکن عدا کی قسم جو کام میں نے کیا اس کے باجے میں کبھی بچے نہیں فرمایا کہ تم نے اس طرح کیوں کیا اور جو کام میں

عَلَى الْوَالِدِ دَعَصَةَ الْوَالِدِ لَا عَلَى الْوَلَدِ
۱۸۰۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا
الْكَثِّبِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَضَى فِي حَبِيبٍ أَمْرًا مِنْ بَيْنِ نَحْبِئَانِ يَفْتَرِي
عَبْدًا أَوْ لَعْنَةً تُخْرَاجُ الْمَرْأَةَ أَوْ تَقْرُبُ قَضَى عَذْرَاءَ
بِالْفَتْحِ ثُمَّ قَوَّيْتُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ مِثْرَ ذَلِكَ لَيْسَ بِهَا وَرَدَّهَا وَلَمْ يَحْكَمْ
عَلَى عَصِيرَتِهَا

۱۸۰۲ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ جَرَّحَنَا
ابْنُ قُتَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ
لُكَيْبٍ وَأَبِي سَعْدٍ بَيْنَ عُبَيْدٍ وَتَحْمِيْنٍ أَنَّ نَحْرِيَّةَ
رَجَعَتْ فَلَهُ حَتٌّ قَالَ لَقِيتُ سَعْدَ بْنَ ابْنِ هُدَيْبٍ
فَوَدَّتُ أَنْ أَخْبِرَهُ بِالْأَخْبَرِ بِعَجْرِ قَتْلِهَا وَمَا فِي
بَطْنِهَا فَانْتَصَرُوا إِلَيَّ الْفَتْحِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَضَى أَنَّ دِيَّةَ تَجْنِيزِهَا مِثْرَةُ عَذْرَاءٍ أَوْ قَرِينَتِهَا
وَقَضَى دِيَّةَ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا

مَا قُتِلَ مِنْ امْتِعَالٍ عَذْرَاءٌ أَوْ حَبِيبَةٌ
وَرُبُّهَا كُرَّانَ أَمْ سَكِيمٌ بَعَثْتُ إِلَيَّ مَقْلَبًا
أَلَكُنَّابِ اِبْعَثْ إِلَيَّ عِلْمَنَا يَنْتَشُونَ صَوْفًا
وَلَا تَبْعَثْ إِلَيَّ كُفْرًا

۱۸۰۳ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي هَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي
قَالِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمْرًا مِنْهُ أَخْبَرَهُ أَبُو طَلْحَةَ فِي بَيْتِي مَا بَطْنِي فِي
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً مَرَّكَ بِشَيْءٍ فَيَسِدُ مَلِكٌ وَقَالَ
فَوَدَّ مَتْنَهُ فِي الْحَبَشَةِ وَالشَّعْرَ فَوَدَّ مَتْنَهُ فِي
بَيْتِي وَصَبَّغَتْهُ لِيَصْنَعَتْ هَذَا هَكَذَا وَلَا تَقِي

لَوْ أَصْنَعُ ذَلِكَ لَوَضَعْتُكَ هَذَا أَهَكَذَا۔ نہیں کیا اس متعلق یہ نہیں فرمایا کہ تم نے اس طرح کیوں نہیں کیا۔

فت: کہتے تھے کہ عیسیٰ نے حضرت اسی کی ایک دینی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہجرت سے وصال تک دس سال خدمت کی اور سفر و حضر میں برابر یہ سعادت حاصل کرتے ہی رہے۔ ان کے اس بیان پر کس صاحب ایمان کامل قربان ہونے کو چاہیے کہ اسباب کو انہوں نے فرمایا ہے کہ دس سال کے اس عرصے میں جو کام بھی میں سے کیے گئے ہیں کسی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور جتنے کام میں نے نہیں کیے ان میں سے کسی ایک کے متعلق بھی آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔ ————— سبحان اللہ!

اسی بیان کے بعد دولت مندوں اور افسروں کے لیے مابین میں ہے کہ امیروں کو اپنے کارکن اور افسروں کو اپنے ماتحتوں سے کیا سلوک کرنا چاہیے کیا امیروں کی کوٹھڑیوں اور حانوں، جوٹھوں اور دکانوں میں کام کرنے والے کارکنوں کے ساتھ ان کا سلوک اسی قسم کا ہے؟ — کیا افسروں کی ماتحتی میں کام کرنے والے کارکنوں کے ساتھ افسروں کا سلوک اسی قسم کا ہوتا ہے؟ — یقیناً دونوں باتوں کا جواب نفی میں ہوگا۔ چاہیے کہ جب ہم مسلمان کہوتے ہیں اور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے امتیج ہونے کا دم بھرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے رسول کے رسول کی پیروی کرنے والے کارکن کا کھڑو پاس لحاظ کریں جو وہ فوجی جہازوں کی کامیابی اور نیک نامی کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنے میں ہی مضمر ہے۔ استاد مقرر جلالہ عجبتین در پیروی پڑھوئی راستہ برکات تم اللہ تعالیٰ نے اس کے رسول کے بارے میں کیا خوب فرمایا ہے۔

| | |
|----------------------------------|---|
| قَالَ اللَّهُ تبارک و تعالیٰ | سے وہ جو بہن و بیعت رسول اللہ کا اسوہ |
| فَبِذَلِكَ دَلَّ جِبْرِيلُ | سے میں وہ واقعہ کہ جب رسول اللہ کا اسوہ |
| تَمَّتْ كَمَعَانِي كَأَنَّهُ | دل و جان کی کفایت رسول اللہ کا اسوہ |
| بِرَبِّهِ وَبِأَمْرِ بِلَانِ | سے بے شک مائیں جنت رسول اللہ کا اسوہ |
| مَرَّتْ أَدَى سَ أَدَى كَأَنَّهُ | عطا کرتا ہے وہ کفایت رسول اللہ کا اسوہ |
| كَمَاهُ بَارِئَةٍ جِبْرِيلُ | جو اپنا ہے میں آنحضرت رسول اللہ کا اسوہ |
| تَطْيِيبُ بَارِئَةٍ جِبْرِيلُ | سے وہ جنت جنت رسول اللہ کا اسوہ |
| جِبْرِيلُ بَارِئَةٍ جِبْرِيلُ | زیرے شعلہ کفایت رسول اللہ کا اسوہ |

زیریں ماحول ہوں واقعہ کاش بچیں اس کیفیت سے
سے واحد واقعہ جنت رسول اللہ کا اسوہ

کان یا کنو میں ہیں جب کہنے والے کا خون معاف ہے۔
سید بن مسیب اور ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جانور کے رخی کونے پر تاروں نہیں لے گا۔ کہیں میں یا کان کے

باب ۱۳۳ المَعْدِنُ جَبَّارٌ وَ الْمَرْجَبُ آدٌ
۱۸۰۴۴ حَدَّثَنَا ابْنُ شَرَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ
وَأَبِي سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَنُ

جَزَءُهَا جَبْرًا وَلَيْسَ مُرَجَّبًا. وَلِلْعَدِثِ جُزْءٌ
وَلِلْيَتَكَاةِ الْخُمْسُ.

بَابُ الْعَجْمَاءِ جَبْرًا وَهَذَا ابْنُ
سَلِيمٍ يَقُولُ كَأَنَّهُ لَا يَكْفِي مَنُومٌ مِنَ النَّفْعَةِ وَ
يُصْبِتُونَ مِنْ رَدِّ الْعَيْنِ. وَقَالَ حَسَنٌ لَا
تُصْنَعُ النَّفْعَةُ إِلَّا أَنْ تَمُوتَ بَيْنَ الْأَذْيَةِ
وَقَالَ شَرِيحٌ لَا يُصْنَعُ مَا عَاقَبَتْ أَنْ يُعْرِفَهَا
فَقَضَى بِرَدِّهَا وَقَالَ الْحَكَمُ وَحْدًا إِذَا
سَاقَ الْمَكَارِي جَمَارًا عَيْنُهُ أَمْزَأَ فَيَجْزُو لَا
شَيْءَ عَلَيْهِ. وَقَالَ اسْتَعِينُ إِذَا سَاقَ ذَاتَ
فَقَوَّيْهَا فَهِيَ صَائِرٌ نَدَا أَصَابَتْ وَإِنْ كَانَ
خَلْفَهَا مَرَسِيلاً يَفُوتُهَا.

۱۸۰۵. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ
حَذْفٌ جَبْرًا فَلَيْسَ مُرَجَّبٌ وَالْمَعْدُونُ جَمْرٌ
وَلِلْيَتَكَاةِ الْخُمْسُ.

بَابُ الْيَتَكَاةِ رَأْيُ مَنْ ذَكَرَ فِيهِ يَتَكَاةٌ يَعْنِي
جَزْءُ

۱۸۰۶. حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا جَاهِدٌ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَسَاءً هَذَا الْفَرَسَ
رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَإِنْ رَأَيْتَ يَوْجَدُ مِنْ مَيْمُونَةٍ
أَوْ يَمِينَةٍ عَامًا

بَابُ الْقَتْلِ لِلْمُسْلِمِ بِالْكَافِرِ
۱۸۰۷. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا مَطْرِفٌ أَنَّ قَامِرًا قَتَلَ نِسَاءً مِنْ أَبِي بَكْرَةَ
قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ وَحَدَّثَنَا صَدَقُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

اندر کام کرنے والا مرد عاتے یا زخمی ہو تو تاوان نہیں اور
کارندہ کا جیسا ہوا مال ملے تو اس میں سے خمس ادا کرنا ہوگا۔
چور یا غائبے خون کر دیں تو معاف ہے۔

ابن سیرین کا قول ہے کہ عاتے یا زخمی ہونے کے وقت مارنے کا
تاوان نہیں دلاتے تھے۔ حدیث کا چھرنے کا دانتے تھے۔
حدیث کا قول ہے کہ جانور کے لات مارنے کا تاوان نہ دیا جائے مگر
جب کوئی چھرنے یا شترج کا قول ہے کہ اگر کوئی جانور کو مارے وہ
وہ لات مارنے کا ایک پرتاوان نہیں ہے حکم اور حد کا قول ہے
کر کرے اور جب گھٹ کر لگے اور اس پر سیٹی ہوئی صورت پر
پرے تو اس پر کوئی تاوان نہیں بھیجی کا توں ہے کہ لگنے والا
جب جانور کو تھانہ لگے کہ تھانہ لگے وہ کوئی نقص کرے تو یہ
خاص ہوگا اور اگر بھیجے ہوا نہ ہوتا ہوتا لگے تو ف من نہیں ہوگا۔

محمد بن زیاد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
حدیث سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
فرمایا۔ جانور کسی کو مار دیں تو خون سا نہیں اور کسی یا گا
کے اند کام کرے یا لادب کر رہا ہے تو خون ہا نہیں۔ اور
دبا ہوا مال ملے تو خمس ادا کرنا ہوگا۔

جو بغیر کسی جرم کے ذبحی کو قتل کرے۔

جاہد نے حضرت محمد بن عمرو بن عاصم رضی اللہ عنہ
سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جس نے کسی ایسے شخص کو قتل کیا جس کے ساتھ معاہدہ
تھا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا

حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسامت سے بھی
حسی ہوتی ہے۔

کافر کے بے میں مسلمان قتل نہیں کیا جائے گا

احمد بن یونس، زہیر، مطرف، عامر، ابو حنیفہ کا بیان
ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا۔ حدیث
الفصل، ابن عیینہ، مطرف، شعبی، ابو حنیفہ کا بیان

پہلے آفر:

عَلَيْكُمْ وَبِسْمِ اللَّهِ

مَنْ لَا إِسْمِيَا

المهدي صلى الله عليه وآله

حضرت موسیٰ کو تمام انسانوں سے چن لیا۔ میں نے کہا: "اچھا تو وہ
تمہارے نزدیک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی افضل ہیں۔
میں پر مجھے عقیدہ آگیا اور میں نے اسے مختصر رسید کر دیا تاکہ فرمایا کہ
مجھے امیائے کرام میں سے کسی پر فضیلت نہ دے دو کہو کہ قیامت کے روز جب
تمام آدمی بیٹھیں ہر بائیں ٹہنے تو سب سے پہلے میں ہر شخص
میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرض الہی ایک

زمین نے سے یہ کہنے پرے منہ جسم ہے اس دلت کی جس سے
 حضرت موسیٰ کو تمام انسانوں سے چن لیا۔ میں نے کہا: "اچھا تو وہ
 تمہارے نزدیک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی افضل ہیں۔
 اس پر مجھے عقیدہ آگیا اور میں نے اسے مختصر رسید کر دیا تاکہ فرمایا کہ
 مجھے ایسا کرام میں سے کسی پر فضیلت نہ دے کہ وہ کیا امت کے نزدیک
 تمام آدمی بیوقوف ہو جائیں گے تو سب سے پسے میں ہر شخص
 میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرض الہی ایک

قَوَّاتِهِ الْعَرْشَ فَلَا أَذْرَىٰ أَفَاقَ قَيْلِي أَمْ جَرِي
بِهَضْمَتِهِ الْفُطُورُ .
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتابے

رَأْسُ تَابَةِ الْمُسْتَدِينَ وَالْمَعَانِدِينَ
وَقَتْلُ الرِّمِّ وَأَخْرَجَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ وَعُقُوبَتِهِ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

شُرکِ ظَلیمِ عظیم ہے۔ بیشک شرک بڑا عظیم ہے (سورہ لقمان آیت ۱۳)۔ اسے سے طے ہے، اگر کوئی اللہ کا شریک کہا تو ضررِ شریک اس پر کیا دھرا کا ریت جائے گا اور ضرر تو خدا کے لیے نہیں ہے گا (سورہ برہان آیت ۱۱)۔ عظیم کا بیان ہے کہ حضرت بلدرشیرین مسعودی نے فرمایا کہ جب یہ بیت دیکھ کر ہوا تو وہ حو امان لائے، ورنہ میں کسی نافرمان کی تہمت نہ کر سکتا۔ (سورہ طہ آیت ۸۲) تو ہی کریم سے اللہ علیہ وسلم کے اسی باب کو یہ بات بڑی مشکل نظر آئی اور مجھے لگے کہ ہم میں سے بسا اُن کو ہے جو اپنے ایمان کے ساتھ ظلم و نفاق، ایک ملاوٹ ہیں کرتا ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وسلم نے نصیر دیا کہ یہ بات نہیں، بلکہ مراد شرک ہے) کیا تم حضرت عثمان کا یہ قول نہیں سنیے۔ بیشک شرک بڑا ظلم ہے۔“

بِأَمْرِ ۝ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ النَّيْمَ لَكُمْ لَطُفٌ
عَظِيمٌ ۝ رَيْنَ أَشْرَلْتِ لِي مَبْطُنَ عَمَلِكِ
وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَالِيزِينَ

١٨١٠ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَتِيلَةً بَنِي سَعِيدٍ حَاشَتْ
جَدْرُ مَرْيَمَ الْأَخْمَسَ عَنِ الزَّاهِمِ عَنْ عَقْمَةٍ عَنِ
عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَوَلَّى هَذِهِ الْأَيَّةُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَكُنْ سِوَا الْيَمَانِ ثُمَّ يَطْلُبُ شَوْقُ ذَلِكَ
عَنِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَّتْ أَلْوَا
بَيْنَ الْمَرْيَمِ أَيْدِيَهُمْ وَأَطْلَبُوا الْكَلَّ لِيَقُولَ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَلِكَ إِلَّا
فَسَمِعُوا إِلَى قَوْلِ لَقَدْ كَانَ إِنْ الشَّيْءُ لَعَلَّكُمْ
عَظِيمٌ

١٨١١ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
أَمِيْنٍ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ
حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أَيْلَةَ حَدَّثَنَا
سُوَيْدُ الْجَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ
عَنْ أَبِيهِ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْبَرُ الذُّكْبِ إِثْرُ الْإِسْرَاءِ بِاللهِ، وَ
شَقَرُ الْوَالِدَيْنِ، وَشَهَادَةُ الثُّرُورِ وَشَهَادَةُ

دستور نقباءِ ایت ۳۳۳

مسجد، بشر بن معقل، جریری سے تیس ہجرت میں تھیں،
 انیس بن ابراہیم، مسجد جریری، عبدالرحمن بن ابی بکر نے
 اپنے والد ماجد حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔ بہت بڑے کبرو
 گناہوں سے یہ ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا
 والدین کی نافرمانی کرنا۔ جھوٹی گواہی دینا، یہ تین مرتبہ فرمایا
 بافرمایا کہ جھوٹ بولنا۔ آپ برابر یہی فرماتے

انْفُورْ فَلَمَّا اَذْقَلْ الرَّوْحَ مَعَا زَلْ يَنْزِعُهَا
حَتَّى قُلْنَا لَيْتَ سَكَنَتْ .

١٨١٦- حَدَّثَنَا شَيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْرَافِيلَ
أَخْبَرَنَا جَبْرِئُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ
عَنِ الْقَعْقَعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَأَلْتُ
عَنْكَمَ أَكْنَ أَعْدَاءَ أَهْلِ الْبَيْتِ فِي الْبَيْتِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَمَّا كَيْفَ تَسْأَلُ فَسَأَلَ
أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ يَدَهُ فِي الْبَيْتِ مَا دَا وَأَنَّ تَسْأَلُ عَنْهُ
أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ يَدَهُ فِي الْبَيْتِ مَا دَا وَأَنَّ تَسْأَلُ عَنْهُ
فَقَالَ تَسْأَلُ عَنْهُ مَا دَا وَأَنَّ تَسْأَلُ عَنْهُ
فَقَالَ تَسْأَلُ عَنْهُ مَا دَا وَأَنَّ تَسْأَلُ عَنْهُ
فَقَالَ تَسْأَلُ عَنْهُ مَا دَا وَأَنَّ تَسْأَلُ عَنْهُ

١٨١٣ - حَدَّثَنَا جَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا
سَعِيدُ بْنُ عَلِيٍّ مَقْرُومٌ قَالَ أَخْبَسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُ كَيْلٌ قَالَ قَالَ تَجَلَّى لِي
مُتَوَلَّى الْمَوَلَّاءِ وَجَدْتُ بِمُحَمَّدٍ فِي الْجَنَّةِ نِشْرًا أَقْرَبَ
أَخْسَرُ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤْخَذْ بِأَحَدٍ يَمُوتُ فِي الْحَيَاةِ
وَمِنْ أَسَاءَةٍ فِي الْإِسْلَامِ أَجْمَالُ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

بِأَمْرِ حَكِيمٍ مُّسْتَدِيرٍ وَالْمُؤْمِنَةُ وَفَقَدْ
ابْنُ عَمْرٍو وَابْنُ عَرَبٍ قَرَأَ تَرَاهِيمُ هُنَّ مَرَّةً
وَأَسْتَبْشِرُهُمْ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى كَيْفَ يَهْدِي
اللَّهُ قَوْمًا كَافِرًا ۖ أَبَعْدَ بُرْهَانٍ ۚ وَشَهِدُوا
أَنَّ الزُّسُوفَ لَحَقَّ وَحَآءَ هُمُ لَيْسَاتِ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَٰسِقِينَ ۚ أُولَٰئِكَ جَدَلُوا هُمُ
أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ وَالتَّاسِ
أَجْمَعِينَ ۚ ثُمَّ الْبَيْنَ فِيهَا لَا يَحْلِفُ عَنْهُمْ
الْعِدَابُ وَلَا هُمْ يُطْرَقُونَ ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا
مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا نَعَمُ إِنَّمَا لَهُمْ رِشْقٌ
ارْتَدَادُ الْكُفَرِ ۚ إِنَّهُمْ مُّوَسِّعُونَ وَأُولَٰئِكَ

هَؤُلَاءِ أَتَوْا وَقَالَ لَهَا يَا إِلَهُ الدِّينِ أَتَمْسُكُوا
بِهِنَّ تُنْجِيَهُنَّ أَمْ يَتَقَاتِلُ الدِّينَ أُولَئِكَ تَبْ
هَزُّوا وَكَفَرُوا فَنَزَلْنَا بِكُمُ الْكَافِرِينَ فَقَالَ إِنَّ
الدِّينَ أَمْرٌ مُتَعَمِّدٌ أَمْرٌ مُتَعَمِّدٌ كَفَرُوا
مُتَعَمِّدًا فَالْكَفَرُ الدُّنْيَا وَالْكَفَرُ الْخَيْرُ لَا تَمْسُكُوا
بِهِنَّ يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ نَفْسٍ مِمَّا كَانَتْ تَكْفُرُ
عَنِ دِينِهَا كَسُوفَ يَأْتِي اللَّهَ بِخَيْرٍ مُرْجِبُهُمْ
يُجْزِيهِمْ أَجْلَهُ عَلَى التَّوْبَةِ أَعِدَّةٌ عَلَى
الْكَافِرِينَ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالنَّكْرِ مَهْدًا
فَعَدَّيْهِمْ عَصَبٌ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا عَدَاوَةٌ عَظِيمَةٌ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ أَوَلَيْكَ
الَّذِينَ طَعَنَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَهُمْ
الْبَصَائِرَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَالِفُونَ لَا جَرَمَ
يَقُولُ حَدِّثْنِي فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَالِفُونَ
إِلَى قَوْلِهِ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ تَعْدِيهِمْ لَقَوُّرٌ
نَجِيمٌ وَلَا يَتَذَكَّرُونَ بِمَا تَكَلَّمُوا بِكُمْ حَتَّى يَرْدُّكُمْ
عَنْ دِينِكُمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ فَعَلُهُمْ
عَنْ دِينِهِ فَمَثٌ وَهُوَ كَافِرٌ وَلَيْسَ جِئْتُ
أَعْلَى لَكُمْ فِي الدُّنْيَا أَوْ الْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَهْلُ
النَّارِ هُمُ فِيهَا خَالِدُونَ

١٨١٤ حَدَّثَنَا أَبُو السَّعْدِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَسَلِ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَكْرِمَةَ قَالَ
أَتَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ عَمَّهُ مِنْهَا دِقَّةً وَلَعَزَّةً فَسَلَوُ
ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكَانَ قَوْلُكَ أَمَا لَوَاصِعُهُ
يُنْتَبِهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَوُ طَعْنَهُمْ
يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَدِيلٍ
دِيَّةً فَأَقْتُلُوا
١٨١٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ عَنْ

آیت ۸۶-۸۷)۔ اے ایمان والو! اگر تم مجھ سے اپنی کتاب کے لئے پرچے قودہ تمہارے ایمان کے بعد نہیں کاٹ کر جوڑو گئے (سورۃ النحل آیت ۱۰)۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر کفر میں رہے اور انہیں ہرگز نہ بخشے اور انہیں راہ دکھائے سورۃ التکوین آیت ۳۴) تم میں جو کوئی اپنے من سے پھرے گا تو حقیر باد اور ایسے لوگ ہائے حاکم وہ اکثر کے پیائے اور اکثر چارہ مسکون پر دم اور کافروں پر سخت (سورۃ النائدہ آیت ۹)۔ ہاں وہ جو لوگ کافر ہوئے اور اکثر کا غضب کیا اور ان کو بڑا عذاب دیا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے منہ کی آہستہ پیاری ہانی اور اس کے لئے اکثر ایسے کافروں کو رہنمائی دینا۔ یہ ہیں وہ جن کے دل و مکان و نیکو پر مشتمل ہرگز نہیں ہے اور وہی غفلت میں پڑے ہیں۔ ایسا ہی ہوا کہ آخرت میں ہی خراب ہیں پھر بیشک تمہارا دھندلا کیے جھوٹوں نے اپنے گھر جھوٹے ایسا اس کے کہ تائے گئے۔ پھر اس کو بچا دیا اور ہمارے بیشک تمہارے اس کے جہیزہ بخشے والا مبراں ہے (سورۃ النحل آیت ۱۰۶ تا ۱۱۰)۔ اور ہمیشہ تم سے رشتے ہیں گے ہاں شک نہیں تمہارے دین سے پھر دیں اگر من پڑے۔ اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے پھر کافر ہو کر مرے تو ان لوگوں کے اعمال اکارت گئے دنیا اور آخرت میں۔ وہ دلدیغ والے ہیں اور انہیں اس میں ہمیشہ رہنا۔ (سورۃ النقرہ آیت ۱۶ تا ۱۷)

عقلمند کا بیان ہے کہ حضرت علی کی خدمت میں زندگی پیش
کئے گئے تو آپ نے انہیں جلد دیا۔ جب یہ خبر حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہما کو پہنچی تو انہوں نے فسر دیا کہ اگر میں
ہوتا تو انہیں نہ جلاتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے بلکہ اس میں قتل کرتا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فسر دیا ہے کہ جو اپنا دین
تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔

ابو بردہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ یہی

قَدْ رَأَى مَا لَمْ يَرِ قَبْلُ فَقَالَ هَذَا لَمْ يَكُنْ
أَعْلَمُ بِكَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى كَثِيرٍ مِنْ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنْ
الْأَنْصَارِ يَتَّبِعَانِ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرَ عَنْ
يَسَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْتَأْذِنُ كَلَا هُمْ سَأَلَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى
أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَيْسٍ هَذَا قُلْتُ فَذَكَرْتُ
بَعْضَهُمَا لِحَقِّ مَا اجْتَبَايَ عَلَى مَا لِي أَفْضَلُ
وَمَا لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ يَطْلُبُ الْعَمَلُ كَمَا فِي الْأَمْرِ
إِلَى يَوْمِ الْيَوْمِ فَجِئْتُ شَفِيعَهُ فَلَمْ يَكُنْ
أَذِلَّ لِمَنْ يَطْلُبُ عَلَى قَوْلِنَا مَنْ أَرَادَ ذَلِكَ
أَوْ هَبْتَ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
كَيسٍ إِلَى الْيَمِينِ فَقَرَأْتُهُ مَعَادِي جَبَلِي
فَتَنَاقَضُوا عَلَيْهِ أَلْقَى لَهُ وَمَا دَا قَالَ لِي بَرْدٌ
وَأَدَا جَلَّ عَنْدَهُ مَوْحُودٌ فِي مَا هَذَا كَلَّ
كَانَ يَهْزُمُ يَفْزَعُ مَقَرَّ هَوْدَ قَالَ رَضِيخٌ
قَالَ لَا أَهْلِي حَقٌّ يَقْتُلُ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
فَلَا مَسْرَافٍ وَأَمَّا مَذْهَبُ فَتَقْتُلُ فَتَقْتُلُ أَكْرَمًا
يَتَأَمُّ اللَّيْلُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَهْلَانَا مَا تَوَمَّنُ
وَأَرْجُو فِي تَوَمُّنِي مَا أَرْجُو فِي تَوَمُّنِي

بِأَسْبَابِ قَتْلِ مَنْ أَبَى قَبُولَ الْفَرَارِيِّ
وَمَا لِي يَوْمًا إِلَى الْبَرَّةِ

۱۸۱۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا

الْحَمِيدُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ
أَبَوُكُمْ وَكُفَرُكُمْ لَكُمْ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ سَرَّ يَا
أَسَافُ كَيْفَ تَقْتُلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ يَتَّقُوا

دو دیکوں کے برابر ہی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدت میں ضرر ہوا جو
استغفروں میں سے تھے۔ ایک پیر سے میں جانب تھا اور دوسرا میں
عرب و در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صواک کر رہے تھے۔ ان دونوں
سے حدت کا سوا رکھا تو ان کے فرمایا۔ اے ابوموسیٰ ایک قبیلہ
میں تیس ہیں عرض کر رہا کہ تمہارے اس وقت کی جس نے
آپ کو حق کہا۔ تو جوت کر رہا ہے مجھے اس لئے کہ ہے وہاں
ہات میں تہائی تھی اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ حدت کے
طلب تھیں۔ تو میں اب بھی آپ کی صواک کو دیکھ رہا ہوں
جو ہوں کیجئے وہاں ہو گئے۔ بتاؤ فرمایا کہ جو خود حال بننا چاہتا
ہو ہم سے حال نہیں بنایا کتنے ایک سے دوسری بارے حدت
جن تیس باقی میں چلے جاؤ۔ پھر اب کے بعد صحت حال میں
کو صحت دیا۔ جب یہاں کے پاس سے تو انہوں نے ان کے لئے
بستر رکھا۔ تو شروع کئے کہ تھے کہ میں تہا ان کے پاس
ایک دی حدت جو بڑھتا۔ پھر صواک بیگناہی و مرہا کہ۔ سے
بڑی تھا۔ پھر صواک میں پھر صواک کی طرف لٹکایا اور کئے گئے کہ
جس طرح میں صواک میں صواک میں صواک میں صواک میں
کر دیا۔ سے کہ وہ حدت اور اس کے دوسرا کا ہی فیصلہ ہے جس
مذہب کی کہ ہم اس میں حکم دیا اور قتل کر دیا۔ پھر دوسری حدت
کے ذریعہ کا ذکر کر کے تھے تو ایک کا کہیں وہ صواک کر رہا ہوں اور صواک
میں وہ صواک میں بھی نہ کہنے کے جواب کی۔ بعد رکھتے ہوں۔
جو فراموش قبول کرنے سے انکار کئے اور اتنا در کی
جانب نسبت کیا جائے اسے قتل کرنا۔

عبداللہ بن عمر بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ

نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حضرت
ابوہریرہ بنائے گئے تو عرب میں سے بعض لوگ کافر ہو گئے بعض
عمر نے کہا کہ حدت ابوہریرہ آپ ان لوگوں سے کیسے بڑی گئے کہ
دوسرا حدت سے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں
سے روتا رہوں یہاں تک کہ وہ کہیں لا ایلہ الا اللہ کہیں پس جہنم
نار نہ کہ لا اللہ کہ انہوں نے مجھ سے کہنے والے اور ان کو یہ لیا

النَّاسَ حَقُّ يَقُولُوا الْإِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قُلْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَا مِيقَاتٍ فَلَمَّا أَتَتْهَا لَمْ يَقُمْ عَلَيْهَا فَعَلَى اللَّهِ الْقَوْلُ الْآخِرُ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْقَائِلِينَ
بِئْسَ الضُّمِيرُ وَاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الرُّكُوتَ حَقٌّ لِّمَا
قَالَ اللَّهُ لَوْ تَعَوَّيْتُ عَنِ الْفِتَنِ مَا تَوَلَّيْتُهَا إِلَى يَوْمِ
الْحُكْمِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذُنُوبِكُمْ لَقَدْ أَكَلْتُم مِمَّا عَلَى غُرَبَائِكُمْ
قَالَ مُعَاذُ اللَّهِ مَا أَكَلْنَا مِنْكُمْ لَقَدْ أَخَذْنَا مِنَ النَّارِ مَا يَلْزَمُهَا
اللَّهُ حَتَّى زِلْنَا بِكُمُ اللَّيْلَةَ لَأَلْزَمَ اللَّهُ فِتْنَتَهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ
الْحَقُّ

مگر حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ نے لینا ہے حضرت ابوبکر
نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں ان سے ضرور بڑوں کا جوہار ضرور کوفہ
میں درق کریں گے کیونکہ زکوٰۃ مال حق ہے۔ خدا کی قسم اگر وہ لطف
کا بھر بھی دینے سے انکار کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
دیا کرتے تھے تو میں ان کے سر روکے پر ضرور بڑوں کا جوہار
خرا کا بیان ہے کہ خدا کی قسم یہ اس نے تھا کہ میں نے دیکھا کہ
جہاد کے لئے مدینہ حضرت ابوبکر کا سینہ کھول دیا تھا پس
میں جان گیا کہ وہ حق پر ہیں۔

فتنہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو اگر روگ اور ناز پڑے ہوں تو نہ رکھو اور نہ کوئی شہر کیا بھولنے سے رکھو
میشے سے انکار کیا تھا وہ ان کے عداوت جہاد کیا گیا۔ تمام صحابہ کرام سے بھی باخبر تھیں مگر یہی شہر کیا تھا۔ ان کی کوفہ گرنے سے
مار و زور و جبر و کوسلان ہر ایک کی عصمت شمار نہیں کیا کیونکہ وہ اللہ کے ایک فرض نفسی کے منکر ہو گئے تھے یہ واقعہ اسی حد
کا حدیث ۲۱۳۰ میں بھی موجود ہے معلوم ہوا کہ مرتد ہونے کے لیے اور اسلام کے دامن سے الگ ہونے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ
وہ شخص جھوٹا، بددعا، بددعا یا کفر ہونے کا اعلان کرے بلکہ ضروریات دین میں سے کسی ایک بات کا بھی انکار کرے یا کسی
ایک فرض کی فرضیت کا منکر ہو جائے وہ بھی مرتد ہے اور اسلام کے دامن سے نکل جاتا ہے عداوت اس کے بدعت و کوسلان
میں کہتا ہے۔ تاہم بدعت بھی پڑھے اور ناز و زور سے دغیر کی پابندی بھی کرتا ہے۔ وہ اس وقت تک سر پر کلمہ و مرتد
یہی شمار ہوگا جب تک اپنے اعلانہ کلمہ سے اعلامیہ نہ دے کہے۔ مگر قتال جہاد میں ان اسلام کو کفر و ارتداد سے محفوظ
رکھے، آمین۔

یہ ایک بہت بڑا المیہ ہے کہ گذشتہ مدین مدینوں میں جب عشتو اسلامیہ کی قوت کو زوال آیا اور غیر مسلم اقوام نے دنیا کا
محاط سے قتل کرنا شروع کیا تو غیر مسلموں نے ان کے کتے کی ممالک پر قبضہ جایا اور ہر ایک نے اپنے زیر تسلط علاقے تک
میں مسلمانوں کو مٹا دیا۔ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کا مادی نالے پریشانی چلتی کا اندازہ لگایا۔ اس منصوبے میں خاص
خاطر خواہ کامیابی ہوئی اللہ مسلمانوں کو بڑی مدد کا ان تعجب اور قابلِ قدرت بنا دیا۔ دوسری جانب ہر ملک میں مسلمانوں
کے بعض با اثر علماء کو خرید کر بڑی رقم دے کر ان کے ساتھ ان سے سختی طبع اسلام میں غیر اسلامی مقامات و نظریات کی تلقین لگائیں تاکہ
ان کے ذریعے وہ علماء اعدائے اسلام کے ساتھ مل کر دنیا کی بدلت سے محروم ہو جائیں جس سے کافر ہمیشہ فائدہ پہنچے ہیں اور کفر
جس کے مقابلے پر ہمت نہیں سکتا۔ ناقابلِ تسخیر مسلمانوں کی ایسا قوت سے کہ مسلمانوں کا سادہ و سادہ دنیا یہاں تک پہنچے کہ مسلمانوں کی
ایمانی قوت کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اور اس میں بھی بعض خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کے ذریعے ایک تو بعض مسلمان
کہوٹے داسے، دینی سب سے بڑی طاقت یعنی ایمان کی طاقت سے محروم ہو گئے اور کفر و ارتداد کے گڑھوں میں جا گئے اور
دوسری جانب اس منصوبے کے ذریعے ان میں کتے کی فرقتیں پڑ گئیں جن کے باعث مسلمان کہہ سکتے ہیں اب آپس میں دست و
گندہ پائی ہیں اور ان کی علمی و علمی صلاحیتیں اپنے اپنے فرقے کو ترقی دینے اور اپنی واحد اصل اور توحید پر جماعت کو تباہ و برباد کرنے
پر مصرت ہو رہی ہے جو صحابہ کرام کی جماعت ہے۔ اور یہاں ابتر کی جماعت ہے۔ سارا علمی سرایہ اسی جماعت

کاتب ہے۔ ساری عملی کاوشیں اسی جماعت کی ہیں۔ جلد سولہمین مقام اہل قاریان اسلام اسی جماعت میں ہوتے۔
ساتھ حضرت ابن عمرؓ، فقہاء و حکماء اسی جماعت کے ہیں۔ قرآن اسلام و مسلمین کی ساری تاریخ اسی ایک جماعت
سے وابستہ ہے اور اسی سے تاقیامت و طبیعت ہے۔ باقی تمام جماعتیں اپنے فرقے اسی اصل و تہذیب جماعت مسلمانوں
کے سوا اور انہیں دنا ہی گروہ کر گزرد کر کے یہی مصروف ہیں اور یوں نادانستہ طور پر غیر مسلموں کے اہل و معبود کر رہے ہیں۔
کاش! اہل علم و بصیرت حضرات اس لب و لہجہ سے غور کریں کہ ان گروہوں کو اس کا مقام دلائے اور مسلموں کے ایمان کی
ورثت کو غیر مسلموں کے ہاتھ سے نہ جانے اس پیکر کے سبب ضائع ہونے سے بچائے۔ اس میں مسلمانان عالم کا جیلا اور ہم سب
کی سادہ سادہ دلیلیں کافی ہیں۔

یہ نئے نئے افسر شیبہ ٹاپ، مٹے رنگ، برنگی سلیم لکچر، سن و گرں کو بڑے خوشامی نظر آتے ہیں لیکن ان کا حال
تکریباً ایسا ہے جیسے ایک کڑا ہی دودھ میں حذر پر کے گشت کی موت ایک برتن یا پیشاب کے صرف ایک قطرے۔ اس سے ایسے
دودھ کے جگ، برائے خالق و معبود میں کوئی فرق نہیں آتا لیکن مسلمانوں کے لیے اس کا پینا ممال بھی رہتا بلکہ حذر پر کے گشت اور
پیشاب کی طرح ملام ہی قرار پاتا ہے۔ جیسے خود سب کو وہ دودھ دیکھتے ہیں اب بھی دودھ ہے۔ اس میں اور ملام دودھ
میں فرق بھی نظر نہیں آتا لیکن جس نے اصل حقیقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کیا وہ اس دودھ کا ایک قطرہ بھی پینا پسند
کرتے گا یا وہ ایسے دودھ کی نظر سے نہیں دیکھے گا جس نظر سے حذر پر دودھ پیشاب کو دیکھا جاتا ہے؟ اس حقیقت
کو سامنے رکھتے ہوئے انصاف پسند ہی تم خود تو کریں کہ متحدہ ہندوستان پر انگریزوں کے قابض ہونے سے پہلے اس ملک
میں مسلمانوں کی کون سی جماعتیں تھیں؟ اس حقیقت پر غور کرتے ہی معلوم ہوا ہے کہ کون کون سی جماعتیں برہمن گشت
کے طور سے تھیں یہی جو انھوں نے اپنی اسلام دشمنی کے باعث پاک و ہند کے مسلمانوں کو دیے تھے۔ اشر قاتل جلد درمیان اسلام
کرنا ہی گروہ میں شامل ہونے کی فریادیں کرتے رہے۔ آمین۔

جب تم ہی غیر حضور کو گالی دے لیکن کھل کر نہیں مثلاً
اَنتُم علیکم کف کنا۔

بَابُ إِذَا عَزَمَ الذُّفْرُ وَغَيْرُهُ بَيْتَ
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْتَرْزِ
تَحْوِيلُهُ السَّامُ عَلَيْهِ

زید بن اسلم بن مالک کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس
بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک یہودی رسول
اشر علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا۔
اَنتُم علیکم کف کنا۔ تم جانتے ہو کہ یہ کیا کہتا ہے؟
اس نے کہا کہ تجھ پر موت جو۔ لوگ عرض
گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم)
ہم اسے قتل نہ کریں؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ جب
اہل کتاب تمہیں سلام کیا کریں تو انہیں دَعَبْکُمْ

۱۸۱۴. حَلَّكَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُدَائِلٍ أَبُو الْوَحْشِ
أَخْبَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ
بْنِ زَيْدٍ بَنِ النَّسَبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَهُودِيًّا يَدْعُو لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ هَذَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْعُونَ مَا
يَقُولُ وَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
لَا نَفْعُ لَكَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكَ أَهْلُ

الکتاب فَمَقُولُوا أَفَمَنْ لَمْ

۱۸۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ عَجِينَةَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ اسْتَأْذَنَ نَهْطُ بْنُ الْهَوْدِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْلَا أَنَا مَعَكَ لَمْ

عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ

رَبِّي يَجْعَلُ الْيَرْبُوعَ فِي الْأَمْرِ كَهَيْئَةِ خُلَّتْ أَدْلَمُ

لَسَمْعُ مَا قَالُوا قَالَ قَدِّمْتُ وَعَيْنُكُمْ

۱۸۱۹ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعْدٍ عَنْ سَعْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ لَحَنَّا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا لَعَلَّ أَحَدًا كَرِهَ لَهَا

يَقُولُونَ سَامٌ فَلْيَكْ كُفْلٌ مَلِيكَ

بَابُ

۱۸۲۰ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا

أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَانَ يَطْرُقُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَحْكِي مِدْيَاتِ الْأَنْبِيَاءِ مَضْرُومَةً قَوْمَهُ

فَادْمُومَةً كَهَوْنِ سَمْعِ الدَّمْرِ عَنْ دُجَيْلِهِ وَيَقُولُ

رَبِّ الْعِزَّةِ لِي يَخُونِي مَا تَهْلِكُ لَا يَعْلَمُونَ

بَابُ قَتْلِ الْخَوَارِجِ وَالْمُلُكِ جِدَامِ

يَعْدُو إِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ

حَتَّى يَبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ

يَذَاهُمُ شِرَارَ خَلْقِ اللَّهِ وَقَالَ إِيَّاهُمْ يُضِلُّونَ

إِلَى آيَاتِ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوهَا عَلَى

الْمُؤْمِنِينَ

کہہ دیا کرو۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے فرمایا۔

کچھ بیڑوں نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی

اجازت طلب کی، پھر کہا۔ تیرے بار پر موت ہو، میں میں

کے کہا۔ تمہارے اوپر موت ہے اور لعنت! چنانچہ آپ

نے فرمایا کہ اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں ہرگز

میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، میں عرض گزار ہوں کہ جو انہوں نے کہا

آپ کے سامنے، فرما کر میں نے وہیں تک کہہ دیا تھا۔

جسدا اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے

ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا۔ یہودی تم میں سے جب کسی

کو سلام کرے اور وہ متاثر ہو کر کہے کہ

تم علیک کہہ دیا کرو۔

کفار کا انبیائے کرام سے سلوک۔

شفیق کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ گویا اب میں میں کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ ایک نبی کا ذکر

فرمایا ہے میں جن کو ان کی قوم نے مارا اور

لوہن کر دیا تو وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے

اور کہتے۔ اے اب میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔

خارجیوں اور ملحدوں کو محبت قائم کرنے کے

بعد قتل کر دینا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اَوَاشَرُكُشَانُ نَبِيٍّ كُفَّارٍ

ہرگز نہیں کہہ کرے کہ گمراہ فرمائے جب تک انہیں صاف نہ بتاؤ

کہ کس چیز سے انہیں بچنا ہے، سورۃ اسنب، آیت ۱۵

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بدترین حقوق سمجھنے تھے اور فرمایا

کہ انہوں نے جو باتیں کفار کے حق میں ماریں نہیں سنا اور پریشان کیا

سورید بن عبد کا بیان ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ جب میں

يَبْدُو قَبِيلَ الْعُرَاقِ يَخْرُجُ مِثْلُكُمْ مِثْرَكُمْ يَكُونُ
الْقُرْآنُ لَا يَجِدُ مِنْكُمْ قُرْآنًا يَكُونُ مِنْكُمْ
مُزْدَقًا مِنَ الرِّمِيَّةِ .

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ قِسْمَانِ دَعَاؤُهُمَا
وَاجِدًا .

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ
حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
نَحْوَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ
قِسْمَانِ دَعَاؤُهُمَا وَاجِدًا .

بَابُ مَلْجَأِ فِي الْمَنَاقِبِ . قَالَ
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْكَيْفُ . حَدَّثَنَا أَبُو
عَبْدِ اللَّهِ بْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ
أَنَّ الْمُسَوِّمَ بْنَ هُرَيْرَةَ وَهَبَ الرَّحْمَنُ مِنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَلْبَاءِ أَنَّكَ سَمِعْتَ عَدُوَّ بَيْنَ
الْغُلَامِ يَكُونُ سَمِعْتَ عَدُوَّ بَيْنَ حَكِيمٍ
يَقُولُ سَمِعْتُ الْفَرَقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْمَعْتُ بَعْدَ آتِيَةٍ
فَإِذَا هُوَ بِخُرَاسَانَ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ
يَعْرِفْ لَيْسَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَذَلِكَ فَكَذَّبَتْ أَسَافَةُ فِي الصَّلَاةِ فَانْطَرَقَتْ
حَتَّى سَلِمَتْ مِنْ بَيْتِهِ بِرَدَائِهِ أَوْ بِرَدَائِهِ فَقَدَّتْ
مَنْ أَتَى هَذِهِ الشُّوْبَةَ كَالْأَكْرَاسِيَّةِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَمْ
كَذَّبَتْ قَوْلَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي هَذِهِ الشُّوْبَةُ الَّتِي سَمِعْتُكَ
تَقُولُهَا . فَانْطَلَقْتُ أَتَوُفِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

جو قرآن کریم پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں
اُترے گا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے
تبرشکام سے یازنکل جاتا ہے ۔

حضور نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی جب
تک دُکڑہ آپس میں نہ لڑیں اور ان کا دعوئے
ایک ہی ہوگا ۔

اعلیٰ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا ۔ قیامت اس وقت تک قائم نہیں
ہوگی جب تک دُکڑہ آپس میں لڑ رہے ہیں جبکہ ان کا دعویٰ
ایک ہی ہوگا ۔

تادیل کرنے والوں کے بارے میں ۔

حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام
بن عکرم کو سورۃ الفرقان کی تلاوت کرتے ہوئے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ میں سنا ۔ پس
میں نے کئی سو دن اس طرح پڑھتے ہوئے انہیں سنا
کہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پرستھا
تھے پس میں نے نماز میں ہی ان پر ٹوٹ پڑنے کا ارادہ کیا
لیکن میں نے سلام تک انتظار کیا اور پھر ان کی گردن
میں ان کی یا اپنی چادر ڈال کر کہا ۔ تمہیں یہ سورت کس
نے پڑھائی ہے ؟ انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے پڑھائی ہے ۔ میں نے کہا کہ تم جھوٹ
بولتے ہو ، خدا کی قسم ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے تو یہ سورت مجھے پڑھائی ہے جو میں نے نہیں پڑھتے
ہوئے سنا ہے ۔ پس میں انہیں گھینپت ہوا ۔ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا
اور عسبر بن گزار ہوا کہ یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم میں نے انہیں سورۃ الفرقان ایسے
انداز میں پڑھتے ہوئے سنا ہے ، جس

إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ نَصْرًا عَلَى
خُرُوبٍ لَمْ تَقْرَأْ بِهَا قَطُّ أَفْزَأْتُ سُرَّةَ
الْفَرْقَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْبِئْهُ يَا عُمَرُ أَفْزَأْتُ يَاهِشَلَمُ، فَقَرَأَ عَلَيْهِ
الْقُرْآنَ فَالْتَمَسْتُ سَمْعَهُ يَخْزَأُهَا، فَتَلَّ رَسُولُ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أَمْرًا لَمْ
يُفْقَرْ تَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا يَأْتِيهِمْ فَقَرَأَتْ فَقَالَ هَكَذَا أَمْرًا لَمْ
تَلَّ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْبِئْ عَلَى سَمْعِهِ خُزْزِ
فَأَقْرَأُوا مَا تَسْمَعُونَ مِنْهُ

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
وَكَيْفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٍ
قَالَ تَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْقُرْآنَ لِيَسْمَعُوا الْإِيمَانُ بِمَا فِيهِمْ مِنْهُ
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَوْ يَتَلَّ
يُطْلِعُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَقُولُونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ نَبِيُّ الْإِيمَانِ
يَأْمُرُ لَا يُشِيرُ إِلَيْهِ إِنَّهُ لَيُفْزَأُ لَكُمْ نَفْسُهُ عَمْرُو
۱۸۲۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
أَبُو حَرِيرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ سَمْعًا وَتِلَاوَةً بَيْنَ يَدَيْهِ
هَذَا أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
رَجُلٌ أَيْنَ مَكَانٍ يَكُونُ الدُّخَانُ، فَقَالَ رَسُولُ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الدُّخَانُ
لِيُقَرَّبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَقُولُوا يَقُولُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَنْبَغِي بِكَ وَجْهٌ مِنْهُ قَالَ
بَلَى قَالَ كَيْفَ لَا يَكُونُ إِيَّايَ حَمْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بِهِ إِلَّا حَمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

طرح آپ نے مجھے نہیں پڑھائی، جب لاکھ
مجھے بھی آپ نے سورۃ الفسردن پڑھائی
ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا۔ اے عمر! انہیں چھوڑ دو۔ اے ہشام
پڑھو! آپس انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے میں نے نہیں
پڑھتے ہوئے سنا تھا چنانچہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اسی طرح
مازل ہوئے ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اے عمر! تم پڑھو۔ پس میں نے پڑھا تو فرمایا کہ اسی طرح
مازل ہوئے ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ قرآن کریم سات انداز پر پڑھا
میں (مازل ہوا ہے میں ہی قرآن میں پڑھو جو جس کے آسان ہو۔
فقط نہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کیا ہے کہ جب یہ
آیت مارل ہوئی کہ وہ جو ایمان لائے اور پہلے ایمان میں کسی مسلم
کی عادت نہ کی سورۃ الاحقاف، آیت ۱۰۲ تو پڑھا کہ یہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو اس بات میں بڑی دشواری نظر آئی اور اس نے
نے کہ کہ ہم میں سے ایسا کون ہے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا
ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بات یہ
میں ہے جو تم گناہ کوئے جو بلکہ یہ وہ بات ہے جو حضرت
نعمان کے اپنے بیٹے سے کہی۔ اے بیٹے! شرک کا سوا کسی کو شریک
کہ بیشک شرک برا ظلم ہے۔ سورۃ فرقان آیت ۳۰

محمود بن یحییٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عقب بن
مالک کو فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کے وقت رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ہماری پاس تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا
کہ مالک بن دھن کہاں ہے؟ ہم میں سے ایک آدمی نے
جواب دیا کہ وہ قومناقی ہے، اللہ اور اس کے رسول
سے محبت نہیں رکھتا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ کیا تم یہ نہیں کہتے ہو کہ اس نے گواہی دلائی کہ لا الہ الا اللہ
محض رضائے الہی کے سطر پڑھا ہے، عرض گزار ہوئے
کہ ہاں میں بات ہے۔ فرمایا تو کوئی شخص قیامت میں سے کرے
میں نے کہ اگر اللہ تعالیٰ اس پر دس گنا عذاب فرمائے گا۔

میں کھلے امیوں اور باک کی مخالفت کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے یہ
کہا اور ان سے بھڑائی کے سوا کچھ نہیں ملاوی کا سامنا ہے کہ حضرت
عمرؓ میرے عرصہ گزر جانے کے بعد اس قدر ہنس رہے ہیں۔

رسول اور مسلمانوں سے خیریت کی ہے، بعد جہالت
 دیکھئے کہ میں اس کی گردن اڑا دینی۔ فرمایا کہ کیا یہ صحابہ
 بعد سے نہیں ہیں؟ اور تمہیں کیا معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز
 پر قطع ہوتے ہوئے ان سے فرمایا کہ تم جو چاہو کرو میں تمہارے
 لئے خستہ و خوار ہوں۔ یہی ہے امام جیسے دربار کی آنکھوں سے
 جاری ہوئے اور اس کی کہ اللہ اور اس کا رسول ہی ستر جاتے ہیں۔

مجبور کئے جانے کا بیان

اللہ کے نام سے شروع ہو بڑا امر مان سمیت دم کر سکا ہے جس کو مجبور کر کے کلمہ کفر کہو دیا گیا۔ انشاء درمان ہے تیسرا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایسا بڑھا ہوا ہو، ہاں وہ جو دل کھول کر ان فرمودان پر اللہ کا غضب اور ان کو بڑا عذاب ہم دسواہ اصل آیت ۱۲۹ نیز فرمایا: "مگر یہ کہ اس سے کچھ ڈرو۔" دسواہ آن عمر بن عبدالمطلب ہے۔ یہ بھی فرمایا: "وہ لوگ جن کی جان مرشئے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ کو علم کئے تھے، ان سے مرشئے کہتے ہیں، تم کس حال میں تھے؟" وہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے کفر وہ تھے۔ کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین کشتہ نہ تھی کہ تم، اس تک عمرت کرتے دسواہ انشاء آیت ۱۲۹ تا ۱۳۰ اس آیت میں اللہ نے احکام میر کو بجا نہ لائے پر بھی اسیں مصلحت شمار فرمایا کیونکہ ہر کس جس کو مجبور کر دیا جائے وہ کفر وہ ہوتا ہے اور سے اس میں کے دسواہ پر مجبور کیا جاتا ہے جس سے اس کو منع کیا گیا ہے ایمان حسن نصری کا قول ہے کہ تنقید کا حکم قیامت تک ہے۔ میں عباس کا قول ہے کہ اگر جو کسی کو مجبور کر کے طلاق دلو، وہی خود یہ طلاق نہیں پڑے گی۔ اس عمر، اس میر شعی اور حسن نصری کا یہی قول ہے۔ یہی ایم علیہ السلام نے فرمایا کہ کامن کا دار و مدار نیت پر ہے۔

يَذِيذُكُمْ بِهِ عَنْ أَهْلِي وَوَلِيِّي مِنْ
أَهْلِي أَنْ أَحْدًا يَلْزَمَهُمْ أَنْ مِنْ قَوْمِهِ فَان
يَذِيذُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَهَالِكِ مَا أَصْحَقُ
لَا تَسْأَلُونَهُ زَكَرِيَّا قَالَ فَعَادَ عُمَرُ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهُ وَسُئِلُهُ دَلِيلُ مَسِيرٍ
مُعِيقٍ فَلَا ضَرْبَ عُنُقَةٍ قَالَ أَوْلَيْتُ مِنْ أَهْلِي
بَشِيرًا وَمَا يَذِيذُكَ نَحْلٌ اللَّهُ أَصَمُّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ
اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أَوْجِبْتُ لَكُمْ الْحَبَّ
فَاعْمَلُوا وَكُنْتُمْ عَسَاءً فَقَالَ اللَّهُ وَسُئِلُهُ عُمَرُ

كُنَّا الْإِسْكَنْدَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ تَقِيًّا
وَقُلُوبُكُمْ مَطْمَئِنِّ بِالْإِيمَانِ وَنُجِّنْ مَنْ
شَرَحَ بِالْكَافِرِ صَدْرًا لَعَلَّكُمْ غَضَبَ مِنْ
اللَّهِ وَلَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَقَالَ الْإِنْسَانُ
أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُ تُقَاتُوا وَهِيَ تَقِيَّتُهُ وَكَانَ
إِنْ أَدْبَرَ تَوَلَّى هُوَ الْاِسْمُ طَابَ لِي
أَلَيْسَ بِكَ الْوَالِدُ كُنْتُمْ فَأَنْزَلْنَاكُمْ
مُسْتَضْعَبِينَ فِي الْأَرْضِ إِلَى كُوفِهِ وَاجْعَلْ
لَنَا مِنْ دُونِ نَبِيِّنَا كَقَدَرِ اللَّهِ
الْمُسْتَضْعَبِينَ الَّذِينَ لَا يَسْتَعِضُونَ مِنْ
تَذَلُّوَمَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ قَدْ لَمْ يَكُنْ
إِلَّا مُسْتَضْعَبًا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ وَعَلَيْهِ أَمِيرُ
بِهِ وَقَالَ الْحَسَنُ النَّبِيُّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَنْ يَكْرِهَهُ اللَّهُ صُورُ
فَيُطْنَقُ بَيْتُ لَيْسَ بِشَيْءٍ بِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ
وَأَبْنُ الرَّبِّ وَالْحَسَنُ وَالْحَسَنُ وَقَالَ لَيْسَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالْيَقِينَةِ .

۱۸۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَسَا
الْبَيْتِ عَنْ كَالِدِ بْنِ يَرِيبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
هَكْلٍ عَنْ سَامَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الْمَلَأَى، أَلَيْسَ أَنْبَا عِيَّاشِ
بْنِ أَبِي رَيْحَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو لَيْدٍ بَنُ
الْوَلِيدِ، أَلَيْسَ أَيْضًا الْمُتَصَعِّبِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَلَيْسَ أَمْعَدُ دُخَانًا عَلَى مَصَدِّ وَابْعَثْ عِيَّادِ
سَيِّدِينَ كَسِيحِي يُؤَسِّتْ.

۱۸۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَنِ احْتَارَ اضْرَبْ وَانْقُشْ
وَالْهَوَانُ عَلَى الْكُفْرِ.

۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا
حَوْشِبُ الطَّائِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَذَكُّ مَنْ كُنْ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةً أَلَيْسَ
أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ جِوَاهِرِهَا
وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لِأَجِبَّةِ الْإِلَهِيَّةِ أَنْ يَكْرَهَ
أَنْ يَعُوذَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُغْدَفَ فِي
الشَّادِ.

۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا
عَبَادُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مِمَّنْ قِيلَ سَمِعْتُ سَعِيدَ
بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ فِي رَأْيِ عَمْرِو بْنِ
عَلَى الْإِسْلَامِ، وَلَوْ الْقَطْرِ أَحَدٌ مِمَّا فَعَلْتُمْ
يَحْتَمِلُ كَانَ مَعْقُودًا أَنْ يَنْقُطَ.

۱۸۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسُ عَنْ جَعْلَبِ بْنِ الْأَدِ
قَالَ هَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ مَرْدَاةً فِي ظِلِّ الْحَبَابَةِ فَقُلْنَا

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نمازوں میں یوں دعائیں مانگا کرتے تھے۔
اے اللہ عیاش بن ابوربیعہ، سلمہ بن ہشام
اور وسید بن وہب کو نجات دے۔ اے اللہ
مرد مسلمانوں کو نجات عطا فرمایا۔ اے
اللہ، مضر پر اپنی گرفت سخت فرما اور
ان پر حضرت یوسف جیسے قحط کے سان
مسلط فرما۔

جو مار کھانے قتل ہونے اور توحین برداشت کرنے
کو کمر یہ کلمہ کہنے پر ترجیح دے۔

ابو قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں
باتیں جس کے اندر ہوں گی اس نے ایمان کا خالق
چکھ لیا۔ اللہ اور اس کا رسول اسے ان کے
سوا ہر میرے زیدہ محبوب ہو جائیں اور جس
شخص کے ساتھ محبت کرے تو محبت نہ کرے
مگر رفائے الہی کے لئے اور کفر کی جانب لوٹنے
کو اس طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں پھینکے
جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

قیس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سعید بن زید رضی
اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے مسلمان ہونے کے
باعث حضرت عمرؓ کو باندھ دیا کرتے تھے، ورنہ
لوگوں نے حضرت عثمان کے ساتھ جو کیا اگر اس کے باعث
کوہ احد بھی بچھٹ جائے تو بعید نہیں۔

قیس نے حضرت جناب بن اورت رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی
جبکہ آپ اپنی چادر سے ٹیک لگائے کعبہ کے سامنے میں
ردنق افراٹے دہرے ہم نے عرض کی کہ آپ ہمارے لئے

لَا تَسْأَلْنِي عَنْ حِسَاءٍ ثَلُثْتُ بِذَلِكَ الْأَنْصَارِيَّةَ
أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ تَيْتَبُ فَيَكْرِهَتْهُ الشَّعَائِمَةُ
الَّتِي صَنَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَدًا وَكَلَمَهَا

١٨٣٦ رَحِمَهُ اللَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جُرَيْجِ بْنِ أَبِي مُيَيْكَةَ عَنْ
أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ دُكْوَانٌ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَتْ أُمِّي بِأُمِّ
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَوَإِنَّ الْبُكَرَةَ لَسَتْ أُمُّ
فَتَمَتَّحِي فَتَسِيكُ قَالَ سَكَتَ وَدَنَا

يَا أَيُّهَا إِذَا أَكْبَرَهُ حَتَّى وَهَبَ عَبْدًا
أَوْ بَاعَهُ لَوْ يَحْزَنُ، وَقَالَ بَعْضُ التَّائِيِبِينَ
نَدَرَ لِمَشْرِئِي وَمِيَّةٌ نَدَرَ لِمَنْ وَجَّأَتْ بِرُغْمِهِ
وَصَدَّقَ لَكَ إِنْ دَرَرَتْ

١٨٣٤. حَدَّثَنَا أَبُو التَّعْمَارِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ حَنْزَلَةَ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ دَخَلَ مَنَازِلَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُ قَبْلَةٍ دِيكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَأْتِيهِمْ وَسْوَءٌ ؟ فَأَشْتَرُوا الْعَبْدَ مِنْ الْأَنْصَارِ بِشَاةٍ وَبِأُتَى بِهِمْ . قَالَ فَسَبَّحْتُ جَارِدًا يَقُولُ عَبْدًا بِصِيَّامَكَ سَامَ أَوَّلَ

بَابُ مِنَ الْإِكْرَاءِ كَرَاءٌ وَكَرْوَةٌ
أَحَدٌ.

١٨٣٠ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مَسْرُورٍ حَدَّثَنَا
سَيِّدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَمِعْتُ
زَيْدَ بْنَ سَعْدٍ يَرْوِي عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَتَوِيُّ
عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

والدہ ہونے کی شادی کر دی اور وہ شہر پروردہ تھیں چچا نے انہیں
یہ شادی ناپسند تھی تو وہ بنی کومن خدمت میں حاضر ہو گئیں، چچا نے
آپ نے اس علاج کو فرمایا۔

ابن ابی سیئہ نے ابو عمروؓ کو اس حدیث کی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی یا رسول اللہ! عورتوں سے شادی کے بارے میں اجابت دی جاتی ہے؟ فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کی کہ جب کنوڑی ریشمی سے عورت کی جاتی ہے تو وہ شرم کے بارے میں چپ ہو جاتی ہے فرمایا یہ حدیث اس کی اجابت ہے۔

مجبور کا کسی کو غلام دینا یا خرید و فروخت کرنا
ہائز نہیں ہے۔

بعض لوگوں کا توں ہے کہ خریدارا اگر جس جس سے مقرر نے تو
نہ کے نزدیک بننے ہے اور اسی طرح اگر تیر کیا جائے تب بھی ۔

مکرموس دینار نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ کسی انصاری آدمی نے ایک قدم کو مدبر کی اور اس پر سو اس کے پاس اور مال ہی نہیں تھا۔ جب یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اسے سے کون خریدتا ہے؟ پس حضرت نعیم بن مخم نے اسے خرید لیا۔ عمرو بن دینار کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ قبلی قلاکہ کے رسول ہی مرگے تھا۔

اگر آہ سے گزرتے اور گزرتے دونوں ہم معنی ہیں

میر نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے شیبا
 نامہ کہ مجھ سے علی بن ابی طالب نے حدیث بیان کی
 میرے خیال میں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ
 عنہما کا ذکر فرمایا کہ ایت۔ اے ایمان والو! تمہیں عداوت نہیں
 رسول کے وارثین حجاز پرستی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ ۱۹

عليه السلام
١٨٣٩ حدثنا أبو الليث بن محمد حدثنا أبو شبيب
حدثنا أبو الوليد مادي عن الأعمش عن أبي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ها جبرائيل عليه السلام يسألك أن تحبنا من الجبال
فأرسل إليه أن أنزل في هذا أرضنا فقامت
إلهاماً فقامت نوصاً ونصلي فتالت اللهم
إن كنت أميتك ويرسولك فلا تسلط
عليك الكلب فخط حق ركن من جليل
بأمرنا يمين الرجل لصاحبه إن

اگر عورت نہ ناپر محسوس کی گئی تو اس پر عقد قائم نہیں ہوگا

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم نے حضرت سارہ کو بے حرمت کی اور جب ایک شرمیلی داخل ہوئے تو وہاں کا بادشاہ غلام و جاہل تھا اس نے آپ کے بطن پر ہاتھ رکھا کہ عورت کو میرے پاس بھیج دو ورنہ جانچ کر آپ نے اس میں بھیج دیا جب وہ آپ کے پاس آئے گا تو یہ اچھٹیں وضو کیا، غار پر بھیج دو دعا کی۔ اے اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں تو ہر کوئی مجھ پر مستطد نہ کرنا۔ چنانچہ وہ گریبا اور) منہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے کوئلے کے فرخ کر رہا ہے اور ایساں دگر گھٹنے لگا۔ کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق قسم کھانا کہ یہ میرا بھائی

١٨٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَسَاةٍ رَجُلٌ مِمَّنْ حَدَّثَنَا
سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْأَشْجَلِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى رَجُلًا
ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا أَنْ يَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَنْصُرْهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَوْ رَأَيْتَ إِذَا كَانَ
ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ نَحْضُرُهُ أَوْ نَمْنَعُهُ
مِنَ الظُّلْمِ فَإِنْ دَلَّكَ نَصْرُهُ .

حیلوں کا بیان

اللہ کے نام سے شروع و بڑا امر بن نہایت رحم کرنے والا ہے۔
حاصل ترک کرنا۔

اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی قسم وغیرہ میں اس نے نیت کی۔
 فقہ میں وقاص کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمرؓ میں خطاب
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خطبے کے دوران لڑنا دیکھا جو اسے سنا
 کہ امروں نے نبی کریم ﷺ سے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے
 ہوئے سنا۔ اے لوگو! بیشک اعمال کا دار و دار
 نیت پر ہے۔ اور ہر شخص کو اسی کے مطابق ملے گا جس
 اس نے نیت کی۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول
 کی طرف ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی
 طرف شمار ہوگی اور جس نے سیاحانہ گئے یا کسی عورت سے دی
 گئے گئے ہجرت کی تو وہ ہجرت اس کی طرف شمار ہوگی جس چیز کے لئے ہجرت کی۔
 نماز میں جملہ کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا دھنڑو ٹوٹ جائے اس کی ماں اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا، یہاں تک کہ وضو دہنارہ کر لے۔

زکوٰۃ میں جملہ کرتا۔

رہنہ ادا کرنے کے دیر سے اکٹھی چیزوں کو متفرق کر

كِتَابُ الْحَيْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِأَنَّ فِي تَزْوِجِ الْحَبِيلِ وَإِنْ لِكُلِّ امْرِئٍ
مَّا نَوَى فِي الْأَيْمَانِ وَغَيْرِهَا
١٨٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حُذَّافَةُ
بْنُ رِيَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ
عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ
بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا فِي مَرْءٍ مَّا نَوَى فَمَنْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ
إِلَى اللَّهِ فَدَسَّوْهُ فِيهِ خَدْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
مَنْ هَاجَرَ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ أَمْرًا فِي يَدْرِجُهَا
فَلَا خَيْرَ لَهُ إِلَى مَا هَجَرَ إِلَيْهِ

بَابُ فِي الصَّلَاةِ

۸۴۳۔ رَحَدْتُ لِيْنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ صَدَقَةً أَحَدٌ كَرِهَ
إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

بِأَيْتٍ فِي الرَّكْعَةِ وَأَنْ لَا يُعْرِضَ بَيْنَ
مُجْتَمِعٍ وَلَا يَحْجَعُ بَيْنَ مُسَفَّرٍ

تَحْتِ يَدِ الْعَمِدِ قَبْرٍ .

۱۸۳۴ - رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَالَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ دَاوُدَ بْنِ بَرْكِيَّةَ وَبَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ خَلْفَهُمَا خَلْفُ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ .

۱۸۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَالَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ دَاوُدَ بْنِ بَرْكِيَّةَ وَبَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ خَلْفَهُمَا خَلْفُ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ .

۱۸۳۶ - رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَالَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ دَاوُدَ بْنِ بَرْكِيَّةَ وَبَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ خَلْفَهُمَا خَلْفُ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ .

مشرق قبروں کو کھانا کیا جائے۔

حدیث میں عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت داؤد بن بركیة کے قبر میں روکھ کی جو شاخیں ہوں، ان سے کھانا کھا جائے۔

۱۸۳۵ - حدیث میں یحییٰ بن سالم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر دَاوُد بن بركیة اور قبر یسَع بن یسَع کے درمیان میں نہ جانے کتنے لوگ دفن ہو چکے ہیں، ان کے لیے کھانا کھا جائے۔

۱۸۳۶ - رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَالَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ دَاوُدَ بْنِ بَرْكِيَّةَ وَبَيْنَ مُنْتَهَى قَبْرِ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ خَلْفَهُمَا خَلْفُ يَسَعَ بْنِ يَسَعَ .

ممنون نے اس کا حق ادا نہ کیا ہوگا، قیامت کے روز وہ
جاوے اس پر مستند کر دے گا جس کے وہ اپنے گھروں سے
ان کے گھروں کو نوچیں گے۔ بعض لوگوں نے کہا کہ کسی
شخص کے پاس دھن ہو۔ وہ زکوٰۃ واجب ہونے
سے ڈرتے ہوئے ان اونٹوں کو اونٹوں کے ہڈے
بیچ دے یا بکریوں، گائیوں یا درہوں کے بڑے چم
کرنے ہوئے تو کوئی ڈر نہیں گا کہ وہی کہتے
ہے کہ اونٹوں کی زکوٰۃ کوئی ایک دن یا ایک
سال پیسے بھی ادا کر دے تو جائز ہے۔

عبد اللہ بن عمر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہما سے روایت کی ہے کہ حضرت سعد بن عبد اللہ
انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی وادو ماجدہ
کی اس نذر کے بارے میں فتویٰ پوچھا جو انہوں نے مالی حق و
پورا کر کے سے پیسے دینے کی پٹائی تھی۔ چنانچہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کی طرف سے پوری
کر دو۔ بعض لوگوں نے کہا جب اونٹ ہیں تو ان میں
توں پر چار بکریاں دینا ہوں گی۔ اگر سال پورا
ہونے سے پیسے بہہ کر دے یا بیچ دے
زکوٰۃ ساٹھ کے کے سے فرمایا عید گنتے ہوئے تو اس پر کوئی گناہ
نہیں وہی حج اگر سے مانع کرے اور وہ مرنے تو اس کے مال

شعاری یعنی بدلے کا نکاح منع ہے۔

نافع نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شعاری سے
منع فرمایا ہے۔ میں (عبد اللہ بن عمر) نے نافع سے پوچھا کہ نکاح
شعاری کیا ہے، فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بیٹی کا نکاح اس
لئے سے کر وہ اسے اپنی بیٹی کا نکاح دے گا اور ہر سال
دینا ہوگا یا اپنی بیٹی کا نکاح دے اور وہ بھی بغیر ہر
کے ہن کا نکاح دے۔ بعض لوگوں کا تو یہ ہے کہ اگر حیلہ
کے ساتھ نکاح شعاری کرے تو جائز ہے لیکن شرط

فَيَكْتَنُهَا وَأَوْ دَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَتْ ابْنَةُ لَعْنَةٍ لَعْنَتُهَا لَعْنَةُ
عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَخُيَاطُ وَحَدَّثَهُ بِأَيْحَافِهَا
فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلٍ تَدْرَأُ أَيْلَ وَحَدَّثَهُ
بِحَبِّ عَيْنِهِ الصَّمْحَةَ فَبَاغَى بِأَيْلٍ مِثْلَهَا أَوْ
بِعَيْنٍ أَوْ بِشَيْءٍ أُورِدَ رَأْسَهُ بِدَرٍّ مِنْ لَعْنَةٍ فَرِيضٍ
بِخِيَّتِهَا لَأَنَّهَا بِأَسْ غَبِيَّةٍ وَهَذَا يُقَرَّرُ فِي تَرْكِي
إِبْلَاهِ قَبْلِ أَنْ تَحُولَ الْخَوْلُ بِسُورٍ أَوْ بِسَمَةٍ
بِهِ رَتَّ عَنْهُ.

۱۸۳۷. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِحَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ بِحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَالَ، اسْتَدْنِي سَعْدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي مَدْرِكٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تَوَقُّفٌ قَبْلَ أَنْ تَنْبَسِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ فَسَمِعَ
عَنْكَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا بَعَثَ الْإِبِلَ عَشْرِينَ
وَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاءٍ فَإِنَّ زَهَبَ قَبْلَ الْخَوْلِ أَوْ
مَا عَدَّ أَجْرًا وَاحْتَبَا لَا يَنْفَطِرُ لِرُكُوعٍ وَلَا
شَيْءٍ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ إِنْ مَنَعَكَ قَدَمٌ مَسَلًا
كُنِيَ فِي مَالِهِ

بِأَيْحَافِهَا

۱۸۳۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَدٍّ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَعَارُ قَالَ يَكُونُ لِمَنْهُ الرُّجُلُ وَبِكَيْفِهِ أَمْنُهُ
بَعْدَ بَرَصَاتِهِ وَبِكَيْفِهِ أَخْتِ الرُّجُلِ وَبِكَيْفِهِ
أَخْتِ بَعْدَ بَرَصَاتِهِ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ
أَخَذَ حَقُّكَ مَرْوَةً عَلَى الْفِدَا بِرَقْمَةٍ أَوْ بِرَقْمَةٍ

باطل ہوگی اور یہ بھی کہا کہ متحہ میں نکاح فاسد ہے اور شرط باطل ہے اور بعض لوگوں نے یہ کہا ہے متحہ اور شکار دونوں حائر ہیں اور شرط باطل ہے۔

امام محمد ضعیف بیان ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا ہے کہ حضرت ابن عباس عورتوں کے ساتھ نکاح کرے میں کوئی تباہت محسوس نہیں کرتے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے روز اس سے اور پانچ سو کے گوشت سے منع فرمایا۔ بعض لوگوں نے کہا کہ اگر حیلہ کے ساتھ متحہ کرے تو سکا نکاح فاسد ہے اور ان کے دوسرے بعض نے کہا کہ نکاح جائز اور شرط باطل ہے۔

تجارت میں حیلہ سازی نا پسندیدہ ہے۔

زائد پانی کو اس سے روکے کہ نہ نہ گھاس میں رکھی ہے گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زائد پانی سے اس سے روکے کہ نہ نہ گھاس میں روکے گا۔

قلی جھگت سے بولی برہانا مکروہ ہے۔

آنحضرت نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلی جھگت سے منع فرمایا ہے۔

تجارت میں دھوکہ دینا منع ہے۔

ایوب کا قول ہے کہ لوگ تو اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں جس طرح آدمیوں سے دھوکہ داری کہتے ہیں اگر وہ صاف قلی سے کام کریں تو دھوکہ دینا مست آسان ہو جائے۔

عبداللہ بن دہار نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی سے نبی کریم

بَاجِلٌ وَقَالَ فِي الْمَتَحَةِ الْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَشَرْطٌ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْمَتَحَةُ وَالْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَشَرْطٌ بَاطِلٌ

۱۸۷۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُودٍ عَنْ نَسَائٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَنَا الرَّهْرِثِيِّ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِمُتَحَةٍ بَيْسًا وَبَاسًا فَقَالَ إِنْ تَسْأَلُ اللَّهَ صِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِ عَنْهُ يَوْمَ خِيَارِ رَوْعٍ لِحَدَّثِ الْإِسْمِيقَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ ابْنُ أَحْمَلٍ سَقَى تَيْمَنَةً فَالْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْبَيْكَا سَرْتَا وَشَرْطٌ بَاطِلٌ

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْإِحْتِيَا فِي الْمُبَايَعَةِ وَلَا يُمْسَقُ فَضِيلٌ لَمَّا يَلْمَنُ بِهِ فَضِيلُ الْكَلَاءِ

۱۸۵۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُودٍ عَنْ نَسَائٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَنَا الرَّهْرِثِيِّ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِمُتَحَةٍ بَيْسًا وَبَاسًا فَقَالَ إِنْ تَسْأَلُ اللَّهَ صِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِ عَنْهُ يَوْمَ خِيَارِ رَوْعٍ لِحَدَّثِ الْإِسْمِيقَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ ابْنُ أَحْمَلٍ سَقَى تَيْمَنَةً فَالْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْبَيْكَا سَرْتَا وَشَرْطٌ بَاطِلٌ

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ التَّنَاحُثِ ۱۸۵۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُودٍ عَنْ نَسَائٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَنَا الرَّهْرِثِيِّ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِمُتَحَةٍ بَيْسًا وَبَاسًا فَقَالَ إِنْ تَسْأَلُ اللَّهَ صِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِ عَنْهُ يَوْمَ خِيَارِ رَوْعٍ لِحَدَّثِ الْإِسْمِيقَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ ابْنُ أَحْمَلٍ سَقَى تَيْمَنَةً فَالْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْبَيْكَا سَرْتَا وَشَرْطٌ بَاطِلٌ

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْإِحْتِيَا فِي الْمُبَايَعَةِ ۱۸۵۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُودٍ عَنْ نَسَائٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَنَا الرَّهْرِثِيِّ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِمُتَحَةٍ بَيْسًا وَبَاسًا فَقَالَ إِنْ تَسْأَلُ اللَّهَ صِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِ عَنْهُ يَوْمَ خِيَارِ رَوْعٍ لِحَدَّثِ الْإِسْمِيقَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ ابْنُ أَحْمَلٍ سَقَى تَيْمَنَةً فَالْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْبَيْكَا سَرْتَا وَشَرْطٌ بَاطِلٌ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَنَا الرَّهْرِثِيِّ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِمُتَحَةٍ بَيْسًا وَبَاسًا فَقَالَ إِنْ تَسْأَلُ اللَّهَ صِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنِ عَنْهُ يَوْمَ خِيَارِ رَوْعٍ لِحَدَّثِ الْإِسْمِيقَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ ابْنُ أَحْمَلٍ سَقَى تَيْمَنَةً فَالْبَيْكَا سَرْتَا سِيدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْبَيْكَا سَرْتَا وَشَرْطٌ بَاطِلٌ

صلی اللہ علیہ وسلم سے دکر کیا کہ اسے تیری ریت میں دھو کر
 دیا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم کوئی چیز خریدو
 تو کہہ دیا کرو کہ دھو کا نہ کرنا۔

ولی کا اپنی پسندیدہ قسم رک کے نکاح کرنے اور پورا مہر نہ
 دینے کے لئے حیلہ کرنا منع ہے۔

روایت کا بیان ہے کہ عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ سے نیت
 اور نفیسہ بنت ہاشم پر شہم رکھیں انھیں انصاف نہ کر گئے تو نکاح میں نہ ہو
 جو میں میں پسند میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیت ۲ گئے پھر میں دیا
 کہ عروہ کہ یہ اس شہم رک کے، اسے میں ہے عروہ کی پرورش
 میں جو عروہ مال اور جمال کے، عت اس کی طرف رخصت کئے
 تیس دوسرے کے مطابق مہر سے کم ہے اس کے ساتھ نکاح کرنا چاہیے
 تو اس کے ساتھ نکاح کئے سے منع دیا گیا ہے مگر یہ کہ مرد اگر
 میں ان کے ساتھ نکاح کرے پھر وہ نکاح نہ ہوگا اس لئے کہ
 عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سب و قسٹ قسٹ مذکور فی التی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 ۱۰۷۱ کے لئے میں نبوی پھر ان کے پوری حدیث میں کہ

کسی کی لونڈی غصب کرے گا حیلہ کرنا۔

میں کہہ دیا کہ وہ مرگئی، حاکم نے اس کی نفی کا قصد کر دیا پھر
 مالک کو وہ لونڈی مل جائے تو وہ اسی کی ہے، قیمت
 واپس ہونے کا مانے کر اور وہ اس کا مولیٰ نہیں پائے گی۔
 بعض لوگوں کا قول ہے کہ قیمت وصول کر لینے کے
 باعث لونڈی غاصب کی ہوگی اور ہمارے کہنا کہ
 وہ مرگئی، یہاں تک کہ مالک سے اس کی
 قیمت لے لی، ہذا غاصب کے لئے دوسرے کی
 لونڈی جائز ہوگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 و سلم نے فرمایا ہے کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور دغا باز
 کے لئے قیامت کے روز جھڑا ہوگا۔

عبد اللہ بن دینار نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
 سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ أَنَّ رَجُلًا دَسَّ لِمَيْمَنٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَةً بِخَدِّهِ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ إِذَا
 بَاعَتْ، فَقَدْ كَانَتْ لَهَا

۱۵۲ مَا يَنْتَهِي مِنَ الْاِخْتِيَالِ يُلَوِّحُ
 فِي ابْنِ مَرْجَانَ لَمَّا عُوْبِنَ وَكَانَ يَكْتُمُ
 صَدَاقَهَا

۸۵۳ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 عَنِ الرَّهْطِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ بْنُ زُبَيْرٍ يَتَمَتَّعُ بِأَمَةٍ
 فَابْتَدَأَ وَرَأَى جَدُّهُ أَنْ لَا تُقْطَعُ فِي نَيْتِهِ
 فَابْتَدَأَ مَا صَابَ نَكْمَةً مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ هِيَ
 الْيَمِينَةُ فِي حَاجَتِهِ قَرِيبًا فَرَعَتْ فِي مَالِهَا وَ
 جَعَلَتْهَا حُرًّا بِذَلِكَ أَنْ تَرَوْهَا بِأَذَى مِنْ سُدَّتْ
 بَنَاتُهَا فَكَفُّوا عَنْهَا بِمَا جَعَلَتْ إِلَّا أَنْ تُقْطَعُوا
 لَهَا فِي الْمَالِ لِيُصْبِقَ أَشَقُّ اسْتَفْهَى التَّامِرُ
 يُسْئِلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْمِدُ نَوْنُ
 اللَّهُ وَيَسْتَفْهَى فِي نَيْتِهِ قَدْ كَرِهَتْ لَهَا
 مَا ۱۵۲ إِذَا غَصَبَ حَارِيتَهُ فَزَعَمَ
 أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَسْئُومًا بِمَمْلُوكَةٍ الْخَارِيتِ الْمَيْمَنَةِ سَفَرًا
 وَجَدَهَا صَاحِبَةً فَبَيَّاهُ وَبَرَدَ الْيَمِينَةَ وَلَا
 تَكُونُ الْيَمِينَةُ حُرًّا، قَالَتْ لَمْ تَعْمَدْ تَأْمُرُ
 الْحَدِيثُ بِأَنَّ الْغَاصِبَ لَا حُرِّ وَلَا يَمِينَةَ، وَبِهِ
 هَذَا الْاِخْتِيَالُ يَسْأَلُ أَشَقُّ حَارِيتَهُ رَحِبَ
 لَا يَمِينَةً فَغَصَبَهَا وَاعْتَلَّ بِأَخْطَأَ مَا تَمَّتْ
 حَتَّى يَأْخُذَ بِهَا قِيَمَتَهَا فَطَبِئَتْ لَهَا حَبِيبٌ
 جَارِيَةً طَبِئَتْ، قَالَ التَّيْمِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ أَمَّا لَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ وَبَيْنَ الْغَدِيرِ
 يَوْمَ الْيَوْمِ الْقِيَامَةِ

۸۵۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَدَقَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَسَبَهُ
فَأَبَى بِكُلِّ عَدُوٍّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرِفُ بِهِ

بَابُ ۵۳

۱۸۵۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَنِيَّةَ
عَنْ دُعَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَدَقَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَسَبَهُ
إِنَّهُ أَمَّا بَشَرٌ وَابْنُ بَشَرٍ فَتَحْتَوُسُّونَ وَتَعْلَلُ بَعْضُكُمْ
أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَافْضَحِي
لَهُ عَلَى رُجُوعِ أَشْهُقٍ فَمَنْ فَضَحْتَ لَهُ مِنْ
حَقِّ أَجِبِهِ شَيْئًا وَلَا يَحْذَرُكَ أَضْعَافُ
قَعْنَةِ قِدَامِ الْبَرِّ

بَابُ ۵۴ فِي النِّكَاحِ

۱۸۵۶. حَدَّثَنَا مُسَيْدُ بْنُ أَبِیْزَاهِيمَ حَدَّثَنَا
هشامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَنَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَدَقَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَسَبَهُ
قَالَ لَا تَسْمَحُوا لِلْبُكَرِ حَقَّ شُفْعَتِهِ وَلَا تَيْتَبُ
حَقَّ تَيْتَبَ امْرَأَةٍ فِيمَنْ يَأْتِيهِمْ مِنْكُمْ لَيْفَ إِذْ هِيَ
أَنْ إِذَا سَكَتَتْ. وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ لَمْ
يُشْتَأَلْ مِنَ الْبُكَرِ وَنَمَّ لَهَا حَقُّهَا لَمْ يَحِلَّ لَهَا نِكَاحٌ
شَاهِدِي لَكُمْ أَنَّهُ تَرَوْنَهَا بِرِجَالٍ فَذَهَبَتْ
إِنْتَاهِي وَكَانَ ذَلِكَ وَاسْتَوْفَتْكُمْ أَنْ الشَّهَادَةُ
بِأُجْلٍ فَكَلَامُ مَنْ أَنْ لَهَا وَهِيَ تَزِيدُ بِهَا
صَحِيحٌ

۱۸۵۷. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا لَقِيٌّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ
أَمْرِئَةَ بْنِ دُلَيْلٍ جَعْفَرٍ تَخَوَّفْتُ أَنْ يَرَوْجَهَا
وَيَتَّخِذَ دُحَى كَارِجَةً فَأَرْسَلْتُ إِلَى شَيْخَتَيْنِ مِنْ
الْأَنْصَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَحْتَمِجَ ابْنِ جَابِرٍ
قَالَا فَلَا تَخْشَيْنَ فَرَأَتْ خُتْمًا مِثْلَ خُتْمِ

نے فرمایا کہ تیری موت کے روز ہر دھوکا مار کے بے جھجھکا ہوگا
جس کے باعث وہ پہچانا جائے گا۔

حق ثابت کرنے میں غلط بیانی نہ کی جائے۔

نرسب بہت مہتمم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں بھی ایک بشر ہوں اور جب تم چھکرتے ہو تو چھکنا
میں سے کہ تم میں سے ایک فریق دوسرے سے زیادہ
خوش مان ہو اور میں جو اس سے سبوں میں سے
مطابق فیصلہ کر دوں تو جس کے لئے میں اس کے بھائی
کے حق میں سے فیصلہ کر دوں تو وہ اس سے بے کبر نکاح طرح
میں سے آگ کا ایک ٹکڑا ہے رہا ہوں گا۔
نکاح میں حیلہ سازی کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھاری روٹی کا
نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے جاہرت نہ لے
لی جائے اور نہ خیمہ کا جب تک وہ حکم نہ کرے۔
میں پوچھا کہ یا رسول اللہ کھاری سے کس طرح جاہرت
لی جائے؟ فرمایا کہ جب وہ خاموش ہو جائے (تو یہی جاہرت
ہے) بعض لوگوں کا قول ہے کہ اگر کھاری روٹی کھائے جاہرت
نہ دی، اور نہ شادی کی تو یہ شخص نے میلہ کیا اور ڈھجھوٹے گواہ
کھڑے کرے کہ اس نے سفامندی سے شادی کی ہے رفقہ منی
اس کے نکاح کو برقرار رکھئے ورنہ طلاق نہ ہے کہ کوئی باطل ہے
تو اس ساتھ جھگڑنے میں کوئی حرج نہیں ورنہ نکاح صحیح ہے۔
یحییٰ بن سعید نے قاسم بن محمد بن بکر سے روایت کی ہے کہ حضرت
عمر فاروقؓ کے والد سے ایک عورت کو اور پھر ہوا کہ اس کی اولیٰ اس کا نکاح
بروزے کا حکم وہ اس کا نکاح کر دینی تھی چنانچہ اس نے نکاح کے بعد
مرد کو اپنی حشر عبد الرحمن اور حضرت علیؓ کے بیٹے بنیام ان بنیام
جو حشر فاروق کے صاحبزادے تھے بنیام حضرت نے کہا کہ تم نہ ڈرو
کیونکہ صاحبہ عذام کا نکاح اس کے والد نے کر دیا تھا اور وہ

أَنَّكَ كُنْتَ أَبُوهُ وَهِيَ كَأَيْدٍ وَفَرَدَ النَّبِيُّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَتْ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا وَفَتَى عَنْهُ
الْمَرْحُومُ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ حَسَنًا
۱۸۵۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرَهُ لَكُمْ
حَتَّى تَسْمَعُوا مِنْهُ وَلَا تُكْرَهُ لَكُمْ حَتَّى تَسْمَعُوا مِنْ
قَائِلِهِ كَيْفَ أَدْبَهَتْ كَلَّ أَنْ تُسَكِّتَ ذَلِكَ لَكُمْ
النَّاسُ إِنْ أَخَالَ إِنْ شَاءَ مَشَاهِدَةً يُذْهِبُ عَنْ
تَرْوِيحِهِمْ أَمْ لَا يَتَّبِعُونَ بِأَمْرِهِمْ فَامْنَبِتُ الْفَرْجِ
يَكْأَحِفُّ إِيَّاهُ وَالرُّؤُوبُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ
قَدْ فَرَّغَتْ يَسْعَةً هَذَا الْبَكَارُ وَلَا يَأْتِي بِمَقْدَمٍ
لَهُ مَعَهَا.

۱۸۵۹ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
قَالَ لَمْ يَكُنْ سَأَدَنْ، كُنْتُ أَنْ أُنَبِّئُكُمْ فَسَمِعْتُهُ
قَالَ رَدَّهَا حَتَّى مَرَّتْ وَقَالَ لَكُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
لَحُلَّ حَابِيَّةَ بَنِي مَدْيَنَةَ أَوْ بَنِي قَيْسٍ فَخَسَنَ
فَبَعَا بِشَبِّ مَدْيَنَةَ وَهُوَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُرْوَى عَنْهُ بِطَلَبِ ذَلِكَ حَلَّ لَهُ الْوَدْعُ
بِأَمْرِهِ مَا يَكُونُ فِي بَنِي إِسْرَافَ
مَعَ الرُّؤُوبِ وَالصُّبْرِ مَرْوَعًا سَوَّلَ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۸۶۰ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَتُ يَحْيَى الْحَوَائِثَ وَيَحْيَى الْحَوَائِثَ إِذَا

میں نکاح کو پسند کرتی تھی تو ہی کرم نے نکاح کو کاعدم قرار دیا
تھا۔ یہاں بیان ہے کہ میں نے حضرت عذرا سے منع کر دیا ہے
والہذا حدیث سے روایت کرتے ہوئے کہتے کہ حسانہ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا: جو کہ نکاح نہ کیا جائے جب تک وہ حکم نہ
دے، اور کوئی بڑی کا نکاح نہ کیا جائے جب تک وہ
اجازت نہ دے، عرض کی کہ اس کی اجازت کیسی ہے؟ فرمایا
جبکہ وہ خاموش رہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ اگر کوئی منہ
کرنے دو جوڑے کو کہ کھڑے کرے کسی تیسہ کی تنادی کے
بغیر ہی، اس نکاح کو برقرار رکھے، ورنہ عذر دینا
ہے کہ میں نے ہرگز تنادی نہیں کی۔ تو یہ نکاح جائز
ہے اور میں عورت کے ساتھ رہنے میں
کوئی حرج نہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری بڑی سے اجازت لی جائے
میں نے عرض کی کہ کنواری عورت تو شرماتی ہے، فرمایا کہ اس
کی خاموشی ہو جائے ہی، اس کی اجازت ہے۔ بعض لوگوں کا
قول ہے کہ اگر کوئی آدمی کسی تیسہ بڑی یا کنواری بڑی کو چاہے
اور وہ انکار کرے پس یہ حید کر کے دو جوڑے گواہ اس
بات کے کھڑے کرے کہ اس نے تنادی کی ہے جب تیسہ بڑی کو اس
بات کا تیسہ ملے تو وہ بھی راضی ہوئی اور تنادی نے بھی قبول کر لی
تیسہ کر لی، حالانکہ وہ کنواری کا، اہل ہونا معلوم ہے اس کے ساتھ
عورت کا اپنے خاوند اور سوکنوں کے ساتھ تعمیل کرنا
نا پسندیدہ ہے۔

اور بھی کرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس بارے میں حکم نازل ہوا۔
عروہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ کرم
مجھے حیران و رستہ کو پسند فرماتے تھے وہ آپ جب ہمارے گھر میں جیتے
تو اپنی ازواجِ معرات کے پاس تشریف لے جاتے اور ان کے قریب جو
جیتے جب کہ جب آپ حضرت حمہ کے پاس تشریف لے گئے تو وہاں میں

عَنْ أَبِي سَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا كَانَ فِي الْيَمَامَةِ
مَالُ الْوَيْلِيِّمْ هُوَ الَّذِي قَاتَلَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ الْعَدُوَّ
فَلَا تَمْنَعُ زَيْنَ عَسَى أَنْ يَكُونَ مِنْكُمْ مَنْ يَخْتَارُ
مَنْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ
فَإِنْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ
مِنْ وَثَاقِهِمْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ مَنْ يَخْتَارُ
السُّعْفَةُ فِي شَهْرِ لَذَنْ وَلَا تَمْنَعُ لَهُ فِي
الذَّيْلُ فِي تَحْتِ فِي دِيْنِ

۱۸۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَمِعَةَ
ابْنِ السَّيِّدِ عَنْ كَثْرَةَ السَّوْرِي عَنْ قَدْرَةَ الْقَوْصِ
يَمَنُكَ عَلَى مَنِيٍّ وَطَلَبْتُ مَعَهُ فِي مَعْدِنِ قَتْلِ
أَبُو زَيْدٍ سَوْرِي زَيْنَ مَرْهَمَانَ يَنْتَوِي بِسَبِيٍّ
يَتَبَقِي لَدِي فِي قَتْلِ زَيْنَ زَيْنَ زَيْنَ زَيْنَ
إِنَّمَا مَقْطَعُهُ وَأَمَّا سَمِعَةُ فَابْنُ عُصَيْبٍ حَبِيبُ
نَمْدَ قَتْلُهُ وَنَزَلَ فِي سَمِعَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَكُونُ الْحَدُّ أَحْلَى بِصُغْبِهِ مَا يَحْتَكُ
كَالْحَاظِطِ لَكُمُ الْفَتْتُ وَكُلُّ مَنْ يَخْتَارُ
يَقُولُ هَذَا قَالَ يَكُونُ قَالَ يَكُونُ قَالَ يَكُونُ
النَّاسِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْعَى السُّعْفَةُ فَمَنْ يَخْتَارُ
حَقَّقَ بَطْلَ السُّعْفَةِ فَكَلِمَةُ النَّاسِ يَخْتَارُ لَدِي
وَيَحْتَكُ وَفِي دَعْوَى النَّاسِ يَخْتَارُ لَدِي
وَيَحْتَكُ وَفِي دَعْوَى النَّاسِ يَخْتَارُ لَدِي

۱۸۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ
بِأَرْبَعِينَ مَوْصِفًا لِمَنْ كَانَ لَوْنُهُ الْبَيْضُ فَفُتَّ
أَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَنَّةُ سَعْدٌ

کو ہر س چنری مقرر فرمایا تو قسیم ہوئی جو جب حد بندی
ہوئی۔ راستے بدل گئے تو شعہ کی بات منہ ہوئی
بعض لوگوں کا قول ہے کہ شعہ ہا یوں کے لئے ہے پھر
شعہ سے پیش کئے گئے دعویٰ کی طسوف متوجہ
ہونے تو اسے باطل کر دے۔ اور کہ اگر کوئی گھر
خریدے اور جائے کے شعہ کرنے سے ڈرے لہذا اس نے
مکان کا حصہ خریدیں پھر باقی مکان خریدیا اور پڑوسی کو شعہ
کا حق ہے جسے میں ہے اور باقی گھر میں سے شعہ کا حق میں
وہ اس بارے میں یوں چلے گا۔

عمر بن شریک کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن محمد رضی اللہ عنہ
نشریہ نے پھر اس کا قصہ میرے کدے پر رکھا۔ درمیان
کے کہ حضرت سعد بن محمد رضی اللہ عنہ کے پاس گیا جاکہ درمیان
کے حضرت سعد بن محمد رضی اللہ عنہ سے یہ کہیں نہیں کہتے میرے
اس کمرے کو خریدیں جو میرے مکان میں ہے۔ ہوں نے فرمایا
کہ میں جو سودا رہم سے روزہ میں ہوں خریدوں گا۔ درجوں
مقدور یا قصوں میں کیا کر گئے تو میں نے پہنچ سو فیصد سے جیسے لیکن
میں نے دیکھا کہ شریک سے یہ کہیں میں شریک سے یہ کہتے ہیں
نہیں کہ شریک کو شعہ کا یہ حق ہے تو میں آپ کے
ماضیوں میں بہت زیادہ کہ میں آپ کو نہ دیتا۔ میں نے علی بن عبد اللہ
نصیب سے کہا کہ اگر تو اس طرح نہیں کہتے تو اس نے کہا کہ میرے
اس طرح کا ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ جب کوئی مجھے کا اردہ کر
تو شعہ کے لئے۔ حیدر کو کہتا ہے جس سے حق شعہ واصل ہوئے گا
کہ مجھے مال اللہ مکان خریدار کو ہر کرے گا اور اس کی حد بندی کر کے
میرے کرے اور خریدار کے لئے میں سے ہر آدمی دو کڑے تو شعہ کرے
ابو ذریعہ کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے ایک مکان چار سو مثقال میں
خریدا۔ پھر انہوں نے کہا کہ اگر میں نے اس سے اس سے
امد فیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے۔ من ہوتا کہہ جائے
کہ شعہ کا یہ حق ہے تو میں آپ کو نہ دیتا۔ بعض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَقَالَ تَقْصُرُ الْبُيُوتُ
أَشَدَّ مِنْ بَيْتِ قَارِئٍ رَأَى أَنْ تَجْلُو الشَّيْخَةَ
وَهَبْ لِأَهْلِ الْبَيْتِ الشَّيْخَةَ وَلَا تَكُزْ عَنْهُ تَحِيَّاتُ

بِأَمْرٍ أَجْتَبَى الْأَعْمَالُ لِيَهْدِي لَهْ

۱۸۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

أَبِي سَامَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَبْرِ

الْحَافِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ

أَبْنًا لِلَّهِ يَوْمَئِذٍ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ يَكُونُ هَذَا عَمَلٌ

لوگوں کا قوس ہے کہ کوئی گھر کا ایک حصہ خریدے یا وہ
شعور کو باطل کرنا چاہے تو اسے چھوٹے پکے کو ہرگز
دریں پر قسم نہیں ہے۔

حاکم کا حیدر کرنا تاکہ اسے تحفہ بھیجا جائے۔

عروہ بن زبیر سے حضرت و قسیر سے روایت کی ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روکۃ و عروہ کے ہاں مقرر ہوا۔ جس

کرمیہ کہ عاتقہ حبیبی نے کرنا کہ انوکھا کہ بیک مال ہے

اور ہر طرف ہے۔ جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہا، تو تم اپنے مال

پاکے گھر میں بیٹھ بیٹھ اور دیکھتے کہ تم سے ملے وہاں سے کہتے

تھے تھے اندر ملے مال میں کہتے تھے جو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث کیا جب یہ تہنوں کی حدیث میں کہے کے بعد فرمایا۔ بعد

حبیبی نے اس سے کسی کو کسی حد کا مال ملنا ہوا جس کا اللہ نے

مجھے منبر دیا ہے تو وہ ہرے پاس کرکت ہے کہ یہ بیک مال ہے

اور ہر طرف ہے۔ جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہا، تو تم اپنے مال

پاکے گھر میں بیٹھ بیٹھ اور دیکھتے کہ تم سے ملے وہاں سے کہتے

تھے تھے اندر ملے مال میں کہتے تھے جو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث کیا جب یہ تہنوں کی حدیث میں کہے کے بعد فرمایا۔ بعد

حبیبی نے اس سے کسی کو کسی حد کا مال ملنا ہوا جس کا اللہ نے

مجھے منبر دیا ہے تو وہ ہرے پاس کرکت ہے کہ یہ بیک مال ہے

اور ہر طرف ہے۔ جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہا، تو تم اپنے مال

پاکے گھر میں بیٹھ بیٹھ اور دیکھتے کہ تم سے ملے وہاں سے کہتے

تھے تھے اندر ملے مال میں کہتے تھے جو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث کیا جب یہ تہنوں کی حدیث میں کہے کے بعد فرمایا۔ بعد

حبیبی نے اس سے کسی کو کسی حد کا مال ملنا ہوا جس کا اللہ نے

مجھے منبر دیا ہے تو وہ ہرے پاس کرکت ہے کہ یہ بیک مال ہے

اور ہر طرف ہے۔ جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہا، تو تم اپنے مال

پاکے گھر میں بیٹھ بیٹھ اور دیکھتے کہ تم سے ملے وہاں سے کہتے

تھے تھے اندر ملے مال میں کہتے تھے جو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث کیا جب یہ تہنوں کی حدیث میں کہے کے بعد فرمایا۔ بعد

حبیبی نے اس سے کسی کو کسی حد کا مال ملنا ہوا جس کا اللہ نے

مجھے منبر دیا ہے تو وہ ہرے پاس کرکت ہے کہ یہ بیک مال ہے

فَسَمِعَ دَنِيْقْدَةَ دِيْنَارًا بِمَا نَقِيَ مِنْ فَيْسِدِ رِيْسِ
الْأَنْفِ قَوْبَ طَدَبِ الشَّيْخِ أَخِيْدَهَا بِعِيْرِيْنَ الْقَبْرِ
وَرُحِمَ دَالِ الْكَلَمِ مَسِيْبِلَ رَهْ عَنِ الدَّارِ بِأَبِ اسْتَحْجَبَتْ
الدَّارُ جَعَلَ الشَّيْخُ رَحْمَةً عَلَى الْبَيْتِ بِمَا دَعَا إِلَيْهِ
هُوَ سَعَةُ الْأَمْرِ دَنِيْقْدَةَ وَتَسِيْعِيَّةٍ وَتَسِيْعَةٍ وَتَسِيْعُونَ
وَنَهْمًا دِيْنَارًا لَابِ الْبَيْتِ عِيْرِيْنَ اسْتَحْجَبَتْ
النَّصْرُ فِي الدَّوْنِ لِيَعْرَافَ قَوْمًا يَنْبَغِي وَالدَّارِ عِيْدَتْ
وَسَمِعْتُ حَقَّ دَنِيْقْدَةَ يَرْكُضُهَا عَلَيْهِ بِعِيْرِيْنَ الْقَبْرِ
وَرُحِمَ قَالُ فَكَيْفَا نَهْمًا الْبَيْتِ عِيْرِيْنَ الْمَسِيْبِلِ
وَقَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَاءَ وَلَا
دَوَاءَ وَلَا عَائِلَةَ

۱۸۶۹۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
سُبْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ سَأَلَ عَنْ مَعْدَنِ
مَلِكٍ لَيْسَ بِأَبِي جَعْفَرٍ مَعْدَنِ مَعْدَنِ وَقَالَ تَوْرَاتِي
يَمُوتُ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
الْبَيْتُ رَأَيْتُ بَصِيْقَهُ مَا أَغْصِيَتْ

کتاب التفسیر

بَابُ التَّحْذِيرِ دَاوُلُ مَا بَدَأَ بِهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ
الرُّؤْيَا الصَّالِحَةِ

۱۸۷۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِجٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ
عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ
كَأَنَّ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ
اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَتَى دَاوُلُ مَا بَدَأَ بِهِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا
الصَّالِحَةِ فِي الشَّوْهِدِ كَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا
إِلَّا خَلَّتْ مِنْهُ فَكَيْفَ الْمُتَّبِعِ وَكَانَ يَأْتِي جَدًّا

اس گھر کو حاصل کرنے کی اور کوئی صورت نہیں۔ اگر گھر کا
مالک کوئی مرد ملے آئے تو خود صحت کرے۔ اگر حیدر کو وہی رقم
دے دے گا اس نے دھول کی چٹی تو ہزار رو سو تھوڑے رقم
اور ایک دین رو سو تک بہ تجارت اصل۔ مالک ملے پر حیدر
پر صاف بظاہر ہوگی۔ اگر مکان میں کوئی عیب نکل آئے اگرچہ
مالک کوئی دوسرا نہیں نکلا تو اسے جیسے ہزار رو سو تھوڑے ہوں۔
گئے۔ امام بخاری کا بیان ہے کہ یوں مسدودوں کے درمیان
دھوکہ بازی کو بڑا تر قرار دیا گیا حالانکہ نبی کریم صلی اللہ
عیدہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کی تجارتیں امن
فرمانی ہوتی ہے، نہ خیانت، دور نہ نقصان پہنچنے
وال بات۔

ابراہیم بن حیدر نے عمرو بن شریب سے روایت کی ہے
کہ حضرت ابو ریح نے حضرت سعد بن مالک کو ایک
مکان چار سو مثقال میں فروخت کیا، وہ کہ۔
اگر میں اسے ہی کریم ملے، مگر عبد و سلم کو یہ فروختے ہوئے
ہوں، تو کہہ سانسے کو سمجھ کا حق زیادہ ہے تو میں، حضرت
ابو ریح اسے مکان تب کو نہ دیتے۔

کتاب التفسیر

امیر کے نام سے شروع جو ابو الیمان سے آیت ہم کہے اللہ سے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی ابتدا ہے
خوابوں سے ہوتی۔

(دوسری) عمرو بن ابی ریح رضی اللہ تعالیٰ
کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سب
سے پہلے وحی کی ابتدا ہوں ہوں۔ کہ
سوئے کی حالت میں پہلے خوب نظر
آتے۔ چنانچہ آپ کوئی خوب نہ دیکھتے مگر روز
روشن کی طرح اس کی تعبیر سامنے آجاتی۔ آپ غریزاً

جِبْرِيلُ يُسَبِّحُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْخِرْ عَنِّي هُمْ، وَقَدْ وَرَقَتْ
 نَعْمَ لِعَرِيَّاتٍ سَجْدٌ قَطْمًا جَعَلَتْ بِهِ الْأَعْوَدُ
 وَإِنْ يَذْكُرُكَ يَوْمَكَ أَنْصُرَكَ بِغَمْرِ مُؤَدَّرٍ لَكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ أَنْ تُؤْتَى دَفْرًا لَوْحِي فَتَرَى
 حَتَّى يَجُوبَ إِلَيْكَ صُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا
 مَعْنَا حَرْبٍ عَدَاوَتُهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدَّى مِنْ
 دُونِ سُرُوحِ الْحِجَابِ، فَكُنْتَ تُوْنِي بِمِوَدَرٍ
 جَبَلِي يَكِي يَسْقِي مِنْهُ نَفْسٌ تَبْدِي لَهُ جَبْرِيلُ
 فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقٌّ، فَيَسْكُنُ
 بِذَلِكَ جَالِشَةً وَتَقْرَأُ نَسْأَةً كَيْرِيَعَةً، فَمَاذَا
 طَلَبَ عَلَيْهِ فَتَرَى الْوَاخِي عَدَاوَتُهُ ذَلِيلَةً
 عَادَ الْأَذَى بِمِوَدَرٍ وَتَجَلَّى تَبْدِي لَهُ جَبْرِيلُ
 فَقَالَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، هَاطِقُ
 الْأَرْضِ بِأَجْرِ حَمَوَةِ الْقَسَمِ بِأَنْتُمْ، وَصَوْرَةُ الْقَمَرِ
 بِالْأَمَلِ.

يَا مَعْشَرَ رُؤَاةِ الْعَمَلِ الْحَيِّينَ . وَقُولِيهِ
تَعَالَى لَقَدْ صَدَّقَ بِنَدَى سُؤْلِهِ الرُّؤَا
يَا الْحَقِّ لَمَّا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مِنْ خَلَاءِ
اللَّهِ أَمِيرِينَ مُحْيِيَيْنَ رُؤُوسِكُمْ وَمُقْبِرِينَ
لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ
دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا حَرَامًا .

١٨٤١- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ
مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ أَيْ صَدِيقَهُ
عَنِ النَّبِيِّ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الرَّؤُوفُ أَحْسَنُ مِنَ الرَّحِيمِ الضَّرْفُ
حُرٌّ مِنْ بَسْمَةٍ وَرُبَّ عَيْنٍ جُرَتْ أَمِنْ الْفِتْنَةِ.

بَابُ الدُّوَى مِنَ اللَّهِ
١٤٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا

[illegible]

ایک لوگوں کے خواب ۔
 اور شاہد اہل رشک انہوں نے کیا کہ یہ اپنے دشمنوں کا کیا خواب
 یہ کہ تمام مفرقہ سید محمد میں داخل ہو گئے کہ متعلق چاہے
 اسی دن سے اپنے مرفوں کے ہاں منڈتے یا تہ نواستے
 جے تو نہ تو اس نے جانا تو نہیں معلوم ہیں تو کس سے پہلے
 (۱) ایک نے دانی فتح رکھی رسدۃ الفیح (۱۷۷۷ء)۔

اسی بنی عبد اللہ بن ابی طلحہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جی سب جو نیک آدمی دیکھتا ہے وہ جنت کے کچھ ایسے حصوں میں سے کب حصہ ہے۔"

خواب! تہ تعاقب کی طرف سے ہیں
یو سوسرہ صحراب ہو تیارہ رہی تہ تعاقب عنہ

لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ مُّحَبِّبَاتٌ لِّهِنَّ وَهِنَّ فِيهَا رِجَالٌ مُّحَبِّبُونَ لَهُمْ وَلَهُمْ فِيهَا مَعَادٌ رَّجْعَتُهُمْ أَمَّا
سَلَمَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ يَأْتِي مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُوّ مِنْ
الشَّيْطَانِ.

۱۸۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا
الطَّبِثُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ
رُؤْيَا يُحِبُّهَا كَأَنَّمَا رَأَى مِنَ اللَّهِ فَيُحَدِّثُهَا فَيُخْبِرُ عَنْهَا
وَلَيْسَ خَيْرٌ مِنْهَا وَلَا أَرَى عَارِضَةً بِهَا يَخْشَرُ
فَأَتَمَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْجُدْ مِنْ سُرَّتْهَا وَلَا
يَدُكُفَّهَا وَلَا حِفْظَ رَيْدَةٍ كُفَّهَا

بِأَسْبَابِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءًا مِنْ
يَسْتَفِيهِ وَأَرَبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الشُّجُوَّةِ
۱۸۷۴ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي لَيْثٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَأْتِيَانِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُوّ مِنَ الشَّيْطَانِ
فَإِذَا أَحَدُكُمْ فَتَنَ عَزِيزٌ مِنْهُ وَيُبَيِّنُ عَنْ شَيْءٍ لَهُ
فَرَأَاهُ لَا يَضُرُّهُ وَعَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ

۱۸۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا
عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مَعْبُودٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
عَالِبٍ عَنْ عَمَّادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ
يَسْتَفِيهِ فَلْيَحْبِسْ جُزْءًا مِنَ الشُّجُوَّةِ

۱۸۷۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قُرَّةٍ حَدَّثَنَا

سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
ایکے خواب، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور دوسرے خواب
شیطان کی جانب سے ہوتے ہیں۔

عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید خدریؓ
رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب
قوم سے کوئی خواب دیکھے جس کو وہ پسند کرنا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ
کی طرف سے ہے ہند چاہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر نہ کرے اور
اسے نہ کہے اور اگر اس کے سوا ایسا خواب دیکھے جس کو
نہ پسند نہ تو وہ شیطان کی جانب سے ہے لہذا چاہیے کہ
اس کی مذمت نہ کرے نہ مانگے نہ اس کا کسی سے ذکر نہ کرے
تو وہ نقصان نہیں دے گا

ایک خواب نبوت کا چھپا ایسوں حصہ ہے یا نبوت
کے کچھ لیس حصوں میں سے ایک حصہ۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ایک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور دوسرا شیطان
شیطان کی طرف سے۔ جب کسی کو خواب نظر آئے تو
چاہیے کہ اس سے بچاؤ مانگے اور اس جانب شککار
دے تو وہ نقصان نہیں دے گا۔ کسی طرح یحییٰ بن کثیر
عبداللہ بن قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت
کی ہے۔

ابن مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ
بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد
مومن کا خواب نبوت کے کچھ لیس حصوں میں سے ایک
حصہ ہوتا ہے۔

سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

أَبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِينَ جُزْءٌ مِمَّنْ يَشْفَوْنَ
وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبِيِّينَ وَأَوَّلُ مَا يَشْفَوْنَ مِنْهُمْ
إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَبِي نَسْرِ بْنِ أَبِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۸۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ
عَنِ ابْنِ أَبِي حَارِثٍ وَالْزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا
الْقَضَاءُ جُزْءٌ مِمَّنْ يَشْفَوْنَ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبِيِّينَ

بَابُ الْمُبَشِّرَاتِ

۱۸۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ تَرَوُّهُنَّ مِنَ النَّبِيِّينَ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ قَالُوا
وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الْقَضَاءُ

بَابُ رُؤْيَا يُوسُفَ وَكَوْلِهِ تَعَالَى
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأُمِّهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمَ أَيْتُهُمْ فِي
سَبْعِ حُجُرٍ قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ
لِإِنْسَانٍ عَدُوٌّ مُبِينٌ وَكَذَلِكَ يَجْنِبُكَ
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَمُضِيهِمْ
رُغْبَتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا
عَلَى أَبِيكَ مِنْ قَبْلُ أَتَاهُكُمْ وَأَمْعَى إِنَّ
رَبَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَكَوْلِهِ تَعَالَى يَا أَبَتِ هَذَا
تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلْتُ رِيْقِي حَقًّا
وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنَ الْبَيْتِ وَجَاءَ

تعلق من سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا:۔ مومن کا رمل کا خواب نبوت کے چھیا بس
حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا ہے۔ اس کو ثناء، حمید
اسحاق بن عبد اللہ، شعیب، حضرت اس رضی اللہ
تعالی عنہ نے بھی نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے
روایت کی ہے۔

عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ حضرت
ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ اچھا خواب
نبوت کے چھیا میں سے ایک حصہ ہوتا
ہے۔

بیشا نہیں۔

سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے
ہوئے سنا کہ نبوت میں سے کچھ بھی بانی نہیں ہاں سوتے
مسلکات کے عرض کی تھی کہ بشرت کیا ہیں یا فرمایا کہ
اچھے خواب

حضرت یوسف کا خواب۔

اوشاد ماری تعالی ہے یاد کہ جب یوسف نے اپنے باپ
سے کہا اے میرے باپ میں نے گیارہ تار سے سوچا اچھا
دیکھا انہیں اپنے لئے کھود کر کے ہوئے دیکھا کہا اے میرے
باپ اچھا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہ وہ وہ میرے ساتھ
کوئی چال چلیں گے، بیشک شیطان ان کی کاٹھ دشمن ہے امد
ای طرح تجھے یوسف بھی سے گا امد تجھے ہاتھ کا انجام لگا لے
سکھائے گا امد تجھے پانی نصبت چھ دی کہ وہ گا امد یہ خواب کے
خبر و اورد ہا جس طرح میرے پہلے و دقل باپ و دادار ہا اور
اسحاق بن یوسف کی۔ بیشک میرا یہ علم و کسب و کسب ہے (سورہ
یوسف) امد تم تاہا، میر فرمایا اللہ سے میرے باپ اور میرے
خواب کی تفسیر ہے بیشک اے میرے باپ نے سچ کیا ہے شک

جو بچا تو۔ پھر ان کے بعد ایک برس آنے کا جس میں لوگوں پر بادش برساتی جلسے کی ابتدا میں اس میں بخیر ہوئے گئے۔ اللہ بادشاہ ہو کر انہیں میرے پاس سے آؤ تو جب اس کے پاس پہنچا، کہا کہ، پہلے بادشاہ کے پاس واپس لوٹ جاؤ۔ سوئے سوئے، آیت ۲۴ تا ۲۹۔ و ذکر یہ لفظ ذکر کا باب افعال ہے۔ آئندہ ایک مدت، بعض نے اسے آئندہ پڑھا ہے بمعنی بیان۔ حضرت ابی اسامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ یقیناً ان لوگوں کو قتل ہو گیا ہے۔ مخلصین تم حفاظت کرتے ہو۔

كَلَّمَ ارَجَعُ رِي النَّاسِ لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ قَالُوا
كَذَرَعُونَ سَبْعَ مِائَةٍ دِيَارًا وَمَا حَصَدُوا شَيْئًا
فَكَذَرُوهُ فِي سَبْعِ مِائَةٍ اِلَّا قَبِيْلًا مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِنْ يَاقُوْتٍ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعَ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَبِيْلًا مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ يَاقُوْتٍ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُعَاتِي النَّاسُ
وَفِيهِ يَغِيْرُوْنَ. وَكَالَ الْمَلِكِ اُسْتُوْنِي بِهِ
فَلَمَّا جَاءَهُ التَّوْسُلُ قَالَ ارْجِعْ اِلَى دِيَارِكَ وَاَذْكُرْ
الْمَعْلَمَ مِنْ ذِكْرٍ اَمْرٍ يَخُوْنُ. وَيَخْرُجُ اَمْرٌ
بِسَيِّانٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغِيْرُوْنَ الْاَعْنََاتِ
وَالْاَهْنَ يَحْمِلُوْنَ. يُخْرَسُوْنَ.

۱۸۸۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ
عَنْ مَا يَكُ مِنَ الرَّهْرِ فِي أَنْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيْبِ
وَأَبُو عُبَيْدَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ
يَبْتَغِي فِي السَّيْرِ مَا يَبْتَغِي يَوْمَهُمْ مَثَرًا مِثْرًا
الْبَدَاخِي لَأَجَبَتْهُ.

۱۸۸۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
عَنْ يُوْنُسَ بْنِ الرَّهْرِ فِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ رَأَى فِي الْمَسَامِرِ وَكَسِيرَ الْإِثْمِ فِي الْبَيْتِ ظَلَمَةً
لَا يَتَمَتَّلُ الشَّيْطَانُ فِي. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
ابْنُ سِيرِينَ إِذَا رَأَى فِي مَسَامِرِهِ.

۱۸۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْعِزِّ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَاتِبُ بْنُ الْبَسَّامِ عَنْ
الْكَلْبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَسَامِرِ مَثَرًا مِثْرًا

سید بن مسیب اللہ علیہ السلام کے حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا، اگر میں تمہارے سامنے میں اتنا عرض دیتا
جتنے دونوں حضرت یوسف و اسحاق و اسحاق کے ہاتھ و پاؤں
آتا تو میں مڑو اس کی بات مان لیتا۔

جس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
نکاح میں دیکھا۔

ابو سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
سنا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ حضور مجھے بیدار
میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا
ابو سلمہ کا بیان ہے کہ ابی سیرین نے فرمایا جبکہ کوئی حضور کو
آپ کی صورت میں دیکھے۔

تاریخ بخاری کے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے
مجھے خواب میں دیکھا اس نے واقعی مجھے دیکھا کیونکہ شیطان
میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اللہ عزوجل کا خواب

قَالَ الشَّيْطَانُ لَا يَتَحَيَّلُ بِي وَرُؤْيَا الْمَشْرُوبِ جُزْءٌ
مِنْ سَقَمِي وَأَرْجَحُ جُزْءَ أَثَرِ الشُّبُورَةِ
۱۸۸۳. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا
الْقَاسِمُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَسَدَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءُ الصَّلَاةُ الْحَجَّةُ مِنَ اللَّهِ وَارْتَحُلُوا
مِنَ الشَّيْطَانِ فَكُلُّ شَيْءٍ سَمَّيْتُ بِكَرِهَةٍ فَيَسِيئُ
عَنْ قِيَمَتِهِ لَكُمْ تَلَاثًا وَلَيْتَعَوِّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ مَا تَلَا
لَا تَعُوذُكَ قِرَاءَةُ الشَّيْطَانِ لَا يَتَحَيَّلُ بِي.

۱۸۸۴. حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الرَّحْمَنِ
قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَسْرَفْتُ ذَا ذَرِيَّةٍ فَتَنَّهُ عَنْهُ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى ابْنَ
قَدْحٍ ذَا الْحَقِّ تَابَهُ يَوْمَ يُرْسُ قَابُ أَجْمَلٍ هَرِيرٍ
۱۸۸۵. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
كَثَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى فَكْبًا
ذَا الْحَقِّ كَانَ الشَّيْطَانُ لَا يَنْكُزُ بِي.
بِأَسْبَلِ سُؤْيَا اللَّيْلِ رَوْا لَأَسْمَرَةَ

۱۸۸۶. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَنِيُّ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّغْجَانِيُّ حَدَّثَنَا
أَبُو يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْعَمْتُ مَقْدِسِي لَمْ يَكُنْ
كَتَبْتُ بِالْعَرَبِ وَبَيْنَمَا أَنَا بِأَيْمَانِ رَحْمَةٍ
إِذَا أُرِيْتُ بِمَقَاتِلِي كَرَّابِ الْأَرْحَنِ حَتَّى وَضَعْتُ
بِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَدَهَسَ سُورَةَ الْفُوحَةِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ تَتَقَوَّلُهَا.

نبوت کے چھ ایسے محاوروں سے ایک حصہ ہے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے محبوب اللہ تعالیٰ
کی طرف سے کہتا ہے اور اے محبوب شیطان کی جانب سے: اگر
کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ ناپسند کرے تو تین مرتباً اس کی جانب
تھکاردے اور شیطان سے پناہ مانگنی چاہیے تو وہ
خواب نقصان میں سے اور شیطان میری شکل اختیار
نہیں کر سکتا۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: جس نے مجھے دیکھا تو یقیناً اس نے حق کو دیکھا۔
اسی طرح لڑائی اور دھرم کے نتیجے سے روایت
کی ہے۔

عبداللہ بن خطاب کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید
خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کو لڑتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے دیکھا تو اس نے
حقیت میں مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار
نہیں کر سکتا۔

امام ابو خطاب دیکھنا: ہر گز تکرار سے روایت کیا۔

محمد بن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کلام کی
کھیاں عطا فرمائی گئیں اور دعوت کے ساتھ میری مدد کی گئی
اور میں رات کے وقت سویا ہوا تھا جبکہ میرے پاس زمین کے
خزائن کی کھیاں لائی گئیں، یہاں تک کہ میرے ہاتھ پر دمک
دی گئیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چلے گئے ادباً حضرت ابن
عزاذ کو منتقل کر رہے ہیں۔

نوٹ: یہ مضمون اسی جلد کی حدیث ۱۹۰ اور ۲۱۳ میں بھی موجود ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے زمین کی کھیاں

بَابُ الثَّلَاثِيَا فِي تَهْجَاتِ رُؤْيَا الْمَنَامِ
عَنْ أَبِي سَيْرِينَ رُوِيَ الشَّيْخُ
مِثْلَ رُؤْيَا النَّبِيِّ

۱۸۸۹۔ سَاحِبُ ثَقَاتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ أَحَدًا
مَنْ لَحِقَهُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
طَلْحَةَ أَنَّ سَمِعَهُ أَنَّ مِنْ حَالِكِ يَحْتَوِي حَكَمًا

وَسُئِلَ عَنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى
حَدَّثِهِ بِمَنْ يَلْعَنُ وَكَانَتْ تَحْتَ عَيْنِ وَاقٍ
الضَّامِبِ قَدْ خَلَّ عَيْنَهُ يَوْمَ فَطَمَعَتْهُ نَعْمَتُهُ

تَبْنِي رَأْسَهُ فَنَامَ سُئِلَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَمْ اسْتَبَقَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَكُنْتُ مَا
يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسِلٌ قَيْنٌ أَمْرِي

عُرِضَ عَلَيَّ عَزَاؤِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَرًا
هَذَا الْخُجْرُ مُرُغَا عَلَى الْأَيْشَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُسْتَوْدِعِ
عَلَى الْأَيْشَةِ وَكَانَتْ إِحْيَى قَالَتْ فَكُنْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِذْ عَلِمْتُ أَنَّ يَجْعَلُونِي مِنْهُمْ فَدَعَا يَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهْتُ رَأْسَهُ
كَمْ اسْتَبَقَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ مَا يَضْحِكُكَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسِلٌ قَيْنٌ يُخْرِقُ عِرْصُونَ عَلَى
عَزَاؤِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ بِي الْأَوَّلِي مَا كُنْتُ
كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذْ عَلِمْتُ أَنَّ يَجْعَلُونِي مِنْهُمْ

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ مَكَانَتِ الْخُجْرُ فِي نَمَانٍ
مَعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دُشَيْمَانَ
جَوْنٌ فَخَرَجَتْ مِنْ الْخُجْرِ فَمَكَتْ

بَابُ رُؤْيَا النَّسَاءِ
۱۸۹۰۔ سَاحِبُ ثَقَاتِ سَعِيدُ بْنُ عَفْرِ بْنِ حَزْزِ مَنِ
كَانَتْ حَاكِيَّتِي عَقِيلًا عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَخْبَرَنِي
حَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَنَّ كَرْنَعَةَ أَمْرًا

مِنْ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

دن کے وقت خواب دیکھنا۔
اسی حوالے سے روایت کی کہ دن کا خواب
بھی رات کے خواب کی طرح ہے۔

ساحی ثقات ہی ابو طلحہ نے حضرت انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت ابراہیم سے کہا کہ شریعت نے مجھ پر کیا کرتے تھے

اور وہ حضرت عمارہ بن صامت کے نکاح میں تھیں لیکن ایک روز
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تھا اور وہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یہ کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں
کہہ رہا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ میں

وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَتَمَّ اِقْتَسَمُوا لَهَا جَدِيحًا
فَرَعَةً قَالَتْ كَلَّا سَلَّعْتُمَا بَنِي مَطْعُونٍ وَ
أَمْلَأَا فِي أَبْيَسَا فَوَجَعَهُ وَجَعَهُ أَبْدَى ثَوْبِي
رَبِيهِ فَلَمَّا نَوَّيْتُ عَيْسَلَ وَكَيْسَلَ فِي أَخْرَافِهِ فَحَلَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّتْ رَحْمَةُ
اللَّهِ عَلَيْكَ يَا أَسْرَابَ فَرَادَى عَيْنِكَ لَمَّا
أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا يَدْرِي لَيْتَ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ
يَا أَيُّ أَتَمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَنْ يَكْرِهُهُ اللَّهُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَهُوَ اللَّهُ
لَمَّا جَاءَهُ يُبْقِيْنَ وَأَلَّهُ إِيَّيْ لَا رَحْمَةً لِّلْغَيْرِ
وَدَانَهُ مَا أَدْرِي ذَاكَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ مَا أَدْرِي لِي
فَقَالَتْ وَانْهَوَا عَنِ بَعْضِ بَعْضٍ لَمَّا أَبْدَا
١٨٩١ - حَدَّثَنَا أَكْثَرُ الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
عَبَّ الرَّهْطِيِّ بِهَذَا وَقَالَ مَا دُرِي مَا يَفْعَلُ
بِهِ قَالَتْ وَآخِرُ نَبِيِّ قِيَمَتْ قَدَ أَوْتُتُ بِعُثْمَانَ
عَيْنًا تُخْرِفِي فَالْعَبْرَةُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَيْفَ عَنَّهُ
يَا أَيُّهَا الْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا
حَلُمَ فَلْيَبْصُرْ عَنِ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ
يَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
١٨٩٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفَتْحُ
عَنْ عَكِيلِ بْنِ إِبْنِ لَيْطَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبَا قَتَادَةَ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَسَانِي قَالَ يَمُوتُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سُبْحَانَ
وَاللَّهِ مَا يَسْتَلِمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا احْلَمَ
أَعَادَ كَرَّ الْحُلُمُ يَكْرَهُ فَلْيَبْصُرْ عَنِ يَسَارِهِ
وَلْيَسْتَعِذْ يَا اللَّهُ مِنْهُ فَلَنْ يَقْصُرَكَ

میں نے اور مجھ نے ان میں سے کھوپڑی میں اتنا چھتا چھوڑا جس پر مانی میں
چھتا چھوڑے جس میں انہوں نے وفات پائی تھی جب جس نے کہ ان میں
اس کے ٹکڑوں کا کفن پہنا دیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریعت
نے کہتے ہیں میں نے کہ کفن کے لیے سادہ آپ پر اللہ کی رحمت ہے میں کو اپنی
وقت میں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول عطا فرمائی ہے میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں زندگی
عطا فرمائی ہے میں عرض کرتا ہوں کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر فرمایا
اللہ تعالیٰ وہ کس کو زندگی دے گا چھتا چھوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ تو خدا کی قسم وفات پانے والے اور خدا کی قسم میں ان کے لیے بھلائی
کی امید کرتا ہوں لیکن قسم ہے خدا کی کہ اپنی عقل سے تو میں بھی نہیں
جانتا عاقل کہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے
گا۔ میں انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اس کے بعد میں کسی کی تعریف
عین کہہ دینگے۔

یہ بیان شعیب نے روایت سے ہی طرح روایت کے نمونے کیا
میں ہی عقل سے عین جانتا کہ اللہ کے ساتھ کیا کیا جائے گا نہ حرامی ہیں کہ مجھے اس
سلسلہ کے ہوا تو میں کہتا ہوں میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت عثمان کے
ہاتھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی
لو آپ نے فرمایا یہ ہیں کامل ہے
مجھے خواب شیطان کی طرف سے ہیں جو ایسا
دیکھے تو بائیں جانب تھکا روئے اور دائیں جانب سے
پتہ مانگے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی اور شہسوار
کے تھکان کا چلن ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
فرماتے ہوئے سنا کہ خواب شیطان کی طرف سے اور بجا خواب
شیطان کی جانب سے ہے جب تم میں سے کسی کو خواب پریشان نظر آئے
جس کو وہ ناپسند کرتا ہو تو بائیں جانب تھکا روئے کرنا چاہیے
اور اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے تو وہ نقصان
عین سے بچے گا۔

مَاتَ الْوَيْلُ.

١٨٤٣ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ
أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الرَّحْدِيقِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ
يَحْيَى أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَنَا أَنْ مَاتَ أَتَيْتُ
بِعَمَلٍ لَيْسَ بِفَضِيلَةٍ مِنْهُ حَتَّى لَأِي
لَا أَرَى النَّاسَ يَخْرُجُونَ مِنْ أَهْلِي بِمِثْلِ مَا أُخْبِرْتُ فَقُلْتُ
يَعْنِي مَعْرِفَةَ الْوَفَاءِ أَوَّلَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ

وقت : اس حوضِ احسان سے لگتی جی ہے کہ حجاب کے اندر
 ریولر پڑی کیا گیا۔ آپ نے خوب مہربان ہو کر عرض فرمایا : اے بچا! براہِ راست
 کو راستہ لے! اگہ اس سے کیا حوازیستے ہیں، آپ سے فریاد کہ
 اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح شانِ بہت بلند و عظیم ہے کہ انہیں خاص
 اسی طرح حدیث ۱۴۹۵ تا ۱۴۹۷ میں آپ کے ایک حجاب
 علیہ وسلم کی شکل میں دکھاتے تھے۔ مگر سب
 اہلِ دکانے گئے ذلالتِ قضاہِ اللہ یُؤْتِیْہُمْ مِنْ رِزْقِہٖ

باب ۱۱۰ اِذَا جَرَى الدِّينُ فِي اطْرَافِهِ
اِذَا اطْلَفَ بِهِ .

١٨٩٧- حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ
شَرِيفٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ
سَمْعَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ آسَاءِ أَعْمَالٍ
أَكْبَرُتْ بِقَدْرٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَقِّي أَيْ رَأَى
الْبَرِّيَّ يَغْرَمُهُ مِنْ أَطْرَافِي فَاعْطَيْتُ فَمَضَى طَرَفُ
بَنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أَثَرْتُ ذَلِكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ الْعِلْمُ .

بَابُ الْقِيَامِ فِي الْمَسَامِيرِ
١٨٩٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ

150

حضرت امیر المؤمنین علیؑ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمرؓ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا غذا تو میرے پاس درود کا ایک پیالہ لایا گیا۔ پس میں نے اس میں سے پیا یاں تک کہ اس کی سیڑی میرے ناخنوں سے بھی نکلنے لگی۔ پھر میں نے اپنا بچا ہوا کمرہ دے دیا۔ دو گ

عزیز گزاد مجھ سے کہ یا رسول اللہ! آپ اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟ فرمایا کہ ظلم۔

فت: اسی صورت، احساس سے اگلی میں ہے کہ صاحب کے اندر رسولِ مہر جیسے اللہ تعالیٰ عظیم و مکمل خدمت میں مدد سے میرا ہمارا
یہ لہ پڑ گیا۔ آپ نے خوب میرے جو کچھ عرض فرمایا، اے بچا، ہوا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غایت فرماؤ۔ عاصیوں کی طرح اور اسی گزیر جس نے
کریا رسول اللہ! کہ اس سے کیا ملاویت ہے، آپ سے فرمایا کہ اس سے علم ملاو ہے۔ معلوم ہوا کہ آیت کس حد تک ہی صریح و دقیق
اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان بہت بلند و عظیم ہے کہ انہیں خاص، الخاص، علوم میں سے ہی عنہ ملے گی۔

اسی طرح صیغہ ۱۴۹۵ میں آپ کے ایک خواب کا ذکر ہے کہ بعض مہاجرین کے دیہات مدینہ منورہ میں تھے۔

جب دودھ پیئے سے اپنے اظراف یا ناسنوں
سے بھی کھائے اور پئے۔

[illegible]

ان خواب میں تمہیں دیکھنا۔
ابو امامہؓ رسول نے حضرت ابو سعیدؓ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَبُو صَيْفٍ يَقُولُ إِبْنُ قَيْمٍ قَدَقِيْتُ حَقَّقَ أَحَدُ
يَا نَعْرُودَ كَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ أَخِي يَا نَعْرُودَ
أَبُو صَيْفٍ .

بَابُ كُتُوبِ الْمَرْءِ آيَاتُ الْمَسَاءِرِ .

۱۸۹۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ نَحْوَ اللَّهِ عَلَيْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُكَ يَوْمَ مَرَّةٍ مِنْ
إِذَا نَحَلْتُ يَحْمِلُكَ فِي سُرْقَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ تَمُوتُ هَذِهِ
مَرَّةً تَكُ فَا كَيْفَ تَكُ فَإِذَا رَأَيْتَ فَتَقُولُ إِنَّ
يَكُنْ هَذَا مِنْ جَنْبِ اللَّهِ يُنْصِبُ .

بَابُ ثِيَابِ الْحَرَمِ فِي الْمَسَامِ

۱۸۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْوُضْعَاءِيُّ
أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُكَ قَبْلَ
أَنْ أَمْرَ وَجَدَ مَرَّةً مِنْ نَأَيْتِ الْمَلِكِ يَحْمِلُكَ فِي
سُرْقَةٍ مِنْ خَيْرٍ لَكَ مِنْ تَكُ فَإِذَا رَأَيْتَ فَتَقُولُ
يَكُنْ هَذَا مِنْ جَنْبِ اللَّهِ يُنْصِبُ .

بَابُ الْمَقَاتِلِ فِي الْيَدِ

۱۹۰۰ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا
الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا
سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَوَّشُ
يَحْوَاهُ الْكَلْبُ وَيَصُوتُ بِالْوُغْبِ وَبَيِّنَا أَمَّا

اٹ تھلے عید و رسم کے حضور اس محبوب کو عرض کیا
تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
عید سبھی سلام درمیں اٹھ تھلے عید جب وفات
پائیں گے تو وہی کے کندے کو منبر علی سے مناسے
ہوئے ہوں گے۔

خواب میں عورت کا حیرہ کھولنا۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ مجھے تم خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئیں کہ ریشمی
کپڑے کے اندر تھیں ایک آدمی نے اٹھایا ہوا تھا۔ پھر
وہ کہتا ہے کہ آپ کی بیوی میں رہی ہے اس کے اوپر سے
کپڑا ہٹا کر دکھا تو وہ تم تھیں میں نے کہا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ
کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

خواب میں ریشمی کپڑے دکھنا۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے تم دو مرتبہ
خواب میں دکھائی گئیں۔ کہا گیا کہ کیا آپ ان سے شادی کریں گے؟
پہلے دفعہ وہ کھانڈر شیشے سے ریشمی کپڑے میں اٹھایا ہوا ہے میں نے
کہا کہ یہ کھلی دوسرے نے کھلی دیا تو تم تھیں میں نے کہا کہ اگر یہ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا پھر دوسری مرتبہ مجھے تم
دکھائی گئیں تو شیشے سے ریشمی کپڑے میں اٹھا ہوا تھا۔ میں
نے کہا کہ یہ کھلی دوسرے نے کھلی دیا تو وہ تم تھیں میں نے کہا کہ
اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

ہاتھ میں کتیاں دیکھنا۔

سید بن سب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے جامع
کلمات کے ساتھ بھوت فرط گید عا بعد غیب کے ساتھ میری مد
فرمایا گئی ہے اور میں سو رہا ہوا تھا کہ مجھے کے حواس کی تھیں میرے
پاں لٹی تھیں۔ چنانچہ کسی ہنگام کا توں ہے کہ مجھ تک یہ بات

یعنی ہے کہ جو مع اسلم سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمت سے اور دینے سے جو اسے مضامین جو پہلے کتابوں میں سماتے تھے اور ہونے ایک دو باتوں کے متعلق تھے، وہ آپ کے لئے جمع فرما دیئے تھے۔

خواب میں گنڈہ یا معلقہ پکڑ کر لکھنا۔

عبد اللہ بن محمد از سر بن عون۔ حلیفہ معاویہ بن عون، محمد قیس بن عباد حضرت عہدہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے دیکھا کہ گویا میں ایک باغ میں ہوں اور باغ کے درمیان میں ایک ستون ہے جس کی چوٹی پر ایک گنڈہ ہے مجھ سے کہا گیا کہ اگر ہر چھوڑیں گے کہ اگر مجھ میں تو اتنی طاقت نہیں۔ پھر میرے پاس ایک ملازم آیا تو اس نے میرے کپڑے سمجھائے کہ میں چڑھ گیا، وہ میں نے گنڈہ سے کو پکڑ لیا۔ جب میں بیدار ہوا تو گنڈہ میں نے پکڑ ہو تھا۔ پھر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ باغ تو اسلام کا باغ ہے اور وہ ستون بھی اسلام کا ستون ہے اور وہ گنڈہ مصیبت گنڈہ ہے یعنی آخری وقت تک تم اسلام کو ہمیشہ پکڑے رہو گے۔

اپنے تکیے کے نیچے خیمے کے ستون

دیکھنا۔

خواب کے اندر کریم دیکھنا جنت میں داخل ہونا۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ نبی پکڑے گا ایک ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے میں جنت کے جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ اسی کے اندر لے آئے گا ہے۔ ہمیں میں نے حضرت حصہ سے یہ واقعہ بیان کیا حضرت حصہ نے یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہارا بھائی نیک آدمی ہے مگر فرما کہ عہدہ اللہ تک آدمی ہے۔

فَأَجْمَعُ أَيْتَاتٍ بِمَعَانِيهِمْ خَزَائِنَ الْأَمْوَالِ مِنْ مَوْصِفَةٍ فِي يَدَيَّ، قَالَ مُحَمَّدٌ ذَكَرْتُ أَنَّ جَدَّيْهِ الْكَلْبِ أَنَّ اللَّهَ يَجْمَعُ الْأَمْوَالَ الْكَثِيرَةَ الَّتِي كَانَتْ تَكْتَبُ فِي الْكُتُبِ قَبْلَهُ فِي الْأَمْوَالِ الْوَاحِدَةِ وَالْأَمْوَالِ أَوْ تَخُودُ ذَلِكَ.

بَابُ التَّحْلِيْقِ بِالْعُرْدَةِ وَالْحَلْقَةِ

۹۰۱. رَحَدْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ عَنِ ابْنِ عَرُوبٍ ح وَحَدَّثَنِي حَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرُوبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُجَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَا مَرَّثَالَ، رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي الرُّؤْيَا وَسَطَ الرُّؤْيَا لَمْ يَكُنْ فِي أَسْلِ الْعُمُودِ عُرْدَةً فَفَتِيلُ أَرْحَةٍ قَدِيتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي وَصِيفٌ ذَكَرْتُ أَنَّ فِي فَرْقِيَّتِ قَاتِلُكَ

بِالْعُرْدَةِ وَأَنْتَ تَلِيْتُ وَأَنَا مَتَلِكٌ بِهَلْ تَقْضِيهَا عَلَى الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْفَرْقَةِ وَفَرْقَةِ الْإِسْلَامِ ذَلِكِ الْعُمُودُ وَهُوَ الْإِسْلَامُ فَبَيْنَ الْفَرْقَةِ وَالْعُرْدَةِ الْوُثْقُ لَا تَدَالُ مَسْقُومًا بِالْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ

بَابُ عُمُودِ الْفُطَاطِ تَحْتَ

وَسَادَتِهِمُ
بَابُ الْإِسْتَبْرَقِ وَدُخُولِ الْجَنَّةِ فِي السَّنَامِ

۹۰۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا هَبِيبٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَسَامِرِ كَأَنِّي فِي يَدَيَّ سَرَقَتًا مِنْ جَوَارِ لَا أَهْوِي بِهَا إِلَى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ فِي إِلَيَّ فَفَصَصْتُهَا عَلَى حَفَصَةٍ فَفَصَصْتُهَا حَفَصَةً عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحَابَةَ رَجُلٍ مَالٌ أَوْ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ مَالٌ

١٩٠٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ
حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ
سَمِعْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي الْبُكَرَةِ عَرَفَتُ رَبَّكَ
بِمَنْ أَحْتَمِلُوا أَثَامَ رُبُوكَ فَرَعَدُكَ دُونَكَ
فَتَوَسَّلْ بِي نَزَعِ صَعَتِ ذَاتِكَ يُعْمِلُ لَهُ خَيْرٌ
قَالَ ابْنُ الْحَقَّابِ فَاسْتَحْدَثْتُ عَرَفَاتَ قَدَارِئِكَ
مِنَ الْبُكَرَةِ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَدَثِ وَرَبِّكَ بِمَا فِي خَيْسِ

رَسُولَ اللَّهِ أَغَاثًا.

۱۹۱۰ رَحَدْتُ ثَمَّ عَمْرُو بْنُ عَفِيٍّ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ
ابْنُ سَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
بْنِ الْمُسَدِّدِ رَعْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ لِحُجَّةٍ
فَإِذَا أَنَا بِبَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا
لَقَا لَوْ الرَّجُلُ مِنْ قَرَيْشٍ فَمَا مَسَعِي فِي إِدْحَاكِهِ
يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا مَا عَلِمُوا مِنْ عَيْدِكَ قَالَ
وَعَلَيْكَ أَهْلًا يَا رَسُولَ اللَّهِ

بَابُ الْخُصُوفِ فِي الْمَنَامِ

۱۹۱۱ رَحَدْتُ لَقْنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْإِسْفَاقُ
عَنْ عَقِيلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْطَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ سَيْبٍ
أَنَّ أَنَا هَرِيرَةً قَالَ بَيْنَمَا عَجْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ
رَأَيْتُنِي فِي الْحُجَّةِ نَزَّادًا مُرَادًا يَتَوَضَّأُ إِلَى حَلِيبٍ
قَصِيرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا انْقَضَتْ لَوَانِعُهُ وَدَكَرْتُ
عَلَيْهِمْ قَوْلِيْتُ مُدِيرًا فَبَكَى عَمْرُو قَالَ عَيْنٌ
يَا ابْنَ أُمِّ دَأْبٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَاثًا

بَابُ الْخُطُوفِ بِالْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ

۱۹۱۲ رَحَدْتُ ثَمَّ أَنَا أَيْمَانُ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي
أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فِي دَائِرَةٍ أَدْمُرُ سَبْطَ الشَّعَرِ مِنْ
رَجُلَيْنِ يَنْطَلِفُ رَأْسُهُمَا مَا دَفَعْتُ مِنْ هَذَا
فَلَقَا ابْنَ مُزَيْعِرٍ فَقَدْ هَبَّتِ الْغَيْمُ فَإِذَا رَجُلٌ
لَحْمٌ حَبِيبٌ جَعْدُ الرَّاسِ أَغْوَرُ الْعَيْنِ الْيَمْنَى
كَأَنَّ عَيْنَهُ عَيْنُهُ طَائِفَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا فَاثْنَا
هَذَا الدَّجَالُ أَخَذَ بِلِثَامِي بِهِ شَمَرًا أَمَّنْ

قرآن کیا میں آپ پر غیرت کھاتا۔

محمد بن مسدد نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ
عنه سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
یہ جنت میں داخل ہو تو وہاں ایک سوسے کے محل کے پاس عقدہ
میں سے کہا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ کہا گیا کہ ایک قریشی آدمی کے لئے
پس سے ابی خطاب! مجھے اس میں داخل ہونے سے کس چیز
نے نہیں روکا مگر میں تمہاری غیرت کو جانتا ہوں۔ وہ
عرشِ گزیرہ پر سوسے کو یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت
کدوں؟

خواب میں دیکھ کر نا۔

سعد بن مسدد کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے
ہوئے تھے تو سوسے فرمایا میں سو ہوا تھا کس لئے ہے؟ آپ کو
جنت میں دیکھا وہاں ایک مکان کے گوشے میں کوئی عورت دھو رہی
تھی تو میں نے کہا کہ کس کے لئے ہے؟ جواب دیا گیا کہ حضرت عمر
کے لئے۔ پس مجھے ان کی غیرت یاد آئی تو میں ہاں وٹ آیا میں محبت عمر
میں سے وہ عرش گزیرہ سے کہ یا رسول اللہ میرے پاس آپ پر
قرآن کیا میں آپ پر غیرت کدوں۔

خواب میں کعبہ کا طواف کرنا۔

سعد بن مسدد بن عمر نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو ہوا
تھا کہ میں نے آپ کو غار کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا وہاں
گندمی گندم سے بھون ڈالا ایک آدمی، دو آدمیوں کے درمیان تھا
ان کے سر سے دن ٹپک رہا تھا میں نے کہا کہ یہ کون ہے؟ جواب دیا
گیا کہ یہ حضرت بنی مرہ ہیں۔ میں ہاں ہونے لگا تو ایک سرورنگ لگا کے
بھون ڈالی برقعہ لگی جس کے بال کھڑکے ابلدہ وہ اسی آنکھ سے
کاٹا تھا جو پہلے ہوئے انکوہ کے، نندھنی میں نے کہا کہ یہ کون
ہے؟ جواب دیا گیا کہ یہ دجال ہے جو تمام لوگوں میں
ابنِ قطن کے ساتھ زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ وہ

قَطْنٍ وَابْنُ قَطْنٍ رَحُلٌ مِّنْ نَّحْيِ الْمُصْطَلِقِ
مِنْ خُرَاعَةٍ.

باب ۱۹۱۲ إِذَا أُعْطِيَ فَضْلُهُ غَيْرَةً فِي
التَّوْبَةِ

۱۹۱۳ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْنِيْرٍ حَدَّثَنَا
الْكَثِيْبُ عَنْ عَقِيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خُزَيْمَةُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
يَبْنَؤُنَا مَا نَأْتِيهِ أَيْتِيَتْ بِغَدَاةٍ لِّبَنٍ فَخَرِبَتْ مِنْهُ
حَقِّي إِيَّيْكَ لَا رَيَّْ لِي بِكَ يَخْرُجُ خُرُوجُ غَدَاةٍ فَضْلُهُ
عُمَرَ فَكَانُوا قَوْمًا أَوْ لَيْتَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْغَدَاةُ
باب ۱۹۱۴ الْأَمْنُ وَذَهَابِ التَّوْبَةِ فِي
الْمَنَامِ

۱۹۱۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ
كَأْبٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنْ رَجَعْنَا قَوْمًا أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَسْوَأِ سِدْرَةِ
الْأَكْوَافِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَقْتُلُونَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَقْتُلُونَ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا هَؤُلَاءِ اللَّهُ وَأَنْ هَذَا رَجُلٌ مِنَ الرِّبِّ وَمِنْهُمْ
الْمُسَوِّدُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ فَقَدْتُ فِي نَفْسِي لَوْ كَانَ
فِيكَ خَيْرٌ أَوْ آتَيْتَ بِشَيْءٍ مَا بَرِيْ غُرُوكَ، فَكُنَّا
أَصْحَابَ حَقٍّ نَبْلِسُ فَلَئِنْ لَمْ نَكُنْ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
فِي خَيْرٍ أَوْ آتَيْتَ بِشَيْءٍ مَا بَرِيْ مَا كَذِبْتَ إِذَا جِئْتَ
مِلَّكَ لَنْ يَبْدَأَ بِكَ وَأَجِدُ مِنْهَا مَقْعَةً مِنْ
حَدِيدٍ يُقْبِلُ فِي إِلَيَّ جَهَنَّمَ وَأَمْلِكُهَا أَوْ عَوْدُ
اللَّهُ إِلَيْكَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهَنَّمَ أَنْتَ أَسْأَلُ
لِقَبْرِ مَلِكٍ فِي يَدِي وَمَقْعَةٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ

ابن قطن، بنی آدمی بنی مصطلق کا مقابلہ غرض کی ایک
شان ہے۔

غواب میں کچھ بھی ہوتی چیز دو سرے کو
دینا۔

گزشتہ حدیث میں عمر کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ
بنی عمر بنی اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
مسلم بنی سویاہو تھا کہ میرے پاس وہ وہ ایک پیالہ لایا گیا۔
پس میں نے اس میں سے پیا۔ یہاں تک کہ اس کی سیرالی کا
اثر محسوس کیا۔ پھر میں نے اس میں سے بچا ہوا ٹکڑا دوسرے
وہ لوگ عرض کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ! آپ اس سے کیا
مرا رہے ہیں، فرمایا کہ علم۔

غواب میں امن دیکھنا اور خوف دور
ہونا۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب غواب دیکھا کرتے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں تک زمانہ میں حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تعمیر
کے بارے میں ملحقہ ہوا تھا۔ میں ان دونوں کو عمر کا تھا اور
میں سے پہلے میرا کھربھی تھا۔ پس میں نے اپنے من میں کہا کہ اگر
تیرے اہل گناہ بھلائی ہوں تو تو بھی ان حضرات کی طرح غواب دیکھنا
سمجھنا تاکہ وہ وقت میں سولے لگاؤ وہاں کی اسے اللہ کے پیارے
انہی کے مصطفیٰ دیکھنے کے لئے بھی محراب دیکھا۔ اسی حالت کے اندر
میں سو گیا اور میرے پاس دو فرشتے آئے اللہ ہر ایک کے ہاتھ میں وہ ہے
ایک گڑھ تھا وہ مجھے لے گا تمہاری طرف پہلے بیٹھے اور میں ان کے
دو میان میں تھیں سے دعا کہ تم اللہ سے اللہ سے تیری پہلو
چاہتا ہوں۔ پھر مجھے دیکھا گیا کہ ایک فرشتہ مجھ سے ہوا۔ جس کے ہاتھ
میں وہ ہے اگر تم اللہ اس سے مجھ سے کہا اللہ مت تم مجھے آدمی جو
گھر میں یاد رہتے رہے۔ پس وہ مجھے لے چلے یہاں تک کہ جہنم کے
کنارے لاکھڑا کیا وہ کوئی کی طرح گئی تھی اہل گناہ کی طرح اس کی

لَنْ تَوَلَّوْا نِعْمَ الذَّجَلُ اَمَّا تَوْسُوهُنَّ لَعَلَّكُمْ
فَاتَّخِذُوا لِي حَقًّا وَفَعَلُوا لِي عَلٰى سَبِيلِ جَهَنَّمَ
فَاِذَا هِيَ مَطْبُورَةٌ كَذٰلِكَ يَبْدُوْلُهُمْ فَرُّوْا مِنْ
الْبَيْتِ يَمِيْنُ كَذٰلِكَ يَبْدُوْا مَدِيْنَتُ يَمِيْنُ وَفَعَلَتْ
وَمِنْ حَيْثُ يَدُوْا اَمَّا فِيْهِ يَبْدُوْا اَلَا مَعْلُوْمِيْنَ يَبْدُوْا
رُوْا سُبْحَانَكَ اَسْخَرْتُكَ مَعَكُمْ وَفَعَلَتْ يَمِيْنُ اَلَا يَمِيْنُ
فَاتَّخِذُوا لِي حَقًّا وَفَعَلُوا لِي عَلٰى سَبِيلِ جَهَنَّمَ
حَقِّصَتْ فَفَعَلَتْهَا حَقِّصَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُهُ يَبْدُوْا مَدِيْنَتُ
عَلِيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ عِيْدَ اللّٰهُ رَحْمَلُ مَدِيْنَتُ فَقَالَ
فَاِذَا هِيَ مَطْبُورَةٌ كَذٰلِكَ يَبْدُوْا مَدِيْنَتُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ
۱۶۱۵

هَٰذَا مِمَّا يَرْثِيْنَ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
سَالِمًا مِّنْ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلَتْ
فِيْ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلَتْ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلَتْ
اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
لَنْ تَوَلَّوْا اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
فَاِذَا هِيَ مَطْبُورَةٌ كَذٰلِكَ يَبْدُوْا اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
لَمْ تَعْرِفْتُمْ بَعِيْثَهُمْ فَحَدَّثَنِيْ ذَاتُ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
اَضْحَكْتُ وَكُنْتُ ذٰلِكَ رَحْمَةً فَرَحَّتْ حَقِّصَتْ
اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
فَقَالَ اِنَّ عِيْدَ اللّٰهِ رَحْمَلُ مَدِيْنَتُ فَقَالَ
الْمَدِيْنَتُ مِّنْ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ اَلْبَيْتِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ دو ستریں ہیں۔ ہر ستر پر ایک فرشتہ تھا جس کے ہاتھ میں
لوہ کا تار تھا اور جس نے دیکھا کہ اس کے اندر کچھ آدمی نہ تھے
سے بڑھ کر شک ہے کہ وہ ہیں، اودان کے سوچنے کی طرف ہیں اس لیے
ان میں سے کچھ قریشی آدمیوں کو بھی یہ پیر وہ لکھے داہنی جانب
سے لے کر بائیں ہوش آتے ہیں اس لیے حضرت خضصہ سے جواب
بیاں کیا اور حضرت حصہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور عرض کیا تو رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عید اللہ بیک
آدمی ہے۔ نالغ کا بیان ہے کہ اس کے بعد وہ ہمیشہ
کثرت سے نماز پڑھتے رہے۔

خواب میں دائیں ہاتھ جلنا۔

اسم کا بیان ہے کہ حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہما نے

فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کس نے اس کے ہاتھ میں
اور میرا ہاتھ شدہ رہا تھا اور میں کھد کے اندر ہی رہا کرتا تھا
ان دونوں میں خواب میں کہتا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا
تھا کہ میں نے دعا کی کہ اللہ اس کے ہاتھ میں ایک ہیرا لکھ سکے
بسمانی ہے وہ لکھ بھی رہا تھا تاکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اس کی تعبیر دیا کرتا ہوں جس میں کوئی توہم نہ دیکھا کہ وہ
فرشتے میں پاس ہے اور وہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
جانتوں میں سے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
کی طرف سے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
آدمی تھے میں نے بعض کو میں نے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
سے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
حضرت خضصہ نے بتایا کہ انہوں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے حضور عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ عید اللہ بیک آدمی ہے
اگر آپ کو کثرت سے نماز پڑھا کرے۔ نہ ہی کا بیان ہے کہ اس
کے بعد حضرت عید اللہ بیک کثرت سے نماز پڑھتے رہے۔

باب ۱۹۵: القدر فی التوہم

۱۹۱۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
بَنِي عَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا
مَعَ أَهْلِ بَيْتِي إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي
مِنْهُمْ ثُمَّ أَغْطَيْتُ فَصْلِي عَمْرًا لَمْ أَكْظُفْ فَتَلَوْنَا
فَمَا أَذْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَيْسَ

بِأَهْلِ بَيْتِي إِذَا طَارَ الشَّيْءُ فِي الْمَنَامِ

۱۹۱۷۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
يُزَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
بَنِي عَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا
مَعَ أَهْلِ بَيْتِي إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي
مِنْهُمْ ثُمَّ أَغْطَيْتُ فَصْلِي عَمْرًا لَمْ أَكْظُفْ فَتَلَوْنَا

عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَهْلِ بَيْتِي
فَضَعْتُ يَدِي عَلَى سِوَارِي وَهَبْتُ فَصْلِي عَمْرًا
لَمْ أَكْظُفْ فَتَلَوْنَا فَمَا أَذْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
أَلَيْسَ بِأَهْلِ بَيْتِي إِذَا طَارَ الشَّيْءُ فِي الْمَنَامِ

بِأَهْلِ بَيْتِي إِذَا رَأَى بَقَرًا أَوْ خَرَجَ

۱۹۱۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
بَنِي عَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا
مَعَ أَهْلِ بَيْتِي إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي
مِنْهُمْ ثُمَّ أَغْطَيْتُ فَصْلِي عَمْرًا لَمْ أَكْظُفْ فَتَلَوْنَا

خواب میں پیالہ دیکھنا۔

محمد بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت محمد بن عمر
رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو فرماتے ہوئے سنا میں سو یا ہوا تھا کہ میرے پاس دو دو کا
ایک پیالہ لایا گیا چنانچہ میں نے اس میں سے پیالہ پھر پینا ہی
ہوا مگر بن خطاب کو دے دیا۔ لوگ عرض کرتے رہے کہ یا رسول
اللہ! آپ کے نزدیک اس کی تعبیر کیا ہے؟ فرمایا کہ

علم۔

جب خواب میں کوئی عزیز اُرتی ہوئی دیکھے۔

عبد اللہ بن محمد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اس خواب کے بارے میں دریافت کیا جس کا آپ نے ذکر
فرمایا تھا تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے ذکر کیا گیا ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو یا
ہوا تھا کہ میرے دو دروں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن
رکھے گئے۔ پس میں نے تاپست کرتے ہوئے ان دونوں کو
کاٹ دیا۔ پھر مجھے اجازت دی گئی کہ میں نے ان دونوں پر
پھر کنگن ماری۔ درود اُڑ گئے۔ پس میں نے ان کی تعبیر ظاہر
کرنے والے دو بھوٹے آدمیوں سے لی۔ عبد اللہ کا بیان
ہے کہ ان میں سے ایک غنی ہے جس کو کن میں غیر ذلے نصی
کیا اور دوسرا سیر ہے۔

جب گاسے ذبح ہوئی دیکھے۔

ابو دینار نے اپنے والد ماجد حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ
عنہ سے اعدان کے خیالوں کی خبر لی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ کمرہ کے کسی
جگہ پر دو بھرت کرے۔ ان میں سے ایک بھرت میں ہے جس میں
اس طرح کیا کہ وہ پیالہ یا بھرے لیکن وہ تو در نہ ہے جس کو شرب
کئے تھے چنانچہ میں نے وہاں گاسے دیکھی اور اس کی بھرتی گاسے تو
وہ سلمان ہیں جو غزوہ بدر میں شہید ہوئے اور بھرتی ہونے والی تھی

ہمیں بھلائی کا حوالہ دیا اور کہا کہ اگرچہ وہ جو اسے دے گا
غزوہ بدر کے بعد ہمیں مرگفت کر دیا۔

تخواب میں بھیجی ہوگا مارتا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم سب سے بعد میں گئے ہیں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے دے دی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں سویا ہوا خاکیر سے پاس مذبح کے خزانوں کی گھٹیاں دہی گئیں، پھر میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے ڈنگن لکے دیئے گئے۔ وہ چھ برکن گروہے اور گھمان سے صدمہ پہنچا۔ پس میری طرف دہی فرمائی تو میں ان پر چھونک مار دیتا چھ میں نے ان پر چھونک ماری تو وہ اللہ گئے۔ پس میں نے اُن کی تعبیر دو چھوٹے آدمیوں سے لی جن کے میں درمیان میں ہوں۔ ایک صحابہ والا اور دوسرا عامر والا ہے۔

جب یہ دیکھا کہ اس نے کھڑکی سے کوئی چیز
نکال کر اسے دوسری جگہ پہنچا دیا ہے۔

۱۔ اہل دنیا بدلتے رہتے ہیں والدین کا جو عہد حضرت عبداللہ بن عمر
رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”میں نے یہ دیکھا ہے کہ لوگوں کی عیوب کو جواب میں دیکھا جس کے باوجود
میں نے جواب دیا ہے۔ وہ میرے منہ سے نکلی یہ لوگ کہ عیوب کا ٹھکانہ
ہو گا کہ وہ جواب دے گا۔ میں نے یہ دیکھا کہ یہ عیوب کے بدینہ منہ
کی دیا اور میرے ہی گئی ہے۔“

کمال خودت در کتب

سام ہی عیداً ستہ سے حضرت عہدائشہ کی عمر رضی اللہ
 عنہا سے بڑی کم سن تھی۔ شہیدہ وسلم کے سوا ہر ایک کے ہاں سے
 میں روایت کی جو آپ نے مرید فیہ کے ہاں سے میں دیکھا کہ
 میں نے ایک کافی حد تک دیکھی جس کے ہاں بکھرے ہوئے تھے۔
 وہ مرید منور سے نکل کر مسجد پر تھری ہیں میں نے اس کی یہ
 تصویر لی کہ مرید منورہ کی وہاں مسجد کی جانب بھیج دی گئی جس

لَمُؤْمِنَةٍ نُقِلَ إِلَى مَهْلِكَةٍ وَهِيَ الْيَحْدَةُ.

بِأَسْبَابِ التَّوْبَةِ الْخَاصَّةِ وَالْزَّائِرِينَ.

۱۹۲۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ بْنُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً مَرَّتْ ثَلَاثَ تَوْبَاتٍ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَقِيقًا مَاتَ بِمَهْلِكَةٍ مَا قُلْتُ أَنْ وَبَاءَ لِمَدِينَةٍ يُقَالُ إِلَى مَهْلِكَةٍ وَهِيَ الْيَحْدَةُ.

بِأَسْبَابِ إِذَا هُنَّ سَيِّئَاتُ الْعَمَامِ

۱۹۲۳۔ حَدَّثَنَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ مَرْثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ جَدِّهِ الْيَمَنِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى أَمَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي نَفْسِي أَيُّ هَرِ لَمْتُ سَيِّئَاتِ الْقَطْعِ صَدْرَةَ فَوَاحُشٍ وَأَهْوَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أَحَدٍ كَفَّرَ هَرِئُهُ أُخْرَى كَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَالْإِخْلَاجِ الْمَوْجِدِينَ.

بِأَسْبَابِ مَنْ كَذَّبَ فِي حُدُودِهِ

۱۹۲۴۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَحَلَّمَ بِخُلُقٍ لَمْ يَزِدْ كَيْفَ أَنْ يَقْعِدَ بَيْنَ شَيْعَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثٍ قَوْمِيَّةٍ لَهُ كَارِهُونَ أَوْ يَغْرُؤْنَ مِنْهُ صَبَتْ فِي أَدْنَى الْأَنْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صَوْرَ مُؤْمِنٍ وَكَفَّلَ أَنْ يَتَعَرَّيَهَا وَلَيْسَ بِهَا أَحَدٌ كَانَ سُفْيَانُ وَصَلَهُ لَنَا أَيُّوبُ فَقَالَ: فَتَبَيَّنَ حَدِيثُ بَدِيعَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ

کو ترجمہ کرتے ہیں۔

بکھرے ہوئے بالوں والی عورت دیکھنا۔

مسلم بن عبد اللہ سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے ایک کالی عورت کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے کہ وہ مدینہ منورہ سے نکل کر تیسرے میں جا پڑی ہے۔ پس میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ مدینہ منورہ کی وہ تیسری کی جانب بھیج دی گئی ہے جو گنہگار ہے۔

جب حواصیب میں تلوار لہرائی۔

ابو ہریرہ سے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے اعدائے عیال میں تلوار لہرائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ میں نے حواصیب میں دیکھا کہ میں نے تلوار لہرائی تو وہ ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو گئی یہ لوہہ عادی و نقصان ہے جو مسلمانوں کو عروہ، احد میں پہنچا۔ پھر وہ بیلے سے بھی جی حالت میں منتقل ہو گئی اور یہ وہ کرم ہے جو اللہ تعالیٰ نے فتوحات اسلام مسلمانوں کے اجتماع سے لونا۔

جو جھوٹا خواب بیان کرے۔

مکرر سے حضرت ابی سہاس رضی اللہ عنہما سے روایت

کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو ایسا خواب بیان کرے کہ اس نے دیکھا ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے جو کے دواؤں میں رگڑے لگائے کے لئے فرمائے گا جو کہ وہ ایسا کر جس کے گلا وہ جس نے لوگوں کی بات کو ٹکرائی ملا کہ وہ اسے تابست کندھے میں یا اس کے کندھوں پہنچے ہیں تو قیامت کے روز اس کے کانوں میں جیسے گھٹا کر ڈالا جائے گا جس نے کوئی تصریر بیان کیا اس سے اس میں جان ڈالنے کے لئے کہا جائے گا جس کو وہ جان میں ڈال سکے گا۔ منہ سے نکلے گا جو اب نے خود تفسیر، ابو ہریرہ، قتادہ، مکرر سے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ جس نے اپنے خواب میں بھڑکایا۔ خبر ابو ہاشم ربیع،

قَوْلُهُ مَنْ كَذَبَ فِي رُؤْيَاءٍ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هَارِثٍ الثَّمَلِيِّ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي رَزَافَةَ يَقُولُ مَنْ مَوَّارَدٍ مَنْ تَحَلَّمَ وَمِنْ اسْتَمَعَ .

۱۹۲۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ مَوَّارَدٍ تَحَوَّكَ تَابَعَهُ هِشَامُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ .

۱۹۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْثُومٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَمْرِي أَيْدِي أَنْ يُرَى عَيْنِيهِ مَا لَمْ تَرَ .

بَابُ إِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلَا يَخْبِرُ بِهِمَا وَلَا يَذْكُرُهَا

۱۹۲۷۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا ثُمَّ صُنِّي حَتَّى يَمْنَعُوا أَمَّا قَتَادَةُ فَيَقُولُ وَإِنَّا كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا فَيُرَوِّقُ حَتَّى يَمْنَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَرُؤْيَا الْبُحْتَةِ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُخْبِرُ بِهِمْ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ هَذَا مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلَيْتَعَلَّ ثَلَاثٌ لَا يَخْبِرُ بِهِ أَحَدًا خَلْفًا نَحْنُ نَحْمُرُكَ .

۱۹۲۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَسَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالْزُّبَيْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ الرُّؤْيَا يَحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنَ اللَّهِ فَخُصِّصْهُ لِلَّهِ عَلَيْهِ

کرم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جس نے تصویر بنائی جس نے بھوٹا خواب بیان کیا اور جس سے دوسرے کی بات نا حق طور سے سنی۔

مکرر کا بیان ہے کہ حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا جس سے نا حق طور سے کسی بات کو دوسرے کو بتا دیا جس نے بھوٹا خواب بیان کیا اور جس نے تصویر بنائی آگے میں ساتھی۔ اسی طرح ہشام مکرر نے حضرت ابی عباس سے روایت کی ہے۔

عبد اللہ بن وہب نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے بڑا بھتان ہے کہ اس چیز کو آنکھوں سے دیکھنے کا دھوکہ دے کہ جو اس کی آنکھوں سے دیکھی نہ ہو۔

جب خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اس کا کسی سے ذکر نہ کرے۔

عبد بن سعید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو سلمہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب خواب دکھائیں تو یاد رکھنا ہیں یہاں تک کہ میں نے حضرت ابو حاتمہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں بھی جب خواب دکھائیں تو یاد رکھنا ہوں یہاں تک کہ میں نے ہی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو کسی سے اس کا ذکر نہ کرے مگر اس سے محبت رکھتا ہو جب کسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے پناہ مانگن جائز ہے دریں مرتبہ فقہاء سے اور اس کو کسی سے بیان نہ کرے کہ وہ کوئی نقصان نہیں دے گا۔

عبد اللہ بن عباس کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے جس کو وہ پسند کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پوتا ہے لہذا چاہیے کہ اس پر غصہ کا شکار نہ کرے اور اسے بیان نہ کرے

اور جب اس کے رُخس دیکھے جس کو ناپسند ہے تو وہ
تسلط کی طرف سے ہوتا ہے۔ لہذا چاہیے کہ اس کے سر سے ہوا
لانگ اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو وہ نقصان نہیں دے گا۔
جو یہ خیال کرے کہ یہاں تعبیر بتانے والا اگر
فقط بتائے تو واقع نہیں ہوتی۔

[illegible]

کے ذریعے جڑ پکڑا۔ پھر اسے تیسرے آئل سے پکڑا اور وہ بھی پکڑا گیا۔
 پھر اسے چوتھے آئل سے پکڑا اور وہ ٹوٹ گئی اور پھوٹ گئی۔ چنانچہ
 صحت بھی کرم میں گڑبگڑنے لگا اور اس کی والدہ بھی باپ سے آپہ
 پر ومان حاصل نہ کر سکی۔ اس کے بعد اس کے والدین کی تعلیم بیان کروں۔
 بی کر واصلی اسے حیدر علی نے فرمایا کہ میں کروں گا کہ تھری تو سٹا ہے
 اور وہ جو اس کے والدین کی تعلیم سے ہی وفاق کریم اور اس کی
 صحت سے ہی کوئی توفیق نہیں ہے زیادہ حاصل کرنا ہے اور کوئی
 کم اور وہ کی جو انسان سے رہتا ہے ملک میں ہے تو وہ بھی ہے جس
 پڑا ہے بی اور اس کے لئے جو ہے اس کے لئے تعلیم آپ کو وہ پکڑا ہے
 گلیں پکڑنے کے لئے دوسرا آئل پکڑا ہے گا اور اس کی بھی تعلیم پکڑا ہے
 پھر تیسرا آئل پکڑا ہے گا اور اس کی بھی تعلیم پکڑا ہے گا پھر اسے چوتھا آئل
 پکڑا ہے گا اور وہ ٹوٹ جائے گی اور صحت بھی پکڑا ہے گا اور وہ بھی اس کے
 ذریعے پکڑا جائے گا۔ پس یہ رسول اللہ کے تالیف ہے ماں باپ
 آپ پر تربیت کرنے کے لئے درمیان میں ہے۔ بی کر واصلی اسے طبع
 و حکم سے تربیت کیا کہ بعض باتیں وہ سنت اور بعض طبع و تالیف اس کے
 گروہ سے تالیف کی۔ لہذا وہ باتیں جو تربیت میں سے ملتی

فَاَطْلَعْنَا مِنْهُ وَكَادَ اِلَيْنَا يَجْأَلُ قَلِيْلًا مِّنْهُ
وَاِذَا هُمْ يَنْتَبِهْنَ اِلَيْكَ مِنْ اَسْفَلٍ مِنْكُمْ حَتَّىٰ اِذَا
اَنَافَهُمْ عَلَيْكَ فَقَالَ ثَلَاثُ مَوْصُوْعَاتٍ اَقَالَ قُلْتُ لَهَا مَا
مَلِكُكَ لَا تَقَالِ قَالَتْ اِيَّيْهَا اِنُطْلِقُ اِنُطْلِقُ هَتْلُ
فَاَنُطْلِقُ لَمَّا تَبَيَّنَتْ عَلَيَّ نَهْيُ حَيْثُ نَزَلْتُ اَنَّهُ كَلَّ يَفْرُو
اَعْمَرَ وَتَلَّ الدَّهْرُ اِذَا اِيَّيْهَا تَهْدِي كُنْ مَسْأَلِي
يَسْتَبْرَحُ اِذَا اَمْلَيْتُ شَيْطَانِي الدَّهْرُ حَتَّىٰ قَدْ خَفَعْتُ عَنْهُ
رَجْعًا اَوْ كَيْدًا وَادْرَاكَ اِلَيْكَ اِيَّيْهَا يَسْتَبْرَحُ مَسْرُ
يَا اِيَّيْهَا اَلَّذِي قَدْ خَفَعْتُ عَنْهُ اَلْحَبْرُ اَوْ
يَقِيْفُ لَهُ قَاهُ كَيْفَ لَيْتَهُ حَجَّزْتُ فَيَنْطَلِقُ يَسْتَبْرَحُ
كَيْفَ يَجْعَلُ اِلَيْهِ كَيْفَ اَجْعَلُ اِيَّاهُ تَقَرُّهُ مَا اِيَّاهُ
حَجَّزًا اَقَالَ قُلْتُ لَهَا مَا هَذَا اِيَّاهُ اَقَالَ قَالَتْ اَلَا
اِيَّيْهَا اِنُطْلِقُ اِنُطْلِقُ اَقَالَ قَالَتْ فَاقْبَلْ حَتَّىٰ
وَحُلَّ كَرِيْمِي اِلَيْهِ اَوْ كَالِدٍ مَا اَنْتَ رَايَ رَحْمَةً
كُنَّا لَا قَدْ اَعْنَدُ نَارًا يَحْكُمُهَا اَوْ يَسْبِقُ حَوْلَهُ قَالَتْ
قُلْتُ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ اَلَا اِيَّيْهَا اِنُطْلِقُ اِنُطْلِقُ
فَاَنُطْلِقُ اَتَبَيَّنْتُ اَعْنِي تَوْصِيَةً تُعْطِيْتَنِي وَهِيَ اَمِنْ
كُلِّ نَفْسٍ اَلَّتِي يَمُرُّ اِذَا اَبَيْنَ اَطْلَعَنِي اَلْوَصِيَّةَ وَتَلَّ
كَيْفَ لَيْتَ اَلَا اَكَادُ اَمْلِي رَأْسَهُ حَوْلَهُ فِي السَّيِّئَةِ وَنَدَا
حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ اَمَّا كَيْفَ وَلَدُ اِيَّاهُ اِيَّاهُ قَالَتْ
قُلْتُ لَهَا مَا هَذَا اَمَّا هُوَ اَلَا اِيَّاهُ اَقَالَ قَالَتْ اَلَا اِيَّيْهَا
اِنُطْلِقُ اِنُطْلِقُ اَقَالَ قَالَتْ فَاقْبَلْ حَتَّىٰ اَتَبَيَّنْتُ اِلَيْ
رَأْسِي عِيْلَتِي رَأْسًا رَأْسًا قَدْ اَعْمَرَ مِنْكَ
وَلَا اَحْسَنَ قَالَتْ اَلَا اِيَّاهُ اِنُطْلِقُ اِنُطْلِقُ قَالَتْ فَاقْبَلْ
وَهِيَ اَتَبَيَّنْتُ اِلَيْ مَدِيْنَتِي مَدِيْنَتِي سِدْنِي
فَهَبْ قُلْتِي بَصِيَّةً فَاَتَبَيَّنْتُ اِلَيْ مَدِيْنَتِي
فَاَسْتَفْتَحْتُهَا فَتَحَرَّ لَهَا قَدْ خَلَّصْتُهَا فَتَقَرُّهَا
وَيَقْبَلُهَا حَالُ شَطْرٍ مِنْ حَيْثُ نَزَلْتُ كَا حَسْبِي مَا اَنْتَ
رَأَيْتَ وَشَطْرُكَ كَا حَسْبِي مَا اَنْتَ رَأَيْتَ قَالَتْ اَلَا اَرَأَيْتَ

نیچے سے ایک کی پٹ پہنچی اور دو دھڑکتے چلتے۔ میں
کے پوچھا کہ یہ کون ہیں، دونوں نے مجھ سے کہا کہ چلیے۔
اچھل دیتے۔ یہاں تک کہ ایک خبر پر پہنچے۔ راوی کا
میان ہے کہ میرے خیال میں یہ بھی فرماتے تھے کہ وہ
خبر کی طرح سرزد ہوئی۔ نہ کے بعد ایک آدمی تیر
پر اٹھا اور دوسرا سر کے کنارے پر کھڑا تھا جس
کے پاس بہت سے پتھر جمع تھے۔ جب تیرنے والا
تیرتا ہوا اس کے پاس ۲۰ جس نے پتھر جمع کر رکھے تھے
لڑاکو اپنا سر تھوپ دیتا اور اس کے بعد پتھر ڈال
دیتا۔ چنانچہ وہ پتھر تیرتا ہوا اچھل جاتا اور جب
تو اس کو ٹکرتا تو کسی طرح اس کے سر میں پتھر
ڈال دیتا۔ میں نے کہا کہ یہ کون ہیں؟ دونوں نے مجھ سے
کہا کہ چلیے۔ ہم چل دیتے۔ یہاں تک کہ ایک مذہب ہی
بدصورت آدمی کے پاس پہنچے جتنا کوئی بدصورت تم نے دیکھا
ہو۔ اس کے پاس آٹک بھی تھے وہ ہلکا کاتا اور اس کے
گرد و روزنا تھا۔ میں نے ان دونوں سے کہا کہ یہ کون
ہے؟ دونوں نے مجھ سے کہا کہ چلیے۔ پس ہم چل دیتے۔
یہاں تک کہ ایک بار میں پہنچے اس میں فصل و بیج
کے تمام بھول کھلے جوڑے تھے۔ بارخ کے درمیان
میں کب طویل القامت شخص تھا۔ آسمان سے ہاتھی
کئی ہونٹ ہندی کے باعث میں اس کے سر کو نہ دیکھ سکا
اس شخص کے گرد اتنے بچے کھاتے میں نے کسی کے
خبریں دیکھے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو ان دونوں
نے مجھ سے کہا کہ چلیے۔ پس ہم چل دیتے یہاں تک کہ
ایک اتنے بڑے بارخ میں جا پہنچے کہ میں نے اس سے
بڑا اور خوبصورت کوئی بارخ ہرگز نہیں دیکھا۔ دونوں
نے مجھ سے کہا کہ کہہ دیجیے۔ جیسا کہ ہم اس پر چڑھ
گئے تو ایک شہر نظر آیا جس کی ایک ایٹھ سوئنے کی اور
ایک چاندی کی تھی۔ میں ہم شہر کے دروازے پر آئے

اور اسے کھولنے کے لئے کہا تو وہ ہمارے لئے کھول
دیا گیا۔ چنانچہ ہم اس کے متعدد اہل ہوسے تو اس میں
ہمیں، ایسے آدمی سے جس کا نصف بدن لوہا خوبصورت
مقاہتہ خوبصورت تم نے کوئی دیکھا ہو اور لی نصف
اتنا بد صورت کہ جتنا تم سے کوئی دیکھا ہو ان دونوں
نے ان دونوں سے کہا کہ اس سر میں ساگر وہ وہ ہنر
جو رانی کی طرف بہہ رہی تھی اور اس کا پانی بالکل
سعیقہ تھا۔ پس وہ گئے اور اس میں کوئی نہ تھا۔ جب
وہ ہمارے پاس لوٹ کر آئے تو ان کی بد صورتی رتہ
جو چلی تھی اور وہ خوبصورت ہو گئے تھے، ان دونوں نے
مجھ سے کہا کہ یہ سب خلق ہے اور آپ کا مکان ہے۔
میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ سجدہ جیسا تھا میں نے
سے کہا کہ اللہ ہمیں اس میں برکت دے اسے چھوڑنا کہ
یہ نمد جوں۔ دونوں نے کہا کہ ابھی نہیں لیکن
آپ اس میں ضرور داخل ہوں گے۔ میں نے
دونوں سے کہا کہ رات بھر میں نے عجیب چیریں
دیکھیں مذا جو میں نے دیکھیں وہ کیا ہیں؟ دونوں
نے کہا کہ ہم ابھی آپ کو بتا دیتے ہیں۔ پہلا آدمی جس
کے پاس آپ پہنچے اور جس کا سر پتھر سے ٹوٹا جا
رہا تھا، یہ قرآن کریم کو پڑھ کر بھلائے اور خدا
نے وقت سوچا ہے وہ تھا، اور جس شخص کے
پس آپ پہنچے کہ جس کے جڑے سے اور آٹک
کوئی ہی ایک جبر اجاتا تھا، تو یہ صبح جب اپنے گھر
سے اٹھا تو کھڑی۔ میں گھڑتا وہ نہیں دیا بھر میں
پھر ۱۲ اور وہ سب مرد و عورت جو خود جیسی جگہ میں
تھے وہ رانی مرد و عورت تھے اور جس کے پاس تپ پہنچے کہ
میں تیرا ہے اور اس کے تیرے میں خضران جانا ہے وہ سود کھاسے وال
ہے اور وہ بد صورت آدمی جو آگ کے پاس خدا سے بھڑکانا دے اس کے
گھر سے خدا وہ ملک، جہنم کا مہاجر نہایت شہدہ اور قد

لَمْ يَشْرِكْ بِهِنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَذْكَاءُ الشُّرَكِيِّينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا يَنْتَظِرُونَ مِنْهُمْ حَسْبًا وَنَظَرًا قَوْمًا قَبِيحًا قَالُوا لَهُمْ قَوْمٌ حَلَطُوا عَمَلًا سَالِحًا وَآخَرُ مَيْتًا عَجَبًا وَاللَّهُ عَنْهُمْ

بیچ: کوئی جو باغ میں تھا، وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے، وہ نے گڑ جو بیچے تھے
 لا: نہ نظرت، اسلام پر فطرت کھینچے ہوئے تھے، راوی کا بیان ہے کہ بعض مسلمان
 ع: عرض کرتے تھے کہ رسول اللہ! ان شرکیوں کے بچے، فرمایا کہ شرکیوں نے بیچے
 بیچ: ایسی سودہ ہوگئی کہ آدمی حاکم جو بصورت اور آدھ بد صورت تھا یہ وہ لوگ
 تھے جنہیں نے سے پہلے عمل کئے تھے اچھے بھی اور بُرے بھی تو اللہ تعالیٰ نے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّكَمُ أَتَمَّائِيَسُوا يَا رَاخَتَهُ هُوَا

پارہ ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتنوں کا بیان

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا اہم بیان نہایت درگم کرنے والا ہے

فتنوں سے ڈرنا چاہیے

اور اس غصہ سے ڈر نہ رہو جو بزرگرم میں ظالموں ہی کو نہ پہنچے گا
سورۃ الاحزاب آیت ۵۷ اور جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فتنوں سے

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں
اپنے حوض پر انتظار کروں گا کہ میرے پاس کون آتا ہے۔
کچھ لوگوں کو میرے سامنے سے بچڑایا جائے گا۔ پس میں
کوبوں گا کہ میرے آگے چنا بچڑایا جائے گا، کیا آپ نہیں جانتے
کہ یہ اٹھے پاؤں بھر گئے تھے۔ اس آیت علیکم نے کہا کہ اے
اللہ! ہم اٹھے پاؤں پھرنے اور فتنوں میں مبتلا ہونے سے
تیری پناہ چاہتے ہیں

ابوداؤد نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
میں حوض پر تیار رہا بیش جیسے میں میرے پاس تم میں سے کچھ
لوگ آئے نہ ہائیں گے، یہاں تک کہ میں جب انہیں پانی پلانے کیلئے
تھکوں تو انہیں گھسیٹ کر مجھ سے دور کر دیا جائے گا پس میں
عرض کروں گا کہ اے زہد! میرے سامنے۔ فرمایا جائے گا کہ کیا
تیسری معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا کام کیا وہ کیا۔
ابو حازم نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتاب الفتن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي كَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَانْقُضَا
فِتْنَتُهُ لَا تُصِيبُ بَنَ الدِّیْنِ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَلَصْتُمْ
وَمَا كَانَ النَّبِیُّ صَلٰی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یُحَذِّرُ مِنَ الْفِتَنِ

۱۹۳۱۔ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا
یُحْیٰی بْنُ الْقَشَرِیِّ حَدَّثَنَا یَا بَعْدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ
أَبِی مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ عَمْرٍ ابْنِ حَنْظَلَةَ
عَلِیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضٍ اسْتَبَدُّ مِنْ فِتْنَةٍ
عَلَى فِتْنَةٍ خَلَصْتُ مِنْهَا بَنَ الدِّیْنِ فَاقُولُ أَقْرَبُ مِنْ
لَا تَدْرِي مَشَوْا عَلَى الْقُرْمَقَرِ قَالَ ابْنُ مَرْثَدَةَ
أَلَمْ تَرَ أَنَا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلٰی أَعْقَابِنَا
أَفَلَنْ تَنْ

۱۹۳۲۔ حَدَّثَنَا مُوَمَّیْ بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُعَاوِذَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ
عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ النَّبِیُّ صَلٰی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَا
حَدَّ طَلْعُ عَلٰی الْحَوْضِ لَیْلَتِی یَسْأَلُ بَنَ الدِّیْنِ
مَعْنٰی إِذَا أَهْوَيْتُ لَنَا وَلَهُمْ لَشِیْخُیْوَا دَوْرَی
فَاقُولُ اٰی رَبِّ اَصْحَابِیْ یَقُولُ لَا تَدْرِي مَا
اَسْتَدْكُوْا بَعْدَ لَیْلَتِیْ

۱۹۳۳۔ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی عَنْ یَحْیٰی بْنِ حَبَّشٍ حَدَّثَنَا

الْعَصَابِيَّةُ خَالَ يَجْعَلُ مِنْ تَحَابُّ رَجُلَيْنِ رَجُلًا لِلَّهِ وَمَا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَانِي مِنْ
أَوْبِدٍ وَكُنْشَا فِكْرُهُ فَيَصْبِرُ عَلَيْهِ فَوَاتَهُ مِنْ فَرَقِ
الْجَمَاعَةِ يَنْزِلُ أَمَاتُ إِلَّا مَاتَ مَيْتَةً حَامِلِيَّةً .

١٩٣٤ - سَجَلْنَا سَامِعِيلَ حَدَّثَنِي زَيْنُ زُهَيْرٍ
عَنْ عَمْرِو بْنِ بَكْرِ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ
يُحْيَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِيِّ
فَقَوْمَ بَيْتٍ قُلْتُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ خَدِيتَ بِحَدِيثٍ
يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ دَعَا نَأْسِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَا بَعَثَهُ فَقَالَ وَيْمَا أَجَدَّ عَلَيَا أَنْ تَأْتِيَ عَلَيَّ
الْعَجْرُ وَالْقَطَاعَةُ فِي مَنْقِطَانِ مَكْرَهِيَا وَنَحْسِي نَأْسِي
وَلَيْسُوا نَأْسِي عَمَّيْ وَأَنْ لَا مَأْسِيَعِي لَأَمْرًا هَذِهِ
إِلَّا أَنْ تَرَى وَالْكَفَّاءُ أَجْلَعُنَا كُفْرًا مِنْ اللَّهِ وَبِهِ
بُزْهَانٌ

١٩٣٨ - حدثنا محمد بن عمر عن حماد بن عيسى عن قتادة عن أنس بن مالك عن أسيد بن حنيفة قال دخلنا إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله استعملت فلانا أو تزنت فمما في يدها منكموسا كرفلا أعرجة فذكرها فأصير لها على تلكموني.

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيِ أَغْيَلِمَةٍ سَفَهَاءَ

١٢٩ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
عُمَرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَرُو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ
أَخْبَرَنِي جَدِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ
فِي عَسْكَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةِ
فَمَعَهُ مَرْوَانُ قَالَ أَلَمْ تَرَ يَوْمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

جوانی میں سیر کا کوئی ایسا کام دیکھے جس کو وہ پسند کرتا ہے۔
وقتے میں کہنا چاہیے کہ اگر جو سالانہ کی جماعت سے بالشت
بھر ہی دور ہو تو جب سرے کا نو جانیت کی موت
مرے گا۔

مجاہد بن ابوالفتح کلیدیان ہے کہیں حضرت عباد بن
صمدت میں اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ وہ چار
حصے ہم سے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے ہم سے
گرفتاری ایسی حدیث بیان فرمائیے جس کے فائدہ سے اللہ تعالیٰ نے
آپ کو صحت عطا فرمائی ہو اور وہ آپ سے ہی کہیں کہ اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے سنی ہو فرمایا کہ یہی کہیں کہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
ہمیں عطا فرمایا ہے آپ سے صحت کر لی چھابھرت کہتے تھے
آپ نے ہم سے اقرار کیا کہ آپ کی بات نہیں گئی اور ادا ہو
فرمیں گے خواہ خوش ہو یا غمی اور تنگ دستی ہو یا دولت ندی
اور خواہ بیمار سے اور کسی کو ترجیح بھی دی جائے لیکن جس کو
حاکم بنا لیں اس سے فیض حاصل فرمیں گے کہ اس صحت میں کامیاب
حضرت اسس بن مالک نے حضرت انسؓ سے یہ نصیحت فرمائی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی بنی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں
حاضر ہوا کہ مرض گزندہ ہوا کہ یا رسول اللہ! آپ سے
میں کو حال غفر کر دیا اور مجھے حال مفرد نکلیا۔ فرمایا کہ غفر
نہ کہ غفر کر دیا۔ مگر یہ تو صبر ہے کام بننا بہت کم کد ہے۔

مختصر نے فرمایا کہ میری حالت کی ہلاکت کم عمر اور بے خوف
لوگوں کے ہاتھوں میں ہے

حیدر کا یہاں ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس مدینہ منورہ کے اندر جب کہ کریم منی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ مرد و عورت بھی سامنے رہا تھا تھا حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ میں نے خود کوئی حصہ نہ لیا اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے تھا ابو ہریرہؓ کہ تم میں سے کوئی شخص اس کے شکر کو

قَالَ يَتَقَارَبُ الرِّمَانُ وَيَسْقَعُ الْعَمَلُ وَيَكْفَى
الْبَشَرُ وَنَظَرُ الْبَشَرِ فَيَكْفُرُ اللَّهُ بِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَيْسَرُ هُوَ قَالَ الْعَمَلُ الْقَتْلُ وَقَالَ عَصِيبُ
وَكُؤْنُسُ وَاللَّيْتُ وَأَنْ أَيْمَنُ الرَّهْبِيِّ عَنِ الرَّهْبِيِّ
عَنْ قَيْمِيذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۱۹۴۳۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَانٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مُوسَى فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَا يَأْتِيَنَّكَ نَيْلٌ دُونَكَ الْجَهْلُ
وَيُزَكَّرُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْتُمُ فِيهَا الْهَدْيُ وَالْهَدْيُ

الْقَتْلُ۔ ۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ حَقِيقٍ حَدَّثَنَا
أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَيْبَانٍ قَالَ قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ فَقَالَ أَيْمَنُ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ
يَدَيِ السَّاعَةِ لَا يَأْتِيَنَّكَ نَيْلٌ دُونَكَ الْجَهْلُ
الْجَهْلُ فَيَكْتُمُ فِيهَا الْهَدْيُ وَالْهَدْيُ فِي الْقَتْلِ
۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِبْنُ عَبَّاسٍ مَعَ عَبْدِ
اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالْهَدْيُ
بِلِسَانِ الْحَيَّةِ الْقَتْلُ۔

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ
طَعْنَةَ عَنْ وَائِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
أَخْبَرَهُ دَفْعَةً قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيْمَنُ
الْهَدْيُ يَكْتُمُ فِيهَا الْهَدْيُ وَيَكْتُمُ فِيهَا الْجَهْلُ۔ قَالَ
أَبُو مُوسَى وَالْهَدْيُ الْقَتْلُ بِلِسَانِ الْحَيَّةِ
قَالَ أَبُو عَوَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَعْلَمُ الْإِيمَانُ

بموت کے اور ہرج کی کثرت ہوجانے کی۔ لوگ عرض کرتے ہوئے کہ
یا رسول اللہ وہ کیسے ہوتا ہے کہ قتل، قتل، قتل۔ شعیب، یونس، لیث،
زہری کا جھگڑا، زہری، عقیدہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه سے ہی کہ ہم نے اپنے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی دعا

کی ہے۔
حقیق کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت
ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تھا دونوں حضرت
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا
ہے کہ مرد پر چڑھ کر نہ مارو کہ اس میں جہالت چھپا ہوتی ہے،
ظہن میں اٹھانے والے گا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوجانے
کی دعا ہرج قتل کو بچھ میں۔

حقیق کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت
ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس میں جہالت چھپا ہوتی ہے،
ظہن میں اٹھانے والے گا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوجانے
کی دعا ہرج قتل کو بچھ میں۔

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس میں جہالت چھپا ہوتی ہے،
ظہن میں اٹھانے والے گا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوجانے
کی دعا ہرج قتل کو بچھ میں۔

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس میں جہالت چھپا ہوتی ہے،
ظہن میں اٹھانے والے گا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوجانے
کی دعا ہرج قتل کو بچھ میں۔

اَبْنِي ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَاغَا لِهَرَجٍ
كَتُفُوهُمَا قَالَ اِبْنُ مَسْعُودٍ وَتَمَعْتُ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ شِيَارِ الْكَاثِرِ مَنْ تَدَارَكَهُ
السَّلَافَةُ وَهَلَا حَتَاكَ

بَابُكَ لَا يَأْتِي زَمَانٌ إِلَّا الدِّيَارُ بَعْدَكَ
شَرْهِنَهُ.

۱۹۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَمِيعُ
بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ قَالَ أَتَيْتُ أَسْمَ بْنَ مَالِكٍ فَكُنَّا
إِلَيْهِمَا فَبَدَأَ بِي فَقَالَ، اصْبِرْ ذَا فَذَاتَهُ لَا
يَأْتِي عَلَيْكَ زَمَانٌ إِلَّا الدِّيَارُ بَعْدَكَ شَرْهِنَهُ حَتَّى تَلْقُوا
رُكُوعَ تَعْنَتِهِ مِنْ بَيْتِكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۱۹۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
بْنُ الرَّهْمِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ ابْنِ شَرِيكٍ عَنْ
هَبْشَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْفَرَّاسِيَّةِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ
عَنْهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ، سَتَقَطُّنَا نَوَلُّ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْلَةً هِرْعَابِيَّةً يَنْحَنُّ
اللَّهُ مَاذَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ الْمَحَرِّ رَبِّ فَعَلَا ذَا بَرْدٍ مِنْ
الْوَشْيِ مَنْ يَوْقُظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرَاتِ يُرِيدُ
أَلَّا وَاجَهَ بَنِي يَمُودَ بَنِي دَبَّابٍ إِلَى الدَّيَّاسِ
فَارِيَّةً إِلَى الْإِجْدَةِ.

بَابُكَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَافَ فَلَيْسَ مِنَّا.

۱۹۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا
مَالِكُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ
عَلَيْنَا السَّلَافَ فَلَيْسَ مِنَّا.

۹۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو
إِسْمَاعِيلَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ

وہم نے ذکر فرمایا کہ وہ قس کے روز ہوں گے آجے جلی حدیث
کا حاتی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں
میں سے وہ جو یہ کہیں ہوں گے کہ ہم ان کے جہنم میں قیامت آئے گی۔

ہر آنے والا ملک پہلے زمانے کی نسبت جہنم ہوگا

یہی حدیث کا بیان ہے کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے حدیث میں حاضر ہوئے اور جو کچھ ان سے کہہ کر
ہیں کتابیں بنی جن میں ان کا آپ صلوٰۃ علیہ وسلم کی فرمایا کہ ہم
کو ان کے زمانہ میں آیتا کر ان کے بعد میں آنے والا اس سے بڑھا
کہ یہی حدیث کہ ہم آپ صلوٰۃ علیہ وسلم سے کہہ کر نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ عنہ سے حدیث شریفہ کا بیان ہے کہ ہم اس سے کہہ کر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریفہ کا بیان ہے کہ ہم اس سے کہہ کر
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بات
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہہ کر
ہوئے بعد ہونے اور فرما رہے تھے۔ نبی اللہ
اللہ تعالیٰ نے کہنے والے تامل فرمائے کہ
کہنے والے تامل فرمائے میں کہتا ہوں کہ وہی
کو جگائے اس سے مراد آپ کی ازواج و مطہرات تھیں تاکہ
وہ نماز پڑھیں۔ بہت سی دنیا میں باس پہننے والی
عورتیں آخرت میں نکلی ہوں گی۔

خصوصاً فرمایا کہ جس نے ہم پر بھاریا اٹھایا وہ ہم میں سے
نہیں

تابع نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
حدیث کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے ہم پر بھاریا اٹھایا
وہ ہم میں سے نہیں۔

ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے حدیث کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

نہاے علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے ہم پر جھباہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی تم میں سے اپنے مسلمان بھائی کی طرف جھباہ سے اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ شاید شیطان اُسے چلوادے اور اس طرح جہنم کے گڑھے میں جا پڑے۔

صحابہ کا بیان ہے کہ میں نے عروہ بن ربیعہ سے کہا: اے ابو ہریرہ آپ نے حضرت عمار بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فروتہ میں لے کر ایک آدمی تیروں کو لے کر مجھے مسجد گنبد اورد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس سے فرمایا: میں کہہ چلا کہ سچا ہے کہ عروہ بن ربیعہ نے اہل بیت

عروہ بن ربیعہ سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی تیروں کو لے کر مجھے مسجد کے چل کر نکلتے ہوئے تھے پس اُسے علم دیا گیا کہ ان کے چلوں کو پکڑو تاکہ کسی مسلمان کو لے کر گنبد نہ لے جائے۔

ابو ہریرہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جلدی مسجد کے گنبد سے باہر لے جائے اور اُس کے پاس تیر جو قومیں کے چلوں کو سنبھالے لے جائے فرمایا کہ اُسے اپنی جھیلی سے پکڑے کہ اُسے کس بھی مسلمان کو اس سے کوئی تکلیف نہ پہنچے پائے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن پکڑنے لگو۔

تیسری نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو کافران دین متفق رکھنا ہے اعدا اُس کے ساتھ جنگ کرنا کفر ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَّ عَنِينَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

۱۹۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَشِّرُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَنَبِهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي تَحَلَّى الشَّيْطَانُ بِمِزْعَةٍ فِي نَبِيهِ قَبْلَهُ فِي حَقِّ تَوَاتُرِ السَّابِ.

۱۹۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُثَيْبِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَّ عَنِينَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

۱۹۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَشِّرُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَنَبِهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي تَحَلَّى الشَّيْطَانُ بِمِزْعَةٍ فِي نَبِيهِ قَبْلَهُ فِي حَقِّ تَوَاتُرِ السَّابِ.

۱۹۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَشِّرُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَنَبِهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي تَحَلَّى الشَّيْطَانُ بِمِزْعَةٍ فِي نَبِيهِ قَبْلَهُ فِي حَقِّ تَوَاتُرِ السَّابِ.

۱۹۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَشِّرُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَنَبِهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي تَحَلَّى الشَّيْطَانُ بِمِزْعَةٍ فِي نَبِيهِ قَبْلَهُ فِي حَقِّ تَوَاتُرِ السَّابِ.

۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَشِّرُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَنَبِهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي تَحَلَّى الشَّيْطَانُ بِمِزْعَةٍ فِي نَبِيهِ قَبْلَهُ فِي حَقِّ تَوَاتُرِ السَّابِ.

شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكَةَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبْرِ عَنْ جَدِّهِ جَبْرِ قَالَ قَالَ
بْنُ زَمْرٍوَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجَّةِ
الْوَعْدِ اسْتَنْصَيْتُ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا
بَعْدِي كَقَارِئٍ يُضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ
بَابُ كَوْنِ فِئَةٍ أَلْفَاعِدٍ فِيهَا
شَخَرٌ مِنَ الْقَائِمِ

١٩٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ
بَيْنَ الْعَاجِلِ فِيهَا كَخَيْرِ مِنَ الْفَاجِرِ وَالْفَاجِرِ
فِيهَا كَخَيْرِ مِنَ الْمَاسِي وَالْمَاسِي فِيهَا كَخَيْرِ مِنَ
الْمَاسِي مَنْ كَثُرَ لَهَا كَسْبُ شَرِّهِ لَمْ يَجِدْ
فِيهَا مَلْجَأً إِلَّا مَعَانَا فَلْيَعْتَذِرْ

١٩٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرِو بْنِ الْأَخْبَرِ فِي الْوَسْطَةِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِيهِ الْفَاعِلُ فِيهَا
حَايِرِينَ الْفَاعِلُ وَالْفَاعِلُ حَايِرِينَ الْمَسَائِي وَ
الْمَسَائِي فِيهَا حَايِرِينَ السَّائِعِي مَنْ تَشَرَّفَ
لَهَا تَشَرَّفَ وَمَنْ وَجَدَ لَهَا أَوْعَدَا
فَلْيَعُدَّ بِهِ.

فليعذبني به
بَابُ إِذَا أَخَذَ الْحَقُّ السُّلْطَانَ بِسُيُوفِهِمَا
١٥٩٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ لَمْ يَسْمَعْ عَنِ الْحَسَنِ
قَالَ، سَمِعْتُ بِسَاحِي لُبَّانِي الْوُسْطَى فَاسْتَقْبَلَنِي

ابن عبد اللہ بخلفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر مجھ سے فرمایا کہ لوگوں سے خاموش رہنے کے لیے کہو پھر فرمایا کہ میرے بعد کسی جانب نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردن اٹھانے لگو۔

ایسا قسمہ بھی آئے گا کہ اس میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے سے
برہنہ ہو گا

محمد بن عقیلہ اللہ، ابراہیم، سعد، ان کے والد، ابو
سعد، ابو جعفر، حضرت ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے
تھے۔ میں نے ابراہیم، صالح بن کعب بن ابی خباب سعید بن مسیب
نے حضرت ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عقوب اکبر ابن قتیبہ آئے گا
کہ اس میں بیشمار جو شخص کھڑے ہے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے
والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جو جس
کی طرف چلے گا وہ آئے گی اپنی پیٹ میں لے کر جس کو
ان دونوں کو دیکھا تو کی جگہ اجنا کا من کے قواسم میں پنا
۔ یعنی جاوے

ہو سکتا ہے جبکہ انہی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا: "مغرب تک کھڑے رہنے میں بیشا بہرہ نہیں! کھڑے سے اچھا ہے گا اور کھڑا ہوا پلٹے والے سے اچھا ہے گا اور پلٹے والا دوڑنے والے سے اچھا ہے گا۔" پھر اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ حدیث میں ہے کہ: "اُن دنوں جس کو چاہے کہ اپنی جائیداد کا گاہے تو اس میں پہلے لینا چاہیے۔"

یہی وجہ ہے۔
جبکہ دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کے مقابل میں
امام حسن مجتبیٰ فرماتے ہیں کہ فتنہ کے زمانہ میں ایک سو فتنہ
ہیں، مہینہ ہفتہ کر عطا ہے، حدیث ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ع فرمایا کہ اگر ان کا شمار ہے جس طرح کہ زبیر بن جراح رضی اللہ عنہ

أَبُو بَكْرَةَ عَنْ قَالَ ابْنُ أَبِي نَدِيٍّ قُلْتُ لِرَبِّهِمْ
الْمَنْ عَمَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا نُوَاحَةَ
لِلْمَلَكِ يَسْمِعُهُمَا وَكَانَ هُمَا مِنْ أَهْلِ الْكَافِرِ قِيلَ
فَهَذَا الْقَائِلُ وَمَا نَالَ الْمُتَقُولُ قَالَ إِنَّهُ زَادَ
كَتَبَ صَلَاحِيهِ كَانَ حَتًّا وَمِنْ زَيْدٍ وَكَذَلِكَ
هَذَا الْحَدِيثُ لَا يُؤْتَى وَيُؤْتَى مِنْ عَنَيْدٍ وَنَا
أَبُو بَكْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَدِيٍّ قَالِي بِهِ فَقَالَ إِنَّمَا زِدِي هَذَا
الْحَدِيثُ الْحَسَنُ عَنِ الْأَخْطَفِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ
أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ حَدَّثَنَا حَتًّا وَ
بِهَذَا أَوْ قَالَ مَوْحِلٌ حَدَّثَنَا حَتًّا وَمِنْ زَيْدٍ
أَبُو بَكْرَةَ وَيُؤْتَى وَيُؤْتَى مِنْ زَيْدٍ وَنَا
الْحَسَنُ عَنِ الْأَخْطَفِ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ مَعَهُ عَنْ يُونُسَ
وَزَادَ نَكَارُ بْنُ حَبِيبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي
بَكْرَةَ وَكَانَ حَدَّثَنَا حَتًّا وَنَا حَتًّا عَنْ مَوْحِلٍ
عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ الشَّيْخِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ مَعَهُ سَعِيدُ بْنُ
قَتْنٍ مَوْحِلٌ

يَا بَكْرَةَ كَيْفَ الْأَمْرُ إِذَا لَمْ تَكُنْ جَمَاعَةً
۱۹۶۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا
أَبُو لَيْدٍ عَنْ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا
يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْحَضْرِيُّ أَنَّ سَمِعَ أَبَا
إِسْحَاقَ الْخَوْلَاقِيَّ أَنَّ سَمِعَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ
يَقُولُ كَانَ الثَّلَاثُ وَنَا لَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَبِيرِ وَكَتَبْتُ أَسْأَلُ عَنْ
الْمَنْزِلَةِ فَإِنَّ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنَّا كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَفَتَرْتُمْ جَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا
الْمَحِيرِ فَمَنْ تَعَدَّ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ حَتْمٌ

اشتمل علیہ وسلم کے چنانچہ بھائی کی مدد کرنے کا ارادہ رکھتا
ہوں کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے۔ جب وہ مسلمان بنوا رہے کہ ایک دوسرے کے
مقابل ہر حال میں خود نووں جیسی ہیں۔ عرض کی گئی کہ حال کی بات
تو کچھ میں آتی ہے۔ لیکن متحول کس وجہ سے؟ فرمایا کہ وہ بھی
تو اپنے قرعہ مقابل کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ عمار بن ہریرہ
کا بیان ہے کہ یہ حدیث ابوبکر اور یونس بن عقیل سے
ہے، میں ہاں تھا کہ اس حدیث کو وہ میرے سامنے بیان
کریں۔ دونوں حضرات نے اسے امام حسن بصری، اسحاق بن
عقیل، حضرت ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا
۔۔۔ بیان کے عمار سے اس کی روایت کی ہے۔۔۔ غزوہ بدر
بن زید، ابوبکر، یونس، عثمان، صلی بن زید، حسن، اسحاق
، حضرت ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے جی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ عمر بن الخطاب سے اس کی
روایت کی ہے۔۔۔ بقاؤں عبد العزیز نے اپنے والد ابو جہد
سے اور ابو جہد نے حضرت ابی بکرہ سے۔۔۔ قتادہ اشجہ انصاری
بصری بن جابر نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسے نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا لیکن سفیان سے
مقصود صحاح و روایات میں کیا۔

جب جماعت نہ رہے تو کیا کرنا چاہیے
ابو احمد بن حنبلہ نے حضرت محمد بن ابی امامہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ دوسرے حضرات خود رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خبر کے بعد میں پوچھا کرتے تھے لیکن
میں خبر کے متعلق مدیانت کیا کرتا کہ کہیں وہ مجھے ہانپے جہان میں
عرض گزار ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اندر تھے،
پس اللہ تعالیٰ ہمارے اس خبر کو لے آیا کہ اس خبر کے بعد میں خبر
ہے و فرمایا کہ میں عرض گزار ہوں کہ کیا اس خبر کے بعد خبر ہے؟
فرمایا میں لیکن اس میں دھواں ہو گا میں عرض گزار ہوں کہ وہ دھواں
کیا ہو گا؟ فرمایا کہ وہ من گھڑے دھواں ہے، ان کی بعض باتیں

درجہ اولیٰ

١٩٧٧. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْزِينَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسودِ أَوْ قَالَ الْأَثَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَسودِ قَالَ قَطَعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعَثَ فَكَتَبْتُ لَهُ وَكَتَبْتُ لَهُ بِحُكْمِهِمْ فَحَاجَّتُهُ فَمَهَّيْتُ لَهَا بِأَعْدَائِهَا مِنْهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَسْلَمَ بْنَ الْمُسْلِمِ كَانَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ يَكْتُمُونَ سُلَاطِمَ مُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ الْمَشْرُوقُ فَاذْهَبَ فَوَصَّيْتُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يُضْرِبُهُ كَيْفَ شَاءَ فَاتَرَدَّدَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ سَدَرُوا قَوْفًا هَذَا لَا يَكْفِي ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

۱۹۶۵۔ حدیثنا محمد بن گنیر اخبرنا
سفيان حدیثنا الأعشى عن زيد بن وهب

تم پسند کرو گے اور بعض ناپسند۔ میں عرض گزار ہوا کہ اُس کے بعد بھی کیا فرمے؟ فرمایا کہ ہے۔ کچھ لوگ جہنم کے دروازوں کی طرف بلا تے ہوں گے جو اُن کی بات مانے گا اُس کو جہنم میں ڈال دیں گے۔ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہمیں اُن کی پیروی بتائیے۔ فرمایا کہ وہ لوگ ہماری ہی جماعت سے ہوں گے اور ہماری ہی ہوتی ہوئیں گے۔ میں نے عرض کی کہ اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور اُن کے امام کے ساتھ رہنا۔ عرض گزار ہوا کہ اگر اُن کی کوئی جماعت اور کوئی امام نہ ہو اور یہ کہ تمام فرقوں سے جھوٹے اختلاف پیدا ہو جائیں تو کیا کرنا چاہیے؟ فرمایا کہ تمام فرقوں سے جھوٹے اختلاف پیدا ہو جائیں تو کیا کرنا چاہیے؟ فرمایا کہ تمام فرقوں سے جھوٹے اختلاف پیدا ہو جائیں تو کیا کرنا چاہیے؟

جو فتنہ اور علم والوں کی کثرت کو پسند کرے۔

بیش کا بیان ہے کہ ابوالاحود نے فرمایا کہ اہل مدینہ نے ایک لشکر روانہ کیا اور اس میں میرا نام بھی لکھ دیا گیا۔ پس میں حکمران سے ملا اور انہیں یہ بات بتائی تو انہوں نے مجھے شری شہر کے ساتھ صبح کیا اور کہا کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بتایا کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ منافقین، فیلطوہ پر مشرکین کے ساتھ تھے اور مشرکوں کی وجہ سے انہوں نے اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حملہ آور ہونے کی دعوت دیا کرتے تھے۔ لیکن جو تیرہ آقا تو انہیں ملتا اور انہیں سے ہی کوئی مرتد یا غلام کی ضرب لگاتی جاتی تو انہیں ہی قتل کر دیتے۔ پس اللہ تعالیٰ نے حیات خانہ فرمائی۔ یہ وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (مسند)

جب انسانوں کا ٹوڑ کر کٹ باقی رہ جائے۔

حضرت محمد بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جیسے وہ یا جسے بتائیں میں

حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنِّي رَأَيْتُ أَحَدَهَا ذَاتًا
 أَنْظَرُ الْأَحَدِ حَتَّى أَتَى الْأَمَلَةَ تَرَأَتْ فِي حَيْدٍ
 تُكَلِّبُ الرِّجَالَ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرَابِ مَعَهُ عَلَيْهِ
 مِنَ الشَّيْءِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَدِيعِهَا قَالَ يَتَأَمَّرُ حَتَّى
 لِلْقَوْمَةِ فَتَقْبَضُ الْأَمَلَةَ مِنْ خَلْبِهِ فَيُكَلِّفُ
 أَثَرَهَا وَثَلِ أَثَرُ الْوَلَكِ تَعْرِيفًا مَرَّ الْقَوْمَةُ فَتَقْبَضُ
 كَوْنِي فِيهَا أَثَرَهَا مِنْ أَثَرِ الْكَلْبِ حَتَّى حَتَّى
 وَحَتَّى حَتَّى عَلَى يَحْيَى فَهَيْطَ فَتَرَاهَا مُسْتَبَئِنًا
 وَلَيْسَ فِيهِ لَيْقٌ وَفِيهِ بَعْضُ النَّاسِ يَنْبَغِي قَوْلًا
 يَكَادُ أَحَدًا يُدْرِي الْأَمَلَةَ وَتَقَالِ يَنْبَغِي
 فَلَا يَرَجُلًا أَيْمَنًا وَقَالَ يَلْتَحِبُّ مَا أَغْلَقَ
 وَمَا أَظْهَرَ وَمَا أَغْلَقَ وَمَا فِي قَلْبِهِ مَتَعَانِ
 حَتَّى حَتَّى قَلْبِ بَيْنِ أَيْمَنًا وَحَدَّثَنَا عَنْ رَدِيعِ
 وَلَا أَنَا لِي تَكُنْ بَاغِيَةً لَيْسَ كَانَ مُبْدِيًا رَدًا
 عَلَى الْإِسْلَامِ قَرَنَ كَانَ تَعْرِيفًا رَدًا عَلَى
 سَائِبِهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتَ أَبَا بَرٍّ رَدَدْنَا
 وَفَلَانًا

باب التعرُّب في الفتن

۱۹۶۶. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
 حَاتِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ
 الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي جَحْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا
 الْأَكْوَعِ رَأَيْتَ دَفْعَ عَلَى عَيْنَيْكَ تَعَرَّبْتَ عَلَى
 لَا لِي لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَبَ
 لِي فِي النَّبَا وَوَعْنُ كَيْفَ مَكْنِي أَبِي عُبَيْدٍ كَانَ مَنَّا
 قَبْلَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ حَتَّى سَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ
 إِلَى التَّوْبَةِ وَوَكَّرَ فِي حَتَّى أَثَرَهُ وَوَلَدَتْ لَهُ
 أَذْكَاءَ أَكْثَرُ يَدْرِي بِهَا حَتَّى قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ يَلْبِالِ
 فَتَرَى الْمَدِينَةَ

سے ایک کو میں دیکھ چکا اور وہ سری کا انتظار کر رہا ہوں چنانچہ
 ہم سے یہاں فرمایا کہ امانت کو لوگوں کے دلوں میں رکھ دیا گیا
 ہے پھر انہوں نے قرآن و سنت سے بھی اس کی اہمیت کو جان
 لیا ہے پھر ہم سے اس کے اٹھ جانے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اگر
 سوئے گا اور نہ انت اس کے دل سے اٹھائے جائے گی تو اس کا اثر
 نفس ایک دھجے کی طرح رہ جائے گا اس کے بعد وہ ہر سوئے
 کا توفیق حاصل کیا تھا یہاں سے کہ اس کا صرف ابا اس کے
 جانے کا بھی تو اپنے پاؤں پر چٹاری کو کہا بیٹھے اور دیکھے بہت
 آید نظر آئے لیکن اس کے اسد کوئی چیز نہ جو صبح ہوئے پر لوگ
 غریب و غریب کریں گے تو انہیں ایک ہی امانت دار نہیں ہے
 گا بلکہ یوں کہ جانے گا کہ ملاں قبیلے میں نفلان شخص امانت دار
 ہو کہ جانے گا کہ ملاں آدمی کیسا عقیدہ کیسا خوش مزاج اور
 ایک صاحب فضل و دانش ہے حالانکہ اس کے دل میں مانی کے
 واسطے کے ہر ہر ہی بیان میں ہو گا اور بچہ پر بھی ایسا ہی نہ ہو گا
 ہے کہ کئی کوئی فکر میں ہوتی تھی کہ کس کے ساتھ رہنا اور کس کو رہنا
 کہ وہ مسلمان ہو یا نہ ہو اس کے بعد کہ کے ہر حق و باطل کے واسطے
 اگر وہ نصرتی ہو تو لوگ اسے برا حق دینے پر مجبور کریں گے لیکن آج
 تو میں صرف ملاں سے چند لوگوں سے غریب و غریب کر رہا ہوں۔

فتنوں سے بچ کر جنگل میں رہنا

برہی شریف کو یہاں ہے کہ حضرت سید بن اکرم رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر سید کے پاس اشراف کے لئے تو اس نے کہا۔
 ہے کہ اکرم بلی آپ کفر کی طرف لٹھا ہوں پھر مجھے کہ جنگل میں جا
 لیجیو۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 طبع و سلم کے لئے جنگل میں رہنے کی امانت عطا فرمائی تھی۔ یہی
 حیدر کا بیان ہے کہ جب حضرت عثمان بن عفان کو شہید کر دیا گیا
 تو حضرت سید بن اکرم نفس مکاری کر کے تہذیب جو جانتے ہیں
 انہوں نے ایک عرصہ کے شادی کر لی اور وہیں ان کے پاس رہا
 برہی شریف تک کہ وہاں جانے سے وہ چند روز بعد چلے گئے
 مشرور میں وارد ہوئے تھے

١٩٦٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ حَيْدُ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتَّبِعُهَا كَحَمَلِ
الْبُحَايِلِ وَمَوَاقِعُ الْقَطْرِ يَحْدِثُ فِيهِ مِنَ
الْبُحَايِلِ .

بَابُ الْبَعَثِ مِنَ الْفِتَنِ

١٩٧٨ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَصَالٍ عَنْ حَدَّثَنَا
هَاشِمُ بْنُ كَثَّادٍ عَنْ أَبِي رَمِيٍّ عَنْ اللَّهِ عَنْ قَائِمٍ
سَلَوِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ
بِالسُّلَّةِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا أَتَى يَوْمَ الْمَسْرِ فَقَالَ لَا تَأْتُونِي عَنْ هُنَا
إِلَّا مَلَيْتُ تَكْرُماً وَجَعَلْتُ أَنْصَرِيكُمْ وَشِمَارَ
قَائِدِ أَكْلٍ يَجْلِسُ رَأْسُهُ فِي نَوْبِهِ يَمُكِّي فَيَأْتِي
تَجْلِسُ كَانَ إِذَا لَحَى يَدَايَ إِلَى خَيْرِ أَهْلِهِ فَقَالَ يَا
يَسَى اللَّهِ مَنْ بَنَى فَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ
عَمْرُو فَقَالَ رَجُلًا يَا اللَّهُ رَبَّنَا ذِي الْإِسْلَامِ دِينًا
فِيهِ عَمَلٌ سَلَوِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ
فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ فَقُتِلَ فِي صُورَةٍ فِي
الْجَبَّةِ وَالْعَلَاءِ حَتَّى رَأَيْتُكُمْ أَدْرَبَ الْعَايِطُ قَالَ
كَثَّادٌ يُذَكِّرُ هَذَا الْعَمَلُ يُعْنَدُ هَذِهِ الْأَيَّةُ
يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْتُوا عَنْ شَيْءٍ إِنْ
تَهَدَّ تَكْرُماً تَسْلُوَكُمْ وَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ الرَّزْمِيِّ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ زُرَّيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثَّادٍ
أَنَّ أَكْثَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ يَسَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَحْذَرُ قَالَ كُلُّ رَجُلٍ لَا قَارَأَ رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ
يَمُكِّي وَقَالَ عَائِدَةُ يَا اللَّهُ مِنْ سُوءِ الْعَمَلِ لَوْ قَالَ

عبداللہ بن ابوسعیدؓ نے حضرت ابوسعید خدریؓ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ عنقریب مسلمان
کا اچھا مال بکریاں بکوں کی تنبیہیں ہے کہ یہ بھانڈ کی چوڑیاں
اور رہبرسانی مقامات پر چلا جائے گا۔ کیونکہ وہ اپنے
دین کو بچانے کی خاطر نقصوں سے بھاگ رہا ہو گا۔

قندوں سے بنا ہوا لکڑا

قتادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا کرتے ہیں کہ جب معاملات کی پوچھا کر دی تو ایک روز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا: تم مجھ سے کوئی بات نہیں پوچھو گے مگر میں تمہارا شفیق ہوں کہ وہ دیکھتا ہے کہ تم بائیں بائیں ملاحظہ فرمانے لگے تو شیعہ نبوت کا ہر وہ داندہ اپنے کپڑے میں سرکھتا کر درود پڑھتا چنانچہ ایک آنٹی سامنے ہوا جس کو کلمہ کے وقت بعض لوگ اُس کے ہاتھ کے بھاؤ دے کے کہتے تھے وہ عرض کر رہی تھی کہ یا نبی اللہ! میرا باپ کون ہے؟ فرمایا کہ تمہارا والد خدا ہے۔ پھر تو حضرت آفرما رہے تھے اور عرض کی:۔ ہم اللہ کے رب پر مومن ہیں، اسلام کے دین پر مومن ہیں، محمد مصطفیٰ کے رسول پر مومن ہیں، ہم فتونوں کی بڑائی سے بچنا چاہتے۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کی طرح خبر دشر کو جس کبھی نہیں دیکھا، میرے سامنے جنت اور دوزخ مثالی شکل میں پیش کی گئیں یہاں تک کہ میں نے انہیں دیوہ کے پرے دیکھا قتادہ کا قول ہے کہ یہ حدیث اس آیت سے آجائے اور ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں (سورہ اللہ، آیت ۱۰۱) کے ساتھ بیان کی جاتی ہے۔ جیسا زمینی، بنیہ بن مذہبیع، مسجد اقصیٰ حضرت انس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے فرمایا:۔ ہر شخص اپنے سر کو کپڑوں میں

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ وَقَالَ ابْنُ خُلَيْفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُعَمَّرٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ الْأَسْحَدَ تَمَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ عَائِدُ رِابَتْهُ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم العنتنة من قبل المشرقي
 ۱۹۶۹ - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ إِلَى حَنْبِ الْمَشْرِقِ فَقَالَ الْفِتْنَةُ هَهُنَا الْفِتْنَةُ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَرْنُ الشَّمْسِ

۱۹۷۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

۱۹۷۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامَهُ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي بَيْتِنَا قَالُوا فِي بَيْتِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي بَيْتِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي بَيْتِنَا فَأُظْهِرَ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ هَمَّكَ الرَّكْلُ وَالْفِتْنُ وَبِهِمَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

فت: تیسری جہاد مقدس کا ایک موقع ہے جیسے شام اور یمن۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کب وافر شام اور یمن کے لیے دعا کی برکت میں وافر دولت۔ ہر قدر تیسرے کے لیے بھی دعا کی برکت کے لیے عرض کی گئی لیکن آپ سے کہا کہ اور تیسری دفعہ کی گزشتہ کے جواب میں دعا ذکر کی کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ فرمایا کہ وہاں رکعت کے بعد تیسری دفعہ میں اور شیطان کی سنگت وہیں

چھپا کر درج تھا اور کہا کہ ہم فتنے کی برائی سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں یا کہا کہ میں فتنے کی برائی سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ خلیفہ یزید بن زریع و سعید و معمر ان کے دائرہ تھا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو یہ کہہ کر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے لوگوں سے اسی طرح حدیث بیان کی کہ

مقصود ہے فرمایا کہ فتنہ مشرق سے ظاہر ہوگا

سالم نے اپنے والد ماجد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منبر کے جانب جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا: فتنہ اصر ہے، فتنہ اصر ہے، فتنہ اصر ہے جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا، یا یہ فرمایا کہ سورج کا سینگ نکلے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ روایت کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشا جب کہ آپ مشرق کی جانب منہ کر کے فرما رہے تھے۔ خبردار ہو جاؤ کہ فتنہ اصر ہے جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا۔

واقعہ ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا کی۔ اے اللہ! میں ہمارے شام میں برکت دے، اے اللہ! میں ہمارے بیت میں برکت دے، اے اللہ! میں ہمارے منبر میں برکت دے۔ آپ دعا کی۔ اے اللہ! میں ہمارے شام میں برکت دے، اے اللہ! میں ہمارے بیت میں برکت دے، اے اللہ! میں ہمارے منبر میں برکت دے۔ اور فرمایا: وہاں رکعت کے بعد تیسری دفعہ میں اور شیطان کا سینگ نکلے گا۔

فت: تیسری جہاد مقدس کا ایک موقع ہے جیسے شام اور یمن۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کب وافر شام اور یمن کے لیے دعا کی برکت میں وافر دولت۔ ہر قدر تیسرے کے لیے بھی دعا کی برکت کے لیے عرض کی گئی لیکن آپ سے کہا کہ اور تیسری دفعہ کی گزشتہ کے جواب میں دعا ذکر کی کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ فرمایا کہ وہاں رکعت کے بعد تیسری دفعہ میں اور شیطان کی سنگت وہیں

سچے بھائی یا شیطان کا میٹھک دو بی سے نکلے گا۔ یہ حیثیت جامع برحق ہے۔ مستند احمد کی اسی روایت کے آخر میں یہ بھی ہے کہ مشرک کا ہر حصہ وہی (نہید) ہے۔ صحیح بخاری، جلد اول کے فقہ حضرت ابو سیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے اس کی نظر قرار دیا ہے۔ بخاری صریح کی اسی جلد اول میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ رومیہ جو حضرت ابی بن کعبہ سے شیطانی کے گدھا تھا، قد پر کھڑے نکلیں گے۔ ان دونوں پر کاروں سے مرد ایک سیلہ کتاب اللہ دوسرا محمد بن عبد اللہ کعبہ سے ہے وہ فخر حضرت ہی منتر قبیلہ کے فروغ ہے۔ بخاری صریح جلد دوم میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مشرک کی طروت (نہید) سے کھڑے نکلیں گے جو قرآن پر صدمہ لگے جس کے حق سے نکلے نہ جاتے گا۔ وہ دین سے ایسے نکل جائے گا جیسے ہر شکار سے پارنگل ہوتا ہے اللہ چراتس با راہی نہیں آبرے گئے یہاں تک کہ تیرا پتہ چلے کہ طروت آجائے۔ عرض کی گئی کہ ان کی مثالی کیا ہے فرمایا کہ سر نشان۔

یہ لفظ محمد بن عبد الوہاب نبوی کے پاس سے ہی سب سے بڑی پہلی ہے کہ شیطان کے دوسرے پیردار سے یہی صاحب مراد ہیں کیونکہ جب کسی مسلمان کو اپنے دین میں داخل کرنے کے لئے اس کو سرور و شہادت دیتے تھے عہد وہ مراد بودا عیسیٰ موصوف کے حالات اور اسلام و مسلمان پر مظالم دیکھتے ہوئے تو کہہ کر کے نفی شافیہ سید محمد بن نجی و حلال رحمۃ اللہ علیہ لکھتے تھے کہ اس کا حال اللہ وہ استغیثہ اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن نعیم برآمدی صاحب ہجر باہج نظامیہ دھیرہ لا احمد کے نام سے چھاپا ہوا کتاب ہے کہ کیا محمد و حنیف کا مطالعہ بہت مفید ہے گا علامہ بری ج ۱۱، جلد ۱۱۹۱ سے علم اسلام کو بہاد و بہاد کرنے کی غرض سے امر کج و بد پر غایہ و فیروہ غائب نہیں ملک مل جل کر جو مسئلوں کے کیسے اور چہرے سے ملک حقائق پر مدد سہی جنگ تعلیم سے بھی نہاد و سینہ لاکھوں شکر بارود برسا چکے ہیں لاکھوں اتحادیوں کی جہاد اچانک نے پاکستان وقت کے مطالعہ میں سونا پانچ بجے بھارتی پر جبر پورہ زمین حاکم کو دیا جس کو فغانیہ اور بکریہ کا گھل قائم حاصل ہے۔ یوں مسئلوں سے ات کا بہاد باکر آج سورہ ۲۵ برسی ۱۹۱۱ء کو محمد سے چالیس روز آگ کی بارشیں برساتے ہوئے گزر گئے تھیں جیسا کہ یوں اور سورہوں کے دلوں میں اسلام دشمن کی آگ جتنی بڑھ چکی ہوئی ہے کہ مسلمان پر اتنی قیامت ڈھائیے کہ ہر کسی کو سرور ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ افسوس! انتہا محمدیہ کو یہ سمجھ بھی نہ رہی کہ امتوں کی مل رہا ہے، اسلام اللہ سکین پر ایسی قیامت ڈھانے والے ہیں نہ ہی حضرت یحییٰ۔ عرب کے حکمران شاہ نبداد امیر کریت کی یہ مادی مہرانی سے۔ بہاد کریت کا بنایا اللہ شاہ فہر لے لے پہلے شکل کشا، حاجت ردا اللہ مالع بلا صریح بہاد کو حد کے لیے پکارا کہ حضور صلا صلا صلا میں تو ہیں بچانے کی طاقت نہیں کہ جس کا مسلم خطبہ سے بچا لے۔ لہذا بچانے کے لیے آپ ہی جہاد منکس کی سرور میں پرستار رہیں۔ ساتھ ہی اپنے ملک کا کو بھی جیتے آئیں۔ سارے بیان ایسا ہی گھر گھر کہ قدم نہ کھنکھ فرمائیں۔ جو آپ کے لیے راہوں میں دیدہ و دل کا عرض بچا رہے ہیں۔ سبے شک یہاں آپ تشریف رکھتے ہوئے مدائن میکڈون شمسیر کا گوشہ تامل فرمائیں لاکھوں تو کئی مدائن شرب کی آرائیں ہیں اس بات کا کافی شکوہ ہیں ہر گاہ کہ تم آپ کی تشریف آوری کا دل کی گہر نیل سے تازہ بیعت لکھو یہ لاکھوں میں گے اور آپ کے لیے جہادے دل سے جیتہ دھانی نکلتے رہیں گی۔

حضور صلا! ہم دست بستہ ہر سجدہ ریز ہو کر آپ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ اللہ آپ کے ساتھیوں کی صلمان فروری میں کوئی گھر اٹھائیں رکھیں گے یرم دوروں دینی اور لغتینی جہاد یعنی یہ عاجز اور کویت کے سرور زمین صاحب اس ملک کے عبد اخراجات بدو خدمت کریں گے۔ علی عہد اے تو آپ کو بخوبی علم ہے کہ ہمارے نزدیک آپ ہر کار اور آپ کے ایمان و فقا رہی اسلام کی تلوہ میں جید ہم یعنی

بعض لوگ یہ جہری میں سوئی حکم انوں کو مخالف حرم میں نکھ دیتے ہیں جو سرسری مطلب ہے۔ اذلا تو یہ مدعا اصرار حرم ہاتھ ہی جس لوگ ان کے مذہبی پیشوائے اعظم نے اسے صحت منکر قرار دیا تھا تاں یا ان مہربانوں نے اپنی پوری تاریخ میں حرمین شریفین کی حفاظت کے خیال کو کبھی اپنے دلوں کے روئیک سے ہی نہیں گھسے دیا اگر حیدر موناو ملک کو دعائی لحاظ سے بتا مصلحت کو کہتے نہ کوئی نہ حوالہ حرمین شریفین کی طرف کبھی سبیل سے دیکھنے کی مرآت ہی نہ کرتا کیا وہ اعداؤں سے محفوظ استقامت معین قوادر کی تریب و طرز اختیار کیا۔

اسی مطلب ہے کہ حرمین شریفین میں حرام کے عیناچی کے جی۔ نظامی ریکارڈ قائم کرتے رہو۔ ممکن ہے کہ ایک حرم میں ایسے کایہ مصلحت برکہ و خصوصیت قدرت کے رویش میں کیسے کہتے رہو۔ اس حرم کے مصلحت سے کسی مصلحت پہلے وہ دوسرے حرم میں اس کیلئے کے جگوں میں مچ کر دیا کر داکٹر کے "تن تہب حشر" غرضی طاسے الاوں میں مصلحت۔ اُسے پائے۔ یہ دونوں حرم ہی تو کوئی معمولی قسم کے حرم نہیں ہیں بلکہ پہلا حرم تو جو ان لڑکیوں کی فوج سے فرستے اور دوسرا حرم اس کیلئے پرستی ہے۔ ایسے حرمین کے محافظوں کا جو ذمہ انوں کے لیے مذاب حیات برکات ہو گا تو ان کی برکات ؟

عربوں کے ان محافظوں نے ایک عرصے سے اپنے حافظہ و نام کے اس قدر سے مسلمانوں کا نااطفہ ہند کرنے میں کوئی دقیقہ
فردگداشت پس کر رکھا ہے۔ اس کے باوجود گھر کوئی صاکی مدد کار شدہ دیکھنا چاہے تو انھیں کہیں کر دیکھ سکتا ہے کہ ظالمیں
کون کی فوج میں موجودہ اصنافہ شیر باد کھلانے والی حکومتیں ہیں وہ سارے لڑکر مسلمانوں کے ایک چھوٹے سے ملک عراق
پر چاہیں بعض سے لیر کس وقت کے بیداری کر رہے ہیں لیکن چیر گھر عراقی زمانہ ہے، سہان انتہا اہمیت۔ — — — — — بنا برنگین
دین کے تصرفات کے منکر، اگر اللہ کے نامی بندوں کا تصرف دیکھنا چاہیں تو جاپان میں ماکر میر و شیا و داناگاساکی شہروں کو جا
کر دیکھیں جن پر دوسری جنگ عظیم کی سرکیر نے ایٹم بم گرا دیے تھے۔ وہاں دیکھ لیں کہ آج تک کس میں نہیں آگئی۔ دوسرے اُس دونوں
مکومتوں کو یہ شیر باد کھلانی تھا کہ اس کی حکومت میں عبودیت فروغ نہیں پاتا تھا، اس کے باوجود جاپان نے پرشس گو ہاتھوں کے
چکنے چڑا دیے تھے لیکن یہ دونوں ایٹم بم گرتے ہی جاپان نے گھٹے جیک دیے تھے۔ — — — — — اب کوئی دیکھے کہ عراق پر ان سے
بھی زیادہ طاقت کے جمی فہریم اند گز باد گرائے جا چکے ہیں لیکن عراق کا بفضلہ تعالیٰ کوئی حصہ اس تک اُس طرح تباہ و برباد
نہیں کیا جاسکا ہے، سہان انتہا اہمیت۔ — — — — — اگر کوئی یہاں کی طاقت کو دیکھنا چاہے تو دیکھے کہ جس طرح شامس ملک پالیس
رہنے سے مسلسل بیداری کر رہے ہیں کیا فرزندین تو عید کوشے سے ایسی باری صفت پالیس گھنٹے برداشت کر رہیں گے؟
یقیناً جواب منہ میں ہو گا کیونکہ وہی تو پالیس سٹ شہر ہے کہ ابھی سکوت نہیں۔ اس کے برعکس کیا یہ دیہاتی طاقت کا کرشمہ ہے کہ
کہ عراقی مجاہدین پالیس مذہبے پناہ اند مسلسل بیداری کے باوجود زمانہ میں اند خلیفہ آبا بیل کا سماں طاری کر رہے ہیں اند
اتحادیوں کے فوجی اند بے پناہ بیگی ساز و سامان کو مصروف ماکٹولہ ہوتا یا اسے دیکھے عارف کو صاف نظر آ رہا ہے کہ
مسلم مسیحی اور عراق کے غیر مسلم اپنی ایمانی قوت سے صرح اہدیٰ قبول کی طرح ملیریا اسلام کا ایک یا اند سنبھری اب کچھ ہے
ہیں۔ کیونکہ اسلام کی اس جنگ میں وہ پورے عالم اسلام کی طرف سے لڑ رہے ہیں۔ صااں کا حامی۔ نامر مراد انھیں منظم اثبات
تاریکی تختہ نماز کہ اسلام اور مسلمانوں کا جہاں الا کر ہے۔ آمین۔

۱۰۸
اشارت کو پامردی عوامین پر بھروسہ

ابھیں کو روک دے گی شیشوں کے سہارے

١٩٤٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْدِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا
حَلْفُ عَنْ بَيَّانٍ عَنْ وَثْقَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَبِيرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ فَرَجَوْنَا أَنْ يُحَدِّثَ مَا حَدَّثَنَا لَمَسَاتُ لَنْ
فَمَا دَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَلَمَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي تَالٍ فِي الْبَيْتَةِ وَاللَّهُ يَقُولُ وَ
تَأْتِلُزُهُمْ حَقٌّ لَا تَرْبُ بَيْتَتُهُ فَقَالَ هَذَا نَدِيرٌ
مَا الْبَيْتَةُ تُبَكِّلُكَ قُلْتُ إِنَّمَا كَانَ يُحَدِّثُ صِلَى
لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِنَسْرِكِينَ وَكَانَ كَذَّابًا
فِي دِينِهِمْ بَيْتُهُ دَرَسٌ لِقَتَائِلِهِ عَلَى الْمَلِكِ
بِأَمْرِ الْبَيْتَةِ الَّتِي نَمُوتُ كَمُوجِ الْبَحْرِ
وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حَلْفٍ عَنْ جَوْشَبَ
كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ أَنْ يَسْمَعُوا بِهِمْ وَرَأَيْتُ
عِنْدَ أَبِي تَالٍ قَالَ لِمَرَدٍّ الْقَيْنِ هـ
الْحَرْبُ أَوَّلُ مَا تَكُونُ بَيْتُهُ
لَسْفَى يَزِيدُهَا يَكُلُ جَهَنَّمُ
حَقٌّ إِذَا اسْتَعْلَتْ وَفَتْ مِرَامُهَا
وَأَلَتْ عَجُورًا عِزُّهَا
تَهْطَلُ بِكُرُورِهَا وَتَغْفِيَتْ
مَكْرُورُهَا بِسُجُورِهَا وَتَغْفِيَتْ

٩٤٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ عَنْ عِيَّادِ بْنِ
حَدَّادٍ عَنْ أَبِي حَدَّادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ
حَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو
قَالَ أَكْثَرُ عَيْطٍ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْعَيْتِ قَالَ بَشَّةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ
وَوَلَدِيهِ وَجَارِهِ أَكْثَرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ
وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ
لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنَّ ابْنَ تَمِيمٍ كَتَبَ إِلَى
قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا شَيْءٌ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنِينَ

میں نے جو چیزیں یاد رکھی ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ
عنا عنہما سے روایت کی ہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث
صحیح روایت کرنا چاہو تو اس حدیث میں سے کوئی ایک آیت ان کی طرف آ
جے یا چار یا پھر گیارہ آیتیں۔ ابھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے وقت
جنگ کرنے کی تھی کہ کوئی حدیث سنائیے جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی غنیمت نہ ملے (سورۃ انفجر
آیت ۱۲)۔ ابھی ہے فرمایا کہ اگر تم نے کوئی حدیث سنی ہو تو تمہاری ماں نہیں
گم کرے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے لڑا
تے تھے اور کافروں کے دین میں داخل ہوتا تھا ہے، ان کی
لڑائی تیرہ دن طرح طرح کے بارے میں رہتی تھی

فقہ فدیائی زوجوں کی طرح انیس گے۔
ابن مینہ نے خلف بن حوشب سے نقل کیا کہ قنوں
پر وقت وگ مشا کے طور پر ابن اطعار کو پڑھنا
مستحب ہے۔

ابتداء میں ایک حینہ، اوجڑا ہوا ہوتا ہے جنگ
اُس کی نسبت کہ حق کہنے کی بجائے بے جنگ
جنگ کے ختم ہونے کے لئے ہیں جب میدان میں
تبیہ ہوتا ہے جرنہ، پھر وہ جنگ
میں پیدا شدہ شکل جو نئی جس طرح کوئی چیزیں
اُس کو ٹھہرنے، پکارنے کی ہر کسی کو ملے

حقیق کاریاں ہے کہ میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضور کو کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ لوگوں میں سے جس کو فتنے کے بارے میں کسی گروہ میں اشتہار حاصل ہو وہ مسلم کا اشتہار گراوی یاد ہے حضرت عذیرہؓ نے کہا کہ انور علی کا اس اہل و عیال، مال و اولاد اور جہاں کے فتنے کا غار ہندو، نیکی کا حاکم اور بدعتی سے بدکھ کے خد پلے کھنڈر ہو جا رہا ہے۔ فرمایا کہ میں اس بار کہ آپ سے نہیں پوچھا بلکہ اُس کے بارے میں پوچھا ہوں جو مروج حدیث کی طرز و جرح ہے گا۔ کہا ہے میرے اہل و عیال، آپ کو اُس کا کیا اثر ہے کہ آپ کے اہل و عیال کے حد میں ایک بندہ مدظلہ ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ وہ

عُثْمَانُ فَقُلْتُ لِمَا أَتَيْتَ سَقَى أَتَيْتَ أَتَيْتَ لَحَسَ
فَعَالَ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْدَنُ نَه
وَيَزِيدُ بِالْحَقِّ مَعَهَا بِلَا عَصِيْبِيَّةٍ قَدْ حَلَّ
فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ قَبِيْلَ فَنَحْوَنَ حَتَّى جَاءَهُمْ بِكُنْ
عَلَى شَفْعَةِ أَبِيكَ فَكُفَّ عَنْ سَاقِيَةِ يَزِيدَ لَأَهْمَا
فِي الْبَيْتِ فَجَعَلْتُ أَتَيْتُ حَتَّى حَتَّى وَأَزْعَمُ اللَّهُ أَنْ
يَأْتِيَنَّ قَانِ، ثُمَّ لَمْ يَسِيْبْ، فَتَأْتِيَنَّ ذَلِكَ فَيُورِثَهُ
اجْتَمَعَتْ هَلَا قَرِيبُهُ دُعَايَانُ

۱۹۷۵. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ حَالِيَةَ أُمِّ حَتْمَةَ
بْنِ حَتْمَةَ عَنْ شَفْعَةَ عَنْ سَلِيْمَانَ بْنِ مَعْتَدٍ
وَأَبِي كَالٍ قِيلَ لِمَا سَمِعَ الْأَنْكَارُ هَذَا الْحَالِ
قَدْ حَلَّتْهُ مَا دُونَ أَهْلِهِ بَابًا أَكْثَرُ أَذَى
مَنْ يَفْتَحُهُ، وَمَا تَابَ بِأَيْدِي أَكْثَرِ رَجُلٍ حَتَّى
أَنْ تَكُونَ أَيْمُونًا عَلَى تَحْلِيْلِ أَمْتِ عَجَبٌ مَعْدَنُ
مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُكْفَلُ بِجَاءِ يَتَحَلَّى كَيْفَ يَكُونُ فِي التَّأْيِيْدِ فَتَصْحَنُ
يَوْمًا كَطَبْعِ الْبَيْتِ بِرَحْمَةِ كَيْفَ يَكُونُ بِأَهْلِ
التَّأْيِيْدِ فَيَكُونُ أَيْ هَذَا أَلَسْتُ كُنْتُ مُؤَدِّ
بِالْمَعْرُوفِ وَتَحْتِى عَلَى الْمُسْكِرِ فَيَقُولُ أَيْ كُنْتُ
أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَتْنَاهُ مِنَ الْمُسْكِرِ
وَأَفْعَلُهُ.

باب ۱۱۳

۱۹۷۶. حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْغَنَاءِ حَدَّثَنَا
عَوْفُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي تَكْرَةَ قَالَ نَقَدْنَا نَفْعَتِي
لِلَّهِ بِكَلْبَتِي قِيَامًا بِرَجُلٍ لَقَانَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ خَارِسًا مَتَكُونُ أَمْرًا فَجَعَلَ قَالَ
تَنْ يَذِيْلُهُ كَوْمًا وَكَوْمًا هَذَا أَمْرًا تَوَ.

ن: اسلم کے اندر یہ حدیث ایک حمل اور مستقل حدیث کا محو کرتی ہے کیونکہ حدیث حاکم نہیں بلکہ اپنے محرک شکرہ احمد جواد سے۔
اس کا دائرہ کار صوبہ اپنا اگر سے جیسا کہ خلیفہ طیم وغیرہ نے اس حدیث کے خاتمہ کے لیے حواشی سے مراد ہے۔۔۔

نے فرمایا کہ انہیں اجالت دے دو اور جنت کی شامت سے بھاری
اور ایک جہ جہانیں بھیجے گی پس وہ اندر داخل ہو کر ٹوٹے پس بیٹھے
کی کھپائی تو وہ سارے کنویں کے کنارے پر جا بیٹھے اور اپنی ہڈیاں
لکھوں کر گدوں میں دکھارے۔ چنانچہ میں نے اپنے بھائی
کے بارے میں تمنا کی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ
کہ وہ بھی آجائے۔ بعد میں سقیب کا بیان ہے کہ میں
وہ اس سے یہ اندازہ لگایا کہ ان مسکینوں حضرت کی قدر رکھتے
اور حضرت عثمان کی اس سے فطرت ہوگی۔

ابو دال کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
لعلی غصہ سے کہ گیا کہ آپ اس سے کہیں کہ فرماتے کیوں نہیں؟
ہر شاد فرمایا کہ میں کہتا تو ضرور ہوں لیکن تمنا بھی نہیں کہ سب سے
بیٹے جتنے کا اندازہ لکھوں دوں اور نہ میں وہ شخص کا اگر کوئی
وہ آدمیوں کے دربار میں ہو تو کہ دوں کہ اس سے تم میرے مرید
میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا
کہ ایک شخص کو لایا جائے گا پھر اسے روزِ ع میں بھیج دیا
جائے گا تو وہ اس کے اندر اس طرح گھسے گا جیسے پتھر
دھلا گھس دیتا ہے پس جتنی اس کے گرد جمع ہو جائیں گے
اور پوچھیں گے کہ حضور دہلا! آپ تو ہیں ابھی باتوں کا حکم
دیتے اور بڑے کاموں سے منع فرمایا کرتے تھے وہ جواب
دے گا کہ میں ابھی باتوں کا حکم تو دیتا لیکن خود کرنا تھا اور
بڑے کاموں سے روکتا لیکن خود باز رہتا نہیں تھا۔

حدیث کو محکم بن بشار نے والی قوم بھی غلط نہیں پائے گی
امام حسن مجیدی نے حدیث ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ جب مجلس کے دنوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک
کلمہ کے ذریعے نفع پہنچایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک
بیعت پہنچی کہ ایمان والوں نے کسریٰ کی میں کو اپنا بارگاہ ہدایا سے
تو آپ نے فرمایا کہ وہ قوم بھی غلط نہیں پائے گی جو اپنے کاموں
نہیں کر سکتے۔

اس کا دائرہ کار صوبہ اپنا اگر سے جیسا کہ خلیفہ طیم وغیرہ نے اس حدیث کے خاتمہ کے لیے حواشی سے مراد ہے۔۔۔

تھانے نے فرمایا ہے :-

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُمْ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُم مِّنْ ذُرِّيَّتِهِمْ
وَمِمَّا كَسَبُوا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ (۲۴)

مرد حکم میں مورتوں پر، اس لیے کہ اللہ نے ان
میں ایک کر دوسرے پر نصیحت دی اور اس لیے کہ
مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ کیے۔

جب قرآن کریم کی رسم سے حدیث اپنے مرد کی میں ملے نہیں بلکہ حکم ہے تو وہ قوم کے لاکھوں اندر کر دوزی افراد کا مالک ہونے
کی کہاں محمد برائی، — پس سے کہ یا ان کے کسی سے یا کسی دستور و احادیث کے سربراہ ہونا تو کسی حد تک سے غیر شرعی
مردوں کے گھر سے نکلنے کی اجازت جس، بلکہ وہ خود اپنے گھر کا مالک ہونے کی بھی مجاز نہیں، ان مجبوری کا معاملہ لگتا ہے۔
وہیں حالات میں ملتا رہتا ہے کہ جو کہ عورت ملک کی صدر اور وزیر اعظم تو شرعاً نہیں ہو سکتی، ان ذریعہ وسیعہ و غیرہ
ہو سکتی ہے۔ یہ شرعی فیصلہ نہیں بلکہ ان حضرات کے اپنے ماحول کی پیداوار ہے اور یہ ان کے اسلامی تعلیمات سے بے خبر رہنے
کی دلیل ہے۔

قرآن کریم کی تعلیمات کو سمجھنے میں جہاں اختلاف پیدا ہو جائے تو اس وقت رسول کی مکتبی میں مل گیا جاسکتا ہے۔ اس بارے میں
قرآن احکام کو سمجھنے کے لیے دیکھنا چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عورتوں کو کن کن جہدوں پر مائل کیا؟ — جب
یہ بات دیکھی جائے گی کہ ایک کا شہ سے بڑا جہد تو وہ کہ ایک ہے کسی جہد سے جہد ہے پر ہی آپ کے کسی حد تک
کا نہیں نہیں فرمایا — بلکہ گھر سے باہر آپ نے کوئی اور جہاد کی کسی حد تک کے سپرد نہیں فرمائی۔ کیا اس سے حد تک جان کی
بہتری طرح مضامین نہیں ہو جاتی، جس ملک جو اس سلسلے میں مضامینات کے غرض میں شریعت کے واقعات سے عورتوں کے
باہر نکلنے پر اشتناک تھے اور اسے مائل کر دیتے ہیں۔ یہ اشتناک و اشتباہ و حد تک جس بلکہ محض رجحان کا یا خود فراموشی ہے کہ اگر ایسا
ان مضامین نے رضا کا رد کیا تھا اور یہ پر سے کام نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے جبکہ پر سے کام نازل ہونے کے بعد
میں غیر انہوں میں ایسا ایک واقعہ بھی نہیں ہوا۔

باقی جہد سے ملنے کی بات کو یقیناً بھی سمجھ لیتا چاہیے کہ اگر حد تک شرعاً سربراہ ملک ہو سکتی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی خدمت جگہ و حادثہ جان، ماحول جنت، سیدہ و مائتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی موجودگی میں کسی حد تک کے حد تک رسول اللہ
کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا — دوسرے اس بات پر اس نادر سے بھی حد فرمائیے کہ علامت کے مسئلے میں شیعہ حضرات
کا اختلاف ہے۔ ان کا موقف یہ ہے کہ دیکھو تمام حضرات کی نسبت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ علامت کے زیادہ مستحق تھے۔ اگر
ان حضرات کے نزدیک حد تک کا سربراہ ملک ہونا شرعاً مائل رہتا تو ان کے مقابلہ پر دوسری کوئی عورت کس کھیت کی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ

عز و جلال سے ہے ہمارا کاغذ
ان کی پروردگاریت . لاکھوں سلام

جب وہ عین اسلام کی کسی جامعہ یا کسی فریق سے جو سیدہ و مائتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حد تک رسولی ہمارے کی بات

میں کی تو معلوم ہو کہ کسی بھی مسلمان کہنے والے کے نزدیک حد تک کا سربراہ ملک ہونا شرعاً مائل نہیں ہے۔ جب سیدہ و مائتہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا کی سربراہی کا آج تک سوال پیدا ہوا تو ان کے مقابلہ پر دوسری کوئی عورت کس کھیت کی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ
حمد و تعالیٰ اسلام کو سچے مسلمان بننے کی توفیق دے اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا نصیب کرے آمین۔

حَالِئًا مَعًا فِي مَسْجِدٍ وَلَا فِي مَوْسَى وَعَمَّا
قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَّا مِنْ أَهْوََاكَ أَحَدٌ
إِلَّا كُوشِيتُ نَفَلْتُ فِيهِ غَيْبُكَ وَمَا نَأَيْتُ
مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صِصْتُ نَسُؤُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَبَ عَنِّي قَدْرُ بَيْتِكَ

فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ عَمَّا رَأَى بَا مَسْجِدٍ وَمَا
يَأْتِي مِنْكَ وَلَا مِنْ صَلَاحِكَ هَذَا هَذَا مُنْذُ
صِصْتُ مَّا الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَبَ
عَنِّي مِنْ بَطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ أَبُو
مَسْعُودٍ وَكَانَ مُوسِيًّا أَعْلَاهُ هَاتِ حَلَّتَيْنِ
فَأَغْيَبَ أَحَدَاهُمَا أَنَا مُوسِيٌّ وَالْأُخْرَى عَمَّا رَأَى
قَالَ رُوِيَ عَنِّي إِلَى الْخُفَّةِ

باب ۱۱۲۵ إِذَا أُنْزِلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا
۱۹۸۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي
حَكْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ مِعْمَةَ ابْنَ عَمْرٍو
رَوَى اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ نَسُؤُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا
أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ سَعْرٌ يُعْطَى عَلَى
أَعْتَابِهِمْ

باب ۱۱۲۶ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ
وَعَلَّ اللَّهُ أَنْ يُصْلِحَ بَيْنَ بَيْنِ فَيُتَّفِقَ مِنْ
الْمُسْلِمِينَ

۱۹۸۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَرِيفُ بْنُ أَبِي مُوسَى وَابْنُ
يَافَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَرِيفٍ قَالَ أَخْبَرَنِي
عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى فَأَعْبَهُ فَكَانَ ابْنُ شَرِيفٍ خَاتَمَ
عَلَيْهِمْ فَعَلَّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ

یہ تھا جو اٹھا تو حضرت ابو مسعود نے کہا کہ آپ (حضرت عمار) کے
ساتھیوں میں سے کوئی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو آپ کے سوا میں
سے کوئی نہ کہیں کہ جیسا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی صحبت اختیار کی تو میں نے اس کام میں جلدی کرنے سے شرم نہ کر
آپ کا کوئی عیب نہیں دیکھا حضرت عمار نے کہا کہ میں نے ابو مسعود
میں سے آپ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی
ہے تو میں نے آپ کا آپ کے کسی ساتھی کا کوئی ایسا کام نہیں دیکھا
جو میرے نزدیک اس کام میں دیر کرنے سے شرم نہ کر عیب ہو
جیسا کہ حضرت مسعود نے جوابدار آسانی سے فرمایا کہ اسے غلام
دو جوڑے لاف چنانچہ ان میں سے ایک حضرت ابو موسیٰ کو اور
دوسرا حضرت عمار کو دے کر کہا کہ انہیں یہی کرنا ہے جو

جس نے پہلے
جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے۔
قرآن میں عبد اللہ بن عمر نے حضرت عبد اللہ
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
۱۔ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو
اس وقت عذاب اس قوم کے ہر فرد کو پہنچتا ہے۔
لیکن ہر وہ ان کے اعمال کے مطابق عذاب
جائیں گے۔

حضور نے امام حسن کے متعلق فرمایا کہ میرا بیٹا سرور ہے
شاید اس کے لیے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دو جماعتوں
میں صلح کرادے۔

امیر اہل کایان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری سے میری
طاقت کو نے میں جوئی جبکہ وہ اس سرور کے پاس گئے اور فرمایا
کہ مجھے عیسیٰ بن موسیٰ کے پاس سے چلو جانا جو اس سرور اس با
سے فہم ہے اور انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ حسن اشعری کایان
ہے کہ جیسا کہ امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ

معادہ کی طرف توجہ تو حضرت عمر و بن العاص نے حضرت معاویہ سے کیا کہ میں باپس فوج دیکھ رہا ہوں جو اس وقت تک نہیں رہے گی جب تک مقام کی فوج کو جھکا نہ دے۔ حضرت معاویہ نے کہا کہ میں مسلمانوں کی اولاد کی حفاظت پھر کوئی کہے گا؟ پھر حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبدالرحمن بن عمر نے کہا کہ

۱۹۴۳ء کی درجہ بی اے امتحان میں ممتاز کرپا۔

مہمانِ امامِ حسنؑ سے مل کر صلح کے لئے کہتے ہیں حمی بصری کا
یعنی ہے کہ میں نے سنا کہ حضرت ابو مکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
لڑا یا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے تو
امام حسنؑ آگئے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہاں
رشادِ واسطہ ہے وہ شاید اس کے مدد پر اللہ تعالیٰ مسدود

فت: میں حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہوں میں امام دہلی سادہ حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث کے تالیف قرین تھے۔ ساتھ ہی اس حدیث سے ایک اور بات بھی سامنے آتی ہے کہ مسلمانوں کے جس مذہب سے گروہوں میں امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلح کر دئی وہ دونوں ہی اگر وہ نکاح بھیلے میں مسلمان تھے کہ ورنہ ہی کے لیے آپ نے مسلمان کا مفاد متوال فرمایا۔ ظاہر ہے کہ مسلمانوں کی وہ دونوں بڑی طاقتیں جن کی امام حسن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجہ اور حضرت سادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وجہ سے۔

بہس ملک حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے استحقاق چھانیاں نہیں رکھتے اور کہتے ہی، ایسے لوگ ہیں جو انھیں سرے سے مسلمان ہی نہیں جانتے، اُن کا یہ غلط فہم ہے کیونکہ اگر اُن کے صحابی یا مسلمان ہونے میں کسی قسم کا شبہ ہو تا تو حضرت حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی سربراہی اُن کے سپرد نہ کرتے اور بختری دم تک کبھی اُن کے ہاتھ پر حبیث نہ دیتے جیسے کہ امام مالک رحمہ اللہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمر سے دیا، امام شعبان رحمہ اللہ نے بھی کہ یا لیکن جزیہ پدید کر مکتب اسلام کا سربراہ تسلیم کرتے ہوئے اُن کی حیثیت نہ کی۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کوئی بڑا سلا کینا اور ان کی شان میں گستاخی کرنا ایسا بڑا بدکردانہ اور کفرانہ عمل تھا جس کی بنا پر ان کا لقب "امیر" رکھا گیا۔ یہی نام ان کا کتب و صحیح میں اور تالیفوں میں بھی آیا ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثناء میں جو کچھ لکھا ہے، اس میں ان کی تعریف کی حد سے بڑھ کر اور ان کا ادب و احترام کرنا لازم ہے۔ اسی لیے ان کو معاویہ کہہ کر سب مسلمانوں کے بڑ بزرگ و عظمیٰ ہیں۔

١٩٨٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ حَزْمَةَ مَوْلَى أُمِّ سَامَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ عُمَرُ
قَدْ رَأَيْتُ حَزْمَةَ تَأْتِي أَسْلَمَ إِلَى عَلِيٍّ
وَقَالَ إِنَّهُ يَسْأَلُكَ الْآنَ فَيَقُولُ مَا خَلَعْتَ

محمد بن علی کا بیان ہے کہ محمد بن ابی اسلمہ نے انہیں بتایا
۔ عمر دین دینار نے کہا کہ ابیوں نے بتایا: عنقریب وہ (حضرت
علی) تم سے بڑھتے ہوئے فرمائیں گے کہ تمہارے صاحب (حضرت
اسلمہ) کو کس چیز نے پیچھے رکھا ہے؟ تم ان کی خدمت میں عرض
کر جینا کہ اگر آپ شیر کے منہ میں ہوں تب بھی مجھے ہی پسند ہے کہ

آپ کے ساتھ رہیں لیکن اس معاملے کے اندر میں کوئی راستہ قائم نہیں کر سکا پس انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا پھر میں امام حسینؑ اور عبد اللہ بن جعفر کے پاس گیا تو انہوں نے میری ہوا بھری۔ مادی کا بیان ہے کہ میں نے غریب کو دیکھا، انہوں نے کہا کہ حضرت امامؑ نے مجھے سواری دیکر حضرت علیؑ کی صحبت میں بھیجا

جب کوئی لوگوں کے سامنے کچھ کہے اور وہاں جا کر کچھ کرے
اپنی گایاں ہے کہ توفیق نے فرمایا کہ جب اہل عینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی تو حضرت ابی تراب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں اور لوگوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم دعا باز کے لئے قیامت کے روز ایک جھنڈ کھڑا کیا جائے گا اور بیشک ہم نے اس آدمی کے ہاتھ پر اللہ اور اس کے رسول کی بیعت کی اور میں نہیں جانتا کہ اس سے بڑھ کر کوئی دھوکا بازی ہو کہ کسی آدمی کے ہاتھ پر بیعت کی جائے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول سے ہے پھر اس کے ساتھ توفیق کی تھانی جائے اور میں نہیں جانتا کہ تم میں سے جو شخص اس کی بیعت توڑے گا یا کسی دوسرے سے بیعت خلاف کرے گا تو میرے اللہ اس کے بدلہ میں جہنمی کا فیصلہ ہے۔

خوف احرار کا بیان ہے کہ ابو انشہاں نے فرمایا: جب آپؑ زیادہ اور دین شام میں تھے تو ابن ابی نجر نے مکہ مکرمہ پر قبضہ کر لیا اور اسے گھیر لیا جس پر مجھے چنانچہ میں اپنے والد عقیل کے ہمراہ حضرت ابو بکر اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ ایک کہ ہم ان کے دولت خانے میں داخل ہوئے جبکہ وہ اپنے چہرے کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے جو ہاتھوں کا تھا چنانچہ ہم ان کے حضور بیٹھ گئے۔ میرے والد ماجد ان سے گفتگو کرنے لگے اور ان کے مرشد و ملت منہ کے متنی کہنے لگے۔ چنانچہ عرض کرنا ہوئے: اے ابو بکر! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ لوگ کس چکر میں پڑے ہوئے ہیں؟ تو یہ بات جو میں نے ان سے کہی تھی اس کے ساتھ لے کر فرمائی کہ یہ کہ بیشک میں اللہ تعالیٰ سے ثواب کا امیدوار ہوں کہ صبح ہوتے

صَاحِبِكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتُ فِي شَيْئٍ
الْأَسْفَى لَا حَبِيبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِيهِ وَيَكُنْ
هَذَا أَمْرًا لَكَ فَتَكُونُ بِحُطْبٍ شَيْئًا فَدَعَا
إِلَى حَسَنِ وَحُسَيْنٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ فَادْفَرُوا
وَأَجَلَتْ

بَابُ ۱۲ إِذَا قَالَ عِنْدَ قَوْمٍ شَيْئًا شَرَّ
خَرَجَ فَقَالَ يَحْيَى

۱۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَيِّدُكَ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
حَقَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ثَابِغٍ قَالَ سَأَلْتُ
أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِرَبِّهِمْ مِنْ مَعَادِيَةِ حَتَّى أَتَى عُمَرَ
حَتَمَةً وَقُلْتُ فَتَحَالِ إِيَّايَ تَمِيعُكَ الَّتِي صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ عَادٍ
يَوْمَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّا قَدْ بَعَثْنَا هَذَا الرَّجُلَ
صَلَّى سُبْحَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ عَنْدَنَا
أَنْتُمْ مِنْ أَنْ يَتَابِعَ تَحَالٍ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
فَقَدْ يُنْصَبُ لَهُ أَوْتَالُ، وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ حَدَّ حَتَمِكَ
تَحْلَعُ وَلَا بَابِعِي فِي هَذَا الْأَمِيرِ إِلَّا صَكَاةَ
الْقَبِيلِ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

۱۹۸۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَنَا
كَانَ امْرَأَتَانِ يَأْتِيَانِ قَوْمًا وَلَهُنَّ بِالْقَوْمِ وَقْتُ الْمَدِينَةِ
يَسْكُنُهُ وَقَدْ بَعَثَ الْقَوْمُ بِالْبَصَرِ فَوَاطِنُ مَعْرِ
أَيُّ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ خَالِي دَحْلَنَا هَلْبِي فِي
ذَابِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ عُذْبَةٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ
كَهْلَسْنَا إِلَيْهِمَا فَكَانَ ابْنُ أَبِي يَسْطَعُ عَلَيْهِمُ الْخُيُوتُ
فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ لَا تَتْرُكُنِي مَا قَعَمَ فِيهِ الْخَالِي
فَأَوَّلَ مَتْنِي بِرَبِّهِمْ تَكَلَّمَ بِهِمُ ابْنُ رَحْمَتِي
هَذَا اللَّهُ فَإِنِّي أَهْبَعْتُ سَلِيحًا عَلَى أَحْيَاءِ
قَوْمِي لَنْ كُنَّا مَقَرَّ الْعَرَبِ كُنْهُمْ عَلَى الْخَالِ

ہی نئے فرض کے ان لوگوں پر غصہ آتا ہے۔ اسے کہو وہ آپ لوگ کس وجہ سے تھے یہ آپ کے علم میں ہے کہ فتنہ غیر دشمنی کی فتنہ اور اگر اسی میں تھے تو اللہ تعالیٰ نے اسلام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فدیے اُس سے نکالا اور اس حالت کو پسپا جو آپ حضرت دیکھ رہے ہیں اور اس دنیا سے آپ کو پرانا صواب پر رکھا ہے۔ وہ شخص جو تمام کا حکم اُن سے خدا کی قسم وہ دنیا کیلئے نظر ہے اور یہ لوگ جو یہاں تک کہ میں نہیں ہوں یہ گمراہ کیا کیے اور وہ جو تک نہ نظر ہو حکومت کہہ رہے وہ نہیں اللہ ہر گمراہ کیا کیے۔

ابو داؤد کا بیان ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔۔۔ مشک آج کے نیکو فیمن اُن سے زیادہ جیسے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کہ جہد میں تھے کہ اُن دنوں وہ فتنان کو چھانے تھے لیکن آج تو اُن پر کرے ہیں۔

ابو شعشاء کا بیان ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لعان تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کہ جہد میں تھے لیکن آج تو اُن پر کرے ہیں۔

قیامت اُس وقت تک تاخیر نہیں ہوگی جب تک قبر والوں پر رش نہ کی جائے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔ قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی کہ جس تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزرتا ہو کہ گناہ کا کلام اس کی جگہ پر دیتا۔

زمانہ اتنا بد ہے گا کہ لوگ تمہیں کو پوچھیں گے

سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ بھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔

لَا تَأْتِي عَلَيْهِمْ مِنَ الدِّينِ وَالْفِتْنَةِ وَالصَّلَاةِ
فَإِنَّ اللَّهَ أَنْقَذَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَرَحِمَكُمْ بِمَا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. حَقٌّ بَلَّغَكُمْ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَدِيَهُ
الدُّنْيَا لِيُفِي أَفْسَدَتْ يَكُونُ إِنْ ذَلِكَ الَّذِي
بِالنَّاسِ دَانَهُ أَنْ يُقَاتِلَ الْأَعْلَى الدُّنْيَا وَإِنْ
هَؤُلَاءِ الَّذِينَ بَيْنَ أَظْهَرَكُمْ وَاللَّهُ إِنْ يُقَاتِلُونَ
لَا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنْ ذَلِكَ الَّذِي بِكَ وَاللَّهُ إِنْ
يُقَاتِلُ الْأَعْلَى الدُّنْيَا

۱۹۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُ بْنُ أَبِي يَأْنَسٍ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ وَصِيلِ الْأَحْمَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ
حَدِيثِ بْنِ أَبِي يَأْنَسٍ قَالَ إِنَّ الْمَسَافِقِينَ الْيَوْمَ
شَرِّ مَنَاسِكٍ عَلَى هَلِكِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَأَنَّهُ يَوْمَئِذٍ يَسْتَدُونَ وَالْيَوْمَ يَخْرُجُونَ.

۱۹۸۷۔ حَدَّثَنَا خَلَّافٌ حَدَّثَنَا وَمَعْرُوفٌ عَنْ
جَبْرِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَانِ عَنْ حَدِيثِ
قَالَ إِنَّكَ تَرَى بَيْنَهُمَا عَلَى هَلِكِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا هُوَ الْكَمَرُ
بَعْدَ الْوَيْثَانِ.

بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْبَطَ
أَهْلُ الْقُسُوفِ
۱۹۸۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَا يَكُ عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى
يَمُوتَ الرَّجُلُ يَكْفُرُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَةٌ.
بَابُ تَغْيِيرِ الرَّمَانِ حَتَّى يَغْبَطُوا
الْأَذْقَانِ.

۱۹۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَأْنَسٍ أَخْبَرَنَا عَنْ
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّحِ حَدَّثَنِي

تھا ہے علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ قبیلہ دوس کی عورتوں کے سر پہ زوالِ کھلمہ پر اچھلیں زوالِ کھلمہ اُس بُت کا نام ہے جس کی زبان جاہلیت میں بلیسہ دوس کے لوگ عبادت کیا کرتے تھے۔

ابوالغیث نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ خطائی سے ایک ایسا آدمی نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لامحلی سے لے لے گا۔
آگ کا ٹکڑا

حضرت انس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کی ہے کہ قیامت کی سب سے پہلی نشانیوں میں سے آگ بجے جو شرق کے لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب میں لے جائے گی۔

سعید بن مسیب کہ بیان ہے کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ سرزمین ہما ز سے ایک آگ نکلے گی جس سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں نظر آنے لگیں گی۔

حفص بن عاصم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ دریائے فرات سونے کا قرآنہ اگل ڈالے جو اُس کے پاس جائے تو اس میں سے کچھ بھی نہ لے۔ عقبہ بن عبد اللہ، ابوالرناؤ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے مگر اسوائے اس کے کہ آپ نے فرمایا: سونے کا پہاڑ اگل نہ لے گا۔

قیامت کی بعض نشانیاں

أَبُو هُرَيْرَةَ نَصِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ الْبَيَاتُ يَسْأِرُ دُوسٌ عَلَى نِيْلٍ مَخْلَصَةٍ وَدُوسٌ مَخْلَصَةٌ طَارِعَةٌ دُوسٍ الْيَمَانِ كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

۱۹۹۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ كُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ الشَّامَ بِعَصَا.

بَابُ الْخُرُوجِ الشَّامَ قَالَ أَنَسُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذُنُ امْشَرِطِ السَّاعَةِ نَارٌ تَحْمَسُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ.

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مِنَ السَّيِّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَابِ نَضِيءٌ أَعْيَاقُ الْإِبِلِ يَبْصُرُ.

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ الْغَرَابُ أَنْ يَخْرُجَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَنْ حَضَرَةٌ فَلَا يَخُذُّ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ عُقْبَةُ وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا الْوَرْدِ عَنْ الْأَعْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَخْرُجُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ.

بَابُ

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ
قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْنَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا
۔۔۔ حیرت کر دینے والا کہ غریب لوگوں پر ایسا نہ آئے والا ہے
کہ آدمی حیرت کرنے کے لیے اسے کہہ دے کہ میرے کا لیکن آج
قبول کرنے والا کوئی نہیں ہے گا شہد کا بیان ہے کہ حضرت
عبد اللہ کی طرف حضرت عبداللہ بن عمر کے بھائی تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں
ہوگی یہیں تک کہ مسلمانوں کی دُور دُری جماعتیں اڑ نہ جائیں۔
ان کے دو میں شہادت کی ڈال دی ہوگی اور دعویٰ اسکا ایک ہو
گا اور میں تک بہت چھوٹے درجہ والے ان میں ختم ہونے کے
قرب ہونے میں سے ہر ایک میں دعویٰ کہے گا کہ میں اللہ کا
رسول ہوں اور میں تک کہ علم احباب جائے، نیک نزدیک ہو
جائے، تھے ہی ہر ایک میں اور حق کھرت ہوئے گئے اور میں تک
کہ تم میں سے بہت بڑے ہو جائے کہ میں تک کہ میں دعا
معاذ رکھتا ہوں کہ کوئی اس کی خیرات خود نہ کرے خود میں تک کہ
جب کسی آدمی کو اس کا جاننا نہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت
نہیں اور میں تک کہ وہ اللہ کا رسول ہو کر آکر ہیں اور
بہت تک کہ آدمی دوسرے آدمی کے لیے کہ اس سے گندہ تو

مجھے بکاش میں اس کی جگہ پر اس تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ظہور ہو جائے چن پر جب وہ ظہور ہوگا اور لوگ آج
دیکھیں گے تو سب ایمان لائیں گے لیکن اس وقت کا ایمان لانا
کسی کو قطع نہیں رہتا جبکہ وہ پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اب ایمان
کے اندر چھوٹی سہی ہو اور قیامت میں قائم ہوگی کہ دُور آدمیوں
نے اپنے کلمے چھوٹے ہوئے ہیں لیکن وہ کہیں کوئی چیز خریدنے
پائیں گے اور ان میں بیٹ سکیں گے اور قیامت میں قائم ہوگی
کہ آدمی اس میں بخود خود کرے گا لیکن آج سے پہلے میں نے
قیامت میں قائم ہوگی کہ کوئی جاننا نہ کہ اس کو حق ہے جانے گا
لیکن اب نہیں پڑے گا اور قیامت میں قائم ہوگی کہ اس سے

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَقَدْ كُنْتُ أَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ رَجُلًا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
بَعْدَ قِيَامِهِ كَذَّابٌ يَخْدَعُ مَنْ يُقْبَلُ قَالَ مُسَدَّدٌ
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ

باب ذکر الدجال

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسُ قَالَ قَالَ يُونُسُ بْنُ
بَن شُعْبَةَ مَا أَحَدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ النَّبِيِّ مَا سَأَلْتُهُ، وَرَأَيْتُهُ قَالَ لِي مَا يَصْرُفُ
مَنَّهُ، قُلْتُ لَا تَخْشَى فَيَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ حَبْلٌ خَبِيرٌ
وَسَهْرٌ مَاءٌ قَالَ هُوَ أَهْوَى عَلَى النَّاسِ مِنْ ذَلِكَ.

دجال کا ذکر

قیس کا بیان ہے کہ حضرت یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے مجھ سے فرمایا کہ جبرائیل نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
دجال کے متعلق پوچھا تا کہی اور نہ دریافت نہیں کیا اور آپ
نے مجھ سے ہی فرمایا کہ میں اس سے کوئی قصص نہیں سمجھتا
میں کہ جو کہ پوچھتا اس سے کہوں کہ لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ
دوسروں کا پیاز بڑا اور بانی کی خبر ہوگی تو کہ اللہ تعالیٰ کے

فت: یہ مصرعوں اسی حدیث کے حدیث ۱۹۹۵ سے ۲۰۰۵ تک سرحدی کے اندر محمد سے حدیث ۲۲۲۱ میں بھی ہے کہ
دجال پر ہی کہ شمش کے ہر دو ہی حدیث ۱۹۹۵ میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس مسئلہ میں شریح طائون کی دوا بھی داخل نہیں
ہو سکی۔ حدیث ۱۹۹۵ کو یہ شرف یوں حاصل ہوا ہے کہ اس جگہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قدم پوسی کا شرف دوس
سال تک قیصر آرم اور اس کے محرم اسی ہاگ شریح آرم فرما جس درجہ امت تک اسی کو دانستے رہیں گے۔ اسی
سے امتیاز نصیب کے یعنی بزرگوں کی نظر میں ہر طبقہ تو متکا متکا ہے ہی صحت ہے۔ خدا سے دوامتن اپنے میں حقیر اور صرا
محبت ہر سے کہ جو ان دوسروں شریروں کا برابر نصیب فرماتے، بگ بیت اللہ اور لڑیاں اور حدیث مطہرہ کا شرف
نصیب کہے اور ان کی برکتوں سے کہ حدیث مطہرہ سے، آمین: لہ العالین۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا

حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
حَلَفَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ الدَّجَالَ حَتَّى يَبْدُلَ فِي
فَالِحِيَةِ الْمَدِينَةِ، لَمْ تَرْجِعْ الْمَدِينَةَ وَلَا لَمْ
رَجَعَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَاذِبٍ وَمَا فِي

احوال بن عبد اللہ بن ابی طلحہ نے حضرت انس

بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دجال کا
گاہ بیک کہ حدیث ۱۹۹۵ کے ایک جانب آپ نے فرمایا کہ
حدیث ۱۹۹۵ میں بھی ہے کہ اہل گے جن کے ہاوت ہر کافر اور منافق
مکل کر اس کی طرف چلا جائے گا۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي تَكْرِفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رَجُلٌ مِنْهُمْ
لَمْ يَأْتِ بِمَشْجَعٍ أَوْ بِأَبٍ عَلَى بَابٍ مَلَكِيٍّ
قَالَ وَكَانَ مِنْ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ فَكَانَ فِي الْيَوْمِ مَكْرَةٌ
صِغَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدًا.

ابو یحییٰ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
حدیث ۱۹۹۷ کے اندر دجال کا لقب داخل نہیں ہو سکے گا۔ ان
دوسروں کے ساتھ دروازے ہوں گے اور ہر دروازے
پر دو فرشتے — ابی اسحاق، صالح بن ابی یحییٰ، ابی یحییٰ
بن عبد الرحمن کا یہ ہے کہ جب میں بصرہ گیا تو مجھے صلی اللہ
ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

سالم بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي شَيْهَابٍ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْمَا قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي النَّاسِ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ يَمَاهُؤُ أَهْلَهُ ثُمَّ
ذَكَرَ لِلدَّعْوَى . قَالُوا إِنِّي لَا نَسْأَلُكَ مَوْتًا وَمَا مِنْ بَيْتٍ
إِلَّا وَقَدْ أَتَيْتَهُ قَوْمُهُ وَلَيْكِنِّي سَأَلُوكَ نَكْرًا وَبَيْنَهُ
قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَزَ وَأَنَّ اللَّهَ
لَيْسَ بِأَعْوَزَ .

۱۹۹۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَكَيْفٍ حَدَّثَنَا أَلِيٌّ
عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَسَاءُ بِنَا أَنَا نَبِيٌّ أَطُوفُ بِالْحِكْمَةِ فَإِذَا
رَجُلٌ أَدَمَ سَطِيحَ الثَّغْرِ يَنْطَفِئُ أَوْ يَنْفَرُ رَأْسُهُ
مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ دَهَبَتْ
لَتَيْتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَسِيمٌ أَحْمَرُ جَعْدُ الزَّارِسِ
أَعْوَدُ الْعَيْنِ كَانَ عَيْنُهُ عَيْنَةً حَامِيَةً فَتَالُوا
هَذَا الَّذِي جَاءَ الْخَوْبُ الْمَأْجُونُ بِهِ هَبْهَا ابْنُ
قَطَنِ رَجُلٌ قَيْنٌ حُرَّاعَةٌ .

۲۰۰۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي
شَيْهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ تَمُوتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَسْتُ عِيْدُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ وَتَنَةِ الدَّعْوَى .

۲۰۰۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو
شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَبٍ عَنْ حَمْدِ بْنِ
عَبِّ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّعْوَى
إِنْ مَعَهُ لَا قَوْلَ نَارَاتٍ مَا يَكُونُ رَأْسُهُ رَأْسًا
قَالَ أَبُو سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم لوگوں میں گھڑے ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ
کی شاہی شاہی شایان کی پھر وہاں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا
۱۔ میں تمہیں اس سے گدانا بخوں اور کوئی نبی ایسا
نہیں جس نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا نہ جو کسی
میں تم سے ایک ایسی بات کہے لگا ہوں جو کسی نبی
نے اپنی قوم سے نہیں کہی یعنی وہ (وہاں) کا ہے جب کہ
اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہوں
ہو اٹھا کہ خواب میں اپنے آپ کو کھڑے کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا
چنانچہ گندی رنگ اور سید سے ہاتھوں والے ایک آدمی کو دیکھ کر
اس کے سر سے پانی ٹپک رہا ہے میں نے کہا کہ یہ کون ہے وہ لوگوں
نے کہا کہ حضرت ابی مریم۔ پھر جاتے ہوئے میں نے آدھر تو جہاں
تو ایک محلے میں آدھی کو دیکھا جس کا رنگ سرخ، ہاں
گھسٹا رہا اور آنکھ کے ساتھ گریباں کی آنکھ کے ہونے لگو
کی طرف رخ لوگوں نے کہا کہ یہ وہاں ہے جو لوگوں میں مسکریلا
جو حراہ کے ایک شخص ابن قطن کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا۔

مسند وہ بھی فرمے گا بیان ہے کہ حضرت سادہ
عذیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
۱۔ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اپنے نساہ میں وہاں کے نقشے سے پناہ
لے لگتے تھے۔

ابھی ہی حراہی نے حضرت عذیقہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے وہاں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے
ساتھ پانی اور آگ ہوگی پس اس کی آگ تو پانی اور
پانی آگ ہوگی۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سے سنا ہے

يُنَوِّدُ بَيْنَ هَامُوتَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
أَبِي بَرْزَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: أَمْوِيَّةُ بِأَقْرَبِهَا الدَّجَالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ
يَحْمِلُونَهَا فَيُلْقِيْنَهَا الدَّجَالُ فَأَلَّا وَالْكَاهِنُونَ
إِنْ سَأَلُوا اللَّهَ

بَابُ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ

٢٠٠٦. حَدَّثَنَا أَبُو الِإِمَامِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا شَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
عَنْ سَيِّمَانَ بْنِ مُسَدٍّ بْنِ مُسَدٍّ بْنِ أَبِي عَتَّاقٍ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الدَّبْرِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَرَأَى
يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَقُولُ يَتَدَبَّرُ مِنْ شَرِّ قَوْمٍ
اِفْتَرَبَ فَيَتِمُّ الْيَوْمَ مِنْ نَفَرٍ بِأَجْرٍ وَمَا جُورَ
وَسَلُّ هَذَا وَخَلَقَ بِأَصْبَحِهِ الْإِسْلَامَ وَالْأَيُّ
قَلِيلُهُمَا قُلْتُ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَتَقَرَّبُكَ وَرَفَعْتُ الصَّالِحُونَ قُلْتُ لَا تَقْرَبُ
كُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ

٢٠١٤. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ
حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَدْنَانَ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُفْعَلُ الْقَدَمُ رَدْمًا يَأْخُذُ
وَمَا يُؤْخِذُ مِثْلَ هَذَا: وَعَقْدٌ وَهَيْبٌ
قِسْمَيْنِ.

کے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ بدینہ منورہ کی طرف و جہاں آئے گا تو وہاں فرشتوں کو پائے گا جو اس کا پہرہ پہنے ہوئے ہوں گے ٹنڈو و جہاں اس کے قریب نہ آ سکے گا اور نہ طائفوں اگر اللہ نے چاہا۔

یاجوج ماجوج کا سان

ابوہریرہؓ نے نہ ہری سے روایت کی ہے۔
 انہیں، ان کا بھائی ابوہریرہؓ، محمد بن ابوالعقیق، ہاشم بن عقیاب، عروہ
 بن زکریہ، زینب بنت ابوسلمہ، ام حبیبہ بنت ابوشعیبہ، حضرت
 زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا میان ہے کہ ایک دفعہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھڑائے ہوئے ان
 کے پاس تشریف لائے اور فرمایا ہے: "یہیں کوئی
 معبود مگر اللہ۔ جس شرم میں عرب کی خسرانی ہے
 وہ خدیجہ آگاہ۔ یا جوج اور ماجوج کی دیوار
 میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے اور اپنی ایک انگلی اور
 انگوٹھے کا حلقہ بنا کر آپ نے بنایا، حضرت زینب بنت جحش
 فرماتی ہیں کہ میں عرض گزار ہوئی: یا رسول اللہ! کیا ہم
 ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں نیک آدمی بھی ہوں گے؟ فرمایا
 ہاں جب گندگی بڑھ جائے گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ جو حجامہ کی دیوار پر آتی کھول دی گئی ہے وہ عیب راہی نے توڑے کے عدد کا حلف بنا کر بتایا کہ تمنا

احکام کا بیان

اللہ کے نام سے شروع ہو کر پھر اپنی غیبت و حریم کرنے والا ہے۔
 اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور جو تم میں صاحبِ حکم ہو
 ابوسلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جس نے میرا حکم مانا اُس
 نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی تم
 بیشک اُس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے اپنے امیر
 کا حکم مانا اُس نے میرا حکم مانا اور جس نے اپنے امیر کی نافرمانی
 کی تو اُس نے میری نافرمانی کی۔

عبداللہ بن عبدالمطلب نے حضرت عبداللہ اس مضر بنی النضر سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: غزوہ بدر جہاد کہ تم میں سے ہر ایک نکلے گا۔ اہل بدر ایک سے اُس نے ماتحت افراد کے بارے میں پوچھا جائے گا پس اُن کو گھوڑوں کی طرف نکلنا ہے اور اُس سے اُن کو گھوڑوں کے بارے میں پوچھا جائے گا جو اُس کے ماتحت اور برادری اپنے گھر والوں کا گھرانہ ہے اور اُس سے اُس کے ماتحت افراد کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عدوت اپنے خاندان کے گھر اور اُس کی اولاد کے لئے گھرانہ ہے اور اُس سے اُن کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آدمی کا غلام اپنے ناک کے بل کا گھرانہ ہے اور اُس سے اُس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

محمد بن حنفیہ بن عظیم بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ
 حکم یہ بات چنی جبکہ ان کے پاس قریش کا ایک وفد تھا کہ حضرت
 عبداللہ بن عمرؓ پر حدیث بیان کرتے ہیں کہ عنقریب ہی قحط
 میں ایک بادشاہ ہو گا تو یہ بادشاہ جوئے و درگاہے کو کر اللہ
 تعالیٰ کی حمد و ثناء کی حمد اس کی شان کے لائق سے بھر

فَاتَى عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا هَكَذَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَخَذْتُ
فَرَاتَهُ مَلْعَانِي أَنْ يَجْعَلَ لَكُمْ كُفْرًا تَكُونُ أَحَادِيثُ
لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُؤْتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاوِلَةً حَتَّى تُكْفَرُوا كَمَا كَفَرُوا
فَالْأَمَانِي الْإِنِّي تَوَلَّيْتُ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا
الْأَمْرَ فِي قُلُوبِنَا لَا يَكُونُ بَيْنَهُمْ أَحَدٌ لَا كَيْفَ كَيْفَ اللَّهُ
يَقُولُ وَجْهَهُ مَا أَقَامُوا الْوَلِيَّ تَابَعَهُ نَعْبُدُ
عَيْنَ الْإِنِّ الْمُبَارَكِينَ عَنْهُمْ كَلِمَةُ اللَّهِ فِي عَيْنِ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۰۱۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
عَامِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ
هَذَا الْأَمْرُ فِي قُلُوبِنَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَتَابَ

بِأَدْبَالِ أَخِيرَةٍ مِنْ قُلُوبِنَا لِيُحْكَمَ
لِكُلِّهِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكُونُ بَيْنَ الْأَمْرِ
اللَّهُ قَالُوا لَيْسَ كُفْرًا لَكَ بِسُوءَاتِهِ

۲۰۱۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

بِأَدْبَالِ الْأَمْرِ وَالْقَاعِ لِلْإِسْمَاءِ
مَا تَكُونُ مَعْقُوبَةً

۲۰۱۳۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنْ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْيَاحِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ سَمِعُوا مِنْكُمْ شَيْئًا فَادْعُوا إِلَى اللَّهِ

کہا۔ اے اللہ! یہ بات سن لی ہے کہ آپ حضرات میں سے
بعض لوگ ایسی باتیں بیان کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں
ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔
ایسے افراد جاہل ہیں اور ان کی گمراہی باتوں سے بچنے رہنا
کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حکمرانی جہلہ کے لئے
قریبیہ کا حق ہے جو ان سے خلافت رکھے گا تو اللہ تعالیٰ
اس کو بند کے بن اور نہا کرے گا۔ جب تک کہ یہ لوگ ہیں
کو قائم رکھیں گے۔ نعیم و ابن ابی الدرداء، معمر و ہریری نے بھی محمد
بن حنفیہ سے اس کی روایت کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حکمران
یہ شرط لڑیں ہیں کہ جب تک ان میں دو آدمی ہیں
باقی رہے۔

حکومت کے ساتھ فیصلہ کرنے والے کا اجر
اور جو اللہ کے آواز سے جوئے کے مطابق حکم نہ کریں تو وہی لوگ
فاسق ہیں (سورۃ المائدہ، آیت ۴۴)

قیس بن ابی حمزہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ
نے اس کا نیا اور اچھے راہ حق میں لائے کی توفیق بھی مرحمت
فرمائی۔ وہ سارا دین کو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے عطا فرمایا تو وہ اس
کو عطا ہی فیصلہ کرتا اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

گناہ کا کام نہ ہو تو امام کی بات سننی اور باتنی چاہیے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ امیر کی بات سنو اور اس کا حکم مانو اگرچہ
تمہارے اوپر جہش غلام کو عامل بنا دیا جائے خواہ اس کا

میں بھیجا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے امیر میں کوئی نسیبیت دیکھے جس کو یہ پسند کرے کہ وہ میرا چاہیے، جو نہ کہ تم میں سے جو بھی خواہے۔ ایک بالشت برابر چھو چھو مرا تو جابلنت کی موت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پسندیدہ اور ناپسندیدہ تمام امور میں مسلمان امیر کی بات سنا اور اطاعت کرنا ضروری ہے جب تک وہ گناہ کا حکم نہ کرے اور جب وہ عصیت کا حکم کرے تو اس کی طاعت کی جائے اور شاطعت کی جائے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک فوقی و مشرک و منافق اور اس کا امیر انصار کے ایک آدمی کو مقرر فرمایا تھا جس نے وہ امیر بن کر کسی وجہ سے داخل ہو گیا اور کہا: کیا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو گن کر میری اطاعت کہنے کا حکم نہیں فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں، امیر نے کہا کہ میرا یہ ارادہ ہے کہ جب تمہارا منہ اٹھا کر تو پھر تم خوب آگ بھڑکانو تو اس کے اندر داخل ہو جاؤ۔ چنانچہ انہوں نے اپنے منہ اٹھا کر، پھر اس میں آگ لگا دی، پھر جیب اس میں داخل ہوئے گا ارادہ کیا تو کھڑے ہو کر ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔ اس میں سے بعض نے کہا کہ آگ ہے کیے کیے تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اتباع کیا ہے پھر کیوں اس میں داخل ہوں۔ ابھی وہ اس کشمکش میں تھے کہ ایک آگ لگ گئی اور پھر امیر کا خنجر ٹھنڈا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ اس کے اندر داخل ہو جائے تو کبھی اس سے باہر نہ نکلے کیونکہ اس کا منہ صرف نیک باتوں میں ہے۔

عَلَيْكُمْ مِنْكُمْ حَتَّىٰ كَانَ رَأْسُهُ رِيَّةً ۚ
 ۲۰۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَتَّابٍ
 حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَتَّابٍ
 بِرُؤْيِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ تَرَى مِنْ أَوْبَرِهِ شَيْئًا فَكْرِهْهُ فَتَحْصِرْهُ
 فَإِنَّهُ يَتَّبِعُ أَحَدَ ثِقَاتِي الْجَنَّةَ يَشْتَرِي
 قِيَمَتَهُ بِالْأَمْوَالِ وَيُتَبَّعُ جَاهِدَتَهُ ۚ
 ۲۰۱۵ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
 مَوْحِبٍ عَنْ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَائِمٌ عَنْ قَبِيصَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ السُّبُحُ وَالطَّاعَةُ عَلَى التَّوْبَةِ الْمُسْتَهْزِئَةِ
 أَجَبُ وَكَفَرَةٌ مَا لَكُمْ بِتَوْبَةٍ تَغْنِيكُمْ فَإِذَا أَصْرَ
 بِتَغْنِيكُمْ فَلَا تَسْتَمُوا وَلَا تَخَافُوا ۚ
 ۲۰۱۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 حَدَّثَنَا أَنَّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ
 عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَبِيصَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَرِيَّةً قَامَتْ فِيهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ
 أَنْ يَطِيعُوهُ فَفَعَلُوا عَلَيْهِمْ وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ
 أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْعَلُوا
 قَالُوا بَلَى قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ سَجْدَتَهُمْ حَقًّا
 وَأَوْقَدْتُمْ نَارًا تَحْرَقُ خَلْقَكُمْ فِيهَا فَجَمَعُوا
 حَقْبًا فَأَوْقَدُوا فَلَمَّا أَهْمُوا بِاللَّسْدِ خَرُّوا فَقَامَ
 يَسْطَرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَبَى نَفْسُهُمْ شَيْئًا
 تَبِعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأُوا شَأْنَهُ
 النَّارِ أَقْدَحُهَا قَبِيلُهُمْ كَذَلِكَ أَوْحَدَتْ
 النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ قَدْ كَذَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوا مَا خَرُّوا وَمِنْهَا
 أَبَدُ إِلَيْنَا الْكَلَامَةُ فِي الْمَرْءِ ذِي

باب ۳۹۱۱ مَن تَعَرَّضَ لِلْإِمَارَةِ أَهَانَ اللَّهُ بِهِ

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَزِيمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْبُدُوا الرَّحْمَنَ لَا تَسْأَلُوا الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَ عَنْ شَسَانَةٍ وَتَوَلَّيْتَ أَيْدِيَهُ فَلَا أُعْطِيَتَهَا عَنْ هَذِهِ مَسْأَلَةٍ أُجِبْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا خَلَقْتَ عَلَى يَمِينٍ قَدَرَيْتَ خَيْرَ قَدَرٍ وَتَوَلَّيْتَ الْكَوْفَ يَمِينُكَ فَأَمَّا الْكُوْفُ فَهُوَ خَيْرٌ

باب ۳۹۱۸ مَن سَأَلَ الْإِمَارَةَ وَتَوَلَّى إِلَيْهَا ۲۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَزِيمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْبُدُوا الرَّحْمَنَ لَا تَسْأَلُوا الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَ عَنْ شَسَانَةٍ وَتَوَلَّيْتَ أَيْدِيَهُ فَلَا أُعْطِيَتَهَا عَنْ هَذِهِ مَسْأَلَةٍ أُجِبْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا خَلَقْتَ عَلَى يَمِينٍ قَدَرَيْتَ خَيْرَ قَدَرٍ وَتَوَلَّيْتَ الْكَوْفَ فَهُوَ خَيْرٌ كَوْفُ يَمِينِكَ

باب ۳۹۱۹ مَا يَحْكُمُ مِنَ الْعِزِّ عَلَى الْإِمَارَةِ

۲۰۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْكُمَنَّكُمْ شُؤْنُ عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَحْكُمَنَّكُمْ مَدَامَةٌ كَرُمَ أَنْفُسُهُمْ فَيَعْبَهُمُ الْمَرْهُومَةُ قَرِيبُ مَسْتِ الْعَالِيَةِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُرَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جو حکومت طلب نہ کرے تو اللہ اُس کی مدد کرتا ہے۔

امام حسن بصری نے حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبدالرحمن! امدت نہ مانگو کیونکہ اگر تمہاریے مانگے پر وہ نہیں دے دی جائے تو تمہیں اُس کے سپرد کر دیا جائے گا اور اگر بغیر مانگے تمہیں دی جائے تو اُس پر تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور پھر بھلائی اُس کے سوا میں بھلائی دیکھو تو بھلائی کے قسم کا کفارہ دیداد اور وہ کام کرو جس کے اندر بھی بھلائی ہو۔

جو حکومت مانگے تو وہ اُس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ امام حسن بصری نے حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبدالرحمن بن عمرو! امدت نہ مانگو کیونکہ اگر تمہارے مانگے پر وہ نہیں دے دی جائے تو تم اُس کے سپرد کر دیے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگے نہیں دی جائے تو اُس پر تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ پھر امداد اُس کے سوا میں بھلائی دیکھو تو بھلائی کے پہلو کو اختیار کرو اور وہ قسم کا کفارہ ادا کرو۔

حکومت کی جو جس پسندیدہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم امدت حاصل کرنے کی حرص کرو گے اور عنقریب قیامت کے روز عداوت ہوگی کیونکہ دو دودھ چلائے والی اچھی اور دودھ چھڑانے والی بُری ہے۔ محمد بن بشار، عبد اللہ بن حمران، عبد الحمید، سعید بخیری، عمر دین حکم نے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کو روایت

الْمَقْرُونِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ تَوَلَّاهُ ۚ
 ۲۰۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو
 أَسَامَةَ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ مَالٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي لَقِيََا أَحَدَ الرَّجُلَيْنِ أَقْبَرَنَا
 يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ الْخَرَمِيُّ لَهُ. فَقَالَ إِنَّ كَلَامَ
 تَوَلَّى هَذَا مِنْ سَابِقَةٍ وَلَا مِنْ حَرَضٍ حَلِيمٍ ۚ
 بِأَسْبَابٍ مِّنْ أَشْغَالٍ رَّغِيَّةٍ فَتَوَلَّى بَصَرَهُ ۚ
 ۲۰۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ
 عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَمِيَّةَ السُّوْنِيَّ رَأَى جَعْفَرَ مَقْفُولَ ابْنِ
 يَسَّارٍ فِي مَرْثَدٍ الْبَدَوِيِّ مَاتَ بِهِ. فَقَالَ لَهُ مَقْفُولٌ
 إِنِّي أَخَذْتُكَ حَدِيثًا يَمُوتُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ وَحَتَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَكْفَاهُ اللَّهُ رِيَّةً فَتَوَلَّى بَصَرَهُ
 وَتَوَلَّى بَصَرَهُ إِلَّا كَفَرٌ جَدُّ رَأَيْتَهُ الْجَنَّةَ ۚ
 ۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا
 حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُهُ وَكَذَلِكَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ
 الْحَسَنِ قَالَ أَتَيْنَا مَقْفُولَ بْنَ يَسَّارٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَدَخَلَ
 عَلَيْنَا اللَّهُ وَقَالَ لَهُ مَقْفُولٌ أَخَذْتُكَ حَدِيثًا يَمُوتُ
 فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا
 مِنْ قَائِلٍ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتَ وَهُوَ
 حَاشَ الْأَعْرَاقَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ ۚ
 بِأَسْبَابٍ مِّنْ أَشْغَالٍ مِّنْ شَأْنِي اللَّهُ عَلَيْهِ ۚ
 ۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا
 حُرَيْرَةُ بْنُ الْمُدَرِّجِيِّ عَنْ طَرِيقِ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ قَالَ
 شَهِدْتُ مَعَ صَفْوَانَ وَجَعْدًا بَأَوَّاهَ صَاحِبَةً وَهُوَ
 يُؤْصِيهِمْ فَقَالَ لَوْ أَهْلُ سَمُوتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُمْ شَيْئًا؟ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ
 سَمِعَ نَحْمَ اللَّهَ فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ يَشَاقِقُ

کتاب الاحکام
 کیا ہے۔
 ابو جرود کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں یاد میری قوم کے دُرّ آدمی ام
 یمنوں میں کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں
 حاضر ہوئے پس ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے امیر
 مقرر فرما دیجئے اور دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا، تو آپ
 نے فرمایا کہ میں اس کو والی نہیں بنائے جو عید کا سال کرتے
 جو حکم پر یا گیا اور عید کی خیر خواہی نہ کرے۔
 حمید اللہ بن زیاد نے حضرت معقل بن اسد رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کی ان کے مرض و فاقہ میں عیادت کی، حضرت معقل نے
 ان سے فرمایا کہ میں تم سے ایک ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو
 میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
 سنا۔ کوئی زندہ نہیں کہ اس کو اللہ تعالیٰ نے رحمت کا حکم
 بنایا ہو اور وہ خیر خواہی کے لئے لوگوں کی گنجائش کا فیصلہ ادا نہ
 کرے بلکہ رحمت کی خوشنویس نہ بن سکے گا۔
 ابی اسحق بصری کا بیان ہے کہ ہم حضرت معقل بن اسد رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو حمید اللہ بن زیاد
 بھی اندر داخل ہوئے، حضرت معقل نے ان سے فرمایا کہ میں تمہیں
 ایسی حدیث سناتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم سے سنی ہے چنانچہ حضور نے فرمایا: کوئی والی ایسا نہیں کہ
 مسئلہ خود کو اس کی رحمت میں جاملے ہر وہ ایسا جس میں
 لوگوں کے حق میں کافراں جو کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحمت عطا فرماتا ہے
 جو لوگوں پر سختی کرے اللہ اس پر سختی کرے گا۔
 ابی اسحق کا بیان ہے کہ میں حضرت صفوان، حضرت جندب
 اور ان کے ساتھیوں کے پاس حاضر ہوا جبکہ وہ (حضرت جندب) ام
 لوگوں کو نصیحت کر رہے تھے لوگوں نے کہا: کیا آپ انہوں
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ کہا کہ میں نے آپ کو
 فرماتے ہوئے سنا جو حکم اس کے لئے کام کرتے گا تو اللہ تعالیٰ
 قیامت کے بعد اسے قاتل فرما دے گا اور جو لوگوں پر سختی کرے

نور قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس پر سختی کرے گا لوگ عرض کریں گے
 جوئے کہ جس میں در نصیحت فرمایا ہے فرمایا کہ آدمی کی سب سے
 بڑی عیب جو چیز تھی ہے وہ پیٹ ہے پس جس سے ہوسکے وہ نہ کھا
 اگر پاک روزی اور جو چاہے کہ اس کے اور جنت کے دریاں
 ایک چوتھوں بھی مائل نہ ہو تو چاہیے کہ اس ہی کو ہے۔ میں
 کے امام بخاری سے پوچھا کہ کون فرمایا ہے یہ کہیں نے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کیا حضرت عتبہ بن فریابہ کہ ہیں حضرت

ماہر چلتے ہوئے منہ صلیب کرنا اور فتویٰ دینا

یعنی ہی عمر نے دیکھے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دروازے پر صلیب کیا
 مسلم بن ابی بکر نے کہا کہ میں نے حضرت اس بن مالک
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اور میں ہم دونوں مسجد سے نکلے تھے کہ مسجد کے دروازے
 پر ایک کوئی بلا روہ عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ! میں
 کہہ آئے گی؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 تم اس کے لئے کیا تیار کر رکھا ہے؟ وہ آدمی کچھ دیر
 خاموش رہا پھر عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں نے اس کے
 لئے زیادہ روزہ گزارا وہ روزہ اللہ کو جمع نہیں ہے
 لیکن میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت دیکھتا ہوں فرمایا کہ تم
 اسی کے ساتھ ہو گے پس سے محبت رکھتے ہو۔

نکاح ہے کہ حضور کا کوئی دربان نہ تھا

ماہر بنانی کا یہی ہے کہ حضرت اس بن مالک رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس شخص سے فرمایا ہے کہ کیا تم اہل بیت
 کو جانتی ہو؟ اس نے کہا کہ ہاں فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم اس کے پاس سے گزرتے جبکہ یہ ایک حجر کے پاس رو رہا تھی
 تو آپ نے فرمایا۔ اللہ سے گھر دار اور گھر دار اس نے کہا۔
 جائے آپ میری صحبت کو نہیں جانتے حضرت اس نے فرماتے ہیں
 کہ آپ کے گھر گئے پھر اس کے پاس سے ایک آدمی گزرا اور کہا

يَسْتَقِي اللهَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَوْ اَوْحَيْتَا
 فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُسْأَلُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ فَمِنْ
 اسْتِغْنَاءِ اَنْ لَا يَأْكُلَ اَوْ لَا يَشْرَبُ فَيَقْعَلُ وَ مِنْ
 اسْتِغْنَاءِ اَنْ لَا يَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِسُلُكِهِ
 كَقِيهِ مِنْ دَمٍ اَوْ حِرَاقَةٍ فَلْيَقْعَلْ. قُلْتُ لَا بِي
 عَمْدَ اللهِ: مَنْ تَبَدَّلَ مَوْتُهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْدَبٌ، قَالَ نَعَمْ، جُنْدَبٌ.

باب ۳۳۱ القضاة والفقهاء في الطهارة
 قصص بني بن مسروق الطهارة، وخصه.

المشعبي عن أبي داود

۲۰۲۳۔ حَدَّثَنَا عُمَارُ بْنُ أَبِي هِنَةَ حَدَّثَنَا
 جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَنَا
 أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَسَّاتٍ
 قَالَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَارِجَاتٍ مِنَ
 الْمَسْجِدِ فَيَقْبِضُ رَجُلٌ عِنْدَ سَدِّهِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ
 يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ تَسَاعَى؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفْعَدْتُ لَهَا، فَكَانَ الرَّجُلُ
 اسْتَكْبَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَفْعَدْتُ
 لَهَا كَيْ يَرْصِيَّامَ وَلَا هَلَاكَ وَلَا هَدَاةَ وَلَا سَكِينَةَ
 أَهْلَ اللهِ وَرَسُولَهُ قَالَ أَمْتُ مَعْمٍ مِنْ أَجْبَتٍ.

باب ۳۳۲ مَا ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ لَهُ بَقَابُكٌ.

۲۰۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ الْقَهْدَرِ
 حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ
 عَنْ مَالِكٍ يَقُولُ لَمْ تَرَ مِنْ أَهْلِهِ قَهْرًا
 هَلَاكَةً؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرِيحًا وَهَيَّجِي عِنْدَ قَبْرِهِ فَقَالَ
 أَنَبِيُّ اللهِ قَاهِرٌ. فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ عَنِ قَرْنِكَ
 وَخَوْرَيْنِ مَكُونَتَيْنِ. قَالَ مَجَازًا وَمَعْنَى مَقَرٍّ

يَوْمَاجِدُ فَقَالَ مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ مَا عَرَفْتُهُ، قَالَ إِنَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُكَ وَاسْمُ أَبِيكَ فَعَرَفْتُهُ بِقَوْلِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقِتْلَةَ عِنْدَ أَقْرَبِي صَدَقَ مَا لِي بِهِ

بِأَمْرِ الْحَاكِمِ مَرَّحًا كَمَا بِالْقَتْلِ عَلَى مَنْ
وَحَبَّ عَلَيْهِ دُونَ الْإِسْلَامِ الَّذِي قُوَّةُهُ

٢٠٢٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الدَّهْلِيُّ
 حَدَّثَنَا الْأَنْهَارِيُّ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ
 عَنْ الْأَنْبَسِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ كَانَ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَذُ لَهَا حِجَابًا ثُمَّ
 مِنْ بَيْنِهِ

٢٠٢٤. كُنَّا نَسْتَمْسِكُ حَدَثًا يَبْهِي
عَنْ قَدَرِهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَدَّالٍ حَدَّثَنَا
مُرَّةٌ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَعَثَهُ وَاتَّبَعَهُ بِمَعَاذٍ

٢٠٢٨ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوَيْسَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ
 بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ قَدْ رَوَى
 عَنْ أَبِي مُوَيْسَةَ قَالَ مَا يَهْدِي قَبْلَ أَنْ يَسْأَلَ
 عَنْهُ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى أَقْتَدَهُ قَصَادُ
 اللَّهِ وَرَسُولِهِ بِمَنْ أَمَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَمْرِ اللَّهِ هَلْ يَفْقَهُنَّ الْحَاكِمُ الَّذِينَ يُعْطُونَ
وَهُمْ قَوْمَانِ :

٢٠٦٩- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلُومٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
مَكْرَةَ قَالَ، كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى إِبْنِهِ وَكَانَ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تم سے کہا اے اس نے کہا کہ
میں نے تو حضور کو نہیں پہنچا یا اس نے کہا کہ وہ خود رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ یہی کیا ہیں جو کچھ وہ محدث کتب کے
حدوثر سے پر آئی تو کوٹھا دیباں نہ پایا چنانچہ وہ عرض کر رہے ہوئے یہاں تک
اللہ بخدا کی قسم میں نے آپ کو پہنچا نا میں اتنا ہی کہ رسول اللہ صلی
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو صدے کے شروع میں جوتا ہے ۔
امام کے ماتحت حاکم کا اس کے سامنے کسی کے قتل کا حکم

دینا
 تادم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت کی ہے کہ عیسیٰ بن سعد بن کبارہ جہاد
 بنی کہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور
 یوں سام کرنے تھے جیسا بادشاہ کی عدالت میں
 خاضع

ابو بردہؓ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں (مجدربنا کر) روانہ فرمایا اور ان کے پیچھے حضرت معاذؓ بھیجنے کو صحیح دیا۔

ابو جبرہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے اسلام قبول کیا اور پھر یهودی ہو گیا۔ پس حضرت معاویہؓ نے اسے جبکہ وہ آدمی حضرت ابو موسیٰ کے پاس تھا چنانچہ انہوں نے کہا کہ اس نے کیا کیا ہے؟ کہا کہ یہ اسلام قبول کر کے پھر یهودی ہو گیا ہے کیا کہ جس نے میں جیٹھوں کا یہاں تک کھا سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فیصلے کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے۔

کیا غصے کی حالت میں محاکم فیصلہ کرے اور خود می دے۔

عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیٹا
 حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے صاحبزادے
 نے قتل کیا جبکہ وہ بہستان میں تھا کہ دو آدمیوں کے درمیان

بِسِحْنَتَانِ يَأْتِيَنَّكَ تَغْنِيَنَّ بَيْنَ الثَّيْبَيْنِ دَأْسَتَ
عَصَبَانِ وَأَنَّى حَمِيَّتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَا يَقْرُبُهُنَّ حَصَكُورٌ بَيْنَ اسْتَبْرَاقٍ وَفَدَّ
عَصَبَانِ +

اُس وقت فیصلہ نہ کرنا جب تم غصے کی حالت میں ہو
کیونکہ میں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
فرمانے سے منع کیا کہ وہ آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت
میں فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔

قیس بن ابوحازم کا بیان ہے کہ حضرت ابو مسعود انصاری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: پیادوں
اللہ! بیشک خدا کی قسم میں غلام شخص کی وجہ سے عشاء کی نماز
ویر سے پڑھتا ہوں کیونکہ وہ عین بھی نماز پڑھاتے ہیں مادی
کلیاں ہے کہ میں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بدواں
وہ عشاء اس وجہ سے نہ وہ ہرگز کبھی ناراغ نہیں دیکھا
پھر فرمایا کہ اسے لوگو! بیشک تم میں سے بعض لوگ بھگانے
والے ہیں پس جو تم میں سے لوگوں کو نارا پڑھانے کو غصہ
پڑھائے۔ اس سے کہ وہ میں بڑھے، اگر وہ اور حاجت
مند بھی ہوتے ہیں۔

۱۶۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقْلَابٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَرِبَةَ عَنْ قَيْسِ
بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ
جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَإِنَّكَ لَا تَأْخُذُ عَنْ صَدَقَ
الْعَدَاوَةِ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ بَنَاتِي بِهَا قَالَ
فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذَ
لِعَصَبَانِي مَوْعِظَةً وَنَهَى يَوْمَئِذٍ. ثُمَّ قَالَ يَا بَنِي
الْعَدَاوَةِ إِنَّكُمْ مُسْقِرُونَ مَا تَحْكُمُونَ مَا صَلَّى
بِالنَّاسِ فَيُؤْخِرُونَ قَدْرَ مَا يَكُونُ لَكُمْ لِكَيْلَ وَتُطِيعُ
وَدَّ النَّاسَ +

سالم کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے کہا گیا کہ تم نے اپنی بیوی کو حالت
غضب میں طلاق دے دی پس حضرت عمرؓ نے ہی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ پس اس پر رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نادم ہوئے اور
فسخ کیا کہ اُس سے رجوع کر لینا چاہیے اور اُسے
اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر
اُسے بیوی کے اندر ہر پاک ہو جائے پھر اگر اسے طلاق ہی پنا
چاہو تو طلاق دے دینا۔

۲۰۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى
أَخْبَرَنَا عَنْ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ
يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ
بَنِي عَصَبَانِ أَنَّهُ طَلَّقَ مَرْأَتَهُ وَهِيَ
حَائِضٌ وَكَرِهَ مَرْءِيَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَتَحَبَّطَ دِينُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ قَالَ لَا يَزَالُ جَمْعٌ يَمْسُكُكَ حَتَّى تَهْجُرَ
نَفْسُكَ فَيَهْجُرَ فَرَأَيْتَ هَذَا أَنَّهُ يَهْجُرُهَا
فَلْيَهْجُرْهَا +

قاضی اپنے علم سے بھی فیصلہ کر سکتا ہے۔
جب کہ اُسے لوگوں کی بیگانی اندھت کا خوف نہ ہو جیسا کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے صحیح بخاری سے فرمایا کہ اتنا ہے کہ
جو شخص کا عیال نہ ہو اسے
بچوں کے لئے بھی دینی وقت ہے جبکہ وہ ہر مشہور ہے۔

بَابُ الْبَيْتِ مَنْ رَأَى بَيْتًا حَتَّى أَنْ يَحْكُمَ
بِوَلِيِّهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ إِذَا كَرِهَ يَخْطُبُ الْمَطْرُونَ
وَأَلْفَ مَرَّةٍ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِأَخِي أَخِي مَا يَكْفِيكَ وَقَدْ لَوْ بَانَ لَوْ بَانَ
وَقِيلَتْ لَهَا كَانَ أَمْرٌ مَشْهُورٌ +

بِی مَنَعَتِهِ يُحْيِي زُونَ كُتُبِ الْقَضَا بِعَلِيٍّ
لِحَضَرَتِ الشَّهْرِ، فَإِنَّ قَالَ الْكَلْبِي حَتَّى
عَلَيْهِ بِالْكِتَابِ إِنَّهُ يُدْرِكُ لَهْ ذَهَبٌ
فَالْيَمِينِ الْمَخْرُجَةِ مِنْ ذَهَبٍ، وَأَوَّلُ مَنْ سَأَلَ
عَلِيَّ بِكِتَابِ الْقَضَا ابْنُ أَبِي بَكْرٍ
وَسَوَارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَقَالَ لَيْتَ أَبُو نَعِيْبٍ
حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ رَحْمَتٍ بِكِتَابِ
مِنْ مُوسَى بْنِ أَبِي قَاضِي الْبَصْرَةِ وَأَقْنَتُ
عِنْدَ ابْنِ بَكْرٍ أَنَّ فِي عِنْدَ مُلَانٍ كَذَا وَكَذَا
وَهُوَ بِالْكَفَّةِ وَحِثَّتْ بِهِ الْكَسْبُ
عَبْدُ اللَّهِ حَسَنٌ فَجَارَةٌ وَكَثِيرَةُ الْحَسَنِ وَابْنُ
وَلَدَتُهُ أَنَّ يَتَهَدَّى عَلَى رُجُومَةٍ حَتَّى يَفْسُدَ
مَا فِيهِمْ لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ فِيهَا جُورًا
وَقَدْ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
أَهْلِ خَيْبَرَ إِنَّهُ أَنْ تَدْرُوا حَبِيبُ اللَّهِ
أَنْ تَكُونُوا بِحَدِيثٍ، وَقَالَ الْمَرْهُومُ فِي
شَهَادَتِهِ عَلَى الْمَرْفُوعَةِ مِنْ وَرَأَى الشَّيْءِ
فَمَا لَمْ يَدْرُ فِيهِمْ قَوْلًا لَمْ يَدْرُ فِيهِمْ

۲۰۳۳۔ حَكَمَ شَيْءٌ مَحْدُودٌ بِشَيْءٍ
فَعِنْدَ رَحْمَتِكَ طَعْنُهُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ
أَبِي مُوَيْلِدٍ قَالَ نَعَا أَرَادَ ابْنُ حَكَمٍ عَلَيْهِ
فَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْقَدِيمِ قَوْلًا، أَلَمْ يَدْرُ
كِتَابًا إِلَّا فَتَوَمَّنَ أَنَّ هَذَا ابْنُ حَكَمٍ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَاتِلٌ مِنْ وَصْفِهِ كَأَنِّي أَسْأَلُ فِي رِسَالَةٍ
وَصْفُهُ مَحْدُودٌ وَسُئِلَ عَنْهُ

بِأَنْبَاءٍ مَعْنَى يَسْتَوْجِبُ الْمَرْحُومُ
الْقَضَا، وَقَالَ الْحَسَنُ: أَحَدًا اللَّهُ عَلَى
الْمَحْكَمِ أَنْ لَا يَتَّبِعُوا الْهَوَى وَلَا يَخْشَوْا
النَّاسَ وَلَا يَشْتَرُوا بِأَيَّتِهِ تَمَّتْ قَوْلُهُ

وہ کہے کہ یہ خط جو آپ نے لکھا ہے اس سے کہا جائے گا
کہ اس کا ثبوت کاؤ اور سب سے پہلے تمہیں جس نے
قاضی کے خط کے باوجود گواہ طلب کیے وہ ابن
ابن یسعلی اور سوار بن عبد اللہ ہے ہم سے ابو نعیم
نے کہا کہ ہم سے عبد اللہ بن جوز نے بیان کیا کہ
میں موسیٰ بن انس قاضی بصرہ کی طرف سے خط لکھا
میں نے ان کے پاس گواہ قائم کیے کہ فلاں کے پاس جو
کہنے میں رہتا ہے صبر انا مال ہے پس میں وہ
محرر قاسم بن عبد الرحمن کے پاس لے کر آیا تو انہوں
نے جانہ میں امام حسن بصری اور ابو لکھ کے وصیت
کے گواہ بننے کو تائبند کیا ہے جب تک یہ اچھی طرح
معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا ہے۔ جو سکنا ہے کہ
اس میں علم رو رکھا گیا جو اور بھی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ابن قبیہ کے لئے خط لکھا کہ اگر
اپنے ساتھی کی بوت داکرو ورنہ ظلم کے لئے نہا
جو جواز اور خبری نے اس حورث کی گواہی کے بارے
میں کہا جو برسہ کے مجھے سے گواہی دے کہ اگر تم اس کی آواز
بیچو گے تو گواہی نہ لے دو ورنہ گواہی نہ لے دو

قنادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قبیہ
مردم کے لئے خط لکھا کہ اگر وہ فرمایا تو لوگ عرض کرار ہوئے کہ
وہ خط نہیں پڑھتے مگر جو میرا بھائی ہے چنانچہ ابی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے پادری کی انگوٹھی تیار کر دئی اور کہا میں
اس کی چمک ابھی دیکھ رہا ہوں اور اس کا نقش
محمد رسول اللہ تھا۔

آؤ فیصلہ کرنے کے قابل کب ہوتا ہے

صبر بصری کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکام سے عہد لیا ہے کہ
خواہشات کی پیروی نہ کریں لوگوں سے نہ ڈریں اور اللہ کی
آیتوں کو دنیاوی مل کے جسے نہ سمجھیں پھر انہوں سے یہ آیت

لَمْ قَدَرًا يَا دَاوُدَ جَعَلْنٰكَ خَلِيفَةً فِي
الْاَرْضِ فِي خُكْرَ بَيْنَ السَّامِ وَالْحَقِ وَلَا تَتَّبِعِ
الْاَهْوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ اِنَّ السَّامِ
يُضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ لَهٗمْ عَنَّا مَكِيدًا
يَمَّا اسْتَوٰى يَوْمَ الْحَسَابِ وَقَدَرًا اِنَّا اَنْزَلْنٰ
اَلْكِتٰبَ اَنَّا هٰذَا هُدًى وَنُورٌ تَحْكُمُ بِهَا السَّامِ
الْبَرِّ اسْمَعُوا لِلْبَرِّ هَادِرًا وَالْقَرَّابِ
فَالْاَهْبَارِ سَامِ اسْمَعُوا اسْمَعُوا اسْمَعُوا
كِتَابِ اللّٰهِ رَكْعَةً تَوَكَّلُوا شَهَادَةً مِّنَّا تَحْتَمِلُوا
اِسْمًا وَاسْمًا وَلَا تَتَّقُوا اِيَّاهُ تَمَنَّا
قَلْبًا وَمَنْ تَوَكَّلْ بِمَا اَنْزَلْنَا لَكَ
هٰذَا الْكِتَابَ فَذَكَرْ وَذَكَرْ سَلَامًا اِذَا
يَجْعَلُنَّ فِي الْحَرْثِ اِذَا نَفَسْتُمْ بِشَيْءٍ فَاعْمُوا
الْقَوْمَ وَكُلَّ عَمَلِكُمْ شَهَادَةً فَفَقِهْتُمْ
سَلَامًا وَكُلَّ اَمْرٍ حَكَمًا وَكُلَّ اَمْرٍ
سَلَامًا وَكُلَّ اَمْرٍ اِذَا دَوَّرْتُمْ مَا دَكَّرَ اللّٰهُ
مِنْ اَمْرٍ هٰذَا لَدَيْكَ اِنَّ الْعَصَا هَلَكُوْا
كَانَتْ اَشْهُلَ حَقِّ هٰذَا يَعْلَمُوْهُ وَهٰذَا
يَا جَهَنَّمُ وَقَالَ مَرِيضُوْنَ زَقَرَقَالَ
لَمَّا مَرَرْتُمْ عِنْدَ الْعَزِيْزِ غَضَبًا اِذَا اَعْطَا
الْقَاوِمَ مِنْهُنَّ خَصْمَةً كَمَا تَفِيْهُ وَخَصْمَةً
اَنْ تَكُنَّ لِهٖمْ حَدِيْمًا عَرِيفًا صٰلِحًا عَلَيْهِ
سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

باب ۱۵۱ رَزَقَ الْحَكَّامُ وَالْعَامِلِيْنَ
عَلَيْهِمَا وَكَانَ شَوْجُوْنُ الْقَاوِمِ بَاخِدًا عَلَى
الْقَصَا اَجْدًا وَقَالَتْ عَابِثَةٌ يَا كُلُّ الْوَحِيْ
يَقْدُرُ عَلٰى لَيْتِهٖ مَا كُلُّ الْوَحِيْ رُوْحُهُ
۲۰۳۴ حَكَمْتُ نَا اَبُو اِيْمَانَ اَحَدًا مِّنْ
عَنِ الشَّهْرِ اِيَّاهُ اِيْمَانًا اِيْمَانًا اِيْمَانًا

پڑھی۔ اے داؤد! جیکے ہم نے تجھے زمین میں نائب کیا تو
لوگوں میں سچا حکم کر اور خواہش کے کچھ بچاؤ کہ تجھے اللہ کی راہ
سے ہٹا دے گی۔ بیشک وہ جو اللہ کی راہ میں بیٹھے ہیں ان کے
لئے سخت عذاب ہے ماس پر کہ وہ حسب کے دن کو وصول کیجے
اسودہ میں آیت ۱۴۸ اور بیات پڑھی۔ بیشک ہم نے تو ریت
انہی ماس میں بیات افسوس ہے اس کے مطابق جو کہ حکم
میں تھے جیسے فرمانبردار نہیں اور غالباً رقیب کہ ان سے کتا
ان کی حفاظت چاہیں مگر ان کی اور وہ اس پر گواہ تھے۔ تو لوگوں
سے خوف نہ کرو اور نہ سے ڈرو اور میری آیتوں کے سامنے
خود غرضت نہ کرو اور جو اللہ کے نام سے کہنے کے بعد اپنی حکم نہ کر
تو وہی لوگ کا وہی (سورۃ ہادکہ آیت ۲۲) اس کی طرف سے مراد
ہے حفاظت ہم اللہ بیات پڑھی۔ اور داؤد اور سلیمان کو یہ
کہ وہ کہیں ایک جگہ آجائے تھے جب صلح کو اس میں کہ
لوگوں کی جو میں اور میں ہی کے حکم کے وقت حاضر تھے ہم نے
وہ معاملہ سلیمان کو سچا دیا اور ان دونوں کو حکومت اور علم
عطا کیا (سورۃ الانبیاء آیات ۷۹، ۸۰) پس حضرت سلیمان کی
تشریف فرما اور حضرت داؤد کو حکمت نہیں کی اور مگر دونوں
حضرت کا معاملہ یوں نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا تو ہم دیکھتے
کہ قاضی جو کہ ہو گئے ہوتے کیونکہ ان کی جگہ کے اہل تعریف کی
گئی اور انہیں اپنے ہی بدعات و عادات کی فراہم کیا ہے جس کے
ہم سے عذر و عذر ہے کیا کہ قاضی کے لئے ہر ایک میں ہر ایک
میں سے ایک بات اس کے لئے ہر ایک میں ہر ایک میں ہے۔ وہ یہ
میں۔ غیر و غرضت و لا ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہے۔ وہ یہ

افسروں اور کھڑوں کی خواہ
قاضی قریح قضا کی اجازت کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ
نے کہا کہ وہی ہی محنت کے مطابق کھائے اور حضرت
ہو کر اور حضرت عمر سے لکھا۔

خویش بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ انہیں عبد اللہ بن
مسعودی سے بتایا کہ جب وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نائب

يُنَادِيَنَّ الْمُحَاطِبُ مِنْ عُكْبَى الْمَدِينَةِ أَخْبِرْكَ أَنَّ عَمْرُوًا هُوَ
بِمَا السَّعِيدِ أَخْبِرَكَ أَنَّهُ قَدِمَ قُلُوبًا خَيْرًا مِنْ جَلَدِيَّةِ
فَقَالَ لَهُ عَمْرُوًا أَلَمْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّكَ تَتَّبِعُ مِنِّي مِنْ أَهْلِ
الْبَيْتِ مِنْ أَهْلِ الْأَنْبِيَاءِ الْأَمْطِئْتِ لَعَنَ اللَّهُ كَيْدَ هَتَمًا
فَقُلْتُ بَنِي إِسْرَافِيلَ عَمْرُوًا تَزِيدُ إِلَى فَيْتٍ قُلْتُ
إِنْ رَأَيْتَ أَهْلًا مَسْرُومًا أَحَدًا أَوْ أَتَى خَيْرًا فَلْيُرِيدُ أَنْ يَكُونَ
عَمَّا لَتِي مَدِينَةٍ عَلَى الْمُسْلِمِينَ. قَالَ عَمْرُوًا
تَفْعَلُ قُلُوبًا كُنْتُ أَرَدْتُ كَذِبِي أَرَدْتُ فَكَانَ
نَحْنُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يُعْطِيهِ
الْعَطَاءَ قُلُوبًا أَهْلُهُ أَهْلُهُ لَيْسَ بِنِي صَلَّى
أَهْلِي فِي مَدِينَةٍ لَا تَقُوتُ أَهْلُهُ أَهْلُهُ لَيْسَ
بِنِي فَقَالَ الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْرُومًا هَذَا
فَتَمَوْلَاهُ وَتَصَدَّقَ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا
أَكْبَرُ وَأَنْتَ خَيْرٌ مُشْرِبٌ وَلَا سَائِلٌ وَخَدَا
قَالَ فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ وَفِي الْمَدِينَةِ قَالَ
حَدَّثَنِي سَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ كُثَيْبَ بْنَ
عَمْرِوًا كَانَ يَكُونُ مُسْرِمًا عَلَى الْبَنِيِّ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الْعَطَاءَ قُلُوبًا أَهْلُهُ
أَهْلُهُ لَيْسَ بِنِي فَخَيَّرَ عَمْرُوًا فِي مَسْرُومًا وَلَا
فَقُلْتُ أَهْلُهُ مِنْ هَذَا أَهْلُهُ لَيْسَ بِنِي فَقَالَ
الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَا فَتَمَوْلَاهُ
وَتَصَدَّقَ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَسْأَلِ وَ
أَنْتَ خَيْرٌ مُشْرِبٌ وَلَا سَائِلٌ فَخَدَا وَمَا لَا
فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ.

باب ۱۵۲ مَن قَطَعَ وَلَا قَطَعَ فِي
الْمَسْجِدِ وَلَا عَنَ عَمْرُوًا مِنْ بَنِي النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِي مُشْرِبٌ
وَالشَّيْخُ دِيْلَمِي بْنُ يَعْقُوبَ فِي الْمَسْجِدِ وَ
قَطَعَ قَرَوَانَ عَلَى رَبِيعَاتٍ مَكَائِدَ وَالْبَنِي

خلاف میں لوگوں کے پاس حاضر ہوئے تھے تو حضرت عمرؓ نے ان سے
فرمایا یہ کیا لہجہ ہے یہ بیان نہیں کیا گیا کہ تم لوگوں کا کام کرتے
جو اور جب معاوضہ دیا جائے تو تم اسے ناپسند کرنے پر آمادہ
ہو گے کہا کہ یہی ماجہ ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس سے تمہارا
مقصد کیا ہے اس عرض گزار ہوا کہ میرے پاس ٹھوس سارے
نظام ہیں اور میں ان بھی رکھتا ہوں اس لئے چاہتا ہوں کہ
میری اجرت مسلمانوں پر خیرات ہونا رہے حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ
اچھا کر دو کیونکہ میں بھی ایسی امان رکھتا تھا جو تم رکھنے پر
جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے مل چکا فرماتے تو میں
عرض کرتا کہ فلاں کو دے دیکے کہ وہ مجھ سے زیادہ ضرورت مند
ہے یہاں تک کہ کہنے لگے دوبارہ مل چکا فرمایا تو میں
نے عرض کی کہ اسے کسی اور کو عطا فرما دیکے جو مجھ سے زیادہ محتاج
ہند ہو فرمایا کہ اسے لو اور اللہ بن کر حیرات کرو اگر ماں
نہیں دے پاس اس طریقے سے آئے کہ تم اس کے منظر اور مسائل نہ
جو تو اسے لو ورنہ اپنے دل کو اس کے پیچھے نہ چلاؤ۔ یہی
سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے
کہ میں نے حضرت عمرؓ کو فرماتے ہوئے سنا۔ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم مجھے مل چکا فرماتے ہیں تو میں عرض کرتا ہوں کہ اسے
دے دیکے جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو یہاں تک کہ مجھے
دوسری دفعہ عطا فرمایا تو میں عرض گزار ہوا کہ اے عمرؓ فرما
دیکے جو مجھ سے زیادہ حاجت مند ہو چنانچہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کس عطا ہو جاؤ اور پھر خود
خیال کرو پس جو مل گیا اسے اس طرح آئے کہ تم اس کے
منظر یا اسل نہ ہو تو اسے لو اور جو اسل نہ ہو تو اس کے پیچھے

جو مسجد میں فیصلہ کرے اور امان بھی
حضرت عمرؓ نے حضور کے منبر کے پاس اعلان کیا۔
قرآن، صحیفہ اور کتب بنی ہاشم کے مسجد میں لیجئے
کئے۔ مرقان نے تیسری کتابت کو منبر کے پاس
قسم کھانے کا حکم دیا۔ حسن بصری اور شامی

عَنْهُ الْبَنَاءُ وَكَانَ الْحَسَنُ وَزَوَّارَةُ بِنْتُ أَوْفَا
فَقَوَّيْنَاهُ فِي الدَّخِيلَةِ بِرَجَائِمٍ مِّنَ السَّجْدَةِ
۲۰۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِبَةَ بْنُ عَسْوَةَ الْفَرَزَجِيُّ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ الدَّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
لَمَّا بَدَأَ السَّلَاحُ يَنْبِئُ وَأَنَا فِي خَمْسٍ عَشْرَةَ
فُتِرَفَ بَيْنَهُمَا

۲۰۳۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْحَبَّابِ أَنَّ جَدَّيْهِ أَخْبَرَاَنِ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ
ابْنِ سَعْدٍ سَأَلَهُ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا بَيْتُ رَجُلٍ
وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ابْتِغَىٰ فَتَدَعَتْ فِي
الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

بِأَهْلِكَ مَن حَكَمَ فِي الْمَسْجِدِ حَقِّي وَإِنَّا
أَنَّى عَلَى عِدَّةِ أَمْرَانِ يُخْرِجُ مِنَ الْمَسْجِدِ قَبْلَ
قَوْلِكَ عَمَّا أَخْبَرَنَا مِنْ الْمَسْجِدِ قَوْلًا كَرِهَ
عَنْ كَيْفَ لَمْ يَخْرُجْ

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ هُكَيْمِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا
الْكَثَبِيُّ عَنْ عُقَيْبِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
قَالَهُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ
فَمَنَادَاكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَيْتٌ فَخُذْ
عَنِّي فَذَنَّا شَهْدًا عَلَى نَفْسِي أَرْبَعًا قَالَ أَيْدِكَ
جُنُودٌ قَالَ لَا قَالَ أَذْهَبُوا بِهِ تَارِجُومُهُ
قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَن سَمِعَ حَدِيثَ يَزِيدَ
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَحِمَهُ بِالْمَصَلِيِّ رَدَّكَ
يُوسُفُ وَمَعْرُورٌ ابْنُ جَدِّهِ عَنِ الدَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي التَّخْبِيرِ

بِأَهْلِكَ مَوْعِظَةُ الْأَمَامِ لِلْمَحْضُومِ

بن اوتقی مسجد کے باہر مسجد ان میں فیصلہ
کیا کرتے تھے۔

زہری کا بیان ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں دونوں احادیث کرنے والوں کے
پاس موجود تھا اور میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی ان
کے درمیان تقریبی کھڑی تھی۔

ابن شہاب نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ انصار میں سے ایک
آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر
ہوا اور عرض کی کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی حد
آدمی کو اپنے نوکرائے قتل کر دے؟ ان دونوں کے درمیان
مسجد کے اندر احادیث کروایا گیا اور میں موجود تھا۔

جو مسجد میں حکم دے اور مسجد سے باہر عدلیہ کرنے

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسے مسجد سے باہر لے جاؤ
اور حضرت علیؓ سے بھی ایسا ہی منقول ہے۔

سعد بن مسیب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ مسجد میں تھے اور پکارنے
ہوئے کہہ: یا رسول اللہ میں نے تمہارے بیٹا ہوں آپ نے اس کی
طرف سے منہ پھیر دیا جب اس نے چار ذریعہ اپنے اوپر گراہی دے
تو توبہ نے فرمایا: کیا تم باطل ہو؟ عرض کی نہیں فرمایا کہ اسے
مے حاکم رنگہ کر دو۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ میں نے اس
شخص سے سنا جس نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے سنا فرمایا کہ میں بھی ان لوگوں میں تھا جنہوں نے اسے
مقام صلی پر سنگسار کیا۔ اس کو بونس، مہر، اپنی بھینچ، زہری
ابو سلمہ، حضرت جابر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ریم
کے بارے میں روایت کی۔

امام کا جھگڑنے والوں کو سمجھانا

۲۰۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ
ثَمَالَةَ عَنْ وَثَّاقٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ ثَمَالَةَ عَنْ
سَلَمَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَجِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا
لَا تَكْفُرُوا تَطْعَمُوا تَقَاتُوا وَكُنْتُمْ تَطْعَمُونَ
أَلَمْ تَكُنْ تَطْعَمُونَ مِنْ بَعْضِ مَا فَضَّلَ عَلَى نَحْوِي
أَتَمُّهُ فَكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ بِحَقِّهِ أَلَمْ تَكُنْ تَطْعَمُونَ
لَا تَأْكُلُوا تَطْعَمُونَ وَكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

بِأَهْلِهَا الشَّهَادَةُ تَكُونُ مَعَهُ الْعَاكِفُ
فِي بِلَادِهِ الْعَصَا أَوْ قَبْلَ ذَلِكَ بِمَنْصُوبٍ
قَالَ سُرَيْجُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّهَادَةَ
فَقَالَ أَسْمُ الْأَنْبِيَاءِ حَقٌّ أَشْهَدُكَ وَقَالَ
وَكَيْفَ قَالَ ثُمَّ رَوَى عَنْهُ الرَّحْمَنِيُّ بْنُ حُزَيْفٍ
قَوْلًا يَتَّبِعُ عَلَى حَقِّهِ أَوْ سَرَفِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ
أَنْبِيَاءَ قَالَ شَهِدْتُكَ شَهِدْتُكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَشْرِقِ
قَالَ صَدَقْتَ قَالَ ثُمَّ رَوَى عَنْهُ الْفَرُّوقُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَدْ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ
قَالَ ثُمَّ رَوَى عَنْهُ الرَّحْمَنِيُّ بْنُ حُزَيْفٍ
قَوْلًا يَتَّبِعُ عَلَى حَقِّهِ أَوْ سَرَفِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ
أَنْبِيَاءَ قَالَ شَهِدْتُكَ شَهِدْتُكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَشْرِقِ
قَالَ صَدَقْتَ قَالَ ثُمَّ رَوَى عَنْهُ الْفَرُّوقُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَدْ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ

۲۰۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ
ثَمَالَةَ عَنْ وَثَّاقٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ ثَمَالَةَ عَنْ
سَلَمَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَجِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا
لَا تَكْفُرُوا تَطْعَمُوا تَقَاتُوا وَكُنْتُمْ تَطْعَمُونَ
أَلَمْ تَكُنْ تَطْعَمُونَ مِنْ بَعْضِ مَا فَضَّلَ عَلَى نَحْوِي
أَتَمُّهُ فَكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ بِحَقِّهِ أَلَمْ تَكُنْ تَطْعَمُونَ
لَا تَأْكُلُوا تَطْعَمُونَ وَكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

زینب بنت جحش سلمہ سے حضرت انس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے غزوہ بدر میں ایک اونٹوں اور تم بٹھکے میرے
پاس رکھے ہوا تھا تاکہ تم میں سے کوئی اپنی دین کو نوازدہ
چھبیس تالی سے چھ مل کرے۔ پس میں اس کی بات کو بظن
کے مطابق فیصلہ کر دیا پس جس کو میں اس کے بھائی کا
حق فیصلہ کر کے دے دوں تو وہ اسے نہ لے کیوں کہ وہ حرم
کی ایک کا ایک ٹکڑا ہے۔

عہدہ مختار کے بعد یا سیدنا منی نے حاکم کے ساتھ
ایک بات کی شہادت دی کہ تو کیا اس کے مطابق فیصلہ
کر سکتا ہے۔

خاص شریک کا بیان ہے کہ ایک شخص نے ان سے گواہی دینے کہنے
کہ تو اسوں نے جواب دیا کہ تو بدشاہ کے پاس مقصد ہے تاکہ
میں تیری گواہی دوں۔ پھر گواہی ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضورؐ کو
یہ عرض کیا کہ اگر آپ کسی کلمہ کو حکم دے رہے ہیں تو
دیکھیں میرے گھر میں ہیں جن کو فرما کہ آپ کی گواہی میری دوسر
مسلمانوں کی طرح ایک ہوگی کہ آپ پر نواختیں حضرت عمرؓ
نے کہا کہ اگر لوگوں کے کہنے کا اندازہ نہ کرنا کہ اللہ کی بات
انہوں نے کہا تو میں دم کی آیت کو اپنے اٹھ سے کہہ دیتا ہوں
یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور چار مرتبہ کا اقرار کیا تو ان
نے اسے تسلیم کر دیا کہ حکم فرما کہ اس سے یہ سچوں نہیں کہیں
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عذیر بن کو گواہ بنایا ہوا تھا کہ انہوں

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہیں کے روزہ فرمایا جس کے
پس اس کے حضور کو اس کرنے کی شہادت ہو تو اس کا بیان ہے
کہ وہ گواہی میں اپنے حضورؐ کا گواہی اس کے لئے کہرا
ہوا لیکن مجھے کوئی نہ عاجز گواہی سے نہ تھا پھر میرے
پہلوں میں خیال کیا کہ اسے کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے کروں چنانچہ اس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک

ابْنُ الْأَتَيْبَةِ عَنْ صَدَاقَةَ فَلَمَّ قَدِيمَ قَالَ خَدَا
لَكَ وَهَذَا أَهْلِي يَا، فَقَامَ الْمَيْمِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَيْمِيِّ قَامَ سَعْيَانِ أَيْضًا
فَقَصَصَ الْيَسْرَ قَوْمًا اللَّهُ قَامَ شَأْنِي عَلَيْهِ شَقَر
قَالَ مَا بَالُ الْغَاوِلِ يَنْتَعِتُ كَيْفَ قِيَّ يَقُولُ هَذَا
لَكَ وَهَذَا إِلَيَّ هَذَا جَسَدٌ يَا سَعْيَانِ أَيْبُو وَأَوْبُو
فَيَسْعَرُ بِقَدِي كَيْفَ أَمَ لَلَا لَكُلِي مَلِكِي يَسْعَرُ
لَا يَأْتِي بِشَيْءٍ إِلَّا جَاوِبُهُ يَوْمَ الْيَوْمِ مَوْجِبُهُ
عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَتْ بَيْنَهُ لَكِ رِقَابَةٌ أَوْ بَقِيَّةٌ
لَهَا حَوَاتٍ أَوْ شَاءَ شَعَرٌ شَعْرَةً رَقَمَ بِقَدِي يَسْعَرُ
رَأْسًا عَمْرِي إِنْ طَلَبْتُ الْإِهْلَ بَلَعْتُ ثَلَاثَ قَامَ
سَعْيَانِ قَصَصَهُ عَلَيْهِ السُّدُورِي وَرَأَدَ هَتَمٌ
عَلَى آيِبُو عَمَّا إِلَيَّ حَسْبُو قَالَ سَمِعَ أَدْمَايَ
أَبْصَرْتُ مِنْهُ عَيْنِي، وَسَلَوَا رَيْدَانِ تَابَتْ وَرَأَتْ
مِنْهُ مَعِي وَلَمْ يَقُلْ إِسْرَافِي سَمِعَ ذِي الْحَوَرِ
صَوْتٌ، وَنَحْوُ مَعِي مَحَارُوتٌ كَصَوْتِ الْيَسْرَةِ
بِأَهْلِهِ اسْتَقْصَا الْمَوَالِي وَاسْتَعْمَلَ الْيَسْرَةَ
۲۰۴۴. حَدَّثَنَا عَنْكَ عَنْكَ ابْنُ حَلَّاجٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْمَوَلِيِّ وَهَبُ أَخْبَرَنِي أَنَّ جَدَّيْهِ أَنَّ نَابِيَّ
أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَمْرِو جَدِّي اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ قَامَ
كَانَ سَالِكٌ قَوْلِي إِنْ خَدَا أَنَّهُ يَوْمَ أَنْبَا جَدِّي
الْأَقْلَبِيَّةَ وَأَخْبَرْتُ ابْنِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي مَسْجِدٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنِي كُنِيَ عَمْرُوًا بُوَسْلَمَةَ
وَرَبُّكَ قَامَ يَوْمَ رَقَبَتِهِ

باب العترة النبوية

۲۰۴۵. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ أَوْسِي
حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنْ عَمِّهِ مَوْسَى
عَمِّهِ قَالَ ابْنُ يَرْوَيْ عَنْ عَمِّهِ عَمِّهِ
رَبِّهِ ابْنِ مَرْوَانَ بْنِ أَبِيهِمْ وَالْيَسْرَةُ نَحْوَهُ

کتاب کا نام ہے اور مجھے محمد کہا ہے پس یہی کریم صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم پر لکھ کر مجھے بھیج دیا یہ بھی کریم کے کاتب پر لکھا
انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا معاملہ
کا کیا حال ہے! کہنے لگے یہ جیسا تھا کہ لکھا ہے کہ یہاں آپ کی خط
بجانب میرے ہے۔ پھر اپنے ہاتھ کے گھر میں بیٹھ رہا
اور غلط نہ کرنا کہ کوئی اسے ٹھکانے نہ دے یا نہیں اس نے اس
کی جس کے قبضے میں میری جگہ ہے انکس نے کوئی چیز رکھی تو وہ
تھام کے رہتا ہے یہی کہہ کر اس نے اس کے ہاتھ پر رکھا اور گاہ
حیدر جو کہ گروہ کوٹ پرانہ پٹلا دھوگا لگائے ہے تو ذکر رہی
بڑی دیکھ رہی ہے تو میری ہونے پر آپ نے دست مبارک بلند فرمایا
تھام کے میرے قبضے کی سجدی رکھی اور میں متوجہ رہا۔ کیا میں نے خط
کا حکم سیکھا ہے؟ کہ یہاں ہے کہ ہر کے ہم سے واجب ہیں کیا
ہم نام لکھ کے وہاں صحت ابوبکر نے کیا کر کے کانوں نے سنا اور
انکس نے دیکھا اور حضرت عید بن ثابت سے پہلے جو کوئی کہتا ہے
اسے میرے ساتھ نہ لے گا۔ نہ ہر کے ہم سے متولی نہیں کہیں کانوں نے
سنا تھا اور تھامہ جو کہ لکھا ابوبکر نے کہا میں نے سنا تھا میں نے سنا

خلاصہ کوئی غشی اور عامل بنانا

آنحضرت کا یہاں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما نے انہیں بتاتے ہوئے فرمایا کہ سالیم موسیٰ
ابو عبد اللہ صاحب بن اذہبن اور بنی کریم علیہ السلام
تھامے علیہ وسلم کے دیگھا صحابہ کی مسجد نبی میں
ابن کا فریضہ ادا کیا کرتے تھے اور مقتدیوں میں حضرت
ابوبکر حضرت عمر حضرت ابوسلمہ حضرت زید اور حضرت
حارث بن ربیع بھی ہوتے

لوگوں سے معروف آدمی

عروہ بن کریم کا بیان ہے کہ انہیں مروان بن حکم
اور حضرت ابوسلمہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
مسلمانوں سے براءت کے قیدیوں کو آزاد کرنے کے لئے کہا تو

فرمایا کہ مجھے نہیں معلوم کہ تم سے کس نے آزاد کر دئے اور کس نے آزاد نہیں کیے ہیں۔ پس تم بھائی اور بھائی سے پاس اپنے معروف لوگوں کو جو جو تم سے بخوبی واقف ہوں۔ پس لوگ واپس لوٹ گئے اور اپنے سرگردہ حضرات سے بات کی تو وہ حضرات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بتایا کہ لوگوں نے بطیب خاطر بھانت دی ہے۔

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور جانے پر مجبوری کرنا سکروہ ہے۔

عالم میں محمد بن زید سے روایت کی ہے کہ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا کہ جب ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں اندھ جب ان کے پاس سے آجاتے ہیں تو یہی باتوں کے خلاف کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تو اسے نفاق شمار کرتے ہیں۔

جرج کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا کہ تم نے ان لوگوں سے کہا کہ جرج رو رو آ رہی ہے جو ان کے پاس آئے تو کچھ کہے اور ان کے پاس جاتے تو کچھ اور کہے۔

غائب کا فیصلہ

مردہ بن زید نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضرت سیدنا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی کہ ابو سہیل ایک بھیل آدمی ہیں تو مجھے ان کے مال میں سے لینے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ فرمایا کہ رسول کے سابق اہل مال سے لیا کہ وہ جو تہا رہے لے لے اور تہا رہے بھیل کے لیے کافی ہو جائے۔

جس کو حق میں نے اس کے بھائی کا حق دلایا تو وہ نہ سے کیونکہ حاکم حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ أَذِيكَ لِمَا أَمْسَلْتُ فِي يَدَيْكَ مَسْئِي هَوَانِي. أَلَيْكَ أَذِيٌّ مَنْ أَذِيٌّ وَمُسْكُومَتُنْ أَمْ يَأْدُنْكَ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْكَ عَرْفَاؤُكُمْ أَمْزَكُمْ فَرَجَحَ النَّاسُ لِكَلِمَةٍ فَارْجِعُوا لَهُمْ فَارْجِعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعُوا إِنَّ النَّاسَ قَدْ طَبَعُوا قُلُوبَهُمْ

بِأَلْبَابِ مَا يَكْتُمُونَ ثَنَاءَ السُّطَّانِ فَإِذَا أَخَذَ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ

۲۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَجِيحٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَرْقَانَ أَخْبَرَنَا قَالَ أَمَّا بَنِي لَدُنِّي فَمَرَرُوا بِي عَلَى سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ عِيَالُكَ مَا تَكْتُمُونَ إِذَا خَرَجْتَ مِنْ عِيَالِهِمْ قَالَ أَكُنْتُ تَعُدُّ هَؤُلَاءِ

۲۰۴۷۔ حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَدَّيْنِ دُمَانِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْتِي هَؤُلَاءِ وَيَدْعُوهُ فَهَؤُلَاءِ يَدْعُوهُ

بِأَلْبَابِ الْفَضَاءِ عَلَى الْغَائِبِ

۲۰۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدَ مَلَّتْ لِلْبَيْتِ حَتَّى اتَّهَمَتْهُ بِوَسْوَءٍ أَلَّا أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَيْخِي فَأَحْتَاَجَ أَنْ أَحْدِثَ مِنْ تَرَاهٍ قَالَ أَخْبَرْتُ مَا يَحْكُوهُ لَوْ كَرِهَ لَوْ لَمْ يَكُنْ مَرْدِي

بِأَلْبَابِ مَنْ قَطَعَتْ لَهُ يَدَيْهِ أَوْ خُيِّبَ فَلَا يَأْخُذُ بِهِ فَإِنَّ قَضَاءَ الْحَاكِمِ لَا يَجِدُ حَرَامًا وَلَا حَرِيمًا حَلَالًا

۲۰۵۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ عَطَايَةَ عَنْ حَاوِلَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ لَهُ مَالٌ غَنِيمَةً فَبَاعَهُ بِمَتْنَانِ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۱۶۱ مَنْ كَفَرَ يَكْفُرُ بِطَعْنٍ مَنِ لَا يَعْلَمُ فِي الْأَمْرِ حَدِيثًا

۲۰۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرَّةٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا قَبِيْلَةُ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا قَاتِلًا عَلَيْهِمْ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مُطْعِمٍ فِي إِمَارَتِهِ وَقَالَ إِنْ كُفِّرْتُمْ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُفِرْتُمْ بِطَعْنٍ فِي إِمَارَتِهِ أَيْبِهِ مِنْ قَبْلِهِ، فَأَيْمَنَ اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ لِلْأَمْرِ فَلَنْ كَانَ يَمِينُ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَلَنْ هَذَا يَمِينُ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعَثْنَا بَابُ ۱۶۲ الْأَلَكُ وَالْمَنْجَمُ وَهُوَ الَّذِي يَشْرِي

۲۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ أَبَا أَبِي مَالِكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَائِلَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ النَّاسِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يَتَّقِي

بَابُ ۱۶۳ إِذَا أَخَذَ الْحَاكِمُ يَجُوزُ أَوْ خَلَا فِي أَهْلِ الدِّينِ

۲۰۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ النُّهَيْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي رَيْثٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عطاء بن ابی ساج نے حضور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مکرر تہ کمر دیا اور اس کے سوا اس کے پاس اور مال نہیں ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں فروخت کر دیا کہ جس شخص کو چاہی کہیں بھیج دیں۔

جو اس امر کے بارے میں بلا طبعی کے تحت بات کرنے کو طعن شری نہیں کرتا

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور اس کا امیر حضرت اسامہ بن زید کو مقرر فرمایا پس ان کی ملالت پر طعنہ دیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو آپ فرمایا کہ تم اس کی ملالت پر کیا طعن کرتے ہو بلکہ تم لو اس سے پیسے اٹھانے کے والے ہو بلکہ ملالت پر بھی طعن کرنے سے ناگوار خدا کی قسم وہ امارت کے لئے موزوں آدمی تھا اور وہ مجھ سے نزدیک سب سے پیارے آدمیوں سے تھا اور اس کے بعد پیسے نزدیک سب سے پیارے آدمیوں سے ہے۔

بہت زیادہ جھگڑنے والا

نفا سے مارے جھگڑا اور آوندی جھگڑا والی

ابن ابی جحید کا بیان ہے کہ حضرت مالک صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے تمہارے آدمی وہ ہے جو جھگڑا اور جھگڑا سے بچے۔

جب حاکم کی دنیا اہل علم کے خلاف فیصلہ دے تو وہ روک دیا جائے۔

سالم نے حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خالد کو روانہ کیا۔

نعم عبد اللہ عمر زہری ہر سال میں عبد اللہ نے اپنے والد

[illegible]

اس کے لیے میرا یہ بھی اسی طرح کھول دیا جسے حضرت ابوبکر اور حضرت
جمہا سیتہ بھولے تھے اور میری بھی وہی دانے ہوئی جو ان دونوں حضرت
کی تھی چنانچہ میں نے قرآنی آیات کو تلاش کرنا شروع کر دیا اور اس
کھجور کے پتوں کھانوں، خشک بون اور لوگوں کے سینوں سے
جمع کرنا شروع کر دیا چنانچہ مجھے سورہ فاتحہ کی آخری آیت مل
چکی۔ یہ سورہ حکم سے آخر تک حضرت مخدوم باحضور ابو خدیجہ کی تو
میں اسے اسی سورت میں نکال دیا چنانچہ قرآن کریم کا یہ جمع شدہ نسخہ
نورانی میں حضرت ابوبکر کے پاس رہا جہاں تک کہ انس رضی اللہ تعالیٰ
نہ کی عمر صحت کمزور نہ ہو جب انہیں بھی انات تعالیٰ نے اپنے پاس بلا لیا تو

حضرت حضرت یوحنا کے پاس ایک صحابی نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ
 حضرت حضرت یوحنا کے پاس ایک صحابی نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ
 حضرت حضرت یوحنا کے پاس ایک صحابی نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ

حاکم کا اپنے عاملوں، رقبہ داروں، زمینوں کے لئے خط

[illegible]

وَقَالَتْ اُمُّ بَكْرٍ جَعَلْتُهَا نِسَاءً وَتَعَدُّ نِسَاءً حَافِيَةً
اَمْتُ بَكْرٍ نِسَاءً. يَرْجِعُ. وَتَعَدُّ عَلَى امْرِئٍ هَذَا
فَاَرْجَعُهَا فَقَدْ اَعْتَقَ اَمْسَلُ مَرْجَعُهَا.

بَا حَبِيبُكَ تَرْجِعُهُ الْحَكَامُ وَهَذَا يَحْوِي
تَرْجِعُكَ وَاجِدًا. وَقَالَ عَارِجَةُ بِنْتُ سَمِيْدٍ بِنْتُ
ثَابِتٍ عَنِ زَيْنَبِ بِنْتِ ابْنِ اَبِي اَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْلُومٍ
اَللّٰهُ فَبَيِّنْ لِيْ مَا رَوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ كَيْفَ اَبَى اَبُو
حَالٍ لَمَّا نَسِيَ بِنْتِيْ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُتِبَ عَلَيْهِ وَاقْرَأَتْهُ كُتِبَ عَلَيْهِ دَا كُتِبَ عَلَيْهِ وَاقْرَأَتْهُ
مَرْوَةَ عَنْهَا عَنِ وَهْبِ بْنِ الرَّحْمَنِ وَهْبُ بْنُ

مَا ذَا تَقُولُ هَذِهِ ۱ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ عَاطِيَةَ فَقَالَ اَنْتَ خَيْرٌ لِّىْ بِمَا رَوَيْتَ
اَلَّذِيْ رَوَيْتَ عَنْهَا. وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ كُتِبَ
اَتَرْجِعُكِ ابْنُ عَتَبٍ بَيْنَ وَبَيْنَ ابْنِ اَبِي
حَالٍ بَعْضُ النَّاسِ كَالْبَدْلِ لِنَسَاكِ حَكِيمٌ
مُسْتَرْجِعِينَ ۲

۲۰۶۱. حَكَمْتُ ابْنُ اَبِي اَنَسٍ وَابْنُ اَحْمَدَ مَسْنَدُ
عَبِ الرَّحْمَنِ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اَهْوَاتٍ
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتَبٍ ابْنُ اَحْمَدَ اَنَّ اَبَا سَعْدٍ بَنِي
حَدَّثَ اَحْمَدَ اَنَّ هُرَيْرَةَ ارْتَدَتْ اِلَيْهِ فِيْ مَرْكَبٍ
فَبَيْنَ مَرَّ بِهَا فَوَقَفَ يَدْعُوْهُ بِهَا فَقَالَ تَقْرَأُ فَاِنْ
سَأَلْتُ هَذَا اَفْزَلُ كَدِّ سَاجٍ فَكَلِمَةُ بَوَاءٍ فَتَحْكُمُ
اَلْحَدِيثُ. فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ يَدْعُوْهُ لَهْ اِنْ كَانَ مَبَا
تَقْرَأُ حَقًّا فَيَسْمَعُكَ مَوْجِبَةً قَدْ رَفَعَتْ يَدَيْهَا

بَادِلُهَا ۱۱ خَمَاسَةً اِلَّا اِمَامَ عَمَّادٍ ۲
۲۰۶۲. حَكَمْتُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ عَمَّادٍ خَدَمْتُ
حَسَّامُ بْنُ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي حَبِيْبٍ اَنَّ يَهُودِي
اَنَّ اَسْبَغَ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْعِلَ اَبُو
اَلْاُتْبَيْتَةِ عَلَى حَقِّ قَامَتْ بِهِيَ سَكَنٌ وَفَتَا حَقِّ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسے فصد فرما دیا تو اس کی کشتی
بکھوے گی اور اس کی کشتی اور سب کچھ اس کی جہنم کی آگ میں
تھکے گا۔ یہ کہ کوڑہ ہے اور ایک سال کی عورت ہے اور
خاکم کے ترجمانوں میں ایک ترجمان رکھنا جائز ہے۔

خالد بن ولید بن ثابت سے حضرت زید بن ثابت سے حدیث
کہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انیس حکم دیا
کہ جو لوگ ان باتوں کو سمجھیں وہیں تک کہ وہ آپ کے خطوط کو
اور آپ کے نام آنے والے خطوط کو ٹھکر کرنا نہ لگے حضرت
قرنہ مرثدہ جب کہ ان کے پاس حضرت علی بن ابی طالب

اور حضرت عثمان بن عفان بھی تھے کہ یہ حدیث کہا جاتی ہے :
حضرت عبدالرحمن بن عوف کا بیان ہے کہ میں نے
کہا کہ یہ آپ کو اپنے ساتھی کے متعلق بتا رہی ہے
جس سے اس کے ساتھ بڑا فعل کیا ہے ابو ہریرہ کا بیان
ہے کہ میں ابی حسان اور لوگوں کے درمیان مرجعانی
کہا کہ تمہارا بعض لوگوں کا توں ہے کہ حاکم کے لئے اس کے
سوا چارہ کار نہیں کہ اس کے پاس دو مترجم ہوں۔

جب عبداللہ بن عبداللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی
اللہ تعالیٰ عنہما نے اس میں بتایا کہ نہیں حضرت ابو سعید بن حرب
نے بتایا کہ ہر حق سے تو میں نے کہ لوگوں کے ساتھ لے کر آیا ہے پھر
اپنے ترجمانوں سے کہ کہیں لوگوں سے کہو کہ میں اس (ابو سعید) سے
بہت دیر ہوا کہ مجھ سے کہو کہ میں اس کی کنیت کو بتا رہا ہوں
حدیث میں کہ ہر حق سے اپنے ترجمانوں سے کہ کہیں سے کہو کہ
جو تم نے کہا ہے کہ وہ سچ ہے تو میرے وہ توں حدیثوں کے
نیچے کی زمین کا بھی ملک ہو جائیگا۔

امام کا اپنے عمال کا محاسب کرنا
حضرت ابو سعید سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان آدمیوں کو بھی حکم دیا
کہ عمال بنایا تو جب وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت
میں واپس آئے اور اس سے حساب لیا گیا تو کہ : یہ میں آپ کا ہے اور

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَبْنً
قَالَ هَذَا الَّذِي تَكْفُرُ بِهِ هَذِهِ هَذِهِ أَهْلُ بَيْتِ
لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا
جَلَسْتُ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَبَيْتِ أُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيكَ
هَذِهِ بَيْتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا، فَتَوَقَّفَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَبَ النَّاسُ وَحَمِدُوا
اللَّهَ وَرَضُوا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَتَا نَعْدُ فَرَدِّي
أَمْسَحُوه رِيحًا لَا تَسْطُرْ عَلَى أُمُومِيَّةٍ وَذِي اللَّهِ
كَمَا فِي أَحَدٍ كَوْنِي قَدْ هَلَاكَ تَكْفُرُ بِهِ هَذِهِ هَذِهِ
أَهْلُ بَيْتِ لِي فَهَلَّا جَسَدِي فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ
أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَذِهِ بَيْتُكَ إِنْ كَانَ صَادِقًا
فَمَا تَكُونُ إِلَّا بِأَحَدٍ كَمَوْمِقٍ شَيْئًا قَدْ جَاءَ
بِقِيَرَتِهِ إِلَّا جَاءَ اللَّهُ بِحُمْلَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِلَّا هَلَّا غُرِقَتْ مَا جَاءَ اللَّهُ رَجُلٌ بِمَجْرِيَةٍ زَعْدٍ
أَوْ بِمَجْرِيَةٍ تَهَا حَوَارِ وَأَوْشَاةٍ تَبْعُدُكُمْ رَقَمَ يَدَيْهِ
حَتَّى رَأَيْتُ بَيْتَ مَنْ لَطِيفٌ لَكَ هَذَا بَلَّغْتُ
يَا أَهْلَ بَيْتِكَ بِطَانَةِ الْأُمَمِ وَأَهْلِ
مَشْرِقِهِ. الْبَطَانَةُ الذَّخَلَاءُ
۲۰۶۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ وَهَبُ
أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَرْقَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَامَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي لُكَا اسْتَخَفَّ
وَمِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَةٌ بِبَطَانَةٍ
قَامَتْ بِهَا لَمْ تَرْوَعْ وَتَحِطُّهُ عَلَيْهِ، وَبَطَانَةٌ
قَامَتْ بِهَا لَمْ تَرْوَعْ وَتَحِطُّهُ عَلَيْهِ، قَامَتْ صُنُوفٌ مِنْ
عِصَمِ اللَّهِ تَعَالَى. وَكَانَ سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
أَخْبَرَنِي أَنَّ شَرْقَابَ رَوَاهُ. وَعَنْ أَبِي عَمْرِو
وَمَوْسَى عَنْ أَبِي شَرْقَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ مُعِيذُ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ابوہریرہ سے روایت کیا گیا ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جلوس فرمایا اور جلالاً اپنے پاس آپ کے گھر میں بیٹھ کر
رہے ہیں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس آئے اور پھر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھر میں آئے اور آپ کے گھر میں
ویا اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا: اب بعد میں تم
میں سے بعض لوگوں کو ایسے امور کا حامل بنانا چاہیے جو اللہ تعالیٰ
نے مجھ تک بنایا ہے پس تم میں سے ایک اور کتنا ہے کہ باپ کا
مار سے ابوہریرہ سے روایت کیا گیا ہے۔ جملہ وہ آپ کے باپ
کے گھر میں بیٹھ کر بیٹھیں وہاں تک کہ اگر وہ سچا ہے تو جیسے اس کے
پاس آجائے خدا کی قسم تم میں سے کوئی اس سے کوئی چیز نہیں
لیا۔ پشام کا بیان ہے کہ بغیر حق کے مگر قیامت کے
روز اس سے اٹھائے ہوئے بارگاہ الہیہ میں حاضر
ہوگا اور اوست جیسے تاہم وہ لگائے ہوئے ہوگی اور کسی یہاں
ہوگی پھر آپ نے اپنے دست مبارک اٹھائے یہاں تک
کہ میرے آپ کی نعروں کی سفیدی دیکھی (ابوہریرہ) ابنا دیکھا
میں نے خدا کا پیغام سنا دیا۔

امام کے ملازم اور اہل بیت
معاہد میں داخل رکھے جائے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے
قرآن میں نبوت نہیں فرمایا اور نہ کسی کو خلافت دی گئی مگر اس کے
قریب ہے ایک طبر ہے اچھی باتوں کا حکم دینا اور اس کی ترقی
دلانا جبکہ وہ طبر اسے شر کا حکم دینا اور اس کی ترقی دلانا
لہذا محصور وہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ بچائے رکھے۔ سلیمان،
یحییٰ، ابن شہاب نے اسی طرح روایت کی ہے۔ ابن ابی
حقیق، موسیٰ بن شہاب سے اسی طرح روایت کی ہے۔
شعیب، ابو ہریرہ، ابو سلمہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ
عنہ سے کا قول روایت کیا ہے۔ ابوہریرہ، معاویہ بن
سلاط، قہرری، ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

قَوْلُهُ - وَقَالَ الْوَلَدَانِ وَمَعَاذِيهِ مِنْ سَلَامٍ
حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَقَالَ
أَنْتَ ابْنُ حَسَنٍ وَسَعِيدٌ مِنْ رِجَالِ عَنِّي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلُهُ - وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مَعْنَوَانِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
بِأَعْيُنِي كُنْتُ بَيْنَهُمَا وَالْإِمَامُ ابْنُ شَدَّادٍ

٢٠٦٣ - حَكَّ كُنَا لِرُؤْمَا بَعْدَ حَدِّ ذِي مَارِدٍ
مَنْ يَحْيَى ثَوْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُكَ دُكُنْ

الْقَوْلُ يُدْخِلُنِي إِلَى عَذَابٍ مُّهِينٍ
فَإِنِ ابْتَغَيْتَ لِقَاءَ اللَّهِ فَلْيَقْضِ الْوَعْدَ لِلَّهِ عَلَيْهِ وَاسْتَعِزْ
عَلَى السَّمِيعِ وَالْغَافِرِ الْيَسْتَعِزُّ وَالْمُتَكَبِّرُونَ لَا
يَسْتَعِزُّونَ إِلَّا مَعَهُ، وَأَنْ تَقْرَأَ أَوْ تَقُولَ بِالْحَقِّ
حَيْثُمَا كُنَا لَاحِبَابٍ فِي الْكَوْنِ نَوْمَةً لَا يَبُورُ

٢٠٦٥ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَیْنٍ حَدَّثَنَا حَالِدٌ
أَنَّ الْحَارِثَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ
بَابَهُ وَقَدْ لَمْ يَأْجِزُوا وَأَرْصَارٌ يُخْفِرُونَ
الْحَدَّثَ فَقَالَ أَلَمْ تَأْمُرُوا بِخَيْرٍ خَيْرَ الْأَجْرَةِ
فَأَعْمَلُوا بِالنَّصَائِدِ ثُمَّ يَأْجِزُهُ، فَأَجَابُوا سَهْ

نَحْنُ الْكَرِيمُ يَا بَعْرًا مَحْمَدًا
عَلَى الْجَهَادِ مَا يَقِيْنَا أَبَدًا

٢٠٦٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ
رَبِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّمَعِ وَالطَّاعَةِ
يَقُولُ لَنَا فَبِمَا اسْتَفْضَيْتُمْ

٢٠٦. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ

تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی روایت کی ہے۔۔۔ ابن ابی حشیم اور سعید بن زیاد، ابو سلمہ نے حضرت ابو سعید خدری کا قول روایت کیا ہے۔۔۔ سعید الشہد بن ابو جعفر، صفوان، ابو سلمہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

امام سے لوگ جس طرح بیعت کریں

دکتر عبد بن عبد الوہاب کا بیان ہے کہ حضرت عبد الوہاب بن عبد الوہاب

وہی اللہ تعالیٰ حمد نے فرمایا: ہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت کی کہ ہر بات میں اس کے اور اطاعت کر سکتے خواہ خوشی ہو یا غمی اور حاکم سے حکومت کے لئے نہیں لڑیں گے اور حق پر قائم رہیں گے یا حق بات کہیں گے خواہ کسی بھی جگہ پر رہیں اور جدا کیا جائے جس کسی علامت کو نہ دے اس کی علامت سے نہیں ڈرے گے۔

قصیدہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برویلوں میں
بہر نکلے جب کہ بہا جرین اور انصاریہ خندقی کھود
پے کیا۔ اے اللہ! بھلائی تو اس حد کی بھلائی
انصار اور بہا جرین کی مسخرت فسر مارے۔ پس
والب دابہ

جگمگاتے ہیں ہم محمد مصطفیٰ کے ہاتھ پر

دم بدم حرم، جلالہ اپنا سر پہے کا کر بھر

الحمد لله الذي هدانا لهذا

۱۱. اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ

در تعالیٰ علیہ وسلم ہے ہم آپ کی بات سننے

تک لڑے گی بیعت کرے تو آپ عمر بھر کے لئے جہاں

پیشہ سبز بن کر جان بچا ہے کہیں حضرت ابن

سُورَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ دِيَارِجَانَ شَرِيفٌ
أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْمَعَ النَّاسِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ
قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّمِيرُ وَكَأَنَّهُ وَجَّهَهُ إِلَى
عَبْدِ الْمَلِكِ أَوْ بَرِئَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سَنَةِ الْمَلِكِ
سَنَةِ رَسُولِهِ مَا اسْتَطَعْتُ وَلَيْتَ قَدْ أَقْرَأَ
بَعْضُ ذَلِكَ

٢٠٦٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
هَرْثُجَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَدِّهِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَّا بَعَثَ إِلَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ وَالطَّاعَةِ فَلَمَّسَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ

وَاللَّصْرِ يَسْكُنُ مَشْرِقَهُ

٢٠٦٩. قَالَ لَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنَّهُ لَا يَنْجُو مِنْ يَدِ الْمَلِكِ قَالَ
لِلْمَلِكِ يَا مَلِكُ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ رَسُولِهِ لَا تَقْتُلْنِي وَلَا تَذْهَبْ
بِي إِلَى يَدِ الْمَلِكِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقْتُلَنِي أَوْ يَذْهَبَ بِي إِلَى يَدِ
الْمَلِكِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقْتُلَنِي أَوْ يَذْهَبَ بِي إِلَى يَدِ الْمَلِكِ
فِيهِمَا اسْتَطَعْتُ لَكَ سَبِيًّا قَدْ أَقْرَبَ إِلَيْكَ

٢٠٤٠. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا
حُجْرٌ عَنْ يَزِيدَ قَالَ تَدْعُ لِسَلَمَةَ عَلَى آتِي شَيْءٌ
بِإِسْمَاعِيلَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ
قَالَ عَلَى الْمَوْتِ ۝

٢٠٤١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ أَحْمَدَ
حَدَّثَنَا جَوْثَرِيَّةُ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَبِيبُ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَنَّ الْمُسَوِّدَ بْنَ شَرَمَةَ
أَخْبَرَنَا أَنَّ الرَّفْعَةَ الْبَيْتَ وَاللَّهُمَّ عَمَّا جُمِعُوا
فَتَشَارَفُوا قَالَ لَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَسْتُ بِأَلَدٍ
أَدِينُكُمْ عَلَى هَذَا أَسْمُورِيكُمْ كَقَوْلِهِمْ
أَخْبَرْتُكُمْ بِكُمْ مِنْكُمْ فَحَسْبُكُمْ ذَلِكَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس موجود تھا جب لوگ عبد الملک کے پاس جمع ہوئے تھے راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے لکھا کہ میں اللہ کے بندے عبد الملک امیر المؤمنین کی بات سننے اور اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں ، اللہ اور اس کے رسول کے طریقے کے مطابق جہاں تک مجھ سے ہو سکا اور میرے لڑکوں نے بھی ایسا ہی اقرار کیا ہے ۔

[illegible]

عبداللہ بن وہب کا بیان ہے کہ لوگوں نے
عبد الملک سے بیعت کی تو حضرت عبداللہ بن عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اُن کے لٹکے: اللہ کے
خدا سے عبد الملک امیر المؤمنین کی بات سننے اور اطاعت
کرنے کا اقرار کیا جسوں اللہ اور اُن کے رسول کے
طریقے کے مطابق جہاں تک جہ ہے جو مسکا اور میرے شریک
اسی بات کا اقرار کرتے ہیں۔

یزید بن ابی موسیٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت مسلمہ
بن اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ مقام حدیب پر آپ
حضرات نے جی کرم صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کس بات پر
بیعت کی تھی؟ فرمایا کہ موت پر۔

حمید الرحمن نے کہا کہ میں حضرت مسدود بنی
حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ جن لوگوں کو حضرت عمرؓ خلافت
کے فیصلے کا اختیار دیا تھا وہ مشورے کے لئے جمع ہوئے حضرت
عبدالرحمن نے کہا مجھے تو خلافت کی آرزو ہے نہیں اگر آپ چاہیں
تو میں آپ میں سے ایک کا انتخاب کروں چنانچہ باقی تمام حضرات
نے یہ معاملہ حضرت عبدالرحمن کے سپرد کر دیا چنانچہ جب حضرت
عبدالرحمن کو اختیار دے دیا گیا تو تمام لوگوں کا رجحان حضرت عبدالرحمن

فَلَمَّا رَوَوْا عِدَّةَ الرَّحْمَنِ أَمَرَهُمْ قِمَامَ آسَاسٍ عَلَى
قَمَلِ الرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنْ الْمَسَارِينِ
يَسْمَعُ أَوَّلَ نَفَسٍ الرَّحْمَنِ وَلَا يَهْتَفِي بِهِ. وَمَا
الْمَسَارِينِ عَلَى عِدَّةِ الرَّحْمَنِ يَشْ وَرَوَتْ يَتَدَبَّرُ
الْمَسَارِينِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّيْءُ إِلَى أَهْبَابِهَا
وَمِنْهَا يَتَدَبَّرُ عُمَامَانِ قَالَ أَوْشُورُ حَرَقَنِي
عِدَّةَ الرَّحْمَنِ بَعْدَ عَجَبٍ مِنَ النَّيْلِ فَصَرَفَ
النَّيْلَ حَتَّى (سُتَهْقَطَتْ) فَقَدْ رَأَى النَّيْلَ
قَوْلَهُمَا الْكَلْبُ حَتَّى خَلَا الشَّيْءُ بِكَيْفِهِمْ سَوْمٍ
لَمْ يَفَادُوا أَمْرَهُمْ فِي سَفَرِهِمْ أَمْرَهُمْ لَمْ

فَتَأْتِيهِمْ شُرَكَائِي فَقَالُوا أَتُؤَدُّ إِلَيْنَا عَذَابَ اللَّهِ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ
فَأَجَابَهُمْ إِلَى أَنْ يُهَاجِرُوا فَمَا يَسْمِعُ رَبُّهُمْ هُمْ وَهُوَ عَسِيرٌ
عَلَى الْخَيْثُ أَشْمُ قَالَ كُنْتُ فِي الْخَيْثُ بَدَا قَدِ عَرِضَتْ جَاهُ
عَلَى مَرَّتَ بَيْنَهُمَا التَّوَدُّنَ يَا نَضِيرُ، مَسْمَا عَمَلِي
يَهَاسُ النَضِيرُ وَاجْتَمَعَ أَوْلِيَاكَ التَّوَدُّنَ وَاجْتَمَعَ
فَارْسَلْ إِلَى مَنْ كَانَ حَاجِزًا مِّنَ النَّهَارِ جِدْرٌ وَ
الْأَنْصَارُ، وَأَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ أَمْرِ الْكَلْبِ وَذَكَ نَزَلَ قَوْمًا
يَلْبِسُ الْحَقَّةَ مَعَ حَرَمَاتِهِمْ وَأَهْلًا تَطْلُقُ حَبْدُ النَّهَارِ
يُكْمُ قَالَ أَمَا بَصَدَّ بَا عَمَلِي رَقِي قَدْ تَصَوَّرْتُ فِي أَهْلِي
الْبَاسِ فَلَئِمَّ أَرْحَمُ وَجْهُ رُبِّكَ بِعَمَلِكَ فَلَا تَجْعَلَنَّ
عَمَلِي تَمِيذًا سَيِّئًا، فَقَالَ مَنْ يَكْفُرُ عَنْ سُنَّةِ اللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَالْخُرُوفَاتِ مِّنْ عَمَلِهِ مَنَ حَقَّقَ نَزْعِي
وَنَاقِيَةَ الْبَاسِ أَمَّا هَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأَمْرُهُ
الْأَجَبُ وَالْمُسْتَمُونُ +

وَأَدْبَكَ مَنْ تَابَهُ مَرَّتَيْنِ -

٢٠٤٢ - حَدَّثَنَا أَبُو جَاهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي عِيسَى عَنْ سَلَمَةَ خَالِ أَبِي يَعْقُوبَ الدُّسَيْسِيِّ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّجَرَةَ إِذَا لَبَّى بِهَا سَلَمَةٌ

کی طرف ہر گز یہ سید ملک کہ باقی حضرات میں سے کسی کے پاس بیک نہ
 بھی نظر نہیں آتا تھا۔ لوگ ان دنوں حضرت عبد الرحمن سے مشورہ
 کرتے یہ سید ملک کہ وہ نہ اُن جس کی صبح کو چہرے صرف
 عورتوں سے بہت کی صحبت سے نہ رہا ہے جس کی اس وقت حضرت
 قد فرما رہے تھے وہ سے بڑا دھارہ لٹکھٹا یا یہیں ملک کیسے جاگ
 تھا۔ فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ جو اس ملک کے خد کی قسم ادا
 ملاؤں میں لے کر آئے تھے جس کی اسی فرصت نہیں ملی جا کہ حضرت ربیعہ
 حضرت سید ملک کے دنوں میں حضرت کو ملا یا تو آپ نے ان دنوں
 حضرات سے مشورہ کیا۔ پھر لے جا کر فرمایا کہ حضرت علی کو بلا دیجئے
 میں سے اس میں جواب دہ آئے یہاں ملک کہ کافی نہ لے گیا صرف
 قدر ترس میں سے لگوئی کہ نہ یہ ہے پھر حضرت علی ان کے پاس
 پہلے گیا اور وہ خوف کی نہ نہ کہتے تھے یہی حضرت قد فرما رہے تھے
 علی کے نصیحت سزا دے کہ میں حضور خدا تعالیٰ کے چہرے سے لیا کہ حضرت
 ختمی کو پیش ہاں بلا لاؤ پھر ایک میں لے انہیں جو دیا دئے سید ملک
 کہیں وہ لوگوں کو صبح کے وقت بوقت نے جلا گیا۔ جب لوگوں کو
 صبح کی بار فرما دی گئی بعد یہ حضرات بننے کے پاس جمع ہوئے ہاں میں
 وانصار میں سے جو حضرات موجود تھے انہیں جواب دیا اور فرمایا کہ
 پس بعد دن کو بھی جواب دیا کہ کوئی نہ لے کے سوئے رہ حضرت علی کے
 ساتھ تھے یہ سب جمع ہو گئے تو حضرت عبد الرحمن نے انہیں دعا
 پھر کہ نہ انہیں دے ان میں سے لوگوں کو بھی مخرج دیکھ کر نظر نہ کیا کہ
 اکابران عتقہ کو ترجیح دی ہے لہذا آپ اپنے ہاں میں کسی قسم کا میں
 دنا۔ جن کی حضرت علی نے کہا۔ میں کہہ سے اتنا اس کے بھائی
 کے طریق پر ہاں ان کے بعد ملائے وہ لوگوں کے طریق پر بہت سنا
 میں پھر حضرت عبد الرحمن نے حضرت کی اور درکار لوگوں نے غور
 وہ ہاں میں تھے یا انصار اور جو میں کہہ سنا تھے یا عام مسلمان
 جو وہ دفعہ جمع کرے۔

یہ بڑی ہی عجیب و غریب بات ہے کہ حضرت علیؓ کی کوثر اسی
 اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوئی۔۔۔ یہ سننے والی شہر میں اصل انسانیت علیہ وسلم
 و رحمت کے بچہ بہت کی جہاں پر حضرت نے فہم سے فرمایا:۔۔۔ اے علیؓ!

الْأَتْبَاعُ، قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَقْبِ قَالَ ذَلِي الشَّيْءِ

بِأَذْنِ الْبَيْعَةِ الْأَعْرَابِ

۲۰۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ

مَالِكٍ عَنْ نَجْدٍ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَسْلَافِ قَدْ صَدَّقَ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ أَقْبَضِي ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقْبَضِي بَنِي قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانِكُمْ تَسْتَحْيِي حَبَنَهُمْ وَتَسْتَحْيِي بَنِيهِمْ

بِأَذْنِ الْبَيْعَةِ الْأَعْرَابِ

۲۰۷۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَسْلَافِ قَدْ صَدَّقَ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ أَقْبَضِي ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقْبَضِي بَنِي قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانِكُمْ تَسْتَحْيِي حَبَنَهُمْ وَتَسْتَحْيِي بَنِيهِمْ

بِأَذْنِ الْبَيْعَةِ الْأَعْرَابِ

۲۰۷۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَسْلَافِ قَدْ صَدَّقَ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ أَقْبَضِي ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقْبَضِي بَنِي قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانِكُمْ تَسْتَحْيِي حَبَنَهُمْ وَتَسْتَحْيِي بَنِيهِمْ

بِأَذْنِ الْبَيْعَةِ الْأَعْرَابِ

کیا بیعت نہیں کرتے ہیں عرض گزار ہو کہ یا رسول اللہ میں تو یہی بیعت کرتا ہوں، فرمایا کہ دوبارہ کرو۔

وہاں بیعت کی بیعت

محمد بن حنفیہ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی۔ پس انہیں بھلا کر آنے لگا تو اس نے کہا: میری بیعت واپس کر دیجیے چنانچہ آپ سے انکار فرمایا۔ وہ پھر واپس آیا اور کہا: میری بیعت واپس کر دیجیے آپ نے انکار فرمایا۔ پھر بارہم گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بیعت فرمائی۔ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح پتہ جو گم ہو کر دور کرتا وہاں کی گور بنے دیتا ہے۔

لوگوں کی بیعت

ابو نعیم زہری بن عبد اللہ اپنے جلیل القدر حضرت عبد اللہ بن شہام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک زمانہ پایا تھا ان کی والدہ فخرہ حضرت زینب بنت جحش انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئیں: یا رسول اللہ! اسے بیعت کر لیجئے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر آئے جے چنانچہ ان کے سر پر دست کریم چھرا اور ان کے لئے دعا کی اور یہ نام گھر والوں کی طرف سے ایک ہی کسی کی قرأتی دیا کرتے تھے۔

جو بیعت کر کے واپس کرنا چاہے۔

محمد بن حنفیہ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی چنانچہ اعرابی کو مدینہ منورہ میں بخار آنے لگا تو اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیعت واپس کر دیجیے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکار فرمایا وہ پھر آیا

اور عرض کی کہ میری رحمت واپس کر دیجیے تو آپ
نے انکار فرمایا پھر اعرابی باہر نکل گیا تو رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک
مدینہ طیبہ میں کسی طرح سے جو گندگی کو نکالتی اور پاکیزگی
کو رہنے دیتی ہے۔

جس نے صرف دنیاوی غرض سے بیعت کی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
طیہ دلم نے فرمایا یہ تمہیں پائے ہیں کہ قیامت کے روز انہیں تعالیٰ ان
سے کام نہیں لے کرے گا اور انہیں ہر ایک کو کھانا دیں گے جس کے ہاتھ میں کھانا ہوگا
یکسو جس کے پاس راستے کے نزدیک کوئی دکان ہو اور وہ اسے
مسافروں کو بیچنے سے مدد کرے تو اسے اس سے محض دنیاوی
غرض کے لئے بیعت کی ہو۔ اگر کام اس کی عرس کے مطابق مال دنیا
سے تو یہ وعدہ پورا ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہر ایک کے
بھلے ہونا خدا کی قسم کہ کر نیچے کر اسے اپنی قیمت لوں یہی
ہے۔ چنانچہ ایک اسے کہا کہ اگر خرید لیت ہے خدا تم
اسے قیمت نہیں ملی یہی تم۔

خود فروش کی بیعت۔ اس ہمارے میں ہیں عباس
نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت
عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اس مجلس
میں فرمایا جس میں ہم نے بیعت کی کہ تم اللہ کا کسی کو شریک نہ
ٹھہرنا جو دوسرے نہ کرنا، رفا نہ کرنا اور کسی کو نہ کرنا
جان بوجھ کر کسی پر ہتھ نہ لگانا اور ایک کاموں میں
نافرمانی نہ کرنا جو تم میں سے یہ وعدہ پورا کرے گا اس کا
اجر اللہ کے پاس ہے۔ اور جو میں سے کسی گناہ کا مرتکب
ہو یا پھر اسے دنیا میں سزا دی گئی تو وہ اس کے لئے عذاب
جو جہنم میں ہے جو میں سے کسی صلی اللہ علیہ وسلم ہوا۔ پھر اللہ تعالیٰ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں جہنم سے نکال دیا
اَوْفَى بَعِيَّتِي فَأَيُّكُمْ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِيلِي
بِعِيَّتِي فَأَيُّكُمْ خَرَجَ الدَّعْرَافِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ الْمَدِينَةُ كَأَنِّي كُنْتُ
بَعِيَّتِي خَبِيرَةً وَصُغْرَ طِينَةٍ

جاءت من بایع من جلا لا یبایعہ
الا بدنیہا

۲۰۷۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ

لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ
عَذَابُ آلِهِمْ تَجَلَّى عَنْ مَضَلٍّ مَأْمُورٍ بِالْقَدْرِ نَبِيٍّ

يُسَمُّهُ رَبُّهُ ۚ الْقَائِلُ بِأَيْمٍ بَايَعُوا مَا مَالُ
يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَاهُ ۚ إِنَّ أَخْطَأَ مَا يُرِيدُ فَاذْنِي

لَهُ وَلَا تَأْتِمُّ يَمِينُ لَهُ ۚ وَرَجُلٌ يَبَايِعُ رَحْلًا يَسْتَعْمِلُ
بَعْدَ الْعَصْرِ وَجَعَلَتْ يَدُهُ لَقَدْ أَطْعَمَ رَهْطًا حَكَمًا

فَكَذَّبَ أَصْحَابَهُ فَجَعَلَهَا وَتَوَفَّيْتُهَا
بِأَحْسَنِ بَيْعَةِ النِّسَاءِ رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

عَنِ الْيَاقِينِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۰۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ الثَّوْلَبِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ أَبِي

شَقَابٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ رَسِيْلُ الْحَوْكِ فِي أَمَةِ سَيِّمٍ
عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي حَيْبٍ ۚ كُنَّا يَتَوَنَّى
عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُسَوِّمُوا وَلَا

تَدْرُسُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِمَهْلِكٍ
تَعْلَمُ نَفْسُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَارْجِدُوا وَلَا تَقْصُوا

فِي مَعْرُوفٍ ۚ فَفِي وَتَكُنْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ
وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا

٢٠٨٠ - حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَفِيانُ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْكَوْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَاءَ عُمَرُ بْنُ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ
عَلَى الْإِسْلَامِ تَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ. ثُمَّ حَامَهُ
الْقَدْحُ مَحْمُومًا فَقَالَ أَتَيْتُنِي، فَأَبَى مَدَنِيٌّ قَالِ

محمدی مکتبہ کا بیان ہے کہ حضرت حاتم علیؑ مدظلہ
نے فرمایا کہ اے علیؑ تم علیؑ مدظلہ وسلم کی روگاہ میں حاضر ہو کہ
میں تمہارے لیے جو کچھ اسلام پر بیعت کر لیجئے چنانچہ تم نے اسے
اسلام پر بیعت کر لیا۔ وہ مسرور ہو کر علیؑ مدظلہ وسلم کی طرف
آئے اور بیعت دہرائی کہ وہ اپنے آپ نے نکال کر لیا جب وہ لوگ ان

رَجُلَانِ يَحْمِلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى يَبْدَأَ بِنَا يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَكُونَ أَحَدُهُمْ
قَالَ يَكُنْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ جَعَلَ مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِي
تَهْتَدُونَ بِهِ هَدَى اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَإِنْ أَبَا نَكْرًا حَبِيبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِي أَتَيْنَ قَرْيَتَهُ أُولَى الْمُسْلِمِينَ
بِمَا مَرَّكُمْ فَعَوَّزُوا لَهَا بِعَوْدَةٍ وَكَانَتْ حَافِيَةً
وَمِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوا قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيقَةٍ بَنِي
مَسَاعِدَةَ وَكَانَتْ تَبِيعُهُ الْعَامَّةُ هَذَا أَيْسَرُ
قَالَ الرَّهْزِيُّ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ
يَا لَيْ بَكْرٍ كَيْدٌ مَيْدٍ رَاحَتُهُ الْيَسْرُ فَلَمْ يَزَلْ يَبِ
حَتَّى صَعِدَ الْيَسْرُ قَبَايَعَهُ النَّاسُ عَامَةً

۲۰۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُطْعِمِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّاهُ وَكَانَتْ فِي شَيْءٍ
فِي مَرْهَاهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَنَا يَتُورُ إِنْ جِئْتُ وَكَرَّ أَحَدُكُمْ كَمَا تَكُونُ بَرَكَةُ
قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدْ شَيْئًا فَيَا أَبَا بَكْرٍ
۲۰۸۵۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سَعْيَانَ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ
بْنِ يَسْرَابٍ عَنْ أَبِي نَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَوْمَ
مَرْجَةِ النَّبِيِّ أَذْكَابُ الْإِيلِ حَتَّى يُبْرِئَ
اللَّهُ خَبِيعَةَ بَيْتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُهَاجِرِينَ أَمَّا يَعْنِي رَدَّ نَكْرَةٍ

باب ۸۶

۲۰۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا
عُثْمَانُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعْدٍ

اب جبکہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہاں ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے
تمہارے سامنے ایک نور دکھا جو اسے جس سے تم بدست پاتے ہو یعنی
وہ دست جس پر اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مایا بیگ
حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور دوست
دوسرے ہیں۔ میں یہ مسلمانوں کے معاملات کو سمجھانے کے زیادہ
مستحق ہیں۔ میں کھڑے ہو جاؤ اور ان سے بیعت کرو۔ اور ایک
جماعت اس سے پہلے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر چکی تھی
یہ بیعت منبر پر ہوئی۔ دوسری کا بیان ہے کہ حضرت انس بن
مالک نے حضرت عمر کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ منبر پر آئیے۔ وہ برابر ہی
کہتے رہے، یہاں تک کہ وہ منبر پر آئے۔ اور پھر تمام لوگوں
نے بیعت کر لی۔

محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ کسی بارے میں شہدے کے لشکر
کئی رہی۔ پھر آپ سے اسے دوبارہ آئے کے لئے فرمایا۔ وہ
عمر گزار دی۔ یا رسول اللہ اگر میں کسی عذاب کو رہا
تو یا کسی مراد و مالت سے محروم فرمایا کہ اگر تم مجھے نہ پاؤ تو
ابو بکر کے پاس آ جانا۔

۱۰۸۶۔ حدیث میں مذکور ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
عز سے روایت کی ہے کہ انہوں نے جراحہ کے وفد سے
فرمایا۔ تم ادھوؤں کی قوم پکڑو۔ یہاں تک کہ
اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
خلیفہ اور مہاجرین کو پس بات کھادے کہ وہ
تمہیں معذور نہ کریں۔

قریش سے بارہ امیر ہوں گے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ امیر

(بادشاہ) بادشاہوں کے۔ کسی کے بعد آپ سے ایک لفظ فرمایا جو میں سن رہا تھا۔ میرے والد ماجد نے سنا کہ آپ سے فرمایا۔ سب فریشتہ سے ہوں گے۔

جَا بَرْنِ سَمَرَةٍ قَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُنْ أَثَنَ عَشَرَ مِثْرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا، فَقَالَ ابْنُ رُمَيْثٍ قَدْ كُتِبَ مِنْ قَدَرِيشٍ *

دشمنوں اور مشکوک لوگوں کا علم ہونے پر انہیں گھروں سے نکال دینا۔

بَابُ إِخْرَاجِ الْخُصُومِ وَأَهْلِ النَّبِيِّ مِنَ الْبَيْتِ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ وَقَدْ أَخْرَجَ عُمَرُ أَخِي بَكْرٍ حِينَ فَاحَتْ *

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ہے کسی دکان کی جس کے پیسے میری جاس ہیں یہ ہے یہ ارادہ کیا کہ لوگوں کو یہاں سے نکال دے۔ پھر یہ کہ دوں کدو لوگوں کی ہمت کہے پھر نماز سے پہلے وہ ماننے والے لوگوں کو ان کے گھروں میں جلا دوں تم ہے جس کو اسلحہ جس کے پیسے میری جاس ہیں اگر تم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو کہ ایک بڑی بڑی دکان کے مالک کا مدینہ گشت ہی نہ ملے گا تو وہ مارچت میں شریک ہو جائے۔

۲۰۸۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ حِينَ فَاحَتْ * قَالَ وَكَذَلِكَ نَقْدُ هَمَّتْ أَنْ أَمْرًا يَحْطِبُ يَحْطِبُكُمْ أَمْرًا بِالْمَسْلُوكَةِ فَمُودًا لَهَا. ثُمَّ أَمْرًا جَلَا فَيَوْمَ رَأَيْتُكُمْ أَخْرَجَ إِلَى رَجُلٍ فَأَخْرَجَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ وَأَكْبَدِي نَفْسِي بِيَوْمٍ تَوَجَّهْتُ إِحْدَى كَوْنَاتِهِ يَحْدُ عَرَقًا حَمِيلًا أَوْ مَرَّ مَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَسْتُ بِدَاخِلَةٍ *

کیا امام کو حق ہے کہ گھروں اور عطا کاروں کو بات کرنے اور اپنے پاس آنے سے روک دے۔

بَابُ هَلْ لِلْمَا هَانَ يَمْنُكُمْ الْمُخْرِمِينَ وَأَهْلَ الْمُعْصِيَةِ مِنَ الْكَلَامِ مَعَهُ وَالْمِثَارَةِ وَنَحْوِهَا *

عبدالرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک کا بیان ہے کہ عبداللہ بن کعب بن مالک ابو حضرت کعب کے بیٹوں سے انکی دستانہ بتانے جبکہ وہ اس سے کہنے لگے کہ کیا بیان ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک کو جی اللہ عز سے سنا کہ جب میں عروہ بن زک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گیا پھر ہادی حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو تم سے ساتھ ملا کرنے سے منع فرمادیا۔ سو تو اس روز تک ہم ایک حالت میں رہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلیٰ طرہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہادی کو یہ قبول فرمائی ہے۔

۲۰۸۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبٍ عَنْ ابْنِ شَرَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ. وَكَانَ قَدْ كَذَّبَ كَعْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِّي. قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَيْتَ لَكُمُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ فِي عَمْرٍو تَبْرُكٌ قَدْ كَرِهَ يَشَاءُ وَمَسْهُي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامٍ مَا فَيَسْمَعُنَا عَلَى ذَلِكَ حَسْبُكَ يَمْنُكَ ذَاكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّلُ اللَّهُ عَلَيْهِ *

رَحْمَتِي عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْ يَّقِينُكَ ۖ
بِأَدْنَىٰ قَوْلِي الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ. لَوْ أَنِّي تَقَبَّلْتُ مِنْ أَمْرِئٍ مَّا
اسْتَدْبَرْتُ ۖ

۲۰۹۲۔ حکایت ابن ابی بن مکیہ رحمۃ اللہ علیہ
عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شَقَابٍ حَدَّثَنِي عَنْ رُوَيْحَةَ أَنَّ
حَاوِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَوْ أَنِّي تَقَبَّلْتُ مِنْ أَمْرِئٍ مَّا اسْتَدْبَرْتُ مَّا سَقَتْ
الْهَدَىٰ وَلَوْ لَكَ مَعِيَ الشَّامِيُّ حِينَ خَلَا ۖ
۲۰۹۳۔ حکایت ابن الجعد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ

يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمَّا بَلَغْنَا الْبَحْرَ وَقَدْ مَنَّا مَكَّةَ لَا تَرَىٰ مِنْ دُونِ
الْمَكَّةِ مَاءً مَّا الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ
تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَبِالنَّصَاوَاتِ وَفَوَاقَ تَجْعَلُهَا
حُمْرَةً وَلَسِجْلًا لَا مِنْ كَانَتْ مَعَهُ هَدَىٰ، قَالَ
وَلَوْ يَكُنْ مَعَهُ أَحَدٌ مِّمَّا هَدَىٰ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَضَعَهُ: وَفِي آخِرِ قَوْلِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو
الْهَدَىٰ فَقَالَ أَهْلُكَ بِمَا أَهَدَىٰ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَطْلِينَ إِلَىٰ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ
أَبَىٰ نَأْيَ طَرَفٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَوْ أَنِّي تَقَبَّلْتُ مِنْ أَمْرِئٍ مَّا اسْتَدْبَرْتُ مَّا
لَهْدَيْتُ وَتَرَا أَنِّي مَعِيَ الْهَدَىٰ لَهْدَيْتُ. قَالَ
وَلَيْفَ سَرَّاقَةٌ وَغَرِيزِي جَمْرَةٌ الْعَقَبَةُ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَهْدَىٰ حَاضِرَةٌ قَالَ لَا مَبْنَىٰ
لَهَا قَالَ وَكَأَنَّ مَاءً يَشْتَدُّ قَدِيمًا مَكَّةَ وَ
يَحْتَضِرُ مَاءَ مَرْهَا الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ تَنْسُدَّ الْمَسَاحِدَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهُمَا لَا تَطُوفُ
وَلَا تَحْتَلِي حَتَّىٰ تَطُورَ، فَلَمَّا مَرَرْنَا الْبَحْرَ قَالَتْ

توں کرنے والے مجھے مل جائیں۔
حضور کا فرمانا کہ مجھے اپنے منطلق پہلے
معلوم ہوتا جس کا بعد میں علم ہوا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر مجھے پناہ ملے
میں پرانا ہوتا جس کا بعد میں علم ہوتا تو میں قربانی نہ داتا اور لوگوں
کے ساتھ ہی احرام کھول دیتا جبکہ دو سوے لوگوں سے
کھولے جاتے۔

حضرت عابری مبداء سے روایت ہے کہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے جبکہ ہم نے حج کا احرام باندھا اور
ہر ذی کو ہم نے کمر پہنچے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہمیں حکم دیا کہ غار کعبہ اور صفا و مرہ کا حواض کریں اور
حرمہ سالیس ماسوائے ان کے جس کے پاس قربانی ہو یا دای کا
بیاں ہے کہ ہم میں سے کسی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد کے
سوا اور کسی کے پاس قربانی نہ تھی حضرت علی سے آگئے اور
ان کے پاس قربانی تھی تو انہوں نے کہا کسی نے اس چیر کی نیت
کئی چیر کی یہ پہلی تھی تھانہ کلمہ کلمہ کو بجا کر ہم نے
کیا ہم نے اس حالت میں جہاں کہ ہم میں سے کسی شریک ٹھیک
میں ہر وہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے معاملے کا
مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں قربانی کا حاقہ نہ داتا خدا کریم ہی نہ
داتا تو لوگوں کے ساتھ احرام کھول دیتا۔ دای کا بیاں ہے کہ
حضرت سواد جب جمرہ حقہ کو لگایاں مائدہ چلتے تو اسے اور
مرحہ گزار دیتے کہ یاد رسول اللہ کیا یہ حکم عام ہمارے لئے ہے؟
فرمایا جی ہاں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے دای کا بیاں ہے کہ کہ کمر
پہنچنے پر حضرت عائشہ حاضر تھیں۔ مہدی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے حکم دیا کہ حج کے تمام مسائل، داکر میں سوائے حواض کے
اور غار کعبہ کے بیاں تک کہ پاک ہو جائیں جب بطلان میں
آئے تو حضرت عائشہ مرحہ گزار پڑیں۔ یاد رسول اللہ شایع

یعنی - دشمنوں سے مقابلے کی آرزو کرنا مکروہ ہے۔
اس کو احرج، اسحرت ابو ہریرہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے آداب ذکر وہ غلام اور کاتب تھے۔ ان کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے ان کے لئے حدیں جب احوج لے چڑھائیں تو میں کھابرا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے - دشمن سے مقابلہ ہونے کی آرزو نہ کیا کرو بلکہ اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگنا کرو۔

اگر کا استعمال کہاں جائز ہے۔

اگر میرا تم پر جس چلتا (آیت)۔
تمام نبی محمد کا بیان ہے کہ حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہ نے انہیں لعن کرنے والوں کا ذکر فرمایا تو حضرت عبداللہ بن شداد نے کہا کہ کیا یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں بغیر گویوں کے کسی کو سنگسار کرتا تو اسے کرتا۔ فرمایا کہ یہ نہیں بلکہ تو ملہ یہ برا کام کیا کرتی تھی۔

عمودی دینار کا بیان ہے کہ عطاردی ابی دہاج نے فرمایا کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز کے لئے درگاہی جتنا بھر حضرت عمرؓ باہر گئے اور عرض گرا دیئے۔ یا رسول اللہ! مارا اور تیرا اور بچے سونے لگے ہیں جتنا بچہ آپ باہر تشریف لائے اور سر مبارک سے قطرے ٹپک رہے تھے۔ فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کو بالوں کی تیشی کا تختیاں رکھتا۔ تختیاں راوی نے بھی ایسا ہی کہا کہ اگر اپنی امت کا تختیاں نہ ہوتا تو انہیں اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ ابی ہریرہؓ نے عطاء نے ابی ہاشم سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اتنی دیر گزری کہ عورتیں اور بچے سونے لگے۔ پھر آپ

آمینا، بڑھ کر عاصوت،
بأحدہا ۱۹۶۱۱ حکم اھنہا المسمی بقاع
العدو ورواۃ الأعرج عن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم
۲۱۰۰۔ حکم لثقی عند اللہ بن محمد بن
معاویہ بن غیر وحدثنا أبو سنان عن ثوبان
بن عقیبة عن صالح بن أبي النضر عن عمار بن
عبید اللہ وکان کاتباً لہ قال کتب اللہ عند اللہ
بن ابي اوفی مفراتاً فاذا ایدو، ان رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم قال: لا تملکوا الاعداء

العدو وعسکوا اللہ العاقبة
بأحدہا ۱۹۶۱۱ ما یجوز من الکوف وقولہ
لعلی انوار فی یوم قوۃ

۲۱۰۱۔ حکم لثقی عن بن عبد اللہ بن شداد
سفيان بن علفنا أبو النضر عن القاسم بن علفنا
قال ذکر ابن عباس المتكلمين فقال عند اللہ
بن شداد ارجی الی قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم: لعلی ما اجتمعت امرأة من غیر
بیۃ! قال لا، یلک امرأة اعلت

۲۱۰۲۔ حکم لثقی عن بن عبد اللہ بن شداد
قال عن وحدثنا عطاء قال: اعمد الشقی
صلى الله عليه وسلم يا نضر بن علفنا فخرج عمرو
لقال: الصلاة يا رسول اللہ رقدت الیساء و
الصبيات، فخرج وراۃ یقطر یقول: کولاً
ان اثنی عنی امتی او علی الناس و قال سفيان
ایضا علی امتی لا مخرجهم بالصلاة فلهذا
الساعة قال ابن جریر عن عطاء بن علفنا
عباس بن أحمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھدی
الصلاة فجاء عمر فقال یا رسول اللہ ما قد

الْبَسَامُ الْوَلَدَانِ، فَخَرَّجَهُمَا بِمَنْسَمِهِمَا الْمَرْعُوعُ عَنْ
بُشَاقِهِ يَقُولُ إِنَّهُ نَزَّوَتْ كَوَلَدَانِ أَشَقَّ عَلَى
أُمِّي، وَقَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ سَافِرٍ أَنَّهُ
عَبَّاسُ أُمِّ عَمْرُو فَقَالَ رَأْسُهُ يَقَطُّرُ وَقَالَ
ابْنُ جُرَيْجٍ مَنَسَمُهُ الْمَسْلُوحُ بِشَاقِهِ مَقَالُ عَمْرُو
لَوْ لَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمِّي، وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ مَرَاتُهُ
لَمَوْفَتْ لَوْ لَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمِّي، فَقَالَ (بُهَاقِيْمُ
بُنُ الْمَسْلُوحِ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ
عَنْ عَمْرُو عَنْ عَطَاءِ بْنِ رَبْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَتِيْبِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

۲۱۰۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَيْثٍ
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِمَّنْ
أَبَاهُمُ رِيَّةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمِّي
لَا مَرَّتُهُمْ يَا لَوْعَالِكُ ۝

۲۱۰۴۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْكَافِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي
مُهَيْبٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي مُهَيْبٍ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا الشَّهِيدُ قَدْ أَصْلَحَ أَنَا وَقَدْ أَلَسَّ بَيْنَ
لَيْسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا
فِي الْمَرْحُومَةِ أَصْلَحَتْ وَهَذَا لَا يَدْرِي الْمَتَعُونَ
فَعَمَّهِمْ وَأَنَا لَسْتُ بِشَاكِرٍ فِي أَهْلِ يَطْرَحُ مَعِي
فِي وَيَسْقِيْنِي. تَابَعَهُ سَيْمَانُ بْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ
قَابِطِ بْنِ أَبِي مُهَيْبٍ عَنْ أَبِي مُهَيْبٍ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۲۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ حَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ
أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُمُ رِيَّةَ قَالَ إِنَّمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِى الْوَصَالِ، فَسَأَلُوا خَلْرَتَكَ

ہا ہر تشریف لائے اور مہارک کپٹیوں سے پانی پونج
دے رہے تھے اور فرما رہے تھے۔ وقت یہی ہے، گر مجھے
اپنی امت کی تنگی کا خیال نہ ہوتا، عمرو بن دینار نے عطا
کے روایت کی لیکن اس سند میں حضرت ابی مہاس نہیں
ہیں۔ چنانچہ عمرو بن دینار نے کہا، آپ کے مہارک سے
طرے ٹپک رہے تھے۔ اسی جرح کا بیان ہے کہ وقت یہی
ہے اور گر مجھے اپنی امت کی تنگی کا خیال نہ ہوتا، ابی المنذر
عمرو، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عطاء بن ابی رباح، حضرت
ابی مہاس رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس
کو روایت کیا ہے۔

عبد الرحمن اعرج کا بیان ہے کہ نبی نے حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شنکار رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا، گر مجھے اپنی امت کی تنگی کا خیال نہ
ہوتا تو انہیں ضرور مہارک کوٹنے کا حکم دیتا۔

ثابت کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کے اعراس وصال
کے روزے رکھے اور بعض لوگوں نے بھی وصال کے روزے
رکھے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی طرف لوٹے
رمضان کا صیوم سے سلا، اور کعبہ پر عاتاقی وصال کے روزے
اور رکھتا تا کہ میری رہیں کرنے والے وہیں کرنا پھوڑ دیتے کہ تم
تسلی طرح میں ہوں کہ تو میرے رب کھلاتا چلتا ہے۔ یہی طرح
سفیان بن علیہ، ثابت، حضرت انس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے روایت کی ہے۔

سید بن سب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وصال کے
روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ آپ تو
وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ فرمایا کہ تم میں میرے جیسا کون
ہے؟ مجھے تو میرے رب کھلاتا اور چلتا ہے۔ جب لوگ بالذ

ثُمَّ قَالَ أَيْكُمْ وَشَرِّ نِيْ أَيْدِيْكُمْ يُطِيعُكُمْ
يَقِيْ وَتَسْقِيْنِ فَلَمَّا آتَا ابْنُ قَيْسٍ هُوَ وَابْنُ مَرْثَدٍ
يَوْمَئِذٍ تَمَّ يَوْمًا، ثُمَّ سَأَلَا ابْنَهُمَا فَعَالَ كَوْنُ
فَأَخْبَرُوهُمَا بِمَا كُنْتُمْ كَالْمَدِينَةِ لَهَا

اُسے تو آپ نے ایک روز سے لے کر ساتھ دو روز طواف شروع کر دیا
پھر جب چاہا دیکھ کر فرمایا کہ یہ کچھ ٹھیک نظر آتا تو میں
زیادہ دو روز سے رکھتا۔ گویا یہ اُنہی کو تنبیہ کرتے ہوئے
فرمایا۔

فت ہاں حدیث اور اس سے پہلے حدیث میں سوال کے مفہوم کا ذکر ہے، یہی مفہوم رکھنے کے بعد اُسے انظار کیے بغیر مدحی
کھائے پیرائے سے رکھتے چلے جانا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہے جیسے ایسا روزہ رکھ دیا کرتے تھے اللہ آپ سے
ازلہ شفقت سما کریم کریم کریم دیا تھا کہ مجھے دیکھ کر تم سوال کا مدہ نہ رکھا۔ ایک دفعہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صوم
وصال رکھا تو آپ کو دیکھ کر میں صوم نہ کر سکا میں نے بھی دیکھ دیا کہ یہ شہر مدحی نہیں کہ شفقت دیکھ کر آتا کہ ہر روز نہک مارے۔ شام کو
پہلے نظر لگتا تو آپ سے فرمایا کہ اگر پام نہ نظر آتا تو میں یہ مدہ نہ رکھتا چوتھے۔ یہ میں مدح کے کہ میں سے تنبیہ کے طور پر فرمایا تھا مد
س مدح کے کہ وہ مدح بتائیں۔ پہلی یہ کہ تم میں میرے جیسا کون ہے، یہی مدح ہے جیسے مراد میں تھا کہ میں صوم نہیں۔ نہ یہ
کام میں بتیں میری میں نہیں کہ نہ پاب ہے۔ مدحی مدح ہے کہ رات کو مجھے تو سب کچھ پتا دیتا ہے۔ یہ اللہ میں مدحی
ہتر ۶ تہہ کہ وہ اپنے محبوب کو کس طرح کھاتا پلاتا تھا یا اُس کا محبوب ہی جانے کہ میں کس طرح کھاتا پلاتا جاتا تھا۔ صوم
ہر اک صوم کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مثل نہیں تھے لہذا آج ہر روز گئی کہ میں صوم کرنا چاہتا ہوں جیسے
بشر بتاتے پھرتے ہیں۔ وہ زبردست بھول میں میں انسان حضرت کے ایسے حالات شاہد رسالت سے بے خبری کے باعث

ہیں۔

۲۱۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَهَبٍ
عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَلَهُ عَنِ الْجَدَارِ مِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ
فَلَمَّا مَكَرَ لَهَا حُلُوهُ فِي الْبَيْتِ، قَالَ إِنَّ
قَوْمَكَ قَصُرَتْ بِهِمُ الْقُفُوفُ، فَكُنْتُ فَمَا شَأْنُ
بَابِهِ مَثَرُوعًا؟ قَالَ: مَعَلَّ ذَاكَ قَوْمُكُمْ
لِيَكُنْ لَكُمْ مِنْ شَأْنِهِمْ وَأَوْ يَمْنَعُوا مِنْ شَأْنِهِمْ لَوْ كَانُوا
أَنْ قَوْمَكَ حُلُوهُ عَقْدُهُمْ بِالْحَبْلِ هِيَ تَفْخُفُ خَفَافًا
أَنْ تَكُنْ قَوْمًا أَنْ أَدْخَلَ الْجَدَارَ فِي الْبَيْتِ
وَأَنَّ النَّبِيَّ بَابَهُ فِي الْكَرْمِ

اسودی پرید کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
رحمۃ اللہ علیہا نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے پوچھا کہ حجرہ میں عمارت کھڑی ہے، فرمایا کہ ہاں۔ میں عرض
کی کہ ہر روز لوگوں کو کہیں ہوا جو اسے بیت اللہ میں شامل نہ کیا،
فرمایا کہ عمارت قوم کے پاس حرج کی کہ علی۔ میں نے عرض کی کہ وہ وہ
انتہا وہی کیوں رکھا گیا، فرمایا کہ اس نے کیا کہ جس کو چاہیں
داخل ہونے دیں وہ جس کو چاہیں روک دیں۔ اگر عمارت قوم کی
جاہلیت کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا، جس کے باعث مجھے ڈر ہے کہ
یہ کے دن ناپسند کسی کے در میں حکیم کو بیت اللہ
میں شامل نہ کر دیتا اور اس کے درو، ذمے کو زمین سے
ٹاکنہ رکھتا۔

۲۱۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانُوا

حضرت ابو ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر بھرت نہ ہوتی تو
میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔ اگر سب لوگ ایک

۲۱۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانُوا

٢١١٣ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ
عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مِنْ أَهْلِ سَبِيلٍ
فَقَالَ كَذَلِكَ الْمَدِينُ ۚ أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ بِهَا
وَسُئِلَ أَهْلُ أُمِّ نَيْبٍ ، فَقَالَ ۚ أَصْدَقُ دُورِ
الْمَدِينِ ، فَقَالَ النَّاسُ فَعَسَى ، فَقَامَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسِبْتُ كَعْتَبِي
أَخَذَ يَدِي ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ وَثَلَّ
مُجْتَوِجًا أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ
وَتَلَّ مَجْتَوِجًا ثُمَّ رَفَعَ ۚ

۲۱۱۳ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَرَ
قَالَ بَيْنَا النَّاسُ يَتَكَبَّرُونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ
إِذَا جَاءَ فَهَرَبْتُ فَقَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آتَاكَ عَلَيْهِ الْيَمِينَةُ فَمَرَّكَ
وَقَدْ أَوْزَانُ يَسْتَقِيلُ الْكُمَةَ فَاسْتَقْبَلُوهَا
وَكَاثِفَةً هَرَبُوا إِلَى الشَّلَامِ فَاسْتَدَامُوا قَالِي
الْكُمَةَ ۚ

۲۱۱۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ
إِسْرَءِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَنِ السَّبْرُ قَالَ لَنَا
قِيَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ
حَسِبْتُ مَحْرُومَاتِ الْمَقْدَسِ سِتَّةَ حَشَرٍ أَوْ سَبْعَةٍ
كَرَّ شَهْرًا وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكُمَةِ
فَمَا زِلْنَا اللَّهُ تَعَالَى قَدْ نَرَى تَقَرُّبَ فَجْهَيْهِ فِي
الشَّلَامِ فَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَرَضًا هَا ، فَوَجَّهَ نَحْوَ
الْكُمَةِ ، وَصَلَّى مَعَهُ وَحَلَّ الْعَمَرُ ثُمَّ حَرَّمَ فَفَزَّ
عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هَذِهِ هَذِهِ أَتَى حَبَنِي
مَعَ الْيَدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى نَدْوَجِيَةَ إِلَى
الْكُمَةِ ، فَاسْتَقْبَلُوا وَهَرَبُوا نَحْوَهُ فِي صَلَاةِ الْغَضْرِ
۲۱۱۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ابْنُ قُرَّةَ حَدَّثَنَا
مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ

ہو گئے۔ خدا میدیں نے آپ کی حدیث میں عرض کی۔ یا رسول اللہ
کیا نماز ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا کیا وہ اللہ کی
کج کہہ رہے ہیں، تو ان کے کہا کہ ہاں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کھڑے ہوئے۔ پھر آخری دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر کر
تکبیر تھی اللہ دست محمد کی طرح کبہہ کیا یا نہ سے بھی
مبا، پھر سراٹھایا اور تکبیر کہہ کر پھر کبہہ کیا پھر سے کبہہ
کی طرح اللہ پھر سراٹھا لیا۔

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب وہیں صبح کی نماز پڑھ رہے
تھے کہ کسی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آج
دست قرآن کریم کی یکساہت نازل ہوئی جس میں حکم دیا گیا ہے
کہ کبہہ منکلی طرف سے کیا کرو۔ پس لوگوں نے رخ پھیر لیا
عراق کہ ان کے منہ شام کی طرف تھے بلکہ وہ کعبۃ اللہ
کی طرف محووم گئے۔

ابن احماق کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ میں عودہ گری
ہوئی تو آپ سے سور یا سترہ پہننے کے ایک جگہ بیت المقدس کی
طرف منکلی کے سامنے بھی جگہ آپ پہنچتے تھے کہ منکلی طرف سے کہا
جائے پس امتیعی نے وہی نال فرمائی۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہاں
آسمان کی طرف منکلی کے سامنے ہم نہیں پھیریں گے اس منکلی طرف جس میں
تمہاری خوشی ہے۔ سورۃ بقرہ آیت ۱۴۴۔ پس آپ کبہہ کی طرف
رخ پھیریں اور آپ کے ساتھ ایک وحی نے عہد کی غائپ ہو گئی پھر جب
وہ عطاواصل کے کہ لوگوں کے پاس سے کہہ اللہ کا کہیں گواہی دیتا
ہوں کہ میں نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی وہ عیشہ حبیبہ نے
کبہہ کی طرف نکلیا۔ پس وہ پھر کے ساتھ کبہہ نماز عہد کے رکوع میں تھے۔

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک
رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ

حضرت ابو حضرت بنی کعبہ کو فسخ نامی شریعت پر مقرر تھا جو
موجود سے بنی سلی جنانچہ ایک شخص نے اگر کسی شریعت پر مقرر
نہ تھی ہے حضرت ابو طلحہ نے فرمایا کہ اسے اس کھڑے ہو کر ان شکوں
کو زود حضرت اس کا بیان ہے کہ میں نے جو ہے گا یہ
ایک دستہ بیا اور شکوں کے پیچھے سارے کر سامنے
قد دستہ۔

حضرت خذیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانوں سے فرمایا عنقریب
میں تمہارے پاس یکساں میں بھیجوں گا جو خلیفہ میں اس میں
یوگا میں بی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحاب
اس بات کے منتظر ہے چنانچہ آپ نے حضرت ابو عبیدہ
کو روانہ فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہوسٹ کے لئے
ایک میں ہوتا ہے اور اس امت کے اس حضرت
ابو عبیدہ میں۔

حضرت بن عباس کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی
اللہ عنہما نے فرمایا۔ انصار میں سے ایک آدمی تھا کہ جب وہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر نہ ہو سکتا
تو میں حاضر ہوتا اور مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
و سلم سے ملتا ہوتا وہ اسے بتا دیتا اور جب میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر
نہ ہو سکتا تو وہ حاضر ہوتا اور مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم سے ملتا ہوتا وہ اگر مجھے بتا دیتا۔

ابو عبد الرحمن نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی
ہے کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور ایک شخص کو ان کا
امیر مقرر فرمایا اس نے اس لشکر کو اللہ سے ماتحت کر دیا تو اس سے کہا کہ
اس میں داخل ہو جاؤ کچھ لوگوں سے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا
اور دوسرے حضرت نے کہا کہ تم ان ہی سے تو بھاگے ہیں میں بی کریم

أَمِنْ بَيْنِ مَا بَلَغَ وَمِنْ أَمْنِهِ عَنهُ قَالَ كُنْتُ أَسْتَقِي آبَا
حَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَدْرِيَّ وَأَبَا
بَنِي كَعْبٍ شَرَاءَ بَنِي قَطِيبَةَ وَهَذَا مَكْرٌ لِيُخْلَوْهُمْ أَيْ
فَقَالَ إِنَّا نَخْشَى قَدْ خَرِمَتْ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَسَى
قَمِ ابْنِ هَذِهِ الْجَدْرِيَّ كَثِيرَهَا قَالَ أَسَى وَقَمْتُ ابْنِ
بَنِي كَعْبٍ بَنِي قَطِيبَةَ يَا سَفِيلَهُ حَتَّى لَا تَكْشُرَتْ.

۲۱۱۴۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جَدَّةَ عَنْ حُدَيْفَةَ ابْنِ
الْأَسَدِ مَوْلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَهْلَ بَنِي كَعْبٍ
لَا تَعْنُوا لَكُمْ رَجُلًا أَوْ بَنِي حَقٍّ أَوْ بَنِي فَاسْتَشْرَفَ
لَهُمُ الْخَبَابُ الَّذِي مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ
أَبَا عُبَيْدَةَ.

۲۱۱۵۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَدَامَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَهْلَ
أُمِّيَّةِ أُمِّيَّةٍ وَلَا أُمِّيَّةٍ هَذِهِ الْأُمَّةُ الْأَوْعَبِيَّةُ.

۲۱۱۶۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا خَابَ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ أَنَّهُ أَتَيْتُهُ بِمَا
يَكُونُ مِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا
خَابَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ
أَنَّهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ مِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غَدَّارُ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا دَامَرَ

فَدَحَقَّ قَالُ

بِأَدَلِّ ۱۱۹۹ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسُولَ مِنْ بَلَدِهِ قَحْدَاةَ ۝

۲۱۲۳ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَنَّ الْمَكِّيَّ رَفَعَ سَمْعَهُ حَتَّى سَمِعَ

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولَ نَدَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُ مَنْ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَتْ فَاسْتَدْبَرَ النَّبِيُّ رُفْعًا مَدَّ يَدَهُ

فَاسْتَدْبَرَ النَّبِيُّ رُفْعًا مَدَّ يَدَهُ فَاسْتَدْبَرَ النَّبِيُّ رُفْعًا

لَقَالَ يَكُلُّ نَفْسِي حَوَارِيَّ وَحَوَارِيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا

أَيُّوبُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ قَالَتْ أَلَمْ تَرَ

يَوْمَ تَرَوْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا جَابِرًا فَقَالَ فِي ذَلِكَ

الْمَجْلِسِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ النَّبِيِّ

وَبَيْنَ عَيْنَيْ جَابِرٍ أَفَلَتِ لِسَانِي فَإِنَّ التَّوْبَةَ يَأْتُونَ

يَوْمَ قَدْ بَلَغَتْ أَعْيُنُ جَابِرٍ حَقِيقَتَهُ كَمَا أَنَّكَ

جَابِرٌ يَوْمَ الْاِحْتِدَادِ قَالَتْ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَاجِدٌ

وَرَتَّبَهُمْ سُفْيَانُ ۝

بَابُ ۱۲ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى لَا قُدْرَةَ لَكَ

بِزَيَّتِ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَكْرًا فَإِذَا كُنَ

لَكَ وَاحِدًا جَابِرٌ ۝

۲۱۲۴ حَدَّثَنَا سَيْدَانُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا

عَمْرُو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَلَ حَائِطًا قَامَتْ فِي

بِحْفِظِ الْمَسَاجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ أَشَدُّ

لَهُ وَبَشِيرَةٌ بِالْمَعْتَرِ مَكَرًا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُو

فَقَالَ أَشَدُّ لَهُ وَبَشِيرَةٌ بِالْحَقِّ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُو

فَقَالَ أَشَدُّ لَهُ وَبَشِيرَةٌ بِالْمَعْتَرِ ۝

۲۱۲۵ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ

حَكْمًا سَمِعَ بْنَ يَكْدَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وہ عزیمت کی تھی کہ وہ لوگوں کو ماریں جو نبی کی صحبت میں نہ ہوں گے

خود نے دشمن کی خبر ماننے کے لئے ایسے

حضرت زبیر کو بھیجا۔

معدی مکتدہ کا بیان ہے کہ اس نے سارے صحرے میں

جہاد میں اتار دیا۔ حضرت زبیر کے مکتدہ کی طرف سے نبی کے

ساتھ لوگوں کو بکارت تو صحرے میں لے گیا۔ حضرت زبیر نے جواب دیا

حضرت زبیر نے جواب دیا بھڑک کر تو صحرے میں لے گیا۔ حضرت زبیر نے جواب دیا

ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کا ایک گروہ ہوتا ہے اور ہر گروہ میں ہے۔

سفیون زادی کا بیان ہے کہ میں نے اسے ہی مکتدہ سے یاد کیا

ہے اور اس سے جواب دیا کہ آپ نے اس سے صحرے میں لے گیا

میں کوئی کیونکہ آپ کا صحرے میں لے گیا۔ حدیث کو لوگوں کو پہنچا

پھر نبی کی فرمایا کہ میں نے صحرے میں لے گیا۔ حدیث کو لوگوں کو پہنچا

کئی حدیثیں بیان کرتے ہوئے یہی فرمایا کہ میں نے صحرے میں لے گیا

سنائی کے سبب سے کہہ کر خود ہی تو فرماتے ہیں کہ وہ فریاد کا

دن تھا۔ خود نے فرمایا کہ میں نے صدق کے مدد کا اظہار ہی فرما

یاد کیا ہے جیسے تم بیٹھے ہو۔ مسلمانوں نے شکر ادا کرتے ہوئے کہہ

یہ دونوں ایک ہی بات ہیں۔

داخلے کی اجازت دینے سے خبر واحد کا جواب ہے

اسے ایسا ہی کہہ دیں کہ صحرے میں دھماکا ہونا جب تک صحرے

نے (سورۃ الاحزاب، آیت ۵۳)۔

بومشائے صحرے کو کوئی شہری نہ تھی، شہر سے

دور تھا کہ کہیں کوئی ایسا نہ ہو کہ ایک بار میں داخل ہونے

اور مجھے وہ وار سے کی حفاظت کرنے کا حکم دیا۔ پھر ایک آدمی آیا

تو اس نے عمارت نامی دیا کہ اسے اجازت دو اور اجازت کی بشارت

دے دو۔ دیکھا تو وہ صحرے میں لے گیا۔ پھر صحرے میں لے گیا تو فرمایا کہ

اسے عمارت دو اور اجازت کی بشارت دے دو۔

حضرت ابی جہش کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے فرمایا حبیب بن ماضیہ را کہ ابو ثور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و سلم اپنے بالا خانے میں تشریف فرما تھے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جیسی عمامہ سر پر تھی کے نیچے کھڑا تھا۔ میں نے کہا، یہ عرض کرو کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوا ہے۔ پس آپ نے مجھے ہاتھ مرست فرمادی۔

حضور امراء اور قاصدوں کیلئے بعد دیگرے بھیجا کرتے تھے۔

ای مہاس کا بیان ہے کہ یہ کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وحید کلمی کو گرامی نامہ دے کر حاکم بصرہ کے پاس بھیجا کہ اسے قیصر روم تک پہنچا دیا جائے۔

عبد اللہ بن عبد اللہ بن علیہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے باکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گرامی نامہ کسری کے لئے روانہ فرمایا جہاں پر آپ نے حکم دیا کہ اسے حاکم بصرہ تک پہنچا دیا جائے اور حاکم بصرہ اسے کسری تک پہنچا دے گا۔ جب کسری نے اسے پڑھا تو چھاڑ ڈالا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خطاب و حال کی کردہ کسی پارہ پارہ کر دیئے جائیں۔

یہ بیان ابو عبیدہ نے حضرت کسری کو عرض کر دیا۔

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسلم کے ایک آدمی سے فرمایا، اپنی قوم میں بالو گردنیں اٹھانے کو دو گرجا خانوں کے دروازے جس نے کچھ کھا لیا ہے وہ باقی دن کا روزہ پورا کرے اور جس نے کچھ نہیں کھا یا اسے چاہیئے کہ روزہ رکھ لے۔

حضور کا عرب کے وفور کو وصیت کرنا کہ یہ باتیں اپنے بچوں تک پہنچا دیں۔
اس کو مالک بن حورث سے بیان کیا ہے۔

حَسْبُكَ سَيِّمُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ: جِئْتُ فَلَاذَّارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرِئِهِ لَهُ وَعَلَّامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَفَعْتُ سَوْدَ عَلَى رَأْسِ الدَّارِجَةِ فَقُلْتُ: قَدْ هَذَا عَمْرُ بْنُ الْحَكَايَةِ فَأَذِنَ لِي.

بَابُ ۱۲ مَا كَانَ يَبْعَثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالرُّسُلِ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُسُلًا وَخَبْرًا الْحَكَايَةَ بِكِتَابِهِ إِلَى عَظِيمِ بَحْرَيْنِ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرِ رُومَ.

۲۱۲۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ قَالَ: قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هَبْشَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى، فَلَمَّا قَدَّمَ كِسْرَى مَسَرَقَةً فَخَرَّبَتْ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَدْ مَا حَلَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْزُقُوا كُلَّ مَسْرُوقٍ. ۲۱۲۷ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو

يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ جِئْتُ مِنْ أَسْكَرِ أَرْضِي فِي قَوْمِكَ أَوْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَوْ أَنَّ مَنْ أَحْكَلَ فَلْيَسْقِ بَعِثَ يَوْمَهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَحْكَلَ فَلْيُطْعِمْ.

بَابُ ۱۳ وَصَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُودُ الْعَرَبِ أَنْ يَبْلُغُوا مَنْ دَرَأَهُمْ قَالَ: مَا لَكَ مِنَ الْخَوَارِثِ.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنُوا أَوْ
أَطَعُوا فَإِنَّهُ خَلَّكَ أَوْقَاتَ كَلَامٍ بِمِثْلِ
فِيهِ وَنِكَتُهُ لَيْسَ مِنْ طَعْنِي بِهِ

كِتَابُ الْإِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالْمُسْلِمَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۱۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ
عَنْ مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِ عَنْ تَيْمٍ بْنِ مُسَيْبٍ عَنْ هَارِثِ
بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ تَوَاتَّ عَلَيْنَا مَذَلَّتْ هَذِهِ
الْأَيَّةُ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا
لَا تُغَيِّرُ مَا ظَلَمْتُ الْيَوْمَ عَيْدًا هَذَا عَمْرُو بْنُ
لُحَيْمٍ أَيْ يَوْمَ نَذَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَذَلْتُ
يَوْمَ هَذِهِ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ مِثْلَ سَعِيدٍ مِنْ
مَسْعُودٍ وَمَسْعُودٍ تَيْمًا وَقَيْسٌ هَارِثًا

۲۱۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْيَزِيدُ
عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ بَنِي
سَالِكٍ أَتَوْهُ سَمِعَهُ عَمْرُو الْعَدَنِيُّ بَابَ يَمِ الْمُؤْمِنُونَ
أَبَا بَكْرٍ فَاسْتَوَى عَلَى وَتَبِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَدَّدَ قَبْلَ ابْنِ بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ
فَاحْتَارَ اللَّهُ لِمَنْ يَتَّبِعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَتَسَلَّمَ الْقَوْمُ
عِنْدَهُ حَتَّى الْتَفَى عِنْدَهُمْ وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي
هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ ﷺ فِي خُدُودِهِمْ تَهْتَدُوا
فَلَمَّا هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ ﷺ

۲۱۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
قُتَيْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ
حَقَّقَنِي إِلَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

کھاؤ یا تناول کرو کیونکہ یہ تو خال ہے یا یہ سرمایہ کہ اس
مذکورہ صریح نہیں ہے ہادی کو یہ بات میں شک ہے
لیکن میں اسے نہیں کھایا کرتا۔

کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑنا۔

اللہ کے نام سے شروع جوڑ مرہاں نہایت دم کسے والا ہے۔
پس میں سلم نے طارق بن شہاب سے روایت کی ہے کہ
یہودی سے ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا۔ اے
امیر المؤمنین اگر یہ کتاب ہم پر نازل ہوئی تو آج میں نے تمہارے لئے
تھک دینی کامل کر دے اور تمہاری نعمت دینی گم نہ کر دے اور اسلام کو
تمہارے لئے وہی پسند کیا (سورہ مائدہ آیت ۳) و مژدہ تمہارے
عید کا دن بنایا ہے جس حد تک تمہارے لئے کہیں بھی طرح کا شہر ہو کہ
یہ آیت کہ روزِ نازل ہوئی تھی۔ یہ عید کے روزِ عید اسکا
کو نازل ہوئی تھی۔ اسے سنائی دینے سے مسرت سے سننے
پس سے و قیس سے ط۔ ن۔ بی شہاب سے سننا۔
روحی تھم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں
نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا جس کو مسلمانوں نے
حضرت ابو بکر سے بیعت کی۔ وہ حضرت ابو بکر صدیق سے پہلے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروں پر بیٹھے اور فرمایا۔ اے ابوبکر
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی شے بھیجے دی ہے
جس سے فرمایا جو تمہارے پاس ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کے
ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راستہ
دکھایا۔

عمر کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیسے کے
ساتھ چلایا اور کہا۔ اے اللہ! اس کو قرآن کریم

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ كِتَابَ

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا
مُعَاوِيَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ أَبِي الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرَّةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ يُغَيِّبُكُمْ أَوْ يَنْشَأُكُمْ
بِأَيِّ سَلَامٍ وَيُسَبِّحُكُمْ صَلَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَتَسْمَعُونَ

۲۱۳۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا شَيْخُ مَالِكٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو
كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْثَدٍ تَبَايَعَهُ وَأَقْرَبَهُ
جَدَلًا بِأَنَّهُ تَمَعُوا لِقَاءَهُ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ
رَسُولِهِ فَبَيَّنَّا اسْتَطَعْتُ

بَابُ ۱۲ كَوَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَيِّنَاتٌ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ

۲۱۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفُّوا
بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَصَارَتْ بِمَنْعِهِ وَتَدَبُّرِ أَتَانَا
فَأَنْتُمْ تَأْتِيهِ الْبَيِّنَاتُ بِسَفَرٍ يَخْلُفُهَا بَيِّنَاتُ
قَوْمِهِمْ فِي بَيِّنَاتٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ
فَخَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ
تَكْلُفُهُمْ أَوْ تَرْكُهُمْ أَوْ كَلِمَةً تَشْهَدُهَا

۲۱۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا الْمَلِكُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ
أَلْفِ بَيِّنَةٍ تَجِي إِلَّا أُطْلِقَ مِنْهَا يَاتٌ مَا يَشْكُلُ
أَوْ مِنْ أَوْامِنَ عَدُوٍّ أَوْ بُشْرَةٍ لِمَا كَانَ الْبُشْرَى
أَوْ نَبِيٍّ وَخَبَرًا أَوْ حَاةً اللَّهُ إِلَى مَا رُحُوا إِلَى
أَكْثَرِهِمْ تَابَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بَابُ ۱۳ لَا تَمْنَحُوا مَسْكِنَ رَسُولٍ

سُكَّاهُ

یہ وہاں کا بیان ہے کہ میں نے سنا کہ حضرت
بوہرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے
میں سلام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیئے غنی
کردیا یا نہ مال کر دیا ہے۔

عبد بن دینار کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ عنہما نے عبد الملک بن مردان سے بیعت کرتے ہوئے اس
کے بیٹے کو لکھا کہ میں اللہ تعالیٰ کے طریقے اور اس کے رسول کی
سنت کے مطابق بساط بھر آپ کی بات سننے اللہ ماننے کا
غیر کرتا ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ مجھے جوامع الکلم کے ساتھ
مبحث فرمایا گیا ہے۔

سیدنا سیب نے حضرت بوہرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے
جوامع کلمات کے ساتھ بحث فرمایا گیا ہے رجب کے ساتھ
میری مدد کی گئی ہے ورنہ سویا ہوا خاک میں ملے دیکھا کہ میرے
پاس نہیں کے غزقوں کی کنجیں لائی گئیں اور میرے ہاتھ
پہرہ کوئی نہیں بھرتا بوہرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم تو چلے گئے قدم ان غزاقوں کو نصرت میں لا رہے
ہو یا ان سے فائدہ حاصل کر رہے ہو یا اسی طرح لاکھوں اور
لفظ ارشاد فرمایا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گراے
جسے میرے دیئے گئے ان کے مطابق ہی لوگ اس پر
ایمان لائے یا ان کے مطابق ہی بشر اس پر ایمان لائے
لیکن مجھے جو معجزہ عطا فرمایا گیا وہ وہی (قرآن کریم) ہے
جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف فرمائی پس مجھے امید ہے کہ قیامت
کے روز میرے پیروکار ان سب سے زیادہ ہوں گے۔
سنت رسول کی پیروی کرتا۔ ارشاد باری ہے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى
وَجَعَلْنَا لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ آيَاتِنَا
نَقْمًا يَنْقُذِي يَمَنَ قَبْلَتَ وَيَقْتُلِي يَمَنًا مِّنْ
بَعْدِنَا. وَقَالَ ابْنُ عَرَبٍ: لَكَثُ أَجْهَلُ
بِنَفْسِي وَإِخْوَانِي: هَلْ يَكُونُ الْمُسْتَبَاحُ أَنْ
يَتَعَلَّمُوهُ وَيَسْأَلُوا عَنْهُ، وَالْقُرْآنُ أَنْ
يَتَفَقَّهُوهُ وَيَسْأَلُوا عَنْهُ، وَيَدْعُوا النَّاسَ
إِلَى اللَّهِ مِنْ خَلْفِهِ.

۲۱۳۷. حَدَّثَنَا حُمَيدُ بْنُ عَمَّتٍ مِنْ حَدِيثِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَّادٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ
أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ فِي هَذَا
السَّجْدِ قَالَ جَسَّ إِلَى عَمْرٍو فَنَجَّيْتُكَ هَذَا
فَعَالَ: هَمَمْتُ أَنْ أَكُودَ فِيهَا صَفْرَاءَ وَلَا
بَيضَاءَ لَأَقْتَمِئَهَا بَيْنَ السَّيِّدَيْنِ. قَدْ مَا
أَنْتَ بِعَاقِلٍ، قَالَ يَحْر؟ قُلْتُ كَرِهَ يَحْمَلُهُ
صَاحِبُكَ قَالَ هُمَا الْمَوَانِ يَقْتَدِي بِهِمَا.

۲۱۳۸. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ لَاحِقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ رَوَاهُ
يُوحَى قَتِيبٌ سَمِعْتُ حَدِيثَهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْكَمَانَةَ
نَدَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِي جَهَنَّمَ قُلُوبَ الْيَحَالِي

فَقَتَلَ الْقُرْآنُ قُلُوبَ الْفُرَّانِ وَصِيْرَاتِ الشُّعْرَةِ.

۲۱۳۹. حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُكْنَنَةُ
لَحِقَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ مُرَّةَ مَعْتَمِرَةَ الْهَمْدَانِي يَقُولُ
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَرَ الْأَعْدَنِيِّ وَكَتَابَ اللَّهُ وَ
أَحْسَنَ الْهَدَى هَدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَشَرُّ مَا تَوَلَّى مُحَمَّدٌ أَمْرُهُ لَوْ أَنَّ مَا تَوَلَّى لَوْ أَنَّ كَاتِبَ
وَمَا أَتَى مِنْهُ يَنْفَعُ بِلَدِّهِ.

۲۱۴۰. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا

۸۴۹۔ اہل بیت کے گناہوں کا پتہ پانا۔ رسول اللہ (فرمان آیت ہم)
فرمادے کہ ہم سے پہلے ہمارے اہل بیت میں کون سے گناہ کرتے ہیں
اور بعد کے ہماری آیت کریمہ کے۔ اہل بیت کا قول ہے کہ میں
چیز میں اپنے لیے اور اپنے بھائی کے لیے پسند کرتا ہوں
ایک اس سنت کو سیکھیں اور اہل بیت کے متعلق معصومات
حاصل کریں۔ دوسرا قرآن کریم کہ اس کو سمجھیں اور اس کے
کے متعلق پوچھیں۔ تیسرے بھائی کے سر، لوگوں سے کد کاش
میں۔

ابو ذر کا بیان ہے کہ میں شیبہ کے پاس اسی مسجد
روئے کعبہ میں بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے کہا کہ اسی تمہارے
بیٹھے کہ جگر پر میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے
تھے تو انہوں نے فرمایا۔ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ ذرا اچھی
سونا اور چاندی زچہ روئے گھر سے مسماوں میں تقسیم کر دوں
میں نے کہا کہ آپ ایسا کرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے
کہا کہ کیوں نہیں؟ میں نے کہا جو نیکو آپ کے دونوں بیٹوں
نے ایسا نہیں کیا۔ فرمایا کہ وہ تو مجھے حضرت محمد بن کعبہ کی مٹی
فد میں وہب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لڑا لے ہوئے سمجھا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے بیان فرمایا۔ امانت سہان سے
لوگوں کے دلوں کی تہ میں نازل فرمائی گئی۔ اور قرآن کریم ہمارے
جوار۔ پس قرآن کریم پڑھو اور سنت کا علم حاصل کرو۔

مرہ بہمان کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سب سے اچھا کام اللہ کی کتاب
ہے اور سب سے اچھی رہنمائی محمد صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی رہنمائی ہے اور سب سے کام دین میں ایمانت
میں اللہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا وہ پورا ہو کر رہے گا اللہ
تم کا جز کر دینے والے نہیں ہو۔

عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

الْمَدِينَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَبِيعِ بْنِ
خَالِدٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لَا قُضِيَ بَيْنَ سَيْنَكُمَا بَيْتَابِ اللَّهِ
۲۱۴۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ
حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَكُلُ أُمَّيْ يَدِ خُبُونِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَنْ آتَى
خَالُوَ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ قَالَا قَالَتْ مَنْ آتَى
وَحَدَّ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَبَّاهُ فَقَدْ آتَى

۲۱۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
حَدَّثَنَا سَيْبُ بْنُ أَبِي خَالٍ قَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَعْبُودَاتٍ مِنْ كَلْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ أَخْبَرْتُ مَلَايِكَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ تَأْتِيهِمْ
وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعِلْمَ تَأْتِيهِ وَالْقَلْبُ يَنْفُضُ
فَقَالُوا لَنْ يَصْلَحَ بَيْنَهُمْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا
مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ تَأْتِيهِمْ وَقَالَ لَمْ يَخْضَعُوا
إِنَّ الْعِلْمَ تَأْتِيهِ وَالْقَلْبُ يَنْفُضُ فَقَالُوا
كَتَبَهُ كَتَبْتُ رَجُلٌ سَخِيحٌ وَجَعَلَ مِنْهُ سَادَةً
وَبَعَثَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الدَّاعِي فَحَبَسَ الدَّاعِي
أَكَلَ مِنَ الدَّاعِي وَمَنْ تَوَلَّى الدَّاعِي تَوَلَّى حَبِ
الدَّاعِي وَلَوْ تَأَكَّلَ مِنَ الْمَلَكُوتِ فَقَالُوا نُوْحَانَا
يَعْقُوبُهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ تَأْتِيهِمْ وَقَالَ لَمْ يَخْضَعُوا
إِنَّ الْعِلْمَ تَأْتِيهِ وَالْقَلْبُ يَنْفُضُ فَقَالُوا
الْجَنَّةُ وَالْدَّاعِي فَحَدَّثَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
أَهْلِ عَقْدٍ أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَخْبَرَنَا
وَمَنْ عَنِ مُحَمَّدٍ أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ
عَنِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ
بَيْنَ النَّاسِ تَابِعَهُ فُتَيْبَةُ عَنْ كَيْسِ بْنِ خَالِدٍ

عمر و حضرت ربيعہ بن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ
نے فرمایا میں سنا ہوں کہ درمیان خود را اللہ کی کتاب کے مطابق ہے
علاء بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہر کسی کی موت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے نکاح
کیا۔ اور عرصہ گزرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا جس
نے میری نافرمانی کی اس نے نکاح کیا۔

سعید بن جبہ و کابین سے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ فرشتے نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے جبکہ آپ سوتے ہوئے تھے
ان میں ایک نے کہا کہ یہ تو سوتے ہوئے ہیں۔ دوسرے نے کہا
کہ ان کو آنکھ سوتی اور وہ جاگتا رہتا ہے۔ پس انہوں نے کہا
کہ آپ کے ان صاحب کی مثال ہے لہذا وہ مثال بیان کر رہے۔
ایک نے کہا کہ وہ تو سوتے ہوئے ہیں دوسرے نے کہا کہ کچھ
سوتی ورنہ بیدار رہتا ہے۔ پس انہوں نے کہا کہ ان کی
مثال اس آدمی جیسی ہے جس نے ایک گھوڑا یا اور اس میں
دستر خوان بچھا اور جانے والے کو بیٹھا پس اس نے دعوت
قبول کر لی وہ گھوڑی میں داخل ہو کر دسترخوان سے کھا کھا
اور جس نے دعوت قبول نہ کی وہ گھوڑی میں داخل ہو کر دسترخوان
سے کھا کھا سکا۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ اس کا مطلب بیان
کیسے تاکہ اہل کفر میں سمجھانے میں سے ایک نے کہا
کہ یہ تو سوتے ہوئے ہیں۔ دوسرے نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے
دل بیدار رہتا ہے۔ پس انہوں نے کہا کہ گھر سے مراد جنت
ہے۔ جانے والے سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
مراد ہیں۔ میں جس نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی، اور جس نے محمد مصطفیٰ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی

رسولہ الاعراف: آیت ۹۹، اور بیشک یہ عاجل سے ہے پس
خدا کی قسم جب یہ آیت تلاوت کی گئی تو حضرت عمرؓ نے اس کے حکم پر
لدا اتھاڑ دینا کیا اور وہ اشک کباب کے سامنے بہت نہ بڑھ گیا۔
فاحمد بن حنبلہ بیان ہے کہ حضرت اسامہ بن ابی بکر
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عائشہؓ کے پاس آئی حکم
سورج کو گھٹن لگا ہوا تھا لوگ غار بڑھ رہے تھے اور وہ بھی گھڑی ہو کر
غار بڑھ رہی تھیں میں انہوں نے کہا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے میں

ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت فخرؒ نے رمضان المبارک کے روزے فرمایا کہ ہم حضرت عمرؓ کے پاس رہتے تو نبیؐ نے فرمایا کہ ہمیں تکلف سے منع فرمایا گیا ہے۔

نہ جری کا بیان ہے قبلے حضرت انس بن مالک بھی شہ
تہا فی علیہ بتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
تہا فی علیہ و سلم باہر تشریف لائے۔ پھر میں غمر کی جائز پٹائی حسب
سلام پھیر دیا تو آپ منبر پر چھوڑا فروزہ جوئے اور قیامت کا دگر
فرمایا۔ میرا نہ نہ اسے اور کالوں سے چھلے ہیں۔ پھر فرمایا کہ
اگر کوئی مجھ سے کسی چیز کے واسطے میں پوچھنا چاہتا ہے تو مجھے کہہ دے
خدا کی قسم تم مجھ سے کسی چیز کے واسطے میں نہیں پوچھو گے مگر میں تمیں
اس کے متعلق بتا دوں گا۔ جب تک میں اس جگہ ہوں۔ حضرت انس
کا بیان ہے کہ وہ گزرا وہ قطار دھنسنے لگے، اور رسول اللہ صلی اللہ
تہا فی علیہ وسلم بار بار یہ فرماتے رہے کہ مجھ سے پوچھو و حضرت انس
کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ! میرے
ٹھکانہ کن ہوگا؟ فرمایا کہ وہاں میں۔ پھر حضرت عبد اللہ بن مسعود
کھڑے ہو کر عرض گزار ہوئے۔ یا رسول میرا باپ کون ہے؟ فرمایا
کہ تمہارا باپ خدا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ پھر آپ بار بار فرماتے
رہے کہ مجھ سے پوچھو لو مجھ سے پوچھو لو چنانچہ حضرت عمر فاروق کے
بھائی کھڑے ہو کر عرض گزار ہوئے۔ ہم اللہ کے سب سے بڑے اسلام کے
دین کے ساتھ اور کہ صحیفے صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر
راستی میں راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت عمرؓ نے یہ گزارش کی تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ
تہا فی علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم اس خدا تک جس کے قبضے میں میری

لَا شَرَّ يَوْمٍ لَكَ فِيهِ الْمَدْكُ وَفِيهِ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ الْمَلَأَهُ الْكَوَاكِبَ لِيَا أَعْظَمْتَ وَلَا مَحِيلَ
بِأَمْرَتِكَ وَلَا يَمُكُّهُ قَدْرُ الْجَبِّ وَنَقِ الْجَبَّ، وَكَتَبَ
لِيَوْمِ إِنْكَارٍ كَانَ يَهْمِي عَنْ قَيْلٍ وَقَالَ وَكَتَبَ
الشُّكْرَ فِي رِضَاكَ الْمَالِ وَكَانَ يَهْمِي عَنْ حَقْوَرِ
الْأَهْمَاءِ وَوَادِ الْبَنَاتِ، وَسَمِعَ وَهَاتِ.

٢١٥٣- حَدَّثَنَا سَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
عَمَّا دُرِّبَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي قَالَ كَذَّبَ مُحَمَّدٌ
عَمْرُوعًا وَنَحْوَهُ قَتَلَ تَلْكَابَ

٢١٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
بِهِ الدُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
أَخْبَرَنَا مَعْنَرُ بْنُ الدُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَازِبٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ حِينَ رَأَتْهُ الشَّمْسُ فَصَلَّى الطُّهْرَ فَلَمَّا
صَلَّوْا مَ عَلَى الْيَمِينِ هَذَا كَرَّ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ
بَيْنَ يَدَيْهَا أَمْرًا عَظِيمًا مَا تَمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ
أَنْ يُسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ قَوْلَهُ لَا
تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي
مَقَامِي هَذَا قَالَ أَمْسُ فَأَكْثَرُ النَّاسِ أَنْ يُسْأَلَ
أَكْثَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ
سَلُونِي فَقَالَ إِسْحَاقُ عَقَامٌ لَمْ يَهُوَ رَجُلٌ فَقَالَ

إِنَّمَا مَلَكَتْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ
بَيْنَ خَدَّيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَا بَيْنَ
خَدَّيْهِ قَالَ لَمْ أَكْثُرْ أَنْ يَقُولْ مَلَكْتُ يَسْكُونِي
فَقَبُرْتُ عَنْهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ تَفْسِيحًا لِلَّهِ رَبِّ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَيَسْأَلُ عَنْ مَحَبَّةِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
قَالَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاللَّيْلُ تَفْسِيحًا لِيَدِي لَقَدْ عَرَفْتُ عَنْ

الْبَيْتَةُ وَالنَّارُ فِي عَرْضِ هَذَا الْخَائِطِ وَآتَا
أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّهُ يَوْمَ فِي الْخَيْرِ وَالْمَشْرِقِ

جہاں ہے ایسی ہی اس دیوار کے سامنے جو پرستش اور دعا پیش کی
گئیں جیکر میں نماز پڑھتا تھا تو آج کی طرح میں نے حیرت و شرم کو کبھی نہیں دیکھا

فت : اس حدیث میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس موقع پر دو سوال کیے گئے۔ دونوں سوالوں کی
تہ میں جہانک کہ دیکھا جائے تو واقع طور پر نظر آجائے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی معلومات اور تعداد علوم کے بارے
میں صحابہ کرام کا نظریہ کیا تھا۔ — یہاں سوال جتنی باتیں کہ اس سے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ فیصلہ خدا نے کرنا ہے
اور اس فیصلے کا علم قیامت میں ہوگا۔ مسائل کے جواب میں آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اس بات کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی دست میں
کے گا۔ لہذا مجھے کیا حیرت کہ جس جنت میں جیسے گایا جنم میں — بلکہ صاف صاف بتا دیا کہ تیرا ٹھکانہ جنم میں ہے۔ اس سے
صاف معلوم ہو رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس وقت بھی معلوم تھا کہ کون جنت میں جائے گا اور کون جہنم میں۔ اس
کا لگا بول سے یہ بات پر مشیدہ نہیں ہے۔

دوسرا سوال حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تھا کہ جو کچھ راہِ نبوت میں بعض لوگوں کو شک تھا کہ یہ آپ
آپ سے پیدا نہیں ہیں۔ انھوں نے موقع دیکھا تو فرمایا کیا کہ یہ بات آج صاف صاف چاہیے لہذا عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ
یہ رسول اللہ امیرِ آپ کرنا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیار آپ خدا ہے۔ سوال اللہ — خدا
کا مقام ہے کہ دنیا میں ہر جگہ کے بارے میں حق علم صرف اس کی والدہ کو برتے کہ جس کا باپ کون ہے؟ قرآن جانی جیسے خدا کی
سوزنا خدا داد کجا ہوں پر جن سے کسی کا آپ یا چاہا ہو نا کجی نہ کہ پرشیدہ تھا اور آج پرشیدہ ہے۔ اسی لیے رسول نے خدا سے
اپنے محبوب سے فرمایا کہ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا۔ یعنی اسے محبوب اہم پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے اللہ اللہ۔ یہاں
نور سے ہے اختلاف کے ساتھ اس جگہ کی حدیث ۳۱۵۱ میں بھی موجود ہے۔

موسم بن انس کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ایک آدمی عرض گزار ہوا کہ
یا نبی اللہ! میرا باپ کون ہے؟ فرمایا کہ تمہارا باپ فلاں
ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اسے ایمان والو! ایسی
باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں (سورۃ النور)
آیت (۱۰)

عبداللہ بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس
بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ برا بھلا پوچھتے رہیں
گے یہاں تک کہ کہیں گے کہ اللہ نے تو سب چیزوں کو پیدا کیا
ہے مگر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

علقہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ وَالتَّحِيْمِيُّ أَخْبَرَنَا
وَفَرَّجُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا فِي مَرْثِي
بْنِ أَبِي قَالٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ آتَى قَالَ أَتَوْتُ فَلَا تَقُلْ
لَذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ آتَى قَالَ أَتَوْتُ فَلَا تَقُلْ
أَشْيَاءَ الْكَافَةِ

۲۱۵۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ حَدَّثَنَا وَفَرَّجُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَ يَتَبَرَّعُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ
حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَالِي حَتَّى شَقِي بِكَتَمِ
خَلْقِ اللَّهِ

۲۱۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلِينَ أَوْ لَسْتُ بِمِنْ شَرِّ
 مَا أَكْرَأُ الْهَلَالَ فَقَالَ الَّذِي حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
 قَوْلًا خَدَّ الْهَلَالَ لِيَدُ تَكْوَرُ كَأَنَّكَ لَهْفٌ
 ۲۱۶۰ - حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
 حَدَّثَنَا فِي حَدِّ ثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ
 الَّذِي حَدَّثَنَا أَنِ قَالَ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي نُورٍ اللَّهُ عَنْهُ
 عَلَى وَتَدْرِيقٍ إِجْدُوهَا مَيْتُوهَا وَصَحِيفَةً
 مُمْلَقَةً فَقَالَ أَوَلَمْ يَأْتِ تَابِ يَتَفَرَّأُ
 فِي الْكِتَابِ اللَّهُ وَمَا فِي هَذَا وَالْعَصِيفَةُ مَشْرُهَا
 فَإِذَا فِيهَا أَسْبَابُ الْإِيلِ وَلَقَدْ فِيهَا السَّيِّئَةُ
 حَرَّمَ مِنْ حَرْفٍ كَذَا الْحَمْسُ أَخَذَتْ بِهَا حَدَّثَنَا
 فَعَلِيٌّ وَعَنْهُ اللَّهُ وَالْمَلَأُكَهْ وَابْتُ فِي اجْتَمَعِينَ
 كَأَنَّكَ لَهْفٌ اللَّهُ عَنْهُ حَرْفٌ وَكَأَنَّكَ لَهْفٌ
 وَفِي السَّيِّئَةِ وَاحِدَةٌ يَتَفَرَّأُ بِهَا أَذَتْ هُمْ
 فَمَنْ أَحْفَرُ مَشْرُهَا فَعَلِيٌّ وَعَنْهُ اللَّهُ وَالْمَلَأُكَهْ
 وَابْتُ فِي اجْتَمَعِينَ كَأَنَّكَ لَهْفٌ اللَّهُ عَنْهُ حَرْفٌ وَكَأَنَّكَ لَهْفٌ
 حَدَّثَنَا قَوْلًا فِي قَوْلٍ مَا يَتَفَرَّأُ فِي
 مَكْرَأٍ فَعَلِيٌّ وَعَنْهُ اللَّهُ وَالْمَلَأُكَهْ وَابْتُ فِي
 اجْتَمَعِينَ كَأَنَّكَ لَهْفٌ اللَّهُ عَنْهُ حَرْفٌ وَكَأَنَّكَ لَهْفٌ
 ۲۱۶۱ - حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ
 حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ مُسَرِّقٍ قَالَ
 قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَمَ النَّبِيُّ حَسْبِيَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا تَرَكْنِي وَتَرَكْنَا عَنْهُ قَوْلُهُ
 قَبْلَهُ ذَلِكَ الَّذِي حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُ
 كَمْ قَاتَ مَا بَالَ أَقْوَامٌ يَتَذَكَّرُونَ مِنَ النَّاسِ
 أَصْنَعَهُ قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي أَعْلَمُ خَيْرًا لَكُمْ وَأَسَدُكُمْ
 خَشِيمَةٌ
 ۲۱۶۲ - حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ
 عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ دن چلا دیئے یا تو آجیں، پھر لوگوں نے
 چاند کو چوبی تو ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر چاند کی جگہ
 اور غریب تو میں رہوں طاعت جاتا ہے آپؐ انہیں تنبیہ کرتے ہوئے فرمادے
 ابراہیمؑ نے اپنے والد ماجد سے مذہبیت کی ہے کہ
 حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں انیسویں کے منبر پر خطبہ کیا
 اردن کے پاس ایک خوارق میں جس کے ساتھ ایک کتہہ لکھا تھا
 تھا چنانچہ میں نے فرمایا کہ خدا کی قسم جہاد سے پاس کوئی کتاب
 میں ہے قرآن کی کتاب اور یہ کتہہ ہے پس اسے کھولا تو اس
 میں مذہبیت کے لوگوں کی طرفوں کا بیان تھا اور یہ کہ مذہبیت خود
 مقام غیرت سے ملاں جہاد کا جو ہے اور یہ کہ جو دین میں نئی بات
 نکالے اس پر اللہ فرشتوں کے عذاب انساؤں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ
 اس کا کوئی فرض قبول کرے گا اور نہ نفل اور اس میں یہ بھی تھا کہ
 مسلمانوں کا ہمارا دنیا، ایک سے ان کا اولیٰ آدمی میں اسے نبی نے
 کی کہ کشتی کرتا ہے پس جس نے کسی مسلمان کے عہد کو توڑا اس
 پر اللہ فرشتوں اور تمام انساؤں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ اس
 کا کوئی فرض قبول کرے اور نہ نفل اور اس میں یہ بھی تھا کہ جس نے
 اپنے مالوں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کی تو اس پر
 اللہ فرشتوں اور تمام انساؤں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ اس کا
 کوئی فرض قبول کرے اور نہ نفل۔

مصریوں کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہا نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک کام کیا
 لیکن لوگ اس کے کرنے سے اجتناب ہی کرتے تھے۔ جب یہ
 بات نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپؐ نے حد کی
 حد میں نہ کر کے فرمایا۔ لوگوں کا کیا حال ہے؟ اس کام کو کرنے
 سے احتراز کرتے ہیں جس کو میں کرتا ہوں، حالانکہ خدا کی قسم میں
 کی نسبت مجھے اللہ کا زیادہ علم ہے اور اس کا وہ مجھے ان سے
 بہت زیادہ ہے۔

ناصح بن عمر کا بیان ہے کہ ابن ابی حنیفہ نے فرمایا کہ قرآن
 تمام دو بہترین آدمی یعنی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر فاروقؓ

الْحَبْرَ ابْنِ أَبِي حَبْرٍ، ثُمَّ بَكَرَ وَفُتِحَتْ قَدِيدَةُ عَلِيٍّ
الْحَبْرِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَيَّحَ تَوْبَهُ
أَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْدَرِ فِي حَابِسِ الْخَطْبِيِّ أَيْ
بَيْنَ نَجْدٍ وَشِهْ وَأَشَارَ الْآخَرُ بَعْدَهُ، فَقَرَّ تَوْبَهُ
بِمُتْلَقِهِمَا أَرَادَتْ جَلَالِي فَقَدْ عَرَفَتْ أَرَادَتْ
وَلَا قَدْ رُبَّمَا عَمَّتْ أَمْرَ تَهْمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَتْ بِأَيِّهَا الْكِبَرُ أَمْثَلًا
لَا تَقْعُدُوا أَصْوَاتَكُمْ فِي قُرْبِهِ عَنِ مَرْجُو قَالِ ابْنُ
أَبِي سَيْئِكَ قَالُوا إِنَّ النَّبِيَّ كَانَ عَمْرُ بَعْدَهُ وَكَوْنُ
بِهِ حَكْمٌ عِنْدَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا خَدَّثَ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَرَ بَعْدَهُ بَيْتٌ حَدَّثَنَا
كَأَنِّي السَّيْرَانِي تَوْبَهُ عَلِيٍّ بَشْتُهُ هَمَّةً

۲۱۶۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عِيسَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَجِهِ
مَرْجَا أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بَالَتَابِ، قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ
إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَدَا قَامَ فِي مَقْدُونِ ثُمَّ مَكِيمٌ ابْنُ مَرْجٍ
أَتَاكَ وَفَسَّرَ فَفَسَّرَ، فَقَالَ مَرْجُوا أَبَا بَكْرٍ
فَنُصِّلَ بَالَتَابِ، قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ لِحَفْصَةَ
قَوْلِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَدَا قَامَ فِي مَقْدُونِ تَوْبَهُ سَمِعَ النَّاسَ
وَمَنْ أَلْكَاهُ لَمْ يَمُرَّ فَلْيُصَلِّ بَالَتَابِ، فَقَعَلْتُ
حَلْفَةً، لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ تَكُنْ كَأَمْنٍ عَمَّا جَبَّ يُوْسُفُ مَرْجُوا أَنَا مَكِيمٌ
فَنُصِّلَ بَالَتَابِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ يَا عَائِشَةُ مَا
كُنْتُ لَا جَبَّ بِي وَبَدِي خَيْرًا

۲۱۶۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَدْنَةَ السَّيْرَانِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ
قَالَ جَاءَ عُمَيْرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ
أَرَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَرَّأَةً أَرَاهُ رَجُلًا بَشْتُهُ

جستے جبکہ بنی مہم کا وہ مدنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راگاہ
میں مزار ہو گا۔ یہ میں سے ایک سنہ انور میں عباسی تھیں کی
طرف اشارہ سامری یا شیخ کا حال تھا وہ سر سے لے کر اس کی
طرف میں حضرت موسیٰ نے حضرت عمرؓ کے کہا کہ آپ نے میری
محنت کا ارادہ کیا تھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے تو آپ
کی محنت کا ارادہ نہیں کیا۔ پس دونوں حضرات کی آوازیں

ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راگاہ میں آئیں اور ان کی ہر گز
یہ آیت نازل ہوئی۔ اسے ایمان و لڑائی و لڑائی دینی نہ کہ اس
غیب ت سے واسطہ دینی بن آواز سے رسوخا اگر ت آیت میں

ابن ابی حاتم اور ابن ابی حاتم سے کہ اس کے بعد حضرت عمرؓ کے
انہوں نے اپنے نام سے حضرت ابو بکرؓ کو کہہ کر جب وہ ہی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گولی بات کہتے تو اتنی آہستہ آہستہ

عزیز ہیں۔ میرے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہؓ کی شہ
تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ یہی ہماری کے بعد ان رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ ہر گز سے کہ وہ لوگوں کو

ناز نہ جائے۔ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ میں عرض کرتی ہوں۔
حضرت ابو بکرؓ آپؐ کو گھر سے لے کر گھر کے دروازے کے باہر
روگہ نہ لے کر میں نہیں گئی تھی کہ اس حضرت عمرؓ کو حکم فرمایا کہ وہ

مرا بڑھائیں۔ آپؐ نے دوبارہ فرمایا کہ ابو بکرؓ سے کہ وہ لوگوں
کو مار بڑھائیں۔ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ
کی کتاب میں لکھ کر حضرت ابو بکرؓ سے کہ میں نے حضرت عمرؓ سے

عائشہ کے سسرورد کی آواز میں نہیں سنی تھی کہ حضرت عمرؓ
کے بچے کو لے کر گھر سے کہ وہ لوگوں کو مار بڑھائیں پنا بچہ عرب جھٹلے
ہو گیا کیا اور صل اللہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ

کے صاحبزادے فرمایا ابو بکرؓ سے کہ وہ لوگوں کی بڑھائیں چاہیں
نہ کہ بکریاں سے کہ حضرت سہل بن سعدؓ مدنی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے حضرت عائشہؓ کے پاس

آکر کہا کہ لوگوں کو دینی نبی پوری کے ساتھ کسی دوست آدمی کو دینے
اور اسے قتل کر دے تو کہ صحیح فہم میں قتل کر دیں گے، اسے

لَقَبَقُولُ لَا أَدْرِي أَوْ تَسْتَرْجِعُ حَتَّى يُنَوِّنَ
عَلَيْهِ الرُّوحُ، وَلَقَدْ يَقُولُ بِرَأْيِ قَوْلَا يَقِيَا
يَقُولِيهِ قَعَالِي أَيْمَارًا لَكَ اللَّهُ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّوْحِ
فَسَكَتَ حَتَّى نَدَلْتُ +

۲۱۶۹. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَابْنُ خَالَةَ شَا
مُفِيهِ رَأْيُ قَوْلِ سَمِعْتُ ابْنَ الْمَكْدُونِ يَقُولُ سَمِعْتُ
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَرْتُ بِكَ بَرْنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوضُ فِي بَابِ بَرْنِي وَهُمَا
مَا وَشِيَّانِ فَتَأْتِي فَقَدْ أَخْبَى عَلَى فَتَوَضَّعَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَحِمَتْهُ
عَنْ فَافَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَرَّتَ لَكَ
سُكْيَانِ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ أَخْبَى بَرْنِي
مَا بَرْنِي كَيْفَ أَخْبَى بَرْنِي مَا بَرْنِي قَالَ فَمَا أَجَبَ بَرْنِي
بَرْنِي حَتَّى مَنَلْتُ آيَةَ الْبَرَاءَةِ +

بَابُ تَعْلِيمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَا عَنَّمَهُ
اللَّهُ لَيْسَ بِرَأْيِ قَوْلَا قَمَلِي +

۲۱۷۰. حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ابْنِ صَالِحٍ
كَكَوَانٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ جَاءَتْ ابْنُ مَسْرُورٍ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
فَهَبْ لِي رَجُلًا يَخْدُمُنِي فَأَجْعَلَ لِي مِنْ تَمِيذٍ
يَوْمَ تَأْتِيكَ لِيْنُ تَمِيذُ مَا مَتَا عَمَلْتُ أَعْمَلُ فَقَالَ
أَسْأَلُكَ فِي يَوْمٍ كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ كَذَا
فَأَجَبْتَنِي مَا تَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَلِمْتَنِي مَتَا عَمَلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مَكْرُفَةُ أَمْرًا
تَقْدِيمُ بَيْنَ يَدَيْهَا وَنَظَرُهَا ثَلَاثَةٌ لَا
كَانَ لَكَ يَجِبُ بَيْنَ أَمْرًا فَكَانَ لَكَ أَمْرًا وَنَهْيًا

میں نہیں جانتا یہاں تک کہ وہ نازل ہو جاتی۔ اور اپنی رائے وہ
قیاس سے کچھ فرماتے، جیسا کہ ارشادِ نبوی ہے کہ جو تمہیں اللہ
نے دکھایا۔ ابن مسعود کا قول ہے کہ حضور سے روح سکھانے میں
پہچانگیا تو خاموش ہو گئے یہاں تک کہ وحی نازل ہوئی۔

ابن انس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ہارث بن عبد اللہ سے

تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں یاد رکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وعلیہ وسلم نے حضرت ابو جہل کو دو حضرات پہل پیر کی عیادت کے لیے
تشریف لائے اور پھر پھر پھر لا نکلتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وعلیہ وسلم نے فرمایا کہ حضور کا بچا بڑا پانی میرے اوپر چھڑکا تو مجھے اورو
اٹھا۔ میں اس طرف گریں کہ یا رسول اللہ! کبھی ستمیان میں کہنے
کر میں نے سنا کہ اسے اللہ کے رسول! میں اپنے سال کا فیصلہ کس طرح
کرتا! میں اپنے حال میں کیا عمل کروں! زاری کا بیان ہے کہ آپ
نے کوئی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل
ہو گئی +

حضور نے اپنی اُمت کے مردوں اور عورتوں کو اپنی رائے
اور تشریح سے نہیں بلکہ اللہ کے سکھانے کے مطابق
تعلیم دیا +

ابو صالح ذکر کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت تک ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باگاہ
میں حاضر ہو کر عرض کر رہی تھی کہ یا رسول اللہ! میں آپ کی باجی بن
جاتی ہوں، آپ ہمارے لیے بھی اپنی طرف سے کوئی دن مقرر فرمادیں،
تاکہ میں ہر روز آپ کے پاس سے وہ باتیں سیکھی جو آپ کو اللہ تعالیٰ
نے سکھائی ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ تم طوافِ مسجد اقصیٰ جگہ پر
جہم ہوجاؤ کہ یہ وہ صبح ہر روز اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں وہ باتیں سکھائی جو آپ کو اللہ تعالیٰ
نے سکھائی تھیں، پھر وہاں تک کہ میں سے کوئی نصیحت نہیں ہوسکتی اور
میں سے توبہ کی آگے چلے جائیں اور مائیں، مگر وہ اس کے بچے جنم سے
اڑھ لگے۔ ایک عورت نے کہا کہ یا رسول اللہ! تو کے پاس سے یہ کیا علم

جسے ہر لڑکے کا خیال ہے کہ کریم نامت اُس نے دوسری مرتبہ بھی کسی۔ تو آپ نے فرمایا:۔ اور اللہ بھی، اور اللہ بھی، اور اللہ بھی +

عصود نے فرمایا کہ میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ خائب رہے گا۔ وہ حق پر رستے رحیم گئے آندہ اہل علم ہیں۔

تجارتِ محلی اور تھانہ حیدر علی نے فرمایا۔۔۔ ہمیشہ میری اہمیت کا ایک عرصہ غالب رہا ہے، جہاں کر تباہی آجائے، دور دورہ ملک غالب رہا ہے۔

فت : یہ مضمون بعض اخلاقی کنجیشن کے ساتھ اسی جلد کی حدیث ۱۲۷۲ء و ۲۳۰۸ء میں بھی موجود ہے۔ اس کے اندر قیامت تک امت مسلمہ پر کے ایک گروہ کے غالب رہنے کی ضمانت دی ہے۔ معلوم ہونا چاہیے کہ اسلام کی قوتیں تین قسم کی ہیں۔ — (۱) قوت مذہبیہ، (۲) قوت علمیہ اور (۳) قوت اقتصادی۔ ان حضرات کا معاملہ بڑا حیران کن ہوتا ہے جو میران عقل پر تو لائیں جا سکتا۔ بعض اوقات ان کے معاملات میں عقل بھی بے عقل ہو کر رہ جاتی ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے واقعے سے ظاہر ہے جو اسی وقت امت مسلمہ پر کے ایک نئی کیفیت ہے زندہ ہو کر پیدا ہوئی اور تمام لوگوں کو غفلت میں جسی آتے۔

۲۰) قرآن مجید میں کافر کا ظہور ملانے دین کے ذریعے ہوتا ہے۔ تمام دینی لٹریچر ان حضرات کا استحکام اور جبرائیل کی محنت کا نتیجہ ہے جس کی مثال دنیا کے کسی مذہب کے اندر موجود نہیں ہے۔ یہ ماحول کا ماحول کا نام ہے جو ان حضرات کے اہل سنت و جماعت کا ہے جن کو کفر کی گلی کے بد مذہب مشرک و بدعتی اور بریلوی و غیرہ کے لشکروں سے یاد کرتے رہتے ہیں۔ باقی فرقہ کے علماء نے حق و باطل کو خیر بردار کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کیا۔ ان حضرات کی کارکردگی میں سے کہ ہمیشہ حق و صداقت کا سر بڑھاتے ہیں۔ حق کو باطل اور باطل کو حق بتانے پر وردہ گارڈ کرنا ضروری ہے۔ ان فرقہ کے اہل سنت و جماعت میں اس لیے کہیں کہیں گمراہی کے میدان میں ہفتہ روزہ ملنے والے اہل سنت ہمیشہ غیر مسلموں اور فرقہ کے لئے۔ علم و مہارت کے لئے آئے ہیں اور ہفتہ روزہ کی قیامت تک مہربان رہیں گے جیسا کہ اس مسئلے کی ان احادیث میں واضح و شفافیت سے موجود ہے۔

(۳) قربتِ دُعا میں۔ اسی وقت کا طہر سلاطین عظام کے ذریعے ہوتا ہے۔ یہ حضرات سامانِ حرب و ضرب سے
وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَنَارٍ بَاطِلَةٍ۔ کے حکم الہی کے تحت مسلح ہو کر اسلام و مسلمین کی حفاظت
کرتے ہیں۔ تاریخِ اسلام ان حضرات کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ ان میں سے محمد بن قاسم، طارق بن زیاد، محمد
غزوئی اور سلطان صلاح الدین ایوبی کے کائنات سے تو حماسے حک کے ماحول سے بڑھے ہوئے فوجی ہی معلوم ہونا
چاہیے کہ اسلام و مسلمین کی حفاظت کا فریضہ جن سلاطین عظام اور بانیانِ دہم نے آج تک ادا کیا وہ سب کے سب بہت
افادہ جماعت ہی تھے۔ ذاتی فسادوں میں ملت اسلامیہ کا کیا ایک بھی شہت پیدا نہیں ہو سکا ہے اور نہ تویت تک پہنچ

ہر ایک کے گناہ کی کوئی قوت کی قدرت میں اہل اسلام کی عزت کا تھا اور غیر مسلموں سے سارے بارگاہِ مہرِ حق کے باعث انھوں نے اپنے آپ کو اسلام کے فیوض و برکات سے محروم کر رکھا ہے۔ تمہارے ذوالسن جملہ تدبیریں اسلام کو بچے سلطان بنائے اور اسلام و مسلمین کو بریل روکے رہا۔ آمین۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا کہ جس کے
ساتھ اللہ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی قدر رکھ کر بوجھ (عطا کرنا)
ہے اور شکر میں ہانپنے والا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس سے اور اس نعمت
کا کام ہمیشہ سدا جاری ہے گا اور یہاں تک کہ قیامت آجائے
یا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

۲۱۴۲۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ
عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي عَثَبٍ عَنْ أَحِبِّ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ
مَرَّ بِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ يَخْطُبُ قَالَ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ بَرَّ اللَّهَ بِهَيْئَةٍ يَعْقِلُهَا فِي الدُّنْيَا وَ
رَمَا أَمَّا قَائِمٌ وَيُعْطَى اللَّهُ وَلَنْ يَرَى أَمْرًا هَدَى
أَكْثَرَهُ مُسْتَقِيمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ حَتَّى
يَأْتِيَ أَمْرٌ كَذَبٌ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :- اور تمہیں گروہ گروہ
بنادے۔

عرو بن ریحان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فراتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی۔ تم فرادگو کہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم
پر عذاب بھیجے۔ تمہارے اوپر سے اور وہ اس تمام آیت پر قادر ہے کہ تم
پر تیرے درجہ کریم کی پناہ پڑے۔ یہ تمہارے ہاتھوں سے بھیجے
تو آپ نے عرض کی :- میں تیرے درجہ کریم کی پناہ پڑتا ہوں۔ یہ
تمہیں عذاب سے نفع لگے کہ اللہ ایک مدرسے کی نعمت
پکھڑائے۔ یہ کہ اگر یہ دلوں میں زیادہ آسان ہے۔

باب ۲۱۴۱ قول اللہ تعالیٰ . أَوْ
يَكْسِبُكُمْ يَتِيمًا
۲۱۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَوْصِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَنَا نَزَلَ عَلَيَّ مَا سَوَّلَ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ هُوَ الْقَائِدُ ثُمَّ عَلَيَّ
أَنْ يَمُوتَ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ أَوْ تَنْفُذُكُمْ كَقَوْلِي
أَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ . أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكَ . قَالَ
أَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ فَمَنْ نَذَلَتْ أَوْ يَكْسِبُكُمْ يَتِيمًا
وَيَذِيقُ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ هَاتَانِ
رُونَ أَوْ أَسْرَءُ

جو اصل معلوم کیا اصل واضح سے تشبیہ دے کہ اس
اس طرح حکیم الہی کو بیان کرے کہ سائل سمجھ جائے۔

باب ۲۱۵۱ مَن شَرَّعَ أَصْلًا مَعْلُومًا
بِأَصْلِ قَبِيلَةٍ قَدْ بَيَّنَّ اللَّهُ حُكْمَهَا لِيُفَاهَرَّ
السَّائِلُ

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میرا بیری نے کالا لڑکا بنا ہے
اور میں اس کا باپ ہونے سے انکار کرتا ہوں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

۲۱۴۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَيْشٍ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي عَثَبٍ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْدٍ رَوَى
عَدَنٌ وَشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سُلَيْمٍ
قَالَ سَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ إِسْلَامِ الْمَرْأَةِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَيُّكُمْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ
شَيْءٌ؟ فَقُلْتُ أَدَّ، فَقَالَ مَا هُوَ؟ قُلْتُ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْدُو عُسْرُهُ
عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ، فَقَالَ لَا تَبْرُمُ حَتَّى تَجِيئَ بِشَيْءٍ
بِالتَّخْرِيجِ فَمَا قُلْتَ فَفَرَحْتُ فَوَجَدْتُ مُحَمَّدًا
بَنَ مُسْلِمَةً فَبِئْسَتْ بِهِ فَشَهِدَ مِنِّي آتَهُ سَلِيمُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْدُو عُسْرُهُ
عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ، تَابَعَهُ رِئْنُ أَبِي الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي
عَبْدِ مَدْرَةَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سُلَيْمٍ

بِأَدْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَمِعْتُ لَتُكْبَعْنَ سَائِلٌ مَن كَانَ قَبْلَكَ
۲۱۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا
إِبْنُ أَبِي ذُهَبٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا تَقْرُمُوا سَائِلَةً حَتَّى تَأْخُذَ بِشَيْءٍ بِأَحْسَنِ
الْقَدَرِ قَبْلَ مَا يَنْتَهِزَ بِشَيْءٍ قَوْلًا غَائِبًا
وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَفَايَاكَ وَالْقَدِيرُ قَالَ
وَمِنَ النَّاسِ إِلَّا أَوْلَيْتُكَ

۲۱۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا
أَبُو عَمْرٍو الصَّنَعَانِيُّ مِّنَ الْيَمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَلِيمَةَ الْخُدْرِيِّ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُكْبَعْنَ
مَنْ كَانَ قَبْلَكَ شَرُّ شَيْءٍ أَمْرًا أَوْ ذِمًّا أَعَا
يُذَاتُ أَمَّ حَتَّى تَوْحَلُوا حُجْرَ صَبِيَةٍ يَبْعَثُكُمْ هُمْ
قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَتُ

حزب بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت لڑایا کہ حضرت عمرؓ نے اٹالی زبان کے بارے میں پوچھا جو
یہ ہے کہ محبت سکھ بیٹ پر پھر دیا گیا جس سے اس کا پوچھ کر جب
انہوں نے پوچھا کہ آپ حضرت عمرؓ سے ایسا کہہ رہے ہیں کہ
کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہنا جو اس سے
کہا کہ یہاں ہیں کہہ کہہ کیا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے تم کو
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں ایک عام
یا رسول کا دل ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ آپ اس وقت یہاں سے
فارغ ہیں میں لگے جب تک اپنا فیہیہ گواہی نہ کروں جب پھر میں
خبر لے کر آپ کو پہنچاؤں گا۔ میں نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ وہ
کہا کہ اس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ
سمان ایک غلام یا رملی ہے۔ اسی طرح ابن ابی رزادہ ان کے والد
ماجدہ بن زبیر سے حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کی ہے۔

مفسر نے فرمایا کہ تم اس کے لوگوں کے طریقوں پر
چلنے لگو گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم راست قائم نہیں ہو سکتے
میرا امت پر امتوں کی باتوں کو نہ اپنا سہ، اللہ کے برابر نہ
اور نہ کے برابر نہ۔ عرب کی عجمی کو یا رسول اللہ! کیا ایران اور
ہم کی عجمی اور فرمایا کہ لوگوں میں سے یہی تو ہیں۔

عطاء بن یسار نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم
اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی کرنے کو گمراہی کے باعث کے برابر نہ
اور نہ کے برابر نہ۔ یہاں تک کہ اگر وہ گمراہ کے سوا کسی میں
ہم سے قوم، ان کے پیچھے جاؤ گے۔ ہم نے عرب کی کہ یہ
رسول اللہ! کیا وہ یہود و نصاریٰ ہیں؟ مسند ابی اور
کئی جگہ پر ہے۔

فَمِنْ

بِمَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ
 أَوْ شَرٍّ سُنَّةٍ سَيِّئَةٍ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى
 وَمِنْ أَوْرَائِهِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ الْأَيَّةُ
 ۲۸۰ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا
 سَعْدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ
 مَسْرُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ قَدَرٍ قَتَلَ
 صَمْرًا كَانَ عَلَى أَبِيهِ إِذَا مَرَّ دَلِيلُ كَيْفَلٍ
 مَهْ دُرَّتْ قَالَ سَمِيَّانٌ مِنْ دَرَجَةٍ لِأَنَّهُ أَوْ
 مِنْ سَرٍّ لَقَوْلِ أَذَلَّا

گمراہی کی طرف بلانا یا بڑا طریقہ ایجاد کرنا گناہ ہے
 اور کچھ بوجھان کے جنہیں اپنی جہالت سے گمراہ کرتے
 ہیں (سورۃ النمل، آیت ۲۵)۔

مسروق نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ ان بان میں سے جس کو ناحق قتل کیا جائے مگر اس کے گناہ
 کا ایک حصہ حضرت آدم کے پچھے قاتل بیٹے کو ملتا ہے اور
 کئی سفیان نے کہا کہ اس کے غم سے کچھ سب
 سے پہلا وہی ہے جس نے قتل کر کے اس کی رسم ایجاد
 کی +

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 ۲۹
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 ۲۹
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 ۲۹

پارہ ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جس کا حضور نے ذکر کیا اور اہل علم نے جس پر کیا اور
علمائے عرب میں نے جس پر کیا اور اہل علم نے جس پر کیا اور
یہ کہ کفر اور حریم منورہ میں جو حضور نے نہ اصرار نہ
الصار کے متبرک مقامات میں اور ان کے کرم علی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے فائز پڑھنے کی جگہ اور دوسرے اطراف۔

حدیث مسند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ ایک لڑکھانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اسلام پھیلنے کی خبر لے کر آیا تو وہ یہ سوزا کہ وہ اسے نکال دے پس وہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کر دے ہوا
کہ سو! نہ میرا بیعت و بیعت کو دیکھتے ہو؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نکال دیا وہ دو دن اٹا اور کہا کہ میری بیعت نہ ہو پس
کو دیکھتے ہو؟ آپ نے نکال دیا، پھر تیسری دفعہ آیا اور کہا کہ میری بیعت
وہیں کو دیکھتے ہو؟ آپ نے نکال دیا، جب عرب پہنچا تو کہہ سنا کہ
میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا، بیشک میری بیعت بھلی
کی طرح ہے، یہ بھی ہی طرح گنتی کو دے کہ کہتے ہیں کہ وہ
پہنچا کہ کہہ لیتا ہے۔

حدیث میں ہے کہ اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر،
رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ
قرآن کریم پڑھا، اٹھا، بیعت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اٹھا، بیعت حضرت عمر رضی اللہ عنہ
سے فرمایا کہ اٹھا، بیعت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اٹھا،

بَابُ ۱۲۱۹ مَاذَا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَحَفِظَ عَلَى اتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَمَا
اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْخَدَمَانُ، مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ
وَمَا كَانَ يَتَقَوَّنُ مَشَاهِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلَّهِ جَدْرَيْنِ وَالْأَصْنَارُ وَمَصْلُ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَنْبَرُ وَالْقَابِرُ

۳۸۱ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ
أَنَّ عَرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ عَصَابُ الْأَعْرَابِ وَكَانَ
بِالْمَدِينَةِ دَعَاءُ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَ يَرَى أَنَّ اللَّهَ أَقْبَرُ
بِيعَتِي وَفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِقَابِ مَا كَانَ قَدَانِ خَيْرِي بِيَعَتِي وَفِي قَابِ مَا
كَانَ أَقْبَرُ بِيَعَتِي وَفِي وَخَيْرِي الْأَعْرَابِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمَّا
الْمَدِينَةَ كَالْبَيْتِ نَسِيْتُهُ وَفِي قَابِ مَا كَانَ

۳۸۲ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ
قَالَ كُنْتُ أَكْبَرُ عِيَالِي الرَّحْمَنُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا
كَانَ أَحَدَ حُجَّجِهِمْ جَعْلًا عَنْهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بِهِمْ قَوْلُهُمْ ثَابِتٌ آمِنٌ مُّؤْمِنٌ ثَابِتٌ وَتَحْلُ كَتَل
 اِنْ فَلَا يَمُوتُ تَوَاتَتْ آمِنٌ مُّؤْمِنٌ لَمَّا
 فَلَا يَمُوتُ غَيْرَ كَأَنَّكَ مِنَ الْحَيَّةِ ثَابِتٌ
 هُوَ لَا يَزِيهِ الرُّهْطُ الْيَدِ يَدِيَّةً وَنَ اَب
 يَفِيضُ بِرُحْمَةٍ قَلَّتْ كَأَنَّكَ مِنَ الْمُؤْمِنِ
 يَجْمَعُ رَعَاوِ امْتِنِ يَفِيضُ بِرُحْمَةٍ
 عَجَلِيكَ فَتَأْتِ اَنْ تَذِي بِرُحْمَةٍ عَلَى وَجْهِهَا
 فَيُطَيَّرُ بِهَا كُلُّ مَوْبَعٍ فَانْهَلِ مَتَى تَقْدَرُ
 الْمَدِينَةُ ذَاتَ الْبَحْرِ وَذَاتَ الشَّيْءِ فَتَقْدَرُ
 بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَيُحْطَرُ
 فَمَا لَسْتَ ذِي بِرُحْمَةٍ عَلَى وَجْهِهَا فَتَقْدَرُ
 وَنَهَلُ كَأَنَّكَ مِنَ يَمِينِ أَذَلْ مَفْذَرُ قَوْمٍ
 بِأَسَدٍ فَتَأْتِ اَبْنُ عَتِ بْنِ مَعْدٍ
 الْمَدِينَةُ فَتَأْتِ اَبْنُ عَتِ بْنِ مَعْدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَمْدِ وَآمَنَ عَمْرُ
 الْكُتَابِ لَكَ بِمَعْدٍ اَبْنُ عَتِ بْنِ مَعْدٍ

خان شمس پر کہتا ہے کہ اگر میرا مومن کا انتقام ہو جسے
 تو تم فلاں آدمی کے ہاتھ پر بیعت کریں گے چنانچہ حضرت عمر
 نے فرمایا کہ میں آج سارے کو تقریر کرنے کھڑا ہوں گا اور لوگوں
 کو یہ بھی عطا کروں گا جو ان کا حق ہے کہ ان کی نصیب کرنا چاہتے
 ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ ایک عظیم کیونکر ہو سکتا ہے کہ ان کو ہم سے
 آپ کی مجلس میں زیادہ تر عام لوگ جمع ہوں گے۔ مجھے
 خدشہ ہے کہ وہ آپ کے ارشاد امت کو ان کے
 صحیح مقام پر نہیں رکھیں گے بلکہ میں مانے معلوم و مطالب
 کا یہی ہے کہ اگر وہ ہر کسی کو اپنے لئے مدد دینے شروع کر دیں
 کہ انتظار فرمائیے کیونکہ وہ ہجرت اور سنت کا گھر ہے۔
 وہاں آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 اصحاب کو کھانا کر کے کہیں جو صحابہ کرام و اصحاب ہیں۔
 وہ آپ کے ارشادات کو یاد رکھیں گے۔ اور ان کا
 صحیح معلوم ہیں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم
 میں مدبر مسورہ میں سب سے پہلے اکیلا تھا کہ
 تقریر کروں گا۔ چنانچہ فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ
 نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے لئے محبوب قرار دیا ہے
 ان پر کتاب پڑھائی جس میں ان کی جنت بھی ہے۔

۲۱۸۳ رَحْمَةً ثَابِتًا مِّنْ مِّنْ حَرْبٍ حَتَّى تَمُنَا
 مَعَهُ دُونَ أَيُّوْبَ عَنْ حَقِّكَ فَكَتَبْتُ بِعَسَدٍ
 ابْنِ هَزِيْرَةَ فَغَنَنَهُ فَتَبَّ بِرُحْمَةٍ مِّنْ
 كَثْرَةِ تَشْخِيطٍ فَقَالَ قَوْمُهُ كَوْنُوا مَعَهُ
 فِي الْكِتَابِ لَقَدْ رَأَيْتُ ذَا ابْنِ كَرِيْمٍ مَّائِينَ
 مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِي
 حَجْرَةً مَّائِيَةً مَّقْشِيَةً عَلَى فَيْحِي لَحْدِي
 فَيَصْعَقُ بِجَنَّةٍ عَنْ عُنُقِهِ وَتَرَى ابْنِي مُعْتَمِدًا
 وَفِي مِثْلٍ جُنُوبٍ مِّنْ ابْنِ الْحَوْصِ

۲۱۸۴ رَحْمَةً ثَابِتًا مِّنْ حَرْبٍ حَتَّى تَمُنَا
 سَفِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ

محمد بن سید، غایب بیان ہے کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی
 اللہ عنہ کے پاس تھے اور انہوں نے کیسری رنگ میں
 رنگ ہوئے دو کتان کے کپڑے ہیں رنگ تھوڑے۔ پھر
 انہوں نے ناک صاف کی اور کہا کہ بھلا یہ سوراخ کو نور
 دیکھو جو کتان کے کپڑوں سے ناک پر لگا کر آ رہا ہے، حالانکہ
 ایک زمانہ حال یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور
 حضرت عائشہ صدیقہ کے گھر کے درمیان میں دو بھائی ہو کر گھر پر
 تھا کہ رات دن میری آنکھ پر سیر ہو کر رہتا ہے جسے اللہ مجھے اہل گنہ
 سے بچا رہا ہے۔ پھر وہ ایک صوفی کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔

محمد بن سید، غایب بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ
 عنہما سے پوچھا کہ کیا آپ عسکری بن ابی بکر صلی اللہ علیہ وسلم کے

سُئِلَ ابْنُ عَتَّ بِسْ أَسْهَبَ شَيْءٍ الْجَنَّةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْمَدُكَ وَنُكَلِّمُكَ بِمَنْ
 مَا شَرَفَهُ اللَّهُ مِنَ الصَّغِيرِ قَالُوا الْحَكَمُ الَّذِي عِنْدَ
 ذَاكَ كَيْفَ يُرِيدُ الْفَصْلُ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ
 يَذْكُرْ لَدَا أَمَّا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصُّلَّةِ
 فَجَعَلَ النَّاسُ يُكْبِرُونَ إِلَى إِذَا انْهَدَوْا فَخَلَعُوا
 قَامَرًا بِلَا لَا قَاتَ هُنَّ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو خَبِيذٍ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قَبْرَ مَرْيَمَ
 قَرَأَ الْيُسُفَ

۲۱۸۶ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
 أَبُو اسْتَمَاتٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
 قَالَتْ يَعْبُدُ اللَّهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ ذُو بَيِّنَةٍ مَعَ صَوَابِ
 وَلَا تَذَرِيهِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي الْبَيْتِ يَأْتِي أَصْغَرَهُ أَنَّ أُمَّ رُفَيْدَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ
 عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ
 أَنْ تَدْفِنِي بِأَنْ أَدْفِنَ مَعَهُ حَقٌّ فَقَالَتْ إِنْ
 وَابْتَدَأَ الْوَلَدُ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا
 مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أَدْفِنُهُمْ
 بِأَحَدٍ أَبَدًا

۲۱۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ سَيِّمٍ حَدَّثَنَا
 أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أَوْسٍ عَنْ سَيِّمِ بْنِ أَبِي لَاحٍ
 عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شَرَبِيلٍ أَخْبَرَنِي
 أَنَّهُ بَنِي مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ قِيَامًا فِي الْعَوَالِي وَ
 الشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَرَأَى أَلَيْثُ عَنْ يُونُسَ
 وَبَعْدَ الْعَوَالِي أَدْبَعَهُ أَمِيَالُ أَوْفَعَهُ

ساتھ موجود تھے، جواب دیا کہ ہاں اللہ مہربانی فرمائی ہوگی تو
 کم ہونے کی حالت میں حاضر نہیں ہو سکتا تھا پھر آپ اس جھنڈے کے
 پاس تشریف فرما ہوئے جو حضرت کبیر بن صلت کے گھر کے قریب تھا چنانچہ
 آپ نے لہڑ پڑھائی اور صلیب پر انہوں نے امان و اقامت کا کوئی ذکر
 نہیں کیا۔ پھر عزت کرنے کا حکم فرمایا تو خود تو اس نے اپنے کانوں
 اور گلوں کی طرف اپنے ہاتھ پڑھائے۔ چنانچہ آپ نے حضرت بلال
 کو مہدیانہ وہ ان کے پاس گئے اور دعویٰ کر کے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

عبداللہ بن دینار نے حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما سے
 روایت کی ہے کہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں کبھی
 بیٹوں اور کبھی سوار ہو کر تشریف لایا کرتے تھے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ مکیہ سے
 حدیث سے صحابہ کرام میں ابی عمر سے فرمایا کہ مجھے میری سوکھ کے پاس
 دفن کرنا پسند ہے صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں دفن کرنا کیونکہ میں
 اپنی قربت کو بایں رکھتی ہوں۔ عائشہ نے اپنے دل بعد عروہ بن زبیر
 سے روایت کی ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت عائشہ صدیقہ کے سے پیغام
 بھیجا کہ مجھے ہمارے دیسے کہ میرے دونوں ساتھیوں کے پاس دفن کیا
 جائے۔ انہوں نے کہا۔ ہاں حدیثی قسم اور وہی کا بیان ہے کہ
 صحابہ کرام میں سے حسب کوئی آپ کے پاس پر پیغام بھیجنا تو
 فرمایا۔ حدیثی قسم ایسی کہ پر کسی کو نہ بھیج نہیں دوں
 گی۔

ابی شہاب کا بیان ہے کہ مجھے حضرت انس بن
 مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بتایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز عصر پڑھ کر غزالی میں
 تشریف لائے اور سو رہے بھی باندھ ہوتا تھا۔ لیکن
 سنے جو اس سے اتنا زیادہ روایت کیا ہے کہ غزالی چار
 یا تین میل کے فاصلے پر ہے۔

۲۱۸۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارٍ قَدْ حَدَّثَنَا الْقَيْسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الثَّعْلَبِيِّ سَمِعْتُ لِمَسَّائِشَ بْنَ يَزِيدٍ يَقُولُ كَانَ الصَّلَاةُ عَلَى عَبْدِ الشَّقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا أَقْلْتُ أَمَدًا كَثُرَ الْيَوْمُ وَقَدْ نَزِدَ بِهِ

عبد بن عبد الرحمن سے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے کا صبح سہاگے ایک تداور تھا یعنی اندکے برابر تھا اور اب اس میں زیادتی کر دی گئی ہے

۲۱۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صُلَيْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ بَارِكَ لَكُمْ فِي هَذَا الزَّمَانِ وَمَا يَكُنْ لَكُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمِكْيَلِهِمْ بَرَكَةٌ أَهْلُ الْمَدِينَةِ

اسحاق بن عبد اللہ بن ابی صلیحہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔ سے اللہ ان کے پیالوں میں برکت دے اور انہیں ان کے صاع اور مکیل میں برکت عطا فرمادہ یعنی ان میں برکت ہو کر۔

۲۱۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ أَبِي الْمُسَدِّ بْنِ سَدِّ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَرْثُومَةَ بِنْتِ عَثْبَةَ عَنْ سَابِغٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الرُّمُودَ جَاءُوا بِأَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِ قَامَرٍ قَامَرٍ مِمَّا فَرَجْنَا قَرِينَتِ مَنْ حَيْثُ تَوَصَّعَ الْخَبَرُ عِنْدَ الْمُتَّحِدِ

تابع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ یہودی اپنے ایک مرد اور عورت کو لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، جنہوں نے زماک کیا۔ چنانچہ آپ نے حکم فرمایا کہ انہیں سسٹا کر دیا گیا۔ اس جگہ جہاں کھد کے قریب بن دسے رکھے جاتے ہیں۔

۲۱۹۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمِلٍ حَدَّثَنَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ مَوْلَى الْمُطْبِيبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ نَهْجًا فَقَالَ هَذَا حَبْلٌ عَجَبٌ وَيُحْبِبُهُ اللَّهُ تَعَالَى مَرَّاهِمَ حَرَمَ مَكَّةَ فِي أَحْقَرِ مَا سَنَ لَا يَمْتَنِعُ تَابَعَهُ سَهْلُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَبْلِ

عمرو بن مطیب سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوہ احد نظر آیا تو فرمایا کہ یہ سہل بن ابی نضیر کا حب ہے اور اس کے حب رکھنے میں نے اللہ جل جلالہ سے کچھ کرم کیا اور میں اس کے حب رکھنے میں کما حقہ کی درمیان کھڑا رہتا ہوں یا اگر کوہ احد کے حصے میں حصہ سہل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

۲۱۹۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثُومَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَدَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْقَيْسَةِ وَمَا يَنْبَغِي مَسْرُوعُ الشَّاةِ

ابو جہرہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ مسجد نبوی کی قبلہ والی دیوار اور منبر کے درمیان اتنا فاصلہ تھا جہاں سے بکری گزرتی تھی

۲۱۹۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ حَبِيبٍ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزِيمٍ

حفص بن غزیم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے گھر

اور میرے منہ کے دو میان کی نگہ حسنت کے
بانجھوں میں سے ایک بانجھ ہے اور میرا منہ میرے
خوس کو زبرد ہے۔

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عما سے دعا کی ہے کہ یہی کوہم علی اللہ تعالیٰ عید
وسلم کے گھوڑوں کی دوڑ کروائی۔ جو بیار کردہ گھوڑے
تھے ان کی دوڑ صحابہ سے نہیں ہو دیر تک کروائی
گئی اور جو بیار سدا نہ گئے انہیں تدرہ ووداع سے
سجدہ ی صدق تک دوڑا گیا اور حضرت عبداللہ بن عمر
اسی مقابلہ کرنے والوں میں شریک تھے۔

قتیبہ رحمت، نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت کی۔ احماتی، عیسیٰ اور ابن ابی اسیر، ابن عبیدہ، یحییٰ
شمس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
روایت کی کہ میں نے حضرت عمر کو کئی کوہم علی اللہ عید وسلم کے
منہ پر حطہ دیتے ہوئے سنا۔

زہری کا بیان ہے کہ مجھے حضرت سائب بن یزید
رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان کو
یہی کوہم علی اللہ تعالیٰ عید وسلم کے منہ پر حطہ دیتے
ہوئے سنا۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ میرے سے گئے اور دوسوں اللہ
علی اللہ تعالیٰ عید وسلم کے سے یہ گن رکھا جاتا تھا
اور ہم سارے اس میں سے پانی استعمال کیا
کرتے تھے۔

عاصم بن یزید کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ
سے فرمایا کہ میں نے کوہم علی اللہ عید وسلم سے انعام وقریش
کے درمیان میرے اس گھوڑے کو چلا کر دیا جو تیرہ سورہ
میں ہے اور آپ نے ہی سلیم کے فیاض کے صوف ایک
مجھے تک دے دئے قنوت پڑھی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَدِينِي وَمَتَى يَدِينِي مَوْصِيئِي
تِيَابِسُ الْجَنَّةِ وَمَتَى يَدِينِي عَلَى خَوْصِي
۲۱۹۴ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَاجِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ نَبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَحْلِلِي فَتَسْبِغُ
الَّتِي حَبَسْتِ مِنْهَا وَأَمَدُهَا مِنَ الْعَصَبِ
إِلَى خِيَمَةِ الْيُودِ أَوْ إِلَى لَحْدِ نَسْرَةِ أَمَدُهَا
تَيْبَتْ الْيُودُ أَوْ إِلَى مَسْجِدِي سَأَلْتِي وَآتَى
عَبْدُ اللَّهِ كَانَ يَمَسُّ سَأَلْتِي

۲۱۹۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ زَائِدٍ
عَنِ ابْنِ عُمرَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو
وَأَبْنُ إِدْرِيسَ وَأَبْنُ أَبِي عَدِيَّةٍ عَنْ أَبِي حَتِيانَ
عَنِ الشَّوْعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى
مِنْبَرٍ لَيْلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۲۱۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا الشَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ
عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ الشَّيْبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۹۷ - حَدَّثَنَا هُفَافُ بْنُ نَفْعٍ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُفَافُ بْنُ نَفْعٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ
بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ
قَالَتْ كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَذَا الْمِزْكُ فَتُشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

۲۱۹۸ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ
عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا سَيِّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَدِينِي
وَقَدْ بَشَّرَنِي بِإِيَادِي بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ تَشَهَّرَا
تَدُنُّنَا عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ نَبِيِّ سَلِيمٍ

۲۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ شَيْخِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
حَدَّثَنَا بَرْزُؤُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ قَدِ احْتَمَسْتُ
الْمَدْيَنَةَ فَلَقِيَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَدَّامٍ فَقَالَ لِي
اِنْطَبِقْ إِلَى الْمَغْرِبِ فَاسْتَبِيكَ فِي قُبَا بِرِ شَرِبْتُمُ فِيهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَيُّتُ لِي
فَنَجِدُ صَلَّى بِهِ شَيْءٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَانْطَبَقْتُ مَعَهُ فَسَمِعْتُ مِنْ سَوِيْقًا وَاعْتَصَمْتُ تَدْرُ
وَصَلَّيْتُ فِي قُبَا

۲۲۰۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْقُرَيْبِ عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى
ابْنُ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي
الْشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا ابْنُ
الْأَمَّةِ أَنِ ابْنِ رَافٍ وَهُوَ بِالْعَمِيْقِ أَنَّ حَصَلَ
فِي هَذَا الْوَادِي الْمَسَارِدُ وَقُلْتُ عَنْهُ وَحَدَّثَنِي
وَقَالَ هَذَا ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ
فِي حَبْرٍ

۲۲۰۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ حَدَّثَنَا
سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأْتُ لَكَ
لَهُمَا وَالْجَنَّةُ كَأَهْلِ الْكَافِرَةِ وَالْجَنَّةُ
كَأَهْلِ الْمَدْيَنَةِ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ الشَّيْخِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَنِي أَنَّ الشَّيْخَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَأَهْلِ النَّبِيِّ
يُسَمُّوْهُ وَكَأَهْلِ النَّبِيِّ قَالَ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ
يَكْمُنُ

۲۲۰۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ
حَدَّثَنَا الْقُضَيْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقَّةَ حَدَّثَنَا
سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُمِّي وَهُوَ فِي مَغْرَبٍ

الوہودہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ میں رہتا ہوں
تو مجھے حضرت عبداللہ بن سہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے انہوں نے فرمایا کہ میرے ساتھ میرے گھر چلنا کہ میں نہیں
اس میلے میں پادشاهوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پہنچا کرتے تھے وہ کسی مسجد میں نماز پڑھاؤں حسن میں
ہی کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم نے مبارک ہو میں ان کے ساتھ چلا
گیا انہوں نے مجھے سونپا لے دو مجھ کو کھلاش اہل میں سے
ان کی مسجد میں مبارک ہو

حضرت ابن عباس کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ
سے روایت کی ہے کہ میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ آج رات میرے رہنے کی طرف سے ایک
آنے والا ہے وہ وہ شخص کے نام پر ہے۔ کہا کہ اس
مبارک وادی میں مبارک ہو اور مجھے اور مجھے کو مرہ اور
راج۔ بارون میں اس میں کا بیان ہے کہ ہم سے علی
بن مبارک سے مرہ وانی مجھے کے لفظ روایت کیے
ہیں۔

عبداللہ بن دینار نے حضرت ابی عمر رضی اللہ
عنہما سے روایت کی ہے کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم
نے قرآن اہل اللہ کے لئے مجھے بن شام کے لئے وہ
فدا کلیہ اہل مدینہ کے لئے بیقات مقرر فرمایا۔
انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ بات ہی کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہی اور مجھے تک رہا کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا۔ ان میں سے میں نے یہ علم ہے۔ جب
قرآن کا ذکر ہوا تو کہا کہ ان دونوں عراقی مسلمانوں
کا ملک نہ تھا۔

سالم بن عبد اللہ بن دینار نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ
ایک نوادہ یا گیا ایک آپ دو کلیہ کے بدعات کے
آخری مجھے میں ان سے ہوئے تھے۔ چنانچہ کہ گیا کہ

٢١٢٠. حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ
الرُّهَيْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَنْ
بَنِي نَافِيزٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الرَّهْطِيِّ أَخْبَرَنَا عَنْ
بَنِي حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَمْرُو
بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ طَرَفَةٌ دَعَا طَرَفَةً عَلَيْكَ السَّلَامُ مِنْهُنَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ
أَلَا مُسَلِّمًا قَالَ عَمْرُو بْنُ قُتَيْبَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنَّمَا أَنَا مُسَلِّمٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَرَأَيْتُكَ تَقُولُ
وَأَنْتَ تَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جِئْتَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ وَ أَمْ يَزِيدُكَ الْبَرَاءَةُ
فَقَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدِيرٌ بِصُرْبٍ فَيَسْأَلُهُ وَهُوَ
يَقُولُ دَكَانَ لَا إِنْسَانَ أَكْتَرُ شَيْءٍ مِنْ دَرَكَا
مَنْ أَنْكَرَ لَمِيلًا قَهْرِيًّا بِقِيَّتِ الْبَطَارِقُ
الْتَحَمَ وَشَاقِبَةُ الْمُصْبَى يُفْالُ الْفُتُورُ

۲۲۵۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ابن ابی عمیر .

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ
سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَ تَحَنُّنٍ
فِي السَّجْدِ حَتَّى رَسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ اسْلُطُوا إِلَيَّ يَهُودٌ وَخَرَجَ مَعَهُ حَقِي
يَحْتَسِمِينَ أَلَيْدَارِيسَ فَقَامَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ
وَسَلَّمَ مَا دَاهَمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودٍ اسْلُطُوا
فَسَلُّوا نَفْسًا بَلَعَتْ يَا أَيُّهَا الْقَائِمُ قَالَ فَقَالَ
لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ
أَبِيدَ اسْلُطُوا تَسْلُطُوا فَقَامُوا قَدْ بَلَعَتْ يَا أَيُّهَا
الْقَائِمُ فَقَالَ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِلَّةٌ مِلَّةٌ أَيْدِيكُمْ فَالِقَ النَّاسِ فَكَانَ
اعْلَمُوا أَنَّهُ لَا مَرْحُومَ بَيْنَهُ وَرَسُولِهِ وَرَأَيْدُ
أَنْ أَحْبَبْتُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَنْصِصِ كَسَّ وَحَدَّ مِنْكُمْ
بِمَالِهِ شَيْئًا فَلَيْسَ بِهِ وَلَا فَاغْنُوا أَنْتُمْ لَا تَرْضَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد
میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
باہر شریف آئے اور فرمایا کہ یہودیوں کی طرف چلو۔ پس
ہم آپ کے ساتھ چل دیے یہاں تک کہ ہم بیت المقدس
چاہنے پہنچے چنانچہ یہی کہیم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھڑے ہو کر
انہیں آدھری سے یہودیوں، سلام دے دو، محفوظ ہو جاؤ
گئے۔ انہوں نے کہا: اے یو قایم آپ نے پیغام بھی دید
راوی کا بیان ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان سے فرمایا: مری مر رہی ہے کہ تم اسلام سے ڈر
محفوظ ہو جاؤ گے چنانچہ انہوں نے کہا کہ اے یو قایم، آپ
نے پیغام پہنچا دیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ان سے
تیسری مر رہی، یا کہ میرا مصعب ہے کہ تم بھی طرح جان جاؤ کہ میں
اللہ کے رسول کی سہ دوسری صبی کی دینی سے جلا وطن
کر رہا ہوں میں جس کو سپہ سالار کی کوئی قسمت ملتی ہے وہ موت
کوئے اور جان سے کہ میں اللہ کے رسول کی ہے۔

بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاهُ
أُمَّةً قَدْ خَلَتْ وَمَا أَمْرُنَا بِشَيْءٍ صَلَوَاتُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْزُمُ زَوَاجَ الْجَمَاعَةِ وَهُوَ
أَهْلُ الْعِلْمِ

اللہ تعالیٰ نے تمہیں درمیان میں مت بنایا۔
اوپر کی کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو صفت
کو لازم پکڑنے کا حکم فرمایا اس سے پہلے علم کی صفت
مراد ہے۔

۲۲۰۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا
أَبُو نَسْرَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى بْنُ مُوَيْزٍ يُؤَمِّرُ لِقِيَمَةَ
فَقَالَ لَهُ هَلْ بَلَغْتَ فَيَقُولُ بَعْدَ يَارَبِّ
فَتَسْأَلُ أُمَّةً هَلْ بَلَغْتُمْ فَيَقُولُونَ مَعَنَا يَا
مَنْ تَذِيرُ فَيَقُولُ مَنْ شَقَّوْكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدًا
وَأُمَّةً نَبِيًّا يَكْفُرُ فَتَشْرِكُ وَأَنْتَ تَقْرُدُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ

حضرت ابو سعید محمد رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیاست
کے لئے حضرت قریظ علیہ السلام کو یا جس کے کانوں سے کہا
جائے گا کہ کیا تم نے میرے پیغام سنا دیا، وہ عرض کریں گے کہ ہاں
یا رہا، پھر ان کی امت سے پوچھا جائے گا کہ کیا تمہیں پیغام پہنچا دیا
گیلہ وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس تو کوئی ڈرا سے والا آیا ہی نہیں۔
حضرت قریظ سے کہا جائے گا کہ تمہارے وہ کون ہے وہ عرض
کریں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت، اللہ تمہیں لایا جائے گا
اور تم کو بھی دو گے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیت

اور تیس مولیٰ محمد بنی، اعراض کا بیان ہے کہ حضرت محمد بنی، اعراض رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب عام ۱۱۰ھ سے فیصلہ کرے اور حج فیصلہ کر دے تو اس کے لئے دو جہزیں اور حج، جہاد سے فیصلہ کرے اور اس

میں غلطی ہو جائے تو اس کے لئے ایک، چار سے پھر میں
(نہر بدین حدیث) سے یہ حدیث ابو کرویٰ لم یروہا حرم
میں بیان کی تو جنہوں نے کہا کہ یہی طریقہ ہے۔ پھر
ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔ عبد العزیز بن مطلب
عبد اللہ بن یزید بن یزید، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ ہی کہہ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہی کہے، مد
روایت کی ہے۔

اس پر بحث جس نے کہا کہ حضور کے تمام
احکام ظاہر ہوتے اور جو صحابہ دور کرتے وہ حضور
کے دیکھے اور امور اسلام سے پورے باخبر
ہوتے۔

عبد العزیز بن یزید بن یزید ہے، حضرت ابو کرویٰ اشعری رضی اللہ عنہ
حضرت کے پاس گئے اور عبادت طلب کی کہ تمہیں کوئی کام میں
مشتغول پیدا نہ کرو، مسوخت تھے چنانچہ حضرت عمرؓ کی اس نے
مہر لگا کر انہیں کی انہیں نہیں سمجھیں، انہیں انہیں سے دو چنانچہ انہیں
بلا کر لایا۔ اس سے کہہ رہے ہیں ایسا کیوں کیا، انہوں نے جواب دیا کہ
ہمیں یہ معلوم کیا ہے کہ اس پر کوئی کوئی چیز لکھتے ہیں اس میں
کی عزت کروں گا، یہی وہ معاملہ جس کی طرف اشارہ کرتے تھے انہوں نے
کہا کہ ہمارے تو عمری کی کوئی چیز سے کہنے میں چنانچہ حضرت
ابو سعید خدریؓ کی طرف سے ہو گئے اور کہا کہ میں اس کی عزت کنم
دیا گیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ یہی رسول اللہ سے اتنا
معاہدے علیہ وسلم کے احکام سے یہ حکم محمد پر بھی رہا
ہے وہ رعیت کے لئے ہے، انہوں نے فرمایا کہ اس سے بے خبر ہو۔
انہوں نے کہا کہ میں نے کہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
نے سنا ہے کہ فرمایا کہ آپ لوگ یہاں کر رہے ہیں، انہوں نے یہ تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں شریعت سے بیان کونے ہیں
خدا کے حکم کے لئے گواہ ہیں، انہوں نے یہ کہہ کر جواب دیا تھا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَخَلَ
الْحِمْيَرُ قَاحَتَهُمْ فَكَرَّ أَصَابَ فَلَهُ الْخَدْرَانُ وَادَا
حُكْمٌ فَخَرَّ لَهُمْ تَخَرَّ أَحْطَ فَلَهُ الْخَرَّ قَالَ فَخَرَّ
بِحَدِّ الْحَدِيثِ أَنَا بَكْرٌ مِنْ عَمْرِو بْنِ حَرْمٍ وَقَالَ
هَكَذَا أَحَدُنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَرَبِيُّ مِنَ الْمُصْطَفِيِّ
عَبْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

بَابُ الْحُجَّةِ عَلَى مَنْ خَالَ إِنْ أَحْكَامَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ طَائِفَةٌ
وَمَا كَانَ يَغِيثُ بَعْضُهُمْ مِنْ مَتَابِعِهِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُورِ
الْإِسْلَامِ

۲۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
عُمَيْرٍ قَالَ أَسْأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
وَجَدَ كَاشِفُوهُ لَا يَرْجِعُ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ
هَوَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُبَيْسٍ قَالَ لَيْسَ إِلَهُ إِلَّا
لَهُ فَقَالَ مَا أَحْمَلُكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ
إِنَّمَا كُنْتُ مِمَّنْ هَذَا قَالَ فَأَتَيْتُ عَنِّي هَذَا
بِتَبْلِيغِهِ أَذْكَاءُ فَفَعَلْتُ بِكَ فَطُفْتُ إِلَى قُبَيْسٍ
فَمِنَ الْإِسْرَارِ فَقَالَ لَوْ لَا يَشْهَدُ إِلَّا أَصْلَعُ عَرَبٍ فَقَامَ
أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَتُومَرُهُمْ
فَقَالَ عَمْرُو بْنُ حَرْمٍ عَنِّي هَذَا مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَائِلُ الْقَضِيُّ يَا لَأَسْوَاقٍ

۲۲۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْزَنٍ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ
الْزُهْرِيَّ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْدِيِّ يَقُولُ
أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَكُمُ مَرُفَعُونَ أَنَا
أَبَا هُرَيْرَةَ يُكَلِّمُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ أَمْرٌ عَدَايَ كُنْتُ مَرَّةً
فِي سَبِيلِ اللَّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى جِلْدٍ تَطْبِيءُ فَيَكُنْ أَلْمَاحُ جُذُفٌ يَسْخَرُ مِنْهُ
الْبَصَرُ يَأْتِي الشَّوَابُ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَتَّبِعُونَهُ
الْقِيَامُ عَنِ أَمْرِ يَوْمٍ فَتَهْدُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاتِ يَوْمٍ وَقَالَ مَنْ
يَبْسُطُ رِدَائَهُ عَنِّي أَقْبَى أَقْبَى مَقَالَتِي تَعَرَّبَ مِنْهُ
فَمَنْ يَشْبِي شَيْئًا سَمِعَهُ وَمَنْ يَبْسُطُ تَزْدَادُ
كَانَتْ عَنِّي قَوْلًا بِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا كَسَيْتُ
شَيْئًا سَمِعَهُ مِنْهُ.

بَابُ ۱۲ مَنْ ذَايَ تَرَكَ التَّكْبِيرَ مِنَ الشَّيْءِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّةً لَا مِنْ غَيْرِ
الرَّسُولِ

۲۲۱۱ - حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ
بْنُ مِقْدَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
سَعْدِ بْنِ ابْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ الْمُنْكَدَرِ قَالَ
رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَخْلَعُ بِأَنَّهُ قَالَ ابْنُ
الْضَّائِدِ الدَّخَالُ قُلْتُ فَخْلَعُ بِأَنَّهُ قَالَ إِنِّي
سَمِعْتُ عَمْرًا يَخْلَعُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ أَبِي سَلَمَةَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكْتُكَ الْبَقِيَّةُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۱۲ الْأَحْكَامُ الَّتِي تَحْرَفُ بِالدَّلَائِلِ
وَكَيْفَ مَعْنَى الدَّلَالَةِ وَتَفْسِيرُهَا وَقَدْ
اخْتَارَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا جَدِيدًا
غَيْرَ هَذَا سَمِعْتُ عَنِ الْحَمْدِيِّ تَعْرِفُ عَلَى قَوْلِ تَعَا
ذَمَّنْ يَعْمَلُ مَثَقَالِ ذَرَّةٍ حَيْرًا أَيْزَةً وَسَمِعْتُ
الْبَقِيَّةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّبِيحِ فَقَالَ
لَا أَحْكُمُ وَلَا أَحْكُمُهُ وَلَا أَكُلُ عَلَى مَا يَذَرُ
الْبَقِيَّةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصِبْ فَسَمِعْتُ

بیٹ بھر دین کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ سارے کی طرح لگا دیتا تھا جبکہ حاضرین کو براہِ راست کی
خبر بد فروخت میں مشغول ہونے اور نصارہ پی کھیتی پڑی
میں مصروف ہونے۔ چنانچہ ایک روز میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو مرزا یا کیری لنگو غنم
ہونے تک کون اپنی چادر پھیلاتے دیکھے گا وہ بھر سیٹ سے کہ
وہ کوئی پھر جیسے کہ نہیں۔ یہ سنتے ہی جو باد میرے اوپر
پھیلا وہ میں نے پھیل دی۔ پس تم ہے اس ذات کی جس نے انہیں
حق کے ساتھ دعوت فرمایا کہ جو میں نے ان سے سنا اس میں
سے کچھ نہیں بھول۔

جس کا خیال ہے کہ حضور کا انکار نہ کرنا تو
محبت ہے لیکن دوسرے کا محبت نہیں ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جابر بن
عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو اس کی قسم کھائے ہوئے دیکھا کہ
ابن ابی اسحاق وصال ہے۔ میں نے کہا آپ اس کی قسم کھاتے
ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے سارا حضرت عمر اس بات پر
نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے قسم
کھا رہے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس
پر اسکا نہیں فرمایا۔

وہ احکام جو دراصل سے پچانے جاتے ہیں نیز
ولایت کا معنی اور اس کی تفسیر۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھوس دلیلوں کے احکام بیان فرمائے اور جب
آپ سے گھر کے اوسے میں پوچھا گیا تو کہتے تھے تَعْمَلُ بَسْتَانَ
دَرْيَا جَنِيَّةٍ خَيْرٌ (سورۃ الزلزال آیت ۵) سے استدلال
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اسے بارے میں پوچھا گیا
تو فرمایا کہ میں اسے کھاتا ہوں اور اسے حرام کر دیتا ہوں۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ حران پر گوہ کھانی گئی تو اس سے

نے فرمایا کہ میں نے اس کے ساتھ یا کی حاصل کر لی۔ حضرت عائشہ صدیقہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جو مراد تھی وہ میں مان گئی لہذا اس عورت کو میں نے اپنی طرف کھینچ لیا، پھر اسے طریقہ سکھا دیا۔

قَالَتْ كَيْفَ فَتَوَضَّأَ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ قَالَتْ تَوَضَّأَ تَوَضَّأَ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ لَدِي بِرَبِّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَسَّهَا إِلَيَّ فَعَلَّتْهَا

سید بن جبیر نے حضرت ابی مہاسم رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت عمار بن سہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھی، پھر اور گروہ کا قصد کیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ چیزیں منکراہیں۔ اور آپ کے دسترخوان پر کھائی گئیں مگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں نفرت کی وجہ سے نہیں کھایا اور گروہ حرام ہوئی تو آپ کے دسترخوان پر کھائی نہ جاتیں اور آپ کے کھانے کا حکم فرماتے۔

۳۲۱۴ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَخْطَبِيَّ بَدَأَ الْخَبْرَ بِنِزْوَةِ حَبْرٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَنَّاؤَ أَقْطَا وَأَمَّا فَتَدَا عَابِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَّ عَلَى مَا يَدَّ يَخْفَرُ لَهُنَّ الْكَيْفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمَقْدَرِ لَيْلَ وَكُوْنُ كُنْ حَرَامًا مَا أَضَى لِمَنْ عَلَى مَا يَدَّ يَدَّ وَلَا أَمْرَ بِأَحْبَابٍ

حضر جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مس یا پینہ لگے وہ جسے دودھ سے یا ہادی کھد سے دودھ ہے اور چائے کہنے گھڑی میٹھا رہے حد آپ کی خدمت میں ایک بری لایا گیا بنی وہب لاکھ ہے کہ مذاق دیا گیا جس میں تارہ سبزیاں تھیں پھر آپ کو ان سے پوچھا تو اس کے متعلق پوچھا تو جو سبزیاں ان میں تھیں ان کے متعلق آپ کو بتایا گیا پھر فرمایا کہ تمہیں تم سے لو پس آپ کے بعض اصحاب سے انہیں سے ما جو آپ کی خدمت میں حاضر تھے جب آپ نے غلطہ فرمایا کہ وہ اس کے کھانے سے نفرت کر رہے ہیں تو فرمایا کہ کھاؤ کیونکہ جس کے ساتھ میں سرگرمی کرتا ہوں تم نہیں کرتے۔ بنی عبیر نے ابی وہب سے نقل کیا کہ ایک ہاتھک جس میں سبزیاں تھیں۔ مگر لیٹ اور ابو سعوان نے یونس سے ہاتھ کی کے قبضے کا ذکر نہیں کیا۔ پس مجھے معلوم نہیں کہ یہ زہری کا قول ہے یا

۳۲۱۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ يَسْرِ بْنِ خَزْفَرٍ عَنْ عَوَّادِ بْنِ أَبِي دَرْدَا عَنْ حَابِرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ كَوْمًا أَوْ نَصْلًا نَلِيعَ تَرَلَمَّا أَوْ لَيْعَتِيلَ فَجَعَلَا قَلْبُهُمَا فِي بَيْتِهِمْ وَإِنَّهُ لَيُيَبَّأُ بِقُلِ ابْنِ وَهْبٍ يَقِي طَبَقًا فِيهِ خَصِرَاتٌ مِمَّنْ يُعْتَوَّلُ فَوَجَدَ نَهَارًا جَاءَ فَسَالَ عَنْهَا مَا حَبَرَ يَمَانُهَا مِنَ الْبَعُولِ فَقَالَ فَقَدَرْتُ بَوَّاهَا فَقَدَرْتُ بَوَّاهَا إِنَّهُ بَعْضُ أَهْوَائِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَكَارًا لَكَ بِهِ أَكَلَهَا خَالَ كُلِّ يَوْمٍ أَسَاجِي مِمَّنْ لَا تَسَاجِي وَ قَالَ ابْنُ عَدْرِ بْنِ ابْنِ وَهْبٍ يَمَانُهَا فِيهِ خَصِرَاتٌ وَلَوْ يَدَا كِبَرِ الْبَيْتِ وَأَكُوْصُ مَوَاتٍ عَنْ يُونُسَ قِصَّةُ الْعَدَا فَلَكَ أَدْرِى هُوَ مِنْ

قَوْلُ الرَّهْزَرِيِّ أَوْفَى الْحَدِيثِ.

۲۲۱۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ سَعْدِ بْنِ
أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَنِّي وَعَنِّي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ أَنَّ أَسَاةَ حَبِيزَ بْنِ
مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَمَّتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَلَمَّا هَلَاكَ
فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنْ كُنَّا أَجْدُكَ قَالَ إِنْ كُنَّا مُجِدِّينَ فَبِئْسَ
أَبَا بَكْرٍ إِذَا الْحَسْبُ عَنِّي عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ
كَانَتْهَا تَعْبَى الْمَوْتَ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَسْبَغِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ مَنَى ذَاتِ
أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الرَّهْزَرِيِّ
أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ مَعْبُودَ
يُحَدِّثُ رَهْطًا قَالُوا قَدْ بَشَّرَ بِالْمَدِينَةِ وَكَفَرُوا
كَتَبَ الْأَحْبَادُ فَقَالَ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْدَاقِ
فُلَانٍ وَفُلَانٍ لَيْسَ لِي فِيهِمْ شَيْءٌ لَوْ لَمْ يَكُنْ لِي
الْكِتَابُ وَإِنْ كُنَّا مَعَهُ ذَلِكَ لَسَبَلْنَا عَلَيْهِ
الْحَكِيمَاتِ

حضور کا ارشاد کہ اہل کتاب سے کچھ

ذرا پوچھو

الوایمان، شعیب ازہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت
معاویہ نے قریش کی مطلق جماعت سے روایت کی اور
حضرت کعب احبار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ
یہ جملہ محدثین بہت ہی سچے ہیں چنانچہ اہل کتاب سے
روایت کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم ان کی
روایتوں میں تقریباً بکے باعث، بھوٹ کی ملاوٹ
پالتے ہیں۔

فت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اہم مسئلہ پر سچے یا بے غار سیدنا ابو جبر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو صحابہ کرام پر ترجیح
درا کرتے تھے، جن کا صحابہ کرام بھی آئے، ان کا مشاہدہ کرتے تھے حال سے پہلے مرض کی حالت میں پہلے حکم دیا تھا کہ ابو جبر صدیق کو
نازعہ حل کریں۔ اپنی ظاہریات میں اپنے سلسلے ہی حضرت ابو جبر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام صحابہ بنا دیا تھا۔ آپ کے حکم سے تمام صحابہ
کرام اہل بیت، طبائخ و کھانا پکانا، تانیا، آپ کو قیامت تک کے تمام احوال و معاملات کتب و دست کا طرح نظر آتے
تھے۔ لہذا اسی صورت نظر سے دیکھ لیا تھا کہ میرے یہ مزاج ستاس، ابو جبر کے سوا کسی کو میرا خلیفہ بلا نہیں بنائیں گے، اور علیؑ کے شہادت
میں پہلا برابر ابو جبر صدیق ہی کا ہو گا۔ چنانچہ آپ سے یہ بات کرنے والی عورت سے یہ فرمایا کہ اگلی دفعہ اگر مجھے دیا تو
ابو جبر کی خدمت میں حاضر ہو جانا۔ یہ بھی وہ وقت ابو جبر کے دلائل میں سے ایک دلیل ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۲۱۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ جَبْرِ أَنَّ ابْنَةَ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ ابْنَةَ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا

ابو سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہل کتاب تو رویت کو عبرت لی زبان

حسد میں اس کی طرح ہے۔

محدثی جبر کو ان کے والد محترم حضرت جبر بن مطعم
رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، پھر وہ کسی مرد سے
میں آپ سے گفتگو کرتی رہی۔ چنانچہ آپ نے اسے ایک
کام کے لئے فرمایا، وہ عرض گزار ہوئی کہ باوجود اس قدر
بے بسی، اگر میں آپ کو نہ پاؤں، تو فرمایا کہ اگر تم مجھے
نہ پاؤ تو ابو جبر کے پاس آنا، ہر گز میری سہولت
کے واسطے سے نہ زیادہ بات کیا ہے گویا اس کی
مراد وفات سے تھی۔

ثُمَّ لَمْ يَكُنْ يَرَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَكْفُرُونَ بِالْمَسْخُوفِ
بِالْعَبْدِ ابْنِ مَرْثَدَةَ وَيَقْتُلُونَ بِأَنْعَرِ بْنِ قَهْلِيلٍ
لَا إِسْلَامَ لَهُمْ قَالُوا نَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْهَبُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا
تَكْذِبُوا بِهِمْ وَتَكُونُوا أَمْثَلًا لِلَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَّا يَتَذَكَّرُ

میں پڑھنے اور اس کی تفسیر مسلمانوں سے عربی میں
بیان کرتے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اہل کتاب کی نہ تصدیق کرو اور نہ تکذیب
بلکہ کہہ دیا کرو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس
پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو تمہاری طرف
نازل ہوا۔

۲۲۱۸۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
إِسْرَاهِيلُ سَعْرَتَانِ وَهَبُ بْنُ عَسَدٍ عَنْ
أَبِي عَتَابٍ قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ
شَيْءٍ؟ وَكَيْنَا بَكْرٌ أَيْدَى أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِهِ لِيُخْبِرَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ تَقَرَّرَ وَتَمَّ مَقْصَدُهُ
يُثَبِّتُ وَفَتْحًا حَدَّثَنَا كُفْرَانُ أَهْلُ الْكِتَابِ بِأَنْعَرِ
كِتَابَ اللَّهِ وَغَيْرُهُ وَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمْ فِي كِتَابَاتِهِمْ
وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُثَبِّتَ تَرْفَاقَهُمْ ثُمَّ
كَلِمَةً لَا يَنْفَعُ كُفْرُهُمْ مَا خَالَوْا مِنَ الْعَبِيدِ عَنْ
مُسْلِمٍ لَمْ يَكُنْ لَدَى اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِنْهُمْ جَلَّاسَاتِهِمْ
عَنْ قَدِيحٍ نَزَلَ عَنْكُمْ.

میدان کا بیان ہے کہ حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما
نے فرمایا ہم اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں کیسے پوچھتے ہو
حالانکہ تمہاری کتاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ماں ہوئی وہ
نازہ ہے جس معاملہ کو تم پڑھتے ہو اس میں کسی قسم کی مداخلت نہیں
ہے اور اس نے نہیں بتا دیا ہے کہ اہل کتاب کے، اللہ کی کتاب کو
حمل دیا اور اس میں کسی چیز کی اور کتاب کو پہنچے ہاتھوں ہٹا کر
کھنکھ کا کہہ اس کے پاس سے ہے مگر اس کے ذریعے دنیا کی
دوسری دلیل پر بھی گامیں۔ بتاؤ کیا حق چیز کا تھا ہے پاس علم
آسمان کے بارے میں پچھنے سے نہیں منع نہیں فرمایا گیا؟
خود قسم ہم نے تو ان میں سے ایسا ایک ہی بھی نہیں دیکھا جو ہم سے
اس چیز کے بارے میں بدیافت کہے جو تم پر نازل کی گئی ہے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْخِلَافِ

۲۲۱۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ قَهْلِيلٍ عَنْ سَلَامٍ بْنِ أَبِي مُطَيْعٍ عَنْ أَبِي
عُمَرَ بْنِ الْخُوَيْبِيِّ عَنْ حَنْدُبٍ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ اللَّهَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَهُ
الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفْتُ فَلَوْ بَكْرٌ فَإِذَا ائْتَلَفْتُمْ
فَقُومُوا عَنْهُ

اختلافات میں کراہیت ہے۔
ابو عمر بن حوئی نے حضرت حنذب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ قرآن کریم کو اس وقت تک پڑھو جسے رسول
جب تک تمہارا دل اس کے ساتھ ہو تو اس سے چھوڑ کر کھڑے
ہو جاؤ۔

۲۲۲۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْخُوَيْبِيِّ عَنْ
حَنْدُبِ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ اللَّهَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرَهُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفْتُ

ابو عمر بن حوئی نے حضرت حنذب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما
سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا قرآن کریم اس وقت تک پڑھو جسے رسول
تمہارے دل اس کے ساتھ لگے رہیں اور جب تمہارے

يُرْسِلُ فَيَقْتُلُوهُ وَكَانَ الظَّالِمُ أَصْلَابِ مَشُورَةٍ
عَمِلُوا لَهُ لَوْلَا كَيْدُ نَوَاسٍ أَوْ شُبَّانِ مَا أَذَى مَا قَتَلُوا
هَذَا كِتَابُ اللَّهِ يَتَذَكَّرُ لَكُمْ.

٢٢٣٣ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ
عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ
الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّارٍ وَعُصَيْدُ اللَّهِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْهَا أُولَئِكَ أَهْلُ الْأَيْمَنِ قَالَتْ

وَدَفَعْنَا سُوْلَ الْاِيْمِ صَالِيًّا وَوَكَّلْنَاهُ فِيكُمْ عَلِيًّا
طَالِبًا وَاَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ جَوْنًا اَسْتَبْتُ اَمْرَهُ
يَسَّالُهُمَا فَهُوَ يَسْتَبِيْرُهُمَا فِي حَرْقِ اَهْلِهِمَا
اُسَامَةُ وَشَارِيَا لِيُوَفِّيَهُمَا مِنْ مَرْءَةٍ اَهْلِيهِ
وَاَمَّا عَيْنٌ فَتَالِ لِمُحْضِيَّتِي اِنَّهُ عَيْنَكَ وَالْيَسَّ
سُوْلَاهَا كَثِيْرٌ قَبْلَ الشَّارِبَةِ تَصُدُّكَ فَتَلْ
هَلْ رَأَيْتَ مِنْ غَوَاةٍ يُرِيْمُلُكَ فَيَسَّ مَا رَأَيْتَ
اَمْرًا اَلْتَرَى مِنْ تَهْ حَرْبٍ كَحَرْبَةِ الْيَسَّ
تَنَامُ عَنْ يَحْيَى اَهْلِيكَ فَتَلْ لِي الدَّاجِرُ فَتَلْ
لِقَامُ عَلَى الْيَسَّ فَتَلْ يَلْمُشْتَرِ الْمُسْلِمِينَ مَلْ
يَحْيَى رِيٍّ مِنْ رَجُلٍ يَلْعَنِي اِذَا لَاقَى اَهْلِيَّ وَبَنِيَّ
سَأَلْتُ عَلَى اَهْلِيَّ الْاَحْيَا اَمَّا كَرَّ بَرَاءَةً
عَاشِقَةً وَقَالَ اَنْتَ اُسَامَةُ عَنْ هَامِرٍ

٢٦٢٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَخَطَبَ النَّاسَ فَمَدَّ إِلَهُمْ يَدَهُ عَلَى مَنْ لَمْ يَأْمُرْ
بِهِمْ مِنْ سَبْعٍ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَنَا أُخْبِرُ
عَائِشَةَ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ إِلَّا بِحَقِّهِمْ وَلَهُمْ أَتَمُّ مَا نَقُلُكُمْ إِلَى أَهْلِ بَيْتِهِمْ
وَقَالَ لَخَطَبَ النَّاسَ فَمَدَّ إِلَهُمْ يَدَهُ عَلَى مَنْ لَمْ يَأْمُرْ

مذہب ہے دین کو جس سے قتل کر دے اللہ تعالیٰ حضرت محمدؐ کے
 شیریں عزا و بے لوث سے بہ جوش علاوہ ان کی کہ جس کے لئے صحت
 زیادہ دیکھ جانے والے تھے۔

عید کا بیان ہے کہ جب بھٹان لگنے والوں نے
 بن برستان لگایا تو حضرت حاتمہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب و حضرت سیدہ
 کنیدہ کو دیا جبکہ دو تھیلے میں دیر جوگی لٹکی جیسا کہ میں مذکور ہے

لڑکی یوں کہہ کر اٹھ گئی کہ اس سے میری پوجا اور شکر کا ایک خصوصیت
 اس سے میری زندگی بڑھ کر وہ پھل کی پوری کی پاک حامی بن گئی تھی
 وہ خصوصیت ملنے کی ایک شادی تھی کہ اس سے میں نکل سکیں کہ
 لندن کے سوا خود ہی بعد بہت ہی اسی کی زندگی سے وہ یہ منت
 لڑنے کے لئے کہ اس سے اس سے پوجا کہ اس سے کوئی
 مشکوک بات نہ کہی ہے، وہ اس کی زندگی میں لے، اس کی کوئی
 بات نہیں کہی کہ وہ ایک فخر کی ہیں، اس وقت کہ اس کا نام نہ کہ
 سوجانی ہیں، چنانچہ میری اگر اسے کہا جاتی ہے، میں تب مہربان
 جوں اور اس سے دور رہا، اس سے اس کا جو میری طرف سے
 اس سے اس سے اس سے میری پوری کے اس سے میں لے، وہ یہ جہانی میں
 اس کی ہیں، اسی پوری میں جہانی کے اس سے اس سے اس سے اس سے
 اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

عروہ بن ربیعہ حضرت عائشہ صدیقہ مدنیہ رضی اللہ عنہا سے
دو بیس کیسے کہہ سکتی تھیں علیؑ سے چار دہائے دہائی کو طبعاً اللہ جلّ جلالہ
کی حمد و ستائش کی حمد و ثناء یا کرم مجھے ان لوگوں کے ہاں سے میں کیا بخشوار
مستے ہو جو میری پوری کو گاہیں دے رہے ہیں، حالانکہ میں ان کے اتنے
قدما کوئی میں نہیں دیکھتا۔ عروہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ جب حضرت عائشہ
کو بیتان کا علم ہو تو وہ بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہوئیں یا انکی شہ
کیا آپ مجھے عزت دیتے ہیں کہ میں اپنے گھر لوں میں علیؑ کا قدم چھتا ہوں؟
سے اجازت فرماتے فرمادی اللہ ساتھ ایک حلال کو بھیجا اللہ تعالیٰ میں
سے ایک شخص سے کہہ دے اللہ تو پاک ہے میں یہ حق نہیں کہ اس

جیسے وہ لوگوں کو بتائے کہ وہ سب اللہ ہی ہیں۔

توحید کا بیان اور جمیعہ وغیرہ کا رد۔

اس کے نام سے شروع ہوئے اور میں نے شاید تم کو یہ دلائل دیے۔
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی دعوت دیا۔
ابو عامر، ذکر بانی سماں کی یہ حدیث بنی مسیحی
ابو مسعود نے حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن جیل رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ
فرمایا۔ محدث بن ابی الاسود، بصل بن اعدا، اسمعیل بن ابی یحییٰ
یہ محدث محمد بن یحییٰ نے ابو مسعود کو یہی کہا کہ سے سنا اور
ابو مسعود نے حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن جیل رضی اللہ عنہ کی طرف
فرمایا تو فرمایا کہ تم جس قوم کی طرف جا رہے ہو وہ اپنی کتاب میں یہی تم نے
انہیں سب سے پہلے یہ بات کی طرف بلائی ہے کہ وہ خدا کو
ایک نامی جب وہ اس بات کو جانتے ہیں تو تمہیں بتانا کہ
اللہ تعالیٰ نے ان پر دوزخ پانچ وقت کی عمارتوں کی ہے
ہوئی اور وہ سب جہنم میں وہ نماز پڑھ لیں وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ
سے کسی کے مالوں میں نہ پند کوہ عرض فرماتے ہیں جو ان کے پیروں سے
لے کر ان کے جہنم کو دی جاتی ہے جب وہ اس کا فرار کریں تو ان
سے ذکوۃ لے لینا اور وہ لوگوں کا عہدہ ان بھارت کر لینے
سے پرہیز کرنا۔

اسود بن ابی ہاشم نے حضرت سعد بن جیل رضی اللہ عنہ
کو یہ دعوت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
سعد بن ابی ہاشم نے جو کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہو گیا حق سبحانہ
عرض کر رہے تھے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی سترہا سترے میں۔
فرمایا کہ ان کی عبادت کریں اور ان کے ساتھ کسی کو
شریک نہ کریں۔ کیا تم جانتے ہو کہ ان کا خدا ہے کیا حق سبحانہ؟

اَنْ تَكْفُرَ بِهَذَا مَنْصُتًا مِّنْ هَذَا اَمَّا تَنْ عَيْتُهُ

کتاب التوحید والرد علی الجہلیۃ وغیرہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَاثَبَ مَلِکُوہِی دُعَاہِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّم اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

۲۲۲۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَفَرُ بْنُ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ

مَعْبُودِہٖم اَنْ یُّعَلِّمَہُمْ اَنْ یُّحِبُّوْنَ اللّٰہَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اللّٰہَ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

اِنَّہٗ اَمَّتْہِ اِلَی تَوْحِیْدِہٖ شَوْبَ رِیَاقِہٖ

ثَبِّتَ أَتَدْرِي مَا أَحْمَرْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

أَتَدْرِي أَنْ لَا يَحْدِثَ بَيْنَكُمْ

۲۲۲۸ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ أَبِي مَرْثُدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ

أَنَّ تَجْلَا مِمَّةً تَجْلَا يَفْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

يُدْرِي مَا أَفْعَا أَصْبَحَ حَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَدَ لَكَ وَكَفَّ أَنْ تُوَجَّلَ تَفْلَكُهَا

كَهَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَيْتِ

لَطِيْفِي بَيْدِي أَيْتُهَا بِتَعْدِيلِ تِلْكَ الْخُرَابِ مَا أَدَّ

إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ قَابِلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَتَادَةَ عَنْ

الْأَعْمَاقِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۲۲۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي نَوْفَلٍ

لَنْ أَيْتُ الرَّجَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ

أُمِّهِ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي خَجَرَ

عَالِيَةِ نَفِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

عَالِيَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ

مُحَمَّدًا إِلَى سُرَيْجٍ وَكَانَ يَلْزَمُهُ بِأَصْحَابِهِ سَفَ

صَلَاتِهِ فَيُخْبِرُهُمْ بِكُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَانَ

رَجَعُوا دَلَّوْا أَدَبِي لَطِيْفِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ فَكَانَ سَلَامُهُ بِأَيْ قَتِيٍّ بِهَسَمٍ ذِيكَ

فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لَا تَهْأُصِفَةُ الرَّحْمَنِ وَأَنَا

أُبْعِدُ أَنْ أَفْعَا مَعَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَسَلَّمَ أَخْبَرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحْيِيهِ

بِأَيْتِ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قُلْ

ادْعُوا اللَّهَ تَعَالَى وَادْعُوا الرَّحْمَنَ إِنَّ مَا تَدْعُوا

فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

عرش کی کہ اللہ امداد میں کا رسول ہی بستر خاستہ ہیں۔ فرمایا کہ

انہیں عذاب نہ دے۔

ابو سعید نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

روایت کی کہ ایک آدمی کو کسی نے بدباد سونے اعلان کر دیا تھے پورے

سندھ میں پھرتے تھے وہ سنے دلائی کہم علی اللہ علیہ وسلم کا بارگاہ میں

حاضر ہو گیا اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا اور اس آدمی کے قبول میں

پرست خود ہی قرآن تھی۔ اس پر دسوں اللہ علی اللہ علیہ وسلم کے

فرمایا۔ تمہارے اس بات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ بیشک

یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پرست ہے۔ اسماعیل بن جعفر

مالک عبدالرحمن اس کے والد حضرت ابو سعید خدری کا بیان

ہے کہ مجھے میرے بھائی حضرت قتادہ بن سیمان رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے بتایا اور عنایت کے ساتھ ہی کریم علی اللہ علیہ

وسلم سے روایت کی ہے۔

محمد بن عبدالرحمن کے اپنی ولادت، جد حضرت عمر

پرست عبدالرحمن سے روایت کی کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ اذویہ

کی بیگم علی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے میں تھیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ

رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ کریم علی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی

کو وہی دستے کا میرے جاکر بھیجا۔ وہ جب وہ ہے ساتھیوں کو

غیر بصدقہ تو سے سودا غلام پر ہم کرتے جب وہ وہاں

ہوئے وہ لوگوں نے یہ کریم علی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا

آپ نے فرمایا۔ اے سے یہ جھوٹ کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟

پس انہوں نے یہ چھا تو اس نے کہا کہ اس میں حملے دینی

کی صفحہ ہے۔ اس سلسلے میں اس کی بڑھنا پسند کرتا

ہوں۔ چنانچہ یہ کریم علی اللہ علیہ وسلم تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا۔ اسے جادو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت

کرتا ہے۔

اُسے اللہ کو یاد رکھیں۔

تم لوگوں کا دنیا دہان کہہ کر جو کہہ کر بگاڑ سب آدمی کے

مجھے مامی (سودا نی مولیٰ بیت ۱۱)۔

۶۲۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي مَعْصُومٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ زُهَيْرٍ وَآلِ بْنِ طَلْحَانَ
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَحُّهُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ
النَّاسَ

ابو قلیہان نے جعفر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
مدایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں
پر رحم نہیں کرتا۔

۶۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ أَخْبَارَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ
بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ
الْبَلَدِيِّ عَنْ أَسْلَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي
مَنْصُورٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ رَجَبٍ رَسُوهُ إِحْدَى
بَنَاتِهِ يَدْعُوهُ إِلَى أَبِيهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ جَعَلْتُ خَيْرَهَا بِبَنَاتِهَا
أَحَدًا وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ نَفْسٍ رَعِيْدَةٌ فَمَا جِلُّ نَفْسٍ
كُنْتُهَا فَتَنْصَرِفُ وَلَتُخْتَلِبُ فَأَعَانَتْ الرَّسُولَ
فَلَمَّا أَتَمَّتْ لَتَاتِيْنَهَا بِمَا قَامَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ رَجْعُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ
مُعَاذُ بْنُ سَلَمَةَ فَدُفِعَ إِلَى أَبِيهِ وَنَفْسُهُ
تَقَعَّقُ مَا كُنَّا فِي شَيْءٍ فَتَأَمَّتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ
لَهُ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذِهِ رَجْعَةٌ
جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ قَرَأَتْ يَرَحُّهُ اللَّهُ
مِنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءُ

ابو عثمان ہندی کا بیان ہے کہ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ
عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود رہنے کے
لپ کی ایک صاحبزادی کا نام صدیقہ و مسلمان میں حاضر ہوا، جنہوں
نے اس سے بلایا تھا کہ کما صاحبزادہ قرینہ لک تھا چنانچہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں جیو اور ابھی بہادر کہ جو اس نے
مایا اور جو اس نے دیو اسب اللہ تعالیٰ کہے اور ہر چیز کی اس کے پاس
دست مقرب ہے۔ ہر آن سے کہو کہ میرے کام میں، اللہ کے موجب اجر
تقدیر کریں چنانچہ تمام صدیقہ و باک رسول سے قسم دی ہے کہ آپ ہر
تقریر بعد میں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے لئے ہونے والا ہے کہ
ساتھ حضرت سیدنا ابی اللہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں کہ
لپ کی گود میں جسے دیکھ کر اللہ تعالیٰ مشک کی طرح کچھ کار میں کھڑا
تھا چنانچہ آپ کی چشمان مبارک انہوں سے بھر گئیں۔ حضرت سعد
رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ بھی
اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى الرَّحْمَاءُ
الْقَوِيَّةُ الْمَيِّتُ

۶۲۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَسْرَةَ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ
الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ ضَرَعَنِي
أَدَّى سَمْعَهُ مِنَ اللَّهِ يَكْفُرُونَ لَهُ الْوَلَدُ مَتَّحٌ
يَعَايِدُهُمْ وَيَزُرُّهُمْ

مذہبی دینے والا اور بہت بڑی قوت
والا اللہ تعالیٰ ہے۔

ابو عبد الرحمن سلمی نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ
عنہ سے مدایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
کہلی ایسا نہیں جو اذیت ناک بات سن کر اللہ سے
زیادہ صبر کرے۔ لوگ اس پر بیٹے کا الزام لگاتے
ہیں اس کے باوجود وہ انہیں عافیت اور دوزی
دیتا رہتا ہے۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمُ الْغَيْبِ

اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے۔

فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا أَفَإِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ
يَدُ كُفْرٍ مُّشَدَّدَةٍ وَأَنْزَلَ إِلَيْنَا لِيُخَوِّفَ لِمَا
مِنْ أَمْنِي وَلَا نَسْخُرَ إِلَّا بِعِلْمِهِ إِلَهُ يَرُدُّ عَنَّا
الْمَتَاعَ قَالَ يُخَوِّفُ الْفُلَّاهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
عِلْمًا ذَا الْبَاطِنِ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
۲۲۳۳۳۳ رَحْمَتُ اللَّهِ تَنْتَهِى عَنْكَ أَنْ تَكُونَ
مُتَعَمِّدًا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا تَكُونَ
عَيْنَ ابْنِ عَرَبٍ شَيْخِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَعَايِشُ الْعَيْبِ حَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ
لَا يَعْلَمُوهَا نَبِيٌّ وَلَا نَحْوُهُ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ
عَلَيْهِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَنِيَّ إِلَّا اللَّهُ وَلَا
يَعْلَمُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَدْرِى نَفْسٌ مَا عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا
بِإِذْنِهِ وَلَا يَعْلَمُ مَنِيَّ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ
۲۲۳۳۳۳ حَقًّا بَيْنَ الْخَلْقِ مَنْ يُؤْتِيهِمْ حَقَّهُمْ
مُسْتَفِيزٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّيْخِ عَنِ مُسْتَفِيزٍ
عَنِ عَائِشَةَ كَانَتْ مِنَ حَقِّكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَأَى قَدْرَهُ فَخَدَّ كَدَاتٍ وَهُوَ
يَقُولُ لَا تَدْرِي كُنْ الْكُفْرُ فَخَدَّ كَدَاتٍ أَنْ
يَعْلَمُ الْغَيْبُ فَخَدَّ كَدَاتٍ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ
الْغَيْبُ إِلَّا اللَّهُ .

غیب کا کتنے والا نوبت غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرنا (سورہ یونس آیت ۵۹)
میرا یہ غیب اللہ کے پاس ہے قدامت کاظم (سورہ لقمان آیت ۳۴)
میرا یہ اللہ کو ہے۔ چنے علم کے مطابق (سورہ العنکبوت آیت ۱۶۴) میرا یہ
اللہ کی بلا کوئی نہیں میرا وہ وہ جتنی ہے کر کے علم سے (سورہ فاطر آیت
۵۰) میرا یہ اسات کے علم کا کچھ اور میرا (سورہ نجم آیت ۲۸) میری کائنات
عبد شمس و زمانے حضرت اس کرم و منی شہ عثمانی سے
روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے کہ کہیں
پاک و نیک ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کے سو کوئی نہیں جانتا۔
اللہ کے سو کوئی نہیں جانتا کہ رگم میں کیا ہے وہ اللہ
کے سو کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا اور اللہ کے سو
کوئی نہیں جانتا کہ بار خ کب ہوگی اللہ کے سو
کوئی نہیں جانتا کہ کس شخص سے نبی پرکاش کرنا ہے اور اللہ کے
سو کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب آئے گی۔
سورہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنه فرمایا جو کہ کے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اپنے رب کو دیکھا تو اس نے جھوٹ کہا، حالانکہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نکلیں اس کو دیکھ جیسے کہ
درجہ سے ہے کہ وہ غیب جانتے ہیں تو اس
نے جھوٹ کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کے
سو کوئی غیب نہیں جانتا۔

فت: اس حدیث کے اندر دو باتوں کا ذکر ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے اجتہاد سے کہی ہیں اور
مدفون پر قرآن کریم سے استدلال کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا لاش پر ایسی نقل
نہیں فرمایا بلکہ جو کچھ کہہ رہی تھیں اسے فرمایا ہے جس کے نزدیک وہ سب باتیں گئی ہیں۔
پہلا مسئلہ حدیث پر ہی تعالیٰ کا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج اللہ جل مجدہ کا دیدار کیا تھا یا
نہیں؟ یہ مسئلہ فقہاء سے نہیں بلکہ معاشی سے ہے اس کے متعلق صحابہ کرام کے میں گواہ ہیں۔ ————— یہاں گواہ یہ کہتا
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج پر وہ عالم کو نہیں دیکھا بلکہ حضرت ہیرتل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل
میں دیکھا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس گروہ سے ہیں جس کے میں حدیث سے ظاہر ہے ————— ہیرتل علیہ السلام یہ کہتا ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رب تعالیٰ کو دیکھا تھا لیکن وہ ————— ہیرتل علیہ السلام یہ کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج اللہ جل مجدہ کو سرک انھوں سے دیکھا تھا ————— ہم ان حدیث سے کہیں کہ اگر اللہ جل مجدہ کے

محمد اکرم کے دوسرے اہل عیسے گودہ کے وقت کو چودھویں صدی کے مجتہد برحق، امام احمد رضا علیہ برغیہ رحمت اللہ علیہ
دلتون ۱۳۲۰ھ (۱۹۰۲ء) نے اختصار کے ساتھ ضمیمہ المینہ رسالے میں بیان فرمایا ہے، یہاں اس کے ابتدائی حاشیے کا خلاصہ
چھپایا گیا ہے، واللہ التوفیق۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روای ہیں
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:-
روایت ماقہ عنہ وجہ:-
عنہما سے روایت ماقہ عنہ وجہ:-

| | |
|---|--|
| <p>جے شک اللہ تبارک و تعالیٰ کو کام عطا کر دیا اور</p> <p>مجھے امت و دیار کی دولت بخشے اور مقام محمود و جنت کرژ کے واسطے مصلحت دی۔</p> | <p>اللہ اعطی موسیٰ الکلام و اعطانی الرؤیة الوحیہ و فطعن بالتمام المحمود و الخوض المورود۔</p> |
| <p>حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:</p> <p>جو میرے رب نے فرمایا کہ میرے ابراہیم کو اپنی دوستی دی اور موسیٰ سے کام فرمایا اور اسے محمد قبیل بنادیدار بخشا۔</p> | <p>قال: بنی لى حلت ابرهیم خلتي و كلمت موسى تكليمًا و اعطيتك يا محمد كفاها۔</p> |

فقہائے کرام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول صحیح ہے۔
 میں عرض کرتا ہوں کہ اگرچہ اس میں کوئی شک نہیں ہے، مگر اس کے پاس دیکھا گیا کہ جس نے اس کے پاس
 دیکھا ہے وہی ہے جو کہ

اما نحن ملوہا تم فنقول ان محمدؐ
 محمدی شریعہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد ہے:

نے اپنے رب کو دُور دُور دیکھا۔

مہر ای مہرہ مہر تین۔

ابن اسحاق میں حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت یوں ہے۔

حضرت ابن عباس نے حضرت ابن عباس سے یہ

پرچہ کے لیے آدمی بھیجا کہ کیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا، فرمایا ہاں۔

ان ابن عباس اور علی بن ابی طالب نے کہا

ہاں ہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ما بہ فقال نعم۔

جامع ترمذی اور طبرانی میں حکم سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد منقول ہے۔ طبرانی کے الفاظ ہیں

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ محمد

مصطفیٰ نے اپنے رب کو دیکھا۔ حکم فرماتے ہیں کہ

میں نے ان سے عرض کیا کہ محمد مصطفیٰ نے اپنے رب کو

دیکھا، فرمایا ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے عرض کی کہ یہ کام،

براہم کے لیے دیکھا رکھا اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کے لیے دیکھا رکھا۔

عن ابن عباس قال نظر محمد الى ربه

قال هو كرمته فقلت له نظر محمد

الى ربه قال نعم جعل العكاز

لموسى والخلة لابراهيم والنظر

لمحمد صلي الله عليه وسلم۔

ترمذی شریف کی اسی روایت میں یہ بھی ہے۔

فقہ مہر ای مہرہ مہر تین۔

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حلیہ حسن ہے۔

الفاظ میں ملاحظہ ہو۔

اپنے اپنے رب کو دُور دُور دیکھا۔

حاکم میں ترمذی، نسائی اور بیہقی میں ایک روایت ہے، اس کے

کیا تم میں پر تعجب کرتے ہو کہ موسیٰ براہیم

کے لیے اکام موسیٰ کے لیے اور دیکھا محمد مصطفیٰ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ہو۔

تبع جہوت ان تكون الخلة لابراهيم

والكلام لموسى والروية لمحمد

صلي الله عليه وسلم۔

امام حاکم نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ امام ترمذی شریف بخاری اور امام عبدالباقی ندائی شافعی حرامی نے فرمایا

کہ اس کی سند متید ہے۔ طبرانی بحکم اوسط میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یوں راوی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس فرمایا کہ تم کہ محمد

مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دُور

دُور دیکھا۔ ایک دفعہ سر کہ: نکم سے ایک دفعہ

کہ: نکم سے۔

عن محمد بن عباس انه كان يقول

ان محمد اصلي الله عليه وسلم رأى

ربه مرتين مرة بهرة ومرة

بفتاوة۔

امام حلال ابن کثیر علیہ السلام طیب احمد ترمذی، علامہ ابن ماجہ بن شامی اور امام عبدالباقی ندائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم نے

فرمایا کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ امام ترمذی ابن عزیم اور امام بزار نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے روایت کی ہے۔

جنگِ مستند مصطفیٰؐ اعلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اپنے دستِ عز و جل کو دکھایا۔

نے اپنے دستِ عز و جل کو دیکھا۔
 باقراتے ہیں کہ اس حدیث کی سند قوی ہے۔ محمد بن سنان

مردان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا، فرمایا: ہاں۔

میشک وہ اتر کر قسم کا کر کہا کہ تے کہ محمد
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا

کے نزدیک شبیر معراج بن کریم جسے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

یہ قرشی تمام محمد بن عبد اللہ کے تھے۔ ان کے یہ بن عبد اللہ مدنی، یا شعی، امام
براہمنی تھے۔ وغیرہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے
خال علیہ وسلم کہ اللہ تعالیٰ کا دیکھو موا تھا۔ امام احمد طیب، سلطان
فرما ہے۔

بنو موسیٰ قرطبہ بن زبیر سے اس کا اثبات
دلیلت کیا ہے اور یہی حضرت ابن عباس کے تمام
شاگردوں کے کہنا ہے میرے کب احباب اور نہ ہری عباسی
راہم کرتے تھے۔

یہ دعوت کا اثبات کیا کرتے تھے۔ چنانچہ نقاش اپنی تفسیر میں

انھوں نے فرمایا کہ میں حضرت ابن عباس کی حدیث کے باعث کہتا ہوں کہ حضور نے اپنی آنکھوں سے اپنے رب کو دیکھا، اُسے دیکھا دیکھا، یہاں تک کہ سانس ٹوٹ گیا۔

مقامہ: حضرت حضرت کے اسم پر نام

يُجْرِمُ بِهِمْ وَأَخْرُوجُوهُ قَوْلُ الْإِشْعَرِي

و غلب اتباعہ۔

کیا اور یہی قول امام اشعری اہل ان کے اکثر پیروکاروں کا ہے۔

امام شہاب الدین خطا بھی لے اچھی مائے نادر اور ایمان انہوں نے تصنیف نسیم الریاض شرح شفا فی الامام قاضی سیاف میں فرمایا ہے کہ

از مجموعہ الراجمۃ صلی اللہ علیہ وسلم
دای رہہ بعینہ را سہ حنین اصراہی بہ کما
ذہب الیہ اکثر الصحابہ۔نویان صحیح اللہ را بح ذہب یہی ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شعبہ اسری اپنے
صحاب کو سر کی آنکھ سے دیکھا۔ اسی طرف اکثر صحابہ گئے
ہیں۔اسی طرح امام شرف الدین ترمذی نے شرح صحیح مسلم میں اور امام محمد بن عبدالقاسم نے شرح مواہب مدیریہ فرمایا ہے کہ
الواجب عند اکثر العلماء انہ صلی اللہ علیہ
وسلم دای رہہ بعینہ را سہ لیلۃ المعراج۔
اکثر علماء کے نزدیک یہی راجح ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے معراج کی رات اپنے رب کو
سر کی آنکھ سے دیکھا۔ان آخری دونوں عبارات سے محاذ کرم تا بین مقام اور امت مسلمہ کے علمائے کرام کی اکثریت کا اس بارے میں مذہب
واضح ظہور ہر صاحب علم کے سامنے ہے، جس پر بھی اعتراض نہ پیش ہی دلائل مست کمد ہی ہیں۔ دوسری جانب انکار پر ایکبھی یہ گمراہ فطرہ حدیث نہیں ہے بلکہ اس حدیث میں بھی حسرت مائتہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اپنی طائفہ سے اور جو کچھ قبول نے کہا
صوت اپنے اجتہاد کے کہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا روایت باری تعالیٰ کا فعل پر کوئی ارشاد پیش نہیں کیا۔ مسلمانوں کو پانچ
کو اس سلسلے میں وہی نظریہ رکھیں جس کی پشت پر فراعہ پیش ہیں، ہر مرکز صراط کرم ہیں، ہر مرکز ہر مذہبوں میں کی اکثریت ہے۔
مختلف رسول کا تعاد بھی ہی ہے کہ روایت باری تعالیٰ کے اثبات کیا جائے۔دوسری بات اسی حدیث میں حضرت مائتہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ فرمائی کہ جو یہ کہے کہ غیب جانتے ہیں تو اس
نے جھٹ کہا۔ ادراسی پر لَا یَقْنَعُ الْغَیْبُ اِلَّا اللہ۔ سے استناد کیا ہے۔ مگر بیاد کے
بادہود احقر کہ مسلم نہیں ہر مگر کہ یہ الفاظ کس حد تک کی کوئی آیت کا حصہ ہیں تاکہ حوالہ دے سکے۔ غیر کہ حدیث میں ایسی متعدد
آیتیں بھی ہیں جن میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ غیب پر انیلے کرم کو مطلع فرماتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب سیدنا
محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا:-

یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تماری طرف دی

ذَٰلِكَ مِنْ أَسْرَارِ الْغَیْبِ کَوْحِیِّہ

ا کہتے ہیں۔

الْبَلَدَ ۳۳۱ ۳۳۲ - ۱۱۳ ۱۱۲

دوسرے مقام پر اللہ رب العزت نے ہم لوگوں کو تنہا کر کے فرمایا ہے:-

وَمَا کَانَ اللہُ لَیُظِلَّکُمْ حَتَّى الْغَیْبِ

اور اللہ کا یہ کام نہیں کہ تمہیں غیب پر مطلع

وَلَیْکُنَّ اللہُ یَجْعَلُ مِنْ رِزْقِکُمْ مَنًی

ا کہے، ان اللہ چاہتا ہے اپنے رسولوں میں سے

ا جس کو چاہے۔

تَفْصِیْلًا ۱۰۹ ۱۱۰

تیسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے غیب کا علم دینے کے بارے میں فرمایا ہے:-

تَنَزَّلُ الْغَيْبَ فَلَا يُظَاهِرُ عَلَى غَيْبِهِ

أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ (۱)

غیب کا ماننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو

مستط نہیں کرتا سوائے اسے پسند کردہ رسول کے۔

دن تینوں جہتوں سے اور کسی مضمون کی کئی اور جہتوں سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے درستیوں کو غیب کا علم مظاہر کرے۔ نیز اس مضمون کی بھی قرآن کریم میں آیتیں موجود ہیں جن میں فرمایا گیا ہے کہ خدا نے جسے جہاں کو غیب نہیں جاسا۔ بظاہر پورے محسوس ہوگا کہ یہ نفی و اثبات ایک ہی چیز سے متعلق ہے لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ مخلوق سے علم کی نفی و اہد ہوتی ہے وہ ذاتی علم ہے کہ کسی کا دیا ہوا نہیں ہے اور کل سہولت البتہ کہ نفی ہی ہے۔ ران علم غیب جس کا رسول کے لیے اثبات وارد ہوا ہے تو وہ خدا کے علم فرماتے سے سبب اور دوسری جہت غیب۔ جہد جس غیب کی مخلوق کے لیے نفی وارد ہوتی وہ برحق ہے کہ فاتی جیسے علم کا حصول مخلوق کے لیے ممکن ہے۔ اور جس علم کا حاصل ہونا مخلوق کے لیے ثابت ہے اس سے مانع پاک ہے، یعنی حضرات کے عقلی مشارکت کے باعث اس میں شرک نظر آنے لگتا ہے لیکن ایسا ہے نہیں کیونکہ نہ ۱۔ خالق کا علم ذاتی ہے بلکہ مخلوق کا ملاتی یعنی خدا کا علم فرمودہ ہے۔

۲۔ خالق کا غیر محدود ہے جبکہ مخلوق کا علم محدود ہے۔

۳۔ خالق کا علم غیر متناہی ہے یعنی گنا نہیں جاسکتا جبکہ مخلوق کا علم متناہی ہے۔

۴۔ خالق کا علم واجب ہے یعنی اس کی حاجت کے ساتھ لازم ہے جبکہ مخلوق کا علم واجب نہیں۔

۵۔ خالق کا علم ازلہ وابدی ہے جبکہ مخلوق کا علم ترکیب و تدریجی ازلہ وابدی نہیں۔

۶۔ خالق کے علم کا باقی رہنا واجب ہے جبکہ مخلوق کا علم سزا کی مرضی پر ہے جب چاہے نہ کر دے۔

۷۔ خالق کے علم میں تبدیلی نہیں ہو سکتی جبکہ مخلوق کے علم کو خدا واجب چاہے بدل دے۔

اس کے باوجود اگر نبیائے کریم کے لیے علم غیب کے اثبات سے کسی کو شرک کا خطرہ نظر آتا ہے تو اس کی پی نظر کا تصور

۸۔ اللہ تعالیٰ محمد بن عبد اللہ علیہ السلام کو بھی ہر ایک غیب کرے، آمین۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

۲۲۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا

نُحَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَشْعَبُ بْنُ سَلَمَةَ

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نَصِلُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ وَعَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ

وَلَكِنْ كُنَّا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

۱۔ اللہ تعالیٰ سلامتی بخنے والا اور ایمان بخینے والا ہے۔

حقیقی یہ سلام کا سامان ہے کہ حضرت محمد بن عبد اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے

تو کہا کرتے کہ سلام ہو اللہ پر، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے، بلکہ تم یوں کہا

کہو تمام ربانی عباد میں اللہ کے سنے ہیں اور بدعتی و مانی

عباد میں بھی۔ اسے ہی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور

اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہمارے اور ہمارے والدین کے نیک

بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں کوئی معبود مگر اللہ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ اس کے بندے اور

رسول ہیں۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى مَدَّ يَدَهُ إِلَى
وَيْسَ بْنِ عَمْرٍاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ.

۲۲۳۶. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَنَّ تَرِيَّ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَبَيَّنُ اللَّهُ الْأَرْضَ فِيَوْمَ
الْأَمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ
أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلْكُ الْأَرْضِ وَفُلَانُ شَعْبٍ
وَأَيْنَ يَهُودِيٌّ وَأَيْنَ مُسَائِدٌ وَأَيْنَ حَنْظَلٌ بَنُو هَاشِمٍ عَنِ
الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ يُنْزِلُ رَيْكَ رَبِّكَ وَتَنْزِيلُهُ يَنْزِلُ الْوَيْلُ
وَلَيْسَ مَوْلَاهُ وَمَنْ حَبِطَ بَعْدَ ذَلِكَ اللَّهُ وَصِفَاتِهِ
وَقَالَ أَنَسُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَفُولُ جَهَنَّمَ فَكُلُّ قَلْبٍ وَجَدَ رَبَّكَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِي تَحْتِ
بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالسَّمَاءِ لِحِجْرٍ أَهْلُ السَّمَاءِ دُخُولُ
الْجَنَّةِ كَلَيْتُونَ رَبِّكَ أَصْرَفَ وَحَبِطَ عَنِ السَّمَاءِ
لَا وَجَدَ رَبَّكَ لَا أَسْأَلُكَ عَنْهُ هَذَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
حَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ وَغَشْرَةُ أَمْتٍ لَهُ وَ
كَالِ الْيَتِيمِ وَجَدَ رَبَّكَ لَا يَعْنِي بِنِ عَنْ بَرَكَتِكَ

۲۲۳۷. حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ أَعُوذُ
بِعِزَّتِكَ الْيَتِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْيَتِيمُ لَا يَمُوتُ
الْجَنَّةُ وَالْإِنْسُ وَالْمَوْحُونَ.

حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

اسی میں حضرت ابی ہریرہؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کی ہے۔

سعید بن سبب نے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قرامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی ٹہنی میں سے بیگا
اور آسمان کو اپنے دامن میں ہاتھ میں پیٹ سے گاہر
فرمائے گا کہ حقیقی بادشاہ کیا ہوگا۔ دیکھ کے ہر سادہ
نکاح میں ہو۔ خیمہ اور دیہی اور ان مسافر اور
اساق بنی گنہگار نے زہری کے انہوں نے ہر سادہ کے
اسے روایت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

ارسالہ ہائی ہے پاک ہے لہذا رب کو عزت دے رب کو رب کی
انہوں کے سوا اور انہوں نے یہی دعاء فرمائی کہ اللہ عزوجل
رسول کے لئے ہے۔ سورۃ المائدہ میں ہے کہ اللہ عزوجل
اس کی مصلحت کی ہے کہ حضرت اس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس کے کی تیری عزت کی قسم میں ہی عزت ہو ہر
سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی جنت میں داخل
ہو گیا وہاں ہائی رہا اسے گاہر جنہوں میں سے جنت میں داخل ہو سکا
نہی ہو گا وہ اسے لگا رہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری عزت
کی قسم میں ہی اس کے سوا کوئی رسول نہیں کہ نہ حضرت ابوسعید خدریؓ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ مٹے گا تیرے لئے یہ
نہی کہ نہ حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اس کا حال دیکھا کہ وہ جنت میں
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے لئے
میں تیری عزت کی پناہ ہو گا تاہم انہوں نے کہ وہ سب سے کہ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھے موت نہیں ہے جبکہ جن و
ان سب مر جائیں گے۔

بِحَبِيبٍ رَأَوْا قَالِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَلَيْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ
قَوْلَ الْيَهُودِ كَذِبًا فِي دَعْوَاهَا

۲۲۳۹۔ حَدَّثَنَا سَيْبَانُ بْنُ حَزْبٍ حَدَّثَنَا
حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي
مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي مَسِيرٍ مَكْنًا إِذْ أَعْمَى كُنَّا فَقَالَ ارْتَعُوا عَلَى
أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ بِصَلَاةٍ وَلَا عَائِشَةَ
تَدْعُونَ بِمِثْلِهَا بِصَلَاةٍ كَذِبِيَا تَعْرِفِي عَلِيٌّ وَأَنَا
أَقُولُ فِي تَفْصِيلِ لَاحِظٍ وَلَا كَذِبِيَا إِلَّا بِاللَّهِ كَقَالَ
فِي يَأْخُذُ اللَّهُ بِنَافِثِي قُلْ لَاحِظٍ وَلَا كَذِبِيَا
إِلَّا بِاللَّهِ حَرَامًا كَذِبِيَا كَسَوِيَابِ الْجَحِشَةِ إِذْ
قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ بِهِ

۲۲۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا
وَهَبُ بْنُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْخَلْبِ
سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَجِسِدِ يَسْئُرُ
قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
عَلِمَنِي دُعَاءُ أَدْعُوبُ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ لِّلَّهِ
رَبِّي ظَلَمْتُ تَفْصِيلِي ظَلَمْتُ كَذِبِيَا وَلَا يَعْبُودُ الدُّنْيَا
إِلَّا أَنْتَ فَاعْبُدْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ
الْمَغْفُورُ الرَّحِيمُ

۲۲۴۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُوفَةَ عَنْ سَمُرَةَ
ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عُذْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَأْذِي
قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ حَوَالِكِ وَمَنْ تَدْعَا
عَلَيْكَ

اعلم تمیم، عذرة، حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا، شک ہے خدا کا جو
گرام اور دل کا سننے والا ہے، پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے
اللہ علیہ وسلم پر بھی تائید فرمائی کہ تمہارے رب کی
بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں جھگڑتی ہے (سودہ
الاحبار، آیت پہلی)۔

الاعثمان کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ
عنه نے فرمایا کہ ایک سفر میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ
تھے، پس جب ہم جہدلی پہنچے تو کہیں کہتے، چنانچہ آپ نے
فرمایا کہ اپنی باتوں پر زور نہ دے کہ تم کسی سے یا غائب کو نہیں
پکارتے بلکہ اس کو پکارتے ہو جو سننا دیکھتا اور قریب ہے
پھر آپ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں وہاں
لاہور ولا قوۃ کہ وہاں تو آپ سے مجھ سے فرق یا کہ اسے
خداوند ہی نہیں، اس میں وہ قوۃ کہو کیونکہ یہ جنت کے غنائوں
میں سے ایک غزادہ ہے یا یہ فرمایا کہ کیا میں نہیں ایسی چیز
ہے بتاؤں؟

ابو نعیم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
سنا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
گزارش کی کہ یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھائیے جس سے
معاذ میں پڑھا کر دوں، فرمایا کہ یوں کہا کرو: اے اللہ!
میں نے اپنی جان پر خدا تعالیٰ کا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو
معاذ نہیں کر سکتا، پس مجھے بخش دے کیونکہ مغفرت
بڑی طرف سے ہے۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان
ہے۔

عذرة بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنها سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، حضرت جبریل نے مجھے
آواز دے کر کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا جو آپ
نے اپنی قوم سے فرمایا اور جو انہوں نے آپ کو جوہر
دیا۔

الْبِرُّ الْكَبِيرُ

گفت فرمائیے والا۔

حضرت الخضر علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے
نماز کے نام ہیں یعنی سو سے ایک کہ جس نے انہیں یاد
نہیں وہ جہنم میں داخل ہوا۔ اخصیائے مراد ہے کہ
انہیں یاد کیا۔

بِسْمِكَ الشَّوَالِ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

سلسلے الہیہ کے ساتھ سوال کرتا اور
پناہ مانگتا۔

٢٢٣٧ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنِي مَا يَكُنْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ لَمَعَرِي
عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا جَاءَكَ أَحَدٌ كُفْرًا شَهَدَ فَبَيْنَ نَفْسِهِ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ كَلِمَتِ مَوْتٍ فَلْيَقْدِرْ بِاسْمِكَ رَبِّ قَسْعَةً
جَدِيقٍ فَيُلْقِهَا أَوْ قَعْدَةً إِنْ أَمْسَكَتَ لِنَفْسِي فَاسْجِرْ
لَهَا وَإِنْ أَرْسَلَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ
عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ يَحْيَى بْنُ وَبَشَرٍ
الْمُصَنِّعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ
أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَمْعِيلَ بْنِ تَصَكْرِيَاءَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ
عَلِيٌّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ هُجْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
وَالْأَزْدِيُّ وَأَسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر
 پر جانے کے لیے کھڑے ہوئے تو اس کے سر کے نیچے سے زمین دلو جائے
 اللہ کے لئے وہ اب اس کی نیچے نام کے ساتھ اس پر پانی کوٹ رکھتا
 ہوں، اگر تو میری جان کو روک سے تو اس کی سعادت فرما دیتا
 وہ اس سے بھیج دے تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک
 بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا اللہ نے
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور اللہ نے اس کے ساتھ
 دوسرے دو مرد اور سابع بن نضر، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے
 دو اصحاب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم سے روایت کی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما ابو ہریرہ رضی اللہ
 عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو
 روایت کیا ہے۔ اسی طرح محمد بن عبد الرحمن اور
 اسامہ بن جعفی نے روایت کی ہے۔

۲۲۴- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ سَالِفٍ خَالِ هَاشِمِ
الْشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُنِيَ إِلَيْنَا
وَرَأَيْنَاهُ خَالَ اللَّهُمَّ بِأَسْمِكَ أَسْبَاوَا أَمْوَاتٍ

وہی بن حواض کا بیان ہے کہ حضرت عذیری یمن
رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بمصر پہنچے
تھے تو کہتے: اے اللہ! اہل یمن سے نام کے ساتھ مرنا اور جینا
(موتا اور جاگنا) یمن اور جب بیدار ہوتے تو کہتے: سب

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
مَا مَنَعَكُمْ اَنْ تَتَّقُوا اللَّهَ وَلِيُخْرِجَكُمْ مِنْ اَرْضِكُمْ وَلِيُزِيلَ عَنْكُمْ اَنتُمْ اِلٰهٌ اِلَّا هُوَ ۚ فَتَتَّقُوْا ۚ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّزِيْعِيْنَ

۲۲۲۸۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رَجِيِّ ابْنِ حِزَابٍ عَنْ حُرَيْثَةَ بِنِ الْكَحْرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَصْحَفَهُ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ يَا مُنْكَ تَمُوْتُ وَفَحْشَا ذَا إِذَا اسْكُوتَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا ذَا لِيُوْثِقَ لَنَا

۲۲۲۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَبْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَلَمْ يَمُتْ خَبِئَتْ لَهُ الشَّيْطَانُ وَخَبِئَ الشَّيْطَانُ مَا رَزَقْنَا مَا لَهُ إِنْ يُعَذِّبُهُمَا وَلَدَى ذِيكَ تَوَضَّعَ الشَّيْطَانُ أَيْدَا

۲۲۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كُلَّ لَيْلٍ أَمْعَنَةً قَالَ إِذَا أُرْسِلْتَ كُلَّ لَيْلٍ أَمْعَنَةً وَدَكْرَتِ اسْمُهُ قَامَسْتَنَ فَكُلْ وَإِذَا أَرَمَيْتَ بِالْبَهْرَانِ فَخَرِّقْ فَكُلْ

۲۲۵۱۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ الْاَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَابِتٍ قَالَ قَالَ لِرَؤْيَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَوْمٌ لَحَبِيْثٌ عَلَيْهِمْ بَشَرٌ يَا قَوْمَ بَلْ حَسَبًا لَا تَذَرِيْ يَدَ كُرْوَيْهِ اسْمُهُ اَنْتُمْ عَلَيْهِمْ أَمْرٌ قَالَ دَكْرُوا اسْمُ اسْمَاءِ وَكَلُوا

عربیں خدا کے لئے ہیں کسی نے بھی مرجانے کے بعد نہ دیا اور کسی کی طرف مجھ "وہا ہے۔

عمر بن الخطاب کا بیان ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرمایا کہ یہ کہہ کر اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رحمت کو جب اپنی خواجگاہ میں جانے لگتے تو کہتے تیرے نام

کے ساتھ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور جب سیدہ ہونے تو کہتے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مرتے کے بعد ہمیں زندہ کر دیا اور کسی کی طرف جمع ہونا ہے۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تم میں سے کوئی نہ جب اپنی بیوی کے پاس جانے کا مادہ کہے اور کہے اے اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھنا اور اس کو بھی شیطان سے دور رکھنا جو وہ ہمیں خدا سے ملے۔ پس گوارا اس صحبت سے کہ ان کی قسمت میں اور وہ ہے تو شیطان سے کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

ہمام کا بیان ہے کہ حضرت علی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور عرض کیا کہ اگر میں نے یہاں سکھا یا ہی کتنا شکار کے پیچھے بھیجا فرمایا کہ جب تم نے اپنا سکھا یا ہو کتنا شکار کے پیچھے بھیجا اور اس پر شکار کا نام لیا، پھر اس سے ٹھہرا لیا تو اسے کھاؤ اور جب تم نے معراض ماما اور اس کا جہم پھٹ گیا تو کھاؤ۔

سروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا۔ لوگ عرض کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ! یہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو تم سے مسلمان ہوئے ہیں اور ان کا روادار ترک کر رہے ہیں۔ وہ ہمارے پاس گونہ لگاتے کہ تم ہی ہم سے جنت کے امیدوار ہوں گے اللہ کا نام لیا یا نہ فرمایا کہ تم اللہ کا نام لے۔ لیا کہ وہ اسی طرح محمد بن عبد الرحمن

اور در احمدی اور اسامیہ میں شخص نے رد ایسا
کی ہے۔

قنادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
یہی کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے دو میسٹھوں کی قربانی سن کر وہ
ان پر بسم اللہ اکر کہا۔

اسعدی میں نے حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایات کی ہے کہ وہ عید الاضحیٰ کو ہی کہ رسول اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ
میں حاضر ہوئے تو آپ نے خادمہ رضاعی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ
جس نے مائدہ سے پہلے قربانی کر لی ہے اسے چاہیے کہ اس کی
جو دو سری قربانی کرے اور جس نے قربانی دے دی ہے اس کی دوسری
چاہیئے کہ اس کا مال دے کر ذبح کرے۔

عبد اللہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپوں کی قسم نہ
کھایا کہ وہ اگر کسی نے قسم کھالی ہے تو اسے چاہیئے کہ
اس کی قسم کھائے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اسماء کا ذکر
حبیب کا بیان ہے کہ یہ صود کی ذات ہے، ہوں نے ذات کا اللہ
کے نام کے ساتھ ذکر کیا۔

مروئی یوسفیان بن اسید بن حادیر ثقفی کا بیان ہے
جو حضرت ابو ہریرہ کے ساتھیوں سے تھے کہ حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
دس آدمیوں کو روئے فرمایا میں نے حضرت حبیب انصاری
بھی تھے۔ نہ ہری کا بیان ہے کہ مجھے عید اللہ ہی
عیاض نے بتایا اور اسی عبادت کی بیٹی نے کہ جب
لوگ جمع ہو گئے تو انہوں نے مجھ سے پاکی و مس
کرنے کے لئے استراعام کیا۔ جب وہ حرم سے
اُسیں قتل کرنے کے لئے گئے تو حضرت حبیب انصاری
نے کہا۔

بہارن قتل ہونے و مفاہرت و کسب الم

تَابِعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْأَمْرُ وَرَوَى
أَسَامَةُ بْنُ حَنْشَلٍ.

۲۲۵۲. حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُرْمَةَ حَدَّثَنَا
هَاشِمُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالٍ صَحَابِيٍّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمِينَ بَيْتِي وَبُحْبُكِي
۲۲۵۳. حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُرْمَةَ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ بْنُ الْأَسودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ
نُجَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمَرُ النَّحْوِ
صَلَّى رَجُلًا حَطَبَ فَقَالَ مَنْ دَبَّرَ قَبْلَ أَنْ يَصَلِّيَ
فَلْيَدْنِ عَمَّ مَكَانَهَا الْإِطْرَى وَمَنْ لَوَّاهُ عَمَّ فَلْيَدْنِ
يَا سِرْهَا اللَّهُ.

۲۲۵۴. حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ حَدَّثَنَا دُرَّةُ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُرَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْبُدُوا بَنِي آدَمَ
وَمَنْ كَانَ حَائِلًا فَلْيَتَخَلَّفْ يَا اللَّهُ

بِأَدْبَارِ مَا يَدُكُزِّي أَدْبَارِ النَّعُوتِ وَ
أَسْأَلُ اللَّهَ وَكَانَ حَبِيبٌ وَذِيكَ فِي ذَاتِ
إِلَهِ فَكَذَلِكَ الذَّاتِ يَا سِرْهَا تَعَالَى

۲۲۵۵. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَنْ مَرْوَانَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ
أَوْسِيٍّ مِنْ جَابِلَةِ الْغَفِيقِ حَلِيفَ رَسُولِي هَذِهِ
وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أُمَّ هُرَيْرَةَ
قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَشْرَةَ مِنْهُمْ حَبِيبَ الْأَنْصَارِيِّ وَمَحَبَبَ بْنَ عَتِيدَةَ
اللَّهُ يُرْعِيَانِ أَنَّ أُمَّةَ الْحَرَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ
جَعَلُوا اجْتِمَاعًا اسْتَعَارَ مَوْسَى يَسْبِقُهَا
فَلَمَّا خَرَجُوا مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوا قَالَ حَبِيبُ
الْأَنْصَارِيِّ هـ

وَأَسْتُ أَبَا لِي حِينَ أَقْتَلُ مُسْلِمًا

جاؤں پکھانا داؤدا میں تو کیسے ہر دم
ہے میری جاں سپرور بہ یزدان ذی اکرم
برکت سے میرے جو راہنما کیفت و کم
پس ہر رشک کے بیٹے نے نہیں شہید کیا چھاپا پھر ہی کریم علی اللہ علیہ وسلم
سنبھلے صحاب کو تاروا تھا جس مدد انہوں نے تمام شہادت نوش کیا۔
اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اللہ جو تیری مرضی ہے وہ میں
جس جانتا۔

شیخ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ عزیز منہ
اور کوئی نہیں اس کے لئے اس نے بے حدی کے کاموں کو حرام فرمایا
جہاں ایسا کوئی نہیں جس کو خدا سے زیادہ ایسی قربت
پہنچی ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو
اس نے اپنی کتاب میں لکھا۔ وہ اپنی ذات کے متعلق لکھتا ہے
جو اس کے پاس عرض ہو کہ کئی ہوئی ہے کہ میرے صاحب پر
میری رحمت غالب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ہے
کے گمان کے ساتھ رہنا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں
اس کے ساتھ رہتا ہوں اور وہ مجھے چھوٹوں میں یاد کرتا ہے تو میں
میرا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے جمع کے اندر یاد کرتا ہے تو میں اس سے سر
جمع کے اندر سے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مانتا ہے کہ میرے قریب ہونا
ہے تو میں اس سے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ میرے قریب ہونا
سے تو میں دوزخوں یا عجزوں کے عباد کے برابر اس سے قریب ہوجاتا
ہوں اور اگر وہ اس کی کبریٰ عزت جانتا ہے تو میں دوزخ کی عزت جانتا ہوں۔
خدا کی ذات سے سو ہر چیز فنا ہوتی ہے۔

۴

عَلَىٰ آتِي شَيْءٍ كَانَ يَتَمَضَّرُ بِي
وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْوَالِدِ إِنَّ لَيْسَ
يُتَلَوُّ عَلَىٰ أَذْوَاقِ شَيْءٍ مَّزْجٍ
فَقَتْلَهُ بِنِ الْحَايَةِ فَكَتَبَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَحْصَابَهُ حَبْرَهُ هَذَا يَوْمَ أُصَيْبُوا

بَابُ ۲۳ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَيُخَيِّرُ اللَّهُ لِكُلِّ قَوْمٍ خَيْرًا
وَقَوْلِهِ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا
فِي نَفْسِكَ

۲۲۵۶- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عِيَّادٍ
حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَدُو
اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ
أَحَدٍ أَعْيَزَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَحَدٍ ذَلِكَ حَقٌّ مِنَ الْفَرَاخِشِ
وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدُّ مِنْ اللَّهِ

۲۲۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَسْرَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَرِيحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ
كَتَبَ فِي كِتَابِهِ هُوَ يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ قَصْعَرٌ
عَسَدًا عَلَى الْفَرَسِ لَمَّا خَلَقَ تَعَلَّتْ غَضَبِي

۲۲۵۸- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا
أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ أَنَا صَالِحًا عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عَمْدٌ هِيَ عَمْدِي وَأَنَا
مَعَهُ إِذَا ذُكِرَ فِي حَيَاتٍ ذُكِرَ فِي نَفْسِهِ ذُكِرْتُ
فِي نَفْسِي وَإِنْ ذُكِرَ فِي مَلَأٍ ذُكِرْتُ فِي مَلَأٍ خَيْرٌ
مِنْهُمْ وَإِنْ نَفَرَتْ إِلَى بَشِيرٍ نَفَرْتُ إِلَيْهِ
وَبَاغَا وَإِنْ نَفَرَتْ إِلَى دَارِعٍ نَفَرْتُ إِلَيْهِ مَا عَا
قَانِ أَنَا فِي يَمِينِي أَيْدِيَهُ هَرَوَلَةٌ

بَابُ ۲۴ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ بِهَا يَتَكَلَّمُ
الْأَوَّلُ وَجَلَّةٌ

۲۲۵۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِحَدَّثَنَا
حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ عَلَىٰ أَنْ
يَنْتَعِبَ عَلَيْكُمْ عَذَابُ الْوَقْدِ قَالَتِ الْيَهُودُ
اللَّهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ عَزِيزٌ يُوْجِهُكُمْ فَقَالَ
أَوْ مِنْ قِبَلِ اللَّهِ قَالَتِ الْيَهُودُ قُلْ هُوَ عَلَىٰ
وَسُلْطَانٌ عَزِيزٌ قَالَتِ الْيَهُودُ قُلْ هُوَ عَلَىٰ
الْيَهُودِ قَالَتِ الْيَهُودُ قُلْ هُوَ عَلَىٰ
مَا نَزَلَتْ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَتُصْنَعُ عَلَىٰ
عَيْنِي نَعْدَىٰ وَقَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ يَجْعَلِي
يَا عِيسَىٰ

۲۲۶۰- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذَكَرَ
الَّذِي كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْعَلُ عَلَيْكُمْ مِنْكُمْ أَنْ تَنْتَهِرُوا
قَالَ تَعَالَى يَنْتَهِرُ إِلَىٰ عَيْنِهِ وَإِنْ الْمَسِيحُ أَنْتَ جَانِ
أَعْوَرَ الْعَيْنِ لَيْسَ بِكَ حَتَّىٰ حَتَّىٰ عَيْنُهُ عَيْنُهُ
طَرِيفُهُ

۲۲۶۱- حَدَّثَنَا حَنْظَلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعِيدُ
أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَاعِدَ بْنَ الْيَمِينِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْوَقْدِ
أَمَّا رُفُوعُهُ الْأَعْوَرَ الْعَيْنُ أَمَّا رُفُوعُهُ
وَإِنْ رَبُّكُمْ يَسِّرْ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
صَافٍ

مخبروں کا بیان ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی
لہ عنہما سے فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ جسے محبوب
کر وہ طاقت رکھتا ہے کہ تم پر عذاب بھیجتے ہو (سورۃ الانعام
آیت ۶۵) تو یہ کہ علی اللہ علیہ وسلم عرض کر دے کہ میں تم سے وہ کریم کی
چاہ کر رہا ہوں۔ پھر فرمایا: یا تمہارے پیروں کے پیچھے سے تو یہی کریم
علی اللہ علیہ وسلم عرض کر دے کہ میں تم سے وہ کریم کی چاہ کر رہا ہوں۔
جب فرمایا: یا تمہارے پیچھے سے تو یہی کریم علی اللہ علیہ وسلم کے
عرض کی کہ ہر سب سے آسان ہے۔

نعمانی: تمہارے مراد اس کا علم ہے۔
نور ہماری نگاہ کے دو بروہی (سورۃ النجم آیت ۴)۔

تابع نے حضرت عہدت بن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت کی ہے کہ یہی کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور
دجال کا ذکر ہوا تو آپ کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم پر پوشیدہ
نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ناسخ ہے اور ہے دست مبارک
سے یہی چشم پاک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ
دجال دسی آٹھ سے کا ناسخ ہو گا کہ اس کی کنگھہ کے ہونے
نہیں فرما ہے۔

قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ
عنہ سے سنا کہ یہی کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ
نے کوئی ہی مبعوث نہیں فرمایا مگر اس نے ہی قوم کو کاسے
کذاب سے ڈرایا کہ وہ کا ناسخ ہے اور تمہارا رب کا نہیں
نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر
کھا ہوا ہے۔

نوٹ: وہاں کا ذکر ان دو محدثوں کے علاوہ اور بھی ہماری ترمیم کی متعدد احادیث کے اندر موجود ہے۔ دجال کا عذاب بہت ہی
بڑا ہے۔ دجال جس کے شر سے اللہ تعالیٰ اپنے اس گناہگار سے اور تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے، آمین۔ حقیقی دجال تو
یہ ہے جس کے خلاف کہ اس کی ترمیم کے درپے قیامت کیلئے حضرت امام محمد رضا علیہ السلام نے کوشش کریں گے کہ جس کو قتل کرے کیلئے صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہوا جس وقت
اس پر زندہ ہو جائے گا اس کے علاوہ اس سے پہلے میں جسے دجال بھی ہوں گے جن میں سے ہر ایک نجات کا دعویٰ کرے گا جیسا
کہ مرزا غلام احمد قادیانی (متوفی ۱۹۰۸ء) جو نجات کا برٹس گریڈ کے پیارے دعویٰ کر کے تیس دجالوں میں شامل ہو گئے تھے۔

٢٢-٢٣ - حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ صُفَالَةَ حَدَّثَنَا
يُحْسَامُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ نَهْلُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ كَمَا يَلِكُ قَيْحُ الْكُفَرِ لَوْ أَنَّكُمْ سَجَعْتُمْ إِلَى
رَبِّكُمْ حَتَّى يُرِيحَكُمْ مِنْ مَكَائِدِ هَذَا أَفَبِئْسُ شُرٌّ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو مٹی میں سے لپکا
اور آسمانوں کو اپنے دائیں بازو میں پھرمائے گا
کہ بادشاہ می ہوں۔ علم بن عمر، سالم، حضرت ابن عمر
رحی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے اسی طرح روایت کی۔ ابو بکر، شعیب، انہری
ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ، رمی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ
زمین کو مٹی میں سے لپکا۔

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْقَيْسِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
تَأْفِيعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبِضُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ الْأَرْضَ
وَتَكُونُ السَّمُوتُ بِمِثْلِهِ مَثَرَةً يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ
رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَفْصَةَ
سَمِعْتُ سَالِمًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْقَالِ أَبُو لَيْمَانَ أَحَدًا
فَعَبِيبٌ مِنَ الرَّهْطِ فِي الْحَبَرِ يَا أَبُوسَلَمَةَ إِنَّ أَبَا
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ .

۲۲۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ شَهِدَ صَلَاةً مِنْ صَلَاتِي فَهُوَ شَهِيدٌ عَلَىَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُغِيبُ الشُّهُوبَ عَلَى أَصْبَحٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى أَصْبَحٍ وَالشَّجَرَةَ عَلَى أَصْبَحٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى أَصْبَحٍ ثُمَّ يَقُولُ: أَمَّا الْمَلِكُ فَضَرَحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَتَّى يَكُنْ نَوَاجِدًا ثُمَّ كَرَّمَ مَا قَدَّمَ اللَّهُ حَتَّى كَذَّبَهُ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَأْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَضِيلُ بْنُ عِيَّانٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَصَحَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَجَّبَ وَتَصَدَّقَ لَهُ.

۲۲۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَفْصِ بْنِ عِيَّانٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَبَّ آءُ نَحْلٍ أَيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُشِيكَ الشُّهُوبَ عَلَى أَصْبَحٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى أَصْبَحٍ وَالشَّجَرَةَ عَلَى أَصْبَحٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى أَصْبَحٍ ثُمَّ يَقُولُ: أَمَّا الْمَلِكُ فَضَرَحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَتَّى يَكُنْ نَوَاجِدًا ثُمَّ كَرَّمَ مَا قَدَّمَ اللَّهُ حَتَّى كَذَّبَهُ.

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَخْصَ أُطِيرُ مِنَ اللَّهِ وَكَأَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا شَخْصَ أُطِيرُ مِنَ اللَّهِ.

عید کے حضور عید اللہ کی مسودہ کی تہہ سے ہوا ہے کہ ہے کہ ایک یہودی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہے گا: اے محمد! شک اللہ تعالیٰ تمہارے کو ایک انگلی پر برسوں کو ایک انگلی پر پہنچاؤ کہ ایک انگلی پر درود برسوں کو ایک انگلی پر درود دی مخلوق کو ایک انگلی پر سبحان کہے گا کہ بادشاہ میں ہوں۔ جب پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منس پڑے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی سادک نظر آئے گئے پھر آپ سے برائیت پڑی: اور انہوں نے اللہ کی قدر کی جیسا کہ اس کا حق تھا (سورۃ الزمر آیت ۶۷)۔ یہی ہی سید کا بیان ہے کہ صلے کے ساتھ فضیل بن عیاض، منصور، ابی ہریرہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تعجب سے منس پڑے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے۔

عید کے عید اللہ کی مسودہ کی تہہ سے ہوا ہے کہ ہے کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر کہا: اے رسول اللہ تعالیٰ تمہارے کو ایک انگلی پر زمینوں کو ایک انگلی پر درود دی مخلوق کو ایک انگلی پر سبحان کہے گا۔ بادشاہ میں ہوں، بادشاہ میں ہوں، میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ منس پڑے، یہاں تک کہ وہ اپنی سادک ظاہر ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منس پڑے، برائیت پڑی: اور انہوں نے اللہ کی قدر کی جیسا کہ اس کا حق تھا (سورۃ الزمر آیت ۶۷)۔

خدا سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں۔ یہ حضور کا شاندار نبی ہے اور مجید اللہ بن محمد کے بعد ملک سے نقل کیلئے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں ہے۔

۲۲۶۸۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّاسٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ
قَزَاحٍ كَاتِبِ الْمُعَاوِيَةِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ
سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ نَجْلًا مَعًا مَرَّتَيْنِ
لَضَرَبْتُهُ بِمَا لَشَيْفٍ عَنِ مَضْمَعٍ قَبْلَهُ دَلِيلُ
تَسْمُوكِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعًا
تَفَحُّبُونَ مِنْ عَوْرَتِهِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَمَّا أَفْعَيْتُ
مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَ مِنْ أَخْلِي عَفْوَةَ اللَّهِ
خَزَمَ الْعَوَاجِشَ مَطْلَعُ مَرْفَعَةٍ وَمَا بَلَكَتُكَ دَكَا
أَمَّا أَحَبُّ إِلَيْنَا الْعُرُوتُ مِنَ اللَّهِ وَ مِنْ
أَخْلِي ذَلِكَ بَعَثَ الْمُتَحَرِّينَ وَالْمُتَدِرِينَ وَكَأ
لَسَدًا أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ اللَّهِ وَ مِنْ أَنْبِلِ
أُولَئِكَ رَعَى اللَّهُ الْبُحْنَةَ

۲۲۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ
عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْهَرَانُ هَبْهُ وَهُوَ صِفَةٌ مِنْ سَعَاتِ اللَّهِ
وَكُلُّ مَا كُنْ شَيْءٌ بِهَذَا كَلِمَةً إِلَّا وَجْهَهُ

۲۲۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ
أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجُلٌ أَمَلَهُ
مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ يَتَوَسَّوْهُ كَمَا تَوَسَّوْهُ
حَدَّثَنَا السُّرُورِيُّ عَنْهُ

۲۲۷۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
الْمَاءِ وَهُوَ رُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ قَالَ أَبُو
الْعَالِيَةِ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ انْقَضَتْ كُرَاهُنَ
حَقَرُهُنَّ وَحَالَ هَذَا اسْتَوَى عَلَى عِلَاقَةِ
الْعَرْشِ وَحَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمَجِيدُ النَّصِيرُ
وَلَوْ دُرُّ الْحَبِيبِ يَقَالُ حَبِيبًا مَجِيدًا

حدیث کا کتاب مغیرہ نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
سے روایت کیا ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ نے کہا کہ مجھے کسی کو
دی بڑی کے پاس دیکھوں تو خود کی دعا سے اس کا کام
تمام کروں جب یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنی تو
فرمایا: تم سعد بن حیرت پر تعجب کرنے ہو مگر تم میں اس
سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ
غیرت مند ہے۔ اسی غیرت کے باعث اللہ تعالیٰ نے بے حیائی
کے کاموں کو حرام فرمایا ہے خواہ بے حیائی ظاہر ہو یا پوشیدہ اور
اللہ تعالیٰ کو خدا سے زیادہ اور کوئی پیر پوری نہیں کی سکتے
اسی نے مناسبت دینے و دھندلنے کے لئے جیسے کرام کو مبعوث
فرمایا اور اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف سے زیادہ کوئی
پیر پوری نہیں کی سکتے اس سے جنت کا وعدہ
فرمایا ہے۔

خدا کی گواہی سب سے بڑی ہے۔

اسی نے اللہ تعالیٰ کے نام سے کہ فرمایا کہم فرماؤ کہ اللہ تعالیٰ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کو وحی کلمہ در یہ اللہ
کی صفات میں سے ایک صفت ہے نیز رسالہ بانی ہے کہ
خدا کی ذات کے علاوہ ہر چیز نالی ہے۔

ابو حازم نے حضرت اس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی

ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے
فرمایا۔ کیا تمہیں قرآن کریم سے کچھ یاد ہے؟ اس
نے عرض کی کہ ہاں فلاں فلاں سورتیں درکن کے
نام عرض کئے۔

خدا عز و جل عظیم کا رب ہے۔

اور اس کا سر بانی پر تھا۔ اور اس کا قول ہے کہ اسٹوولی
کی سماسے مردہ کو زندہ فرمادے گا میں یہ فرمایا۔ مگر
کا قول ہے کہ اسٹوولی سے مردہ ہے عرض پر بلند ہو۔ اسی عباس
کا قول ہے کہ انجیل کو الکریم کا اور انورہ کو اللہ تعالیٰ کا نام
ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے یہ قولین کے درن پر

لَجَعَلَ الشَّيْءَ صُلًى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ
أَتَى اللَّهُ وَأَمْسَكَ عَنْكَ رَوْحَكَ فَتَأْتِ
عَائِشَةُ تَوَكَّانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَتْ تَشِيئًا لَكُمْ هَلْ قَالَ لَكَ
رَبِّكَ تَفْخَرُ عَلَى أَرْوَاحِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَقُولُ سَأَحْكُكُنَّ أَهْلًا لَكُنْ دَرَجَتِي
اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَوْفٍ سَمِعَ سَمُوتَ وَعَنْ قَابِ
وَتُخْفِي فِي تَقِيكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتُخْفِي
النَّاسَ تَزَلَّتْ فِي شَأْنِ رَبِّكَ وَرَبِّكَ
حَاوِيَةً .

۲۲۴۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا
حَبِيبُ بْنُ طَرْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
يَقُولُ تَزَلَّتْ أُمِّيُّ الْجَبَابِ فِي رَبِّكَ يَنْتِ
بَحْثُ قَا طَعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ حَزْزًا وَلَحْظًا
كَكَاسَتْ تَفْخَرُ عَلَى نِسَاءِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ أَتَى حَتَّى بَلَغَ
الْعَصَاةَ .

۲۲۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَتَأْتِيَهُ
الْحَقُّ كَتَبَ عَزَاءُ كَوْفٍ عَزَمِيهِ إِنَّ رَجُلِي سَمِعَتْ
عَصِيَّةً .

۲۲۴۵ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يُحْيَى بْنِ قُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هِزَالُ عَنْ
عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا
عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ مَا جَزَى سَبِيلِ
اللَّهُ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ النَّبِيُّ وَلِدَا فِيهَا قَالُوا

کہ جو حضرت عائشہ صدیقہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قرآن کریم میں سے کچھ بھی پھیلے واسے پڑھتے تو اس آیت کو
پھیلاتے۔ وادی کا بیان ہے کہ حضرت رباب کی سوتلی بیوی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کی تمام ارواح مطہرات سے غریب کہا کرتیں کہ آپ کا
تکلیف آپ کے گھروالوں سے کیا اور میرا نکاح اللہ تعالیٰ سے
ساتھ سمجھوں گے اور کیا۔ ثابت کا بیان ہے کہ آیت تم پہنچے
وہ میں پھیلاتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا
اور تمہیں لوگوں کے سامنے لا ایلہ الا اللہ عقائد سورۃ
الاحزاب آیت ۴۷ حضرت زینب اور حضرت زید بن حارثہ
کے گدس نازل ہوئے۔

جیسی ہی طمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک
رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھ سے کسی آیت حضرت زینب
بیت بخش کے حق میں نازل ہوئی اور ان کے دل میں آپ
کے لوق اور گوشت کھلایا اور یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی باقی ارواح مطہرات پر ظہر کیا کرتی تھیں
اور کہا کرتی تھیں کہ میرا نکاح آسمان پر ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ
نے علق کو پیدا فرمایا تو عرض کے اور اپنے پاس کہ
کہ کھ لہا ہے شک میری رگت میرے غضب سے
برآمد ہوئی ہے۔

غلامی پسار سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جو ایمان لایا اللہ اور اس کے رسول پر اور نماز قائم کی
اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے
کہ اسے جنت میں داخل کر دے۔ و جو سے بھرت کی یا اپنی
اُس جگہ میں پھلے ہاں پیدا ہو جو اس پر گوارہ ہوئے کہ
یاد رسول اللہ کیا یہ بات ہم لوگوں کو بتا دی ہے آپ نے فرمایا

کہ جنت میں خود رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں
جہاد کر کے دلوں کے لئے تیار کر رکھے ہیں، ہر دو درجوں
کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے
درمیان۔ جب کہ اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو فردوس کا
سوال کرو کیونکہ بہشت کا درمیان درجہ سب سے اونچا
حصہ ہے اور اس سے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرش ہے اور
اسی سے جنت کی پہلی نخلی ہیں۔

صحیح بخاری میں اسے کابین ہے کہ میں مسجد
میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما
تھے جب سورج غروب ہو گیا تو فرمایا: "سے بودہ کیا تم
ہاتے ہو کہ یہ کہاں جا رہے ہیں عرض گزار ہو کہ تم اور
اُس کا رسول ہی بمنزلہ بنے ہیں۔ فرمایا کہ یہ جا کر مسجد سے
کی جہاد طلب کرتا ہے تو اسے جہاد مل جاتی ہے۔
گویا اس سے کہا جاتا ہے کہ جہاد سے آپسے وہاں
جلا جاؤ وہ مغرب سے طلوع ہو گا۔ پھر آپ نے یہ
آیت پڑھی تو یہ اس کی منزل ہے حضرت عبداللہ بن
مسعود کی قرات میں۔

موسیٰ (علیہ السلام) اسی شہاب جہید بن سبا کی

حضرت زید بن ثابت سے روایت کی ہے عبد الرحمن بن طلحہ اسی شہاب
اسی سبا کی نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ
حضرت ابو بکر نے انہیں بلا بھیجا۔ میں نے قرآن حکیم کو تلاش کیا،
یہاں تک کہ سورۃ التوبہ کی آخری آیت میں حضرت ابو بکر
اصد ی نے پاس لی دیکھے کہ کسی دوسرے کے پاس میں نے اسے
نہ دیا بھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے اس سورۃ
التوبہ تک۔

یعنی یہ صحیح بخاری میں اس سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہا کہ
حضرت ابو بکر اصد ی نے اسے اس کی پاس لی۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَدْعِي النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ
إِنِّي لَجَنَّةٌ وَاسْتَدْرَجُوا أَعْدَاءَ اللَّهِ
لِيُجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا
مِثْلُهُمَا كَمَا نَسِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَبْ ذَا
سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَيَسْأَلْهُ أَنْ يَرْزُقَ دُونَ قِيَامَةِ رَسَدِ
الْحَبَّةِ وَاعْلَى الْحَبَّةِ وَخَوَافَةُ عَرْشِ الرَّحْمَنِ
وَمِنْهُ تَعَجُّرُ أَهْلِ الْحَبَّةِ

۲۲۶۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا
أَبُو مَعْرُوفٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
الشَّيْخِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ ذُكِرْتُ
أَلَيْسَ خَدَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَالِسٍ فَلَمَّا غَدَبَتْ الْقَمَسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ
هَلْ تَنَادَى أَيْنَ تَذْهَبُ هُوَ قَالَ ذُكِرْتُ
اللَّهُ فَدَسُوهُ أَحْكُمُ قَالَ فَنَامَتْ تَذْهَبُ
لَسْتَأْدِنُ فِي الشُّجُورِ فَيُؤْذَنُ لَكَ فَتُحَاكِمُهَا
كَذَلِكَ تَبْهَأُ رَجْعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتُ فَتَطْلَعُ
مِنْ مَغِيرَتِهَا تُسْقِطُ ذَلِكَ مُسْتَمِرَّةً لَهَا فِي
قِيَامَةٍ هَبْ يَا اللَّهُ

۲۲۶۷۔ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ
حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الشَّيْبَانِ أَنَّ
الْحَنَفِيَّاتِ وَ قَالَ أَلَيْسَ خَدَّيْ عِنْدَ الرَّحْمَنِ
مِنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الشَّيْبَانِ أَنَّ
زَيْدَ بْنَ شَاهِبٍ حَدَّثَنَا قَالَ أَسْأَلُ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ
فَتَلَحُّظُ الْفَرَّانَ حَقُّ وَ جَدْتُ اجْرُؤُورَةُ شَوْمَةٍ
مَعْرِفِي خَزَائِمَةِ الْأَصْصَارِي سَعْرَاجِنَهَا مَعْرِفِي
عَبِيرَةَ الْقَدْحَاءِ كَعْرِفُورُورِ الْفَرَّانِ الْفَرَّانِ حَتَّى
حَاكِمَتِ مَبْرُورَةَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرُجٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ
مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَعْرِفِي خَزَائِمَةِ الْأَصْصَارِي

یو ساریہ کا بیان ہے کہ حضرت ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تخلیص کے وقت یوں کہا کرتے تھے۔ نہیں کوئی معبود سوا منہ۔ جو علم و حکمت والا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ جو عرضی عظیم کا رب ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، جو آسمانوں، زمین اور درختان و جانے عرض کا رب ہے۔

یعنی بنی ہمدانہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے روز سب یہوش ہو جائیں گے۔ جب میں ہوش میں آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کے پایوں میں سے ایک پاؤں پکڑے کھڑے ہوں گے۔ ماجشون و ہمدانہ میں فضل و اہل سلمہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے پہلے مجھے ہوش میں لاکر اٹھایا جائے گا میں دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کو پکڑے کھڑے ہیں۔

فرشتوں اور روح کا اسی کی طرف چڑھنا۔

ارشاد ربانی ہے کہ اسی کی طرف چڑھنا ہے پاکرہ کلام سورۃ غافر آیت ۱۰۔ جو کہ حضرت ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوث ہونے کی خبر سنی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہہ کر اس شخص کے ہاتھ میں بچے سلوات تو لاکر وہ جس نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس کے پاس آسمان سے خبر پتی ہے۔ مجاہد کانول ہے کہ نیک کام پاکرہ کے کو اٹھا لینا ہے۔ ذری الماراج کی بار سے میں کہا جاتا ہے کہ فرشتے ہیں جو آسمان کی طرف چڑھتے ہیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ راب اور دن کے فرشتے تمہارے پاس بادی بادی آتے ہیں اور نماز عصر اور

۲۲۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْعَلُ عِنْدَ انْصِكَابِ اللَّيْلِ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ لِيُحْكِمَ لَكُمْ إِلَّا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِينَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

۲۲۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قِتَادَ الْأَسْبَاطِ سَنِي أَخِيذَ بَقَائِيَةٍ مِنْ خَوَاتِيمِ الْعَرْشِينَ وَقَالَ الْأَمَاجِشُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَصَلِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كُنْ أَقُولُ مَنْ يَكُفُّ فَإِذَا أُمُومِي أَمِيذَ بِالْعَرْشِينَ.

بَابُ ۱۲۵ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ وَقَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ

إِلَهُ يَصْعَدُ اسْكُلُ الْقَيْطُ وَقَالَ أَبُو جَرْمُ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَّا لَاجِيَهُ اعْلَمَ لِيَعْلَمَ هَذَا الرَّجُلُ الْبَدَا يَرْعَاهُ اللَّهُ يَأْتِيهِ الْحَسْبُ مِنَ الشَّيْءِ وَقَالَ فِي هَذَا الْعَمَلِ الْقَدِيرُ يَرْفَعُ الْكَلِمَ الْقَدِيرُ يَقَالُ ذِي الْمَعَارِجِ الْمَذَكَّرُ تَعْرِجُ إِلَى اللَّهِ.

۲۲۵۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَحَقَّقُونَ

فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَكْتُبُونَ فِي صَلَوَاتِ الْعَصْرِ وَصَلَوَاتِ الْعَجْرِ ثُمَّ يَقْرَأُ الَّذِينَ بَانُوا فِيكُمْ قِيَسًا لَهُمْ دَهْرًا عَمَلُكُمْ فَيَقُولُ كَيْفَ كُنْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ كَرِهْنَا أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَنَحْنُ بِصَلَاتِهِ وَتِلْكَ حَقَّتْ سُلَيْمَانُ حَقَّ تِلْكَ عِنْدَ اللَّهِ أَنْبَاءُ رُسُلِهِ إِنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَصَدَ فِي بَعْثِ نَبِيٍّ تَمَرَّةً مِنْ كَنْبِ طَيْبٍ وَلَا يَضَعُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الْقَلْبَ هَؤُلَاءِ اللَّهُ يَنْفَعُنَا بِمَنْبِيهِمْ خَيْرٌ مِنْ نَفَائِصِهَا حَبِيبُهُ كَمَا يُرْتَى مَحْدُكُمُ مَوْتُهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلُ الْجَبَلِ قَدْرًا وَرَفَعَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِيَّارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضَعُ إِلَى اللَّهِ الْقُلُوبَ

۲۲۸۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ رَسَائِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَسَادَةَ عَنْ أَبِي الْقَعَايِبَةِ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ أَنَّ مَسْعُودَةَ أُمَّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَدْعُو عَزْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَبَّ الْعَزْزُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَبَّ الشُّبُوبُ وَتَبَّ الْعَزْزُ الْكَرِيمُ

۲۲۸۲ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي نَعْمٍ أَذْأَبِي عَنْ مَسْعُودَةَ بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بَوَّعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْنِهِ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا هَبْدَةُ الزُّرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ

نماز پھر کے وقت من کا اجتماع ہوتا ہے پھر جن فرشتوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری ہوتی ہے وہ آسمان کی طرف چڑھتے ہیں تو وہ سب کچھ جانتے پھرتے تھے کہ سے پوچھتا اور فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ عرض کرتے ہیں کہ حسبِ اہم نے انہیں چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور حسبِ اہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ غار بنی علقمہ سلیمان حمد اللہ بن دین راہ ابو صالح نے حضرت یوسریرہ رضی اللہ عنہ سے وفات کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک کھجور کھری تو اس کی دعوتِ نبوت کی دعوتِ نبوت کی بارگاہ میں پہنچ کر یا کبرہ مدبر کی تو اللہ تعالیٰ اسے پہنچے وہیں ہاتھ سے تمہیں فرماتا ہے وہ پھر اس کی کھجور کھانے کے لئے اس کی پرورش کر لے گا جیسے اس میں سے کوئی پتہ پھر اس کی پرورش کرے، یہ تک کہ وہ پھاڑ کے رہے ہو جاتا ہے۔ درقاہ حمد اللہ بن دین راہ مسجد بنی یسار نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ کر یا کبرہ مدبر کی۔

ابو العالیہ نے حضرت ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ کر وہ دیکھ کے دلالت یوں دیکھا کرتے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، جو عظمت و درجہ دلا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، جو عرشِ عظیم کا رہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، جو آسمانوں اور عرشوں والے عرش کا رہ ہے۔

تعبیر سفیان، ان کے والد ابو ہریرہ یا ابو نعیم راس میں تعبیر کو ترک ہے، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حضور اسامو نا بھیجا تو آپ نے وہ چار بھائیوں تقسیم فرمادیا۔ اسحاق بن محمد اللہ بن سہیل بن ابی کے والد ابو نعیم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی سے نبی سے مٹی میں لکھا ہو حضور اسامو نا بھیجا تو آپ نے اسے اترایا ماس حال جوئی کاغذ کا ایک قوط اور عبید بن جراح کی

عَلَيْهِمْ وَهُوَ بِالْأَمْرِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُهُمْ فِي تَوْبَتِهِمْ فَتَسْمَعُ أَسْمَاءُ
الْأَقْرَبُ بْنُ حَارِيسٍ الْحَضْرِيَّ ثُمَّ أَصْدَابِي
فَحَارِثُ بْنُ عَيْسَةَ بْنِ تَذَارٍ الْقَذْرِيَّ وَ
يَبْنَ عَنَقَةَ بْنِ عَلَاتَةَ الْعَامِرِيَّ ثُمَّ أَصْدَابِي
يَكْلَابُ وَبَيْنَ تَوْبَةِ الْحَضْرِيَّ الْقَالِي ثُمَّ أَحْبَابِي
سَهْلَانَ فَتَعْصِفُ قُرَيْشٌ وَلَا تَصْلُو فَتَأْتُو
يُعْطِيهِ صَبْرٌ بِأَهْلِي تَجْزِيَةً وَيَدْعُهُمْ فَتَأْتِي
إِنَّمَا أَتَا لَكُمْ فَكَتَبَ لَكُمْ عَزْرُ الْعَيْنَتَيْنِ
ثَانِي الْجَبِينِ كَيْفَ الْخَبِيرَةِ مُشْرِفَةِ الْوَجْهِ
فَخَلَفَ الرَّاسِ فَقَالَ يَا لِحَمْدِ اللَّهِ الْخَيْرِ اللَّهُ فَكَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَنْ يُطْلَعُ اللَّهُ
إِذَا عَصَيْتُهُ فَيَأْتِي عَلَى أَهْلِي الْأَنْبِيَاءِ وَلَا
يَأْتِيُونِي فَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَدَّهَ أَسَاءُ
خَالِدًا عَنْ تَوْبَتِهِ كَمَنْعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ مَشْجِي هَذَا قَوْمٌ يَقْرَءُونَ
الْقُرْآنَ لَا يُجَاهِدُونَ حَتَّى يَمُوتُوا مِنْ
الْإِسْلَامِ مَرْدُودٍ الشَّهِيدِ مِنَ الذَّمِّ
يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدْعُونَ أَهْلَ
الْأَذْيَانِ لِيَنْ أَدْرَكَ لَهُمْ قَتْلَهُمْ قَتْلَ عَادٍ

۲۶۸۳۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ الْقَلْبِي حَدَّثَنَا
ذَكْوَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي ذَهَبٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالشَّمْسُ تَحْرِي بِسُفْرَةٍ لَهَا
قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ
بَابُ ۱۵۵ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَجُودًا يَوْمَ يَدْعُ
نَاصِرًا إِلَى نَصِيحَتِهِ يَاطْرَدُ

حدیث بخاری علامہ حامری، جو سی کتاب سے تھا احمد بن حنبل حاتی،
جو سی بیان سے تھا۔ ابن چاند کے درمیان تقسیم فرمادیا۔ اس پر
قریش اور انصار کو بلائی ہوئی اور انہوں نے کہا کہ بل جلد کے سوا اور
کو مال عطا کیا اور ہمیں نظر انداز فرمادیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں تو ان کے دلوں
کو لوٹ کر لے کر آؤں۔ چنانچہ ایک شخص آیا جس کی کتلیں مدینہ و حسی
ہوئیں تھیں۔ یہ سب اچھی ہوئی میں نے بھی لگی، ان کو پھولے ہوئے تھے
میں نے جو ان سے کہا، اسے چھوڑا۔ اس سے کہہ دیا کہ میں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے و ملاکون
ہے اگر میں اس کی اطاعت کرتا ہوں حالانکہ اس نے مجھے رہن
دلوں پر ایمان بنایا ہے اور تم مجھے ایمان نہیں مانتے۔ پس
قوم میں سے ایک آدمی نے اس کو قتل کرنے کی اجازت مانگی۔
میرے خیال میں غالباً حضرت عاصم بن ولید تھے۔ پس نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع فرمادیا کہ وہ چھوڑ دو نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی سن سے ایسی قوم پیدا ہوگی کہ وہ
لوگ اگر ان کو پھیلے پڑھیں گے یہی ان کے حق سے نیچے
نہیں آئے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں
گے جیسے تیر شکاد سے نکل جا رہے وہ بت پرستوں
کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے۔ مگر میں
انہیں پاؤں نہ مارا قوم کی طرح انہیں قتل
کر دوں۔ واللہ تعالیٰ اس بد نصرتے کے شر سے تمام
مسلمانوں کو محفوظ و مامون رکھے آمین)

ابو ایوب کی سن پنے والد ماجد سے مدینہ کی کہ
حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے رشاد دریافت کی اور سورج چلتا ہے پنے یکساں شراؤ کے لئے سورہ
یٰسین، آیت ۳۸ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا
شراؤ عرش کے نیچے ہے۔
اس وقت تھے ہی چہرے تر و تازہ ہوں گے اور
اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔

[illegible][illegible]

فَيَسْأَلُنِي مَا سَأَلَ اللَّهَ أَنْ يَدْعُنِي يُخَوِّلُ
أَرْقَعَهُ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسْمِعُ وَأَشْفَعُ لَشَفْعِهِ وَسَلْ
تُعْطُ قَالَ مَا رَفَعُ رَأْسِي مَا شِئْتُ عَلَى رَقِيبَتِي
وَتَحْيِيهِ يَحْيِي سَيِّدِي فَالْشَّفْعُ شَفْعُ قِيَمَتِي
حَدَّثَنَا أَخْبَرُ بْنُ مُخِيزَمٍ الْجَمْعِيُّ قَالَ قَتَدَةُ
وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرُ بْنُ مُخِيزَمٍ الْجَمْعِيُّ
وَأُذِجْتُمْ الْجَمْعُ ثُمَّ أَعُوذُ بِالْخَالِصَةِ مَا شِئْتُ
عَنِ بَقِيَّةِ دَارٍ هَكَذَا وَدُنْ فِي عَلَيْهِ فَوَازِئُهُ
وَقَعْتُ سَاجِدًا قِيَمَتِي مَا سَأَلَ اللَّهَ أَنْ
يَدْعُنِي يُخَوِّلُ أَرْقَعَهُ مُحَمَّدٌ وَقُلْ يُسْمِعُ
وَأَشْفَعُ لَشَفْعِهِ وَسَلْ تُعْطُ قَالَ يَا رَفَعُ رَأْسِي
فَإِنِّي عَلَى رَقِيبَتِي مَا وَتَحْيِيهِ يَحْيِي سَيِّدِي فَالْشَّفْعُ
شَفْعُ كِيَمَتِي فَحَدَّثَنَا أَخْبَرُ بْنُ مُخِيزَمٍ
الْجَمْعِيُّ قَالَ قَتَادَةُ وَدُنْ سَمِعْتُ يَقُولُ أَخْبَرُ
بْنُ مُخِيزَمٍ الْجَمْعِيُّ النَّبَارِ أَوْذِجْتُمْ الْجَمْعُ حَتَّى
مَا يَشْفِي فِي النَّبَارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْفَرَانُ أُنْزِلَ
وَجَبَّ عَرِيضُهُ الْخُلُودُ فَالْشَّرُّ لَاهِيَهُ زَايَةً
عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مُمَرَّدًا هَذَا
هَذَا الْمَقَامُ الْمُمَرَّدُ الَّذِي وَعِيدَ نَبِيُّكَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۶۸۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَلَاحِ
عَبْنِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ
إِلَى الْكُصَايِبِ جَمْعُهُمْ فِي قَبْرِ قَتَادَةَ قَالَ لَكُمْ أَصْلُهُ
حَتَّى تَلْجُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَرَابَةً عَلَى الْحَوَاضِ
۲۶۹۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا
سُلَيْمُ بْنُ أَبِي جَرْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ
عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّنَا

جب میں سے دیکھوں گا تو اس کے حضور مجھ پر ہوا
گاؤ مجھے لگتا تھا کہ میں دیکھے گا جب تک وہ چاہے گا
پھر ماسے گا کہ اسے محمد یا سر اسٹارڈ و دیکھو کہ تمہاری
شقی جانے کی۔ شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول کی
جائے گی ورنہ اگر نہیں دیا جائے گا۔ میں ہی پتا سر
اٹھا کہ تمہارے کی یہی حمد و ثناء یوں کروں گا جو مجھے
سکھائی جائے گی۔ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لئے
ایک حد مقرر فرمادی جائے گی تو میں دو گوں کہ ہم سے نکال
کہ جنت میں داخل کروں گا۔ حضرت قتادہ کا بیان ہے کہ
میں نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو فرماتے
ہوئے سنا کہ میں نکالوں گا تو اس میں جہنم سے نکال کر جنت
میں داخل کروا دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جہنم میں صرف
وہی رہا میں نے اس کو قرآن کریم سے روک رکھا ہوا
میں جن کا ہمیں جہنم میں رہنا داغ ہے ہو گا۔ وہی کا بیان
ہے کہ میرا آپ سے یہ آیت پڑھی ہے قریب ہے کہ تمہارا
رب کسی ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری تعریف
کریں (سورہ غافر، آیت ۷۹) یہ وہ
مقام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہی سے
وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ (محل اللہ تعالیٰ جہنم)۔

ہے اصل اسر علیہ وسلم)۔

ابن شہاب نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روئے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے انصار کو بلایا اور انہیں ایک پیچے میں جمع کر کے
خبر دیا کہ میرے کام کو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ
اور اس کے رسول سے جا کر منور کیونکہ میں تمہیں وحی
پر ملوں گا۔

طاووس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بات
کو تہجد پڑھتے تو یوں عرض فرما دیتے۔ اے اللہ

مؤلف

تحيية

٢٢٩٣- حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سَفِينُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَحَامِدُ بْنُ يَحْيَى
وَأَشْيَدُ عَنْ أَبِي ذَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ مَا لِي أَمْرِي
مُسْلِمٌ بِمِثْلِ كَادِيَةِ لَيْقَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَيْهِ
غَضَبَانِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ قَرَأْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ
يَجْلُ ذِكْرُهُ أَشَدَّ مِنْ يَسْفُكُ دُونَ بَعْدِ اللَّهِ وَ
أَيُّهَا بَلَّغْتُمْ فَبَيِّنُوا أَوْلَيْتُمْ لَأَحْلَاقٍ لَكُمْ فِي
الْأَخْيَرِ وَلَا يَكْفِيكُمْ اللَّهُ الْآيَةَ

۲۲۹۴ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْتَ لَكُمْ
يَكْفِيكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَنْظُرُ بَيْنَهُمْ رَجُلٌ
حَتَّى عَلَى سِلْعَتِهِ تَقْدَأُ أُعْطِيَ بِهَا أَصْحَابُهَا
أُعْطِيَ وَهُوَ كَادِيَةٌ وَرَجُلٌ يَجْلُ عَلَيْهِ مِثْلُ كَادِيَةِ
بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالُ أَمْرِي عَلَيْهِ
رَجُلٌ مِمَّنْ فَضِّلَ مَا وَفَّقَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
الْيَوْمَ أَمْنُكُمْ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتُمْ فَضْلِي مَا لَوْ
تَعْمَلُ يَدُكَ

۲۲۹۵ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمَشَارِقِ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ التَّوْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي دُوَيْ
بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الزَّمَانُ قَدِ اسْتَدَارَ كَقَلْبِ شَيْءٍ يَوْمَ حُلِّي
اللَّهُ السَّنُونَ وَالْأَرْصَ الْيَسَّةَ أَتَى عَشْرَ شَهْرًا
وَقَدِ الْآرُجَةُ حُورٌ كُنْتُ مَتَوَالِيَاتٍ دُونَ الْقَعْدَةِ
وَدُونَ الْحِجَّةِ وَالْمَحْزَمَةُ وَرَحِبٌ مَضَرٌ الْإِلَافِيْنَ
بِحَادِي وَشَقَابَانِ أَيْ شَهْرٌ هَذَا أَفْلَحَ اللَّهُ فَسُؤْلُهُ
أَعْلَوْ فَسَكَّتْ حَقِّي طَمَسًا أَنَّهُ لَيْسَ بِهِيَ بَعْدَ يَأْمِيهِ
قَالَ أَيْسَ خَالِ الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَفَى بَلَدٍ هَذَا

سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا۔ جس نے کسی مسلمان کا مال چھوئی قسم کے درپے
جہنم کا تو اللہ تعالیٰ سے وہ اس حالت میں ملے گا کہ
اس پر وہ غضب کا ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کا
میاں ہے کہ بھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
ایسے خروں کی تائیدی قرآن مجید سے یہ آیت پڑھی۔ وہ جو اللہ
کے عطا کردہ ہی قسموں کے دے ذیل دام پیتے ہیں سخت
میں ان کا کچھ حصہ نہیں۔ درندہانہ بات نہیں کرے گا۔
(سورہ آل عمران آیت ۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ زمین آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے روز
اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا۔ درندہانہ کی طرف نظر
فرمائے گا۔ ایک وہ آدمی جو اپنے ساتوں کے پاس سے
قسم کھائے کہ مجھے اس سے زیادہ قیمت نہ دے گی جو تم
سے دی ہے اور جو چھوٹا۔ دوسرے جو عصر کے بعد چھوٹی
قسم کھائے تاکہ کسی مسلمان کا مال شرب کر سکے اور تیسرا وہ آدمی
جو رندہانہ کی کوڑھ لگے۔ پس نہ ہر قسم کا دانا اس سے فرار
گا کہ آج میں تم سے اپنے حق کو رکھوں جس سے تو نے زیادہ
ضرورت میری کوڑھ کر تیرے ہاتھوں کی باتی دلی نہ تھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا فرمایا اسی وقت سے زمانہ اسی حالت پر گھوم رہا ہے
کہ سال کے بارے میں جیسے جوتے ہیں کہ سال سے عروج و
ہیں یعنی زمین متواتر ہیں یعنی دو الفقدہ، دو الفجر اور عروج و
مصر کا جب ہے جو عادی نہ تری اور شمال کے دریاں ہے
بتا دیے کو باسیہ ہے، ہم عرض گزار ہوئے کہ اللہ و اس
کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر آپ خاموش ہو گئے اور ہم نے کہے
کہ آپ اس کا کوئی اور نام ارشاد فرمائیں گے تو یہ کہ اللہ
نہیں ہے، ہم عرض گزار ہوئے کہ کوئی نہیں۔ فرمایا کہ یہ کوئی نام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيْقُ وَيَنْفُسُهُ تَقْفُلُ فِي
صَدْرِهِ حَبْسَهُ قَالَ كَانَتْ أَسْمَةُ قَبْلِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَفَعْتُ مِنْ
عِبَادَةِ أَتَيْتُ فَقَالَ إِنَّمَا يُرَحِّمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ
الْمُحْسِنِينَ

۶۲۹۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْأَعْدَسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَخْتَصِمَ
الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لِيَبْتَغِيَا قَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ
مَا لَهَا لَا تَزِيدُهَا إِلَّا ضَعْفًا الثَّانِي وَسَقَطَ
وَقَالَتِ النَّارُ يَعْزِي أَوْ ذُرْتُ يَا لَيْتَ حَكِيمِي
فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ آيَةُ رَحْمَتِي وَقَالَ لِلنَّارِ
آيَةُ عَذَابِي أَصْبَحْتُ بِكَ مِنْ أَشَدِّ وَيُصْغَلُ
فَأَجِدُكُمْ كَمَا سَأَلْتُمْ هَذَا كَالْعَامَةِ الْجَنَّةُ فَتَأْتِي
اللَّهُ لَا يَطْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا النَّارُ
فَيَسْأَلُ مَنْ يَشَاءُ فَيُلْقُونَ فِيهَا فَيَقُولُ هَلْ
مِنْ قَرِيبٍ نَدْنَا حَتَّى يَصْغَرُ فِيهَا قَتَامَةٌ
فَتَمْتَلِئُ وَيَزِيدُ مَقْصُورٌ إِلَى بَعْضِ
وَيَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ

۶۲۹۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ
عِيسَى بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُصْبِحَ أَقْوَامًا سَفَعْتُ مِنَ
النَّارِ بِمَا كُتِبَ أَصَابُوا عَقُوبًا فَمِنْهُمْ جَاهِلٌ
اللَّهُ الْجَنَّةُ فَصَلِّ رَحْمَتِي عَلَيْهِمْ أَلَمْ يَجْعَلُوا
وَقَالَ عَمْرٍاءُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِأَنَّكَ قَوْلِي اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ يَمْلِكُ
الْأَمْوَاتِ وَالْأَحْيَاءِ أَنْ تَزُولَا

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر
اس کا اس سے پہلے میں پھر پھر رہا تھا یہی یہی
کہ جسے وہی شک یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تو
حضرت سعد بن عبد وہ کے کہ کیا یہاں رہتے ہیں آپ نے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ہم دلی بندوں پر رحم فرمائے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جنت اور دوزخ سے پہلے پردہ دگار کی بارگاہ
مختار کیا۔ جنت سے کہ اگر اسے رب اچھے کی ہوا کہ
میرے اہل کرم اور گرسے ہوئے لوگ ہی داخل ہوں
گئے اور جہنم سے کہ مجھے بکتر کسے و لوہ کے لئے
ہی مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جنت سے ملنے لگا
کہ تو میری رحمت ہے اور جہنم سے فرار ہے گا کہ تو میری
عذاب سے فرار ہے جس کو چاہوں عذاب دلوں گا دہم بدو
جس سے ہر ایک کو ضرر دیا جائے گا۔ حالانکہ جنت کا
خاص ہے تو اللہ تعالیٰ ہی خود ہی سے کسی پر بھی ظلم نہیں
کرسے گا و دوزخ کے لئے جس کو چاہے پسند فرمائے
گا وہ اس میں ذلے جائے جس کے گمراہ اور ہیں امین
مترجم کے گمراہی تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر پناہ دے رکھے گا تو
وہ بھڑکے گا اور اس کے بھڑکنے سے دوسرے جس سے مل جائیں گے
تو بھڑکے گے۔ مس۔ مس۔ مس۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
دوسم سے فرمایا۔ کچھ لوگ اپنے کئے ہوئے گنہگاروں کے
معدن جہنم میں عذاب پاتے ہوئے مجلس جائیں گے۔ پھر
اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے فضل سے انہیں جنت میں
داخل کر دے گا وحشی انہیں اہل جہنم کیس گئے۔ ہمام
قتادہ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے روایت کی ہے۔

ارشاد ربانی ہے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے
سے بٹھا ہوا ہے۔

۲۲۹۹۔ حَدَّثَنَا مُؤَمِّنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَقْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَصْعَقُ السَّمَاءَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَالْأَنْصَارِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالنَّحْلِ
وَالْأَنْهَارِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَسَائِرِ الْحَيِّ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
ثُمَّ يَقُولُ يَبْرَأُ أَمَّا السَّيْلُ فَتَضِجُكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا قَدْ نَفَا
اللَّهُ حَقٌّ قَدِيرٌ۔

بَابُ مَلَأَ فِي تَخْلُوقِ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْخَلَائِقِ وَهُوَ
فَعَلُ الرِّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَمْرُهُ فَالْزَمْتُ
بِصِفَاتِهِ وَبِعِلِّيَّهِ وَأَمْرُهُ وَهَذَا الْحَالُ
هُوَ لِلْكَوْنِ غَيْرِ تَخْلُوقٍ وَمَا كَانَ يَخْلُقُهُ
وَأَمْرُهُ وَتَخْلُوقُهُ وَتَكْوِينُهُ فَهُوَ مَنْخُولٌ
تَخْلُوقٌ مُكُونٌ۔

۲۳۰۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي نَوْسَرٍ عَنْ كَثِيبِ بْنِ أَبِي عَتَايَسٍ قَالَ سَمِعْتُ
بَيْتَ مَيْمُونَةَ بِنَةَ الْوَلَدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عِنْدَ هَارِثِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيْمَلٍ فَقَدَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَفَدَ
كُلُّهَا كَانَ كَلْفُ اللَّيْلِ الْأَجْمَعِ وَبَعَثَهُ فَقَدَّتْ
إِلَى الْعَمَاءِ فَقَدَّتْ أَنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا الْبَابُ ثُمَّ قَامَ
فَتَوَضَّأَ فَاسْتَسَنَّ ثُمَّ صَلَّى أَحَدَ عَشَرَ رَكْعَةً
مُقَرَّاتٍ يَلَالُ بِهَا صَلَاتِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ
خَرَجَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ۔

عقمر کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہؓ نے فرمایا کہ ایک
یہودی عام رسول اللہؐ سے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
حاضر ہو کر گئے گا۔ اسے محمد اللہ تعالیٰ اس میں کو ایک
انگلی میں رہیں کو ایک انگلی میں رہے اور وہاں کو ایک انگلی میں
درختوں اور دیاروں کو ایک انگلی میں رہے، اور اسی ساری مخلوق
کو ایک انگلی پر رکھے گا۔ پھر اپنے ہاتھ سے فرمائے
گا۔ کہ بادشاہ میں ہوں۔ میں پھر رسول اللہؐ سے اللہ علیہ
وسلم پر پڑے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تائید کی جیسا
اس کا حق تھا (سورہ الزمر آیت ۶۷)

آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارے میں۔

ہر جہر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ہوئی ہے اور پاس کا عمل دوسرے میں
وہ وہ اپنی صفات میں دوسرے کے ساتھ بنائے وہ اور غیر مخلوق
ہے اور اس کے عمل میں پیدا کرے اور نہ لے سے
معروض وجود میں آئے وہ مفعول، مخلوق اور بنایا
ہوئے ہے۔

کرب کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے فرمایا کہ میں نے حضرت محمود رضی اللہ عنہ کے پاس
دس گزاری دہی کریم سے اللہ علیہ وسلم کے پاس

سمتے ہیں نے سوچا کہ دیکھوں تو رسول اللہؐ سے اللہ علیہ
وسلم رات کو کس طرح نماز پڑھتے ہیں چنانچہ رسول
اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر اپنی زردہ مٹھرہ سے
بائیں کیوں پھر سو گئے جب رات کا تہائی یا کچھ حصہ
باقی رہا تو آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ آیت
پڑھی۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۹۰) پھر کھڑے ہوئے اور وضو کیا
مساک کی اور گہرہ رکعت کا پڑھی پھر حضرت بلالؓ نے
ماز کے لئے اذان پڑھ دی تو اپنے دو رکعت کا پڑھی پھر ہر
نیکے اور لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔

بِأَدْنَىٰ وَلَقَدْ سَبَقَتْ لَكُمْ آيَاتُنَا
الْمُرْسَلِينَ

۲۳۸۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَزْزَانَ
عَنْ أَبِي الزُّبَايْعِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْتَ
قَطَعَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ قُورُوقُ عَرِيشِ بَنِي
نَحْتِئِ سَبَقَتْ عَصِيئِي

۲۳۸۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَزْزَانَ سَمِعْتُ
الْأَعْمَشَ سَمِعْتُ كُنَيْدَ بْنَ وَهَبٍ سَمِعْتُ عَدْنَةَ
ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّ خَلْقَ
أَصْدِكُمْ يَجْمَعُونَ فِي بَطْنِ أُمِّهِمْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا
وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ خَلْقَةٌ مِثْلَهُ ثُمَّ
يَكُونُ مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مِثْلَهُ لَيْلَةً الْبَلْغُ
فَيُؤْتُونَ بِأَرْبَعِ كِمَاتٍ فَيَكُونُ بِرُفْقَةٍ وَخَلَّةٍ
وَعَمَلَةٍ وَشَيْئٍ أَوْ مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مِثْلَهُ الزُّوْرُ
فَإِنْ أَحَدُكُمْ لَيَحْمِلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى
لَا يَكُونَ يَنْفُكًا وَبَيْنَهُمَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسِينُ عَلَيْهِ
أَلَيْكُفٌ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ

وَرَنْ أَحَدُكُمْ لَيَحْمِلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى
يَكُونَ يَنْفُكًا وَبَيْنَهُمَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسِينُ عَلَيْهِ
أَلَيْكُفٌ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا
۲۳۸۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَزْزَانَ سَمِعْتُ
عُمَرَ بْنَ ذَرٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَا جُبَيْرُ لَيْتَ مَا تَمْنَعُكَ أَنْ تَكُونَ نَارًا
أَكْثَرَ عِمَامَةً وَرَنًا فَتَمْلِكُ وَمَا تَمْنَعُكَ أَنْ تَكُونَ
يَا مَدْرِيكَ لَهُ مَا بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَمَا تَمْنَعُكَ
إِلَّا أَحَدُ الْأَيْتِ قَالَ هَذَا أَكَاثُ الْجَوَابِ لَيْتَ جُبَيْرُ

بیشک ہمارا کلام گزر چکا ہے ہمارے سب سے
چوٹے بندوں کے لئے۔

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب اللہ
تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اپنے پاس طرش کے اوپر
لکھا کہ بیشک میری رحمت ہر سے غصب پر مسفت
کے گئی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو صدق و مصدوق ہیں
فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کا لفظ اس کی والدہ کے پیٹ
میں چالیس دن تک رہتا ہے پھر اتنے ہی دن وہ جو
پراچون رہتا ہے۔ پھر اتنے ہی دنوں تک وہ گوشت
کی بوٹی کی صورت میں رہتا ہے۔ پھر اس کی طرف ایک
فرشتہ بھیجا جاتا ہے وہ اسے چار باتوں کی دعا دیتی جاتی
ہے۔ چنانچہ وہ اس کا رزق، موت، عمل اور مدینت
ہے یا ایک بخت، یہ کچھ دیتا ہے۔ پھر اس کے اندر روح
بیوٹل ہوتی ہے پس تم میں سے کوئی اہل سنت جیسے عمل کرتا رہتا
ہے وہ ان تک اس کے درجہ بخت کے درجہ جان صرف گزر جائے
وہ جتنا ہے تو اس پر کچھ ہوا غائب ہے اور وہ اہل جہنم جیسے کام

کئے جاتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور کوئی تم میں سے اہل جہنم جیسے عمل
کرتا رہتا ہے یا ان تک اس کے اندر روح کے درجہ جان صرف گزر جائے
وہ جتنا ہے لیکن اس پر کچھ ہوا غائب ہے اور وہ اہل جہنم جیسے عمل کئے
سیدیں جبرائیل حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے جبرائیل! جتنی دھرم چاہے
پس آئے ہمارے ریاہ آئے سے تمہیں کون روکنا ہے؟
پس یہ آیت نازل ہوئی اور جبرائیل نے جواب سے عرض کی
کہ ہم فرشتے نہیں تھے مگر اللہ کے رب کے حکم سے اسی
کلمے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے۔
(سورہ مريم: ۶۴) مادی کا بیان ہے کہ یہ محمد مصطفیٰ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۳۰۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَنَةَ وَكَيْفٌ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي حَضْرَةِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى
عِصِيٍّ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ قَالُوا بَعْضُهُمْ
بِبَعْضٍ مَسْئُوءَةً عَنِ الزُّوْجِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَآ
تَسْأَلُوهُ عَنِ الزُّوْجِ فَكَانُوا دَعَاءَ مَسْئُوءَةٍ
عَلَى عِصِيٍّ وَأَنَّا حَمَمٌ فَطَسَّتْ أَنَّهُ يُؤْتَى
إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الزُّوْجِ قُلِ الزُّوْجُ
مِنْ أَمْرِ بَنِي آدَمَ أَوْ يَتَّبِعُونَ الْجَنَّةَ لَا قَبِيلَ
فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ قُلْنَا نَكْفُرُ لَا نَكْفُرُ
۲۳۰۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ
عَنْ أَبِي الزُّبَايْعِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْفُلُ
اللَّهُ بِمَنْ جَاهِدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْجَنَّةِ
فِي سَبِيلِهِ وَتَقْصِدُ بَنِي كَيْفَايَةَ بِأَنْ يَدْخُلَهُ
لِلْهَيْئَةِ أَوْ يَدْخُلَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ
وَسُوءَةً مَعَ مَا دَلَّ مِنْ أَهْلِ آدَمَ وَطَيْفَةٍ.

۲۳۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَابِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى كَانَتْ حَلَّةُ
نَجْلٍ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَخَلَ
بِقَائِلٍ مَرِيَّةً وَقَائِلٍ شُصَاعَةً وَقَائِلٍ رِبَاعَةً
فَأَنَّى ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ يَتَكُونُ
كَلِمَةُ اللَّهِ مِنَ الْعَلِيِّ مَقُوفٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

بَابُ كَوَلِّ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَوْلًا لَيْسَ
۲۳۰۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَثَا حَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
الْمَعْنِيِّ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَلِّ مَا قَوْلًا لَيْسَ

حضور جبرائیل مسود کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ کے ایک کھیت میں جا رہا تھا۔ وہ ایک کھجور کی کڑی کا سہارے سے تھے پس وہ وہیں کے کچھ انڈوں کے پاس سے آپ کے گزر رہے تھے تو ان میں سے بعض ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے بارے میں پوچھو جو کہ دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے بارے میں پوچھو۔ پس انہوں نے سوال کرنا پڑا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم فرماؤ کہ کس طرح کے کھیت سے ایک چربے قد میں علم نہ ملے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسٹر کی راہ میں جا کر سے اور نہیں نکلا جو اس کو مسٹر کی راہ میں جھانسنے اور اس کے کلمات کی تصدیق سے تو اسے قاتل قاتل ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے یا اسے اس کے اسی گھر و اس پہنچے جس سے وہ راہ خدا میں نکلا تھا نیز اگر وہاں غنیمت ساٹھنے ہوئے۔

ابو ذہب کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری نے فرمایا کہ ایک آدمی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ ایک آدمی اسلام کی طرف رہی میں رہتا ہے دوسرا اپنی مادری دکان کے کچے اور تیسرا جس دکان کے کچے میں رہتا ہے پس ان میں سے مسٹر کی راہ میں لڑے والا کون ہے؟ فرمایا کہ جو مسٹر کے کھیت میں لڑے والا ہے وہ مسٹر کی راہ میں لڑے والا ہے۔ ارشاد خداوندی۔ جیشک ہمارا کسی چیز سے فرماتا۔

قیس بن ابوعازم کا بیان ہے کہ حضرت سیر بن شداد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرما رہے ہوئے سنا۔ میری امت کا ایک شہرہ لوگوں پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمُ مَوْلَايَ .

۲۳۸۸ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبَّابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ مَا يَمُوتُ هَرَفٌ مِنْ كُنُوزِهِمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُدَى عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ مَرَّ بِمَعْتِ مَعَادٍ يَقُولُ وَهَذَا الشَّامِرُ وَهَذَا الشَّامِرُ فَقَالَ مَعْصُومٌ هَذَا مَالِكُ يَدْعُو أُمَّةً مَعَادٍ يَقُولُ وَهَذَا الشَّامِرُ .

۲۳۸۹ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَسِبٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي عَتَبَةَ بْنِ قَالٍ وَقَفَ اسْتِغْنَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُسَيْكَمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ نَوَسَاتِي هَذِهِ الْقِطْعَةُ مَا أَغْصَيْتُكَهَا وَلَنْ نَعُدَّ وَأَمْرُ اللَّهِ بِكَ وَلَنْ أَذْبُرْتَ لِغَيْرِكَ اللَّهُ .

۲۳۹۰ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ

عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْتَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيَّأْتُ أَنَا وَمُثَنَّى مَعَ طَيْفِ حَنْظَلٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَرْبِ الْبَدِيَّةِ وَهُوَ يَتَوَكَّلُ عَلَى عَيْشٍ مَعَهُ فَتَرَانَا عَلَى نَهْرٍ مِنَ الْبُحْرِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُّوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْلُوهُ أَنْ يَخِيَّ فِيهِ بَيْتِي وَتَكْرَهُوهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَنَسْأَلَنَّهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَعَلَّ يَمِينَهُ كَمَا كَانَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلَّتْ أُمَّةٌ يُؤَخَّرُ فِيهِ فَقَالَ وَيَسْلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ دُنَايَا

ہمیشہ غالب رہے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم دنیا میں کارور آجائے گا۔

حضرت معاویہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا۔ جھٹلانے والا نہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اللہ ان کا محافظ، یہاں تک کہ قیامت آجائے اور وہ اسی حالت میں رہیں گے۔ مالک بن سحر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ بن جہل سے سنا کہ وہ تمام میں جہاں گئے۔ پس حضرت معاویہ نے فرمایا کہ یہ مالک کا گمان ہے کہ اس نے حضرت معاویہ بن جہل کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ تمام میں رہیں گے۔

نافع بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت اسد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے کہنے کے پاس کھڑے ہوئے جبکہ وہ اپنے اصحاب میں تھا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ پر ٹکراؤ اور میری کامیابی کے فو میں دوں گا اللہ تو یہاں نہیں کہے گا مگر تیرے ساتھ جگہ جارہا گوئے گا اور اگر تو نے سلام سے پہلے میری توجہ سے نہ دیکھا تو مجھے ہلاک کر دے گا۔

عقلمہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود نے فرمایا کہ میں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ ایک بکری کا سہارا سے تھے تھے تو آپ کے پاس تھی ہم بڑیوں کے کچھ افراد کے پاس سے گزرے تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روک کے بائیں میں پرچھو۔ بعض کہنے لگے کہ نہ پرچھو کہیں ایسا جواب دیا جو تمہیں نا پسند ہو۔ بعض نے کہا کہ ہم تو ان سے سرور پر نہیں گئے۔ پس ان میں سے ایک آدمی آپ کے سامنے آکھڑا ہوا اور کہا۔ اے ابو القاسم! روح کیا چیز ہے؟ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے تو میں جان گیا کہ آپ پر وہی ہوا ہے ہے آپ نے فرمایا کہ وہ تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں تم فرماؤ کہ

وَمَا أَوْثَقُوا مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ
لَهَكَذَا إِنِّي قَدِ اعْتَمَدْتُ

بَابُ ۱۲۶ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى قُلْ لَوْ كَانَ
الْبَحْرُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ لَكُنْتُ رَبِّي لَوَهَّاءُ الْخَصْرِ قَبْلُ
أَنْ تَقْعُدَ كَعُنْتِ رَبِّي وَلَوْ جِئْتُمَا بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ
فَأَنْ مَالِي الْأَرْضُ مِنْ شَجَرَةٍ أَفْئَلًا مَرَّةً وَ
الْبَحْرُ مِثْقَلُهَا مِنْ بَعْدِهَا سَبْعَةً أَمْثَلُ حَبِ
قَمْهَيْدَاتٍ كَلِمَاتُ اللَّهِ وَإِنْ رَبِّكُمْ اللَّهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ يَأْمُرُكُمْ
أَسْتَوِي عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّجْمَ أَزْ
يُظَلِّبُكُمُ الْوَسْطَى وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
مُسْتَهْرَاجَاتٍ بِأَمْرِ آيَةِ الْخَلْقِ وَالْمُرْتَبَاةِ
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

۲۳۱۱۔ حَكَّامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ أَحَبَّنَا
مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْإِثْمَارِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَمَّا قُلَّ اللَّهُ لِمَنْ جَاهِدْ فِي سَبِيلِهِ لَا يَخْرُجَ مِنْ
بَيْتِهِ إِلَّا نَاجِيًا فِي سَبِيلِهِ وَنَسْبًا يَنْتَقِي
كَلِمَتِهِ أَنْ يَدْخُلَهُ لَحْنٌ أَوْ يَرُدَّ إِلَى مَنَاسِكَ

بِمَا كَانَ مِنْ أَخْبَارِ دَعِينَةٍ

بَابُ ۱۲۷ فِي السَّيِّئَةِ وَالْإِرَادَةِ وَمَا
نُشِئَ مِنْ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى
قُلْ إِنِّي أَنَا نَسِئْتُ وَلَا تَقْوُونَ لِي شَيْئًا
إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ عَدَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّكَ
لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنْ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ
يَشَاءُ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ
قَوْلَتْ فِي أَبِي صَالِبٍ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا
يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ

۲۳۱۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَرِثِ

روح مرے رب کے حکم سے کسی چیز پر اور میں علم نہیں ملا مگر عقول
وسوۃ ہی اس میں آیت ۱۲۶ میں ہے کہ اگر باری قدرت میں ہی طرح ہے۔
خدا کے حکم سے بیان نہیں ہو سکتے ہم وہ دو اگر سمجھ لیں کہ اس کی
دونوں کے سیاسی ہو جائے تو ہر دھندلے ہو جائے گا اور یہی اس کی
بائیں ہمہ جوں کی اگرچہ ہم سیاسی درس کی مدد کوئے میں اسوۃ لکھ
آیت ۱۲۷ میں ہے اور اس میں جسے درخت ہیں سب میں ہی جاتیں اور
سمجھ میں کی سیاسی ہوا اس کے پیچھے سات سمجھ اور تو اس کی بائیں ہمہ
پہلے ہی اسوۃ میں آیت ۱۲۷ میں فرمایا یہ بیشک تمہارے رب سے ہے جس
سے اس میں چوٹن میں ملے پھر عرض پڑا تو ہوا جیسا اس کی شان کے
ہوئی ہے اس دن کو ایک مرتبے کو چاہیے کہ ہمارے کچھ پیچھے لگا
آپ سے اور اسوۃ اور چارہ دو تامل کر لیا سب میں اس کے حکم کے لئے ہے یہ
میں وہ اس کے ہاتھ میں ہے یہاں اس حکم میں بڑی برکت والی ہے اسوۃ
عبداللہ بن مسعود کا (سورۃ الاحزاب آیت ۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے اللہ کی راہ
میں سہا کیا اور میں سالتی اسے کوئی چیز مگر راہ خدا کا
بھاد اور اس کے حکم کی تصدیق تو اللہ تعالیٰ صانع ہے
کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اجر اور ماں
غیبت دے کر اسے اس کے گھر کی طرف

لوٹے۔

حدیث شریف اور ارادہ اور شافعی ہے اور کیا چاہو گریہ کہ
چاہے اسوۃ انکوڑا آیت ۱۲۷ میں فرمایا تو مجھے ہے سلطنت شہ
اسوۃ میں آیت ۱۲۷ میں فرمایا اور ہر کسی باک کے لئے یہ کہ میں کہیں کہ
یہ کہوں گا کہ اگرچہ اسوۃ اللہ آیت ۱۲۷ میں فرمایا بیشک یہ ہیں کہ
میں یہی قدرت چاہو ہر گز کہ وہاں شہادت دے رہا ہے مجھے چاہے
اسوۃ انھیں آیت ۱۲۷ میں سید بن مسعود نے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ یہ
آیت اللہ تعالیٰ کے لئے میں ہوں یہی میرا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے
اور دشواری میں چاہتا (سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

بَقَاءُ لَعْنَتِي سَلَفَتْ قَبْلَكَ قِيَمَ الْأَهْلِمُ كَمَا بَانَ
صَلَوَةُ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ
الْقُرْبَةِ التَّوَدُّعُ فَعَمِلُوا بِهَا حَقًّا اسْتَصَفَ
الْقَهَّارُ نَفْسَ عَجْزٍ أَحَا عَظْرًا فَيَرَا طَائِفَةً لَهَا
لَكُمُ أُعْطِيَ أَهْلُ الْأَعْجَمِ إِلَّا نَجِيلٌ فَعَمِلُوا بِهَا
حَقًّا صَلَوَةُ الْعَصْرِ نَفْسَ عَجْزٍ أَحَا عَظْرًا فَيَرَا
طَائِفَةً لَهَا لَكُمُ أُعْطِيَ أَهْلُ الْقُرْبَةِ فَعَمِلُوا بِهَا حَقًّا
غُرُوبِ الشَّمْسِ كَيْ لَا يَكُنْ قَبْرًا طَيْنَ بَيْنَهُنَّ
كَأَنَّ أَهْلَ السُّورَةِ رَشَاءُ هَؤُلَاءِ أَقَلُّ عَقْدًا
أَكْثَرُ أَجْرًا أَقَالَ هَلْ ظَنَنْتُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ
مِنْ شَوْهِ قَالُوا لَا فَقَالَ فَمَدَّ يَدَيْهِ فَمَضَى فَمَضَى
مِنْ أَشَاءُ

۲۳۱۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ حَدَّثَنَا
يَسْلَمُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهْطِيِّ عَنْ أَبِي
إِذْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ مَا بَعَثَ
مُسَوَّلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
نَهْضَةٍ قَتَلَ أَبَا يَحْيَى عَنْ أَبِي أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا تُشْرِكُوا وَلَا تَرْكُوا وَلَا تَقْتُلُوا
أَوْ لَا ذَكْرًا وَلَا نَوَاحِلًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا
أَيُّكُمْ رَأَى أَجْرَكُمْ وَلَا تَقْصُوا فِي مَعْدُونٍ مَنْ
وَفِي مَسْكَوَاتٍ حَرَّمَ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصْلَبَ مِنْ
ذَلِكَ شَيْئًا فَإِنْ خَذَلَهُ فِي النَّسَبِ فَهُوَ لَمْ يَقَارِ
وَأَطْفُوهُ وَمَنْ سَكَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ
هَلَاءَ عَذَابٌ فَإِنْ شَاءَ خَفَرَهُ

۲۳۱۷ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَصْلَمَ حَدَّثَنَا
وَهَيْبُ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَبِّي اللَّهُ سَيِّمَانٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ لَسَيِّمُونَ
أَمْرًا فَكَانَ لَا طَوْفَ الْإِلَهِ عَلَى رَسَدٍ فَخَلَّجَ
كُلَّ أَمْرًا فَأَوْثَقَ لَدُنْ خَالِيسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

آفتاب تک کا وقت۔ نوریت دونوں کو نوریت عطا فرمائی
گئی تو انہوں نے وہی رنگ اس پر مل گیا اور خشک گئے،
پس انہیں ایک ایک قیرا دیا گیا۔ پھر انجیل والوں کو انجیل
دی گئی تو انہوں نے مار حضرت تک اس پر مل گیا اور خشک گئے
پس انہیں بھی ایک ایک قیرا دیا گیا پھر تیس قرآن مجید عطا
فرمایا گیا اور تم نے غریب، آفتاب تک اس کے مطابق مل
گیا۔ پس تیس فقط قیرا دے گئے۔ چنانچہ اہل نوریت
نے کہا کہ سے ہمارے رب۔ انہوں نے کام نوریت سمجھ لیا
اور نزدیکی بہت زیادہ پائی۔ فرمایا کہ میں نے تمہاری
نزدیکی دینے میں کوئی کمی کہ ہے۔ میں گزار رہے کہ نہیں
فہرمایا تو یہ میرا فضل ہے کہ جس کو چاہوں
دیتا ہوں۔

ابوذرؓ کا بیان ہے کہ حضرت عبادہ بن صامتؓ میں
اسرار سے فرمایا۔ میں نے ایک حدیث کے ساتھ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو آپ نے فرمایا کہ میں اس بات
پر تمہاری بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
میں کر دو گے، چوری نہیں کر دو گے، زنا نہیں کر دو گے
اپنی اولاد کو قتل نہیں کر دو گے اپنے دل سے بات بنا کہ
کسی پرستان نہیں لگاؤ گے اور نیک کاموں میں
یری مافری نہیں کر دو گے۔ جو تم میں یہ حدیث اچھے کام کا جو اللہ کے
فہمے عبادہ جو اللہ سے کوئی بڑی کر بیٹھے پھر اس پر دنیا میں بڑے
تو وہ اس کے لئے کھارہ اور پاک ہے اور جس کی اللہ تعالیٰ پر ہوشی فرمائے
تو اس کا اللہ کے پروردگار ہے کہ جہاں سے اللہ عبادہ دے اور
چاہے تو اسے صحت فرمادے۔

محمد بن یسیر نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ
اللہ کے نبی حضرت سیدنا علیؓ السلام کی ساتھ بیویاں تھیں
انہوں نے فرمایا کہ رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس جاؤں گا
تو ان میں سے ہر ایک کا ہر ایک ایک شمسوار جنے گی جو اللہ کی
راہ میں جا کر کریں گے پس وہ اپنی بیویوں کے پاس گئے اور ان

٢٣٢٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قُرَّةَ حَدَّثَنَا
أَبُو هِنْدٍ عَنِ ابْنِ شَقَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَجِ
وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَنِ سُلَيْمٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شَقَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا
هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلَ
مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي أَصْطَفَى مُحَمَّدًا
عَلَى الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يَقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ
وَالَّذِي أَصْطَفَى مُؤْمِنِي عَلَى الْعَالَمِينَ فَدَفَعَهُ
لِلْمُسْلِمِ يَدَهُ وَعِنْدَ ذَلِكَ فَطَعَمَ الْيَهُودِيُّ قَدَحَهُ

أَلَيْسَ يُدْرِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ تَبَرَّكَ يَا لَكَ فِي كَانٍ مِنْ أُمِيرِهِ وَأَمِيرِ السُّبُورِ
كَهَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْشَى
عَلَى مُؤْمِنِي هَؤُلَاءِ النَّاسِ يَصْحَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَأَكُونُ أَقْلٌ مِنْ تَبِيعِي وَإِذَا مُؤْمِنِي بَابُ شَرْ
يَجْأَلِبُ الْعَرْشِ قَدْ أَذْرَيْتُ أَكَانَ فَمَنْ صَبَحَ
فَأَقَاتِي قَبْلِي أَكَانَ مَتَى اسْتَفْتَى اللَّهُ.

۲۳۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَيْسَى أَخْبَرَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ هَازِمٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
أَبْنِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَا بَنِي الدَّخَالِ فَيَجِدُ
الْمَدِينَةَ يَحْمِلُ سَوْفَهَا فَلَا يَنْقُصُ مِنَ الدَّخَالِ وَلَا
الطَّاعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

۲۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
أَنَّ أَبَاهُ هَرِيرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَيْنَ دَعْوَةٍ وَدَعْوَةٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ
أَخْتِي دَعْوَتِي شَكَّ عَمْرٍاءَ مَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۳۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُنْسَأُ أَنَا يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى قَلْبِ قَلْبٍ فَتَوَفَّ
مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَخَذَ ابْنُ أَبِي
هَاشِمٍ فَتَوَفَّيْتُ نَوَا أَوْ ذِي تَوْبَتَيْنِ فِي تَوْبَةٍ
صَغُفٍ وَاللَّهُ يَحْفَظُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَ هَاشِمٌ
فَاسْتَحَالَتْ عَذْرَا فَكَلَّمَ أَرْحَمَ قَرِيبًا مِنَ النَّاسِ
يَعْرِفُ قَدِيرَتِي حَتَّى صَرَبَ النَّاسُ حَوْلَهُ يُعْطُونَ.

۲۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا

یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سالگاؤں میں حاضر ہو گیا اور آپ کو بتایا
کہ اس سال میں اس کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ پس ہی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حضرت موسیٰ پر تریخ نہ
دو کیونکہ لوگ حب قیامت میں بیہوش ہو جائیں گے
وہشت میں بیہوش ہیں آؤں گا دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عیسیٰ کا
ایک کورہ بچوٹے ہوئے ہیں گے میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ بیہوش ہو کر کچھ
سے بے ہوش ہیں آگئے یا ایسے تھے کہ ان کے منہ سے فرمایا۔

۲۳۲۵۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال
میرے مدینہ منورہ کی طرف آئے گا و فرستوں کو اس
کی حد طے کرتے ہوئے پاسے گا۔ پس اللہ تعالیٰ
دجال اور طاعون اس کے نزدیک نہیں آئے
پائیں گے۔

۲۳۲۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک مقبول دعا ہوتی ہے پس
میں سے ہر ایک اپنی دعا کو محفوظ رکھ چھوڑوں گا کہ قیامت
کے روز اپنی امت کی شفاعت کروں۔

۲۳۲۷۔ سعید بن مسیب سے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سربا
ہزیہ تھا کہ ایسے آپ کو ایک کنوئیں پر دیکھا۔ میں جتنا اللہ
تعالیٰ سے چاہا اتنا میں نے اس سے پانی کھینچا۔ پھر وہ
مجھ سے اس کو پی کر کے لے گیا اور انہوں نے ایک
یا دو ڈول سکے اور اس کے پانی نکالے میں کہہ رہی
تھی کہ اللہ تعالیٰ اس میں معاف فرمائے۔ پھر اسے عمر
نے لے لیا تو وہ جس بن گیا۔ چنانچہ میں نے لوگوں سے
کہی کہ جو مرد نہیں ہیں جو اس طرح نکلتا ہو۔ یہاں تک کہ لوگ
اپنے مویشیوں کو پانی پلا کر باغھنے کی جگہ لے گئے۔

۲۳۲۸۔ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت ابو موسیٰ

أَبُو سَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ أَبِي
مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ وَرُفَعَتْ إِلَيْهِ جَاءَهُ السَّائِلُ
أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْكُوا حَتَّى تَخْبَرُوا
بِقَضِي اللَّهِ عَلَيَّ بِسَلْبِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ
۲۳۲۵ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ مِمَّنْ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدُلُّ أَحَدٌكُمْ
أَلَيْكُمُ الْغَيْبُ إِلَّا شِئْتُ أَوْ حَقِيقُ إِلَّا شِئْتُ
أَوْ دَفَعْتُ إِلَّا شِئْتُ وَلَيْغَرُ مَنْ سَلَّطَهُ أَمْرًا
بِفَعْلٍ مَا يَشَاءُ لَا مَكْرَهَ لَهُ .

۲۳۲۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
أَبُو حَفْصٍ عَنْ رُوَيْحَةَ عَنْ لَؤْلُؤَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ
يَسَافٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ مَنَظَرٍ عَنْ عَتَبَةَ
بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي عَتَابٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ
وَالْأَخَرُ بَيْنَ قَبَيْسِ بْنِ جَضِيفٍ الْفَرَزِيِّ فِي
صَاحِبِ مَوْسَى أَهُوَ خَيْرٌ فَتَرَجَعَا إِلَى بَنِي
كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَتَابٍ فَقَالَ
إِنَّمَا تَمَارَيْتُ أَمَّا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ

مُوسَى النَّبِيُّ سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لِقَائِهِ هَلْ يَمُوتُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُلُّ كَرَاهَةً
قَالَ نَعَمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَنَا مُوسَى بْنُ مَكْرَةَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
إِذَا أَجَاءَهُ دَخَلَ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعَزَّ
مِنْكَ فَقَالَ مُوسَى لَا فَأَوْجَعِي إِلَى مُوسَى صَلَّى
عَلَيْهِمَا خَيْرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ فَبَيَّنَّ لَهُ
فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْخُوفَ آيَةً فَقِيلَ لَهُ إِذَا
فَقَدَسَتْ الْخُوفُ فَاتَّخِذْ مِنْكَ سَلْمًا فَكَانَ
مُوسَى يَتَّبِعُ تَرَاخُوبَ فِي الْبُخُوفِ فَكَانَ قَدِ

اشعری نے فرمایا ۔ اسی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں جب کوئی سائل آتا اور بھی فرماتے کہ جب کوئی سائل
آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا یا کوئی ضرورت مند آتا تو
فرماتے کہ سواری کرو کیونکہ تمہیں جوئے گا اور شرقتا پیے
رسول کی رہاں پر چوچا ہے جاری کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسی کرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ تم میں سے کوئی بہرہ منگے کہ
اسے امترا اگر وہ چاہے تو مجھے بخش دے، اگر وہ چاہے
تو عمر برتن فرما اگر وہ چاہے تو مجھے زیدی عطا
فرما، بلکہ اس سے عظم کے ساتھ سوال کئے کہ نہ کہ وہ جو چاہتا ہے کرنا
ہے اس پر جبر کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

ہمدرد شریف ہمدردوں غیبی مسعود سے حضرت ابن عباس
سے روایت کی ہے کہ وہ اور حرب بن قیس بن عمن ضراری اس بات
میں متنازع کرتے تھے کہ کیا حضرت موسیٰ کے صاحب حضرت
عصر تھے۔ پس ان کے پاس سے صورت ابان کعب نصاری
گبری سے تو حضرت ابن عباس سے، پس ملا کر کہ میرا وہ ان
کا حضرت موسیٰ کے ماحی کے بارے میں اختلاف ہے جس
کے پاس جس نے کہ رسول نے راستہ پوچھی تھی تو کیا آپ نے
ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا
ہے، فرمایا کہ ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
سنا ہے کہ حضرت موسیٰ ہی سرزمین کی ایک جماعت میں سے تھے جو نے
تھے کہ ان کے پاس ایک دی ہے آکر کہ کیا آپ کے علم میں کوئی ایسا
تھی، وہ ہے عوایب سے بارہ علم والا ہوا، انہوں نے کہا کہ نہیں
پس حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی گئی کہ کیوں نہیں، اچھا خدا
حضرت ایسا ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ نے ان سے ملے گئے
راستہ پوچھا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے سامنے بھی کوئی نشان
دیا اور ان سے فرمایا کہ جب تم بھیجی تو گم کر دو تو اس پر وہ
کو گم کر دینا تم سے مل سکتے ہیں حضرت موسیٰ عمو
میں بھی گئے متاثر ہو کر دیکھتے ہوئے ہوئے۔ پس حضرت

مُؤْمِنِي يَوْمَئِذٍ رَأَيْتُ إِذْ أَوْتِيتُ إِلَى الصُّخْرَةِ
فَلَأَنِّي لَتَكُنُ الْحُوتُ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاسْمُوتُ
أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ مُؤْمِنِي ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي
وَأَرْقَى عَلَيَّ شَأْنَهُمْ فَصَبَّأْتُ حُجْرًا حَضِرًا
فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا فَضَّلَ اللَّهُ

۲۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُونُسُ بْنُ أَبِي تَيْمَازٍ عَنْ يُونُسَ
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَوْنَ
هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ يُجِيفُ نَبِيُّ كَمَا تَرَوْنَ حَبِيبُ
تَقَامُوا عَلَى الْكُفْرِ يُرِيدُ الْمُحْتَضِبُ

۲۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ
أَبِي عَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي الْعَاسِمِ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ مَرْثُومٍ أَنَّ
أَهْلَ بَطْنِ تَيْمٍ هَذَا يَقُولُونَ فَقَالَ إِنَّا قَائِلُونَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ مَسْمُومُونَ يَقُولُونَ وَسُوءُكُمْ
قَالَ فَأَمَّا فِي الْقَوْلِ لِي فَخَدَّ ذَا فَاصْصَلُّوا
يَعْنِي مَا كَانَ قَالَ التَّيْمِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّا قَائِلُونَ عَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكُنْ نَبِيُّكَ
أَعَجَبَهُمْ فَتَبَسَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا تَشْفَعُ
الشَّفَاعَةُ عِنْدَ الْأَكْلَمِ أَوْ تَلَهُ حَتَّى
إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ
قَالَ الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ وَلَكُمْ يُقَلِّدُ صَوْتًا
خَلَقَ رَبُّكُمْ وَخَالَ جَدَّنَ ذِكْرُهُ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَقَالَ مَسْمُومٌ
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِذَا تَكَلَّمَ اللَّهُ بِأَلْوَحْيٍ سَمِعَهُ

موسیٰ کے ساتھ تھے اس سے کہ ایک آپ نے نہیں دیکھا
کہ جب ہم پتھر کے پاس آئے تو ہمیں کھجور لگا اور اسے پڑکھا
مجھے شعلوں ہی سے پھلایا حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ اسی جگہ کی تو ہمیں
مذہب سے پہلے وہ دونوں بنے قدوس کے نشانات مجھے ہوئے وہیں
میں نے وہ دونوں سے حضرت جبریل کو پایا حضرت دو روئی حضرت
انوسمہ بن جبریل سے حضرت ابوہریرہ سے
تعا سے معا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل اللہ
اللہ تعالیٰ ہم ہی کہنا کہ اس لیے پڑا تو
اے جہاں قسریش مکہ نے کفر پر قائم رہنے
کی قسم کھائی تھی اس جگہ سے مراد

یہ ہے۔
ابو عبس کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی
اللہ عنہما نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
وہم نے اہل طائف کا محاصرہ کیا ایک سال پر فتح
حاصل ہوئی پس آپ نے فرمایا کہ اللہ اللہ تعالیٰ
کل ہم چلے جائیں گے۔ بعض مسلمانوں نے کہا کہ کیا
ہم بصرہ فتح کئے چھ جائیں۔ فرمایا تو کل جگہ
کو چنانچہ اگلے دو روز بہت رخصی ہوئے۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل انشاء اللہ تعالیٰ ہم چلے جائیں گے
اس پر مسلمانوں کو بہت خوشی ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہم نے قسم دیا۔
خدا کی اجازت کے بغیر کسی کی شفاعت نافع نہیں۔

اس کے پاس شفاعت کام نہیں ہے مگر جس کے لئے وہ اذن
فرمائے ہیں تک کہ جب اذن دے کر ان کے لئے کھڑا ہو
دو روز دی جاتی ہے تو ایک سرے سے کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے
کی بات فرمائی وہ کہتے ہیں کہ جو فرمودہ حق فرمایا اور وہی ہے ہمد
بڑائی والدہ اللہ العبادت اور یہ نہیں کہتے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا
وہ ہمد و شاد رہی ہے اور وہ کون ہے جو اس کے یہاں سادہ رہا

أَهْلُ الشُّنُوبِ شَيْئًا إِذَا أُخْرِجَ عَنْ قُلُوبِهِمْ
وَسَكَنَ الصُّنُوتُ عَدُوًّا أَنَّهُ الْحَقُّ وَمَا دُونَ
مَاذَا قَالَ رَبُّكَ فَاتُوا الْحَقَّ وَبِئْسَ صَكْرٌ
عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْتَسَدُ
اللَّهُ الْعِبَادَ فَيُكَبِّرُ وَيُزِيلُهُمْ بِصُورٍ لِيَأْتِيَهُمْ
بَعْدُ كَمَا يَأْتِيَهُمْ مَنْ قَرَّبَ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا
الذِّتَانِ .

۲۳۲۹ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
يَسْبُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَاءِ هَوَّاهُ رِيحًا تَكُونُ
بِأَجْزَائِهَا خَضَعًا يَقُولُ صَاعَاتُ سُلَيْمَةَ
عَلَى مَقَرِّهَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ دَقِيقٍ غَيْرُهُ مَقَرِّهَا
يَنْقُضُ هُنَّ ذَلِكَ فَإِذَا أُخْرِجَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا
مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ الْحَقُّ وَهُوَ الْغَيْثُ الْكَافِرُ
قَالَ يُونُسُ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا كَعْبٌ عَنْ
عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ قَالَ
عَمْرُو سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ
عَلِيًّا قُلْتُ بِسْمِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُوًّا قَالَ سَمِعْتُ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَهُ قُلْتُ رَسُوْلًا رَسُوْلًا مَا نَذَى
عَنْ عُثْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُ
أَنَّهُ قَدْ أُخْرِجَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا أَقْرَأَ عَنْهُ
فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ هَكَذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ
وَجْهٌ جَدُّ شَيْئًا .

۲۳۳۰ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا
الْأَشْجَثُ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِسْمُ عَمْرٍو دَسُوْدُ الْبَقَرَةِ اِسْمُ اسْمٰقِیْنِ اِسْمُ اسْمٰقِیْنِ اِسْمُ اسْمٰقِیْنِ
تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ تَرْجُمَہٗ
مُنْتَفِعٌ ہِیَ تَوَسُّلُ اِلٰی مَعُوذِ الْوَحْدَانِ ہِیَ مَعُوذِ الْوَحْدَانِ ہِیَ مَعُوذِ الْوَحْدَانِ
یہ بیان کر رہا ہے کہ حق ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ تم سے میرے کیا فرمایا؟ تو
دوسرے کہتے ہیں کہ حق ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ سن کر
ہے کہ میں نے یہی کرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سنتے ہوئے سب کہ انہیں یہ سن کر
کو کھنکھانے کا ہر شخص اس دعا سے پکارتے گا کہ دوسرے بھی اسی طرح
میں نے جیسے یہ ایک ہے دوسرے یہ ایک ہے ہر ایک جو اس دعا سے پکارتے ہوئے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے ہیں
روایت کہ ہے کہ آپ فرمایا: جب انہیں یہ سن کر کہ میں کوئی فیصلہ کرتا
ہے تو فرشتے زمین کو اتر کر فرشتے ہیں، پھر وہ اسے جبرائیل علیہ السلام سے
ہے کہ وہ پھر برپا ہو جائیں، حضرت علی اور کئی دیگر حضرات سے
صنواں کہ ہے پھر وہ اسے فرشتوں میں جاری کرتا ہے جب تک کہ
ان کا دل کا خوف نہ رہتا ہے تو کہتے ہیں یہاں سے کہہ کر کہ فرمایا؟
دوسرے کہتے ہیں کہ حق فرمایا: اودھ بند ہے بڑا دل
سعیان، عمرو حکمران حضرت ابو ہریرہ سے اسے روایت کیا
ہے۔ سعیان عمرو، حکمران حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی
۔ علی سعیان سے کہہ کر کہ عمرو نے حضرت ابو ہریرہ سے
نہا ہے، احباب کیا کہیں، میں سعیان سے کہہ کر کہہ کر کہی
یوں مرفوع روایت کرنا ہے کہ عمرو بن وہب، حکمران
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور عمرو
نے فرمایا پڑھا ہے، سعیان کا بیان ہے کہ عمرو بن وہب
سے بھی اسی طرح پڑھا ہے، لیکن یہ مجھے معلوم
میں ہے کہ اس نے اسی طرح سنا ہے یا نہیں سعیان کا
بیان ہے کہ ہماری قرأت تو یہی ہے۔

یوسلیم بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عمر و سلم نے فرمایا:۔۔۔ انہوں نے اتنی توجہ سے اور
کسی چیز کو نہیں سنا مگر اتنی توجہ سے ہی کرم صلی اللہ

مَا أَدْنَىٰ اللَّهُ إِلَهِي ۖ مَا أَدْنَىٰ إِلَهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَخَفَىٰ بِالْعَرَبِ وَقَدْ تَجَاجَلَتْ سُرُورُهُ
أَبُو بَكْرٍ

۲۳۳۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَمِيكَ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ يَا أَدْمُ لَوْ قُوتُ نَبِيِّكَ
وَسَعْدُكَ لَيْتَ فَيَتَذَكَّرُ بِصَوْمٍ يَا مَرْءُ
أَنْ تُخْرِجَ مِنْ دُرَّتِكَ نَفْسًا إِلَى النَّارِ

۲۳۳۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ مَا عَرِضَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مَارِسَتْ عَلَى حَيْضَةٍ
وَلَقَدْ أَمَرَكَ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَ هَاسِنَةَ ابْنَةَ جَعْفَرٍ
بِأَنَّكَ كَلَامُ الزَّوْجِ مَعَ جِبْرِيلَ وَ
بِذَلِكَ اللَّهُ الْمَلَكُ وَكَأَنَّ مَعَهُ قَدْ أَصَحَّ
تَسَلَّى الْقُرْآنَ أَيُّ يَدْفَعُ عَنْكَ وَكَفَى هَاسِنَةَ
أَيُّ تَأْخُذُ عَنْهُمْ وَبِشْئِهِ تَسَلَّى أَدْمُ مِنْ
رَبِّهِ صَلَوَاتُ

۲۳۳۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرَاقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَىٰ جِبْرِيلَ إِنَّ
اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَا يَأْتِيهِ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ
يُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ
فَلَا يَأْتِيهِ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَيُوصَلُّ
لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

۲۳۳۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
قَالِبٍ عَنْ أَبِي الزَّوْجِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ هُرَيْرَةَ

تدے علیہ وسلم کے قرآن کریم پڑھنے کو سنتا ہے۔
حضرت ابو ہریرہ کے ایک بھائی نے کہا کہ اس سے مراد
آواز سے قرآن کریم پڑھنا ہے۔

ابو صالح نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے آدم! وہ عرض کرے گا کہ میں
مردم دستہ ہوں۔ پھر انہیں ایک آواز آئے گی کہ
اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد سے دو درجہ
جہنم کے لئے نکال دیا جائے۔

عروذ بن ربیعہ کہتا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ
اتن رشک مجھے کسی عورت پر نہیں آیا جتنا حضرت عذیبہ پر کیا کیونکہ
ان کے رب نے حضور کو حکم فرمایا کہ انہیں جنت کے ایک
گھر کی بشارت دی جائے۔

خدا کا کلام فرماتا حضرت جبریل سے اور فرشتوں کو نوا کرتا
معمولاً تو ہے کہ ایک شخص انقرآن سے پہلے کہ قرآن تم پر
ڈال دے۔ اور دو تعلقاً اس سے میرا ہے کہ تم ان سے پہلے ہر
اور کسی کی طرح ہے۔ جبریل کے حکم سے اپنے رب کے حکم کے
سورہ الصفرہ آیت ۱۷۴

تو سارے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رشک جتنا اللہ تعالیٰ کے
تو کسی سے ہے جس سے محبت کرنا ہے تو حضرت جبریل کو درپیش
کہ اللہ تعالیٰ میں شخص سے محبت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے محبت
کر دو چنانچہ حضرت جبریل بھی اس سے محبت کئے گئے ہیں۔ پھر
حضرت جبریل، جہانوں میں ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ملاں میں سے
سے محبت کرتا ہے میں تم بھی اس سے محبت کر دو۔ چنانچہ
آسمان میں بھی اس سے محبت کئے گئے ہیں اور زمین والوں کے
دور میں اس کو مقبول قرار دی جاتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کے فرشتے وہ دن کے فرشتے

أَنْ رَّسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَانٍ
يَتَعَاقَبُونَ مِنْكُمْ مَلَايِكَةً بِاللَّيْلِ وَمَلَايِكَةً
بِالنَّهَارِ وَيَجْعَلُونَ فِي صَلَاتِهِ لِقَصْرٍ وَصَلَاتُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ مِنْ كُنُوزِ الْكَافِرِ كَيْفَ لَكُمْ
وَهُوَ أَعْمُو كَيْفَ تَزُكُّنَّ عَمَلِي قِيَمَتُونَ
تَزُكُّنَّ هُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَنْتَ هُمْ وَهُمْ
يُصَلُّونَ

۲۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاهِدٍ حَدَّثَنَا
عَنْدُ رَحْمَتِ اللَّهِ سَعْدَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ زَيْدٍ
قَالَ سَمِعْتُ أَمَّا دُرَّ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ آتَى فِي جَبْرِئِلَ قَسْرِي أَنَّهُ مَلَائِكَةُ
لَا يُسْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ لِحْنَةً فَكُنْتُ خَائِفًا
وَأَنْ رَفِي قَالَ وَأَبْ سَرَقَ وَأَنْ رَفِي

بَابُ ۲۶۵ كَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى أَنْزَلَ
بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكِ الْمَكِينِ يُشْهِدُوكَ قَالَ مُحَمَّدٌ
يُشْهِدُوكَ الْأَمْرِيَّةَ بَيْنَ الشَّكْلِ وَبَيْنَ
وَالْأَرْضِ الشَّابِعَةِ

۲۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
حَدَّثَنَا أَبُو مَحْمُودٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْأَعْمَاشِ بْنِ

عَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا قُذْرَانِ إِذَا أَوْسَتْ إِلَى هَرَاتِكَ فَقِيلَ لَكُمُ سَدَّ
نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَوَضَعْتُ يَدِي
إِلَيْكَ وَأَلْبَسْتُ طَغْرِي إِلَيْكَ نَعْمَةً وَنَعْمَةً إِلَيْكَ
لَا مَكْرَاحَ وَلَا مَكْرَاحَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ مَتَّ يَكْتَبُكَ
الَّذِي أَسْرَيْتَ وَيَسْبِطُكَ الَّذِي أَسْلَمْتَ فَسَلِّمْ
إِنْ مَتَّ فِي لَيْلَتِكَ مَتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ
أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ أَحَدًا

۲۳۳۷۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَمُوْعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ہمارے پاس باری۔ ری۔ تے میں اور زعفر و نمر ز
تجر کے وقت ان کا سترع ہوتا ہے۔ پھر وہ دیر چڑھ
جاتے ہیں جہوں سے ہمارے ساتھ رات گری جی
پس جانتے ہوئے وہ ان سے پلا چھتا ہے کہ تم نے
میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ عرض کریں گے
کہ ہم سے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑ در جب ہم ان کے پاس
گئے تب ہم وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

معروف بن سوید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت بودر
سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
میرے پاس قرآن آئے اور مجھے بشارت دی کہ جو اس
حال میں ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں
کرتا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔ میں نے کہا کہ وہ اس چورک
یا رنک، بلکہ کہ خواہ اس نے چورک کی یا زنا کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے علم سے نازل کرتا ہے۔ اور
فرشتے گواہ ہیں۔

محمد کا قول ہے کہ یَسْأَلُ الْأَمْوِيَّةَ عَنْ مَرَدِّهَا
اُمَمِیوں اور مَرَدِّہوں میں نازل کرتا ہے۔

ابو اسحق محمدی نے حضرت مزید بن عازب سے روایت کی ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سے قدر احب

تم اپنے ستر پر جانے لگو تو یوں کہ کر دے۔ اسے استرا
میں نے اپنی جان مجھے سونپ دی ہے اور میں نے اپنا
سرخ تیری طرف کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا اور
اپنی بیچہ تیرے فضل و کرم کے ساتھ نکادی۔ تیرے شوق
اور تیرے دور سے کوئی ٹھٹھا نا اور جائے نجات نہیں مگر
تیری طرف میں تیری اس کتاب پر میں یہ پہنچاؤں گے۔ یہ ستر
اور تیرے اس نبی پر جو تو نے بھی نہیں اگر تم اس لبت میں پہنچاؤ تو
فطرتِ مسلم پر پہنچے اور اگر تم صبح کو بچے تو جواب کے ساتھ اٹھو گے۔

اسمیں بن بوعابد نے حضرت عبداللہ بن ابی اونی سے
روایت کی ہے کہ جنگِ خندق کے روز رسول اللہ

ابن ابی اوفی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
قُلُوْا يَوْمَ الْاُخْرَابِ لَمْ يَنْزِلْ الْكِتَابُ يَوْمَ
الْاُخْرَابِ اَهْوَمَ لََاْخْرَابٍ وَذِيْلُ يَوْمٍ رَاَدٍ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَكَمْنَا سَفِيَا حَكَمْنَا ابْنُ اَبِي
خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ سَمِعْتُ الشَّيْخَ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۳۳۸ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْنٍ عَنْ
أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
وَلَا تَحْجَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْجَرُ بِهَا مَاتَانِ
أَنْذَرْتُكَ فَقَالَ رَأَيْتُكَ صَوْنَةً لِمَنْ يَكُونُ
كَسْبُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ آمَنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ
وَقَالَ اللهُ تَعَالَى وَلَا تَحْجَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تَحْجَرُ بِهَا لَا تَحْجَرُ بِصَلَاتِكَ حَتَّى يَسْمَعَ
الْمُكْرِمُونَ وَلَا تَحْجَرُ بِهَا عَنْ أَصْلَابِكَ وَلَا
لِيَمْلَأُكُمْ وَأَنْتُمْ سَبِيْن دِلِك سَبِيْلًا أَسْمِعْهُمْ
وَلَا تَحْجَرُ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنكَ الْقُرْآنَ
بَابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى يُرِيدُونَ أَنْ
يُجِبُوا لَكَ اَحْكَامَ اللهِ لِقَوْلِهِ فَصْلٌ حَقٌّ
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ بِالْحَبِيبِ

۳۳۳۹ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اللهُ تَعَالَى يُؤَدِّبُنِي ابْنُ آدَمَ سَبُّ الدَّهْرِ وَ
أَنَا الدَّهْرُ يُبْدِيهِ لَا مَرْقَلَبَ الْيَلِيلَ وَاللَّهْمَّ
۳۳۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ
عَنْ أَبِي حَمَالَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَوْمُ فِي
وَسَا آخِرِي بِهِ يَدْرُسُ تَهْوِيَةٌ وَأَكَلَةٌ وَشُرْبَةٌ

جسے اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا کی کہ اسے اللہ
کتاب کے آثار کے واسطے جلد حساب لینے والے
لشکروں کو شکست دے اور ان کے قدم کھالے
دے۔ اضافے کے ساتھ حیدری، سفیان، ابن ابی ہریرہ
عبداللہ بن ابی اوفی نے اسے ہی کریم جسے اللہ تعالیٰ
عزیر وسم سے سنا۔

سید بن سیر نے حضرت ابی ہریرہ سے بہت سے روایات
ایں نمائندہ بہت آواز سے پڑھو رہے تھے آہستہ آہستہ
ہی اس میں بہت (۵۰) کے باوجود میں فرمایا کہ یہ اس وقت نہیں
ہوئی جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں پوشیدہ
رہتے تھے تو جب آپ آوارہ بند کرتے اور مشرکین سے
تو قرآن کریم کو بڑھ جھٹکتے اور اس کے نازل کرنے سے
نیر لاسے دے کر بھی چپاچھ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
کہ ”اپنی نماز بہت آواز سے پڑھو اور یہاں آہستہ یعنی غار
تھی میرا گار سے پڑھو کہ مشرکین نہیں اور وہ اسی آہستہ کہ تم مجھے
ساتھ میں نہ سن سکیں اور اس کا درمیان راستہ اختیار کر لو۔ ان کو
منا و لیکن بعد ازاں سے جس میں ان کے کہ یہ تم سے قرآن مجید کی
تسراں مجید

”وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں (سورۃ النحل آیت ۱۰۵)
تَقُولُ فَصْلٌ حَقٌّ اور وہ قرآن یعنی کبیل کو دیکھ کر ہنس رہے
سید بن سیر نے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم
مجھے بلیغ پسپا تا ہے کہ وہ زمانے کو گالی دیتا ہے
اور زمانہ میں ہوں، معاشرہ میرے ہاتھ میں ہے، رات
اور دن کو میں دیتا ہوں۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
روزہ میرے لئے ہے اور اس کا بدلہ خود میں دوں گا۔ وہ
شہوت اور لینے کھانے پینے کو میری وجہ سے جھڑکتا ہے اور

مِنْ أَخْلَى وَالضُّوْمُ حُجَّةٌ دَلِيلٌ يُوَدُّ حُجَّتُ ابْنِ
قُرْبَةَ حُجَّتٍ حُطْرٌ وَفَرْحَةُ حُجَّتٍ بَدْنِي رَمَّةٌ
وَلَحْلُوفٌ قِيَمُ الضَّائِبِ أَصِيْبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِسْنٌ
رَبِيْعُ الْمَسْنِكِ .

۶۳۴۱ . حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ مَرْزَانَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَسْكُنُ أَثْوَابُ يُغْتَلُّ هَزِيئًا حَزْرَةً عَلَيْهِ رَجُلٌ
حَزْرًا بَعْدَ دَهَبٍ لَحْلُوفٌ يَحْتَبِي فِي ثَوْبِهِ مَدَامِي
رَبِّي يَا أَيُّوبُ الْوَكْنُ أَعْيَيْتَكَ عِنْدَ تَرِي قَدْرٍ
تَلِي يَا رَبِّ وَبَكِنٌ ذَا عِيْفٍ فِي عَنْ تَرَكِيكَ

۶۳۴۲ . حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ
عَنِ ابْنِ شَرِبَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَسْكُنُ الدُّنْيَا سَبْرًا وَتَعَالَى كُلُّ مَلَكٍ إِيَّاهُ
الْحَمْدُ الدُّنْيَا حِينَ يَسْكُنُ الدُّنْيَا لِحَزْرَةٍ لِحَزْرَةٍ
لِحَزْرَةٍ مَنْ يَدْعُوْنِي فَسَوْفَ لِي بِهَا نِيْلٌ
وَلَا عِيْلَهُ مَنْ يَسْكُنُ الدُّنْيَا فَالْحَمْدُ لِي .

۶۳۴۳ . حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنَّ الْأَعْمَرِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ
أَبَا هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ نَحْنُ الْأَحْمَدُونَ الشَّاهِدُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ
الْأَسْمَدُ قَالَ اللَّهُ أَمِينٌ رُفِعَتْ عَلَيْكَ .

۶۳۴۴ . حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
ابْنُ فَصَّالٍ عَنْ عَمَّارَةَ عَنْ أَبِي رَزْمَةَ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ هَيْدَرٌ حَبِيْبَتُهُ أَتَيْتُكَ يَلْبَسُ فِيهِ
طَعَامٌ أَفْرَانًا فِيهِ شَرَابٌ فَأَخْبَرْتَهُ مِنْ يَتِيمَةٍ
الْإِسْلَامُ وَنَشَرُهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَحْبَتَ
فِيهِ وَلَا نَصَبَ

رودہ ڈھال ہے اور رودہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک
خوشی انظار کے وقت اور ایک جب اپنے رب کے عاقبات کئے گا اور
رودہ دار کے لئے یہ ہوا ہے تو اس کے لئے رو دیکر حشک کی خوشبو سے
بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دفعہ حضرت یوب
لئے رہنے کے لئے گھر پر سونے کی ٹیلوں لگے گئے تھے
وہ نہیں اپنے کپڑے میں جھج کرنے لگے تو ان کے رب سے
آزدی۔۔۔ سے یوب ابو ہریرہ سے دیکھ رہے ہو کہ میں نے تجھے
اس سے بے نیاز میں کر دیا ہے! عرض کر رہے تھے۔ بے نیازی
کیوں نہیں، لیکن میں تیری برکت سے بے نیاز نہیں ہوا۔

ابو عبد اللہ اعمر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارا رب
تبارک و تعالیٰ سراسر رات میں ہمارے آسمان کی طرف
سزول فرماتا ہے جسکے آخری تہائی رات باقی رہ جائے
پھر فرماتا ہے کہ بے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا کہ میں اس کی
دعا قبول کروں ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں
اور بے کوئی مجھ سے کہ جس شخص نے پہلے الا کہ میں اسے بخش دے گا۔

اعمر نے حضرت ابو ہریرہ سے سنا اور انہوں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم سب سے آخری ہیں
اور قیامت کے روز سب پر سبقت دے جائے گا۔ اور اسی حد
کے ساتھ یہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم قرع کرو میں تم پر
قرع کروں گا۔

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا یہ حضرت
حدیدہ جو آپ کی طرف برتن میں کھانے کی چیز یا پینے کی چیز
لے کر آ رہی ہیں، انہیں ان کے رب کی طرف سے سلام
کہہ دیجئے اور انہیں موتی کے ایک محل کی بشارت دیجئے
جس میں سرد و شور و عن ہوگا، اور نہ کسی قسم کی کوئی
تکلیف۔

۲۳۳۵ - حَدَّثَنَا مَاذُو بْنُ أَبِي أَخِيْنَا
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا
لَا تَدْرِي رَأَيْتَ وَلَا أَدْرِي يَعْنِي وَلَا تَخْطَرُ عَلَى
قَلْبِ بَشَرٍ

۲۳۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَحْمَدَ بْنِ حُدْرَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ
طَالُوسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمْعَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ لَيْلِي كَلَّ اللَّهُ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ خَوْرٌ مَلَكُوتٍ
وَالْأَنْبِيَاءُ وَتِلْكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَيْفَ لَكَ الْمَلَكُوتُ
وَالْأَنْبِيَاءُ وَتِلْكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ الْمَلَكُوتِ وَالْأَنْبِيَاءُ
وَمَنْ فِيهِمْ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَكَوْنُكَ
الْحَقُّ وَبِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْحَقُّ كَلَّمَ وَالْحَقُّ كَلَّمَ
كَالْبَشَرِ وَالْحَقُّ كَلَّمَ وَالْحَقُّ كَلَّمَ وَالْحَقُّ كَلَّمَ
أَسْمُكَ وَبِكَ أَمْنُكَ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ
إِلَيْكَ أَسْتَعِذُّ بِكَ خَاصَّتُكَ وَإِلَيْكَ حَالَتُ
كَالْمَوْلَى مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ

وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
۲۳۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يَرْبُوعَةَ الْأَيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الرَّهْزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ
عُذْرَةَ ابْنَ الرَّبِيعِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلَمَةَ
بْنِ وَفَّاسٍ وَعُثْمَانَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلِيٍّ بْنِ أَبِي نَافْعَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ
قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَتَرَاهَا اللَّهُ وَمَا
قَالُوا وَكُلُّ حَدِيثٍ طَائِفَةٌ مِنَ الْحَدِيثِ الْكَبِيرِ
حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكِنَّ دَانَ مَا كُنْتُ

ہمام بن منبہ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه سے روایت کی ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے بنے ملک بندوں
کے لئے کسی چیز پر راز رکھی ہے جو کسی آنکھ نے دیکھی
اور نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی انسان کے دل میں
کا خیال آیا۔

۲۳۳۶ کا بیان ہے کہ اسول اللہ حضرت ابن عباس رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے تھے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
جب رات کو تہجد پڑھتے تو یہ عرض کر دیتے تھے۔ اے اللہ
تیرے تیرے لئے ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا فرد ہر فرد
سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا قائم
رکنے والا ہے اور سب تعریفیں تیرے لئے ہیں و آسمانوں
اور زمین کا رب ہے اور اس کا کہ جو ان کے اندر ہے۔ تو
سچا ہے۔ تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری بات سچ ہے۔ تیرا
وعدہ حق ہے۔ جنت حق ہے و دوزخ حق ہے انبیاء حق ہیں و نبی
حق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے حضور گردن جھکا دی
اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہر دوسرے کیا اور تیری طرف
موجہ ہو اور تیری طرف کے سارے جھکڑا اور تیرے حکم سے نفع
کہا پس غش سے جو کام میں نے پہلے کئے یا بعد میں کر دی یا چھپ کر کئے
یا علانیہ کئے تو میرا محبوب ہے۔ میں کوئی معبود مگر تو!

۲۳۳۷ کا بیان ہے کہ میں نے عروہ بن ربیعہ سے سبب
حضرت عائشہ سے حضرت عائشہ صدیقہ
فردوس بن کریم سے شریعت اسلام کا اس واقعے سے سنا جبکہ ان کے
مستحق افترا پر داز ہو گئے تھے کہ ان کے اہرام سے اللہ
تعالیٰ نے انہیں بری فرمایا تو ان پر رول نے محمد سے اس حدیث
کا ایک ایک حصہ بیان کیا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنها نے فرمایا۔ لیکن خدا کی قسم میں یہ گمان بھی نہیں کر سکتی تھی
کہ اللہ تعالیٰ میری برأت میں وحی نازل فرمائے گا جس کی
تلاوت کی جائے گی کیونکہ اپنے دل کے اندر میں خود کو اس

ہے بہت گھٹیا سمجھتی تھی کہ میرے معاملے میں اللہ تعالیٰ کلام فرمائے جس کی تلاوت کی جائے۔ ہاں یہ بھی امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی میں خواب دکھ کر اللہ تعالیٰ میری برکت ظاہر فرما دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے وہی ایک نرالی تہ کو یہ بڑی برکت ملائے (سورۃ النور آیت ۲۴)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کی برائی نہ نکھو جب تک اسے گمراہ نہ لے اور جب اسے گمراہ نہ لے تو اس کے برابر ہی گمراہ رہا۔ میری وجہ سے سے ترک کرے تو اس کے لئے ہم نیک کلمہ دو اور جب وہ نیک کرنے کا ارادہ کرے اور اچھا وہ کی نہ ہو تب بھی اس کے لئے نیک نیک کلمہ دو اور اگر وہ اسے کرے تو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک نکھو۔

سید بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ مخلوق کو پیدا کرنے سے فاسخ ہوا تو صدمہ میں سامنے کھڑی ہوئی۔ فرماں ہوا کہ حضور وہ عرض گزار ہوئی کہ یہ طمع دہی سے تیری پناہ پکڑنے کا مقدم ہے۔ فرمایا، کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس سے ہوں جو مجھے ملائے اور میں اس سے تعلق توڑ دوں جو مجھے توڑے۔ عرض گزار ہوئی کہ بے رب کیوں ہیں۔ فرمایا تو تیرے لئے یہ ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ نے یہ بیت پڑھی: تو کیا تم مجھے یہ چھین نظر کرتے ہیں کہ اگر تیس حکومتیں تری زمین میں مساوی پیدا کی وہ اپنے حق سے کٹ دو (سورۃ محمد آیت ۱۲۲)۔

عبید اللہ کا بیان ہے کہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بارش ہوتی تو آپ سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ

أَكَلَتْ أَنَّ اللَّهَ يُنَزِّلُ فِي سَرَّاءٍ بَنِي قَحْطِيًّا يُشْقِي دَلَّافِي فِي لَفِيٍّ كَانَ أَحْكَمَ مِنْ أَنْ يَتَحَكَّمَ اللَّهُ بِنِي بَأْمَنِيَّتِي وَلَكِنْ كُنْتُ أَسْعُو أَنْ يَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّنُومِ رُفُؤَاتٍ تَرْتِيهِ اللَّهُ بِهَا أَنْ تَرَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِنْ أَلَيْدِي حَافٍ ذَا بِلَا أَفْلَكِ الْعَفْرِ لَا يَتِ

۲۳۳۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ عَبْدِي أَنْ يَفْعَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَحْمِلَهَا ذَنْبِي عَلَيْهَا فَالْكُتُوبُهَا بِمَخْلِقِهَا أَوْ أَنْ تَذْكُرَ لِي أَجَلِي كَالْكُتُوبُهَا لِحَسَنَةٍ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ حَسَنَةً فَلَمْ يَفْعَلْهَا فَالْكُتُوبُهَا لِحَسَنَةٍ فَلَنْ عَلَيْهَا فَالْكُتُوبُهَا بِحَسَنَةٍ أَمْ عَلَيْهَا فِي سَبْعِينَ نَفْسًا

۲۳۳۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَيِّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مَجُورَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَسَاءَ مَرَدُّهُ مِنْ مَخْلُوقَاتِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ مَا قَالَتْ هَذَا لِمَعَامُرِ الْعَالَمِينَ بِكَ مِنَ الْفَوَاطِيسِ فَقَالَ لَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ دَمَلِكِ وَأَكْطَمَ مَنْ قَطَعْتَ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ وَكَانَ قَدْ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقَالَ أَمْ وَهَرِيْدَةٌ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

۲۳۴۰۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِهَا قَالَ مَطَرٌ الْيَوْمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْحَابُ مِنْ عِبَادِي كَانُوا فِي
كَثُورٍ فِي

۲۳۵۱ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ
عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كَانَ سِتْرُهُ إِذَا أَحْبَبَ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ
لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ

۲۳۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ اللَّهَ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي

۲۳۵۳ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ
عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَجِدْ خَيْرًا لِقَائِي إِذَا مَاتَ
صَحِيحَتُهُ وَادْرَأَ بَصْعَةً فِي السَّبْرَةِ بِصُفْرِ
الْبَصْعَةِ فَإِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ فَدَرَأَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِقَائِي
عَدَايَا لِقَائِي أَحَدًا مِنْ الْخَلْقِ فَكَلَّمَ
اللَّهُ الْبَصْعَةَ فَجَمَعَ مَا يُدْرِي وَأَمَرَ أَنْ يَجْمَعَ مَا
فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ مَعَدْتُ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ
وَأَنْتَ أَغْنَيْتَنِي عَنْهُ

۲۳۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا
عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا
بْنُ عَبِيدٍ اللَّهُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَتْرَةَ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدَ الصَّابِ قَبِيلاً
وَرَبَّهَا قَالَ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ
وَذَنْبًا قَالَ أَهْبَيْتُ فَأَعْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ أَعْلِمُ
عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ

سے فرمایا۔ میرے کہنے ہی بندے منکر اور کہتے ہی
ماننے والے ہو گئے۔

اخرج نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میرا بندہ مجھ سے
ملنا پسند کرتا ہے تو میں اس سے ملنا پسند کرتا
ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنا پسند کرتا ہے تو میں اس
سے ملنا پسند کرتا ہوں۔

اخرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ سے
سے ملنا۔ میں اپنے بندے کے گناہ کے رفیق رہتا ہوں
جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا: ایک شخص نے کہا جس نے کوئی نیکی نہیں کی
تھی کہ جب وہ مر جائے تو اسے جلا دیا جائے پھر اس کا آدمی
رکھ خشکی میں اور آدمی سمندر میں سادی چلے گی تو نگہ خدا
کی قسم، اگر اللہ تعالیٰ سے اس پر قابو پایا تو ضرور سے
اتنا مداف دے گا جتنی ساری دنیا میں کسی کو مداف
دیا ہوگا۔ پس اس شخص نے سمندر کو حکم دیا تو اس نے
سائے اس کے نیچے کھٹے کر دیئے اور خشکی کو حکم دیا تو اس کے

اگر اللہ تعالیٰ سے اس کے نیچے پھر فرمایا کہ تو نے کیا کیا، کہا کہ تو بھی
ملا جائے گا تو اسے کھٹے کر دیئے۔ پس اسے بخش دیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا: ایک آدمی نے گناہ کی راوی نے کسی گناہ کے
گناہ سرور میں اس عرصہ گزارا کہ اسے رب! میں گناہ کر چکا ہوں
یہ کہ کچھ سے گناہ ہو گیا! میں مجھے بخش دے۔ پھر اس کے رب سے
فرمایا کہ میرا بندہ جا رہا ہے کہ اس کا رجوع جو گناہوں کو معاف
کرتا اور میں نے بخش دیا ہے۔ لہذا میں نے اپنے
بندے کو بخش دیا۔ اس کے بعد جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ
رکھا۔ پھر اس سے گناہ کیا یا اس سے گناہ سرور ہو گیا تو کہا۔

عَفَرْتُ يَعْنِي شَرَّمْتُ مَاتَتْ وَ تَلَقَّ شَرَّ
أَصَابَتْ نَبِيًّا أَوْ أَحَدًا مِنْ رِبِّ قَالَتْ قَالَتْ
أَوْ أَحَبُّتُ أَحَدًا مِنْ رِبِّ قَالَتْ أَعْلَمُ يَعْنِي
أَنَّ لَهُ رَبًّا يَعْنِي الدِّينَ وَيَا حُدَيْبُ عَفَرْتُ
يَعْنِي دَعَوْتُكَ مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَتْ
وَلَيْسَ قَالَتْ أَصَابَ نَبِيًّا قَالَتْ قَالَتْ أَصَابَتْ
أَوْ أَحَدًا مِنْ رِبِّ قَالَتْ قَالَتْ أَصَابَتْ
لَنْ لَهُ رَبٌّ يَعْنِي الدِّينَ وَيَا حُدَيْبُ عَفَرْتُ
يَعْنِي دَعَوْتُكَ مَا شَاءَ

۳۵۵. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَوَّابٍ
حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ مِمَّنْ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ
عَفْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شَوَّابٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ
مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ رَحْلًا مِنْ
مَنْ لِي أَوْ يَكُنْ كَانَ كَيْدًا قَالَ كَيْدٌ يَخْرُجُ
أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا لَا ذَوْلَ لَهُ خَرَجَتْ حَضْرَتُ الْمُتَمِيمِ
قَالَ يَسِيرُوا فِي آيَةِ كَيْدٍ كَيْدٌ لَوْ أَحْبَبَ
قَالَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ قَائِمًا وَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى
وَأَنْ يَقْدِرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَعْنِي أَنَّهُ لَا يَنْظُرُ إِلَى
مَنْ لِي فَخَرُّ لَوْ لِي خَلَّى إِذَا حَضَرَتْ لَمْ يَكُنْ يَخْرُجُ
أَوْ قَالَ مَا تَحْكُمُونَ قَالُوا كَالْأَكْلِ يَوْمَ يَنْبَغِي خَلُجُ
قَالَ رُوِيَ فِي بَيْتٍ لَكَ قَالَ قَالَتْ لَوْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَخَرَّ مَوَاتٍ لَمْ يَكُنْ عَلَى ذَلِكَ وَدَقَّ قَالُوا
لَمْ يَكُنْ دَرَدَ فِي يَوْمٍ عَاصِبٍ كَذَلِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
كُنْ يَا دَاهِي وَرَحْلٌ قَالَتْ قَالَتْ لَوْ أَنَّ اللَّهَ رَأَى عِبْدِي
مَا تَحْلَنَ عَلَى أَنْ تَعْلَنَ مَا تَعْلَنَ قَالَتْ
هَذَا فَتَكُنْ أَوْ قَرَى يَنْتَكُنْ قَالَتْ قَالَتْ تَلَا فَا
أَنْ دَجَّجَهُ عِنْدَهَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى قَالَتْ
تَلَا فَا عِنْدَهَا فَخَرَّ عَنْ يَدَيْهَا أَمَّا عُمَرَانُ فَتَالَ
سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلَمَانَ عَمْرٍو أَنَّهُ رَأَى يَوْمَهُ

اسے رب ایسے گناہ کر بیٹھا دیا کہ جس سے گناہ ہو گیا (وہ بارہ
میں پہلے بخش دے۔ فرمایا کہ میرا بندہ عاصبا ہے کہ اس کا
دب ہے جو گناہ معاف کرتا اعدان کے باعث جو عدو
کرنا ہے۔ میں میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر وہ
عصرا حب تک ضرر نہ ہو۔ پھر اس نے گناہ کیا اور کسی یہ کہا کہ
جسے گناہ ہو گیا (وہ بارہ) کا یہ کہ وہ میں گزار چلا۔ اسے
رب محمد گناہ ہو گیا یا میرا گناہ کر بیٹھا میں نے بخش دیا۔ پھر
فرمایا کہ میرا بندہ ہے کہ اس کا رب گناہ معاف کرتا اعدان کے
سبب نہ ہو۔ اس میں نے اپنے کو میری دفعہ میں بخش دیا پس
حضرت وسیدہ بنت جحش سے روایت ہے کہ یہ کرم صلا شرعیہ
اسلم سے پہلے ہو گیا جس سے ایک آدمی کا ذکر کہ ایک بات
کہی کہ مشرکوں کے سبب دوا دے سے خوب دور تھا۔ جب
اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس سے پہلے مشرکوں کے کہ
میں تھا کہ یہ۔ یہ جوں کہ میں نے کہا کہ آپ مجھے ماپ ہیں کہ
میں نے مشرکوں کے پاس کوئی بلی میں بھیجی۔ میں نے مشرکوں کے پاس کوئی
بلی بھیج کر لائی۔ اس مشرکوں نے اسے گرس پر رفت مائی تو وہ بے
کھ میں دیکھو جب میں مردوں کو مجھے ملا دیا۔ یہاں تک کہ جب
میرے کوٹے پر میں تو میں نہیں بنا اور جس روز میرے چلے تو
مجھے اس میں ڈال دیا۔ یہ کرم سے فرمایا کہ اس سے اس بات کا
سے پکا دیا یا اللہ قسم ہے پروردگار کی۔ میں نے یہاں ہی
گیا اور تیرے ہوا کے نذر سے اٹا دیا۔ چنانچہ مشرکوں نے
سے فرمایا کہ ہوجا تو وہ آدمی سا سے آکھڑ ہوا۔ مشرکوں نے
نے فرمایا کہ میرے بندے تجھے ایسا کرے کہیں مات
نے آمادہ کیا (عرض کی کہ میرے خوف اللہ سے فرمایا کہ
مشرکوں نے اس کی بی بی لائی کہ اس پر رحم فرمادیا۔ راوی
نے دوسری دفعہ کہا۔ صلا لافہ خیرھا کہا میں (سیلمان) نے
یہ حدیث ابو عثمان سے بیان کی تو اس میں نے کہا کہ میں
سے بھی اسی طرح حضرت سیلمان داری سے کہ ہے
ماسوائے اس کے کہ وہ آمادہ دینی ہے اب تحفہ

أَذْنُفِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَكَ .

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْقَرٌ وَكَانَ لَهُ
يَنْتَظِرُ وَكَانَ خَلِيفَةً حَدَّثَنَا مَعْقَرٌ وَكَانَ
لَهُ يَنْتَظِرُ فَتَرَاهُ قَتَادَةَ لَعْنَهُ جَزْ
بَابُ كَلَامِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَغَيْرِهِمْ .

۲۳۵۶ . حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا
أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا أَنِّي نَزَلْتُ عَالِي
عَيْنٍ حَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّسَاءَ قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ شَفَعْتُ فَلْتِ بَابِ أَذْجِيلِ
الْجَنَّةِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ خَرَدٌ لَهُ تَمْدُّ حُلُوتٍ
كَرَّ أَقْوَلُ أَذْجِيلِ الْجَنَّةِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ آثَرُ
فُحٍّ فَقَالَ النَّسَاءُ كَأَنِّي أُنَظِّرُ إِلَى أَصَابِرِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

۲۳۵۷ . حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ خَرِيبٍ حَدَّثَنَا
حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ قَعْلَرِي
قَالَ أَخْبَرَنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا
إِلَى أَكْبَرِ بْنِ مَالِكٍ وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِسَائِلِ

إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ السَّمَاعَةِ فَإِذَا هُوَ
إِلَى قَهْرِهِ قَوَّاهُنَا بِصَلَى الصُّغَى فَلَسْنَا دَنِيًّا
فَأَكْرَمَ لَنَا وَهُوَ كَأَعْدَا عَلَى جَزَائِهِ فَقُلْنَا لَيْتَ بِهِ
لَا نَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَوَّلِ مِنْ حَدِيثِ السَّمَاعَةِ
فَقَالَ يَا أَتَاهَا حَمَرَةٌ هُوَ لَا إِخْوَانِكَ مِنْ أَهْلِ
الْبَصْرَةِ فَجَاءَ ذَلِكَ يَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ السَّمَاعَةِ
فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ مَا بَرَّ النَّاسُ نَعَصْنَاهُ فِي
بَعْضِ قِيَامَتِهِ أَدَمَ قِيَمَتُهُ لَوْ أَنَّ السَّمْعَ بَابِي رَيْكَ
قِيَمَتُهُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ سُبْحَانَ رَبِّكَ فَإِنَّهُ

کا اضافہ کرتے تھے یا جو کچھ بیان فرمایا ۔
موسیٰ نے معمر سے نقل کیا کہ مولیٰ نے گفتگو کیا اور صفحہ نے
معمر سے روایت کی کہ انہوں نے کہ یہ گفتگو کیا ۔ قتادہ نے اس کی تفسیر
کی کہ جمع نہیں کرواؤ ۔

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کا انبیائے کرام وغیرہ
سے کلام فرمانا ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے روز میری
شفاعت قبول فرمائی جائے گی ۔ میں عرض کروں گا کہ اے
رب! جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہو سے بھی
جنت میں داخل فرما دے ۔ پس وہ نازل ہو جائیگا ۔
پھر میں عرض کروں گا کہ اے بھی جنت میں نازل کر جس
کے دل میں ذرا بھی ایمان نہ ہو ۔ حضرت انس کا بیان
ہے کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا
ہوں ۔

حماد بن زید نے حدیث بیان مصری سے روایت کرانی بعض سے ہم
کچھ روایت کی جو کہ حضرت انس بن مالک کی خدمت میں گئے وہ اپنے
سہواریت کو بھی لے گئے تاکہ وہ ہمیں سائے کیسے حدیث شفاعت کا
مطلبہ کرے جب ہم ان کی خدمت میں گئے تو وہ اپنے مکان میں

چاشت کی غازیڑہ رہے تھے ہم نے بابت طلب کی تو وہیں ہمارے
میں سے کسی اور وہ اپنے بستر پر بیٹھے تھے ہم نے ثابت ہے کہ حدیث
خدا سے پہلے سے کسی حدیث کے باب میں نہ پوچھنا ۔ پس انہوں نے
کہہ کر اے ابو حمزہ! ابی بعض سے آپ کے یہ بھائی آپ کے حدیث شفاعت
پوچھنے آئے ہیں ۔ فرمایا کہ میں محمد مصطفیٰ نے ثابت ہوئے فرمایا قیامت کے
روز روگن سب کی موجود کے سادے قرار ہوں گے تو وہ حضرت آدم کی
خدمت میں ضرور عرض کریں گے کہ اپنے رب کی بارگاہ میں ہمارا شفاعت
کھینچنے وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کے کفایت نہیں ہوں انہیں چاہیے کہ
حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ کے علی ہیں ۔ پس وہ حضرت
ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے وہ فرمائیں گے کہ میں اس کا بن

وَيَهْدِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَيُخَلِّصُ إِلَى التَّارِثَةِ
وَيَهْدِي إِلَى التَّارِثَةِ وَيُخَلِّصُ إِلَى التَّارِثَةِ
وَيَهْدِي إِلَى التَّارِثَةِ وَيُخَلِّصُ إِلَى التَّارِثَةِ
وَيَهْدِي إِلَى التَّارِثَةِ وَيُخَلِّصُ إِلَى التَّارِثَةِ

۲۳۶۰۔ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَيْدَةَ حَدَّثَنَا
جَبْرِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ خَبْرٍ بْنِ رَهْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ حَتَّى
إِصْبَحَ وَكَانَ جَبْرِ بْنُ كَعْبٍ عَلَى إصْبَحَ سَعْدٍ بِهَرَمٍ
قَالَ يَقُولُ أَنَا أَمْلِكُ هَذَا زَيْتُ
الْحَقِيقِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُكَ حَتَّى
تَبْدَأَ تَوَاجِدُ تَجِبُ وَتَضَعُ يَدَايَكَ عَلَيْهِ ثُمَّ
قَالَ السَّيِّدُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فَتَنُوا
لَهُ عَلَى قَدَارِ مَا يَقُولُ يُفْهِمُ كَوْنُ

۲۳۶۱۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْسَةَ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَفْصَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَجُلًا
سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ تَبِعَ تَبِعَكَ مَسْئَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي التَّحْوِيلِ قَالَ يَدْسُ
أَحَدُكُمْ مِنْ نَبِيٍّ حَتَّى يَضَعُ كَفَّهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ
أَعْمِلْتَ كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ يَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ فَعَمِلْتَ
كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ يَقُولُ نَعَمْ فَسَقَرُ مَا كُنْتُ يَقُولُ إِنِّي
سَأَلْتُكَ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَعْرِضُ عَنْكَ لِلْيَوْمِ
وَقَالَ إِذَا مَحَضَ تَبِعَ تَبِعَكَ حَفْصَانَ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا
صَفْوَانُ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ تَبِعَ تَبِعَكَ حَتَّى قَالَ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

بَابُ ۱۳۶۱ قَوْلُهُ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا
۲۳۶۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا
الْأَمِينُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي شَاهِيَابٍ حَدَّثَنَا

ہو گی۔ جس جسم سے پھر اگرچہ مجبور کا ایک ٹکڑا ہی جبریت
ہو سکے۔ اٹھس، مردین تروے ختم سے اسی طرح
روایت کہہ رہے ہیں اس روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ
اگرچہ ایک اچھا لفظ کہ کر۔

عبدالہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا
یہودیوں کے ایک یام سے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر
کہا۔ جب تپ منت کا مدد ہو گا تو اللہ تعالیٰ تمہاری سسماوں کو ایک
اٹلی پر اور زمینوں کو ایک اٹلی پر اور آبی ساری صفوں کو ایک اٹلی پر اور آبی
اٹلی پر اور آبی ساری صفوں کو ایک اٹلی پر اور آبی ساری صفوں کو ایک اٹلی پر اور آبی
ہا کر فرمائے گا۔ بادشاہ میں ہوں، بادشاہ میں ہوں
میں نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے دیکھا
ہیں کی بات سے سنجب ہوتے درتصدیق کرتے ہوئے
پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔
اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا۔ سورہ

الزمر آیت ۱۶
صفوان بن محرز کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن
عمر سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرگوشی
کے بارے میں کس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا کہ
تم میں سے جب کوئی آپ کے قریب ہو گا، تو اللہ تعالیٰ
اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا اور فرمائے گا کہ یہ تو نے کہا
فلاں کام کئے، وہ عرض کرے گا کہ ہاں۔ پھر فرمائے گا کہ فلاں
فلاں کام بھی تو نے کئے، وہ عرض کرے گا کہ ہاں۔ اسی
طرح اس سے اقرار کروانے کے بعد فرمائے گا کہ میں نے دنیا
میں تیرے اور پروردہ والا اود آج میں تجھے بخش دیتا ہوں۔
آدم شیطان، تنہا، صفوان حضرت ابن عمر سے اسے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے کلام فرمایا۔
حمید بن عبد الرحمن نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت آدم و حوا

مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّكَ لَقِيَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَ الْخُضَّةِ أَدْرَمَ مُوسَى
فَقَالَ مُوسَى أَيْتُ أَدْرَمَ لَيْدِي مَا خَرَجْتَ دَرِيَّتِكَ
مِنَ الْخُضَّةِ قَالَ أَدْرَمَتْ مُوسَى لَيْدِي خُضَّةً
اللَّهُ يَسْأَلُكَ وَكَلاَمِهِ يُخَرِّجُكَ مِثْلِي أَمْ هُوَ
فَقَدْ رَعَى قَبْلَ أَنْ أَخْلَى فَخَرَّ أَدْرَمَ مُوسَى.

۶۳۶۳. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِیْهِمْ حَدَّثَنَا
هَذَا مُعْتَمِدًا بِمَا قَالَهُ عَنْ أَبِي نَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ الْمُؤْمِنِينَ قَوْمًا يُفَضِّلُونَ
فَيَكُونُونَ لَوْ اسْتَفْعَلُوا لِي بِسَائِلِهِمْ يَهْتَابُونَ مِثْلًا
هَذَا كَيْفَ تَكُونُ أَدْرَمَ فَكُونُوا لِي أَيْتُ أَدْرَمَ لَيْدِي
خُلُقَكَ اللَّهُ بِبِدِهِ وَأَخَذَكَ لَكَ مُدًّا نَكْتًا وَعَفَاكَ
أَمْعَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لِي بِتَوَاحِقِ يَوْمِي
فَيَقُولُ يَهْدِي نَسْتُ هَذَا كَيْفَ تَكُونُ لَكُمْ خُصِيْفَتُهُ
الَّتِي أَصَابَتْ.

۶۳۶۴. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ
سَمِعْتُ ابْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُصِيْفَتِهِ كَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ

ثَلَاثَ لَحْمٍ قَبْلَ أَنْ يُوْحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ
لَمْ يَسْجُدْ لِحَدَادِمْ فَقَالَ أَوْ لَهْمُ إِنَّمَا هُوَ قَعْلٌ
أَوْ سَهْلٌ لَمْ هُوَ خَيْرٌ هُوَ قَعْلٌ أَسْجُدْ هُوَ خَيْرٌ
فَكَانَتْ بِلَتُ اللَّيْلَةِ فَهَمْ يَرْهَوْنَ حَقَّ الْوَهْبِ
أَخْزَى وَجْهًا يَرَى قَبِيْهَةً وَتَسْمَعُ عَلَيْهِ وَلاَ يَسْمَعُ
قَدْرَهُ وَكَذَا لَيْتُ الْإِنْبِيَاءَ تَسْمَعُ أَغْنِيَهُمْ وَلاَ تَسْمَعُ
فَكُونُوا لَمْ فَكُونُوا لَمْ حَقَّ لَسْمَلُوْهُ كَوْضَحُوْهُ
هَسْبِي لَمْ مَزْمَ فَتَوَلَّاهُمْ مِنْ جَنَابِ اللَّهِ فَشَقَى
جَنَابِ اللَّهِ مَا لَيْتُ كُنْهِهِ بَلَى لَيْتِيْهِ حَقِّيْ هَسْرَ
مِنْ حَسْرَةٍ وَجَوْبِهِ مَحْسَلَةٌ مِنْ خَيْرٍ مَقْدَرٍ

موسی کے درمیان میں حشر ہوا۔ پس حضرت موسیٰ نے کہا کہ آپ
وہی حضرت آدم ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو حشر سے نکالا۔
حضرت آدم نے کہا کہ آپ ہی حضرت موسیٰ ہیں جن کو اللہ
تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے شیخین بجز آپ کے
یسے کام پر طاعت کرتے ہیں جو میری پدا لٹش سے بھی پیسے پر
میں مدد فرم دیا گیا تھا میں حضرت آدم ہی حضرت موسیٰ کا بھائی
حضرت اس سے بہت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ اہل حق
قیامت کے روز جمع ہو کر کہیں گے کہ کاش! ہم آپ کی بارگاہ
میں سعادت کو دیتے تاکہ اس جگہ سے ہمیں نجات ملے۔ پس وہ حضرت
آدم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کریں گے کہ آپ تمام
انسانوں کے باپ حضرت آدم ہیں! اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست
قیامت سے پیدا فرمایا اور فرشتوں سے پہلے لئے سمجھ کر دیا اور
آپ کو تمام چیزوں کا حکم سکھائے۔ پس آپ سے یہاں بارگاہ
میں ساری سعادت فرمائی تاکہ ہمیں سعادت ملے وہ فرمائی گئے
کہ مجھ سے تمہارے کام میں نکلے گا۔ پھر ان سے اپنی ایک نظر شام
میں کہ وہ ایک کوسل ہے کہ میں نے حضرت موسیٰ کو
دہشت سے ملنے کے لئے رات میں حشر کو دیکھ کر کعبہ سے صراج
کر دیا وہ آپ کی طرف دیکھ کر کہے سے پیسے میں انفراد حاضر
بارگاہ ہونے وہ آپ کو حشر میں سونے سے پیسے میں سے

ایک ہے کہ وہ کوئی ہے میں اذیت میں ملنے کے لئے کہ وہ ان میں ہر چیز
آخری نے کہ ان کے ہر فرد کو دے وہ اس بات سے کہ ہوا، یہاں تک
کہ وہ دوسری دہشت کے جس کے حد کہ دل ان کو دیکھ رہا تھا اور
آنکھیں سوجھتی تھیں وہ ایک دل میں سوجھ رہا تھا اور اسی طرح تمام انبیاء
کرم کی آنکھیں سوجھتی تھیں لیکن دل میں سوتا تھا۔ ان فرشتوں نے
آپ کے کوئی بات نہیں کی یہاں تک کہ آپ کو اٹھ کر چار ورم کے پاس
سے نکلے وہاں رکویا۔ ان میں سے حضرت جبریل نے یہ کام سنبھالا
کہ لگے سے دل لکھیں تک سیدہ ہالک کو ہالک کر دیں۔ یہاں تک کہ سیدہ
ہالک اور شرم ہر کوئی کر دیں۔ پھر یہ ہاتھ سے ہاتھ کرم کے ہاتھ سے
دھویا یہاں تک کہ شکم ہالک کو ہالک کر دیں پھر سیدہ کا ایک ہاتھ نکالا

أَتَيْنَاكَ قَدْ نَسَى هَذَا وَعَدْتُمْ بِهِمْ لِيُذَرِّبُوا فِي
الْعَالَمِينَ فَهَرُدُنْ فِي الذَّابِحَةِ وَاخْتَرِي الْعَالَمِينَ
لِيَأْمُرَ بِحَقِّهِمْ يَذَرُّهُنَّ فِي سَائِرِ دِينِهِ وَمُؤْمِنِي
فِي السَّابِقَةِ مَقْصُودٌ كُلُّ مِرَالِهِ فَقَالَ مُوسَى رَبِّ
لَعَنَ مَنْ أَنْ يَزِدَّ عَلَى أَحَدٍ شَرًّا عَلَيْهِ فَقَوِي
ذَلِكَ بِمَا لَا يَغْلِبُهُ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى جَاءَ بِسَدْرَةٍ
لَكَ تَهْنِي فَقَدْ أَلْبَسَ رَبُّكَ الْعِزَّ وَتَقَدَّرَ لِي حَتَّى
كَانَ وَشْتُهُ قَامَ قَوْمِي أَذْذِي فَأَذْذِي اللَّهُ
فِيهَا أَوْحَى إِلَيْهِ تَحْسِينِ صَلَاتِهِ عَلَى أُمَّتِكَ
كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ تَقْرَأُ حَتَّى يَنْتَهِيَ مُؤْمِنِي
فَالْحَقُّ مُؤْمِنِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَاذَا يَحْدُثُ
إِلَيْكَ رُبُّكَ قَالَ عَهْدُ لِي خَمْسِينَ صَلَاةً
كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ إِنْ أَتَيْتُكَ لَا تَسْتَطِيعُ
ذَلِكَ فَارْجِعْ فَلَمْ يَخَفْ عَنْكَ رُبُّكَ وَغَلَبَهُ
فَالْتَمَعَتْ الشَّيْءَ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
جِبْرِيلَ كَاتِبًا يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَكَلَّمَ
إِلَيْهِ جِبْرِيلَ أَنْ تَعْمَلْ فَبُكْتُتَ فَعَلَامَةً إِلَى
الْحَقِّ قَالَهُ هُوَ كَاتِبٌ يَا نَبِيَّ عَفِيفٌ عَنَّا
كَانَ أَمْرِي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا فَوَصَّعَ عَنْهُ تَكْرُرًا
صَلَاتٍ تَقْرَأُهَا لِي مُؤْمِنِي فَالْحَقُّ مُؤْمِنِي
يُذَرِّبُكَ مُؤْمِنِي إِلَى قَبِيحِ حَقِّ صَانِدٍ إِلَى خَمْسِينَ
صَلَاتٍ تَقْرَأُهَا خَمْسِينَ مُؤْمِنِي عِنْدَ تَحْسِينِ فَقَالَ
يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَوْنِي بَيْنَ إِسْرَائِيلَ قَوْفِي
عَلَى أَمَلِي مِنْ هَذَا فَصَعَقُوا فَكَرُّوا فَأَمْسَكَ
أَصْعَقَ أَحْسَادَهُ وَقَلْبُهُمَا ذَائِبًا أَمَّا ذَائِبُهُمَا فَ
أَمْسَكَهَا فَانْجِعْ فَلَمْ يَخَفْ عَنْكَ رُبُّكَ كُلَّ ذَلِكَ
يَلْتَمِصُ الشَّيْءَ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ
يَكْتُبُ عَلَيْهِ وَلَا يَكُنْ لَكَ بِكَ جِبْرِيلَ فَدَفَعَهُ
جِدًا لِحَامَتِهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ إِنْ أَمْنِي صُعُقًا

میں آئے تھے کہ ان سے وعدہ کر دیا کہ تم کو پھر بھی اس سے دور
رہے گا۔ جس کے بعد میں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا، یہاں تک کہ اس سے
کا نام نہ لے۔ پھر حضرت حضرت سے نزدیک ہوا، پھر اورد قریب مجھے
یہاں تک کہ اس سے ڈر گیا کہ ماہودہ گیا یا اس سے بھی کم پھر اس نے ان
نے آپ پر جو چاہی تھی مرنے والی اور اس میں آپ کی امت ہر بات دن میں دو بار
پچیس بار روز کی دو قرآن لکھی پھر کچھ ترسے یہاں تک کہ حضرت موسیٰ
تک پہنچے تو حضرت موسیٰ سے آپ کو روک کر کہا، اے محمد
آپ کے رب نے آپ سے کہ محمد یہ ہے، قرآن یا کہ محمد سے دور
جہاں سازوں کا محمد یہ گیا ہے۔ کہا کہ آپ کی امت سے یہ
سب جو سیکے گا، لہذا وہ ہیں مانیے اور اس میں اپنے رب سے
کی کروا نیے۔ پس ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل
کی طرف دیکھ کر آیا آپ اس سے مشورہ فرما رہے تھے حضرت
جبریل سے اشارہ کیا کہ اگر آپ چاہیں تو ضرور ایسا ہی کریں۔ پھر
آپ کو اوپر سے گئے میں پہلی جگہ یاد و عرض گزار ہوئے کہ اسے آپ
کی دریا کی میری امت اسی طاقت میں رکھتی ہیں اس نماز میں ان کی
فرہ دی گئی۔ پھر حضرت موسیٰ کے پاس واپس لوٹے تو
اسول نے آپ کو روک لیا۔ پس برابر حضرت موسیٰ آپ
کو بارگاہ الہیہ کی طرف لوٹاتے رہے یہاں تک کہ تعداد
پانچ نمازوں تک پہنچی۔ پانچ نمازوں پر بھی صرت میں نے
آپ کو روکا اور کہا کہ اے محمد میں اپنی قوم کی اسرار
کو اس سے کم نمازوں پر آڑا چکا ہوں تو وہ کزور پر
گئے اور جبریل جیسے تھے، جبکہ آپ کی امت تو جہاں
ہی، نہ ان کی نظری اور عقل لحاظ سے بہت کم رہے
اور ادا ہیں یا کہ اپنے رب سے ادا کی کروا نیے۔ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دفعہ حضرت جبریل کی
طرف مشورے کی غرض سے دیکھتے تھے اور حضرت جبریل اس
کو ناپسند میں دیتے تھے۔ میں پانچوں دفعہ بھی آپ کو
اوپر سے گئے۔ عرض گزار ہوئے کہ اے رب امیر امت
میں آجیں، مگر اور بھی لحاظ سے کم رہے، لہذا ہمارا

اِحْسَادُهُمْ وَفَعَلُوهُمْ وَاسْتَمَاعُهُمْ وَابْتِدَاءُهُمْ
فَخَبِثَ عَمَّا قَالُوا لِحَقِّكَ يَا لِحَقِّكَ قَالَ لَتَنِيكَ وَ
سَعْدُكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَبْدِلُ الْقَوْلَ اللَّهُ فِي كَمَا
فَرَضْتُ عَلَيْكَ فِي أَوَّلِ كِتَابٍ قَالَ كُلُّ حَسْبَةٍ
بَعْدَ امْتِثَالِهَا وَهِيَ حَسْبُكَ فِي يَمِ الْكِتَابِ وَهِيَ
حَسْبُكَ عَلَيْكَ فَدَحَّخَهُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ حَكَيْتَ
فَحَسْبُكَ فَقَالَ حَقَّقَ عَمَّا أَنْعَمْنَا بِكَ حَسْبَةٍ
عَشْرَ امْتِثَالِهَا قَالَ مُوسَى قَدْ وَابَّقَهُ وَكَذَّبْتُ
بِهِ إِسْرَآئِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ ذِيكَ فَتَرَكُوهُ
أَوْجِعَ إِلَى نَبِيِّكَ فَكَيْفَ خَفِيفَ عَلَيْكَ بِنَصَامَاتِ
نَسْوَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُوسَى
قَدْ وَابَّقَهُ اسْتَحْبَبْتُ مِنْ رَبِّي وَمَا اخْتَلَعْتُ
إِلَيْهِ قَالَ فَاخْبِطْ بِأَسْمِ اللَّهِ قَالَ وَاسْمُكَ فَط
وَهُوَ مَسْجِدُ الْحَرَامِ

بَابُ كَلَامِ النَّبِيِّ مَعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ
۲۳۹۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي
إِبْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَزْرَةُ الشَّعْبِ عَنْ أَبِي
عَطَاءٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ قَالَ أَسْرَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ
يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ كَيْفَ تَقُولُونَ
لَنَبِيِّكَ نَبِيًّا وَسَعْدُكَ نَبِيًّا وَالتَّحِيْرُ فِي يَدَيْكَ يَقُولُ
أَهْلُ الْجَنَّةِ كَيْفَ تَقُولُونَ وَمَا مَالَا سَوْفَى يَا رَبِّ
وَكَيْفَ أَنْعَمْتَ بِكَ مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا قَبْلَكَ فَتَقُولُ
كَيْفَ تَقُولُونَ إِلَّا أَنْعَمْتَ بِكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ
يَا رَبِّ كَأَيِّ شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَيْسَ
حَتَّى تَرْضَوْا بَلَّا أَسْخَطَ عَلَيْكُمْ بَعْدَاءَ آيَاتِهِ
۲۳۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنَا
مُكَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي يَسَارٍ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

میں اور کسی فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرما۔ سے محمد: عرض
کر رہے ہوئے کہ میں و فرد مستعد ہیں۔ فرما، کہ میرے نزدیک
بات بدلا ہیں کرتی جیسا کہ میں سے تم یہ تم مکتاب میں عرض فرمایا
پس یہ توبہ کے لیے جسے لوح محفوظ میں پیاس ہیں اور پڑھنے
کے لئے تم یہ پانچ فرض ہیں پس آپ حضرت موسیٰ
کی طرف ہوئے۔ کہ کہ آپ نے کیا کیا، کہ کہ میں نے
یہ کیا فرمائی کہ میں ہر ایک کے توبہ دس گنا عطا فرمایا
کیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ اللہ کی قسم میں اس سے کم نادر
ہر کسی اسرائیلی کو، دیکھا ہوں پھر بھی وہ چھوڑ بیٹھے تھے ہند
ایسے رب کی طرف جیسے اور مزید کی کر دانیسے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے فرمایا کہ اے موسیٰ، اللہ کی قسم مجھے اپنے رب کے
محفوظ دہار جانے کے باعث اب شرم آتی ہے کہ اتنا
کلام سے کرتے رہے۔ رزوی کا بیان ہے کہ جب آپ بیدار
ہوئے تو مسجد حرام میں تھے۔

اللہ تعالیٰ کا اہل جنت سے کلام فرمانا۔

حدیث میں یہ ہے کہ حضرت ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ
جو وہ سے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائیے
گا کہ سے اہل جنت وہ عرض کریں گے کہ ہم اپنے رب کے
و فرد مستعد ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ہم سے ہر ایک کے
گا کہ کیا تم راضی ہو؟ وہ عرض کریں گے کہ اے رب ہمیں کیا ہوا
ہے جو ہم راضی ہو؟ ہوا دیکھ میں اب کچھ عطا فرمایا جو میری مخلوق
میں سے کسی کو نہیں دیا۔ فرما سے گا کہ کیا میں تمہیں اس سے
مزید نہ دوں؟ عرض کریں گے کہ اے رب وہ کیا
ہو رہا ہے جو اس سے اللہ سے؟ فرمائیے گا کہ میں نے اپنی رضا
اللہ تعالیٰ سے اپنے عباد کی سدا اس کے عذاب کبھی تم سے
نہیں ہیں ہر گز۔

حدیث میں یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو فرمایا ہے تھے تو اس وقت آپ کی
خدمت میں ایک دیہاتی بھی موجود تھا کہ اہل جنت میں سے

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَئِنْ قُلْتَ لَأَنْتَ
قَدِ ابْتِغَايْتَ مِنَ قَبْلِكَ نِسْأً شَرَكًا يَتَّبِعُكَ
عَمَلُكَ وَلَمْ تَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ بَلْ مَا تُؤْمِنُ
وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَقَالَ عِزْرَةُ مَا يَدْعُونَ
أَلَوْ كُنْتَ رَبَّهُمْ لَأَكْفُرُوا بِكَ لَوْ كُنْتَ رَبَّهُمْ
مَنْ خَلَقَهُمْ وَمَنْ حَقَّ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ يَهَيِّئُ
لَهُمْ ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا عِزًّا وَمَا
كَدِرَ فِي خَلْقِ آفَعَالِ الْوَسْطَى وَالْكَرَارِ بِمَقُولِهِ تَعَالَى
فَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ أَرَادَ فَتَعَالَى قَالَ هَذَا
مَا تَدْعُلُ لِنَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْإِلَهُ الْوَاحِدُ
يَسْأَلُ الضَّالُّونَ عَنْ وَجْهِهِ فَهُمْ مُسْتَعْصِمُونَ
الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الرُّسُلِ وَإِنْ لَمْ يَحْضُرُوا عِنْدَنَا
وَالْيَدِ جَاءُوا بِالْبُعْدِ الْفُتْرَانِ وَصَدَقَ بِهِ
الْمُؤْمِنُونَ يُكْوَلُ بِقَوْلِ الْغِيَاةِ هَذَا الَّذِي
أَعْطَيْنَاهُ عَمَلًا شَرِيفًا

۲۳۶۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
جَعْفَرُ بْنُ قَنْصُوبٍ عَنْ أَبِي ذَائِلٍ عَنْ عَبْدِ رَزِينِ
شَرَحْدِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا نَفَثَ لَأَنْتَ صَدَقَ
اللَّهُ هَلْكَاهُ وَكَفَرَتْ لِي لَدُنَّيْهِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ
أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ يَدًا أَوْ هُوَ خَلَقَ قُلْتُ إِنْ ذَلِكَ
يُعْطِيكَ قُلْتُ سَفَرًا قَالِ كَفَرْتُ أَنْ تَفْعَلَ وَلَدَكَ
كَفَرْتُ أَنْ تَطْعَمَ مَعَهُ قُلْتُ سَفَرًا قَالِ مَا سَفَرُ
أَنْ تَرَى بِحِيلَتِكَ حَايَكَ

بَابُ ۱۲ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا كُنْتُمْ
كُنْتُمْ تُعْرِضُونَ أَنْ يَتَّبِعَكَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا
أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ طُنْتُكُمْ أَنْ تَعْلَمُوا
لَا يَتَّبِعُكُمْ كَيْفًا مِمَّا تَعْمَلُونَ

۲۳۶۸۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَمِينُ
حَدَّثَنَا مَرْثُومٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ

دوسرے مسوئوس پر ہے رسولہ الفرقان بیت سر رتہ دیوانہ اور
مشہد ہی کی گئی تھاری طرف دہ سے لگے کوٹوں و حرب نہ سے سے
جسے اگر تو سے اسد اتر کر کہ تو سرور پر اس نہ دھر کارب سے لگا
اور سرور ترستف ب میں ہے کہ پسر ستر ہی کی طاقت کرو در شکر کے
واول سے ہو رسولہ الفرقان ۲۳۶۱۔ حکمر کا قول ہے یہ اور ان میں
اکثر وہ ہیں کہ انہر یقین نہیں لائے مگر ترک کرتے ہوئے رسولہ یوسف
جرب سے مجھے کہ ابیں کس سے پیر کی ہے وہ آسمان و زمین کو کس
سے پیر کیا مگر کس کے کہ نہ سے یہ ب کا عقیدہ ہے کہ زمین کی پر حاکم
کے میں ہند کے خلائد کہ کس محوں میں جو کو کہ ہے وہ اس ارشد ابی
کے ہے۔ اے اللہ تائے پرچہ پر کے ٹھیک ٹھیک پر رکھی رسولہ الفرقان
اے ہمہ کا قول ہے سخر اے سخر اے لایا میں رسالت اے اللہ کے
کر بسئلہ تصدیقین عن جند و جہد، حاکم ابی سے لے مسووس سے
وہ تائے ہی دعوت ہا سے پاس۔ وادی ہی جاتا ہا دعوت ان ترن مجید
سے کر وقت ان یہ بیان ہوئے ہا تم کے بعد کے لگا یہ مجھے غدا
فر۔ گم حس کے ہا بن میں نے عمل کیا۔

مردوں سر حیل سے حضرت عبداللہ بن مسعود ہی انفر سے
سے مفاہیت کی ہے کہ ہم نے ہی کریم مجھے انفر علیہ وسلم سے
پوچھا کہ کونسا لہ انفر کے نزدیک سب سے بڑا ہے، فرمایا
کہ تو خدا کی برابری کرے و لا کسی کو شکر سے حالانہ

تجھے پیر کیا ہے میں عرض کر رہا کہ یہ لہ تو واقعی ہند پر
ہے لیکن پھر کونسا ہے، فرمایا پھر یہ کہ وہ اپنی اولاد کو شکر کرے کہ
وہ تیرے ساتھ کئے لے میں عرض کر رہا کہ پھر کونسا ہے، فرمایا پھر
یہ کہ تو یہ ہمسائے کی بوی سے بدکاری کرے۔

کافروں کا خدا کے متعلق گمان

۲۔ اور تم اس سے کہاں چھپ کر کہے کہ تم پر گم ہی میں تمہارے
کلاں اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں یکس تم تو یہ مجھے شیخے
تجھے کہ انفر تمہارے ہند سے کام نہیں جاتا رسولہ تم رسولہ بیت ۲۳۶۲
ابو عمر کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے فرمایا کہ دو
تلقی اور ایک قرشی یا دو قرشی اور ایک ثقفی بیت انفر کے

پاس حج ہوئے، جس میں سے ہر ایک کے پیٹ پر چربی
چڑھی ہوئی تھی اور دل میں سوچہ بوجھ کی قلت تھی
ان میں سے ایک نے کہا کہ تمہارے غیبیال میں
کہ اللہ تعالیٰ ہماری باتوں کو سنتا ہے ؟
دوسرے نے کہا کہ اگر ہم بندہ نماز سے باتیں کریں تو سنا
ہے اور بہتے ہو ہیں تو ہمیں سنتا ہے یہی آیت نازل ہوئی
اور تم اس سے کہہ دو جب کہ تم پر کوئی دین تمہارے کان
اور تمہاری آنکھیں در تمہاری کہیں (سورۃ غم سجدہ آیت ۱۶)

اللہ تعالیٰ ہر فرد اپنی شان کا اظہار فرماتا ہے ۔
ارشاد درج ذیل ہے : جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی
صحبت آتی ہے (سورۃ نمل آیت ۱۲) نیز فرمایا : اللہ تعالیٰ
اس کے بعد اللہ کوئی نیا حکم بھیجتے ۔ (سورۃ اطلاق) آج اس
اس کی نئی بات محقق کی نئی بات کے مشابہ ہیں جیسا کہ درج ذیل
اس میں جیسے کوئی ہیں اور وہی سنتا دیکھتا ہے ۔ (سورۃ
استوری آیت ۱۸) اس سورۃ میں ہی کویم جیسے مترجم و سب سے
روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے یہ حکم دیتا ہے اور اس کے
نئے حکموں میں سے ایک یہ ہے کہ تم نے زمین پر کلام نہ کیا کرو
خبر مر کا بیان ہے کہ حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما
نے فرمایا : تم اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے بارے
میں کیسے پوچھتے ہو جبکہ تم اس بارے میں اس کے کتاب کو جو چاہے
جو اللہ کی قلم کتابوں سے ہی فارغ نہ تھے جس کو تم پڑھتے
ہو، یہ لہجہ اور ملاوٹ سے پاک ہے ۔

عبد اللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا : اے مسلمانو! تم اہل کتاب
سے ان کی کتاب کی کوئی بات کیسے پوچھتے ہو، وہ اللہ تعالیٰ
کتاب جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی پر نازل فرمائی وہ
اللہ کی خبروں میں سب سے نئی ہے ۔ (ماہل اور ملاوٹ سے
پاک ہے) اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں بتا دیا ہے کہ اہل کتاب
سے اللہ کی کتابوں میں تبدیلی کر دی ان میں تصدیق و تردید

عَنْدَ اللَّهِ قَالَ اجْتَمَعْنَا عِنْدَ الْبَيْتِ لِقَائِ بْنِ
كَرْبِ بْنِ أَوْ كَرِشْتَانِ وَكَفَيْهِ كَثِيرٌ لَا تَقْصُرُ بَطُونُهُمْ
فَلَمَّا كُنْتُ فِيهِ كُنْتُ بِهِمْ فَقَالَ أَحَدُكُمْ تَرَوْنَ
أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ
جَهَرَ نَادَاً يَسْمَعُ إِنْ أَسْمَى فَعَالَ الْآخَرُ
إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذْ أَجْرُكُمْ فَأَجَابَهُ يَسْمَعُ إِذَا الْخَطْبَا
فَأَنزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا لَكُمْ تَسْتَعِزُّونَ فَنُفِثَ
عَلَيْكُمْ سَحَابٌ وَكَانَ نَصْرُكُمْ وَكَانُوا كَافِرِينَ
بِآيَاتِ اللَّهِ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي
شَأْنٍ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنْ رَبِّهِمْ
فَيُخَذُّونَ فِي قُلُوبِهِ تَعَالَى لَعَلَّ اللَّهَ يُخَذِّلَكُمْ
بَعْدَ دِيْنِكُمْ أَمْ لَا آتِ حَدَّثَهُ لَا يَشِيءُ فَيُخَذِّلَكُمْ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ يَقُولُ تَعَالَى يَسْأَلُكُمْ شَيْءٌ وَ
هُوَ الشَّيْءُ الْبَاطِلُ يَقُولُ مَنْ مَنَعَهُمْ عَيْنَ
الَّذِي مَنَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَوَسَّوْا لَكُمْ اللَّهُ يُخَذِّلُكُمْ
مِنْ أَمْرِهِمْ مَا يَشَاءُ وَلَنْ يَمُوتَ أَحَدٌ مِنْكُمْ
لَا فِي الصَّلَاةِ

۶۳۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو اللَّهِ حَدَّثَنَا
حَاثِمُ بْنُ وَثْقَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عِكْرِمَةَ

بْنُ عَمْرٍو قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ
كُتُبِهِمْ وَعِنْدَ كُتُبِ كِتَابِ اللَّهِ الْكُتُبُ الْكُتُبُ عِنْدَ
بِاللَّهِ تَعَالَى وَبِهِ مَحْصَا لَمْ يَشِبْ

۶۳۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَتَابِ بْنِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ
كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكُنَّا كُتُبُ
الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَخَذْتُ الْأَحْيَاءَ بِاللَّهِ مَحْصَا لَمْ يَشِبْ وَفَدَا
حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَلُوا مِنْ

كُتِبَ اللَّهُ فَفَعِلُوا فَاكْتَبُوا يَا مَعْزُومُ قَالَ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَيْسَتْ تَرَوُا بِدِيكَ تَمَسُّ كَيْلِيلًا وَلَا
يَمَسُّهَا كَثْرًا حَاجَةً كَثْرًا مِنَ الْعِلْمِ عَنْ كَثْرَتِهِمْ وَلَا
وَاللَّهُ مَا رَأَيْتُمْ نَجْلًا وَمَنْطَرِيًّا كُتِبَ عَنِ الْوَدِّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

بَابُ كَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى لَا تَحْدُثُ بِهِ
لِسَانُكَ وَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَدَّثَ بِرُؤْسِهِ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ
تَعَالَى أَمَّا مَعْرُوفِي حَيْثُمَا دَخَلْتَنِي وَ
خَرَجْتَنِي شَعْنًا

۷۳۷۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْشَةَ عَنْ جَعْفَرِ
بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ بَنِي عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا
تَحْدُثُ بِهِ لِسَانُكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الشَّيْءِ شِدَّةً وَكَانَ
يَخْرُجُ شَعْنًا وَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْبَرْتُ لَكَ
كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ
فَقَالَ سَوِيْدٌ أَمَا أَخْبَرْتُكَ كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ

يَخْرُجُ كَمَا أَخْبَرْتُكَ شَعْنًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
لَا تَحْدُثُ بِهِ لِسَانُكَ يَفْعَلُ بِرَأْسِهِ عَيْنًا
جَمْعًا وَقَرَأَنَّهُ قَالَ جَمْعُهُ فِي صَدْرِكَ مَشْرُ
فَقَرَأَهُ قَرَأَ قَرَأَ أَنَا قَرَأْتُهُ قَرَأَهُ قَالَ عَائِشَةُ
لَهُ قَرَأْتُهُ قَرَأْتُ عَيْنًا أَنْ قَرَأَهُ قَرَأَهُ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جَبْرِئِلُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جَبْرِئِلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَتَاهُ

بَابُ كَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَوْسَرُ وَأَقْوَمُ
أَوْ جَزَلَ وَأَيْمَنُ إِنَّهُ عَلَيْهِ بَيِّنَاتُ الْضُدِّ

کے پھر اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہتے کہ یہ اللہ کے پاس سے
ہے تاکہ اس کے درپے دلیل قیمت کی گئی کی نہیں اس
سے منع نہیں فرمانا، بالوں کو ان سے پوچھے سے جن کا کہ
پاس علم کی صلاح خدا کی قسم ہم نے اس میں سے نہیں دیکھا کہ
م سے اس کے متفق کسی بے پوچھ پوچھ تم یہ باتیں سوئی۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ ہے۔
ترجمہ: زبان کو حرکت نہ دو، سوؤ مقررہ آیت ۶، اسی کرم
میں شریعت و حکم کا نروں کی وقت پس کرنا۔ ابو ہریرہ نے
اسی کرم میں شریعت و حکم سے حدایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس
اپنے سوسے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ کچھ یاد کرے اور
اس کے برکت میری یاد میں حرکت کریں۔

سید بن خیر نے حضرت ابن عباس سے اس سے روایت کی کہ نبی کریم
پہلی زبان کو حرکت نہ دو، کے بارے میں روایت کی کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو روں کی سے سمت بوجھ محسوس ہوتا اور
آپ اپنے لب ہائے مبارک کو حرکت دیا کرتے۔ حضرت ابن
عباس نے مجھ سے فرمایا کہ میں انہیں اسی طرح حرکت دے کر
دیکھوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرکت دیا کرتے تھے۔
صحابہ میں پھر نے فرمایا کہ میں انہیں اسی طرح حرکت دے کر
دیکھتا ہوں جیسے حضرت ابن عباس نے اپنے ہونٹوں کو حرکت

دی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہیت نازل فرمائی کہ تم یہاں کہنے کی جگہ
میں قرآن کے ساتھ نبی زبان کو حرکت نہ دو، بیشک میں کا محسوس
کرنا اور پڑھنا چاہتے ہو ہے، فرمایا کہ تم اس سے مجھ میں جمع کرنا۔
اسے پھر پڑھا حکم ہم پڑھ میں اس وقت اس پڑھے ہوئے کی
اتباع کرنا۔ فرمایا کہ تم فور سے سوا اور فاضل رہو۔ پھر تمہارا
پڑھنا جاری فرمے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس جب حضرت عمرؓ آتے تو آپ عموماً سے سنتے اور
جب حضرت عمرؓ جیسے جیسے قوی کرم شریعت میں آگے پڑھتا ہوتا۔
اللہ تعالیٰ دونوں کے مجید بھی جانتا ہے۔

ترجمہ: اسی بات بہتہ کو یہ اور سے وہ خود کو یہ بات جس

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ نَبَأُوا

۲۳۷۲۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ دَرَّازٍ عَنْ
هَشِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَحْجِدُوا
بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْجِدُوا بِهَا قَالَ تَرَبَّتْ وَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَفُ بِمَكَّةَ
كَكَانَ إِذْ لَصِقَ بِأَخِي أَبِي رَفَعٍ حَنُوتَهُ بِالْقُرْآنِ
فَإِذَا سَمِعَهُ لَمْ يَشْرِكُوهُ سَبَّحُوا الْقُرْآنَ وَمِنْ أَمْرِهِ
وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِيَتَّبِعْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَلَا تَحْجِدُوا بِصَلَاتِكَ أَيْ يَغْفِرَ آذَانَهُ
فَيَسْمَعُ الْمَشْرُوكُونَ فَيَسْتَوُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَحْجِدُوا
بِحَاجَتِ أَصْحَابِكَ وَلَا تَسْمَعُ لَهُمْ وَابْتِغَاءً بَيْنَ
ذَلِكَ سَبِيلًا

۲۳۷۳۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ دَرَّازٍ عَنْ
أَبِي سَامَةَ عَنْ هَشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ تَرَبَّتْ هِيَ وَالْأَنْبِيَاءُ وَلَا تَحْجِدُوا بِصَلَاتِكَ وَلَا
تَحْجِدُوا بِحَاجَتِ الْأَنْبِيَاءِ

۲۳۷۴۔ حَدَّثَنَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ
أَحْمَرَ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ
سَكْمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَنَا مَنْ لَمْ يَتَّقِنِ بِالْقُرْآنِ
وَمَا أَدْعِيهِ وَلَا يَحْجِدُ بِهِ

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْفَرَسَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ نَأَى
الْأُكُلِ وَالشَّهَادَةِ وَنَحْوُ الْقَوْلِ نَوَافِلُ يَسْتَدِينُ
مَا أَوْفَى هَذَا أَفْعَلْتُ كَمَا أَعْمَلُ فَسَمِعَ اللَّهَ
أَنْ يَكَلِّمَهُ يَا لِكَيْتَابٍ هُوَ جَلَّةٌ وَحْدَانٌ وَبَيْنَ
لَيْتِهِ خَلْقُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ فَلْيَتَلَفَّ أَلَيْسَ كُنُوزٌ

ماتے ہیں کہ وہ نہ جانے جس سے پیدا کیا گیا ہے نہ وہی ہے نہ وہی
کو جانے وہ نہ جانے۔ (سورۃ المدک) بت اٹھتے تھے کہ وہ
شعور میں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
ارشاد فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
تجسس کے واسطے میں سنا کہ جب یہ بت لایا ہوئی
اور وہ اسے اللہ تعالیٰ کے واسطے رسم مکہ مکرمہ میں جھے رہتے
تھے کہ جب آپ اپنے اصحاب کے ساتھ تھے تو اسے قرآن
پڑھتے اور مشرکین اسے سنتے تو قرآن محمد
کے لئے برا بھلا کہتے اور جس نے اسے نازل کیا وہ
جوئے کر آیا تو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے فرمایا کہ یہی نماز زیادہ آواز سے نہ پڑھو یعنی
اپنی قرأت کو کمتر کیس سنیں اور قرآن محمد کو برا بھلا کہیں اور
اتنا ہنسن کہ نہ پڑھو کہ تمہارے اصحاب بھی نہ سن سکیں بلکہ اس
کے درمیان میں راستہ تلاش کرو۔

حروہ بن زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور کے فرمایا کہ آیت یہ اور اپنی
نماز بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ ذیادہ
کے واسطے میں نازل ہوئی ہے۔

اگر مسلمہ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن محمد کو خوش حالی سے
نہیں پڑھتا۔ دوسرے نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ جو
آواز سے نہیں پڑھتا۔

نیکی کی توفیق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے
حضور نے فرمایا کہ ایک وحی کو قرآن مجید دیا گیا وہ وہ شبے روز اس
ساتھ قیام کرتا ہے دوسرے شخص اسے دیکھ کر کہتا ہے اگر مجھے یہ چیز دی جاتی
تو میں بھی پاس کرتا جیسا کہ قرآن ہے تو اللہ تعالیٰ نے بین فرمادیا کہ اس کا
کتاب کے ساتھ قیام کرنا اس کا عمل ہے اور فرمایا کہ اور اس کی کتاب جو
ہے وہ اس کی توفیق اور توفیق ہے۔ اور اگر وہ لوگ اختلاف

وَلَوْ سِغَرُ وُكُلٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَاقْتُلُوا الْعِدَّةَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
۲۳۷۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ
يُزَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْسَبُوا
فِي الْقُرْآنِ سَجَلًا إِنَّا آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَخْلُقُهُ
إِنَاءً لِّلْإِنسَانِ وَإِنَاءً لِّلْطَّيْرِ فَهُوَ يَقُولُ تَوَدُّعْتُ بِمِثْلِ
مَا أُوتِيتُ هَذَا بَعَثْتُ لَكُمْ بَقْلًا وَسَجَلًا إِنَّا آتَاهُ اللَّهُ
مَا لَا تَحْكُمُونَ يَفْعَلُ فِي حَقِّهِ مَا يَقُولُ تَوَدُّعْتُ بِمِثْلِ
مَا أُوتِيتُ عَمِلْتُ فِيهِ بِمِثْلِ مَا يُعْمَلُ .

۲۳۷۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ الرَّهْطِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسْبَ لِيَ نَدْبَيْنِ
سَجَلًا إِنَّا آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَخْلُقُهُ إِنَاءً لِّلْإِنسَانِ
وَإِنَاءً لِّلطَّيْرِ فَهُوَ يَفْعَلُ فِي حَقِّهِ مَا يَفْعَلُ
الطَّيْرُ وَإِنَاءً لِّلطَّيْرِ يَسْمَعُ سُفْيَانُ مِنْ زُرَّارَةَ سَمِعَهُ
يَذْكُرُ لَيْتَهُ وَهُوَ مِنْ تَحْقِيقِ حَبِيبَتِهِ .

بِأَمْرٍ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ
بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ ذِكْرِكَ فَذَلِكُمُ الْفَعْلُ مَا
كُنْتُ رِسَالَتَهُ وَقَالَ الرَّهْطِيُّ يَذْكُرُ مِنَ الْإِسْلَامِ

وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ وَ
عَلَيْنَا أَلَسْنَا نَسْمَعُ وَقَالَ بَلِّغْكُمْ أَنْ قَدْ أَبْلَغْتُمُ
بِأَمْرٍ رَبِّكُمْ وَقَالَ أَسْلَعَكُمْ بِسَلَاتِي رَبِّي وَقَالَ
كُنْتُ بَنِي مَالِكٍ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ هَاشِمِيِّ صَلَاتِي
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا تَخَلَّفَ عَنْكَ حَسَنٌ عَلَى أَمْرِي
فَعَلِ الْأَعْمَالُ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَسْمَعُ مِنْكَ أَحَدٌ وَقَالَ مَعْمَرُ
ذَلِكَ الْكِتَابُ هَذَا الْقُرْآنُ هَذَا يَلْتَقِظُونَ
بَيَانَ وَحَالَهُ لَقَوْلِهِ تَعَالَى ذِكْرُكُمْ اللَّهُ

سورہ ہود میں آیت قرآنیہ درجین کا ورد میں ہر پر کہ جس چٹکارہ
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: جس میں گروہ مخصوص ہو، ایک آدمی جس کو اللہ تعالیٰ سے
قرآن کریم دیا اور وہ شب و روز اس کی تلاوت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے
کہ اگر مجھے جی بھلائی ہو تو میں بھی اسی طرح کرتا جیسے یہ کرتا
ہے، دوسرے آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے دیا اور وہ دن و رات
پہ قراۃ کرتا ہے، وہاں قراۃ کہہ کا حق ہے تو دوسرے آدمی دیکھ کر کہتا
ہے اگر مجھے جی بھلائی ہو تو میں بھی ایسا کرتا جیسے تو یہ بھی سے اسی
طرح قراۃ کرتا جیسے کرتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ یہی کلام صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: جس میں گروہ مخصوص ہو، ایک آدمی جس کو اللہ تعالیٰ سے
قرآن کریم دیا، میں وہ شب و روز اس کی تلاوت کرتا ہے، دوسرے
وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے دیا اور وہ شب و روز اسے
راہِ خدا میں سیر کرے، میں سے سفید سے کٹی دھوئیں
لیکن اسوں سے انھیں کے لئے کاکر میں کب مار کر
یہ اب کی صحیح حدیثوں سے ہے۔

حضور نے اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچانے کے لئے

تینے رسول بھیجا اور جو کہ ان کے پیروں سے اللہ کی طرف سے
یہاں کہ تو نے اس کے رسول بھیجے یہی یہی کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے

نہ ہر ایک کا قول ہے اللہ تعالیٰ پر پیغمبر کا بھیجنا ہے اس سے اللہ تعالیٰ سے
عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسوں نے پہنچانے
پیغام پہنچانے کے لئے سورہ البقرہ آیت ۱۲۹ میں فرمایا: تمہیں پہنچانے کے
رسالتیں پہنچانے کے لئے سورہ البقرہ آیت ۱۲۹ میں لکھ لکھ لکھ لکھ
جنگل و اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے بھیجے ہو گئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا: اور رسولوں تمہارے میں کو دیکھتے ہیں: ہر اللہ تعالیٰ سے
سے روا کر جب میں کسی کا عمل چاہے تو اس کو مل کے جاؤ اللہ اور اس
کا رسول اور رسولوں تمہارے میں کو دیکھتے ہیں اور کوئی تمہیں دھوکا نہ
دے دے میرا قول ہے کہ خلیفہ الیک ہے یہ قرآن مجید ہے۔

ہذا قرآن مجید ہے اور رسالت کے لئے اللہ سے جیسے اللہ تعالیٰ نے

عمر دین شریعت کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ نبی کریمؐ کا عرق گرا کر ہوا کہ یا رسول اللہ کو نبی گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا ہے؟ فرمایا کہ تو اللہ کا کسی کو ترکیب ٹھہرائے حال اللہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے عرص کی کہ پھر کو سا ہے؟ فرمایا کہ پھر یہ کہ تو اچھی دین کو اس سے قس کہے کہ وہ تجھے ساتھ رکھے کہ عرق گرا رہا کہ پھر کو سا ہے؟ فرمایا کہ تو

كُفِّرَ عَنْهُمْ الْقُرْبَانُ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى عَوَّيَ الْعَصَى
فَلَعِظْتُمْ قِيْرَاطِيْنَ وَقِيْرَاطِيْنَ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابِ
هُوَ رَأْيُ أَكْلٍ بِنَاعِدَةٍ قَالُوا أَجْزَأَ قَالَ اللَّهُ هَلْ
تَلْمِزُونَهُ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَرُفُوْهُ فَنُصَلِّي
أَوْفِيْهِ مِنْ أَمْسَاءٍ

بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْلَوْا وَعَسَلًا وَقَالَ لَأَصْلُوهُ مِنْ لَدُنِّي أَتَعْلَمُونَ الْكِتَابَ .

٢٣٨١ مَحْدِنِي سَلَمُنْ حَدَثَا شَعْبَةً عَيْنِ
 اَنْوَلِيدَا وَحَدَّثَنِ عَتَادُ بْنُ يَحْيَى الْاَسْمَاءُ حَتَّى
 عَتَادُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ الشَّيْبَانِي عَنِ اَنْوَلِيدِ بْنِ
 اَلْعَبْرَاءِ عَنْ ابْنِ عَمْرِو وَالشَّيْبَانِي عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ
 أَنَّ سَعْدَ بْنَ اَلْكَيْثِ مَاتَ عَلَى اَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
 اَلْاَعْمَالُ اَفْضَلُ قَالَ اَلْمَلُوكُ لَوْ كُنْتُمْ وَبِئْرُ
 اَلْوَالِدَيْنِ بِكُمْ لَمَجَّاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ .

بِأَنبَاقِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّ الْإِنْسَانَ
خَلَقَ مَلَكُوعًا إِذَا مَسَّهُ الشَّرْجُ دُفِعَ وَاعًا لَدَفْتَهُ
الْحَيَرُ مَلُوعًا هَلُوعًا صَبُورًا

٢٣٨٦. حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْبَانِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ

بَنِي حَارِثٍ مِنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَنْهُ وَبْنُ ثَعْلَبٍ
 قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَ فَاغَطَ قَوْمًا
 وَصَنَعَ آخِرِينَ فَصَلَّاهُ أَنَّهُمْ عَلَيْهِمْ أَقْبَالَ إِيَّاهُ سَخِيحِي
 لِلزَّجَلِ وَأَدْعَى الرَّجُلَ وَاللَّيْثُ أَدْعَى أَحَدًا إِلَى مَنْ
 لِلَّيْثُ أَطْعَمِي أَطْعَمِي أَقْوَامًا لِي فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْبُحْثِ
 كَالْهَذَرِ وَأَكَلُ أَقْوَامًا لِي مَسْحَعِي اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ
 مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَنْهُ وَبْنُ ثَعْلَبٍ فَقَالَ
 عَنْهُ وَبْنُ أَجْبَدٍ أَنِّي بِكَلِمَةٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمِرَ النَّعَمُ .

بَابُ ذِكْرِ الشَّيْءِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو غیر طاعت نماز مانے گئے۔ اس میں ہی کتاب ہے کہ کہ
 اسوں سے کو تم تو ہم سے بہت کم کیا ہے اور مزدوری
 بہت بڑی دہ ہے۔ استغفری سے فرمایا کہ کیا میں سے تمہارے
 حق میں کوئی کم کیا ہے، عرض گزار رہے کہ نہیں۔ فرمایا تو یہ
 میرا فضل ہے جس کو چاہوں دوں۔

حضور نے نماز کو عمل فرمایا۔

حضور نے فرمایا کہ میں کی مانند نہیں ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے۔

میں ان شجرہ وید، عباد بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، وید بن عیزار (ابو عمر دیشبانی) نے مشرب ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے بی کریم علیہ السلام سے دریاخت کر کے گوشت کھنٹا ہے، فرمایا کہ وقت پر پڑھنا و بدن کے ساتھ نیکی کرنا اور اللہ کی رضا میں

محمد دگرمان

انسان کی مہرشت : بیشک دی بیباک ہے بڑے
بہر جہیں۔ جب سے رائل پنچے تو سخت گھرانے کا درجہ
بھرتی میں نور دکھائے ورنہ سورہ مداح ۱۱۲

ایم جی بھٹو کا مان ہے کہ حضرت عسروں نے

یعنی شہر سے فرمایا کہ یہی کریم صل اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ

تین سو بعض لوگوں کو تب سے صحابہ قرار دیا احمد بعض لوگوں کو نہ دیدہ جتنا ہے

تپ کر مہر پہنچی کہ انہیں یہ سنو اور گدی ہے، آپہ نے فرمایا کہ میں نے

نیکو رہاؤ۔ ہمارے جسم کو مار دیا ہے۔ میرے کئی بچوں کو مار دیا ہے۔

حق کے درویشی، سہیل جی اللہ اعظمیؒ سے ملنے کے بعد مجھ کو گویا کو نظر ملا کر تا

واللہ اعلم بالصواب۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنے خرب سے

تذکیر اور روایت کرتا۔

حضرت مسیحی اللہ علیہ السلام کا بیوی ہے کہ یہی کریم علی اللہ علیہ السلام
سے نہ رہے کی گرائی کے بعد سے فرمایا جب بدو ماقتب بھر بیٹے خرب
آپ کے قومی ایک گرائی کی طرف روئے جاتا ہوں اور جب وہ گرائی سے
رویکھتا ہے تو یہی دونوں ہاتھوں کے پھیلنے کے برائے ہی کے خرب
ہو جاتا ہوں اور جب وہ پیری طرف چل کر آتا ہے تو یہی شمس کی
طرف روئے کر جاتا ہوں۔

حضرت علیؓ کی ایک کامیاب سجدہ کی صورت جو ہر روز رکعت اولہ میں
قرآن کریم کی ہر رکعت میں پڑھنے کے بعد پڑھنا یا کثرت تعالیٰ نے فرمایا ہے ۔
جب بندہ اپنے جگر کے قریب جوتائے تو جس کی ہڈی کے قریب
پڑھتا ہوں وہ جب وہ ترجمہ سے روئیک جوتائے تو جس کی ہڈی کے قریب
کے جوتائے کہ اگر نزدیک جوتائے ہوں سجرا کامیاب سجدہ کہ جس سے
پتہ وہاں سے نکلا انہوں نے حضرت امی رضی اللہ عنہا سے سنا کہ کہی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے صاحب تعالیٰ سے رویت کرتے ہیں ۔

تھوڑی بڑا کامیابی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
سنکرہ کہ یہ کرم عمل اللہ علیہ وسلم پسند فرماتا ہے جس کو کہ کسی نے فرمایا۔
ہر عمل کے لئے کہ وہ جو تپسہ یعنی روزہ صبر و سستی ہے اور اس کا بدلہ
میں خود دیکھ گا اور مدد فرمائے گا۔ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ کے
نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

ایوان کا بہرے حضرت ابی جہل کی رمی اللہ تعالیٰ عنہا سے
مداہرت کی کہ یہی کہ تم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے وہ اب
سے مداہرت کرتے ہوئے فرمایا۔ کسی شخص کے لئے یہ
کہتا ہوں سب میں سب سے کہ میں حضرت رسولؐ میں ہی کسی سے
بستہ ہوں وہ شخصیں ان کے دلیرانہ جد کی طرف
منسوب ہیں۔

معاذی اللہ کہ آسان ہے کہ صاحبِ علمتہ بن مصلحِ حزقی رمی اللہ عنہ سے روایا کریں۔ علمتہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے بعد درجہ کربیبی دینی پر مسووم کیا کہ سورۃ الممتحین تک آداب کہ ہے یعنی سورۃ الممتحین سے شروع رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے کہ آداب بار بار اللہ تعالیٰ

وَرَوَّايَتُهُ عَنْ رَبِّهِ

٢٣٨٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا
أَبُو يُونُسَ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الرَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَةُ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بُزْوِجِهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الْعَمْدُ بَقِيَتْ سَمْعُهُ
تَقْرَأُ بِالنُّجُودِ عَادًا وَإِنْ قَرَّبَ مِيتَتِي بَدَأَ عِلْمِي
مِنْهُ بِأَعَادٍ إِذَا تَأَنَّى مَشَى أَنْتَنَتْ نَفْسُهُ فَلَمَّا

٢٢٨٧. سَعْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو
الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
رَأَيْتُ أَهْلَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ
أَقْرَبَ الْعَبْدِ مِنْ شَيْءٍ أَتَقَرَّبُ مِنْهُ يَدَايَ
إِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي يَدَايَ أَتَقَرَّبُ مِنْهُ بَاعًا وَأُبُوعًا
وَقَالَ مُعَيْمَرٌ سَمِعْتُ أَنَا سَاعِي النَّبِيِّ
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْوِينَهُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

٢٣٨٥ - حَدَّثَنَا دَعْمٌ حَدَّثَنَا مُسْبِقُ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَاهُ يَرْوِي عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ يَكُنْ عَمَلُ
كَفَّارَةٍ فَاصْنَعُوا لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ فَكُلُّوهُ فِيهِ
الطَّبَايِبُ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

٢٣٨٧ حَدَّثَنَا حَنْصَلُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ شَيْخِهِ
عَنْ قَتَادَةَ وَكَانَ ابْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ
زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ الْعَالِيَةِ عَنْ
ابْنِ عَتَّابٍ عَنِ التَّيْمِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا
يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ لَا يَمْنَعُنِي لِصَدِّيقٍ يَقُولُ إِنَّهُ
خَيْرٌ مِنِّي يُوَلِّسُ بِي مَتَى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ .

٢٣٨٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شَرِيحٍ أَحْمَدُ بْنُ
شَابَةَ حَدَّثَنَا سَعْدَةُ عَنْ مَطْوِيَّةَ بِنْتِ مُرَّةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَقِيلٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَحْمًا عَلَى سَاقِهِ

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُتَوَارِيًا سَكَنَةً وَكَانَ يَذْفَعُ صَوْتَهُ يَا ذَا سَمِعْ
بِشْرُكُونَ سَأَبُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ فَقَالَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ يَنْبِيئِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْهَرُ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْكُمُتَ بِهَا

٢٣٩٢ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
إِبْنِ صَفْصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ
الْمُحْدَثِيَّ قَالَ لَهْ إِنَّمَا أَنَا كَفَيْتُ الْغَنَمَ وَالْبَايِئَةَ
فَأَدَّأْتُ فِي غَنَمِكَ وَأَمَّا دَيْتُكَ فَأَدَّأْتُ يَلْضَلُونَ
فَأَدَّأْتُ مَوْبُوتَكَ بِالنَّدَاءِ فَإِنَّ لَيْسَ مَعَهُ مَذَى مَوْبُوتِ
النُّودِيِّ يَحْتَدِ وَلَا إِسْ وَلَا نَتَى وَلَا سَهْلَ هَذَلِكَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

کلماتِ شہداتِ اقلیہ و ربِّ محمد و جنتِ انبیا و قدیسین۔ کے نام سے میں دوسرے ائمہ علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ یہ دوا قرآن مجید اور بہت پیار سے، ادا کرتے ہیں۔ اس پر سبھ کے اور عزیزان میں احمد و ثواب کے لحاظ سے بہت بڑی برکت ہے۔ تاکہ جیسا کہ اسلام انہیں کثرت سے پڑھا کریں۔

[illegible]

لَا تَنْتَهِی عَنْهُ صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَتَنْتَهِی عَنْ
کُتُبِہِمْ یَا عِزُّہُ عَلَیَّتِ ۖ وَ قَالَ سَبَقَتْ تَحْصِی
تَحْصِی فَرَزَعْنِہُ قَوْلُ الْعَرْشِ

۳۳۹۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ کَثِیْرٍ اَنَّ اَبَانَ عَابِدًا حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَمِیْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَمِیْعٍ اَنَّ یَعْقُوْبَ
حَدَّثَنَا فَاَدَّ اَنَّ اَنَا اَوَّلَ حَدَّثَنَا اَنَّہٗ یَعْمَرُ اَنْ یَقُوْلَ

یَعْمَرُ دَسُوْنَ اِنَّہٗ صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
اِنَّہٗ لَمْ یَسْکُنْ اَبَا قَبْلَ اَنْ یَجْعَلَ لِحَقِّ رَحْمَیْہِ سَبَقَتْ
تَحْصِی فَرَزَعْنِہُ قَوْلُ الْعَرْشِ

بِاَنَّ قَوْلِ اللہِ تَعَالٰی وَ اللہُ حَکَمَکُمْ وَ
مَا تَعْمَلُوْنَ اِنَّا کُنَّا شَیْءٌ مِّنْ حَقِّقَاہُ بِقَدْرِ دِیْقَالٍ
یَلْیُصُوْرُ اَنْ یُخَوِّا مَا حَقَّقْتُمْ اِنْ رَزَقُوْا اِنَّہٗ لَبَدِیْ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ سَوَّی
عَلَى الْعَرْشِ یُعِیْشُ لَیْلٍ لَّیْلَہٗ یُظَلِّمُہُ حَدِیثٌ وَ
السَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ جَوَارِبُ مَیْمَیۃٍ رَّحْمَہُ

لِخَلْقِہٖ وَ اَمَّا رَسْمُہٗ اَنَّہٗ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَدَّ اَبُوْ
عِیْسَیۃَ یَبِیْنَ اَنَّہٗ الْخَلْقُ مِنْ اَمْرِہٖ یَقُوْلُہٗ تَعَالٰی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا وَ اَنْ اَمْرُہٗ سَمِیَ السَّمِیِّ صَلَی اللہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ اَزَّیْمَانٌ عَلَیْہِ اَنَّہٗ اَنُوْدَہٗ وَ اَنُوْدَہٗ یَرِیۡہُ قَبْلَ
لَمَّا صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ
قَالَ اَیْمَانٌ بِاللہِ وَ جَہَادٌ فِی سَبِیْلِہِ وَ اَنَّہٗ جَہَادٌ

بِمَا کَانَ اَبُوْ یَعْلُوْنَ وَ قَالَ دَفِیۡنٌ عَمِیۡدٌ اَقْبَسَ یَسْیَی
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِّنْ اَبَیْہِمْ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ
عِیْسَیۃَ مَا مَخْلُوْنَا اَبْنَہٗ وَ اَنَّہٗ اَبْنَانِ وَ

اَلْجَہَادُ وَ اَلْاِمَامُ الصَّلَوْتُ وَ اَیْمَانُہٗ اَلرَّکَاۃُ وَ جَعَلَ
ذٰلِکَ کُلُّہٗ عَمَلًا
۳۳۰۰۔ حَدَّثَنَا اَعِیۡدُ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ
عَمِیۡدٌ اَقْبَسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ یَعْلُوْنَ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ
اَلْجَہَادُ مِّنْ مَّخْلُوْمِہٖ کُلِّ مَخْلُوْمٍ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ اَنَّہٗ

عمرہ جب اللہ جل جلالہ کو پیدا فرما لیا تو پچاس برس تک رہا
و کہ جب جوں جوں وہ بڑھتا گیا تو اس کی عمر بڑھتی رہتی رہتی
پچاس برس وہ عرش کے اوپر کسی کے پاس ہے ۔

وہ چوتھے صفر یا ثور یا جمادی الثانی سے شروع ہوتا ہے
وہ سال اللہ جل جلالہ کو فرماتا ہے جسے سنا کہ مخلوق کو
پیدا فرمانے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک تحریر لکھی کہ

میری رحمت میرے غضب پر صفت سے لکھی ہے ۔
یہ وہ لکھی ہوئی تحریر جس کے پچاس عرض کے
ادب ہے ۔

ارشاد الہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا
کیا اور تمہارا اسے اعمال کو بھی ۔

اور ان کی ہر شے جسے وہ چاہے وہ پیدا فرمائی (موراء الخیر
تبع ۳۹) اور وہی چیزوں کے کائنات کے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
دوسرے فرمایا جس کے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے

پھر عرش پر سوار ہوا جب اس کی شان کے لئے ہے ۔ دن کو کھلے دیکھو
کے ڈھانچے کے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
تو وہ کوہ کے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے

پھر وہ کوہ کے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ان کوہ کے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
جیسے کہ وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے

وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے

وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے

وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے
وہ ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے ہر جہ سے

الْمُذَكَّاتُ وَالْمُخَصَّمَةُ

٢٢٢ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
الْكَثِيبُ عَنْ نَاجِيٍّ عَنِ الْقُسَيْمِ بْنِ عُزَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ رَيْعَمَةٍ وَ
يُعَالِ سُلَيْمٌ أَحْيَا مَا حَلَقْتُمْ

٢٣٠. ٢. حَدَّثَنَا أَبُو السَّهَابِ حَدَّثَنَا جَدُّنَا جَدُّنَا
زَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ لَيْثُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الْقُبُورِ
يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ سَيُّئُكُمْ حَتَّى تَمُوتَ
٢٣٠. ٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَا بِحَدَّثِ ابْنِ
فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي رُذَيْعَةَ سَمِعَ أَمَامَ يَزِيدَ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَصْلَحَ مِنْ ذَلِكَ مَعْنَى
مُحَلِّقٍ فَلْيَصْلُقُوا أَمْدًا أَوْ لِيَعْلَمُوا حَبِيبًا أَوْ شَيْئًا
بِأَسْتَفْرَافٍ الْعَاجِزِ وَالْمُتَأَنِّفِ وَأَصْرَاتِهِمْ
فَلَا تَدْرِي كَيْفَ يَكُونُ

٣٣٠٥. حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا
هَقَامُ بْنُ عَبْدِ مَنَّانٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَرْثُومٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُؤْمِنٍ
الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَأَنَّهُ شَرَحَ طَعْمَهَا طَيِّبٌ
كَرِيمٌ يُحَرِّمُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ كَأَنَّهُ شَرَبَ طَعْمَهَا
طَيِّبٌ وَلَا يَرِيحُ نَفْسًا وَمَثَلُ الْعَاجِزِ الَّذِي يَقْرَأُ
الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّجُلِ جَانِبِ رِيحٍ طَيِّبَةٍ وَطَعْمُهَا
مُرٌّ وَمَثَلُ الْعَاجِزِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ
الْحَصْطَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا يَرِيحُ نَفْسًا

٢٢٠٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَحْدَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ
حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

شکلی میانی در ذهن، در مسیر گهی بر می آید۔

فامی گھر کے حضرت جانشین صدر میسٹر صاحب سے
روجن کی ہے کہ وہیں متعلقہ مسئلہ سے مراد ہے۔
مختصر یہ ہے کہ وہیں کو وہاں سے کے روجن سے مراد
ہے کہ وہاں سے کہ وہاں سے کہ وہاں سے کہ وہاں سے
میں جان ڈالو۔

تایف سے حضرت عبداللہؓ سے روایت کی جاتی ہے کہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کو چاہے کہ وہ
میرے پیچھے آئے گا میں اسے گناہوں سے گناہوں سے
ان کے اہل بیت کے لئے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو مرتے ہوئے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے: "میں نے دیکھا کہ عالم کون ہے جو میرے بیز کمرے کی طرح
بیدار رہے۔" پھر وہ ایک ذرہ تو ہائیں، وہ کوئی ایک دانہ
یا حلوہ کی سی بے پرواہی نہ ہو۔

بدکار اور متعلق کی قدرت نیز ان کی دور دورائی
کی قیادت ان کے خلق کے لیے ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ جسے روایت ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کی مثال جو قرآن کریم
 پڑھے، اس کی جیسی ہے جس کا دل لگا اچھا اور خوشبو بھی لگتی ہے
 اور جو قرآن مجید نہ پڑھے اس کی مثال کچھ مسمو ہے کہ اس کا
 دل لگا تو اچھا لیکن خوشبو نہیں ہوتی۔ فاجر کی مثال جو قرآن کریم
 پڑھے لیکن ایمان جیسی ہے کہ اس کی خوشبو لگتی لیکن دل لگا نہ
 ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن مجید نہ پڑھے نہ نیک نہ
 (توبہ) جیسی ہے کہ نہ لگا نہ لگا اور خوشبو بھی نہیں۔

جی کی عروہ ہی دیر سے عروہ ہی دیر سے شک
حضرت عائشہ صدیقہ رحیمیۃ اللہ تعالیٰ سے عہد سے فرمایا کہ
کہ آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي النَّبْرِ أَنَّهُ سَمِعَهُ عَمْرٍو
عَنِ النَّبْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَلْبِ قَالَ قَالَ لَكُمْ لَيْسُوا
بِشَيْءٍ وَفَقَالَوْا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَرْنَهُمْ يَحْدِثُوا
يَا لَكُمُ عَمَلٌ يَكُونُ حَقًّا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو كَلِمَةً مِنَ الْحَقِّ يَخْطُفُهَا
الْجَنُّ فَيَقْرَأُ بِهَا فِي أَذُنِ وَلَيْتَ كَفَرْتُمْ إِلَّا جَلَدًا
فَيَخْطُفُونَ فِيهِ أَلْكَرَمِينَ قَاتِلَةً كَذِبًا

۳۴۰۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ
بْنُ مَيْمُونٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ يَرْوِي عَنْ
تَعْبَدِ بْنِ سَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخَذَّرُ نَاسٌ مِنْ قَبْلِ
الْمَضْرُوقِ وَيُخَذَّرُ الْفَرَانُ لَا يَجَاوِزُ رَأْفَتِهِمْ يَكُونُ
مِنَ الدَّيْنِ كَمَا يَمُرُّ مِنَ الشَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ سَعَةً لَا
يَعُودُونَ دِينَ وَحَتَّى يَعُودَ الشَّهْمُ إِلَى قَوْفِهِ قِيلَ مَا
سَمَّاهُمْ قَالَ سَمَّاهُمْ الْفُجُولُ أَقَالَ الشَّيْبَانِي
بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ
الْقِسْطَ وَإِنْ أُنْجِلَ بَيْنَ أَدَمَ وَقَوْلُهُمْ يُؤْتَى
وَقَالَ يُجَاهِدُ الْقِسْطَ نَاسُ الْعَدْلِ بِالرُّؤُوسِ
يَقَالُ الْقِسْطُ مَصْدَرُ الْقِسْطِ وَهُوَ الْعَادِلُ
وَأَمَّا الْقَاسِطُ فَهُوَ الْجَائِرُ

۳۴۰۸. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي
زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ سَيُبَيِّنُكَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ
خَوِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ تَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

کا ہمنوں کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ وہ کچھ بھی نہیں
ہیں۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ بعض
ایسی باتیں بتاتے ہیں کہ کچھ ثابت ہوتی ہیں۔ پس نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ بات جو کچھ ثابت
ہوتی ہے اُسے جنت کے لئے اچھا ہوتا ہے اور پھر وہ
کاہن کے کان میں یوں ڈالتا ہے جیسے مری کٹ کٹ کرتی
ہے اور پھر وہ سو سے زیادہ جھوٹ اُس کے ساتھ ملا
لیتا ہے۔

محدثان پھر ان کے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مشرق کی
جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے کہ وہ قرآن مجید پڑھیں گے مگر وہ
ان کے غلوں سے بچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح
نکل جائیں گے جیسے ترشکار سے پار نکل جاتا ہے اور پھر
وہ دین میں واپس نہیں آئیں گے جب تک تیرا ہی جگر پودا پس نہ لوٹ
آئے۔ وہ ثابت کیا گیا کہ ان کی نشانی کیسے پڑھنا یا لکھنا
نہیں ہوتا ہے یا فرمایا کہ مرشدائے رکنا۔

ارشادِ ربانی ہے۔ اہلِ ایمان قیامت کے روز
عدل کی ترازو رکھیں گے۔
جس میں انسانوں کے اعمال و اقوال تولے جائیں گے جواباً قول ہے اللہ تعالیٰ
مذکور زبان میں عدل کو کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ القسطُ القسطُ کا
مصدر ہے یعنی عادل اور القسطُ ظلم کو کہتے ہیں۔

ابو نعیم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے
اللہ تعالیٰ کو بہت پیارے، زبان پر بہت ہلکے اور
میزان پر بہت بھاری ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ اللہ پاک
ہے اور اپنی حمد کے ساتھ۔ اللہ پاک ہے عظمت

تَمَّ الْجُزْءُ الثَّلَاثُونَ وَبِهِ كَمُلَ الْكِتَابُ لِلْحَمْدِ لِلَّهِ أَفْوَلاً وَآخِرًا

اس ناچیز نے ۲۴ شوال المعظم ۱۳۸۵ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۶۶ء بروز جمعہ مبارک بدھ نماز عصر بخاری شریف کا ترجمہ شروع کیا تھا اور ۲۶ رجب المرجب ۱۳۸۶ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو بروز یکشنبہ صبح نو بجے اس سے فارغ ہو گیا تھا اختر کے ترجمے کے ساتھ بخاری شریف پہل دفعہ ۱۳۸۵ مطابق ۲۳ فریاد یک سالانہ بعد کی معرفت نذر نام برائی اس ترجمے کے اندر کچھ بیحد بھی لگا ہوا تھا یعنی ابتدائی چند پاروں کا ترجمہ راقم الحروف کا نہیں تھا۔ وہ ترجمہ اب نکال دیا گیا ہے اور بخاری شریف کا موجودہ ایڈیشن جو عیاشی کے ساتھ منظر عام پر آ رہا ہے اس میں اب کوئی چیز نہیں کہہ اقل سے آخر تک سارا ترجمہ اس ناچیز کا ہے۔ شدید ملاکت اور سب سے مجبوری کے باوجود بعض احادیث پر تراشی کھینے کی سعادت بھی حاصل ہو گئی ہے۔ خدا نے ذرا ملن اپنے حقیر بندے کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ اسے یہ نئے سارے سیات توفیق آخرت اور دوزخ نصبات بنائے۔

گدا نے در ادبیات و علم عبدالحکیم خاں اختر
مہمدی مظہری شاہ جیلان پوری
۵ ہمد چھائی

۱۹ شعبان المعظم ۱۳۸۵
مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۶۶ء



جدول۔ بخاری شریف مترجم، جلد سوم!

(پاروں کے لحاظ سے)

| میزان احادیث | تفصیل احادیث | میزان ابواب | تفصیل ابواب | نمبر پارہ |
|--------------|--------------|-------------|--------------|-----------|
| ۲۲۸ | ۲۲۸ تا ۲۲۹ | ۱۵۰ | ۱۵۰ تا ۱۵۱ | ۲۱ پارہ |
| ۲۱۰ | ۲۲۹ تا ۲۳۰ | ۱۳۸ | ۱۵۱ تا ۲۸۸ | ۲۲ " |
| ۲۵۲ | ۲۳۰ تا ۲۴۲ | ۱۲۲ | ۲۸۸ تا ۵۹۲ | ۲۳ " |
| ۲۴۲ | ۲۴۲ تا ۲۴۳ | ۱۹۰ | ۵۹۲ تا ۶۱۲ | ۲۴ " |
| ۲۳۰ | ۲۴۳ تا ۲۴۴ | ۱۲۰ | ۶۱۲ تا ۸۲۸ | ۲۵ " |
| ۲۴۲ | ۲۴۴ تا ۲۴۵ | ۱۳۹ | ۸۲۸ تا ۹۲۲ | ۲۶ " |
| ۲۶۰ | ۲۴۵ تا ۲۴۶ | ۱۵۲ | ۹۲۲ تا ۱۱۰۵ | ۲۷ " |
| ۲۲۲ | ۲۴۶ تا ۲۴۷ | ۱۵۲ | ۱۱۰۵ تا ۱۲۱۸ | ۲۸ " |
| ۲۵۰ | ۲۴۷ تا ۲۴۸ | ۱۱۳ | ۱۲۱۸ تا ۱۳۸۹ | ۲۹ " |
| ۲۲۸ | ۲۴۸ تا ۲۴۹ | ۷۱ | ۱۳۸۹ تا ۱۴۸۹ | ۳۰ " |
| ۲۴۰۸ | | ۱۲۸۹ | | میزان |

قطرہ تاریخ طباعت

از سید غلام مصطفیٰ صاحب قدس است دعا یہ نقشبندیہ مجددیہ والہی لاہور چھاپنی



| | |
|--------------------------------------|---|
| ایکے دو محبوب کے ہفتے میں گنا دیکھ | اس میں گزاریا عینہ کی نوا دیکھ |
| الفاظِ فہرہ بیز قد کوثر میں ڈھلے ہیں | فقروں میں لکشاں کی گہوار غیبیہ دیکھ |
| ایمان کے بے فہرے یہ ترجمہ روشن | دنیا میں ہی چلتی ہوئی جنت کی ہوا دیکھ |
| عشقِ نبی کی چاندنی سے ہے یہ ستارا | اندازِ بیاں میں ہے جبرائیلِ خدا دیکھ |
| اس دشت میں رہواریا قلم گر ہے چلانا | اسے زبردِ راو حرم یہ قبیلہ بنا دیکھ |
| اللہ غنی کہتے مبارک تھے اہتمام | ہوتا رہا یہ ساتھ جن کے فسخ ادا دیکھ |
| دربارِ مصطفیٰ میں رہا بادشاہ ہو کر | روحِ سوسے حرم کر کے ہی ہر لفظ نکلا دیکھ |
| یہ حفظِ مراتب کا سلیقہ ہے دیدنی | اس ترجمے سے آج معطر ہے فضا دیکھ |
| بے شربتِ آداب میں ایمان کی چاشنی | ہر لفظِ جنت کے ہے ساچے میں ڈھلا دیکھ |
| تاریخِ طباعت کے لیے میرے اُسٹے ہاتھ | ہاتھ نے کیا ہو گئی مقبول دعا دیکھ |

دوبارہا جو عشقِ نبی میں ہے حرفِ حرف

قدسی ہر ایک لفظ میں عرفانِ رضا دیکھ

۱۷۰۶

